خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

صحیح مسلم

مترجم : مولانا عزیز الرحمٰن

جلد سوم

باب : امارت اور خلافت کا بیان ... 195

باب : شکار کا بیان ... 363

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں ... 413

باب : قربانی کا بیان ... 417

باب : پینے کی چیزوں کا بیان...456

باب : لباس اور زینت کا بیان 613

باب : تقدیر کا بیان ... 1457

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان ... 1662

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان...

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ربیعة بن عبدالرحمن، یزید مولی منبعث، حضرت زید بن خالد جهنی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ يَحْيَى أَحْسِبُ قَرَأْتُ عِفَاصَهَا

یحیی بن یحیی، مالک، ربیعۃ بن عبد الرحمن، یزید مولی منبعث، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان رکھ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کر تو اگر اس کا مالک آ جائے تو ٹھیک ورنہ اسے تو رکھ لے اس نے عرض کیا گمشدہ بکری کا کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تیرے لئے یا تیرے بھائی کے لئے یا بھیڑئے کے لئے ہے اس نے عرض کیا گمشدہ اونٹ کے بارے میں کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اس سے کیا ہے اس کے ساتھ اس کی مشک ہے اور اس کا جوتا بھی اس کے ساتھ ہے وہ پانی کے گھاٹ پر جائے گا اور درختوں کے پتے کھائے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اسے پکڑ لے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ربیعۃ بن عبد الرحمن، یزید مولی منبعث، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، اسمعیل، ابن جعفر، ربیعة بن ابی عبدالرحمن، یزید مولی منبعث حضرت زید بن خالد جهنی رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن، یزید مولی منبعث حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اعلان کر پھر اس کے باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلے کی پہچان کو یاد رکھ پھر اسے خرچ کرلے تو اگر اس کا مالک آجائے تو اسے اس کو لوٹا دے اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول گمشدہ بکری کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے پکڑ لو کیونکہ وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے ہے اس نے عرض کیا گمشدہ اونٹ کے بارے میں راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آگئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک سرخ ہو گئے یا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اس اونٹ سے کیا ہے اس اونٹ کے ساتھ اس کا جوتا ہے اور اس کا مشک ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اسے پکڑ لے گا۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل، ابن جعفر، ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن، یزید مولی منبعث حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3

راوی: ابوالطاہر، عبداللہ بن وہب سفیان الثوری، مالک بن انس، وعمر بن حارث ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنْ اللُّقَطَةِ قَالَ وَقَالَ عَمْرٌو فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا لَمْ يَأْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا

ابو الطاہر، عبد اللہ بن وہب سفیان الثوری، مالک بن انس، وعمر بن حارث ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن اس سندوں سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے سوائے اس کے کہ اس میں یہ زائد ہے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں بھی اس کے ساتھ ساتھ تھا اس نے لقطہ کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور عمرو کی حدیث میں ہے کہ جب اس کا طلب کرنے والا نہ آئے تو تم اسے خرچ کر ڈالو۔

راوی: ابو الطاہر، عبد اللہ بن وہب سفیان الثوری، مالک بن انس، وعمر بن حارث ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 4

راوی: احمد بن عثمان، ابن حکیم الاودی، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، ربیعۃ ابن ابی عبدالرحمن، یزید مولی منبعث حضرت زید بن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُا أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاحْمَارَّ وَجْهُهُ وَجَبِينُهُ وَغَضِبَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ يَجِئْ صَاحِبُهَا كَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ

احمد بن عثمان، ابن حکیم الاودی، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، ربیعۃ ابن ابی عبد الرحمن، یزید مولی منبعث حضرت زید بن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا پھر آگے اسی طرح حدیث نقل کی سوائے اس کے اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی سرخ ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بعد یہ بھی زائد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا پھر ایک سال تک اعلان کرو اور اگر اس کا مالک نہ آئے تو پھر وہ چیز تیرے پاس امانت ہو گی۔

راوی : احمد بن عثمان، ابن حکیم الاودی، خالد بن مخلد، سلیمان ابن بلال، ربیعۃ ابن ابی عبدالرحمن، یزید مولی منبعث حضرت زید بن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 5

راوی: عبداللہ بن مسلمۃ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، یزید مولی منعبث حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ الذَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاسْتَنْفِقْهَا وَلْتَكُنْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَائَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنْ الدَّهْرِ فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا دَعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِذَائَهَا وَسِقَائَهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَأَلَهُ عَنْ الشَّاةِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عبداللہ بن مسلمۃ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، یزید مولی منعبث حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سونے یا چاندی کے لقطہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس تھیلی کے باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان کو یاد رکھو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو پھر اگر کوئی اسے نہ پہچانے تو تو اس کو خرچ کر ڈال لیکن یہ تیرے پاس امانت ہو گی پھر اگر کسی زمانے کے کسی دن اس کا متلاشی آجائے تو تو اسے اس کو واپس کر دے اور اس آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اس اونٹ سے کیا غرض اسے چھوڑ کیونکہ اس کی جوتی اور اس کی مشک اس کے ساتھ ہے وہ پانی پر جائے گا اور درخت کے پتے کھائے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اسے پالے گا اور پھر اس آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بکری کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے پکڑ لے کیونکہ وہ بکری تیرے لئے یا تیرے بھائی کے لئے ہے یا بھیڑیئے کے لئے ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمۃ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، یزید مولی منعبث حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 6

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن هلال، حماد بن سلمه، يحيى بن سعيد، ربيعه بن ابی عبدالرحمن، حضرت زيد بن خالد جهنی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةُ الرَّأْيِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ زَادَ رَبِيعَةُ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا وَوِكَائَهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، حماد بن سلمہ، یحیی بن سعید، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گم شدہ اونٹ کے بارے میں پوچھا ربیعہ کی حدیث میں یہ زائد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک سرخ ہوگئے اور اس میں یہ بھی زائد ہے کہ اگر اس کا مالک آجائے تو اس کے تھیلے کو اور اس کے عدد کو پہچان لے تو وہ اسے دے دو ورنہ وہ تیرے لئے ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، حماد بن سلمہ، یحیی بن سعید، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 7

راوی : ابوالطاهر احمد بن عمرو بن سرح، عبدالله بن وهب، ضحاك بن عثمان بن ابی النضر، بسر بن سعيد، حضرت زيد بن خالد جهنی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

ابو الطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، ضحاک بن عثمان بن ابی النضر، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کر پھر اگر وہ چیز نہ پہچانی جائے تو اس تھیلے اور اس کے باندھنے کی ڈوری کو یاد رکھ پھر اس کو کھا لے اگر اس کا مالک آجائے تو اسے وہ چیز ادا کر دو۔

راوی : ابو الطاہر احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، ضحاک بن عثمان بن ابی النضر، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 8

راوی: اسحاق بن منصور، ابوبکر الحنفی، حضرت ضحاک بن عثمان

حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَدَدَهَا

اسحاق بن منصور، ابو بکر الحنفی، حضرت ضحاک بن عثمان ان سندوں کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور اس میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ چیز پہچان لی جائے تو اسے ادا کر ورنہ اس تھیلے اور اس کے باندھنے کی ڈروی اور اس کے عدد کو یاد رکھو۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابو بکر الحنفی، حضرت ضحاک بن عثمان

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 9

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ غَازِينَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَا لِي دَعْهُ فَقُلْتُ لَا وَلَكِنِّي أُعَرِّفُهُ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ قَالَ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا قَالَ فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي بِثَلَاثَةِ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت زید بن صوحان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جہاد کرنے کی غرض سے نکلے تو میں نے ایک چابک پڑا ہوا پایا تو میں نے اسے پکڑ لیا مجھ سے کہا کہ اسے چھوڑ دو میں نے کہا لیکن میں اس کا اعلان کروں گا تو اگر اس کا مالک آ گیا تو ٹھیک ورنہ میں اس سے فائدہ اٹھاؤں گا حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ساتھیوں کی بات کا انکار کر دیا اور جب ہم جہاد سے واپس لوٹے تو میرے لئے فیصلہ کیا گیا کہ میں حج کروں اور پھر میں مدینہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابی بن کعب سے ہوئی میں نے ان کو چابک اٹھانے کی خبر دی اور میں نے ان کو اپنے ساتھیوں کی بات سے آگاہ کیا تو حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں مجھے ایک تھیلی ملی تھی جس میں سو دینار تھے میں اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کرو تو جب اس کا پہچاننے والا کوئی نہ آیا تو میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کرو تو جب میں نے اس کا پہچاننے والا کوئی نہ پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی گنتی کو اور اس تھیلی اور اس باندھنے کی ڈوری کی پہچان کو یاد رکھو تو اگر اس کا مالک آ گیا تو ٹھیک ورنہ تم اس سے فائدہ حاصل کرنا پھر میں نے اس سے فائدہ حاصل کیا پھر اس کے بعد مکہ میں میں حضرت ابی بن کعب سے ملا تو انہوں نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ تین سال یا ایک سال تھا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، سلمہ بن کھیل، حضرت سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 10

راوی : عبدالرحمن بن بشر، بهز، شعبه، سلمه بن کهیل، حضرت سوید بن غفله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَوْ أَخْبَرَ الْقَوْمَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ يَقُولُ عَرَّفَهَا عَامًا وَاحِدًا

عبدالرحمن بن بشر، بهز، شعبہ، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نکلا تو میں نے ایک چابک پایا باقی حدیث اسی طرح ہے شعبہ کہتے ہیں کہ دس سال کے بعد میں نے ان سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔

راوی : عبدالرحمن بن بشر، بهز، شعبہ، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان اور گمشدہ بکریوں اور اونٹوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 11

راوی : قتیبه بن سعید، جریر، الاعمش، ابوبکر ابن ابی شیبه، وکیع، ابن نمیر، سفیان، محمد بن حاتم، عبدالله بن جعفر رقی، صاحب مسلم رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سَلَمَةَ

بْنِ كُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ إِلَّا حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فَإِنْ جَائَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَزَادَ سُفْيَانُ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا

قتیبہ بن سعید، جریر، الاعمش، ابو بکر ابن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابی جمیعا، سفیان، محمد بن حاتم، عبداللہ بن جعفر رقی، صاحب مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی حدیث کی مختلف سندیں بیان کی ہیں حماد بن سلمہ کی روایت ہے کہ دو سال یا تین سال تک اعلان کا ذکر ہے اور اس کے علاوہ باقی روایات میں تین سال تک اعلان کرنے کا ذکر ہے باقی حدیث مبارکہ اسی طرح سے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، الاعمش، ابو بکر ابن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، سفیان، محمد بن حاتم، عبداللہ بن جعفر رقی، صاحب مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاجیوں کی گمشدہ چیزوں کا بیان...

باب : گری پڑی چیز کا بیان

حاجیوں کی گمشدہ چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 12

راوی : ابوالطاہر، یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، عبدالرحمن بن عثمان التیمی حضرت عبدالرحمن بن عثمانی تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ

ابو الطاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، عبدالرحمن بن عثمان التیمی حضرت عبدالرحمن بن عثمانی تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کی گمشدہ چیز اٹھانے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو الطاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب،

عبد الرحمن بن عثمان التیمی حضرت عبد الرحمن بن عثمانی تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

حاجیوں کی گمشدہ چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 13

راوی : ابوطاہریونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکع ابن سوادۃ ابی سالم جیستانی، زید بن خالد الجھنی حضرت زیدہ بن خالد جھنی

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا

ابو طاہر یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکع ابن سوادۃ ابی سالم جیستانی، زید بن خالد الجھنی حضرت زیدہ بن خالد جھنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے گمشدہ چیز کو اٹھایا تو وہ گمراہ ہے جب تک کہ اس گمشدہ چیز کا اعلان نہ کرے۔

راوی : ابو طاہر یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکع ابن سوادۃ ابی سالم جیستانی، زید بن خالد الجھنی حضرت زیدہ بن خالد جھنی

جانور کے مالک کی اجازت کے بغیر اس کا دودھ دوہنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : گری پڑی چیز کا بیان

جانور کے مالک کی اجازت کے بغیر اس کا دودھ دوہنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 14

راوی : یحیی بن یحیی، مالک بن انس، نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ إِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَتَهُمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

یحیی بن یحیی، مالک بن انس، نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی کسی جانور کا دودھ اس کے مالک کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا تم سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کی کوٹھڑی میں گھسا جائے اس کے خزانہ کو توڑا جائے اور اس کا کھانا نکال لیا جائے کیونکہ جانوروں کے تھنوں میں ان کا کھانا جمع کیا جاتا ہے تو کوئی آدمی کسی جانور کا دودھ اسکی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک بن انس، نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

جانور کے مالک کی اجازت کے بغیر اس کا دودھ دوہنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 15

راوی : قتیبۃ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوبکر بن ابی شیبۃ، علی بن مسہر، ابن نمیرعبیداللہ، ابوالربیع، ابوکامل، زہیر بن حرب

حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَيُنْتَثَلَ إِلَّا اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن نمیر عبید اللہ، ابوالربیع، ابوکامل، زہیر بن اس حدیث کی سات سندیں ذکر کی گئی ہیں لیث بن سعد کی حدیث کے علاوہ باقی روایتوں میں فَيُنْتَقَلَ کا لفظ مزکور ہے اور اس لیث بن سعد کی حدیث میں فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ کے الفاظ مزکور ہیں۔

راوی : قتیبۃ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوبکر بن ابی شیبۃ، علی بن مسہر، ابن نمیر عبید اللہ، ابوالربیع، ابوکامل، زہیر بن

مہمان نوازی کے بیان میں...

باب : گری پڑی چیز کا بیان

مہمان نوازی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 16

راوی: قتیبہ، سعید، لیث، سعید، ابی سعید، حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَائَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

قتیبہ، سعید، لیث، سعید، ابی سعید، حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا جس وقت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور اس کی خاطر تواضع کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مہمان کی خاطر تواضع کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دن اور ایک رات اور تین دنوں تک اس کی مہمان نوازی کرے اس کے بعد وہ اس پر صدقہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اللہ پر آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ خیر کی بات کہے یا وہ خاموش رہے۔

راوی : قتیبہ، سعید، لیث، سعید، ابی سعید، حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

مہمان نوازی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 17

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء، وکیع، عبدالحمید بن جعفر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوشریح خزاعی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يُؤْثِمُهُ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَا شَيْئَ لَهُ يَقْرِيهِ بِهِ

ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عبدالحمید بن جعفر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوشریں خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مہمان نوازی تین دنوں تک ہے اور اس کی خاطر تواضع ایک دن اور ایک رات تک اور کسی مسلمان کے لئے آدمی کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پاس اتنی دیر قیام کرے کہ وہ اسے گناہ گار کر دے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ اسے کیسے گناہ گار کر دے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آدمی اس کے پاس ٹھہرے کہ اس کے پاس اس کی مہمان نوازی کے لئے کچھ نہ بچے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عبدالحمید بن جعفر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوشریں خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

مہمان نوازی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 18

راوی : محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُا سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَبَصُرَ عَيْنِي وَوَعَاهُ قَلْبِي حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَذَكَرَ فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ بِمِثْلِ مَا فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ

محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے دل نے یاد رکھا جس وقت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر لیث کی حدیث کی طرح ذکر کیا اور اس میں ذکر ہے کہ تم میں سے کسی کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پاس اتنی دیر ٹھہرے یہاں تک کہ اسے گناہ گار کرے جیسا کہ وکیع کی حدیث میں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز کا بیان

مہمان نوازی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 19

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بھیجتے ہیں تو ہم ایک ایسی قوم کے پاس جا کر اترتے ہیں جو کہ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حکم ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم کسی ایسی قوم کے پاس اترو تو اگر وہ تمہاری (اس طرح خدمت کریں) جس طرح کہ ایک مسلمان کی ضیافت کی جاتی ہے تو تم اسے قبول کر لو اور اگر وہ اس طرح نہ کریں تو پھر ان سے ضیافت کا اس قدر حق لے لو جتنا کہ ان پر ایک مہمان کا حق ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچا ہوا مال مسلمانوں کی خیر خواہی میں لگانے کے استحباب کے بیان میں...

باب : گری پڑی چیز کا بیان

بچا ہوا مال مسلمانوں کی خیر خواہی میں لگانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 20

راوی: شیبان بن فروخ، ابوالاشہب، ابی نضرۃ، ابی سعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَصْرِفُ بَصَرَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ

شیبان بن فروح، ابوالاشہب، ابی نضرۃ، ابی سعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو ایک شخص اپنی سواری پر آیا اور دائیں بائیں گھورنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد سواری ہو تو وہ اسے دے دے اور جس کے پاس بچا ہوا زادراہ ہو تو وہ اس آدمی کو دے دے کہ جس کے پاس زادراہ نہ ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کی قسموں کو ذکر فرمایا یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ ہم میں سے کسی کو اپنے زائد مال میں حق نہیں ہے۔

راوی : شیبان بن فروح، ابوالاشہب، ابی نضرۃ، ابی سعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کمی ہو تو سب کے زادراہ آپس میں ملانے اور آپس میں مواسات کرنے کے استحباب کے ب...

باب : گری پڑی چیز کا بیان

جب کمی ہو تو سب کے زادراہ آپس میں ملانے اور آپس میں مواسات کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 21

راوی: احمد بن یوسف ازدی، نضر، ابن محمد یمامی، عکرمہ، ابن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيَّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَنَا جَهْدٌ حَتَّى هَمَمْنَا أَنْ نَنْحَرَ بَعْضَ ظَهْرِنَا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعْنَا مَزَاوِدَنَا فَبَسَطْنَا لَهُ نِطَعًا فَاجْتَمَعَ زَادُ الْقَوْمِ عَلَى النِّطَعِ قَالَ فَتَطَاوَلْتُ لِأَحْزُرَهُ كَمْ هُوَ فَحَزَرْتُهُ كَرَبْضَةِ الْعَنْزِ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ حَشَوْنَا جُرُبَنَا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ وَضُوءٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ بِإِدَاوَةٍ لَهُ فِيهَا نُطْفَةٌ فَأَفْرَغَهَا فِي قَدَحٍ فَتَوَضَّأْنَا كُلُّنَا نُدَغْفِقُهُ دَغْفَقَةً أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةٌ فَقَالُوا هَلْ مِنْ طَهُورٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِغَ الْوَضُوئُ

احمد بن یوسف ازدی، نضر، ابن محمد یمامی، عکرمہ، ابن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے تو ہمیں وہاں بہت مشقت ہوئی یہاں تک کہ ہم نے اپنی کچھ سواریوں کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ہم اپنے اپنے زادراہ کو اکٹھا کریں پھر ہم نے اس کے لئے چمڑے کا ایک دستر خوان بچھایا جس پر سب لوگوں کے زادراہ کو اکٹھا کیا گیا راوی نے کہا کہ میں نے اس چمڑے کے ٹکڑے کو دیکھنے کے لئے آگے بڑھا کہ وہ کتنا بڑا ہے تو وہ تقریباً ایک بکری کے بیٹھنے کی جگہ کے برابر تھا اور ہم چودہ سو کی تعداد میں تھے راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کھایا یہاں تک کہ ہم سب سیر ہو گئے پھر ہم نے اپنے کھانے کے تھیلوں کو بھر لیا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وضو کا پانی ہے تو ایک آدمی لوٹے میں تھوڑا سا پانی لے کر آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پانی ایک پیالے میں ڈالا تو ہم سب نے اس سے وضو کیا اور چودہ سو افراد نے خوب پانی بہایا راوی کہتے ہیں کہ پھر اس کے بعد آٹھ آدمی آئے تو وہ کہنے لگے کیا وضو کا پانی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم وضو سے فارغ ہو چکے ہیں۔

راوی: احمد بن یوسف ازدی، نضر، ابن محمد یمامی، عکرمہ، ابن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

جن کافروں کو پہلے اسلام دیا جا چکا ہو ایسے کافروں کو دوبارہ اسلام کی دعوت دیے بغ...

باب : جہاد کا بیان

جن کافروں کو پہلے اسلام دیا جا چکا ہو ایسے کافروں کو دوبارہ اسلام کی دعوت دیے بغیر ان سے جنگ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 22

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، سلیم بن اخضر، حضرت ابن عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَی نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنْ الدُّعَائِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَی عَلَی الْمَائِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَی سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَحْيَی أَحْسِبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ أَوْ

قَالَ الْبَتَّةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَاكَ الْجَيْشِ

یحیی بن یحیی تمیمی، سلیم بن احضر، حضرت ابن عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا اور ان سے قتال سے قبل کافروں کو اسلام کی دعوت دینے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے لکھا کہ یہ بات ابتداء اسلام میں تھی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مصطلق پر حملہ کیا اس حال میں کہ وہ بے خبر تھے اور ان کے جانور پانی پی رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جنگجو مردوں کو قتل کیا اور باقیوں کو قید کر لیا اور اس دن حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملیں راوی کہتا ہے کہ میرا گمان ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حارث کی بیٹی ہیں اور یہ حدیث مجھے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی کیونکہ وہ اس لشکر میں تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، سلیم بن احضر، حضرت ابن عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جن کافروں کو پہلے اسلام دیا جا چکا ہو ایسے کافروں کو دوبارہ اسلام کی دعوت دیے بغیر ان سے جنگ کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 23

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَلَمْ يَشُكَّ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث منقول ہے اور اس میں ہے کہ حضرت جویریہ حارث کی بیٹی ہیں اور شک نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون

لشکر کا امیر بنانے اور اسے وصیت اور جہاد کے آداب وغیرہ کے احکام دینے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

لشکر کا امیر بنانے اور اسے وصیت اور جہاد کے آداب وغیرہ کے احکام دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 24

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسحاق ابن ابراھیم، حضرت یحیی بن آدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَائً

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسحاق ابن ابراہیم، حضرت یحیی بن آدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سفیان نے ہمیں یہ حدیث بیان کی اور کہا کہ یہ حدیث انہوں نے حضرت علقمہ بن مرثد نے ہمیں لکھوائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسحاق ابن ابراہیم، حضرت یحیی بن آدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد کا بیان

لشکر کا امیر بنانے اور اسے وصیت اور جہاد کے آداب وغیرہ کے احکام دینے کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 25

راوی: عبداللہ بن ھاشم، عبدالرحمن ابن مھدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ أَمِيرًا عَلَی جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّتِهِ بِتَقْوَی اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ کَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّکَ مِنْ الْمُشْرِکِينَ فَادْعُهُمْ إِلَی ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوکَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَی الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوکَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَی التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَی دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِکَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَی الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَکُونُونَ کَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُکْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَی الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَکُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْئِ شَيْئٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلْهُمْ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوکَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوکَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَکِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَکَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِکَ فَإِنَّکُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَکُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِکُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوکَ أَنْ

تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ حُكْمَ اللهِ فِيهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ وَزَادَ إِسْحَقُ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي أَنَّ عَلْقَمَةَ يَقُولُهُ لِابْنِ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد اللہ بن ہاشم، عبد الرحمن ابن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی کو کسی لشکر یا سریہ کا امیر بناتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے خاص طور پر اللہ سے ڈرنے اور جو ان کے ساتھ ہوں ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت فرماتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لے کر اللہ کے راستے میں جہاد کرو عہد شکنی نہ کرو اور مثلہ نہ کرو اور کسی بچے کو قتل نہ کرو اور جب تمہارا اپنے دشمن مشرکوں سے مقابلہ ہو جائے تو ان کو تین باتوں کی دعوت دینا وہ ان میں سے جس کو بھی قبول کر لیں تو ان کے ساتھ جنگ سے رک جانا پھر انہیں اسلام کی دعوت دو تو اگر وہ تیری دعوت اسلام کو قبول کر لیں تو ان سے جنگ نہ کرنا پھر ان کو دعوت دینا کہ اپنا شہر چھوڑ کر مہاجرین کے گھروں میں چلے جائیں اور ان کو خبر دیدیں کہ اگر وہ اس طرح کر لیں تو جو مہاجرین کو مل رہا ہے وہ انہیں بھی ملے گا اور ان کی وہ ذمہ داریاں ہوں گی جو مہاجرین پر ہیں اور اگر وہ اس سے انکار کر دیں تو انہیں خبر دے دو کہ پھر ان پر دیہاتی مسلمانوں کا حکم ہو گا اور ان پر اللہ کے وہ احکام جاری ہوں گے جو کہ مومنوں پر جاری ہوتے ہیں اور انہیں جہاد کے بغیر مال غنیمت اور مال فئے میں سے کوئی حصہ نہیں ملے گا اور اگر وہ تمہاری دعوت قبول کر لیں تو تم بھی ان سے قبول کرو اور ان سے جنگ نہ کرو اور اگر وہ انکار کر دیں تو اللہ کی مدد کے ساتھ ان سے قتال کرو اور جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کر لو اور وہ قلعہ والے اللہ اور رسول کو کسی بات پر ضامن بنانا چاہیں تو تم ان کے لئے نہ اللہ کے ضامن اور نہ ہی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ضامن بنانا بلکہ تم اپنے آپ کو اور اپنے ساتھیوں کو ضامن بنانا کیونکہ تمہارے لئے اپنے اور اپنے ساتھیوں کے عہد سے پھر جانا اس بات سے آسان ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے عہد کو توڑو اور جب تم کسی قلعہ والوں کو محاصرہ کر لو اور وہ قلعہ والے یہ چاہتے ہوں کہ تم انہیں اللہ کے حکم کے مطابق قلعہ سے نکالو تو تم اللہ کے حکم کے مطابق نہ نکالو بلکہ انہیں اپنے حکم کے مطابق نکالو کیونکہ تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تمہاری رائے اور اجتہاد اللہ کے حکم کے مطابق ہے یا نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن ہاشم، عبد الرحمن ابن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 26

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبة، علقمه بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بُرَيْدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا أَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَأَوْصَاهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

حجاج بن شاعر، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبة، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو امیر بنا کر یا کوئی سریہ بھیجتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے وصیت فرماتے۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبة، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

لشکر کا امیر بنانے اور اسے وصیت اور جہاد کے آداب وغیرہ کے احکام دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 27

راوی: ابراهیم، محمد بن عبدالوهاب، حسین بن ولید حضرت شعبه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا

ابراہیم، محمد بن عبدالوہاب، حسین بن ولید حضرت شعبہ سے اسی طرح حدیث منقول ہے۔

راوی : ابراہیم، محمد بن عبدالوہاب، حسین بن ولید حضرت شعبہ

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 28

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابوبکر، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو بکر، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی کو کسی کام کے لئے بھیجتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ لوگوں کو بشارت سناؤ اور متنفر نہ کرو اور لوگوں سے آسانی والا معاملہ کرو اور تنگی والا معاملہ نہ کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو بکر، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 29

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبة، حضرت سعید بن ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبة، حضرت سعید بن ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اور حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو ان سے فرمایا کہ آسانی والا معاملہ کرنا اور تنگی والا معاملہ نہ کرنا اور ان کو بشارت سنانا اور متنفر نہ کرنا اور آپس میں ایک دوسرے کی اطاعت کرنا اور اختلاف نہ کرنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبة، حضرت سعید بن ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 30

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو، اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن زید بن ابی انسیہ، سعید بن ابی بردہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

محمد بن عباد، سفیان، عمرو، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن زید بن ابی انسیہ، سعید بن ابی بردہ، ابیہ، جدہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی شعبہ کی حدیث کی طرح منقول ہے اور اس زید بن ابی انیس کی حدیث میں (وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا) کے الفاظ ذکر نہیں کئے۔

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن زید بن ابی انسیہ، سعید بن ابی بردہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 31

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبة، ابی التیاح، انس، ابوبکر بن ابی شیبه، عبیداللہ بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبه، ابی التیاح، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبة، ابی التیاح، انس، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی التیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں سے آسانی والا معاملہ کرنا اور ان کو تنگی میں نہ ڈالنا اور لوگوں کو سکون دینا اور ان کو متنفر نہ کرنا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبة، ابی التیاح، انس، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی التیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 32

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابواسامہ، زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبیداللہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر عبیداللہ بن نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي أَبَا قُدَامَةَ السَّرَخْسِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ فَقِيلَ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابواسامہ، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ اگلے اور پچھلے لوگوں کو قیامت کے دن جمع فرمائے گا تو ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابواسامہ، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 33

راوی: ابوالربیع عتکی، حماد، ایوب، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، عفان، صخر بن جویریۃ، نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابو الربیع عتکی، حماد، ایوب، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، عفان، صخر بن جویریۃ، نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے اسی حدیث کی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی : ابو الربیع عتکی، حماد، ایوب، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، عفان، صخر بن جویریۃ، نافع، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 34

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، ابن عمرحضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَادِرَ يَنْصِبُ اللهُ لَهُ لِوَائً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ أَلَا هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن عہد شکن کے لیے ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی عہد شکنی کی وجہ سے ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 35

راوی: حرملۃ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حمزہ، سالم، ابنی عبداللہ، ابن عمرحضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ، سالم، ابنی عبد اللہ، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا

راوی : حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ، سالم، ابنی عبد اللہ، ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 36

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبۃ، سلیمان، ابی وائل، عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبۃ، سلیمن، ابی وائل، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبۃ، سلیمان، ابی وائل، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 37

راوی : اسحاق بن ابراهیم، نضر بن شیل، عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، شعبۃ حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، شعبة حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں سے روایت منقول ہے اور عبد الرحمن کی حدیث میں یہ الفاظ نہیں کہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، شعبة حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 38

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، یزید بن عبدالعزیز، اعمش، شقیق، عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، یزید بن عبد العزیز، اعمش، شقیق، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا جس کی وجہ سے وہ پہچانا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، یزید بن عبد العزیز، اعمش، شقیق، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 39

راوی: محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا جس کی وجہ سے وہ پہچانا جائے گا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 40

راوی: محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید، عبدالرحمن، شعبہ، خلید، ابی نضر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، شعبہ، خلید، ابی نضر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن اس کی سرین کے پاس ایک جھنڈا ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن، شعبہ، خلید، ابی نضر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

آسانی والا معاملہ اختیار کرنے اور نفرت والا معاملہ ترک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 41

راوی: زہیر بن حرب، عبدالصمد، عبدالوارث، مستمر بن ریان، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرِهِ أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ

زہیر بن حرب، عبد الصمد، عبد الوارث، مستمر بن ریان، ابو نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا اور اسے اس کی عہد شکنی کے برابر بلند کیا جائے گا آگاہ رہو کہ امیر عامہ سے بڑھ کر کسی کی عہد شکنی نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد الصمد، عبد الوارث، مستمر بن ریان، ابو نضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کے جواز کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 42

راوی: علی بن حجر سعدی، عمرو بن ناقد، زهیر بن حرب، زهیر، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَزُهَيْرٍ قَالَ عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

علی بن حجر سعدی، عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، زہیر، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنگ ایک دھوکہ ہے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، زہیر، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 43

راوی: محمد بن عبدالرحمن بن سهم، عبدالله بن مبارك، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهريره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

محمد بن عبد الرحمن بن سہم، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنگ ایک دھوکہ ہے۔

راوی : محمد بن عبد الرحمن بن سہم، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 44

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، ابوعامر عقدی، مغیرہ بن عبد الرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، ابوعامر عقدی، مغیرہ بن عبد الرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دشمن سے ملنے کی یعنی جنگ کی تمنا نہ کرو اور جب ان سے ملو یعنی جنگ کرو تو پھر صبر کرو۔

راوی : *حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، ابوعامر عقدی، مغیرہ بن عبد الرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ*

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 45

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، ابونضر، حضرت عبد اللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ كِتَابِ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ حِينَ سَارَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ يُخْبِرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ يَنْتَظِرُ حَتَّى إِذَا مَالَتْ الشَّمْسُ قَامَ فِيهِمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، ابونضر، حضرت عبد اللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ بن عبید اللہ کو لکھا جس وقت کہ وہ حروریہ مقام کی طرف گئے ان کو خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جن دنوں میں دشمن سے مقابلہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتظار فرمارہے تھے یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں کھڑے ہو کر فرمایا اے لوگوں تم دشمن سے مقابلہ کی تمنا نہ کرو اور اللہ سے عافیت مانگو اور جب تمہارا دشمنوں سے مقابلہ ہو تو صبر کرو اور تم جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے! اے بادلوں کو چلانے والے! اور اے لشکروں کو شکست دینے والے! ان کو شکست عطا فرما اور ہمیں ان پر غلبہ عطا فرما۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، ابونضر، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن سے ملاقات کے وقت نصرت کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے ملاقات کے وقت نصرت کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 46

راوی: سعید بن منصور، خالد بن عبداللہ، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

سعید بن منصور، خالد بن عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کی جماعتوں کے خلاف دعا فرمائی فرمایا اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے! اے جلد حساب لینے والے! کافروں کے گروہوں کو شکست عطا فرما اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں پھسلا دے۔

راوی : سعید بن منصور، خالد بن عبداللہ، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے ملاقات کے وقت نصرت کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 47

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هَازِمَ الْأَحْزَابِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی آگے حدیث مبارکہ اسی طرح ہے اور اس میں اللّٰھُمَّ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے ملاقات کے وقت نصرت کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 48

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، حضرت اسمعیل

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ مُجْرِيَ السَّحَابِ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، حضرت اسماعیل سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح روایت منقول ہے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں یہ زائد کیا اے بادلوں کو جاری کرنے والے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، ابن ابی عمر، حضرت اسمعیل

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے ملاقات کے وقت نصرت کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 49

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالصمد، حماد، ثابت، انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ

حجاج بن شاعر، عبد الصمد، حماد، ثابت، انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمایا اے اللہ! اگر تو چاہے تو زمین میں تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبد الصمد، حماد، ثابت، انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے ملاقات کے وقت نصرت کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 50

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی غزوہ میں ایک عورت مقتولہ پائی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے کو ناپسند فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے ملاقات کے وقت نصرت کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 51

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُجِدَتْ امْرَأَةٌ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِي فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ

وَالصِّبْيَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کسی غزوہ میں ایک عورت مقتولہ پائی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شب خون میں بلا ارادہ عورتوں اور بچوں کے مارے جانے کے جواز کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

شب خون میں بلا ارادہ عورتوں اور بچوں کے مارے جانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 52

راوی : یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، عمرو ناقد، ابن عیینہ، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الذَّرَارِيِّ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصِيبُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ

یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، عمرو ناقد، ابن عیینہ، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شب خون میں مشرکوں کے بچوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ ان کا کیا حکم ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ بھی انہی میں سے ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، عمرو ناقد، ابن عیینہ، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

شب خون میں بلا ارادہ عورتوں اور بچوں کے مارے جانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 53

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عقبہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے شب خون مارنے میں مشرکوں کے بچے بھی مارے جاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ انہی میں سے ہیں۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

شب خون میں بلا ارادہ عورتوں اور بچوں کے مارے جانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 54

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن شہاب، عبیدللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ لَوْ أَنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنْ اللَّيْلِ فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن شہاب، عبیدللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس، حضرت صعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اگر فوج کا کوئی لشکر شب خون مارے اور ان کے ہاتھوں مشرکوں کے بچے بھی مارے جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ بھی اپنے باپ دادا میں سے ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن شہاب، عبیدللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس، حضرت صعب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کافروں کے درختوں کو کاٹنے اور ان کو جلاڈالنے کے جواز کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

کافروں کے درختوں کو کاٹنے اور ان کو جلاڈالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 55

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبة، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ فِي حَدِيثِهِمَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بویرہ میں بنو نضیر کے درختوں کو جلا دیا اور کاٹ ڈالا قتیبہ اور ابن رمح کی حدیثوں میں یہ اضافہ ہے اللہ نے آیت نازل فرمائی تم نے جن درختوں کو کاٹا یا جن کو ان کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ اللہ کی اجازت سے تھا تا کہ اللہ فاسقوں کو ذلیل کر دے (الحشر (

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبۃ، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

کافروں کے درختوں کو کاٹنے اور ان کو جلاڈالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 56

راوی: سعید بن منصور، ھناد بن سری، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا الْآيَةَ

سعید بن منصور، ھناد بن سری، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے درختوں کو کاٹ دیا اور ان کو جلا ڈالا اور ان کے لئے حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بنی لوئی کے سرداروں کے ہاں بویرہ میں آگ لگا دینا معمولی بات ہے اور اس بارے میں آیت نازل ہوئی تم نے جن درختوں کو کاٹا جن کو تم نے ان کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا۔

راوی : سعید بن منصور، ھناد بن سری، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

کافروں کے درختوں کو کاٹنے اور ان کو جلا ڈالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 57

راوی: سهل بن عثمان، عقبه بن خالد سکونی، عبید الله بن نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ

سہل بن عثمان، عقبہ بن خالد سکونی، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے درختوں کو جلوا ڈالا۔

راوی : سہل بن عثمان، عقبہ بن خالد سکونی، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خاص اس امت محمدیہ کے لئے غنیمت کا مال حلال ہونے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

خاص اس امت محمدیہ کے لئے غنیمت کا مال حلال ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 58

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ وَلَا آخَرُ قَدْ بَنَى بُنْيَانًا وَلَمَّا يَرْفَعْ سُقُفَهَا وَلَا آخَرُ قَدْ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ مُنْتَظِرٌ وِلَادَهَا قَالَ فَغَزَا فَأَدْنَى لِلْقَرْيَةِ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحُبِسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتْ النَّارُ لِتَأْكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَهُ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيُبَايِعْنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ فَلْتُبَايِعْنِي قَبِيلَتُكَ فَبَايَعَتْهُ قَالَ فَلَصِقَتْ بِيَدِ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتْ النَّارُ فَأَكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں سے ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہ السلام میں سے ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی قوم سے انہوں نے فرمایا جس آدمی نے ابھی شادی کی ہو اور اس نے ابھی تک شب زفاف نہ گزاری ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ اپنی بیوی کے ساتھ رات گزارے تو وہ آدمی میرے ساتھ نہ چلے اور نہ ہی وہ آدمی میرے ساتھ چلے کہ جس نے مکان بنایا ہو اور ابھی تک اس کی چھت نہ ڈالی ہو اور میرے ساتھ وہ بھی نہ جائے جس نے بکریاں اور گابھن اونٹیاں خریدی ہوں اور وہ ان کے بچہ جننے کا انتظار میں ہو راوی کہتے ہیں کہ اس نبی علیہ السلام نے جہاد کیا وہ عصر کی نماز یا اس کے قریب وقت میں ایک گاؤں کے قریب آئے تو انہوں نے سورج سے کہا تو بھی مامور ہے اور میں بھی مامور ہوں اے اللہ اس سورج کو کچھ دیر مجھ پر روک دے پھر سورج کو ان پر روک دیا گیا یہاں تک کہ اللہ نے ان کو فتح عطا فرمائی پھر انہوں نے غنیمت کا مال جمع فرمایا پھر اس مال غنیمت کو کھانے کے لئے آگ آئی تو اس آگ نے اسے کھانے سے انکار کر دیا یعنی نہ کھایا انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کسی نے اس کی خیانت کی ہے تو ہر قبیلہ کا ایک آدمی مجھ سے بیعت کرے پھر سب قبیلوں کے آدمیوں نے بیعت کی تو ایک شخص کا ہاتھ نبی کی ہاتھ کے ساتھ چپک گیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا اس مال میں خیانت کرنے والا آدمی تمہارے قبیلہ میں ہے تو اب پورا قبیلہ میرے ہاتھ پر بیعت کرے انہوں نے بیعت کی تو پھر دو یا تین آدمیوں کا ہاتھ ان کے ہاتھ سے چپک گیا تو اللہ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا تم نے خیانت کی ہے پھر وہ گائے کے سر کے برابر سونا نکال کر لائے نبی نے فرمایا کہ تم اسے مال غنیمت میں اونچی جگہ میں رکھ دو تو آگ نے اسے قبول کیا اور کھالیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لئے مال غنیمت حلال نہیں تھا اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری

اور عاجزی دیکھی تو ہماری لئے مال غنیمت کو حلال فرما دیا۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غنیمت کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 59

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سماک، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخَذَ أَبِي مِنْ الْخُمُسِ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَبْ لِي هَذَا فَأَبَى فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ قُلْ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سماک، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے خمس کے مال میں سے ایک تلوار لے لی اور اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور عرض کیا کہ یہ تلوار مجھے ہبہ فرما دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار فرمایا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انفال کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے کہ انفال اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سماک، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 60

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ سماک بن حرب، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ أَصَبْتُ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَفِّلْنِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعْهُ فَقَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ أَؤُجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ قُلْ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ سماک بن حرب، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے بارے میں چار آیتیں نازل ہوئیں ایک دفعہ میں نے تلوار لی اور اسے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ تلوار مجھے عطا فرمادیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے رکھ دو پھر جب میں کھڑا ہوا تو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تلوار تم نے جہاں سے لی اسے وہیں رکھ دو تو میں کھڑا ہوا اور پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ تلوار مجھے عطا فرمادیں کیا میں اس آدمی کی طرح ہو جاؤں گا کہ جس کا اس کے بغیر گزارہ نہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا جہاں سے تم نے یہ تلوار لی ہے اسے وہیں رکھ دو پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انفال کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیجئے کہ انفال اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ سماک بن حرب، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 61

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمْ اثْنَا عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا اور ان میں میں بھی تھا تو وہاں ہم نے غنیمت کے بہت سے اونٹ پائے تو ان سب کے حصہ میں بارہ بارہ یا گیارہ گیارہ اونٹ آئے اور ایک اونٹ زائد بھی ملا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 62

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ وَفِيهِمْ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَتْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا سِوَى ذَلِكَ بَعِيرًا فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ نجد کی طرف ایک سریہ بھیجا اور ان میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے تو ان کے حصہ میں بارہ اونٹ آئے اور اس کے علاوہ ایک اونٹ زیادہ ملا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تقسیم میں کوئی تبدیلی نہیں فرمائی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 63

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدالرحیم بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد الرحیم بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ نجد کی طرف ایک سریہ بھیجا تو میں بھی ان میں مل کر نکل گیا تو وہاں ہمیں بہت سے اونٹ اور بکریاں ملیں ہمارے حصہ میں بارہ بارہ اونٹ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایک اونٹ زیادہ عطا فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدالرحیم بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 64

راوی : زهیربن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطاب، حضرت عبیداللہ

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطاب، حضرت عبیداللہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطاب، حضرت عبیداللہ

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 65

راوی : ابوربیع، ابوکامل، ایوب، ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، ابن عمر، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسی، هارون ایلی، ابن وهب، اسامه، حضرت نافع

وحَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنْ النَّفَلِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابوربیع، ابوکامل، ایوب، ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، ابن عمر، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسی، ہارون ایلی، ابن

وہب، اسامہ، حضرت نافع سے ان سندوں کے ساتھ انہی حدیثوں کی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوربیع، ابوکامل، ایوب، ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، ابن عمر، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسی، ھارون ایلی، ابن وہب، اسامہ، حضرت نافع

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 66

راوی: سریج بن یونس، عمرو ناقد، عبداللہ بن رجاء، یونس، زھری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنْ الْخُمُسِ فَأَصَابَنِي شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمُسِنُّ الْكَبِيرُ

سریج بن یونس، عمرو ناقد، عبداللہ بن رجاء، یونس، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس میں سے ہمارا جو حصہ بنتا تھا اس کے علاوہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عطا فرمایا تو مجھے شارف ملا اور شارف بڑی عمر کا اونٹ ہوتا ہے۔

راوی : سریج بن یونس، عمرو ناقد، عبداللہ بن رجاء، یونس، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 67

راوی: ھناد بن سری، ابن مبارک، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس ابن شھاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ رَجَائٍ

ہناد بن سری، ابن مبارک، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ کو غنیمت کا مال عطا فرمایا آگے ابن رجاء کی حدیث کی طرح حدیث مبارکہ منقول ہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابن مبارک، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 68

راوی: عبدالملك بن شعيب بن ليث جدى، عقيل بن خالد، ابن شهاب، سالم، حضرت عبدالله رضى الله تعالىٰ عنه

و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنْ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمُسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلِّهِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث جدی، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرایہ میں جن کو بھیجتے ان میں سے کچھ کو ان کے مال غنیمت میں حصہ کے علاوہ کچھ خاص طور پر بھی عطا فرماتے اور خمس پورے لشکر کے لئے واجب تھا۔

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث جدی، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 69

راوی: يحيى بن يحيى تميمى، هشيم، يحيى بن سعيد، عمر بن كثير، افلح، حضرت ابومحمد انصارى رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ

وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ

یحیی بن یحیی تمیمی، ہشیم، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر، افلح، حضرت ابومحمد انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوقتادہ کے ساتھ تھے انہوں نے کہا کہ حضرت ابوقتادہ نے فرمایا اور پھر حدیث بیان کی۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ہشیم، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر، افلح، حضرت ابومحمد انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 70

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، عمر بن کثیر بن افلح، حضرت ابومحمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، عمر بن کثیر بن افلح، حضرت ابومحمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی سے روایت ہے کہ حضرت ابوقتادہ نے فرمایا اور گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، عمر بن کثیر بن افلح، حضرت ابومحمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 71

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر، ابن افلح، ابومحمد مولی حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ قَالَ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَدَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا لِلنَّاسِ فَقُلْتُ أَمْرُ اللهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ الثَّالِثَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللهِ سَلَبُ ذَلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْ حَقِّهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا هَا اللهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللهِ وَعَنْ رَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَانِي قَالَ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِيهِ أُضَيْبِعَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعُ أَسَدًا مِنْ أُسْدِ اللهِ

ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر، ابن افلح، ابو محمد مولی حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے نکلے تو جب ہمارا مقابلہ ہوا تو مسلمانوں کو کچھ شکست ہوئی حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ مشرکوں میں سے ایک آدمی مسلمانوں میں سے ایک آدمی پر چڑھائی کئے ہوئے ہے میں اس کی طرف گھوما یہاں تک کہ اس کے پیچھے سے آکر اس کی شہ رگ پر تلوار ماری اور وہ میری طرف بڑھا اور اس نے مجھے پکڑ لیا اور اس نے مجھے اتنا دبایا کہ اس سے موت کا ذائقہ محسوس کرنے لگا لیکن اس نے مجھے فوراہی چھوڑ دیا اور وہ خود مر گیا میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مل گیا تو انہوں نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے میں نے عرض کیا اللہ تعالی کا حکم پھر (کچھ دیر بعد) لوگ واپس لوٹ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا کہ جو آدمی کسی کافر کو قتل کرے اور اس قتل پر اس کے پاس گواہ بھی موجود ہوں سامان اسی کا ہے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا کون ہے جو میری گواہی دے پھر میں بیٹھ گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسی طرح فرمایا میں پھر کھڑا ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو قتادہ تجھے کیا ہو گیا ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پورا واقعہ بیان کر دیا لوگوں میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس نے سچ کہا ہے اور مقتول کا سامان میرے پاس ہے اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے منا لیں کہ یہ اپنے حق سے دستبردار ہو جائے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے نہیں اللہ کی قسم ہر گز نہیں ایک اللہ کا شیر

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے لڑے اور مقتول سے چھینا ہوا مال تجھے دے دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر سچ کہہ رہے ہیں تو ان کو دے دے اس نے وہ مال مجھے دے دیا میں نے زرہ بیچ کر اس کی قیمت سے بنی سلمہ کے محلہ میں ایک باغ خریدا اور میرا یہ پہلا مال تھا جو اسلام کی برکت سے مجھے ملا اور لیث کی حدیث میں ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہرگز نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مال قریش کی ایک لومڑی کو نہیں دیں گے اور اللہ تعالیٰ کے شیروں میں سے ایک شیر کو نہیں چھوڑیں گے۔

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر، ابن افلح، ابومحمد مولی حضرت ابوقتادہ

باب : جہاد کا بیان

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 72

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراهیم، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ مِثْلَهَا قَالَ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَزُولُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ أَلَا تَرَيَانِ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْأَلَانِ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ

یحیی بن یحیی تمیمی، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن میں صف میں کھڑا تھا میں اپنے دائیں اور بائیں کیا دیکھتا ہوں کہ انصار کے دو نوجوان لڑکے کھڑے ہیں میں نے گمان کیا کہ کاش کہ میں طاقتور آدمیوں کے درمیان کھڑا ہوتا تو زیادہ بہتر تھا اسی دوران ان میں سے ایک لڑکے نے میری طرف اشارہ کر کے کہا

اے چچا جان! کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہیں میں نے کہا ہاں اور اے بھیجتے تجھے اس سے کیا کام اس نے کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے اگر میں اس کو دیکھ لوں میرا جسم اس کے جسم سے علیحدہ نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ مر جائے حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی بات سے تعجب ہوا اسی دوران میں دوسرے لڑکے نے مجھے اشارہ کر کے اسی طرح کہا حضرت عبدالرحمن نے کہا کہ ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ میری نظر ابوجہل کی طرف پڑی وہ لوگوں میں گھوم رہا تھا میں نے ان لڑکوں سے کہا کیا تم دیکھ نہیں رہے کہ یہ وہی ابوجہل ہے جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھ رہے تھے وہ فوراً اس کی طرف جھپٹے اور تلواریں مار مار کر اسے قتل کر ڈالا پھر وہ دونوں لڑکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم دونوں نے اپنی اپنی تلوار سے اس کا خون صاف کر دیا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کی تلواروں کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دونوں نے ابوجہل کو قتل کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن عمرو بن جموع کو ابوجہل سے چھینا ہوا مال ان دونوں لڑکوں معاذ بن عمرو بن جموع اور معاذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دینے کا حکم فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 73

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، معاویۃ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ حِمْيَرَ رَجُلًا مِنْ الْعَدُوِّ فَأَرَادَ سَلَبَهُ فَمَنَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ وَالِيًا عَلَيْهِمْ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لِخَالِدٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُعْطِيَهُ سَلَبَهُ قَالَ اسْتَكْثَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ادْفَعْهُ إِلَيْهِ فَمَرَّ خَالِدٌ بِعَوْفٍ فَجَرَّ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْجَزْتُ لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتُغْضِبَ فَقَالَ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي أُمَرَائِي إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُهُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتُرْعِيَ إِبِلًا أَوْ غَنَمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَحَيَّنَ

سَقْيَهَا فَأَوْرَدَهَا حَوْضًا فَشَرَعَتْ فِيهِ فَشَرِبَتْ صَفْوَهُ وَتَرَكَتْ كَدْرَهُ فَصَفْوُهُ لَكُمْ وَكَدْرُهُ عَلَيْهِمْ

ابو طاہر، احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، معاویۃ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عوج بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ قبیلہ حمیر کے ایک آدمی نے دشمنوں کے ایک آدمی کو قتل کر دیا اور جب اس نے اس کا سامان لینے کا ارادہ کیا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سامان کو روک لیا وہ ان پر نگران تھے پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد سے فرمایا کہ تجھے کس نے اس کو سامان دینے سے منع کیا حضرت خالد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے (اس سامان کو) بہت زیادہ سمجھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے سامان دے دو پھر حضرت خالد، حضرت عوف کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضرت خالد کی چادر کھینچی پھر فرمایا کیا میں نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تھا وہی ہوا ہے نا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن لی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوخالد تو اسے نہ دے اے خالد تو اسے نہ دے کیا تم میرے نگرانوں کو چھوڑنے والے ہو کیونکہ تمہاری اور ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے اونٹ یا بکریاں چرانے کے لئے لیں پھر ان جانوروں کے پانی پینے کا وقت دیکھ کر ان کو حوض پر لایا اور انہوں نے پانی پینا شروع کر دیا تو صاف صاف پانی انہوں نے پی لیا اور تلچھٹ چھوڑ دیا تو صاف یعنی عمدہ چیزیں تمہارے لئے ہیں اور بری چیز نگرانوں کے لئے ہیں۔

راوی: ابو طاہر، احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، معاویۃ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عوج بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 74

راوی: زهیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمة بن عمار، ایاس بن سلمة، حضرت سلمه بن اکوع رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، نفیر، عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نکلا کہ جو حضرت زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں نکلے اور یمن سے مجھے مدد ملی اور پھر اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ سے روایت کرتے ہوئے حدیث نقل کی اور اس حدیث میں ہے کہ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے خالد کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قاتل کو مقتول کا سلب دلوایا ہے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن میں اسے زیادہ سمجھتا ہوں۔

راوی: زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمۃ بن عمار، ایاس بن سلمۃ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

مقتول کو سلب کرنے پر قاتل کے استحقاق کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 75

راوی: زهیربن حرب، عمربن یونس، عکرمه بن عمار، حضرت ایاس رضی الله تعالیٰ عنه بن سلمه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَأَنَاخَهُ ثُمَّ انْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِهِ فَقَيَّدَ بِهِ الْجَمَلَ ثُمَّ تَقَدَّمَ يَتَغَدَّى مَعَ الْقَوْمِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَرِقَّةٌ فِي الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ إِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَأَتَى جَمَلَهُ فَأَطْلَقَ قَيْدَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهِ فَأَثَارَهُ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ وَرْقَائَ قَالَ سَلَمَةُ وَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ فِي الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ فَنَدَرَ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ أَقُودُهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمۃ بن عمار، ایاس بن سلمۃ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے کہ ایک آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہو کر آیا پھر اس آدمی نے اس اونٹ کو بٹھایا پھر ایک تسمہ اس کی کمر میں سے نکالا اور اسے باندھ دیا پھر وہ آگے بڑھا اور ہمارے ساتھ کھانا کھانے لگا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا اور ہم لوگ کمزور اور سواریوں سے خالی تھے اور کچھ ہم میں سے پیدل بھی تھے اتنے میں وہ جلدی سے نکلا اور اپنے اونٹ کے پاس

آیااور اس کا تسمہ کھولا پھر اس اونٹ کو بٹھایااور اس پر بیٹھا اور اونٹ کو کھڑا کیا اور پھر اسے لے کے بھاگ پڑا ایک آدمی نے خاکی رنگ کی اونٹنی پر اس کا پیچھا کیا حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ میں بھی جلدی میں نکلا میں اس اونٹنی کی سرین کے پاس ہو گیا پھر میں اور آگے بڑھا یہاں تک کہ میں اونٹ کی سرین کے بالکل پاس پہنچ گیا پھر میں اور آگے بڑھا یہاں تک کہ میں نے اس اونٹ کی نکیل پکڑلی اور میں نے اسے بٹھایا اور جیسے ہی اس نے اپنا گھٹنا زمین پر ٹیکا میں نے اپنی تلوار کھینچ لی اور اس آدمی کے سر پر ماری وہ مر گیا پھر میں اونٹ اس کے کجاوے اور اسلحہ سمیت لے کر آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لوگوں نے میرا استقبال کیا اور فرمایا کس نے اس آدمی کو قتل کیا ہے تو سب نے عرض کیا حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا سارا سامان حضرت سلمہ بن اکوع کا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

انعام دے کر مسلمان قیدیوں کو چھڑانے کے بیان میں ...

باب : جہاد کا بیان

انعام دے کر مسلمان قیدیوں کو چھڑانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 76

راوی : زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمۃ، حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا فَزَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَاءِ سَاعَةٌ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَّسْنَا ثُمَّ شَنَّ الْغَارَةَ فَوَرَدَ الْمَاءَ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ عَلَيْهِ وَسَبَى وَأَنْظُرُ إِلَى عُنُقٍ مِنْ النَّاسِ فِيهِمْ الذَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوْا السَّهْمَ وَقَفُوا فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ قَالَ الْقَشْعُ النِّطَعُ مَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَسُقْتُهُمْ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِمْ أَبَا بَكْرٍ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَدِ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ فَقُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا نَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا أُسِرُوا بِمَكَّةَ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمۃ، حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے میرے باپ نے بیان کیا کہ ہم نے قبیلہ خزارہ کے ساتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ کی سربراہی میں جہاد کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر امیر بنایا تھا تو جب ہمارے اور پانی کے درمیان ایک گھڑی کا فاصلہ باقی رہ گیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں حکم فرمایا ہم رات کے آخری حصہ میں اتر پڑے اور پھر ہمیں ہر طرف سے حملہ کرنے کا حکم فرمایا پانی پر پہنچے پس وہاں جو قتل ہو گیا سو وہ قتل ہو گیا اور کچھ لوگ قید ہوئے اور میں ان لوگوں کے ایک حصہ میں دیکھ رہا تھا کہ جس میں کافروں کے بچے اور عورتیں تھیں مجھے ڈر لگا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے ہی پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں تو میں نے ان کے اور پہاڑ کے درمیان ایک تیر پھینکا جب انہوں نے تیر دیکھا تو سب ٹھہر گئے میں ان سب کو گھیر کر لے آیا ان لوگوں میں قبیلہ فزارہ کی عورت تھی جو چمڑے کے کپڑے پہنے ہوئے تھی اور اس کے ساتھ عرب کی حسین ترین ایک لڑکی تھی میں ان سب کو لے کر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آ گیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ لڑکی انعام کے طور پر مجھے عنایت فرما دی جب ہم مدینہ منورہ آ گئے اور میں نے ابھی تک اس لڑکی کا کپڑا نہیں کھولا تھا کہ بازار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری ملاقات ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سلمہ یہ لڑکی مجھے دے دو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم یہ لڑکی مجھے بڑی اچھی لگی ہے اور میں نے اس کا ابھی تک کپڑا نہیں کھولا پھر اگلے دن میری ملاقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بازار میں ہو گئی تو آپ نے فرمایا اے سلمہ وہ لڑکی مجھے دے دو تیرا باپ بہت اچھا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ لڑکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے اور اللہ کی قسم میں نے تو ابھی اس کا کپڑا تک نہیں کھولا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لڑکی مکہ والوں کو بھیج دی اور اس کے بدلہ میں بہت سے مسلمانوں کو چھڑایا جو کہ مکہ میں قید کر دیے گئے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمۃ، حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فئی کے حکم کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

فئی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 77

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

احمد بن حنبل، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جس گاؤں میں بھی آؤ اور اس میں ٹھہرو تو اس میں تمہارا حصہ بھی ہو گا اور جس گاؤں کے لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو اس کا خمس اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے پھر باقی تمہارے لئے ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

فئی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 78

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، اسحق، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، اسحاق، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنو نضیر کے اموال ان اموال میں سے تھے کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لوٹا دیا تھا مسلمانوں نے ان کو حاصل کرنے کے لئے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ اور یہ مال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچ اس میں سے نکال لیتے تھے اور جو باقی بچ جاتا

تھا اسے اللہ کے راستے میں جہاد کی سواریوں اور ہتھیاروں کی تیاری وغیرہ میں خرچ کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی شیبہ، اسحق، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

فئی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 79

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث منقول ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

فئی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 80

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، مالک، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجِئْتُهُ حِينَ تَعَالَى النَّهَارُ قَالَ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا عَلَى سَرِيرٍ مُفْضِيًا إِلَى رُمَالِهِ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي يَا مَالُ إِنَّهُ قَدْ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضْخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ قَالَ قُلْتُ لَوْ أَمَرْتَ بِهَذَا غَيْرِي قَالَ خُذْهُ يَا مَالُ قَالَ فَجَاءَ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَاذِبِ الْآثِمِ الْغَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَجَلْ يَا

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاقْضِ بَيْنَهُمْ وَأَرِحْهُمْ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُمْ قَدْ كَانُوا قَدَّمُوهُمْ لِذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدَا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ قَالَا نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ يُخَصِّصْ بِهَا أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ مَا أَدْرِي هَلْ قَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي قَبْلَهَا أَمْ لَا قَالَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَكُمْ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا أَخَذَهَا دُونَكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أُسْوَةَ الْمَالِ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسًا وَعَلِيًّا بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ أَتَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ فَرَأَيْتُمَاهُ كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ فَرَأَيْتُمَانِي كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ فَوَلِيتُهَا ثُمَّ جِئْتَنِي أَنْتَ وَهَذَا وَأَنْتُمَا جَمِيعٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُمَاهَا بِذَلِكَ قَالَ أَكَذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جِئْتُمَانِي لِأَقْضِيَ بَيْنَكُمَا وَلَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، مالک، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے مجھے پیغام بھیج کر بلوایا میں دن چڑھے آپ کی خدمت میں آگیا حضرت مالک فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ آپ گھر میں خالی تخت پر چمڑے کا تکیہ لگائے بیٹھے ہیں کہ تیری قوم کے کچھ آدمی جلدی جلدی میں آئے تھے میں نے ان کو کچھ سامان دینے کا حکم کر دیا ہے اب تم وہ مال لے کر ان کے درمیان تقسیم کر دو میں نے

عرض کیا اے امیر المومنین! آپ میرے علاوہ کسی اور کو اس کام پر مقرر فرمادیں آپ نے فرمایا اے مالک تم ہی لے لو اسی دوران (آپ کا غلام) یرفاء اندر آیا اور اس نے عرض کیا اے امیر المومنین! حضرت عثمان، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت زبیر اور حضرت سعد رضوان اللہ علیہم اجمعین حاضر خدمت ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ان کے لئے اجازت ہے وہ اندر تشریف لائے پھر وہ غلام آیا اور عرض کیا کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اچھا انہیں بھی اجازت دے دو حضرت عباس کہنے لگے اے امیر المومنین میرے اور اس جھوٹے گناہ گار دھوکے باز خائن کے درمیان فیصلہ کر دیجئے لوگوں نے کہا ہاں اے امیر المومنین ان کے درمیان فیصلہ کر دیں اور ان کو ان سے راحت دلائیں حضرت مالک بن اوس کہنے لگے کہ میرا خیال ہے کہ ان دونوں حضرات یعنی عباس اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان حضرت کو اسی لئے پہلے بھیجا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں کہ جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم (پیغمبروں) کے مال میں سے ان کے وارثوں کو کچھ نہیں ملتا جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے سب کہنے لگے کہ جی ہاں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں تم دونوں کو قسم دیتا ہوں کہ جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تم دونوں جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پیغمبروں کا کوئی وارث نہیں بنایا جاتا جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص بات کی تھی کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی سے نہیں کی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو جو دیہات والوں کے مال سے عطا فرمایا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا ہی حصہ ہے مجھے نہیں معلوم کہ اس سے پہلے کی آیت بھی انہوں نے پڑھی ہے یا نہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کے درمیان بنی نضیر کا مال تقسیم کر دیا ہے اور اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو تم سے زیادہ نہیں سمجھا اور ایسے بھی نہیں کیا کہ وہ مال خود لے لیا ہو اور تم کو نہ دیا ہو یہاں تک کہ یہ مال باقی رہ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے اپنے ایک سال کا خرچ نکال لیتے پھر جو باقی بچ جاتا وہ بیت المال میں جمع ہو جاتا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تم کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ جس کے حکم سے پہلے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تم کو یہ معلوم ہے انہوں نے کہا جی ہاں پھر اسی طرح حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم دی انہوں نے بھی اسی طرح جواب دیا لوگوں نے کہا کیا تم دونوں کو اس کا علم ہے انہوں نے کہا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا والی ہوں اور تم دونوں اپنی وراثت لینے آئے ہو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو اپنے بھتیجے کا حصہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیوی کا

حصہ ان کے باپ کے مال سے مانگتے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے مال کا کوئی وراث نہیں ہوتا جو کچھ ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے اور تم ان کو جھوٹا، گناہ گار، دھوکے باز اور خائن سمجھتے ہو؟ اور اللہ جانتا ہے کہ وہ سچے نیک اور ہدایت یافتہ تھے اور حق کے تابع تھے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہوئی اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ولی بنا اور تم نے مجھے بھی جھوٹا، گناہ گار، دھوکے باز اور خائن خیال کیا اور اللہ تعالی جانتا ہے کہ میں سچا، نیک، ہدایت یافتہ ہوں اور میں اس مال کا بھی والی ہوں اور پھر تم میرے پاس آئے تم بھی ایک ہو اور تمہارا معاملہ بھی ایک ہے تم نے کہا کہ یہ مال ہمارے حوالے کر دیں میں نے کہا کہ میں اس شرط پر مال تمہارے حوالے کر دوں گا کہ اس مال میں تم وہی کچھ کرو گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اور تم نے یہ مال اسی شرط سے مجھ سے لیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا کیا ایسا ہی ہے ان دونوں حضرات نے کہا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم دونوں اپنے درمیان فیصلہ کرانے کے لئے میرے پاس آئے ہو اللہ کی قسم میں قیامت تک اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اگر تم سے اس کا انتظار نہیں ہو سکتا تو پھر یہ مال مجھے لوٹا دو۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، مالک، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

فئی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 81

راوی: اسحق، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حدثان

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَحْبِسُ قُوتَ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اسحاق، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بن حدثان سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا اور فرمایا کہ تمہاری قوم کے کچھ لوگ میرے پاس آئے اس سے آگے اسی طرح حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ اس میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان مالوں میں سے اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچ نکال لیتے تھے معمر راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کی خوارک رکھتے تھے پھر جو مال بچتا اسے اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لئے رکھتے تھے

راوی : اسحق، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حدثان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہ...

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 82

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَيَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے ارادہ کیا کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ابو بکر کی طرف بھجیں اور ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث میں سے اپنا حصہ مانگیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا اور جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　83

راوی: محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَائَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فِي ذَلِكَ قَالَ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَكَانَ لِعَلِيٍّ مِنْ النَّاسِ وِجْهَةٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ اسْتَنْكَرَ عَلِيٌّ وُجُوهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِي بَكْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ بَايَعَ تِلْكَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ ائْتِنَا وَلَا يَأْتِنَا مَعَكَ أَحَدٌ كَرَاهِيَةَ مَحْضَرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَحْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَسَاهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِي إِنِّي وَاللَّهِ لَآتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَضِيلَتَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَكِنَّكَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَكُنَّا نَحْنُ نَرَى لَنَا حَقًّا لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ فَإِنِّي لَمْ آلُ فِيهَا عَنْ الْحَقِّ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةُ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّى أَبُو بَكْرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَذَكَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنْ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِي اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ

وَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلَى الَّذِي صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَلَا إِنْكَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللَّهُ بِهِ وَلَكِنَّا كُنَّا نَرَى لَنَا فِي الْأَمْرِ نَصِيبًا فَاسْتُبِدَّ عَلَيْنَا بِهِ فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ وَقَالُوا أَصَبْتَ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَلِيٍّ قَرِيبًا حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ

محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی میراث کے بارے میں پوچھنے کے لئے پیغام بھیجا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ اور فدک کے فئی اور خیبر کے خمس سے حصہ میں ملا تھا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کسی کو وارث نہیں چھوڑتے اور ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال سے کھاتے رہیں گے اور میں اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں کسی چیز کی بھی تبدیلی نہیں کر سکتا اس صورت سے جس میں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھی اور میں اس میں وہی معاملہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں فرمایا کرتے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں سے کوئی بھی چیز حضرت فاطمہ کو دینے سے انکار کر دیا حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس وجہ سے ناراضگی ہوئی پس انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بولنا ترک کر دیا اور ان سے بات نہ کی یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئیں اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چھ ماہ تک زندہ رہیں جب وہ فوت ہو گئیں تو انہیں ان کے خاوند حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابو طالب نے رات کو ہی دفن کر دیا اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی اطلاع نہ دی اور ان کا جنازہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھایا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے لوگوں کا فاطمہ کی زندگی میں کچھ میلان تھا جب وہ فوت ہو گئیں تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کے رویہ میں کچھ تبدیلی محسوس کی تو انہوں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ صلح اور بیعت کا راستہ ہموار کرنا چاہا کیونکہ علی رضی اللہ نے ان مہینوں تک بیعت نہ کی تھی اور انہوں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمارے پاس آؤ اور تمہارے سوا کوئی اور نہ آئے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کے آنے کا ناپسند کرنے کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس اکیلے نہ جائیں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے ان سے یہ امید نہیں کہ وہ میرے ساتھ کوئی ناروا سلوک کریں گے میں اللہ کی قسم ان کے پاس ضرور جاؤں گا پس حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس تشریف لے گئے تو علی بن ابو طالب نے کلمہ شہادت پڑھا پھر کہا اے ابو بکر تحقیق ہم آپ کی فضیلت پہچان چکے ہیں جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی ہے ہم اسے جانتے ہیں اور جو بھلائی آپ صلی کو عطا کی گئی ہے ہم اس کی رغبت نہیں کرتے اللہ نے آپ ہی کے سپرد کی ہے لیکن آپ نے خود ہی

یہ خلافت حاصل کرلی اور ہم اپنے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت داری کی وجہ سے (خلافت) کا حق سمجھتے تھے پس اسی طرح وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو گئے جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کی تو کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میرے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت کے ساتھ حسن سلوک کرنا اپنی قرابت سے زیادہ محبوب ہے بہر حال ان اموال کا معاملہ جو میرے اور تمہارے درمیان واقعہ ہوا ہے اس میں بھی میں نے کسی کے حق کو ترک نہیں کیا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس معاملہ میں جس طرح کرتے دیکھا میں نے بھی اس معاملہ کو اسی طرح سرانجام دیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آج سہ پہر کے وقت آپ سے بیعت کرنے کا وقت ہے حضرت ابوبکر نے ظہر کی نماز ادا کی منبر پر چڑھے اور کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معاملہ اور بیعت سے رہ جانے کا قصہ اور وہ عذر بیان کیا جو حضرت علی بن ابوطالب نیان کے سامنے پیش کیا پھر علی رضی اللہ نے استغفار کیا اور کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق کی عظمت کا اقرار کیا اور بتایا کہ میں نے جو کچھ کیا وہ اس وجہ سے نہیں کیا کہ مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت پر شک تھا اور نہ اس فضلیت سے انکار کی وجہ سے جو انہیں اللہ نے عطا کی ہے بلکہ ہم اس امر میں اپنا حصہ خیال کرتے تھے اور ہمارے مشورہ کے بغیر ہی حکومت بنالی گئی جس کی وجہ سے ہمارے دلوں میں رنج پہنچا مسلمان یہ سن کو خوش ہوئے اور انہوں نے کہا آپ نے درست کیا ہے اور مسلمان پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب ہونے لگے جب انہوں نے اس معروف راستہ کو اختیار کرلیا۔

راوی : محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 84

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ فَعَظَّمَ مِنْ حَقِّ أَبِي بَكْرٍ وَذَكَرَ فَضِيلَتَهُ وَسَابِقَتَهُ ثُمَّ مَضَى إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَبَايَعَهُ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالُوا أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ فَكَانَ النَّاسُ قَرِيبًا إِلَى عَلِيٍّ حِينَ قَارَبَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ اور عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث میں سے اپنے حصہ کا مطالبہ کیا اور وہ دونوں اس وقت فدک اور خیبر کے حصہ میں اپنے حصہ کا مطالبہ کر رہے تھے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں سے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا پھر مزکورہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی اس حدیث میں یہ ہے کہ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق پر ہونے کی عظمت اور ان کی فضیلت اور ان کی دین میں سبقت کا ذکر کیا پھر وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گئے اور ان کی بیعت کی پھر لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ نے صحیح اور اچھا کام کیا ہے تو لوگ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب ہو گئے جس وقت کہ انہوں نے یہ نیک کام کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 85

راوی : ابن نمیر، یعقوب بن ابراهیم، زهیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ إِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ

ابن نمیر، یعقوب بن ابراہیم، زہیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ خبر دیتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ میں سے جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور فئی دیا تھا اس میراث کو آپ نے تقسیم کیا تو حضرت ابوبکر نے حضرت فاطمہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہم (نبیوں اور رسولوں) کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے راوی کہتا ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں اور حضرت فاطمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ترکہ میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فدک اور مدینہ کے صدقہ میں سے چھوڑا تھا اس میں سے اپنے حصہ کا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کرتی رہیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو یہ دینے سے انکار کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں کوئی وہ عمل نہیں چھوڑوں گا کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا سوائے اس کے کہ میں اسی پر عمل کروں گا کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئے ہوئے کسی عمل کو چھوڑا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور جو مدینہ کے صدقات ہیں تو انہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غلبہ ہے اور خیبر اور فدک کے مال کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے پاس رکھا اور فرمایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقات ہیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حقوق اور ملکی ضروریات میں خرچ کرتے تھے اور یہ اس کی تولیت (یعنی نگرانی) میں رہیں گے کہ جو مسلمانوں کا خلیفہ ہوگا تو آج تک ان کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔

راوی : ابن نمیر، یعقوب بن ابراہیم، زہیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 86

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری وراثت میں سے ایک دینار بھی کسی کو نہیں دے سکتے اور میری ازواج مطہرات اور میرے عامل کے اخراجات کے بعد میرے مال میں سے جو کچھ بچے گا تو وہ صدقہ ہو گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 87

راوی: محمد بن یحیی، ابن ابی عمر مکی، سفیان، ابوالزناد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمد بن یحیی، ابن ابی عمر مکی، سفیان، ابوالزناد سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، ابن ابی عمر مکی، سفیان، ابوالزناد

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 88

راوی: ابن ابی خلف زکریا، ابن عدی، ابن المبارک، یونس، زهری، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

ابن ابی خلف زکریا، ابن عدی، ابن المبارک، یونس، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا اور جو کچھ ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

راوی : ابن ابی خلف زکریا، ابن عدی، ابن المبارک، یونس، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاضرین کے درمیان مال غنیمت کو تقسیم کرنے کے طریقہ کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

حاضرین کے درمیان مال غنیمت کو تقسیم کرنے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 89

راوی: یحیی بن یحیی، ابوکامل، فضیل بن حسین، سلیم، یحیی، سلیم بن اخضر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا

یحیی بن یحیی، ابوکامل، فضیل بن حسین، سلیم، یحیی، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت میں سے گھوڑے کے لئے دو حصے اور آدمی کے لئے ایک حصہ تقسیم فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوکامل، فضیل بن حسین، سلیم، یحیی، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

حاضرین کے درمیان مال غنیمت کو تقسیم کرنے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 90

راوی: ابن نمیر، حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي النَّفَلِ

ابن نمیر، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی ہے اور اس روایت میں نفل یعنی مال غنیمت کا ذکر نہیں۔

راوی : ابن نمیر، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوئہ بدر میں فرشتوں کے ذریعہ امداد اور غنیمت کے مال کے مباح ہونے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ بدر میں فرشتوں کے ذریعہ امداد اور غنیمت کے مال کے مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 91

راوی : ھناد بن سری، ابن مبارک، عکرمہ بن عمار، سماک حنفی، ابن عباس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ أَلْفٌ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ فَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَادًّا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَائَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ فَأَمَدَّهُ اللهُ بِالْمَلَائِكَةِ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ فَحَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِي أَثَرِ رَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ أَمَامَهُ إِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهُ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُولُ أَقْدِمْ حَيْزُومُ فَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِ أَمَامَهُ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ خُطِمَ

أَنْفُهُ وَشُقَّ وَجْهُهُ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذَلِكَ أَجْمَعُ فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقْتَ ذَلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ وَأَسَرُوا سَبْعِينَ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا أَسَرُوا الْأُسَارَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأُسَارَى فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُونُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِلْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى الَّذِي رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمَكِّنَّا فَنَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنِّي مِنْ فُلَانٍ نَسِيبًا لِعُمَرَ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ أَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيدُهَا فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي لِلَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ أَخْذِهِمْ الْفِدَاءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا فَأَحَلَّ اللَّهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ

ھناد بن سری، ابن مبارک، عکرمہ بن عمار، سماک حنفی، ابن عباس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے دن مشرکین کی طرف دیکھا تو وہ ایک ہزار تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تین سو انیس تھے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ فرما کر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے رب سے پکار پکار کر دعا مانگنا شروع کر دی اے اللہ! میرے لئے اپنے کئے ہوئے وعدہ کو پورا فرمایا اے اللہ! اپنے وعدہ کے مطابق عطا فرما اے اللہ! اگر اہل اسلام کی یہ جماعت ہلاک ہو گئی تو زمین پر تیری عبادت نہ کی جائے گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم برابر اپنے رب سے ہاتھ دراز کئے قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر مبارک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ سے گر پڑی پس حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو اٹھایا اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لپٹ گئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی آپ کی اپنے رب سے دعا کافی ہو چکی عنقریب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے کئے ہوئے وعدے کو پورا کرے گا اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی (اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا

قبول کی کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار لگاتار فرشتوں سے کروں گا پس اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرشتوں کے ذریعہ امداد فرمائی حضرت ابوزمیل نے کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث اس دن بیان کی جب مسلمانوں میں ایک آدمی مشرکین میں سے آدمی کے پیچھے دوڑ رہا تھا جو اس سے آگے تھا اچانک اس نے اوپر سے ایک کوڑے کی ضرب لگنے کی آواز سنی اور یہ بھی سنا کہ کوئی گھوڑ سوار یہ کہہ رہا ہے اے حیزوم آگے بڑھ پس اس نے اپنے آگے مشرک کی طرف دیکھا کہ وہ چت گرا پڑا ہے جب اس کی طرف غور سے دیکھا تو اس کا ناک زخم زدہ تھا اور اس کا چہرہ پھٹ چکا تھا پس اس انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ واقعہ بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے سچ کہا یہ مدد تیسرے آسمان سے آئی تھی پس اس دن ستر آدمی مارے گئے اور ستر قید ہوئے ابوزمیل نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جب قیدیوں کو گرفتار کر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تم ان قیدیوں کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہو حضرت ابوبکر نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ ہمارے چچازاد اور خاندان کے لوگ ہیں میری رائے یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فدیہ وصول کر لیں اس سے ہمیں کفار کے خلاف طاقت حاصل ہو جائے گی اور ہو سکتا ہے کہ اللہ انہیں اسلام لانے کی ہدایت عطا فرما دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب آپ کی کیا رائے ہے میں نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول میری وہ رائے نہیں جو حضرت ابوبکر کی رائے ہے بلکہ میری رائے یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ہمارے سپرد کر دیں تاکہ ہم ان کی گردنیں اڑا دیں عقیل کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کریں اور اپنے رشتہ داروں میں سے ایک کا نام لیا تاکہ میں اس کی گردن مار دوں کیونکہ یہ کفر کے پیشوا اور سردار ہیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے کی طرف مائل ہوئے اور میری رائے کی طرف مائل نہ ہوئے جب آئندہ روز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں بیٹھے ہوئے تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے بتائیں تو سہی کس چیز نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست کو رلا دیا پس اگر میں رو سکا تو میں بھی روؤں گا اور اگر مجھے رونا نہ آیا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے رونے کی وجہ سے رونے کی صورت ہی اختیار کر لوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس وجہ سے رو رہا ہوں جو مجھے تمہارے ساتھیوں سے فدیہ لینے کی وجہ سے پیش آیا ہے تحقیق مجھ پر ان کا عذاب پیش کیا گیا جو اس درخت سے بھی زیادہ قریب تھا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی درخت سے بھی اور اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی (مَاكَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ) یہ بات نبی کی شان کے مناسب نہیں ہے کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہائے۔ سے اللہ عزوجل کے قول پس کھاؤ جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے پس اللہ نے صحابہ کے لئے غنیمت حلال کر دی۔

راوی : ھناد بن سری، ابن مبارک، عکرمہ بن عمار، سماک حنفی، ابن عباس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

قیدیوں کو باندھنے گرفتار کرنے اور ان پر احسان کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو باندھنے گرفتار کرنے اور ان پر احسان کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 92

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ كُلِّهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنْ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا تو وہ بنو حنیفہ کے ایک آدمی کو لائے جسے ثمامہ بن اثال اہل یمامہ کا سردار کہا جاتا تھا صحابہ نے اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا اے ثمامہ کیا خبر ہے؟ اس نے عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں تو ایک خونی آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم احسان فرمائیں تو شکر گزار آدمی پر احسان کریں گے اور اگر مال کا ارادہ فرماتے ہیں تو مانگئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چاہت کے مطابق عطا کیا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ویسے ہی چھوڑ کر تشریف لے گئے یہاں تک کہ اگلے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ثمامہ تیرا کیا حال ہے اس نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم احسان کریں تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں تو ایک خونی آدمی کو ہی قتل کریں گے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مال کا ارادہ رکھتے ہیں تو مانگئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالبہ کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا جائے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اسی طرح چھوڑ دیا یہاں تک کہ اگلے روز آئے تو فرمایا اے ثمامہ تیرا کیا حال ہے اس نے کہا میری وہی بات ہے جو عرض کر چکا ہوں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم احسان فرمائیں تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں تو ایک طاقتور آدمی کو ہی قتل کریں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مال کا ارادہ کرتے ہیں تو مانگئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالبہ کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیا جائے گا رسول اللہ نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو وہ مسجد کے قریب ہی ایک باغ کی طرف چلا غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم زمین پر کوئی ایسا چہرہ نہ تھا جو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے زیادہ مبغوض ہو پس اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس مجھے تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے اور اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر سے زیادہ ناپسندیدہ شہر میرے نزدیک کوئی نہ تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر میرے نزدیک تمام شہروں سے زیادہ پسندیدہ ہو گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے مجھے اس حال میں گرفتار کیا کہ میں عمرہ کا ارادہ رکھتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مشورہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بشارت دی اور حکم دیا کہ وہ عمرہ کرے جب وہ مکہ آیا تو اسے کسی کہنے والے نے کہا کیا تم صحابی یعنی بے دین ہو گئے اس نے کہا نہیں بلکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا ہوں اللہ کی قسم تمہارے پاس یمامہ سے گندم کا ایک دانہ بھی نہ آئے گا یہاں تک کہ اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت مرحمت نہ فرما دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو باندھنے گرفتار کرنے اور ان پر احسان کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 93

راوی : محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا لَهُ نَحْوَ أَرْضِ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ الْحَنَفِيُّ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنْ تَقْتُلْنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ

محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کے علاقہ کی طرف گھڑ سواری کی ایک جماعت بھیجی تو وہ ایک آدمی کو لے کر آئے جسے ثمامہ بن اثال حنفی کہا جاتا تھا یہ یمامہ والوں کا سردار تھا باقی حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ اس نے کہا اگر تم مجھے قتل کرو گے تو تم ایک طاقتور آدمی کو قتل کرو گے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہود کو حجاز مقدس سے جلاوطن کر دینے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

یہود کو حجاز مقدس سے جلاوطن کر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 94

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید بن ابوسعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ فَقَالَ لَهُمْ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا یہود کی طرف چلو پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم ان کے پاس پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور انہیں پکارا تو فرمایا اے یہود کی جماعت اسلام لے آؤ سلامت رہو گے انہوں نے کہا اے ابوالقاسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کر چکے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا مدعا یہی ہے کہ اسلام لے آؤ سلامت رہو گے انہوں نے کہا اے ابوالقاسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کر چکے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میں یہی چاہتا ہوں تیسری مرتبہ فرمایا جان رکھو زمین اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور میں تمہیں اس زمین سے نکالنے کا ارادہ رکھتا ہوں پس تم میں سے جس کے پاس اپنا کوئی مال ہو تو چاہیے کہ وہ بیچ دے ورنہ جان لے زمین اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

یہود کو حجاز مقدس سے جلاوطن کر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 95

راوی : محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، اسحق، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا أَنَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ

محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، اسحاق، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنو نضیر اور بنو قریظہ نے رسول اللہ سے جنگ کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کو تو جلاوطن کر دیا اور بنو قریظہ پر احسان فرماتے ہوئے رہنے دیا یہاں تک کہ اس کے بعد بنو قریظہ نے بھی جنگ کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے مردوں کو قتل کرا دیا اور ان کی عورتوں، اولاد اور اموال کو مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا سوائے ان چند ایک کے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آملے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں امن دیا اور وہ اسلام لے آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے تمام یہودیوں کو جلاوطن کر دیا یعنی بنو قینقاع جو حضرت عبداللہ بن سلام کی قوم اور بنو حارثہ کے یہود اور ہر اس یہودی کو جو مدینہ میں رہتا تھا۔

راوی : محمد بن رافع، اسحاق بن منصور، ابن رافع، اسحق، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

یہود کو حجاز مقدس سے جلاوطن کر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 96

راوی: ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، حفص، میسرہ، موسی، حضرت موسی

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَكْثَرُ وَأَتَمُّ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، حفص، میسرہ، موسی، حضرت موسیٰ نے ان سندوں کے ساتھ یہ حدیث بیان کی۔

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، حفص، میسرہ، موسی، حضرت موسی

یہود و نصاریٰ کو جزیرہ العرب سے نکالنے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

یہود ونصاری کو جزیرہ العرب سے نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 97

راوی : زهیر بن حرب، ضحاك بن مخلد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابولزبیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدَعَ إِلَّا مُسْلِمًا

زہیر بن حرب، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابولزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے خبر دی انہوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہود ونصاری کو جزیرہ عرب سے ضرور نکالوں گا یہاں تک کہ میں وہاں مسلمانوں کے علاوہ کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔

راوی : زہیر بن حرب، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابولزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

یہود ونصاری کو جزیرہ العرب سے نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 98

راوی : زهیر بن حرب، روح بن عباده، سفیان ثوری، سلمه بن شبیب، حسن بن اعین، معقل ابن عبیدالله، حضرت ابوالزبیر

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ح وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، سفیان ثوری، سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل ابن عبیداللہ، حضرت ابوالزبیر سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث منقول ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، سفیان ثوری، سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل ابن عبید اللہ، حضرت ابوالزبیر

عہد شکنی کرنے والے سے جنگ کرنے اور قلعہ والوں کو عادل بادشاہ کے حکم پر قلعہ سے ن...

باب : جہاد کا بیان

عہد شکنی کرنے والے سے جنگ کرنے اور قلعہ والوں کو عادل بادشاہ کے حکم پر قلعہ سے نکالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 99

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوبکر، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم ابوامامہ، سہل بن حنیف، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَأَتَاهُ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ تَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِي ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ الْمُثَنَّى وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابو بکر، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم ابوامامہ، سہل بن حنیف، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنو قریظۃ والوں نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ پر اتر آنے کی رضامندی کا اظہار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پیغام بھیجا تو وہ گدھے پر حاضر ہوئے جب وہ مسجد کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار سے فرمایا اپنے سردار یا اپنے افضل ترین کی طرف اٹھو پھر فرمایا یہ لوگ تمہارے فیصلہ پر اترے ہیں سعد نے کہا ان میں سے لڑائی کرنے والے کو قتل کر دیں اور ان کی اولاد کو قیدی بنالیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اللہ کے حکم کے مطابق ہی فیصلہ کیا ہے اور کبھی فرمایا تم نے بادشاہ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کیا ہے ابن مثنی نے بادشاہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کرنے کو ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابو بکر، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم ابوامامہ، سہل بن حنیف، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

عہد شکنی کرنے والے سے جنگ کرنے اور قلعہ والوں کو عادل بادشاہ کے حکم پر قلعہ سے نکالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 100

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ روایت ہے اور انہوں نے اپنی حدیث میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے اور ایک مرتبہ فرمایا کہ تم نے بادشاہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

عہد شکنی کرنے والے سے جنگ کرنے اور قلعہ والوں کو عادل بادشاہ کے حکم پر قلعہ سے نکالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 101

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء ھمدانی، ابن نمیر، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِقَةِ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ يَعُودُهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ فَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنْ الْغُبَارِ فَقَالَ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْنَاهُ اخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَاتَلَهُمْ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ وَتُقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء ہمدانی، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سعد کو غزوہ خندق کے دن قریش کے ایک آدمی کا تیر لگا جسے ابن عرقہ کہا جاتا تھا اس کا وہ تیر بازو کی ایک رگ میں لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اس کے لئے ایک خیمہ نصب کروا دیا تاکہ پاس ہی ان کی عیادت کر سکیں پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خندق سے واپس آئے اور ہتھیار اتارے غسل فرمایا تو جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس اس حال میں آئے کہ وہ اپنے سر سے غبار جھاڑ رہے تھے اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھیار اتار دیے ہیں، اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے نہ اتاریئے بلکہ ان کی طرف نکلیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہاں، جبرائیل نے بنو قریظۃ کی طرف اشارہ کیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جنگ کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اترنے پر رضامندی ظاہر کی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں فیصلہ کو سعد کی طرف بدل دیا تو انہوں نے کہا کہ میں ان کے بارے میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں سے لڑائی کرنے والے کو قتل کر دیں اور عورتوں اور بچوں کو قیدی بنالیں اور ان کے مال کو تقسیم کر لیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء ہمدانی، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

عہد شکنی کرنے والے سے جنگ کرنے اور قلعہ والوں کو عادل بادشاہ کے حکم پر قلعہ سے نکالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 102

راوی: ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ قَالَ أَبِي فَأُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے باپ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

راوی : ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

عہد شکنی کرنے والے سے جنگ کرنے اور قلعہ والوں کو عادل بادشاہ کے حکم پر قلعہ سے نکالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 103

راوی: ابوکریب، ابن نمیر، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَعْدًا قَالَ وَتَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْئِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنْ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أُجَاهِدَ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ اللَّهُمَّ فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْئٌ فَأَبْقِنِي أُجَاهِدْهُمْ فِيكَ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَإِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَبَّتِهِ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا وَالدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ جُرْحُهُ يَغِذُّ دَمًا فَمَاتَ مِنْهَا

ابوکریب، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زخم اچھا ہونے کے بعد بھر چکا تھا انہوں نے یہ دعا کی اے اللہ! تو جانتا ہے میرے نزدیک تیرے راستہ میں اس قوم سے جہاد کرنے سے جس نے تیرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کی اور انہیں نکال دیا اور کوئی چیز محبوب نہیں اے اللہ! اگر قریش کے خلاف لڑائی کا کچھ حصہ باقی رہ گیا ہے تو تو مجھے باقی رکھ تاکہ میں ان کے ساتھ تیرے راستہ میں جہاد کروں اے اللہ! میرا گمان ہے کہ اگر تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے پس اگر تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے تو اس کو کھول دے اور اسی میں میری موت واقع کر دے پس وہ زخم ان کی ہنسلی سے بہنا شروع ہو گیا اور مسجد میں ان کے ساتھ بنی غفار کا خیمہ تھا تو وہ اس خون کو اپنے خیمے میں جانے سے روک نہ سکے تو انہوں نے کہا اے خیمہ والو یہ کیا چیز ہے جو تمہارے طرف سے ہمارے پاس آ رہی ہے پس اچانک دیکھا تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زخم سے خون بہہ رہا تھا اور اسی وجہ سے وہ فوت ہو گئے۔

راوی: ابوکریب، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

عہد شکنی کرنے والے سے جنگ کرنے اور قلعہ والوں کو عادل بادشاہ کے حکم پر قلعہ سے نکالنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 104

راوی: علی بن حسن بن سلیمان کوفی، عبدۃ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَانْفَجَرَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَمَا زَالَ يَسِيلُ حَتَّى مَاتَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَقُولُ الشَّاعِرُ أَلَا يَا سَعْدُ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ فَمَا فَعَلَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ لَعَمْرُكَ إِنَّ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ غَدَاةَ تَحَمَّلُوا لَهُوَ الصَّبُورُ تَرَكْتُمْ قِدْرَكُمْ لَا شَيْءَ فِيهَا وَقِدْرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُورُ وَقَدْ قَالَ الْكَرِيمُ أَبُو حُبَابٍ أَقِيمُوا قَيْنُقَاعُ وَلَا تَسِيرُوا وَقَدْ كَانُوا بِبَلْدَتِهِمْ ثِقَالًا كَمَا ثَقُلَتْ بِمَيْطَانَ الصُّخُورُ

علی بن حسن بن سلیمان کوفی، عبدۃ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس روایت میں ہے کہ رات ہی سے زخم بہہ گیا اور مسلسل خون بہتا رہا یہاں تک کہ وہ انتقال کر گئے اور حدیث میں یہ زائد ہے کہ اس وقت شاعر نے کہا (جس کا ترجمہ یہ ہے) آگاہ رہو اے سعد! سعد بن معاذ قریظہ اور نضیر نے یہ کیا کیا اے سعد بن معاذ تیری عمر کی قسم جس صبح کو انہوں نے مصیبتوں کو برداشت کیا وہ بڑی صبر والی ہے تم نے اپنی ہانڈی ایسی چھوڑی کہ اس میں کچھ نہیں ہے اور قوم کی ہانڈی گرم ہے اور ابل رہی ہے کریم ابوحباب نے کہا ٹھہر واے قینیقاع اور نہ چلو حال یہ ہے کہ وہ اپنے شہر میں بہت بوجھل تھے جیسے کہ مطان پہاڑی کے پتھر بھاری ہیں۔

راوی: علی بن حسن بن سلیمان کوفی، عبدۃ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد میں جلد جانے اور دو متعار...

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں جلد جانے اور دو متعار

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 105

راوی: عبداللہ بن محمد، اسما ضبعی، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَادَى فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ انْصَرَفَ عَنْ الْأَحْزَابِ أَنْ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ فَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلَّوْا دُونَ بَنِي قُرَيْظَةَ وَقَالَ آخَرُونَ لَا نُصَلِّي إِلَّا حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ

قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنْ الْفَرِيقَيْنِ

عبداللہ بن محمد، اسماضبعی، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پکارا جس وقت کہ ہم غزوہ احزاب سے واپس لوٹے کہ بنو قریظہ میں پہنچنے سے پہلے کوئی ظہر کی نماز نہ پڑھے تو کچھ لوگوں نے وقت کو فوت ہونے کے ڈر سے بنو قریظہ میں پہنچنے سے پہلے نماز پڑھ لی اور دوسرے صحابہ نے کہا کہ ہم نماز نہیں پڑھیں گے سوائے اس جگہ کہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھنے کا حکم فرمایا اگرچہ نماز کا وقت فوت ہو جائے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں فریقوں میں سے کسی کی ملامت نہیں کی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، اسماضبعی، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہاجریں کا فتوحات سے غنی ہو جانے کے بعد انصار کے عطیات درخت پھل وغیرہ انہیں لوٹا...

باب : جہاد کا بیان

مہاجریں کا فتوحات سے غنی ہو جانے کے بعد انصار کے عطیات درخت پھل وغیرہ انہیں لوٹانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 106

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ الْمَدِينَةَ قَدِمُوا وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْئٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمْ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أَعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثِمَارِ أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُونَهُمْ الْعَمَلَ وَالْمَئُونَةَ وَكَانَتْ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِيَ تُدْعَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتْ أُمُّ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ كَانَ أَخًا لِأَنَسٍ لِأُمِّهِ وَكَانَتْ أَعْطَتْ أُمُّ أَنَسٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِذَاقًا لَهَا فَأَعْطَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قِتَالِ أَهْلِ خَيْبَرَ وَانْصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ ثِمَارِهِمْ قَالَ فَرَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّي عِذَاقَهَا وَأَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ أُمِّ أَيْمَنَ أُمِّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهَا كَانَتْ وَصِيفَةً لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِنْ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا وَلَدَتْ آمِنَةُ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ أَبُوهُ فَكَانَتْ أُمُّ أَيْمَنَ تَحْضُنُهُ حَتَّى كَبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَهَا ثُمَّ أَنْكَحَهَا زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ ثُمَّ تُوُفِّيَتْ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَةِ أَشْهُرٍ

ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے تھے تو ان کے قبضہ میں کوئی چیز نہیں تھی اور انصار زمین و جائیداد والے تھے تو انصار نے اس شرط پر زمینیں ان کے سپرد کر دیں کہ وہ ہر سال پیداوار کا نصف انہیں دیا کریں گے اور ان کی جگہ محنت اور مزدوری کریں گے اور ام انس بن مالک جسے ام سلیم کہا جاتا ہے جو عبداللہ بن ابی طلحہ کی والدہ بھی تھیں اور عبداللہ حضرت انس کی ماں کی طرف بھائی تھے ام انس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کھجور کے درخت دے دیے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت اپنی آزاد کردہ باندی ام ایمن جو اسامہ بن زید کی والدہ تھیں کو عطا کر دیے ابن شہاب نے کہا مجھے انس بن مالک نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اہل خیبر کے ساتھ جہاد سے فارغ ہوئے اور مدینہ لوٹے تو مہاجرین نے انصار کو ان کے عطایا واپس کر دیے جو ان کی طرف پھلوں کی شکل میں تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی میری والدہ کو ان کے کھجور کے درخت واپس کر دیے اور ام ایمن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جگہ اپنے باغ میں درخت عطا کر دیے ابن شہاب نے ام ایمن کے حالات میں کہا کہ وہ اسامہ بن زید کی والدہ ملک حبشہ کی رہنے والی حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کی باندی تھیں جب حضرت آمنہ نے رسول اللہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کی وفات کے بعد جنم دیا تو ام ایمن نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کی تھی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے ہو کر انہیں آزاد کر دیا پھر حضرت زید بن حارثہ سے ان کا نکاح کر دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے پانچ ماہ بعد وفات پا گئیں۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

مہاجریں کا فتوحات سے غنی ہو جانے کے بعد انصار کے عطیات درخت پھل وغیرہ انہیں لوٹانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 107

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبدالاعلی قیسی، ابن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَالَ حَامِدٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِ مَا كَانَ أَعْطَاهُ قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ مَا كَانَ أَهْلُهُ أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ فَجَائَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتْ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ وَاللهِ لَا نُعْطِيكَاهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ أَيْمَنَ اتْرُكِيهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُولُ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَجَعَلَ يَقُولُ كَذَا حَتَّى أَعْطَاهَا عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشَرَةِ أَمْثَالِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبد الاعلی قیسی، ابن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ اپنی زمین میں سے باغات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو قریظہ و بنو نضیر پر فتح دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت انہیں واپس کرنا شروع کر دیئے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیئے تھے انس کہتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والوں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اقدس کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے اہل و عیال کے عطا کردہ درختوں کے بارے میں سوال کروں کہ وہ سارے یا ان میں سے کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس کر دیں اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت ام ایمن کو عطا کر رکھے تھے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے وہ درخت مجھے عطا کر دیئے اور ام ایمن آئی اور انہوں نے میری گردن میں کپڑا ڈالنا شروع کر دیا اور کہا اللہ کی قسم میں وہ درخت نہیں دوں گی جو مجھے دیے گئے تھے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام ایمن اسے چھوڑ دے اور تیرے لئے اتنے اتنے درخت ہیں انہوں نے کہا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے تیرے لئے اتنے اتنے یہاں تک کہ اسے ان درختوں سے دس گنا یا دس گنا کے قریب عطا کر دیے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبد الاعلی قیسی، ابن ابی شیبہ، معتمر بن سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دار الحرب میں مال غنیمت کے کھانے کو جواز کے بیان میں ...

باب : جہاد کا بیان

دارالحرب میں مال غنیمت کے کھانے کو جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 108

راوی: شیبان بن فروح، سلیمان، ابن مغیرہ، حمید بن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَسِّمًا

شیبان بن فروح، سلیمان، ابن مغیرہ، حمید بن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن مجھے چربی کی ایک تھیلی ملی تو میں نے اسے سنبھال لیا اور میں نے کہا کہ میں آج کے دن اس میں سے کسی کو کچھ نہیں دوں گا حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے پیچھے کی طرف مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔

راوی: شیبان بن فروح، سلیمان، ابن مغیرہ، حمید بن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : جہاد کا بیان

دارالحرب میں مال غنیمت کے کھانے کو جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 109

راوی: محمد بن بشار عبدی، بہزبن اسد، شعبہ، حمید بن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُا رُمِيَ إِلَيْنَا جِرَابٌ فِيهِ طَعَامٌ وَشَحْمٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَوَثَبْتُ لِآخُذَهُ قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ الطَّعَامَ

محمد بن بشار عبدی، بہز بن اسد، شعبہ، حمید بن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ہماری طرف ایک تھیلی پھینکی گئی جس میں کھانا اور چربی تھی میں اسے اٹھانے کے لئے دوڑا حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ میں پیچھے کی طرف متوجہ ہوا تو رسول اللہ تھے تو مجھے شرم محسوس ہوئی شعبہ نے ان سندوں کے ساتھ بیان کیا سوائے اس کے کہ اس روایت میں تھیلی

میں چربی کا ذکر ہے اور طعام کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن بشار عبدی، بہز بن اسد، شعبہ، حمید بن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہرقل کی طرف اسلام کی دعوت کے لئے مکتوب کے بیان می...

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہرقل کی طرف اسلام کی دعوت کے لئے مکتوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 110

راوی : اسحاق بن ابراهیم حنظلی، ابن ابی عمر، محمد بن رافع، عبدالله بن حمید، ابن رافع، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه، ابوسفیان، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيهِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّأْمِ إِذْ جِيءَ بِكِتَابٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ يَعْنِي عَظِيمَ الرُّومِ قَالَ وَكَانَ دَحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى إِلَى هِرَقْلَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَدُعِيتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ فَأَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا فَأَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا مَخَافَةُ أَنْ يُؤْثَرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ كَيْفَ حَسَبُهُ فِيكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ

قَاتَلْتُمُوهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ تَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرَ هَذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَهُ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَدْ قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُنْ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغَطُ وَأَمَرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ قَالَ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابن ابی عمر، محمد بن رافع، عبداللہ بن حمید، ابن رافع، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابوسفیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان نے اسے روبرو خبر دی کہ میں اپنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان مدت معاہدہ کے دوران شام کی طرف چلا ہم شام میں قیام پذیر تھے کہ اسی دوران شام کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لایا گیا جسے حضرت دحیہ کلبی لائے تھے پس انہوں نے یہ بصریٰ کے گورنر کے سپرد کیا اور بصریٰ کے گورنر نے وہ خط ہرقل کو پیش کیا تو ہرقل نے کہا کیا یہاں کوئی آدمی اس کی قوم کا آیا ہوا ہے جس نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ نبی ہے لوگوں نے کہا جی ہاں چنانچہ مجھے قریش کے چند آدمیوں کے ساتھ بلایا گیا ہم ہرقل کے پاس پہنچے تو اس نے ہمیں اپنے سامنے بٹھایا پھر کہا تم میں کون نسب کے اعتبار سے اس آدمی کے قریب ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نبی ہے ابوسفیان کہتے ہیں میں نے کہا میں ہوں تو اس نے مجھے اپنے سامنے اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا پھر اپنے ترجمان کو بلایا پھر اس سے کہا ان سے کہا میں اس آدمی کے بارے میں پوچھنے والا ہوں جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے پس اگر یہ مجھ سے جھوٹ بولے تو تم اس کی تکذیب کرنا ابوسفیان نے کہا اللہ کی قسم اگر مجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ یہ مجھے جھوٹا کہیں گے تو میں ضرور جھوٹ بولتا پھر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا کہ اس سے پوچھو کہ اس کا خاندان تم میں کیسا ہے میں نے کہا وہ ہم میں نہایت شریف النسب ہے کیا اس کے آباؤ اجداد میں سے کوئی بادشاہ بھی تھا میں نے کہا نہیں ہرقل نے کہا کیا تم اسے اس بات کا دعوی کرنے سے پہلے جھوٹ سے متہم کرتے تھے میں نے کہا نہیں ہرقل نے کہا اس کی اتباع کرنے والے بڑے بڑے لوگ ہیں یا کمزور وغریب میں نے کہا بلکہ وہ کمزور لوگ ہیں اس نے کہا وہ بڑھ رہے ہیں اس نے کہا ہاں کیا ان میں سے کوئی اپنے دین سے اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ناراضگی کی وجہ سے پھر بھی گیا ہے میں نے کہا نہیں اس نے کہا کیا تم نے اس سے کوئی جنگ بھی کی میں نے کہا جی ہاں ہرقل نے کہا اس سے تمہاری جنگ کا نتیجہ کیا رہا میں نے کہا جنگ ہمارے اور ان کے درمیان ایک ڈول رہی کبھی انہوں نے ہم سے کھینچ اور کبھی ہم نے ان سے کھینچ لیا اس نے کہا کیا وہ معاہدہ کی خلاف ورزی بھی کرتا ہے میں نے کہا نہیں اور ہم اس سے ایک معاہدہ میں ہیں ہم نہیں جانتے وہ اس بارے میں کیا کرنے والے ہیں ابوسفیان کہنے لگے اللہ کی قسم اس نے مجھے اس ایک کلمہ کے سوا کوئی بات اپنی طرف سے شامل کرنے کی گنجائش ہی نہیں دی ہرقل نے کہا کیا اس سے پہلے کسی اور نے بھی اس کے خاندان سے اس بات کا دعوی کیا ہے میں نے کہا نہیں اس نے اپنے ترجمان سے کہا اس سے کہو میں نے تجھ سے اس کے خاندان کے بارے میں پوچھا اور تیرا گمان ہے کہ وہ تم میں سے اچھے خاندان والا ہے اور رسولوں کو اسی طرح اپنی قوم کے اچھے خاندانوں سے بھیجا جاتا ہے اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے اور تیرا خیال ہے کہ نہیں تو میں کہتا ہوں اگر اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ ہوتا تو میں کہتا کہ وہ ایسا آدمی ہے جو اپنے آباؤ اجداد کی بادشاہت کا طالب ہے اور میں نے تجھ سے اس کی پیروی کرنے والوں کے بارے میں پوچھا کیا وہ ضعیف طبقہ کے لوگ ہیں یا بڑے آدمی ہیں تو نے کہا بلکہ وہ

کمزور ہیں اور یہی لوگ رسولوں کے پیروکار ہوتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا تم اسے اس دعوی سے قبل جھوٹ سے بھی متہم کرتے تھے اور تو نے کہا نہیں تو میں نے پہچان لیا جو لوگوں پر جھوٹ نہیں باندھتا وہ اللہ پر جھوٹ باندھنے کا ارتکاب کیسے کر سکتا ہے اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا ان لوگوں میں سے کوئی دین میں داخل ہونے کے بعد ان سے ناراضگی کی وجہ سے پھر بھی گیا ہے تو نے کہا نہیں اور اسی طرح ایمان کی حلاوت ہوتی ہے جب دل اس سے لطف اندوز ہو جائیں اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں تو نے کہا کہ وہ بڑھ رہے ہیں تو حقیقت میں ایمان کے درجہ تکمیل تک پہنچنے میں یہی کیفیت ہوتی ہے میں نے تجھ سے پوچھا کیا تم نے اس سے کوئی جنگ بھی کی اور تو نے کہا ہم اس سے جنگ کر چکے ہیں اور جنگ تمہارے اور اس کے درمیان ڈول کی طرح ہے کبھی وہ تم پر غالب اور کبھی تم اس پر غالب رہے اور رسولوں کو اسی طرح مبتلا رکھا جاتا ہے پھر آخر انجام فتح انہی کی ہوتی ہے اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا اس نے معاہدہ کی خلاف ورزی بھی کی تو نے کہا نہیں اور رسول علیہ السلام اسی طرح عہد شکنی نہیں کرتے اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا یہ دعوی اس سے پہلے بھی کسی نے کیا تو تم نے کہا نہیں تو میں کہتا ہوں اگر یہ دعوی اس سے پہلے کیا جاتا تو کہتا ہے یہ ایسا آدمی ہے جو اپنے سے پہلے کئے گئے دعوی کی تکمیل کر رہا ہے ابوسفیان نے کہا پھر ہرقل نے کہا وہ تمہیں کس بات کا حکم دیتے ہیں میں نے کہا وہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحمی اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں ہرقل نے کہا جو کچھ تم کہہ رہے ہو اگر یہ سچ ہے تو وہ واقعتا نبی ہے اس نے کہا میں جانتا تھا کہ اس کا ظہور تم میں سے ہو گا اور اگر مجھے معلوم ہو تا کہ میں ان تک پہنچ جاؤں گا تو میں ان کی ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں مبارک دھوتا اور ان کی بادشاہت ضرور بالضرور میرے قدموں کے نیچے پہنچ جائے گی پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خط مبارک منگوا کر پڑھا تو اس میں یہ تھا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بادشاہ روم ہرقل کی طرف اس پر سلامتی ہو جس نے ہدایت کی اتباع کیا امابعد میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں اسلام قبول کر لو سلامت رہو گے اور اسلام قبول کر لے اللہ تجھے دوہرا ثواب عطا کرے گا اور اگر تم نے اعراض کیا تو رعایا کا گناہ بھی تجھ پر ہو گا اور اہل کتاب آؤ اس بات کی طرف جو تمہارے اور ہمارے درمیان برابر ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت کریں اور نہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں گے اور نہ ہمارے بعض دوسرے بعض کو اللہ کے سوا رب بنائیں گے پس اگر وہ اعراض کریں تو تم کہہ دو گواہ ہو جاؤ کہ ہم مسلمان ہیں جب خط کے پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے سامنے چیخ و پکار ہونے لگی اور بکثرت آوازیں آنا شروع ہو گئیں اور اس نے ہمیں باہر لے جانے کا حکم دیا میں نے اپنے ساتھیوں سے اس وقت کہا جب کہ ہمیں نکالا گیا کہ اب تو ابن ابی کبشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی بات بہت بڑھ گئی ہے کہ اس سے تو شاہ روم بھی خوف کرتا ہے اور اسی وقت سے مجھے ہمیشہ یہ یقین رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنقریب غالب ہوں گے حتی کہ رب العزت نے اپنی رحمت سے مجھے اسلام میں داخل کر دیا۔

<u>**راوی**</u> : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابن ابی عمر، محمد بن رافع، عبداللہ بن حمید، ابن رافع، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ

بن عبداللہ بن عتبہ، ابوسفیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہرقل کی طرف اسلام کی دعوت کے لئے مکتوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 111

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، ابوصالح، ابن شہاب

وحَدَّثَنَاه حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَائَ شُكْرًا لِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ إِثْمَ الْيَرِيسِيِّينَ وَقَالَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، ابوصالح، ابن شہاب سے ان سندوں کے ساتھ روایت ہے اور اس حدیث میں یہ زائد ہے کہ قیصر نے جب فارس کے لشکر کو شکست دی تو وہ حمص سے ایلیاء کی طرف چلا تاکہ وہ اس آزمائش میں کامیاب ہونے پر اللہ کا شکر ادا کرے۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، ابوصالح، ابن شہاب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھے گئے کافر بادشاہوں کی طرف اور ان ہیں اسلام کی طرف...

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھے گئے کافر بادشاہوں کی طرف اور ان ہیں اسلام کی طرف بلانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 112

راوی: یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید بن قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و

یوسف بن حماد، عبد الاعلی، سعید بن قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسری اور قیصر کی طرف اور نجاشی اور ہر حاکم کی طرف خط لکھا جس میں ان کو اللہ تعالی کی طرف دعوت دی گئی اور نجاشی یہ وہ نہیں ہے کہ جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

راوی: یوسف بن حماد، عبد الاعلی، سعید بن قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھے گئے کافر بادشاہوں کی طرف اور ان ہیں اسلام کی طرف بلانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 113

راوی: محمد بن عبداللہ، عبدالوہاب بن عطاء، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَائٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ، عبد الوہاب بن عطاء، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح حدیث نقل کی اس حدیث میں یہ نہیں کہا کہ یہ نجاشی وہ نہیں ہے کہ جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، عبد الوہاب بن عطاء، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھے گئے کافر بادشاہوں کی طرف اور ان ہیں اسلام کی طرف بلانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 114

راوی: نصر بن علی جهضمی، خالد بن قیس، قتادہ، انس

وحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن علی جہضمی، خالد بن قیس، قتادہ، انس، اسی طرح دوسری سند سے جو روایت ہے اس میں بھی یہ الفاظ مذکور نہیں کہ وہ نجاشی وہ نہیں کہ جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، خالد بن قیس، قتادہ، انس

غزوہ حنین کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 115

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، کثیر، ابن عباس بن عبدالمطلب، حضرت کثیر بن عباس بن عبدالمطلب

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ عَبَّاسٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَزِمْتُ أَنَا وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَائَ أَهْدَاهَا لَهُ فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ فَلَمَّا الْتَقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قِبَلَ الْكُفَّارِ قَالَ عَبَّاسٌ وَأَنَا آخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُفُّهَا إِرَادَةَ أَنْ لَا تُسْرِعَ وَأَبُو سُفْيَانَ آخِذٌ بِرِكَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ عَبَّاسُ نَادِ أَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَيْنَ أَصْحَابُ السَّمُرَةِ قَالَ فَوَاللَّهِ لَكَأَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِينَ سَمِعُوا صَوْتِي عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالُوا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ قَالَ فَاقْتَتَلُوا وَالْكُفَّارَ وَالدَّعْوَةُ فِي الْأَنْصَارِ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتْ الدَّعْوَةُ عَلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَقَالُوا يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا إِلَى قِتَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَيَاتٍ فَرَمَى بِهِنَّ وُجُوهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا الْقِتَالُ عَلَى هَيْئَتِهِ فِيمَا أَرَى قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَمَاهُمْ بِحَصَيَاتِهِ فَمَا زِلْتُ أَرَى حَدَّهُمْ كَلِيلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، کثیر، ابن عباس بن عبدالمطلب، حضرت کثیر بن عباس بن عبدالمطب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین کے دن موجود تھا میں اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطب ساتھ ساتھ رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالکل علیحدہ نہیں ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ کے خچر پر سوار تھے وہ خچر آپ کو فروہ بن نفاثہ جذامی نے ہدیہ کیا تھا تو جب مسلمانوں اور کافروں کا مقابلہ ہوا تو مسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کی طرف اپنے خچر کو دوڑا رہے تھے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کی لگام کو پکڑ اسے تیز بھاگنے سے روک رہا تھا اور ابوسفیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رکاب پکڑے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عباس اصحاب سمرہ کو بلاؤ حضرت عباس بلند آواز آدمی تھے میں نے پوری آواز سے پکارا کہ اصحاب سمرہ کہاں ہیں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم جس وقت انہوں نے یہ آواز سنی تو وہ اس طرح پلٹے جس طرح کہ گائے اپنے بچوں کی طرف پلٹتی ہے وہ لوگ یَالَبَّیْکَ یَالَبَّیْکَ کہتے ہوئے آئے اور انہوں نے کافروں سے جنگ شروع کر دی اور انہوں نے انصار کو بھی بلایا اور کہنے لگے اے انصار کی جماعت پھر انہوں نے بنو حارث بن خزرج کو بلایا اور کہا اے بنو حارث بن خزرج! اے بنو حارث بن خزرج! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار ان کی طرف ان کی جنگ کا منظر دیکھ رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت تنور گرم ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند کنکریاں اٹھائیں اور انہیں کافروں کے چہروں کی طرف پھینکا پھر فرمایا محمد کے رب کی قسم یہ شکست کھا گئے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ جنگ بڑی تیزی کے ساتھ جاری تھی میں اس طرح دیکھ رہا کہ اچانک کنکریاں پھینکیں حضرت عباس صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں اللہ کی قسم میں نے دیکھا کہ ان کا زور ٹوٹ گیا اور وہ پشت پھیر کر بھاگنے لگے۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، کثیر، ابن عباس بن عبدالمطلب، حضرت کثیر بن عباس بن عبدالمطلب

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 116

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نُعَامَةَ الْجُذَامِيُّ وَقَالَ انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ حَتَّى هَزَمَهُمْ اللَّهُ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلَى بَغْلَتِهِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے فروہ بن نعامہ جذامی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کعبہ کی قسم یہ شکست کھا گئے رب کعبہ کی قسم یہ شکست کھا گئے اور حدیث میں یہ زائد ہے کہ یہاں تک کہ اللہ نے ان کو شکست دے دی اور گویا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اپنے خچر کو بھگا رہے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 117

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ يُونُسَ وَحَدِيثَ مَعْمَرٍ أَكْثَرُ مِنْهُ وَأَتَمُّ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے خبر دیتے ہیں کہ میں حنین کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا پھر آگے مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 118

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَائِ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ أَوْ كَثِيرُ سِلَاحٍ فَلَقُوا قَوْمًا رُمَاةً لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِي نَصْرٍ فَرَشَقُوهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِئُونَ فَأَقْبَلُوا هُنَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَائِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَنَزَلَ فَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّهُمْ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت براء رضی اللہ سے کہا اے ابوعمارہ کیا تم حنین کے دن بھاگ گئے تھے انہوں نے کہا نہیں اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹھ نہیں پھیری بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند نوجوان جلد باز اور بغیر ہتھیار میدان میں نکل آئے اور انہوں نے ایسے تیر اندازوں سے مقابلہ کیا جو ہوازن اور بنونضیر کے ایسے نوجوان تھے جن کا تیر خطانہ ہوتا تھا انہوں نے اس انداز میں تیر اندازی کی کہ ان کا کوئی تیر خطانہ گیا پھر یہ نوجوان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے اور رسول اللہ اپنے سفید خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب اس کی لگام تھامے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور اللہ سے مدد طلب کی اور ارشاد فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صف بندی کی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 119

راوی: احمد بن جناب مصیصی، عیسیٰ بن یونس، زکریا، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّائَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى الْبَرَائِ فَقَالَ أَكُنْتُمْ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَلَّى وَلَكِنَّهُ انْطَلَقَ أَخِفَّائُ مِنْ النَّاسِ وَحُسَّرٌ إِلَى هَذَا الْحَيِّ مِنْ هَوَازِنَ وَهُمْ قَوْمٌ رُمَاةٌ فَرَمَوْهُمْ بِرِشْقٍ مِنْ نَبْلٍ كَأَنَّهَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَانْكَشَفُوا فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ يَقُودُ بِهِ بَغْلَتَهُ فَنَزَلَ وَدَعَا وَاسْتَنْصَرَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اللَّهُمَّ نَزِّلْ نَصْرَكَ قَالَ الْبَرَائُ كُنَّا وَاللَّهِ إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ نَتَّقِي بِهِ وَإِنَّ

الشُّجَاعَ مِنَّا لَلَّذِي يُحَاذِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن جناب مصیصی، عیسیٰ بن یونس، زکریا، حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت براء کے پاس ایک آدمی نے آکر کہا اے ابوعمارہ کیا تم غزوہ حنین کے دن بھاگ گئے تھے انہوں نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹھ نہ پھیری بلکہ لوگوں میں سے چند کمزور اور نہتے نوجوان بنوہوازن کے اس قبیلہ کی طرف بڑھے اور وہ تیر انداز قوم تھی پس انہوں نے تیروں کی اس طرح بوچھاڑ کر دی جیسے ٹڈی دل ہو صحابہ منتشر ہو گئے تو یہ قوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھنے لگی اس وقت ابوسفیان بن حارث آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کی لگام تھامے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اترے دعا مانگی اور مدد طلب کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں اے اللہ اپنی مدد نازل فرما براء نے کہا ہم جنگ کی شدت میں اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں بچاتے تھے اور ہم میں سے بہادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتا۔

راوی: احمد بن جناب مصیصی، عیسیٰ بن یونس، زکریا، حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 120

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَائُ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ وَكَانَتْ هَوَازِنُ يَوْمَئِذٍ رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَائِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق سے روایت ہے کہ میں نے براء سے سنا اور ان سے قیس کے ایک آدمی نے پوچھا کیا تم غزوہ حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے بھاگ گئے تھے براء نے کہا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں بھاگے اور ان دنوں ہوازن تیر انداز تھے جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو وہ بھاگ گئے ہم مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے اور

انہوں نے تیروں سے ہمارا مقابلہ کیا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سفید خچر پر سوار دیکھا اور ابوسفیان بن حارث اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے میں نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 121

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق حضرت براء رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ أَقَلُّ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَهَؤُلَائِ أَتَمُّ حَدِيثًا

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے ایک آدمی نے کہا اے ابوعمارہ باقی حدیث مبارکہ اسی طرح ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ حنین کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 122

راوی: زهیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمه بن عمار، ایاس بن سلمه، حضرت ایاس

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَلَمَّا وَاجَهْنَا الْعَدُوَّ تَقَدَّمْتُ فَأَعْلُو ثَنِيَّةً فَاسْتَقْبَلَنِي رَجُلٌ مِنْ الْعَدُوِّ فَأَرْمِيهِ بِسَهْمٍ فَتَوَارَى عَنِّي فَمَا دَرَيْتُ مَا صَنَعَ وَنَظَرْتُ إِلَى الْقَوْمِ فَإِذَا هُمْ قَدْ طَلَعُوا مِنْ ثَنِيَّةٍ أُخْرَى فَالْتَقَوْا هُمْ وَصَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلَّى صَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْجِعُ مُنْهَزِمًا وَعَلَيَّ بُرْدَتَانِ مُتَّزِرًا

بِإِحْدَاهُمَا مُرْتَدِيًا بِالْأُخْرَى فَاسْتَطْلَقَ إِزَارِي فَجَمَعْتُهُمَا جَمِيعًا وَمَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْهَزِمًا وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَائِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى ابْنُ الْأَكْوَعِ فَزَعًا فَلَمَّا غَشُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَنْ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ مِنْ الْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهِ وُجُوهَهُمْ فَقَالَ شَاهَتْ الْوُجُوهُ فَمَا خَلَقَ اللهُ مِنْهُمْ إِنْسَانًا إِلَّا مَلَأَ عَيْنَيْهِ تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ فَهَزَمَهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت ایاس سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ حنین میں شرکت کی جب ہمارا دشمن سے مقابلہ ہوا تو میں آگے بڑھ کر ایک گھاٹی پر چڑھ گیا سامنے سے دشمن کا ایک آدمی آیا میں نے اسے تیر مارا تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نہ جان سکا کہ اس نے کیا کیا ہے میں نے قوم کو دیکھا تو وہ دوسری گھاٹی سے چڑھ رہے تھے ان کا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے پشت پھیری اور میں بھی شکست کھا کر لوٹا اور مجھ پر دو چادریں تھیں ایک کو میں نے باندھا ہوا تھا اور دوسری کو اوڑھا ہوا تھا میری تہ بند کھل گئی تو میں نے دونوں چادروں کو اکٹھا کر لیا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے شکست خوردہ لوٹا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے شہباء خچر پر سوار تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابن اکوع نے گھبرائے ہوئے دیکھا ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (دشمنوں نے) گھیر لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر سے اترے پھر زمین سے ایک مٹھی مٹی کی بھری اور دشمن کے چہروں کی طرف پھینکتے ہوئے فرمایا چہرے برے ہو گئے اللہ نے ان میں سے ہر انسان کی آنکھوں کو اس مٹھی کی مٹی سے بھر دیا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے پس اللہ رب العزت نے انہیں شکست سے دوچار کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا مال غنیمت مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت ایاس

غزوئہ طائف کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ طائف کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 123

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زهیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن عباس، شاعر اسعی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاصَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللهُ قَالَ أَصْحَابُهُ نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَتِحْهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا قَالَ فَأَعْجَبَهُمْ ذَلِكَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن عباس، شاعر اسمی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف والوں کا محاصرہ کیا لیکن کامیابی حاصل نہ ہو سکی تو فرمایا ہم ان شاء اللہ لوٹ جائیں گے آپ کے صحابہ نے عرض کیا ہم بغیر فتح کے لوٹیں گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تم کل صبح جنگ کرنا چنانچہ صبح ان پر حملہ کر دیا اور زخمی ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ہم کل صبح واپس چلے جائیں گے صحابہ نے اس بات کو پسند کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن عباس، شاعر اسمی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوئہ بدر کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ بدر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 124

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حِينَ بَلَغَهُ إِقْبَالُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ

عُبَادَةَ فَقَالَ إِيَّانَا تُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبَحْرَ لَأَخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدْرًا وَوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَفِيهِمْ غُلَامٌ أَسْوَدُ لِبَنِي الْحَجَّاجِ فَأَخَذُوهُ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَصْحَابِهِ فَيَقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بِأَبِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ فَقَالَ نَعَمْ أَنَا أُخْبِرُكُمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكُوهُ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فِي النَّاسِ فَإِذَا قَالَ هَذَا أَيْضًا ضَرَبُوهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ انْصَرَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَضْرِبُوهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَتْرُكُوهُ إِذَا كَذَبَكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ قَالَ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ هَاهُنَا هَاهُنَا قَالَ فَمَا مَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ فرمایا جب ابوسفیان کے آنے کی خبر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کی تو اس سے اعراض کیا پھر عمر نے گفتگو کی تو اس سے اعراض کیا پھر حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ہم سے ہے اے اللہ کے رسول اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سمندر میں گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم انہیں ڈال دیں گے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ان کے سینے برک الغماد سے ٹکرا دینے کا حکم دیں تو ہم کر گزریں گے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو بلایا اور چلے یہاں تک کہ مقام بدر پر جا کر اترے اور ان پر قریش کے پانی پلانے والے گزرے اور ان میں بنو حجاج کا سیاہ فام غلام بھی تھا صحابہ نے اسے پکڑ لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اس سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں پوچھنے لگے تو اس نے کہا مجھے ابوسفیان کے بارے میں معلوم نہیں لیکن ابوجہل، عتبہ، شیبہ، امیہ بن خلف یہ سامنے ہیں جب اس نے یہ کہا تو صحابہ نے اسے مارا تو اس نے کہا ہاں میں تمہیں ابوسفیان کی خبر دیتا ہوں کہ ابوسفیان یہ ہے صحابہ نے اسے چھوڑ دیا پھر پوچھا تو اس نے کہا مجھے ابوسفیان کے بارے میں معلوم نہیں بلکہ ابوجہل، عتبہ، شیبہ اور امیہ بن خلف یہاں لوگوں میں ہیں اس نے جب یہ کہا تو صحابی نے اسے پھر مارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نماز پڑھ رہے تھے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیفیت دیکھی تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب یہ سچ کہتا ہے تو تم اسے مارتے ہو اور جب تم سے جھوٹ کہتا ہے تو چھوڑ دیتے ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں کی قتل گاہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر اس اس جگہ اپنا ہاتھ مبارک رکھتے تھے انس کہتے ہیں

ان میں سے کوئی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ رکھنے کی جگہ سے ادھر ادھر متجاوز نہ ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

فتح مکہ کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

فتح مکہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 125

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَفَدَتْ وُفُودٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ يَصْنَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّعَامَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُونَا إِلَى رَحْلِهِ فَقُلْتُ أَلَا أَصْنَعُ طَعَامًا فَأَدْعُوَهُمْ إِلَى رَحْلِي فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنْ الْعَشِيِّ فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ فَقَالَ سَبَقْتَنِي قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا أُعْلِمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ فَقَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ فَأَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَتِيبَةٍ قَالَ فَنَظَرَ فَرَآنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا يَأْتِينِي إِلَّا أَنْصَارِيٌّ زَادَ غَيْرُ شَيْبَانَ فَقَالَ اهْتِفْ لِي بِالْأَنْصَارِ قَالَ فَأَطَافُوا بِهِ وَوَبَّشَتْ قُرَيْشٌ أَوْبَاشًا لَهَا وَأَتْبَاعًا فَقَالُوا نُقَدِّمُ هَؤُلَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أُصِيبُوا أَعْطَيْنَا الَّذِي سُئِلْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَأَتْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ قَالَ حَتَّى تُوَافُونِي بِالصَّفَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا شَاءَ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ أَحَدًا إِلَّا قَتَلَهُ وَمَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا قَالَ فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ الْوَحْيُ لَا يَخْفَى عَلَيْنَا فَإِذَا جَاءَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَرْفَعُ

طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْقَضِيَ الْوَحْيُ فَلَمَّا انْقَضَى الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ قَالُوا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ وَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الضِّنَّ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَأَغْلَقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ قَالَ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَقْبَلَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ فَأَتَى عَلَى صَنَمٍ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ قَالَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ وَهُوَ آخِذٌ بِسِيَةِ الْقَوْسِ فَلَمَّا أَتَى عَلَى الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهُ فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوَ

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان المبارک میں کئی وفد حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم ایک دوسرے کے لئے کھانا تیار کرتے تھے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں اکثر اپنے ٹھکانے پر بلاتے تھے میں نے کہا کیا میں کھانا نہ پکاؤں اور پھر انہیں اپنے مکان پر آنے کی دعوت دوں تو میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا پھر شام کے وقت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو میں نے کہا آج رات میرے ہاں دعوت ہے انہوں نے کہا تم نے مجھ پر سبقت حاصل کرلی ہے میں نے کہا جی ہاں میں نے انہیں دعوت دی ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے انصار کی جماعت کیا میں تمہیں تمہارے بارے میں حدیث کی خبر نہ دوں پھر فتح مکہ کا ذکر کیا تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل کر مکہ پہنچے اور دو اطراف میں سے ایک جانب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو اور دوسری جانب خالد کو بھیجا اور ابوعبیدہ کو بے زرہ لوگوں پر امیر بنا کر بھیجا وہ وادی کے اندر سے گزرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الگ ایک فوجی دستہ میں رہ گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر اٹھا کر مجھے دیکھا تو فرمایا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس انصار کے علاوہ کوئی نہ آئے دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کو میرے پاس آواز دو پس وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد جمع ہوگئے اور قریش نے بھی اپنے حمایتی اور متبعین کو اکٹھا کرلیا اور کہا ہم ان کو آگے بھیج دیتے ہیں اگر انہیں کوئی فائدہ حاصل ہوا تو ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے اور اگر انہیں کچھ ہو گیا تو ہم سے جو کچھ مانگا جائے گا دے دیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قریش کے حمایتیوں اور متبعین کو دیکھ رہے ہو، تو اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا اور تم مجھ سے کوہ صفا پر ملاقات کرنا ہم چل دیے

اور ہم میں سے جو کسی کو قتل کرنا چاہتا تو کر دیتا اور ان میں سے کوئی بھی ہمارا مقابلہ نہ کر سکتا پس ابوسفیان نے آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم قریش کی سرداری ختم ہوگئی آج کے بعد کوئی قریشی نہ رہے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ امن میں رہے گا انصار نے ایک دوسرے سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے شہر کی محبت اور اپنے قرابت داروں کے ساتھ نرمی غالب آگئی ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آئی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو کوئی بھی رسول اللہ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ نہ سکتا تھا یہاں تک کہ وحی ختم ہو جاتی پس جب وحی پوری ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انصار کی جماعت انہوں نے کہا لبیک اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کہا ہے کہ اس شخص کو اپنے شہر کی محبت غالب آگئی ہے انہوں نے عرض کیا واقعہ تو یہی ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے اب میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور موت تمہاری موت کے ساتھ ہے پس روتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھے اور عرض کرنے لگے اللہ کی قسم ہم نے جو کچھ کہا وہ صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی حرص میں کہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں پس لوگ ابوسفیان کے گھر کی طرف جانے لگے اور کچھ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہو کر حجر اسود تک پہنچے اور اسے بوسہ دیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا کعبہ کے ایک کونہ میں موجود ایک بت کے پاس آئے جس کی وہ پرستش کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ایک کمان تھی جس کا کونہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پکڑے ہوئے تھے جب بت کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آنکھوں میں اس کمان کا کونہ چبھونا شروع کر دیا اور فرماتے تھے حق آگیا اور باطل چلا گیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے طواف سے فارغ ہوئے تو کوہ صفا کی طرف آئے اور اس پر چڑھ کر بیت اللہ کی طرف نظر دوڑائی اور آپ نے ہاتھوں کو بلند کیا اور اللہ کی حمد وثناء شروع کر دی اور پھر جو چاہا اللہ سے مانگتے رہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

فتح مکہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 126

راوی: عبداللہ بن ہاشم، بہز، سلیمان بن مغیرہ

وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ

إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى احْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالُوا قُلْنَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذًا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ

عبد اللہ بن ہاشم، بہز، سلیمان بن مغیرہ اس سند بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں مزید اضافہ یہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا انصار نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے اسی طرح کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت میرا نام کیا ہوگا ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔

راوی: عبد اللہ بن ہاشم، بہز، سلیمان بن مغیرہ

باب : جہاد کا بیان

فتح مکہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 127

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، حماد بن سلمۃ، ثابت بن عبداللہ بن رباح، حضرت عبدالرحمن بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَصْنَعُ طَعَامًا يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ فَكَانَتْ نَوْبَتِي فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الْيَوْمُ نَوْبَتِي فَجَاءُوا إِلَى الْمَنْزِلِ وَلَمْ يُدْرِكْ طَعَامُنَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُدْرِكَ طَعَامُنَا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُمْنَى وَجَعَلَ الزُّبَيْرَ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْبَيَاذِقَةِ وَبَطْنِ الْوَادِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ادْعُ لِي الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا يُهَرْوِلُونَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ هَلْ تَرَوْنَ أَوْبَاشَ قُرَيْشٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ انْظُرُوا إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ غَدًا أَنْ تَحْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَأَخْفَى بِيَدِهِ وَوَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ وَقَالَ مَوْعِدُكُمْ الصَّفَا قَالَ فَمَا أَشْرَفَ يَوْمَئِذٍ لَهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنَامُوهُ قَالَ وَصَعِدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا وَجَائَتْ الْأَنْصَارُ فَأَطَافُوا بِالصَّفَا فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أُبِيدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ

بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَنَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ أَلَا فَمَا اسْمِي إِذًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولِهِ هَاجَرْتُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوا وَاللهِ مَا قُلْنَا إِلَّا ضِنًّا بِاللهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، حماد بن سلمۃ، ثابت بن عبداللہ بن رباح، حضرت عبدالرحمن بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے پاس گئے اور ہم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور ہم میں سے ایک آدمی ایک دن اپنے ساتھیوں کے لئے کھانا پکاتا تھا میری باری تھی تو میں نے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آج میری باری ہے پس وہ گھر آ گئے لیکن کھانا ابھی تک تیار نہ ہوا تھا تو میں نے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کھانا تیار ہونے تک رسول اللہ کی کوئی حدیث بیان کر دیتے تو انہوں نے کہا فتح مکہ کے دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو دائیں طرف لشکر پر اور زبیر کو بائیں طرف کے لشکر پر اور ابوعبیدہ کو پیدل لشکر پر امیر مقرر کر کے وادی کے اندر روانہ فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ میرے پاس انصار کو بلاؤ میں نے انہیں بلایا تو وہ دوڑتے ہوئے حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انصار کی جماعت کیا تم قریش کے کمی لوگوں کو دیکھ رہے ہو انہوں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دیکھ لو جب کل تم ان سے مقابلہ کرو تو انہیں کھیتی کی طرح کاٹ دینا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھ کر اشارہ فرمایا اور فرمایا تمہارے ملنے کی جگہ صفا ہے اس دن ان کا جو شخص بھی انصار کو ملا اسے انصار نے سلا دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوہ صفا پر چڑھے اور انصار نے حاضر ہو کر صفا کو گھیر لیا پس ابوسفیان نے حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول قریش کی تمام جماعتیں ختم ہو گئیں آج کے بعد کوئی قریشی نہ ہو گا ابوسفیان نے کہا کہ رسول اللہ نے اعلان فرمایا جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے اسے امن ہو گا اور جو ہتھیار ڈال دے وہ بھی مامون ہو گا اور جو اپنا دروازہ بند کر لے وہ بھی بحفاظت رہے گا انصار نے کہا ایسے آدمی ہیں جنہیں اپنے خاندان کے ساتھ نرمی اور اپنے وطن کی محبت پیدا ہو گئی ہے اور اللہ کے رسول پر وحی نازل ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ کہا تھا کہ اس آدمی کو اپنے خاندان کے ساتھ نرمی کرنے اور اپنے وطن کی محبت پیدا ہو گئی ہے کیا تم جانتے ہو اس وقت میرا نام کیا ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہ فرمایا کہ میں محمد ہوں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے میرا جینا تمہارے ساتھ اور میرا مرنا بھی تمہارے ساتھ ہو گا انصار نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم نے یہ بات صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کی حرص میں ہی کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری

تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، حماد بن سلمة، ثابت بن عبداللہ بن رباح، حضرت عبدالرحمن بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کعبہ کے ارد گرد سے بتوں کو ہٹانے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

کعبہ کے ارد گرد سے بتوں کو ہٹانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 128

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ كَانَ بِيَدِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ يَوْمَ الْفَتْحِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اور کعبہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں موجود لکڑی انہیں چبھونا شروع کر دی اور فرما رہے تھے حق آ گیا اور باطل چلا گیا بے شک باطل جانے ہی والا ہے حق آ گیا اور باطل کسی چیز کو پیدا کرتا ہے اور نہ لوٹاتا ہے ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتح مکہ کے دن اضافہ کیا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

کعبہ کے ارد گرد سے بتوں کو ہٹانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 129

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، ابن ابی نجیح

و حَدَّثَنَاه حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ زَهُوقًا وَلَمْ يَذْكُرْ الْآيَةَ الْأُخْرَى وَقَالَ بَدَلَ نُصُبًا صَنَمًا

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، ابن ابی نجیح، اس سند سے بھی یہ حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول مبارک زَهُوقًاتک مروی ہے اور اس میں دوسری آیت مبارکہ مذکور نہیں اور انہوں نے نصب کی جگہ ضم کہا ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، ابن ابی نجیح

فتح کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہ کئے جانے کا بیان...

باب : جہاد کا بیان

فتح کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہ کئے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 130

راوی: ابوبکر بن ابی شیبة، علی بن مسهر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عبداللہ بن مطیع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّائَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عبداللہ بن مطیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا آج کے بعد قیامت تک کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبة، علی بن مسہر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عبداللہ بن مطیع

باب : جہاد کا بیان

فتح کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہ کئے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 131

راوی: ابن نمیر، ابوزکریا

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ أَحَدٌ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرَ مُطِيعٍ كَانَ اسْمُهُ الْعَاصِي فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا

ابن نمیر، ابوزکریا، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اضافہ یہ ہے کہ قریش کے عاصی نام والوں میں سے کوئی بھی مسلمان نہ ہوا سوائے مطیع کے اور اس کا نام بھی عاصی تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام مطیع رکھا۔

راوی : ابن نمیر، ابوزکریا

صلح حدیبیہ کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 132

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابوشعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُا كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الصُّلْحَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَتَبَ هَذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا لَا تَكْتُبْ رَسُولُ اللَّهِ فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ امْحُهُ فَقَالَ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ وَكَانَ فِيمَا اشْتَرَطُوا أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَيُقِيمُوا بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُهَا بِسِلَاحٍ إِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَقَ وَمَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ وَمَا فِيهِ

عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابوشعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب نے صلح حدیبیہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان ہونے والا معاہدہ صلح لکھا تو اس میں یہ لکھا کہ وہ معاہدہ ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا ہے تو مشرکین نے کہا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ لکھیں کیونکہ اگر ہم جانتے کہ آپ

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ نہ کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اسے مٹادو انہوں نے عرض کیا میں تو نہیں مٹاؤں گا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے ہاتھ مبارک سے مٹا دیا اس معاہدہ کی ایک شرط یہ تھی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہوں تو صرف تین دن قیام کر سکیں گے اور مکہ میں اسلحہ کے بغیر آئیں گے ہاں اگر اسلحہ نیام میں ہو تو کوئی حرج نہیں۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابو شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 133

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُا لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيٌّ كِتَابًا بَيْنَهُمْ قَالَ فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ هَذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والوں سے مصالحت کی تو علی رضی اللہ نے ان کے درمیان ہونے والے معاہدہ کو تحریر کیا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا باقی حدیث معاذ کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 134

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، احمد بن جناب مصیصی، عیسیٰ بن یونس، اسحق، زکریا، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ أَخْبَرَنَا

عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ لَمَّا أُحْصِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْتِ صَالَحَهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا فَيُقِيمَ بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَقِرَابِهِ وَلَا يَخْرُجَ بِأَحَدٍ مَعَهُ مِنْ أَهْلِهَا وَلَا يَمْنَعَ أَحَدًا يَمْكُثُ بِهَا مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ الشَّرْطَ بَيْنَنَا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ تَابَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَمْحَاهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللهِ لَا أَمْحَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرِنِي مَكَانَهَا فَأَرَاهُ مَكَانَهَا فَمَحَاهَا وَكَتَبَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا أَنْ كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ قَالُوا لِعَلِيٍّ هَذَا آخِرُ يَوْمٍ مِنْ شَرْطِ صَاحِبِكَ فَأْمُرْهُ فَلْيَخْرُجْ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ فَخَرَجَ وقَالَ ابْنُ جَنَابٍ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ تَابَعْنَاكَ بَايَعْنَاكَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، احمد بن جناب مصیصی، عیسیٰ بن یونس، اسحاق، زکریا، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ کے نزدیک گھیر لیا گیا تو اہل مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان باتوں پر صلح کرلی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہو کر صرف تین دن قیام کریں گے اور مکہ میں تلواریں نیاموں میں ہوں اور اہل مکہ میں سے کسی کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم لے کر نہ جائیں گے اور جو مکہ میں ٹھہرنا چاہے اسے منع بھی نہ کریں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا ان شرائط کو ہمارے درمیان تحریر کردو بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ یہ وہ شرائط ہیں جن کا فیصلہ محمد رسول اللہ نے کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین نے کہا اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اللہ جانتے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کر لیتے بلکہ محمد بن عبداللہ لکھو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو اسے مٹانے کا حکم دیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم میں تو اسے نہ مٹاؤں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی جگہ مجھے دکھاؤ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لفظ کی جگہ دکھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اسے مٹا دیا اور ابن عبداللہ لکھ دیا گیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، احمد بن جناب مصیصی، عیسیٰ بن یونس، اسحق، زکریا، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 135

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا بِاسْمِ اللهِ فَمَا نَدْرِي مَا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنْ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ قَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَائَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَنَكْتُبُ هَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللهُ وَمَنْ جَائَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جن قریشیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صلح کی ان میں سہیل بن عمرو بھی تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا بِسْمِ اللہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ سہیل نے کہا کہ بسم اللہ تو ہم نہیں جانتے بسم اللہ الرحمن الرحیم کیا ہے البتہ (بِاسْمِکَ اللَّھُمَّ) لکھو جسے ہم جانتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (کفار) نے کہا اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول جانتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محمد بن عبد اللہ کی طرف سے لکھو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ شرط باندھی کہ تم میں سے جو ہمارے پاس آجائے گا ہم اسے واپس نہ کریں گے اور اگر تمہارے پاس ہم میں سے کوئی آئے گا تو تم اسے ہمارے پاس واپس کر دو گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم یہ بھی لکھ دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں لیکن ہم میں سے جو ان کی طرف جائے گا اللہ اسے دور کر دے گا اور جو ان میں سے ہمارے پاس آئے گا اللہ عنقریب اس کے لئے کوئی راستہ اور کشائش پیدا فرما دیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 136

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا وَذَلِكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا فَأَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَتْحِ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ فَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت حضرت ابووائل سے روایت ہے کہ صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف کھڑے ہوئے اور کہا اے لوگو! اپنے آپ کو غلط تصور کرو تحقیق ہم حدیبیہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے اگر ہم جنگ کرنا چاہتے تو ضرور کرتے اور یہ اس صلح کا واقعہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان ہوئی حضرت عمر بن خطاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا ہمارے شہداء جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں عمر رضی اللہ نے عرض کیا پھر ہم اپنے دین میں جھکاؤ اور ذلت کیوں قبول کریں اور حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کا حکم نہیں دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب میں اللہ کا رسول ہوں اللہ مجھے کبھی بھی ضائع نہیں فرمائے گا حضرت عمر سے صبر نہ ہو سکا اور غصہ ہی کی حالت میں حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور کہا اے ابوبکر! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ کہنے لگے کیا ہمارے شہداء جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، عمر کہنے لگے پھر ہم کس وجہ سے اپنے دین میں کمزوری قبول کریں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا اور ان کے درمیان فیصلہ کا حکم نہیں دیا ابوبکر نے کہا اے ابن خطاب! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اللہ انہیں کبھی بھی ضائع نہیں کرے گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ فتح نازل

ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلوایا اور انہیں سے وہ آیات پڑھوائیں تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ فتح ہے آپ نے فرمایا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دلی طور پر خوش ہو کر لوٹ گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت حضرت ابو وائل

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 137

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُا بِصِفِّينَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ وَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَنِّي أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ وَاللهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ قَطُّ إِلَّا أَسْهَلْنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ نُمَيْرٍ إِلَى أَمْرٍ قَطُّ

ابو کریب، محمد بن علاء، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف سے جنگ صفین میں سنا انہوں نے کہا اے لوگو! اپنی رائے کو غلط سمجھو اللہ کی قسم ابو جندل کے دن کا واقعہ میرے سامنے ہے اگر مجھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس امر سے لوٹا دینے کی طاقت ہوتی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوٹا دیتا اللہ کی قسم ہم نے اپنی تلواریں کسی کام کے لئے اپنے کندھوں پر کبھی نہیں رکھیں مگر یہ کہ ان تلواروں نے ہمارے کام کو ہمارے لئے آسان بنا دیا البتہ یہ معاملہ (آسان) نہیں ہوتا۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 138

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحق، جریر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش

وحَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِلَى أَمْرٍ يُفْظِعُنَا

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق، جریر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، یہی حدیث مبارکہ اس سند سے بھی مروی ہے اس میں اضافہ یہ ہے کہ کوئی دشوار کام بھی اس طرح نہیں ہوا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحق، جریر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 139

راوی: ابراهيم بن سعيد جوهری، ابواسامه، مالك بن مغول، ابی حصين حضرت ابووائل رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ يَقُولُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَتَحْنَا مِنْهُ فِي خُصْمٍ إِلَّا انْفَجَرَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ

ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامہ، مالک بن مغول، ابی حصین حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف سے جنگ میں سنا اپنی رائے کو اپنے دین کے معاملہ میں غلط تسلیم کرو تحقیق میں نے ابوجندل کے دن دیکھا اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کو رد کرنے کی طاقت رکھتا تو ضرور رد کر دیتا ہم اس کی ایک گرہ کھول نہیں پاتے کہ دوسری گرہ ہم پر خود بخود کھل جاتی ہے۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامہ، مالک بن مغول، ابی حصین حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 140

راوی: نصر بن علی جهضمی، خلاد بن حارث، سعيد بن ابی عروبه، قتاده، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه بن مالك رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ إِلَى قَوْلِهِ فَوْزًا عَظِيمًا مَرْجِعَهُ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ يُخَالِطُهُمْ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا جَمِيعًا

نصر بن علی جہضمی، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب (إِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَکَ اللَّهُ سے فَوْزًا عَظِيمًا) تک نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس آرہے تھے اور صحابہ غم اور دکھ سے پریشان ہو رہے تھے اور تحقیق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ میں ایک اونٹ ذبح کیا پھر ارشاد فرمایا مجھ پر ایک ایسی آیت نازل کی گئی ہے جو مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

صلح حدیبیہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 141

راوی : عاصم بن نضر تیمی، معتمر، ابوقتادہ، انس بن مالک، ابن مثنی، ابوداؤد، ہمام، عبد بن حمید، یونس، ابن محمد، شیبان، قتادہ، انس

وحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

عاصم بن نضر تیمی، معتمر، ابو قتادہ، انس بن مالک، ابن مثنی، ابو داؤد، ہمام، عبد بن حمید، یونس، ابن محمد، شیبان، قتادہ، انس، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عاصم بن نضر تیمی، معتمر، ابو قتادہ، انس بن مالک، ابن مثنی، ابو داؤد، ہمام، عبد بن حمید، یونس، ابن محمد، شیبان، قتادہ، انس

وعدوں کو پورا کرنے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

وعدوں کو پورا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 142

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي حُسَيْلٌ قَالَ فَأَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا مَا نُرِيدُهُ مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَأَخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ اللهَ عَلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے جنگ بدر میں حاضر ہونے سے کسی بات نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ میں اور میرا باپ حسیل باہر نکلے ہوئے تھے کہتے ہیں ہمیں کفار قریش نے گرفتار کر لیا انہوں نے کہا کہ تم محمد کے پاس جانا چاہتے ہو ہم نے کہا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ نہیں رکھتے بلکہ ہم تو مدینہ جانا چاہتے تھے تو انہوں نے ہم سے اللہ کا یہ وعدہ اور میثاق لیا کہ ہم مدینہ واپس چلے جائیں گے اور آپ کے ساتھ مل کر جنگ نہ کریں پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ و وعدہ کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دونوں واپس چلے جاؤ ہم ان کے معاہدہ کو پورا کریں گے اور اللہ سے ان کے خلاف مدد مانگیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوئہ خندق کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ خندق کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 143

راوی: زهیربن حرب، اسحاق بن ابراهیم، جریر، زهیر، جریر، اعمش، حضرت ابراهیم تیمی

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلْتُ مَعَهُ وَأَبْلَيْتُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنْتَ كُنْتَ تَفْعَلُ ذَلِكَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْأَحْزَابِ وَأَخَذَتْنَا رِيحٌ شَدِيدَةٌ وَقُرٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ فَقَالَ قُمْ يَا حُذَيْفَةُ فَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَلَمْ أَجِدْ بُدًّا إِذْ دَعَانِي بِاسْمِي أَنْ أَقُومَ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مِنْ عِنْدِهِ جَعَلْتُ كَأَنَّمَا أَمْشِي فِي حَمَّامٍ حَتَّى أَتَيْتُهُمْ فَرَأَيْتُ أَبَا سُفْيَانَ يَصْلِي ظَهْرَهُ بِالنَّارِ فَوَضَعْتُ سَهْمًا فِي كَبِدِ الْقَوْسِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْمِيَهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ وَلَوْ رَمَيْتُهُ لَأَصَبْتُهُ فَرَجَعْتُ وَأَنَا أَمْشِي فِي مِثْلِ الْحَمَّامِ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَفَرَغْتُ قُرِرْتُ فَأَلْبَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ عَبَاءَةٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يُصَلِّي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ نَائِمًا حَتَّى أَصْبَحْتُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، جریر، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ کے پاس تھے ایک آدمی نے کہا اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پالیتا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتا اور بہت کوشش کرتا حضرت حذیفہ رضی اللہ نے کہا تم ایسے کرتے تحقیق ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ احزاب کی رات سخت ہوا اور سردی دیکھ چکے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی ایسا نہیں جو اس قوم کی خبر میرے پاس لائے اللہ اسے قیامت کے دن میرا ساتھ نصیب فرمائے گا ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب نہ دیا پھر فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسا آدمی نہیں جو قوم کی ہمارے پاس خبر لائے اللہ اسے قیامت کے دن میرا ساتھ نصیب فرمائے گا ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب نہ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں کوئی ایسا آدمی نہیں جو ان کافروں کی ہمارے پاس خبر لائے اللہ اسے قیامت کے دن میرا ساتھ نصیب فرمائے گا ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب نہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حذیفہ کھڑے ہو جاؤ اور ہمارے پاس قوم کی خبر لے آؤ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام لے کر پکارا تو میرے لئے سوائے اٹھنے کے

کوئی چارہ نہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور قوم کی میرے پاس خبر لے کر آؤ مگر انہیں میرے خلاف بھڑکانا نہیں جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پشت پھیر کر چلنے لگا تو مجھے یوں محسوس ہونے لگا گویا کہ میں حمام میں چل رہا ہوں یہاں تک کہ میں ان کے پاس پہنچ گیا میں نے ابوسفیان کو اپنی پیٹھ آگ سے سینکتے دیکھا پس میں نے فورا کمان کے درمیان میں تیر رکھا اور اسے مارنے کا ارادہ کیا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول یاد آگیا کہ انہیں میرے خلاف بھڑکانا نہیں اگر میں تیر مار دیتا تو صحیح نشانہ پر ہی لگتا میں واپس لوٹا اور میں حمام ہی کی طرح میں چل رہا تھا جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قوم کی خبر دے کر فارغ ہوا تو مجھے سردی محسوس ہونے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی بقیہ چادر اوڑھا دی جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اوڑھ کر نماز ادا کر رہے تھے اور میں صبح تک نیند کرتا رہا۔ پس جب صبح ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بہت سونے والے اٹھ جا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، جریر، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی

غزوہ احد کے بیان میں ...

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 144

راوی: ھداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمة، علی بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُفْرِدَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي سَبْعَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهِقُوهُ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ رَهِقُوهُ أَيْضًا فَقَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبَيْهِ مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمۃ، علی بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے دن رسول اللہ سات انصاریوں اور قریش کے دو آدمیوں کے ہمراہ اکیلے رہ گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر لیا تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو انہیں ہم سے ہٹائے گا اس کے لئے جنت ہے یا وہ جنت میں میرا رفیق ہو گا تو انصار میں سے ایک آدمی آگے بڑھا اور جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا پھر بھی کافروں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیرے رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو انہیں ہم سے دور کرے گا اس کے لئے جنت ہو گی یا وہ جنت میں میرا رفیق ہو گا پس انصار میں سے ایک آدمی آگے بڑھ کر لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا یہ سلسلہ برابر اسی طرح چلتا رہا یہاں تک کہ ساتوں انصاری شہید ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا ہم نے اپنے ساتھیوں سے انصاف نہیں کیا۔

راوی: ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمۃ، علی بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 145

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت عبدالعزیز بن ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت عبدالعزیز بن ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ احد کے دن زخمی ہونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا رسول اللہ کا چہرہ اقدس زخمی کیا گیا اور آگے سے ایک دانت ٹوٹ گیا اور خود آپ کے سر مبارک میں ٹوٹ گئی تھی فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خون دھوتی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوطالب ڈھال میں پانی لا کر ڈال رہے تھے جب حضرت فاطمہ نے دیکھا کہ پانی سے خون میں کمی نہیں بلکہ زیادتی ہو رہی ہے انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا یہاں تک کہ راکھ بن گئی پھر اسے زخم پر لگا دیا جس سے خون رک گیا۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت عبدالعزیز بن ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 146

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن قاری، حضرت ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يَسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ وَبِمَاذَا دُووِيَ جُرْحُهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ وَجُرِحَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَكَانَ هُشِمَتْ كُسِرَتْ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن قاری، حضرت ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا سنو اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کو کس نے دھویا اور کس نے پانی ڈالا اور کس چیز سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا علاج کیا گیا باقی حدیث اسی طرح ذکر کی اس میں اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس زخمی کیا گیا اور ھُشِمَتْ کی جگہ کُسِرَتْ بیان کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابن عبدالرحمن قاری، حضرت ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 147

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، محمد بن سہل تمیمی، ابن ابی مریم، محمد یعنی ابن مطرف، ابی حازم، سہل بن سعد

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ مُطَرِّفٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ أُصِيبَ وَجْهُهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُطَرِّفٍ جُرِحَ وَجْهُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، محمد بن سہل تمیمی، ابن ابی مریم، محمد یعنی ابن مطرف، ابی حازم، سہل بن سعد، ان اسناد سے بھی یہ حدیث معمولی فرق سے اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، محمد بن سہل تمیمی، ابن ابی مریم، محمد یعنی ابن مطرف، ابی حازم، سہل بن سعد

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 148

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِي رَأْسِهِ فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کا دانت ٹوٹ گیا اور سر مبارک میں زخم ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس زخم سے خون پونچھتے ہوئے فرما رہے تھے وہ قوم کیسے کامیابی حاصل کر سکتی ہے جو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زخمی کرتی ہے اور انہوں نے اس کے سامنے کے دانت کو توڑا ہے اور وہ انہیں اللہ کی طرف دعوت دیتا ہے تو اللہ رب العزت نے (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ) نازل فرمائی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 149

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء میں سے کسی نبی کا قصہ بیان فرما رہے تھے کہ انہیں ان کی قوم نے مارا اور وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتے جا رہے تھے اور فرماتے تھے اے میرے پروردگار میری قوم کی بخشش فرما ناوہ جانتے نہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 150

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن بشر، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَهُوَ يَنْضِحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن بشر، اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ آپ اپنی پیشانی مبارک سے خون پونچھتے جاتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن بشر، اعمش

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 151

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ کی ناراضگی اس قوم پر زیادہ ہو گی جس نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہ معاملہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے دانت کی طرف اشارہ فرما رہے تھے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس آدمی پر بھی اللہ کا غصہ زیادہ ہو گا جسے اللہ کا رسول اللہ رب العزت کے راستہ میں قتل کرے

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو...

باب: جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد: جلد سوم — **حدیث** 152

راوی: ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، عبدالرحیم ابن سلیمان، زکریا، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابٌ لَهُ جُلُوسٌ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُورٌ بِالْأَمْسِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى سَلَا جَزُورِ بَنِي فُلَانٍ فَيَأْخُذُهُ فَيَضَعُهُ فِي كَتِفَيْ مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ أَشْقَى الْقَوْمِ فَأَخَذَهُ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ فَاسْتَضْحَكُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَمِيلُ عَلَى بَعْضٍ وَأَنَا قَائِمٌ أَنْظُرُ لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ طَرَحْتُهُ عَنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى انْطَلَقَ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَ فَاطِمَةَ فَجَائَتْ وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَشْتِمُهُمْ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ إِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَإِذَا سَأَلَ سَأَلَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَهَبَ عَنْهُمْ الضِّحْكُ وَخَافُوا دَعْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ أَحْفَظْهُ فَوَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ سَمَّى صَرْعَى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ غَلَطٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، عبد الرحیم ابن سلیمان، زکریا، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے پاس نماز ادا کر رہے تھے ابو جہل اور اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور گزشتہ کل ایک اونٹنی کو ذبح کیا گیا تھا ابو جہل نے کہا تم میں سے کون ہے جو بنی فلاں کی اونٹنی کی اوجھڑی کو اٹھالائے اور اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں پر رکھ دے جب وہ سجدہ کریں پس قوم میں سے سب سے بدبخت اٹھا اور اوجھڑی کو اٹھالایا اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ فرمایا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان رکھ دی پھر انہوں نے ہنسنا شروع کر دیا اور اتنا ہنسے کہ ایک دوسرے پر گرنے لگے اور میں کھڑا دیکھ رہا تھا کاش میرے پاس اتنی طاقت ہوتی کہ میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک سے دور کر دیتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تھے کہ اپنے سر مبارک کو اٹھا نہ سکتے تھے یہاں تک کہ ایک شخص نے جا کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اطلاع دی پس وہ آئیں اور کم سن تھیں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دور کیا پھر کافروں کی طرف متوجہ ہو کر انہیں برا بھلا کہا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز کو پورا کر لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے با آواز بلند ان کے لئے بد دعا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت شریفہ تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تو تین مرتبہ کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ قریش کی گرفت فرما جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی تو ان کی ہنسی ختم ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے ڈرنے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ابو جہل بن ہشام اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط پر گرفت فرما اور ساتویں کا ذکر کیا جسے میں یاد نہ رکھ سکا اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے تحقیق میں نے ان لوگوں کو جن کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام لیا تھا بدر کے دن مردہ دیکھا پھر انہیں کنویں میں ڈال دیا گیا ابو اسحاق نے کہا اس حدیث میں ولید بن عقبہ غلط ہے۔

راوی: ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، عبد الرحیم ابن سلیمان، زکریا، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم حدیث 153

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَائَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَا جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ شُعْبَةُ الشَّاكُّ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ غَيْرَ أَنَّ أُمَيَّةَ أَوْ أُبَيًّا تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبِئْرِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرنے والے تھے اور قریش آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد تھے کہ عقبہ بن ابی معیط اونٹنی کی اوجھڑی لے کر آیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ مبارک پر پھینک دیا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک نہ اٹھا سکتے تھے پس حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک سے اٹھایا اور ایسی بیہودہ حرکت کرنے والوں کے لئے بد دعا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ قریش کے سردار ابو جہل بن ہشام، عتبہ بن ربیعہ، عقبہ بن ابی معیط، شیبہ بن ربیعہ، امیہ بن خلف یا ابی بن خلف پر گرفت فرما عبداللہ کہتے ہیں تحقیق میں نے انہیں دیکھا کہ بدر کے دن قتل کئے گئے اور سوائے امیہ یا ابی کے سب کو کنوئیں میں ڈال دیا گیا کہ اس کا جوڑ جوڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا تھا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم حدیث 154

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحاق

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا يَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثًا وَذَكَرَ فِيهِمْ الْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ وَلَمْ يَشُكَّ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَنَسِيتُ السَّابِعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحاق، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ (دعا فرمانے) کو پسند فرماتے تھے فرمایا اے اللہ قریش پر گرفت فرما اے اللہ قریش پر گرفت فرما اے اللہ قریش پر گرفت فرما اور اس میں ولید بن عتبہ اور امیہ بن خلف کا بھی فرمایا اور شک مذکور نہیں ابواسحاق نے کہا ساتواں میں بھول گیا ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحاق

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم حدیث 155

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَدَعَا عَلَى سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٍ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى عَلَى بَدْرٍ قَدْ غَيَّرَتْهُمْ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف رخ فرما کر قریش کے چھ آدمیوں کے لئے بد دعا کی جن میں ابوجہل، امیہ بن خلف، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط تھے میں اللہ کی قسم اٹھا کے کر کہتا ہوں کہ میں نے انہیں مقام بدر پر مرے ہوئے دیکھا اور سورج نے ان کا حلیہ بدل دیا تھا اور یہ دن سخت گرمی کا دن تھا۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 156

راوی : بوطاھر، احمد بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی، عمرو بن سواد عامری، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رُدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ قَالَ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَأَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ فَمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمْ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

ابو طاہر، احمد بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی، عمرو بن سواد عامری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی دن احد کے دن سے بھی سخت آیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تیری قوم سے عقبہ کے دن کی سختی سے بھی زیادہ تکلیف اٹھا چکا ہوں جب میں نے اپنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عبد یالیل بن عبد کلاں کے سامنے پیش کیا تو اس نے میری مرضی کے مطابق میری بات کا جواب نہ دیا میں اپنے رخ پر غم زدہ ہو کر چلا اور قرآن الثعالب پہنچ کر کچھ افاقہ ہوا میں نے اپنا سر اٹھایا تو میں نے ایک بادل دیکھا جو مجھ پر سایہ کئے ہوئے تھا پس اس میں سے جبرائیل نے مجھے آواز دی اس نے کہا اللہ رب العزت

نے آپ کی قوم کی بات اور ان کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دینا سن لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہاڑوں پر مامور فرشتے کو بھیجا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے بارے میں جو چاہیں حکم دیں پس مجھے پہاڑوں کے فرشتے نے آواز دی اور مجھے سلام کہا پھر کہا اے محمد! تحقیق اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم کی گفتگو سنی اور میں پہاڑوں پر مامور فرشتہ ہوں اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے معاملہ میں جو چاہیں مجھے حکم دیں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو میں ان دو پہاڑوں کو ان پر بچھا دوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا نہیں بلکہ میں امید کرتا ہوں کہ اللہ ان کی اولاد میں سے ایسی قوم کو پیدا کرے گا جو اکیلے اللہ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔

راوی : بوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی، عمرو بن سواد عامری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم حدیث 157

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، یحیی، ابوعوانہ، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ مَا لَقِيتِ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، یحیی، ابوعوانہ، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان جنگوں میں سے کسی جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک خون آلود ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو تو ایک انگلی ہے جو خون آلود ہو گئی ہے اور تو نے جو شدت اٹھائی ہے وہ اللہ کی راہ میں اٹھائی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، یحیی، ابوعوانہ، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم 	حدیث 158

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، اسود بن قیس

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ إِصْبَعُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، اسود بن قیس، اس سند سے بھی حدیث روایت کی گئی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ایک لشکر میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہو گئی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، اسود بن قیس

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم 	حدیث 159

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، اسود بن قیس، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا يَقُولُا أَبْطَأَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، اسود بن قیس، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ جبرائیل کو تاخیر ہو گئی تو مشرکین نے کہا محمد کو چھوڑ دیا گیا تو اللہ رب العزت نے یہ آیات نازل فرمائیں چاشت کے وقت کی قسم اور رات کے وقت کی قسم جب وہ پھیل جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے پروردگار نے نہ چھوڑا اور نہ ناراض ہوا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان، اسود بن قیس، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم 	حدیث 160

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع، اسحق، یحیی بن آدم، زهیر، اسود بن قیس، حضرت جندب بن ابوسفیان

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، اسحاق، یحیی بن آدم، زہیر، اسود بن قیس، حضرت جندب بن ابوسفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ بیمار ہوگئے اور دو یا تین راتیں اٹھ نہ سکے ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے کہا اے محمد میں امید کرتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شیطان نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ میں نے اسے دو یا تین راتوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں دیکھا تو اللہ رب العزت نے یہ آیات نازل فرمائیں چاشت کے وقت کی قسم اور رات کی جب وہ چھا جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار نے نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑا اور نہ ناراض ہوا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، اسحق، یحیی بن آدم، زہیر، اسود بن قیس، حضرت جندب بن ابوسفیان

باب : جہاد کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تکالیف کے بیان میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین اور منافقین کی طرف سے دی گئیں

جلد : جلد سوم   حدیث 161

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، اسحاق بن ابراهیم، سفیان

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراہیم، سفیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوت اسلام دینا اور اس پر منافقوں کی ایذاء رسانیوں پر...

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوت اسلام دینا اور اس پر منافقوں کی ایذاء رسانیوں پر صبر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 162

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ وَرَائَهُ أُسَامَةَ وَهُوَ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَاكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فِيهِمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ أَيُّهَا الْمَرْئُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاثَبُوا فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاصْفَحْ فَوَاللهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبُحَيْرَةِ أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَهُ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (ایک) گدھے پر سوار ہوئے جس پر پالان تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے فدک

کی ایک چادر تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے اسامہ کو سوار کر لیا، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کے لئے جا رہے تھے تھے اور یہ واقعہ بدر سے پہلے کا ہے یہاں تک کہ ایسی مجلس کے پاس سے گزرے جہاں مسلمان، مشرکین، بت پرست اور یہود وغیرہ اکٹھے بیٹھے تھے ان میں عبداللہ بن ابی اور عبداللہ بن رواحہ بھی بیٹھے تھے جب مجلس پر جانور کے پاؤں کا غبار چھا گیا تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا پھر کہا ہم پر غبار نہ ڈالو پس بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کیا پھر ٹھہر گئے اور اتر کر انہیں اللہ کی طرف دعوت دی اور ان کے سامنے قرآن مجید کی تلاوت کی تو عبداللہ بن ابی نے کہا اے آدمی اس سے بہتر کوئی کلام نہیں اگر جو کچھ تم کہہ رہے ہو سچ ہو تو بھی ہم کو ہماری مجلس میں تکلیف نہ دو اور اپنی سواری کی طرف لوٹ جاؤ اور ہم میں سے جو تیرے پاس آئے اسے یہ قصہ سنانا عبداللہ بن رواحہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری مجلسوں میں تشریف لایا کریں ہمیں یہ بات پسند ہے پھر مسلمان! مشرکین اور یہود ایک دوسرے کو گالیاں دینے لگے یہاں تک کہ ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو گئے مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا جوش ٹھنڈا کر دیا پھر اپنی سواری پر سوار ہو گئے یہاں تک کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے تو فرمایا اے سعد! کیا تم نے ابو حباب عبداللہ بن ابی کی بات سنی اس نے اس اس طرح کہا ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اسے معاف فرما دیں اور درگزر فرمائیں اللہ کی قسم اللہ نے جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا وہ عطا فرما ہی دیا ہے اس آبادی والوں نے جو کچھ آپ کو عطا کیا اتفاق کر لیا تھا کہ وہ اس کو تاج پہنائیں اور باشاہت کی پگڑی اس کے سر پر باندھیں لیکن اللہ نے ان کے فیصلہ کو حق عطا کرنے کے ساتھ رد کر دیا تو وہ حسد میں مبتلا ہو گیا پس اسنے اس وجہ سے یہ معاملہ کیا پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے معاف فرما دیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوت اسلام دینا اور اس پر منافقوں کی ایذاء رسانیوں پر صبر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 163

راوی: محمد بن رافع، حجین، ابن مثنی، لیث، عقیل، حضرت ابن شہاب

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللهِ

محمد بن رافع، حجین، ابن مثنی، لیث، عقیل، حضرت ابن شہاب سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح حدیث منقول ہے اور اس میں یہ

زائد ہے کہ ابھی تک عبداللہ اسلام نہیں لائے تھے۔

راوی : محمد بن رافع، حجین، ابن مثنی، لیث، عقیل، حضرت ابن شہاب

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوت اسلام دینا اور اس پر منافقوں کی ایذاء رسانیوں پر صبر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 164

راوی : محمد بن عبد الاعلی قیسی، معتمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبَخَةٌ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّي فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِي وَبِالنِّعَالِ قَالَ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا

محمد بن عبد الاعلی قیسی، معتمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کاش آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس دعوت اسلام کے لئے تشریف لے جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف گدھے پر سوار ہو کر چلے اور مسلمان بھی چلے اور یہ شور والی زمین تھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس پہنچے تو اس نے کہا مجھ سے دور رہو اللہ کی قسم تمہارے گدھے کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے انصار میں سے ایک آدمی نے کہا اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گدھا تجھ سے زیادہ پاکیزہ ہے پس عبداللہ کی قوم میں ایک آدمی غصہ میں آگیا پھر دونوں طرف کے ساتھیوں کو غصہ آگیا اور انہوں نے چھڑیوں ہاتھوں اور دکاں سے ایک دوسرے کو مارنا شروع کر دیا راوی کہتا ہے ہمیں یہ حدیث پہنچی ہے کہ ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اور اگر مومنین کی دو جماعتیں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کرادو۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی قیسی، معتمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابو جہل کے قتل کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

ابو جہل کے قتل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 165

راوی: علی بن حضر سعدی، اسمعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ آنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو مِجْلَزٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي

علی بن حضر سعدی، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے کون ہے جو ابو جہل کو ختم کر کے دکھائے تو حضرت ابن مسعود گئے تو انہوں نے عفراء کے بیٹوں کو دیکھا کہ انہوں نے ابو جہل کو مار دیا ہے اور وہ ٹھنڈا ہونے والا ہے ابن مسعود نے اس کی داڑھی پکڑ کر فرمایا کیا تو ابو جہل ہے اس نے کہا کیا تم نے اتنے بڑے کسی اور آدمی کو بھی قتل کیا ہے یا اس نے کہا اس کی قوم نے قتل کیا ہے ابو مجلز کہتے ہیں کہ ابو جہل کہنے لگا کاش کہ مجھے کسان کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔

راوی : علی بن حضر سعدی، اسمعیل بن علیہ، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

ابو جہل کے قتل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 166

راوی: حامد بن عمر بکراوی، معتمر، حضرت انس

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْلَمُ لِي مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَوْلِ أَبِي مِجْلَزٍ كَمَا ذَكَرَهُ إِسْمَعِيلُ

حامد بن عمر بکراوی، معتمر، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کون جانتا ہے کہ ابوجہل کا کیا ہوا مجھے بتائے آگے حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : حامد بن عمر بکراوی، معتمر، حضرت انس

سرکش یہودی کعب بن اشرف کے قتل کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

سرکش یہودی کعب بن اشرف کے قتل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 167

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور، زہری، ابن عیینہ، زہری، سفیان، عمر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِلزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ ائْذَنْ لِي فَلْأَقُلْ قَالَ قُلْ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ وَذَكَرَ مَا بَيْنَهُمَا وَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ أَرَادَ صَدَقَةً وَقَدْ عَنَّانَا فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ وَأَيْضًا وَاللهِ لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ إِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاهُ الْآنَ وَنَكْرَهُ أَنْ نَدَعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى أَيِّ شَيْءٍ يَصِيرُ أَمْرُهُ قَالَ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ تُسْلِفَنِي سَلَفًا قَالَ فَمَا تَرْهَنُنِي قَالَ مَا تُرِيدُ قَالَ تَرْهَنُنِي نِسَائَكُمْ قَالَ أَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ أَنَرْهَنُكَ نِسَائَنَا قَالَ لَهُ تَرْهَنُونِي أَوْلَادَكُمْ قَالَ يُسَبُّ ابْنُ أَحَدِنَا فَيُقَالُ رُهِنَ فِي وَسْقَيْنِ مِنْ تَمْرٍ وَلَكِنْ نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ يَعْنِي السِّلَاحَ قَالَ فَنَعَمْ وَوَاعَدَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِالْحَارِثِ وَأَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ وَعَبَّادِ بْنِ بِشْرٍ قَالَ فَجَاؤُا فَدَعَوْهُ لَيْلًا فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ غَيْرُ عَمْرٍو قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ إِنِّي لَأَسْمَعُ صَوْتًا كَأَنَّهُ صَوْتُ دَمٍ قَالَ إِنَّمَا هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضِيعُهُ وَأَبُو نَائِلَةَ إِنَّ الْكَرِيمَ لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنَةٍ لَيْلًا لَأَجَابَ قَالَ مُحَمَّدٌ إِنِّي إِذَا جَاءَ فَسَوْفَ أَمُدُّ يَدِي إِلَى رَأْسِهِ فَإِذَا اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ فَدُونَكُمْ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ نَزَلَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ فَقَالُوا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الطِّيبِ قَالَ نَعَمْ تَحْتِي فُلَانَةُ هِيَ أَعْطَرُ نِسَاءِ الْعَرَبِ قَالَ

فَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَشُمَّ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ فَشُمَّ فَتَنَاوَلَ فَشَمَّ ثُمَّ قَالَ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَعُودَ قَالَ فَاسْتَمْكَنَ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ دُونَكُمْ قَالَ فَقَتَلُوهُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور، زہری، ابن عیینہ، زہری، سفیان، عمر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا کیونکہ اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچائی ہے محمد بن مسلمہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے ہیں کہ میں اسے قتل کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں انہوں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیں کہ میں جو کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ لے وہ اس کے پاس آئے اور اس سے کہا اور اپنے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ایک فرضی بیان کیا اور کہا یہ آدمی ہم سے صدقہ وصول کرتا ہے اور ہمیں مشقت میں ڈال رکھا ہے جب کعب نے سنا تو اس نے کہا اللہ کی قسم ابھی اور لوگ بھی اس سے تنگ ہوں گے ابن مسلمہ نے کہا اب تو ہم ان کی اتباع کر چکے ہیں اور ہم اسے اس کے معاملہ کا انجام دیکھے بغیر چھوڑنا پسند نہیں کرتے مزید کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ تو مجھے کچھ دے دے کعب نے کہا تم میرے پاس رہن کیا چیز رکھو گے ابن مسلمہ نے کہا جو تم چاہو گے کعب نے کہا تم اپنی عورتیں میرے پاس رہن رکھ دو ابن مسلمہ نے کہا تو تو عرب کا خوبصورت آدمی ہے کیا ہم تیرے پاس اپنی عورتیں رہن رکھیں کعب نے کہا اچھا تم اپنی اولاد گروی رکھ دو ابن مسلمہ نے کہا ہمارے بیٹوں کو گالی دی جائے گی تو کہا جائے گا وہ دو وسق کھجور کے بدلے گروی رکھا گیا ہے البتہ ہم اسلحہ تیرے پاس گروی رکھ سکتے ہیں اس نے کہا ٹھیک ہے ابن مسلمہ نے اس سے وعدہ کیا کہ وہ اس کے پاس حارث ابی عبس بن جبر اور عباد بن بشر کو لے آئے گا پس یہ لوگ اس کے پاس گئے اور رات کے وقت اسے بلایا وہ ان کی طرف آنے لگا تو اسے اس کی بیوی نے کہا میں آواز سنتی ہوں گویا کہ وہ خون کی آواز ہے کعب نے کہا یہ محمد بن مسلمہ اور اس کا رضاعی بھائی اور ابو نائلہ ہے اور معزز آدمی کو اگر رات کے وقت بھی نیزہ بازی کی طرف بلایا جائے تو اسے بھی قبول کر لیتا ہے محمد رضی اللہ نے اپنے ساتھیوں سے کہہ دیا کہ جب وہ آئے گا میں اس کے سر کی طرف اپنے ہاتھ کو بڑھاؤں گا جب میں اسے قبضہ میں لے لوں تو تم حملہ کر دینا پس جب نیچے اترا تو اس نے چادر اوڑھی ہوئی تھی ان حضرات نے کہا ہم آپ سے خوشبو کی مہک محسوس کر رہے ہیں اس نے کہا ہاں میری بیوی فلاں ہے جو عرب کی عورتوں میں سب سے زیادہ خوشبو کو پسند کرنے والی ہے ابن مسلمہ نے کہا کیا تو مجھے خوشبو سونگھنے کی اجازت دے گا اس نے کہا سونگھو پھر دوبارہ کہا کیا تو مجھے دوبارہ سونگھنے کی اجازت دے گا اس مرتبہ انہوں نے اسکے سر کو قابو میں لیا اور کہا حملہ کر دو پس انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور، زہری، ابن عیینہ، زہری، سفیان، عمر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوئہ خیبر کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ خیبر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 168

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسَ قَالَ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً

زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں سے جنگ کی پس ہم نے خیبر کے قریب پہنچ کر فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کرلی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوطلحہ سوار ہو گئے اور ابوطلحہ کے پیچھے میں سوار ہو گیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری خیبر کی گلیوں کی طرف دوڑائی اور میرا گھٹنا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ران سے لگ جاتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ران سے چادر جدا ہو گئی تھی اور میں نے اللہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ران کی سفیدی دیکھی پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستی میں پہنچے تو فرمایا اَللّٰہُ اَکْبَرُ خیبر ویران ہو گیا کیونکہ ہم جب کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہو جاتی ہے اس جملہ کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اور اہل خیبر اس وقت اپنے اپنے کاموں کی طرف نکلے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا محمد آگئے اور بعض راویوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور لشکر آگئے اور ہم نے اسے زبردستی فتح کرلیا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

غزوہ خیبر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 169

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدَمِي تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتْ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ میں خیبر کے دن ابو طلحہ کے پیچھے سوار تھا اور میرا قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کو لگ رہا تھا پس ہم ان کے پاس اس وقت آئے جب سورج نکل چکا تھا اور انہوں نے اپنے جانوروں کو نکال لیا تھا اور خود درانیتاں اور ٹوکریاں اور درختوں پر چڑھنے کے لیے رسیاں لے کر باہر نکل رہے تھے انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بمعہ لشکر آ گئے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیبر برباد ہو گیا کیونکہ جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہو جاتی ہے پس اللہ رب العزت نے انہیں شکست سے دوچار کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

غزوہ خیبر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 170

راوی: اسحاق بن ابراهیم، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبه، قتاده، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ خیبر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہم کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو وہ ان

جن لوگوں کو ان کے لئے بہت برا ہوتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ خیبر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 171

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید مولی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَتَسَيَّرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ قَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ فَتَحَهَا عَلَيْكُمْ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ فَقَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ أَيُّ لَحْمٍ قَالُوا لَحْمُ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ يُهَرِيقُوهَا وَيَغْسِلُوهَا فَقَالَ أَوْ ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهِ سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي قَالَ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتًا قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهُ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ قُلْتُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ مَشَى بِهَا مِثْلَهُ وَخَالَفَ قُتَيْبَةُ مُحَمَّدًا فِي الْحَدِيثِ فِي حَرْفَيْنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّادٍ وَأَلْقِ سَكِينَةً عَلَيْنَا

قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید مولی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کی طرف نکلے اور رات کے وقت سفر کیا قوم میں سے ایک آدمی نے عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنے اشعار میں سے کچھ شعر نہ سنائیں گے اور عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاعر تھے عامر قوم کے ساتھ اترے اور یہ شعر کہے۔ اے اللہ اگر تو ہماری مدد نہ کرتا تو ہمیں ہدایت نہ ملتی نہ ہم زکوۃ ادا کرتے اور نہ نماز پڑھتے پس تو ہمیں معاف کر دے یہی ہماری طلب ہے اور ہم تجھ پر فدا ہوں اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر دے اگر ہم دشمنوں سے مقابلہ کریں اور ہم پر تسلی نازل فرما جب ہم کو آواز دی جاتی ہے تو ہم پہنچ جاتے ہیں اور آواز دینے کے ساتھ ہی لوگ ہم پر بھروسہ کرلیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ہنکانے والا کون ہے صحابہ نے عرض کیا عامر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس پر رحم فرمائے قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس پر رحمت واجب ہوگئی کاش آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بھی اس سے مستفید کرتے ہم خیبر میں پہنچے اور ان کا محاصرہ کرلیا یہاں تک کہ ہمیں سخت بھوک لگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ نے خیبر تمہارے لئے فتح کر دیا ہے جب لوگوں نے شام کی اس دن جس دن خیبر ان کے لئے فتح کیا گیا تو لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آگ کیسی ہے اور کس چیز پر تم جلا رہے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا گوشت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کونسا گوشت صحابہ نے عرض کیا گھریلو گدھے کا گوشت رسول اللہ نے فرمایا اسے انڈیل دو اور ہانڈیوں کو توڑ ڈالو ایک صحابی نے عرض کیا کیا ہم اسے انڈیل دیں اور ہانڈیوں کو دھولیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کرلو جب لوگوں نے صف بندی کی تو عامر کی تلوار چھوٹی تھی انہوں نے یہودی کی پنڈلی پر وہ تلوار ماری لیکن تلوار کی دھار واپس آکر عامر کے زانوں پر لگی پس وہ اس سے فوت ہوگئے پس جب صحابہ واپس لوٹے تو حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا جب رسول اللہ نے مجھے خاموش دیکھا تو فرمایا تجھے کیا ہے میں نے عرض کیا کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان لوگوں نے گمان کیا ہے کہ عامر کے تمام اعمال برباد ہوگئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس نے یہ بات کہی ہے میں نے عرض کیا فلاں فلاں اور اسید بن حضیر انصاری نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ بات کہی جھوٹ کہا ہے اس کے لئے دوہرا اجر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں کو جمع کیا اور فرمایا کہ اس نے اس طرح جہاد کیا جس کی مثال عرب میں بہت کم ہے جو اس راستہ میں اسی طرح چلا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید مولی حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ خیبر کے بیان میں

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن، ابن وہب، ابن عبداللہ بن کعب بن مالک، سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَنَسَبَهُ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِي سِلَاحِهِ وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ لَكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَعْلَمُ مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ قَالَهُ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن، ابن وہب، ابن عبداللہ بن کعب بن مالک، سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ خیبر کے دن میرے بھائی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سخت جنگ کی پس اس کی اپنی تلوار لوٹ کر اس کو لگی جس سے وہ شہید ہو گئے تو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں گفتگو کی اور ایسے آدمی کی شہادت میں شک کیا جو اپنے اسلحہ سے وفات پا جائے اور اسی طرح اس کے بعض حالات میں شک کیا سلمہ نے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے لوٹے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ رجزیہ اشعار سناؤں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے کہا جو کچھ کہو سوچ سمجھ کر کہو تو میں نے یہ شعر کہا اللہ کی قسم اگر اللہ ہمیں ہدایت عطا نہ فرماتا تو ہم نہ زکوۃ ادا کرتے اور نہ نماز پڑھتے رسول اللہ نے فرمایا تو نے سچ کہا اور ہم پر رحمت نازل فرما اور اگر ہم مقابلہ کریں تو ہمیں ثابت قدم رکھو اور مشرکین نے تحقیق ہم پر زیادتی کی ہوئی ہے جب میں اپنے اشعار پورے کر چکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان

اشعار کا کہنے والا کون ہے میں نے عرض کیا انہیں میرے بھائی نے کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بعض لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کرنے میں ہچکچاتے رہے تھے اور کہتے تھے کہ یہ ایسا شخص ہے جو اپنے اسلحہ سے شہید ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اللہ کی اطاعت اور جہاد میں کوشش کرتے ہوئے شہید ہوا ہے ابن شہاب نے کہا پھر میں نے سلمہ بن اکوع کے بیٹے سے پوچھا تو انہوں نے یہ حدیث اپنے باپ سے مجھے بیان کی اور اس میں یہ کہا جب میں نے عرض کیا کہ بعض لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کرنے میں ہچکچا رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہوں نے جھوٹ کہا ہے بلکہ وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد شہید ہوا ہے اور اس کے لئے دوہرا اجر و ثواب ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن، ابن وہب، ابن عبداللہ بن کعب بن مالک، سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوۂ احزاب کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوۂ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 173

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ أَبَوْا عَلَيْنَا قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ إِنَّ الْمَلَا قَدْ أَبَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احزاب کے دن ہمارے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے اور مٹی کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹ کی سفیدی اٹی ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 174

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابواسحاق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابواسحاق، اس سند کے ساتھ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابواسحاق

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 175

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَافِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حال یہ کہ ہم خندق کھود رہے تھے اور کندھوں پر مٹی اٹھا رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ زندگی تو صرف آخرت کی زندگی ہے پس تو مہاجرین اور انصار کی مغفرت فرما۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 176

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ، ابن قرۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ، ابن قرۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! زندگی تو صرف آخرت کی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ، ابن قرۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 177

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَكْرِمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ زندگی تو صرف آخرت کی زندگی ہے پس تو انصار اور مہاجرین پر کرم فرما

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 178

راوی: یحیی بن یحیی، شیبان بن فروخ، یحیی، شیبان، عبدالوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانُوا يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ بَدَلَ فَانْصُرْ فَاغْفِرْ

یحیی بن یحیی، شیبان بن فروخ، یحیی، شیبان، عبدالوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رجزیہ اشعار کہتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ رجزیہ اشعار کہتے تھے اور فرماتے تھے اے اللہ بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما اور شیبان کی حدیث میں فانصر کی جگہ فاغفر ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، شیبان بن فروخ، یحیی، شیبان، عبدالوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 179

راوی: محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا أَوْ قَالَ عَلَى الْجِهَادِ شَكَّ حَمَّادٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ خندق کے دن کہہ رہے تھے جب تک ہماری زندگی باقی ہے ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما

راوی : محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 180

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُا خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْعَى بِذِي قَرَدٍ قَالَ فَلَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهْ قَالَ فَأَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلَى وَجْهِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُمْ بِذِي قَرَدٍ وَقَدْ أَخَذُوا يَسْقُونَ مِنْ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَأَرْتَجِزُ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ إِلَيْهِمْ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ میں پہلی اذان سے قبل باہر نکلا کہ ذی قرد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیاں چر رہیں تھیں حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ مجھے عبدالرحمن بن عوف کا غلام ملا اور اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو پکڑ لیا گیا ہے تو میں نے اس غلام سے پوچھا کس نے پکڑی ہیں غلام نے کہا غطفان نے حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے چیخ چیخ کر تین مرتبہ یاصباحاہ کہا مدینہ کے دونوں کناروں تک میری آواز سنی گئی پھر میں سامنے کی طرف چلا یہاں تک کہ میں نے ذی قرد میں غطفان کے لوگوں کو پکڑ لیا وہ لوگ اونٹینوں کو پانی پلا رہے تھے میں نے اپنے تیروں سے انہیں مارنا شروع کر دیا اور میں تیر مارتے ہرئے کہہ رہا تھا۔ میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن تو کمی لوگوں کی ہلاکت کا دن ہے۔ تو میں یہ رجز پڑھتا رہا یہاں تک کہ میں نے ان سے اونٹنیوں کو چھڑا لیا اور ان سے تین چادریں بھی لے لیں راوی کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ تشریف لے آئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس قوم کے لوگوں کو پانی سے روک رکھا ہے حالانکہ یہ لوگ پیاسے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف ابھی لوگ بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن اکوع تم نے اپنی چیزیں تو لے لیں ہیں اب انہیں چھوڑ دو راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم واپس لوٹے اور رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی اونٹنی پر اپنے پیچھے سوار کیا یہاں تک کہ ہم مدینہ میں داخل ہو گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 181

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، عکرمہ بن عمار، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوعلی حنفی، عبیداللہ بن عبدالمجید، عکرمہ، ابن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُونَ شَاةً لَا تُرْوِيهَا قَالَ فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَبَا الرَّكِيَّةِ فَإِمَّا دَعَا وَإِمَّا بَصَقَ فِيهَا قَالَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانَا لِلْبَيْعَةِ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ فَبَايَعْتُهُ أَوَّلَ النَّاسِ ثُمَّ بَايَعَ وَبَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَسَطٍ مِنْ النَّاسِ قَالَ بَايِعْ يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَوَّلِ النَّاسِ قَالَ وَأَيْضًا قَالَ وَرَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزِلًا يَعْنِي لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ قَالَ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَفَةً أَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ النَّاسِ قَالَ أَلَا تُبَايِعُنِي يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَوَّلِ النَّاسِ وَفِي أَوْسَطِ النَّاسِ قَالَ وَأَيْضًا قَالَ فَبَايَعْتُهُ الثَّالِثَةَ ثُمَّ قَالَ لِي يَا سَلَمَةُ أَيْنَ حَجَفَتُكَ أَوْ دَرَقَتُكَ الَّتِي أَعْطَيْتُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيَنِي عَمِّي عَامِرٌ عَزِلًا فَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ كَالَّذِي قَالَ الْأَوَّلُ اللَّهُمَّ أَبْغِنِي حَبِيبًا هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ رَاسَلُونَا الصُّلْحَ حَتَّى مَشَى بَعْضُنَا فِي بَعْضٍ وَاصْطَلَحْنَا قَالَ وَكُنْتُ تَبِيعًا لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَسْقِي فَرَسَهُ وَأَحُسُّهُ وَأَخْدِمُهُ وَآكُلُ مِنْ طَعَامِهِ وَتَرَكْتُ أَهْلِي وَمَالِي مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَأَهْلُ مَكَّةَ وَاخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ أَتَيْتُ شَجَرَةً فَكَسَحْتُ

شَوْكَهَا فَاضْطَجَعْتُ فِي أَصْلِهَا قَالَ فَأَتَانِي أَرْبَعَةٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوا يَقَعُونَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْغَضْتُهُمْ فَتَحَوَّلْتُ إِلَى شَجَرَةٍ أُخْرَى وَعَلَّقُوا سِلَاحَهُمْ وَاضْطَجَعُوا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنْ أَسْفَلِ الْوَادِي يَا لِلْمُهَاجِرِينَ قُتِلَ ابْنُ زُنَيْمٍ قَالَ فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِي ثُمَّ شَدَدْتُ عَلَى أُولَئِكَ الْأَرْبَعَةِ وَهُمْ رُقُودٌ فَأَخَذْتُ سِلَاحَهُمْ فَجَعَلْتُهُ ضِغْثًا فِي يَدِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَا يَرْفَعُ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَأْسَهُ إِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَاءَ عَمِّي عَامِرٌ بِرَجُلٍ مِنْ الْعَبَلَاتِ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزٌ يَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ مُجَفَّفٍ فِي سَبْعِينَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفُجُورِ وَثِنَاهُ فَعَفَا عَنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لَحْيَانَ جَبَلٌ وَهُمْ الْمُشْرِكُونَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ رَقِيَ هَذَا الْجَبَلَ اللَّيْلَةَ كَأَنَّهُ طَلِيعَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَرَقِيتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ مَعَهُ بِفَرَسِ طَلْحَةَ أُنَدِّيهِ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاقَهُ أَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ خُذْ هَذَا الْفَرَسَ فَأَبْلِغْهُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِهِ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ عَلَى أَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أَرْمِيهِمْ بِالنَّبْلِ وَأَرْتَجِزُ أَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَأَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُّ سَهْمًا فِي رَحْلِهِ حَتَّى خَلَصَ نَصْلُ السَّهْمِ إِلَى كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ فَإِذَا رَجَعَ إِلَيَّ فَارِسٌ أَتَيْتُ شَجَرَةً فَجَلَسْتُ فِي أَصْلِهَا ثُمَّ رَمَيْتُهُ فَعَقَرْتُ بِهِ حَتَّى إِذَا تَضَايَقَ الْجَبَلُ فَدَخَلُوا فِي تَضَايُقِهِ عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَجَعَلْتُ أُرَدِّيهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ كَذَلِكَ أَتْبَعُهُمْ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ بَعِيرٍ مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَّفْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي وَخَلَّوْا بَيْنِي وَبَيْنَهُ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ أَرْمِيهِمْ حَتَّى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً وَثَلَاثِينَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنْ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ

حَتَّى أَتَوْا مُتَضَايِقًا مِنْ ثَنِيَّةٍ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَتَاهُمْ فُلَانُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ فَجَلَسُوا يَتَضَحَّوْنَ يَعْنِي يَتَغَدَّوْنَ وَجَلَسْتُ عَلَى
رَأْسِ قَرْنٍ قَالَ الْفَزَارِيُّ مَا هَذَا الَّذِي أَرَى قَالُوا لَقِينَا مِنْ هَذَا الْبَرْحَ وَاللَّهِ مَا فَارَقَنَا مُنْذُ غَلَسٍ يَرْمِينَا حَتَّى انْتَزَعَ
كُلَّ شَيْءٍ فِي أَيْدِينَا قَالَ فَلْيَقُمْ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْكُمْ أَرْبَعَةٌ قَالَ فَصَعِدَ إِلَيَّ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَبَلِ قَالَ فَلَمَّا أَمْكَنُونِي مِنَ
الْكَلَامِ قَالَ قُلْتُ هَلْ تَعْرِفُونِي قَالُوا لَا وَمَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ أَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْلُبُ رَجُلًا مِنْكُمْ إِلَّا أَدْرَكْتُهُ وَلَا يَطْلُبُنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ فَيُدْرِكَنِي قَالَ أَحَدُهُمْ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَرَجَعُوا فَمَا
بَرِحْتُ مَكَانِي حَتَّى رَأَيْتُ فَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ قَالَ فَإِذَا أَوَّلُهُمُ الْأَخْرَمُ الْأَسَدِيُّ
عَلَى إِثْرِهِ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَى إِثْرِهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ فَأَخَذْتُ بِعِنَانِ الْأَخْرَمِ قَالَ فَوَلَّوْا
مُدْبِرِينَ قُلْتُ يَا أَخْرَمُ احْذَرْهُمْ لَا يَقْتَطِعُوكَ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةُ إِنْ
كُنْتَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَّيْتُهُ فَالْتَقَى
هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ فَعَقَرَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَلَى فَرَسِهِ وَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ
فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَتَبِعْتُهُمْ أَعْدُو عَلَى رِجْلَيَّ حَتَّى مَا أَرَى وَرَائِي مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا غُبَارِهِمْ شَيْئًا حَتَّى
يَعْدِلُوا قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى شِعْبٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُو قَرَدٍ لِيَشْرَبُوا مِنْهُ وَهُمْ عِطَاشٌ قَالَ فَنَظَرُوا إِلَيَّ أَعْدُو
وَرَاءَهُمْ فَخَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ يَعْنِي أَجْلَيْتُهُمْ عَنْهُ فَمَا ذَاقُوا مِنْهُ قَطْرَةً قَالَ وَيَخْرُجُونَ فَيَشْتَدُّونَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَأَعْدُو فَأَلْحَقُ
رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُّهُ بِسَهْمٍ فِي نُغْضِ كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ يَا ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ
أَكْوَعُهُ بُكْرَةَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَكْوَعُكَ بُكْرَةَ قَالَ وَأَرْدَوْا فَرَسَيْنِ عَلَى ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجِئْتُ بِهِمَا أَسُوقُهُمَا إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَحِقَنِي عَامِرٌ بِسَطِيحَةٍ فِيهَا مَذْقَةٌ مِنْ لَبَنٍ وَسَطِيحَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأْتُ
وَشَرِبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي حَلَّأْتُهُمْ عَنْهُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذَ تِلْكَ الْإِبِلَ وَكُلَّ شَيْءٍ اسْتَنْقَذْتُهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَكُلَّ رُمْحٍ وَبُرْدَةٍ وَإِذَا بِلَالٌ نَحَرَ نَاقَةً مِنَ الْإِبِلِ
الَّذِي اسْتَنْقَذْتُ مِنَ الْقَوْمِ وَإِذَا هُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ خَلِّنِي فَأَنْتَخِبُ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ فَأَتَّبِعُ الْقَوْمَ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ إِلَّا قَتَلْتُهُ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فِي ضَوْءِ النَّارِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ أَتُرَاكَ كُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ فَقَالَ
إِنَّهُمْ الْآنَ لَيُقْرَوْنَ فِي أَرْضِ غَطَفَانَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ فَقَالَ نَحَرَ لَهُمْ فُلَانٌ جَزُورًا فَلَمَّا كَشَفُوا جِلْدَهَا رَأَوْا
غُبَارًا فَقَالُوا أَتَاكُمْ الْقَوْمُ فَخَرَجُوا هَارِبِينَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرَ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ
أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرَ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمَ الْفَارِسِ وَسَهْمَ الرَّاجِلِ
فَجَمَعَهُمَا لِي جَمِيعًا ثُمَّ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَبَيْنَمَا
نَحْنُ نَسِيرُ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ لَا يُسْبَقُ شَدًّا قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَلَا مُسَابِقٌ إِلَى الْمَدِينَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ
فَجَعَلَ يُعِيدُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلَامَهُ قُلْتُ أَمَا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلَا تَهَابُ شَرِيفًا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي وَأُمِّي ذَرْنِي فَلِأُسَابِقَ الرَّجُلَ قَالَ إِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ اذْهَبْ إِلَيْكَ وَثَنَيْتُ
رِجْلَيَّ فَطَفَرْتُ فَعَدَوْتُ قَالَ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ أَسْتَبْقِي نَفَسِي ثُمَّ عَدَوْتُ فِي إِثْرِهِ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ
شَرَفَيْنِ ثُمَّ إِنِّي رَفَعْتُ حَتَّى أَلْحَقَهُ قَالَ فَأَصُكُّهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ قُلْتُ قَدْ سُبِقْتَ وَاللهِ قَالَ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَسَبَقْتُهُ إِلَى
الْمَدِينَةِ قَالَ فَوَاللهِ مَا لَبِثْنَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى خَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ عَمِّي
عَامِرٌ يَرْتَجِزُ بِالْقَوْمِ تَاللهِ لَوْلَا اللهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا فَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ
إِنْ لَاقَيْنَا وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا عَامِرٌ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ
وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ يَخُصُّهُ إِلَّا اسْتُشْهِدَ قَالَ فَنَادَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ
لَهُ يَا نَبِيَّ اللهِ لَوْلَا مَا مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ قَالَ خَرَجَ مَلِكُهُمْ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ وَيَقُولُ قَدْ عَلِمَتْ
خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ قَالَ وَبَرَزَ لَهُ عَمِّي عَامِرٌ فَقَالَ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي
عَامِرٌ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرٌ قَالَ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي تُرْسِ عَامِرٍ وَذَهَبَ عَامِرٌ يَسْفُلُ لَهُ فَرَجَعَ
سَيْفُهُ عَلَى نَفْسِهِ فَقَطَعَ أَكْحَلَهُ فَكَانَتْ فِيهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُونَ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَطَلَ
عَمَلُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَ
ذَلِكَ بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ أَرْمَدُ فَقَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبُّهُ اللهُ

وَرَسُولُهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَجِئْتُ بِهِ أَقُودُهُ وَهُوَ أَرْمَدُ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَقَ فِي عَيْنَيْهِ فَبَرَأَ وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ وَخَرَجَ مَرْحَبٌ فَقَالَ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَهْ كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَهْ أُوفِيهِمُ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَهْ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ مَرْحَبٍ فَقَتَلَهُ ثُمَّ كَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِطُولِهِ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، عکرمہ بن عمار، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوعلی حنفی، عبید اللہ بن عبدالمجید، عکرمہ، ابن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر آئے اور ہم چودہ سو کی تعداد میں تھے اور ہمارے پاس پچاس بکریاں تھیں وہ سیر اب نہیں ہو رہی تھیں راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنوئیں کے کنارے بیٹھ گئے یا تو آپ نے دعا فرمائی اور یا اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن ڈالا راوی کہتے ہیں کہ پھر اس کنوئیں میں جوش آگیا پھر ہم نے اپنے جانوروں کو بھی سیر اب کیا اور خود ہم بھی سیر اب ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں درخت کی جڑ میں بیٹھ کر بیعت کے لئے بلایا راوی کہتے ہیں کہ لوگوں میں سے سب سے پہلے میں نے بیعت کی پھر اور لوگوں نے بیعت کی یہاں تک کہ جب آدھے لوگوں نے بیعت کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوسلمہ بیعت کرو میں نے عرض کیا اللہ کے رسول میں تو سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر دوبارہ کرلو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میرے پاس کوئی اسلحہ وغیرہ نہیں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ڈھال عطا فرمائی پھر بیعت کا سلسلہ شروع ہو گیا جب سب لوگوں نے بیعت کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سلمہ کیا تو نے بیعت نہیں کی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں میں سب سے پہلے تو میں نے بیعت کی اور لوگوں کے درمیان میں بھی میں نے بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کرلو حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے تیسری مرتبہ بیعت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے سلمہ وہ ڈھال کہاں ہے جو میں نے تجھے دی تھی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے چچا عامر کے پاس کوئی اسلحہ وغیرہ نہیں تھا وہ ڈھال میں نے ان کو دے دی حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے اور فرمایا کہ تو بھی اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے سب سے پہلے دعا کی تھی اے اللہ مجھے وہ دوست عطا فرما جو مجھے میری جان سے زیادہ پیارا ہو پھر مشرکوں نے ہمیں صلح کا پیغام بھیجا یہاں تک کہ ہر ایک جانب کا آدمی دوسری جانب جانے لگا اور ہم نے صلح کرلی حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ کی خدمت میں تھا اور میں ان

کے گھوڑے کو پانی پلاتا تھا اور اسے چرایا کرتا اور ان کی خدمت کرتا اور کھانا بھی ان کے ساتھ ہی کھاتا کیونکہ میں اپنے گھر والوں اور اپنے مال واسباب کو چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر آیا تھا پھر جب ہماری اور مکہ والوں کی صلح ہوگئی اور ایک دوسرے سے میل جول ہونے لگا تو میں ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے نیچے سے کانٹے وغیرہ صاف کر کے اس کی جڑ میں لیٹ گیا اور اسی دوران مکہ کے مشرکوں میں سے چار آدمی آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہنے لگے مجھے ان مشرکوں پر بڑا غصہ آیا پھر میں دوسرے درخت کی طرف آگیا اور انہوں نے اپنا اسلحہ لٹکایا اور لیٹ گئے وہ لوگ اس حال میں تھے کہ اسی دوران وادی کے نشیب میں سے ایک پکارنے والے نے پکارا اے مہاجرین ابن زقیم شہید کر دئے گئے میں نے یہ سنتے ہی اپنی تلوار سیدھی کی اور پھر میں نے ان چاروں پر اس حال میں حملہ کیا کہ وہ سو رہے تھے اور ان کا اسلحہ میں نے پکڑ لیا اور ان کا ایک گٹھا بنا کر اپنے ہاتھ میں رکھا پھر میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کو عزت عطا فرمائی تم میں سے کوئی اپنا سر نہ اٹھائے ورنہ میں تمہارے اس حصہ میں ماروں گا کہ جس میں دونوں آنکھیں ہیں راوی کہتے ہیں کہ پھر میں ان کو کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور میرے چچا حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی قبیلہ عبلات کے آدمی کو جسے مکرز کہا جاتا ہے اس کے ساتھ مشرکوں کے ستر آدمیوں کو گھسیٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جھول پوش گھوڑے پر سوار تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور پھر فرمایا ان کو چھوڑ دو کیونکہ جھگڑے کی ابتداء بھی انہی کی طرف سے ہوئی اور تکرار بھی انہی کی طرف سے، الغرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو معاف فرما دیا اور اللہ تعالی نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی اور وہ اللہ کہ جس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روکا اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے روکا مکہ کی وادی میں بعد مدینہ منورہ کی طرف نکلے راستہ میں ہم ایک جگہ اترے جس جگہ ہمارے اور بنی لحیان کے مشرکون کے درمیان ایک پہاڑ حائل تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کے لئے مغفرت کی دعا فرمائی جو آدمی اس پہاڑ پر چڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لئے پہرہ دے حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ میں اس پہاڑ پر دو یا تین مرتبہ چڑھا پھر ہم مدینہ منورہ پہنچ گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ رباح کے ساتھ بھیج دیئے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام تھا میں بھی ان اونٹوں کے ساتھ حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہو کر نکلا جب صبح ہوئی تو عبدالرحمن فرار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو لوٹ لیا اور ان سب اونٹوں کو ہانک کر لے گیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے رباح یہ گھوڑا پکڑ اور اسے حضرت طلحہ بن عبید اللہ کو پہنچا دے اور رسول اللہ کو خبر دے کہ مشرکوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو لوٹ لیا ہے حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ پھر میں ایک ٹیلے پھر کھڑا ہوا اور میں نے اپنا رخ مدینہ منورہ کی طرف کر کے بہت بلند آواز سے پکارا یا صباحاہ پھر میں ان لٹیروں کے پیچھے ان کو تیر مارتا ہوا اور رجز پڑھتے ہوئے نکلا میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن ان

ذلیلوں کی بربادی کا دن ہے۔ میں ان میں سے ایک ایک آدمی سے ملتا اور اسے تیر مارتا یہاں تک کہ تیر ان کے کندھے سے نکل جاتا اور میں کہتا کہ یہ وار پکڑ، میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن ان ذلیلوں کی بربادی کا دن ہے۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں ان کو لگاتار تیر مارتا رہا اور ان کو زخمی کرتا رہا تو جب ان میں سے کوئی سوار میری طرف لوٹتا تو میں درخت کے نیچے آکر اس درخت کی جڑ میں بیٹھ جاتا پھر میں اس کو ایک تیر مارتا جس کی وجہ سے وہ زخمی ہو جاتا یہاں تک کہ وہ لوگ پہاڑ کے تنگ راستہ میں گھسے اور میں پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہاں سے میں نے ان کو پتھر مارنے شروع کر دئے۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں لگاتار ان کا پیچھا کرتا رہا یہاں تک کہ کوئی اونٹ جو اللہ نے پیدا کیا ہو اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا ہو ایسا نہیں ہوا کہ اسے میں نے اپنی پشت کے پیچھے نہ چھوڑ دیا ہو حضرت سلمہ کہتے ہیں پھر میں نے ان کے پیچھے تیر پھینکے یہاں تک کہ ان لوگوں نے ہلکا ہونے کی خاطر تیس چادریں اور تیس نیزوں سے زیادہ پھینک دیئے سوائے اس کے کہ وہ لوگ جو چیز بھی پھینکتے میں پتھروں سے میل کی طرح اس پر نشان ڈال دیتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پہچان لیں یہاں تک کہ وہ ایک تنگ گھاٹی پر آگئے اور فلاں بدر فرازی بھی ان کے پاس آگیا سب لوگ دوپہر کا کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گئے اور میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر بیٹھ گیا فرازی کہنے لگا کہ یہ کون سا آدمی ہمیں دیکھ رہا ہے لوگوں نے کہا اس آدمی نے ہمیں بڑا تنگ کر رکھا ہے اللہ کی قسم اندھیری رات سے ہمارے ساتھ ہے اور لگاتار ہمیں تیر مار رہا ہے یہاں تک کہ ہمارے پاس جو کچھ بھی تھا اس نے سب کچھ چھین لیا ہے فرازی کہنے لگا کہ تم میں سے چار آدمی اس کی طرف کھڑے ہوں اور اسے مار دیں حضرت سلمہ کہتے ہیں ان میں سے چار آدمی میری طرف پہاڑ پر چڑھے تو جب وہ اتنی دور تک پہنچ گئے جہاں میری بات سن سکیں حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیا تم مجھے پہچانتے ہو انہوں نے کہا نہیں، اور تم کون ہو میں نے جواب میں کہا میں سلمہ بن اکوع ہوں اور قسم ہے اس ذات کی جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کو بزرگی عطا فرمائی ہے میں تم میں سے جسے چاہوں مار دوں اور تم میں سے کوئی مجھے نہیں مار سکتا۔ ان میں سے ایک آدمی کہنے لگا کہ ہاں لگتا تو ایسے ہی ہے پھر وہ سب وہاں سے لوٹ پڑے اور میں ابھی تک اپنی جگہ سے چلا ہی نہیں تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سواروں کو دیکھ لیا جو کہ درختوں میں گھس گئے حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ ان میں سب سے آگے حضرت اخرم اسدی تھے اور ان کے پیچھے حضرت ابوقتادہ تھے اور ان کے پیچھے حضرت مقداد بن اسود کندی تھے حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے جا کر اخرم کے گھوڑے کی لگام پکڑی وہ لٹیرے بھاگ پڑے میں نے کہا اے اخرم ان سے ذرا بچ کے رہنا ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں مار ڈالیں جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نہ آ جائیں۔ اخرم کہنے لگے اے ابوسلمہ اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور اس بات کا یقین رکھتے ہو کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو تم میرے اور میری شہادت کے درمیان رکاوٹ نہ ڈالو۔ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے ان کو چھوڑ دیا اور پھر اخرم کا مقابلہ عبدالرحمن فرازی سے ہوا۔ اخرم نے عبدالرحمن کے گھوڑے کو زخمی کر دیا اور پھر عبدالرحمن نے

اخرم کو برچھی مار کر شہید کر دیا اور اخرم کے گھوڑے پر چڑھ کر بیٹھ گیا اسی دوران میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہسوار حضرت ابو قتادہ آ گئے تو حضرت ابو قتادہ نے عبد الرحمن فرازی کو بھی برچھی مار کر قتل کر دیا۔ قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کو بزرگی عطا فرمائی ہے میں ان کے تعاقب میں لگا رہا اور میں اپنے پاؤں سے ایسے بھاگ رہا تھا کہ مجھے اپنے پیچھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی صحابی بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا اور نہ ہی ان کا گرد و غبار یہاں تک کہ وہ لیٹرے سورج غروب ہونے سے پہلے ایک گھاٹی کی طرف آئے جس میں پانی تھا جس گھاٹی کو ذی قرد کہا جاتا تھا تاکہ وہ لوگ اسی گھاٹی سے پانی پئیں کیونکہ وہ پیاسے تھے حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے دیکھا اور میں ان کے پیچھے دوڑتا ہوا چلا آرہا تھا بالآخر میں نے ان کو پانی سے ہٹایا وہ اس سے ایک قطرہ بھی نہ پی سکے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ اب وہ کسی اور گھاٹ کی طرف نکلے میں بھی ان کے پیچھے بھاگا اور ان میں سے ایک آدمی کو پا کر میں نے اس کے شانے کی ہڈی میں ایک تیر مارا، میں نے کہا پکڑ اس کو اور میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن کمینوں کی بربادی کا دن ہے۔ وہ کہنے لگا اس کی ماں اس پر روئے کیا یہ وہی اکوع تو نہیں جو صبح کو میرے ساتھ تھا میں نے کہا ہاں اے اپنی جان کے دشمن جو صبح کے وقت تیرے ساتھ تھا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ انہوں نے دو گھوڑے ایک گھاٹی پر چھوڑ دیئے تو میں ان دونوں گھوڑوں کو ہنکا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لے آیا حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ وہاں عامر سے میری ملاقات ہوئی ان کے پاس ایک چھاگل تھا جس میں دودھ تھا اور ایک مشکیزے میں پانی تھا۔ پانی سے میں نے وضو کیا اور دودھ پی لیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی پانی والی جگہ پر تھے جہاں سے میں نے لیٹروں کو بھگا دیا تھا اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اور تمام چیزیں جو میں نے مشرکوں سے چھین لی تھیں اور سب نیزے اور چادریں لے لیں اور حضرت بلال نے ان اونٹوں میں جو میں نے لٹیروں سے چھینے تھے ایک اونٹ کو ذبح کیا اور اس کی کلیجی اور کوہان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھونا۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اجازت مرحمت فرمائی تاکہ میں لشکر میں سے سو آدمیوں کا انتخاب کروں اور پھر میں ان لیٹروں کا مقابلہ کروں اور جب تک میں ان کو قتل نہ کر ڈالوں اس وقت تک نہ چھوڑوں کہ وہ جا کر اپنی قوم کو خبر دیں حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آگ کی روشنی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں مبارک ظاہر ہو گئیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سلمہ اب تو وہ غطفان کے علاقہ میں ہوں گے اسی دوران علاقہ غطفان سے ایک آدمی آیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں آدمی نے ان کے لئے ایک اونٹ ذبح کیا تھا اور ابھی اس اونٹ کی کھال ہی اتار پائے تھے کہ انہوں نے کچھ غبار دیکھا تو وہ کہنے لگے کہ لوگ آ گئے وہ لوگ وہاں سے بھی بھاگ کھڑے ہوئے تو جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج کے دن ہمارے بہترین سواروں میں سے بہتر سوار حضرت قتادہ ہیں، اور پیادوں میں سب سے بہتر حضرت سلمہ ہیں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو حصے عطا فرمائے

اور ایک سوار کا حصہ اور ایک پیادہ کا حصہ اور دونوں حصے اکٹھے مجھے ہی عطا فرمائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عضباء اونٹنی پر مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور ہم سب مدینہ منورہ واپس آ گئے دوران سفر انصار کا ایک آدمی جس سے دوڑنے میں کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا تھا وہ کہنے لگا کیا کوئی مدینہ تک میرے ساتھ دوڑ لگانے والا ہے اور وہ بار بار یہی کہتا رہا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں جب میں نے اس کا چیلنج سنا تو میں نے کہا کیا تجھے کسی بزرگ کی بزرگی کا لحاظ نہیں اور کیا تو کسی بزرگ سے ڈرتا نہیں اس انصاری شخص نے کہا نہیں، سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان مجھے اجازت عطا فرمائیں تاکہ میں اس آدمی سے دوڑ لگاؤں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہتا ہے تو حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے اس انصاری سے کہا کہ میں تیری طرف آتا ہوں اور میں نے اپنا پاؤں ٹیڑھا کیا پھر میں کود پڑا اور دوڑنے لگا اور پھر جب ایک یا دو چڑھائی باقی رہ گئی تو میں نے سانس لیا پھر میں اس کے پیچھے دوڑا پھر جب ایک یا دو چڑھائی باقی رہ گئی تو پھر میں نے سانس لیا پھر میں دوڑا یہاں تک کہ میں نے اس کے دونوں شانوں کے درمیان میں ایک گھونسا مارا اور میں نے کہا اللہ کی قسم میں آگے بڑھ گیا اور پھر اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم ابھی ہم مدینہ منورہ میں صرف تین راتیں ہی ٹھہرے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکل پڑے حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میرے چچا حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رجزیہ اشعار پڑھنے شروع کر دیے۔ اللہ کی قسم اگر اللہ کی مدد نہ ہوتی تو ہمیں ہدایت نہ ملتی اور نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی ہم نماز پڑھتے اور ہم تیرے فضل سے مستغنی نہیں ہیں، اور تو ہمیں ثابت قدم رکھ جب ہم دشمن سے ملیں اور اے اللہ ہم پر سکینت نازل فرما۔ جب یہ رجزیہ اشعار سنے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے انہوں نے عرض کیا میں عامر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا رب تیری مغفرت فرمائے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی انسان کے لئے خاص طور پر مغفرت کی دعا فرماتے تو وہ ضرور شہادت کا درجہ حاصل کرتا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب جب اپنے اونٹ پر تھے کہ بلند آواز سے پکارا اے اللہ کے نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عامر سے کیوں نہ فائدہ حاصل کرنے دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہم خیبر آئے تو ان کا بادشاہ مرحب اپنی تلوار لہراتا ہوا نکلا اور کہتا ہے، خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں اسلحہ سے مسلح، بہادر تجربہ کار ہوں جس وقت جنگ کی آگ بھڑکنے لگتی ہے۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ یہ میرے چچا عامر اس کے مقابلے کے لیے نکلے اور انہوں نے بھی یہ رجزیہ اشعار پڑھے خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں اسلحہ سے مسلح اور بے خوف جنگ میں گھسنے والا ہوں۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ عامر اور مرحب دونوں کی ضربیں مختلف طور پر پڑنے لگیں مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال پر لگی اور عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیچے سے مرحب کو تلوار ماری تو حضرت عامر کی اپنی تلوار خود اپنے ہی لگ گئی جس سے ان کہ شہ رگ کٹ گئی اور اسی نتیجہ میں وہ شہید ہو گئے۔ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ میں نکلا تو میں

نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کو دیکھا وہ کہنے لگے حضرت عامر کا عمل ضائع ہو گیا انہوں نے اپنے آپ کو خود مار ڈالا ہے۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روتا ہوا آیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول عامر کا عمل ضائع ہو گیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کس نے کہا ہے۔ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ لوگوں نے کہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بھی کہا ہے جھوٹ کہا ہے بلکہ عامر کے لئے دگنا اجر ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بھیجا ان کی آنکھ دکھ رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا کہ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہو یا اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت رکھتے ہوں حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے علی کو پکڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا کیونکہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں دکھ رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن لگایا تو ان کی آنکھیں اسی وقت ٹھیک ہو گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جھنڈا عطا فرمایا اور مرحب یہ کہتا ہوا نکلا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں اسلحہ سے مسلح، بہادر تجربہ کار ہوں جب جنگ کی آگ بھڑکنے لگتی ہے۔ تو پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی جواب میں کہا کہ میں وہ ہوں کہ میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا ہے اس شیر کی طرح جو جنگلوں میں ڈراؤنی صورت ہوتا ہے۔ میں لوگوں کو ایک صاع کے بدلہ اس سے بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرحب کے سر پر ایک ضرب لگائی تو وہ قتل ہو گیا پھر خیبر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں پر فتح ہو گیا۔ ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت عکرمہ بن عمار نے یہ حدیث اس حدیث سے بھی زیادہ لمبی نقل کی ہے دوسری سند کے ساتھ عکرمہ بن عمار سے اسی طرح روایت منقول ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، عکرمہ بن عمار، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابو علی حنفی، عبیداللہ بن عبدالمجید، عکرمہ، ابن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

غزوہ احزاب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 182

راوی: عمرو بن محمد ناقد، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

عمرو بن محمد ناقد، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تنعیم کے پہاڑ سے مکہ والوں کے اسی آدمی جو کہ اسلحہ سے مسلح تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترے وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو غفلت میں رکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنا چاہتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو پکڑ کر پھر چھوڑ دیا تو اللہ تعالی نے آیت کریمہ نازل فرمائی اور وہی جس نے وادی مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر غالب کر دیا تھا۔

راوی : عمرو بن محمد ناقد، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنے کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 183

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، ثابت انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ اتَّخَذَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ خِنْجَرًا فَكَانَ مَعَهَا فَرَآهَا أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذِهِ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْخِنْجَرُ قَالَتْ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ بَقَرْتُ بِهِ بَطْنَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا مِنْ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت انس، حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے دن ان کے پاس جو خنجر تھا وہ لیا حضرت ابو طلحہ دیکھا تو عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ ام سلیم ہیں

جن کے پاس ایک خنجر ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا یہ خنجر کیسا ہے حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اگر مشرکوں میں سے کوئی مشرک میرے پاس آئے گا تو میں اس کے ذریعہ سے اس کا پیٹ پھاڑ ڈالوں گی یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے طلقاء میں سے وہ لوگ کہ جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکست کھائی ہے کیا میں ان کو قتل کر دوں یعنی جو فتح مکہ کے موقع پر مکہ والوں میں سے مسلمان ہوئے ان کے شکست کھا جانے کے وجہ سے ام سلیم نے ان کو منافق سمجھا اس لئے ان کو قتل کرنے کا عرض کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام سلیم بے شک اللہ کافی ہے اور اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت انس، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 184

راوی: محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ ثَابِتٍ

محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک، اس سند کے ساتھ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ثابت کی حدیث کی طرح۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 185

راوی: یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى

یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کرتے تو ام سلیم اور انصار کی کچھ عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتیں وہ پانی پلاتیں اور زخمیوں کو دوا دیتیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 186

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، عبداللہ بن عمر، ابومعمر منقری، عبدالوارث، عبدالعزیز، ابن صہیب، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ وَكَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنْ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ لَا يُصِبْكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تَنْقُلَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِهِمْ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا مِنْ النُّعَاسِ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، عبداللہ بن عمر، ابو معمر منقری، عبدالوارث، عبدالعزیز، ابن صہیب، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے دن صحابہ میں سے بعض صحابہ شکست کھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈھال سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پردہ کئے ہوئے تھے اور ابوطلحۃ بہت زبردست تیر انداز تھے اور اس دن انہوں نے دو یا تین کمانیں توڑیں تھیں اور جب کوئی آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے تیروں کا ترکش لئے گزرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے انہیں ابوطلحہ کے لئے بکھیر دو اور اللہ کے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم گردن اٹھا اٹھا کر قوم کو دیکھ رہے تھے تو ابو طلحہ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے ماں باپ قربان آپ صلی اللہ علیہ وسلم گردن نہ اٹھائیں کہیں دشمنوں کے تیروں میں سے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ لگ جائے اور میرا سینہ آپکے سینہ کے سامنے رہے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں تحقیق میں نے حضرت عائشہ بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ام سلیم کو دیکھا کہ وہ اپنے دامن اٹھائے تھیں کہ میں نے ان کی پنڈلیوں کی پازیبوں کو دیکھا اور وہ دونوں اپنی پشتوں پر مشکیزے بھر کر لا رہی تھیں اور صحابہ کے منہ میں ڈال کر لوٹ آتیں پھر بھرتیں پھر آتیں اور صحابہ کے منہ میں ڈال دیتی تھیں اور اس دن ابو طلحہ کے ہاتھ سے دو یا تین مرتبہ نیند کی وجہ سے تلوار گر گئی تھی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، عبداللہ بن عمر، ابو معمر منقری، عبدالوارث، عبدالعزیز، ابن صہیب، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم ا...

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 187

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خَمْسِ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ أَمَّا بَعْدُ فَأَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَمَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ وَعَنْ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى وَيُحْذَيْنَ مِنْ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا بِسَهْمٍ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلْ الصِّبْيَانَ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ فَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَتَنْبُتُ لِحْيَتُهُ وَإِنَّهُ لَضَعِيفُ الْأَخْذِ لِنَفْسِهِ ضَعِيفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا

فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ هُوَ لَنَا فَأَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذَاكَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پانچ باتوں کے بارے میں پوچھنے کے لئے لکھا تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر مجھے علم چھپانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں نہ لکھتا، ان کی طرف نجدہ نے لکھا کہ آپ مجھے خبر دیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جہاد میں شریک کرتے تھے اور کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے حصہ مقرر فرماتے تھے اور کیا آپ بچوں کو قتل کرتے تھے اور یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ کس کا حق ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی طرف (جوابا) تحریر فرمایا تو نے مجھ سے پوچھنے کے لئے لکھا، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جہاد میں شریک کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جہاد میں شریک کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جہاد میں ساتھ لے جاتے تھے اور وہ زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ عطا بھی کیا جاتا تھا بہر حال مال غنیمت میں سے ان کے لئے حصہ مقرر نہ کیا جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو قتل نہ کرتے تھے پس تو بھی بچوں کو قتل نہ کرنا اور تو نے مجھ سے پوچھنے کے لئے لکھا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہو جاتی ہے، تو میری عمر کی قسم بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی داڑھی نکل آتی ہے لیکن وہ اپنے لینے اور دینے میں کمزور ہوتے ہیں پس جب وہ باسلیقہ لوگوں کی طرح اپنا فائدہ حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں تو اس کی مدت یتیمی ختم ہو جائے گی اور تو نے مجھ سے مال غنیمت میں پانچواں حصہ کے بارے میں پوچھنے کے لئے لکھا ہے کہ اس کا حقدار کون ہے ہم کہا کرتے تھے کہ وہ ہمارا حق ہے لیکن قوم نے ہمیں یہ حق دینے سے انکار کر دیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 188

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ حَاتِمٍ وَإِنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلْ الصِّبْيَانَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنْ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ وَزَادَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَاتِمٍ وَتُمَيِّزَ الْمُؤْمِنَ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، اس سند سے یہ حدیث مروی ہے حضرت یزید بن ہرمز سے ہے کہ نجدہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لکھا اور اس نے چند باتوں کے بارے میں پوچھا باقی حدیث اسی طرح ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو قتل نہ کیا کرتے تھے پس تو بھی بچوں کو قتل نہ کر سوائے اس کے کہ تجھے بھی وہ علم حاصل ہو جائے جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں عطا ہوا تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا دوسری روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ تو مومن کی تمیز کر کافر کو قتل کر دے اور جو مومن ہو اسے چھوڑ دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 189

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اسمعیل بن امیہ، سعید مقبری، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنْ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ وَعَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ فَقَالَ لِيَزِيدَ اكْتُبْ إِلَيْهِ فَلَوْلَا أَنْ يَقَعَ فِي أُحْمُوقَةٍ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ اكْتُبْ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا شَيْءٌ وَإِنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمْ وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوسَى مِنْ الْغُلَامِ الَّذِي قَتَلَهُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ وَإِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ وَإِنَّا زَعَمْنَا أَنَّا هُمْ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا

ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن امیہ، سعید مقبری، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نجدہ بن عامر حروری نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے غلام اور عورت کے بارے میں پوچھنے کے لئے لکھا کہ اگر وہ دونوں

مال غنیمت کی تقسیم کے وقت موجود ہوں تو کیا انہیں حصہ دیا جائے گا اور بچوں کے قتل کے بارے میں اور یتیم کے بارے میں پوچھا کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے اور ذوی القربی کے بارے میں کہ وہ کون ہے تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزید سے کہا اس کی طرف لکھو اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ وہ حماقت میں واقع ہو جائے گا تو اس کا جواب نہ لکھتا لکھو تو نے عورت اور غلام کے بارے میں مجھ سے پوچھنے کے لئے لکھا کہ اگر وہ مال غنیمت کی تقسیم کے وقت موجود ہوں تو کیا انہیں بھی کچھ ملے گا ان کے لئے سوائے عطیہ کے کوئی حصہ نہیں ہے اور تو نے مجھ سے بچوں کے قتل کے بارے میں پوچھنے کے لئے لکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قتل نہیں کیا اور تو بھی انہیں قتل نہ کر سوائے اس کے کہ تجھے وہ علم ہو جائے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کو اس بچے کے بارے میں علم ہو گیا تھا جنہیں انہوں نے قتل کیا اور تو نے مجھ سے یتیم کے بارے میں پوچھنے کے لئے لکھا کہ یتیم سے یتیمی کب ختم ہوتی ہے یتیم سے یتیمی کا نام اس کے بالغ ہونے تک ختم نہیں ہوتا اور سمجھ کے آثار کے نمودار ہونے تک اور تو نے مجھ سے ذوالقربی کے بارے میں پوچھنے کے لئے لکھا کہ وہ کون ہیں ہمارا خیال تھا کہ وہ ہم ہیں لیکن ہماری قوم نے ہمارے بارے میں اس بات کا انکار کر دیا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، اسمعیل بن امیہ، سعید مقبری، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 190

راوی: عبدالرحمن بن بشر عبدی، سفیان، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابوسعید، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز

و حَدَّثَنَاه عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِطُولِهِ

عبدالرحمن بن بشر عبدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابوسعید، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس کو لکھا اور پھر آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

راوی : عبدالرحمن بن بشر عبدی، سفیان، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابوسعید، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 191

راوی: اسحاق بن ابراهیم، وهب، ابن جریر، ابن حازم، یزید بن هرمز، حضرت یزید بن هرمز

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ أَرُدَّهُ عَنْ نَتْنٍ يَقَعُ فِيهِ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مَنْ هُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ نَحْنُ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَسَأَلْتَ عَنْ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَدُفِعَ إِلَيْهِ مَالُهُ فَقَدْ انْقَضَى يُتْمُهُ وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنْ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ وَسَأَلْتَ عَنْ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

اسحاق بن ابراہیم، وہب، ابن جریر، ابن حازم، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح لکھا اور اس میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا جب انہوں نے اس کے خط کو پڑھا اور اس کا جواب لکھا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا اللہ کی قسم اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ وہ بدبو یعنی کسی برے کام میں پڑ جائے گا تو میں اس کی طرف جواب نہ لکھتا اور نہ اس کی آنکھیں خوش ہوتیں پس ابن عباس نے نجدہ کی طرف لکھا کہ تو نے ان ذوی القربی کے حصہ کے بارے میں پوچھا جن کا اللہ نے ذکر فرمایا کہ وہ کون ہیں ہم نے خیال کیا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرابت داروں سے ہم لوگ ہی مراد ہیں لیکن ہماری قوم نے ہمارے اس خیال کو ماننے سے انکار کر دیا اور تو نے یتیم کے بارے میں پوچھا ہے کہ اس کی مدت یتیمی کب ختم ہوتی ہے جب وہ نکاح کے قابل ہو جائے اور اس سے سمجھداری محسوس ہونے لگے تو اس کا مال اس کے حوالے کر دیا جائے تو اس کی مدت یتیمی ختم ہو جاتی ہے اور تو نے پوچھا ہے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کسی کو بھی قتل نہیں کیا اور تو بھی ان میں سے کسی کو بھی قتل نہ کر سوائے اس کے کہ تجھے ان کے بارے میں وہی علم ہو جائے جو خضر علیہ السلام کو بچے کے بارے میں اس کے قتل کے وقت ہوا تھا اور تو نے عورت اور

غلام کے بارے میں پوچھا کیا ان کا حصہ مقرر شدہ ہے جب وہ جنگ میں شریک ہوں تو ان کے لئے کوئی مقرر شدہ حصہ مال غنیمت میں سے نہیں سوائے اس کے کہ لوگوں کے مال غنیمت میں سے انہیں کچھ بطور ہدیہ وعطیہ دیدیا جائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وہب، ابن جریر، ابن حازم، یزید بن ہرمز، حضرت یزید بن ہرمز

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 192

راوی: ابو کریب، ابواسامة، زائدہ، سلیمان، اعمش، مختار بن صیفی، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز

وحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُتِمَّ الْقِصَّةَ كَإِتْمَامِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ

ابو کریب، ابواسامة، زائدہ، سلیمان، اعمش، مختار بن صیفی، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا اور پھر کچھ حدیث ذکر کی اور پورا قصہ ذکر نہیں کیا جیسا کہ دوسری حدیثوں میں ذکر کیا گیا۔

راوی : ابو کریب، ابواسامة، زائدہ، سلیمان، اعمش، مختار بن صیفی، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 193

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ انصاریہ، حضرت ام عطیہ انصاریہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ فَأَصْنَعُ لَهُمْ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ انصاریہ، حضرت ام عطیہ انصاریہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں گئی میں مجاہدین کے پیچھے والے خیموں میں رہتی تھی اور ان کے لئے کھانا

بناتی اور زخمیوں کو دوا دیتی اور بیماروں کی عیادت کرتی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ انصاریہ، حضرت ام عطیہ انصاریہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والی عورتوں کو بطور عطیہ دینے اور غنیمت میں حصہ مقرر نہ کرنے کا حکم اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 194

راوی: عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حضرت ہشام بن حسان

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حضرت ہشام بن حسان نے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حضرت ہشام بن حسان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 195

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید، حضرت ابواسحق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقَى قَالَ فَلَقِيتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَقَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ فَقُلْتُ فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَالَ ذَاتُ الْعُسَيْرِ أَوْ الْعُشَيْرِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید، حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبداللہ بن یزید لوگوں کو استسقاء کی نماز پڑھانے نکلے تو انہوں نے دو رکعتیں پڑھائیں پھر بارش کی دعا مانگی راوی کہتے ہیں کہ اس دن میری ملاقات

حضرت زید بن ارقم سے ہوئی اور میرے اور ان کے درمیان ایک آدمی کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا تو میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے غزوات میں شرکت کی انہوں نے کہا انیس غزوات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کتنے غزوات میں ان کے ساتھ تھے تو انہوں نے کہا سترہ غزوات میں، میں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلا غزوہ کونسا تھا انہوں نے کہا ذَاتُ الْعُسَيرِ یا انہوں نے کہا ذَاتُ الْعُشَيْرِ۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عبد اللہ بن یزید، حضرت ابو اسحق

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 196

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، زہیر، ابواسحاق، زید بن ارقم، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ سَمِعَهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَحَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً لَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، زہیر، ابو اسحاق، زید بن ارقم، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں شرکت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد ایک حج کیا حجۃ الوداع کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کوئی حج نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، زہیر، ابو اسحاق، زید بن ارقم، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 197

راوی: زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا مَنَعَنِي أَبِي فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ

اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انیس غزوات میں شریک تھا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر اور احد کے غزووں میں شریک نہیں ہوا کیونکہ مجھے میرے باپ نے روک دیا تھا تو جب حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوگئے تو پھر میں کسی بھی غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا۔

راوی : زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 198

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سعید بن محمد جرمی، ابوتمیلہ، حسین بن واقد، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَاتَلَ فِي ثَمَانٍ مِنْهُنَّ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ مِنْهُنَّ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سعید بن محمد حرمی، ابوتمیلہ، حسین بن واقد، حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انیس غزوات میں شریک ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان انیس غزوات میں سے آٹھ غزوات میں قتال کیا ابو بکر نے مِنْهُنَّ کا لفظ نہیں کہا اور انہوں نے اپنی حدیث میں عن کی جگہ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سعید بن محمد حرمی، ابوتمیلہ، حسین بن واقد، حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 199

راوی: احمد بن حنبل، معتمر، ابن سلیمان، کہمس، ابن بریدہ، حضرت ابن بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً

احمد بن حنبل، معتمر، ابن سلیمان، کہمس، ابن بریدہ، حضرت ابن بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سولہ غزوات میں شرکت کی۔

راوی: احمد بن حنبل، معتمر، ابن سلیمان، کہمس، ابن بریدہ، حضرت ابن بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 200

راوی: محمد بن عباد، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُا غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنْ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا اور جو لشکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے ان میں میں نو مرتبہ نکلا ایک مرتبہ ہمارے سپہ سالار حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور ایک مرتبہ ہمارے سپہ سالار حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی: محمد بن عباد، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 201

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي كِلْتَيْهِمَا سَبْعَ غَزَوَاتٍ

قتیبہ بن سعید، حاتم، اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ ان دونوں حدیثوں میں بھی غزوات کا ذکر ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم

غزوئہ ذات الرقاع کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

غزوئہ ذات الرقاع کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 202

راوی: ابوعامر، عبداللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء ہمدانی، ابی عامر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ قَالَ فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا فَنَقِبَتْ قَدَمَايَ وَسَقَطَتْ أَظْفَارِي فَكُنَّا نَلُفُّ عَلَى أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نُعَصِّبُ عَلَى أَرْجُلِنَا مِنْ الْخِرَقِ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثَ أَبُو مُوسَى بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ كَرِهَ ذَلِكَ قَالَ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ أَفْشَاهُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَزَادَنِي غَيْرُ بُرَيْدٍ وَاللَّهُ يُجْزِي بِهِ

ابوعامر، عبداللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء ہمدانی، ابی عامر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے اور ہم چھ چھ آدمیوں کے حصہ میں ایک اونٹ تھا جس پر ہم باری باری سوار ہوتے تھے جس سے ہمارے پاؤں زخمی ہو گئے میرے پاؤں پر چیتھڑے لپٹتے تھے جس کی وجہ سے اس غزوہ کا نام ذات الرقاع رکھ دیا گیا ابوبردہ نے کہا ابوموسی نے یہ حدیث بیان کی پھر اس کی روایت کو اس طرح ناپسند کرتے ہوں ابواسامہ نے کہا برید کے علاوہ باقی راویوں نے یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ اللہ اس محنت کا اجر وثواب عطا کرے گا۔

راوی: ابوعامر، عبداللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء ہمدانی، ابی عامر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ میں کافر سے مدد طلب کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں کافر سے مدد طلب کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 203

راوی: زهیربن حرب، عبدالرحمن بن مهدی، مالك، ابوطاهر، سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الْفُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ بَدْرٍ فَلَمَّا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبَرَةِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ قَدْ كَانَ يُذْكَرُ مِنْهُ جُرْأَةٌ وَنَجْدَةٌ فَفَرِحَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُ فَلَمَّا أَدْرَكَهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ لِأَتَّبِعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالشَّجَرَةِ أَدْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَدْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلِقْ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، مالک، ابوطاہر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کی طرف نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حرہ الوبرہ سے چار میل کے فاصلہ پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک آدمی ملا جس کی اجرت و بہادری کا تذکرہ کیا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اسے دیکھا تو خوش ہوئے جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لئے آیا ہوں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دشمن سے لڑوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مال غنیمت میں مجھے بھی کچھ حصہ دیا جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہے اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ جا میں مشرک سے ہرگز مدد نہیں مانگوں گا سیدہ فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ

وسلم آگے چلے یہاں تک کہ ہم مقام شجرہ پہنچے تو وہی شخص پھر حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہی بات کہی جو اس نے پہلی مرتبہ کہی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے وہی فرمایا جو پہلی مرتبہ فرمایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ جا میں ہرگز کسی مشرک سے مدد طلب نہیں کروں گا وہ پھر لوٹ گیا اور پھر مقام بیداء پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات کہی جو پہلی مرتبہ کہہ چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے اس نے عرض کیا جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلو۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، مالک، ابوطاہر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 204

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِيَانِ الْحِزَامِيَّ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ عَمْرٌو رِوَايَةً النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ لِكَافِرِهِمْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس معاملہ یعنی خلافت یا حکومت میں قریش کے تابع ہیں مسلمان قریشی مسلمانوں کے اور کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 205

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی احادیث ذکر کیں ان میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس معاملہ میں یعنی خلافت وحکومت میں قریش کے تابع ہیں مسلمان قریشی مسلمانوں کے تابع ہیں اور کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 206

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

یحیی بن حبیب حارثی، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ بھلائی اور برائی میں قریش کی پیروی کرنے والے ہیں۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 207

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، عاصم بن محمد بن زید، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْ النَّاسِ اثْنَانِ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، عاصم بن محمد بن زید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ معاملہ یعنی خلافت وسرداری ہمیشہ قریش میں ہی رہے گی اگرچہ لوگوں میں دو افراد ہی باقی ہوں

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، عاصم بن محمد بن زید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 208

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، جابر بن سمرۃ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ح و حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَنْقَضِي حَتَّى يَمْضِيَ فِيهِمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، جابر بن سمرۃ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا یہ امر یعنی خلافت اس وقت تک ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ ان میں بارہ خلفاء گزر جائیں پھر آپ نے آہستہ آواز سے گفتگو کی جو مجھ پر پوشیدہ رہی

تو میں نے اپنے باپ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا وہ خلفاء قریش سے ہوں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، جابر بن سمرۃ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 209

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَا وَلِيَهُمْ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ أَبِي مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے لوگوں کا معاملہ یعنی خلافت اس وقت تک باقی رہے گی جب تک ان میں بارہ خلفاء ان کے حاکم رہیں گے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایسی بات فرمائی جو مجھ پر مخفی و پوشیدہ رہی تو میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا کہ یہ سب خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 210

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں لیکن اس میں

یہ نہیں کہ لوگوں کا معاملہ خلافت ہمیشہ جاری رہے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 211

راوی: ھداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسلام بارہ خلفاء کے پورے ہونے تک غالب رہے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کلمہ ارشاد فرمایا جسے میں نہ سمجھ سکا تو میں نے اپنے باپ سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا انہوں نے کہا سب خلفاء قریش سے ہوں گے۔

راوی : ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 212

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، داد، شعبی، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، داد، شعبی، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اسلام کا معاملہ بارہ خلفاء کے پورا ہونے تک غالب رہے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی بات فرمائی جسے میں سمجھ نہ سکا تو میں نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا سب خلفاء قریشی خاندان سے ہوں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، داد، شعبی، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 213

راوی: نصر بن علی جھضمی، یزید بن زریع، ابن عون، احمد بن عثمان نوفلی، ازھر، ابن عون، شعبی، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً صَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، ابن عون، احمد بن عثمان نوفلی، ازہر، ابن عون، شعبی، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے چلا اور میرے ساتھ میرے والد تھے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا یہ دین ہمیشہ بارہ خلفاء کے پورا ہونے تک غالب وبلند رہے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کلمہ ارشاد فرمایا لیکن لوگوں نے مجھے سننے نہ دیا تو میں نے اپنے باپ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تو انہوں نے کہا سب خلفاء قریش کے خاندان سے ہوں گے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریع، ابن عون، احمد بن عثمان نوفلی، ازہر، ابن عون، شعبی، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 214

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمعیل، مسمار، حضرت عامر بن سعد ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَنْ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رُجِمَ الْأَسْلَمِيُّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عُصَيْبَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَتِحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى أَوْ آلِ كِسْرَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، مسمار، حضرت عامر بن سعد ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے غلام نافع کی ذریعہ جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے خبر دیں کسی ایسی حدیث کی جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو تو مجھے جوابا لکھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جمعہ کی شام کو جس دن ماعز اسلمی کو رجم کیا گیا سنا، دین ہمیشہ قائم وباقی رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے یا تم پر بارہ خلفاء حاکم ہو جائیں اور وہ سب کے سب قریش سے ہوں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کسری یا اولاد کسری کے سفید محل کو فتح کرے گی اور مزید میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ قیامت کے قریب کذاب ظاہر ہوں گے پس تم ان سے بچتے رہنا اور مزید سنا کہ جب اللہ تم میں سے کسی کو کوئی بھلائی عطا کرے تو اپنے اوپر اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے کی ابتدا کرو اور یہ بھی سنا کہ میں حوض پر آگے بڑھنے والا ہوں گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمعیل، مسمار، حضرت عامر بن سعد ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں ہونے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 215

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، مسمار، عامر بن سعد، حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ سَمُرَةَ الْعَدَوِيِّ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَاتِمٍ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، مسمار، عامر بن سعد، حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے ابن سمرہ صلی اللہ علیہ وسلم عدسی کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی احادیث بیان کریں تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا پھر اوپر حاتم کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، مسمار، عامر بن سعد، حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلیفہ مقرر کرنے اور اس کو چھوڑنے کے بیان میں ...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے اور اس کو چھوڑنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 216

راوی : ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ھشام، ابن عروہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ وَقَالُوا جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَالَ رَاغِبٌ وَرَاهِبٌ قَالُوا اسْتَخْلِفْ فَقَالَ أَتَحَمَّلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا لَوَدِدْتُ أَنَّ حَظِّي مِنْهَا الْكَفَافُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِي فَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَإِنْ أَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام، ابن عروہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب میرا باپ یعنی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زخمی کیا گیا تو میں اس وقت موجود تھا لوگوں نے ان کی تعریف کی اور کہنے لگے اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہتر بدلہ عطا فرمائے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی رحمت کی امید کرنے والا

ہوں اور اس سے ڈرنے والا ہوں لوگوں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلیفہ مقرر فرما دیں تو آپ نے کہا کیا میں تمہارے معاملات کا بوجھ زندہ اور مرنے دونوں صورتوں میں برداشت کروں میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اس معاملہ خلافت سے میرا حصہ برابر ہو جائے نہ یہ مجھ پر بوجھ ہو اور نہ میرے لئے نفع اگر میں خلیفہ مقرر کروں تو تحقیق ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے بہتر وافضل تھے جنہوں نے خلیفہ نامزد کیا اور اگر میں تمہیں تمہارے حال پر چھوڑ دوں تو تمہیں اس حال میں مجھ سے بہتر وافضل اشرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا تھا عبداللہ نے کہا جب آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا تو میں جان گیا کہ آپ کسی کو خلیفہ نامزد نہیں فرمائیں گے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، ابن عروہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے اور اس کو چھوڑنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 217

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحق، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحَقُ وَعَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ أَعَلِمْتَ أَنَّ أَبَاكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِيَفْعَلَ قَالَتْ إِنَّهُ فَاعِلٌ قَالَ فَحَلَفْتُ أَنِّي أُكَلِّمُهُ فِي ذَلِكَ فَسَكَتُّ حَتَّى غَدَوْتُ وَلَمْ أُكَلِّمْهُ قَالَ فَكُنْتُ كَأَنَّمَا أَحْمِلُ بِيَمِينِي جَبَلًا حَتَّى رَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلَنِي عَنْ حَالِ النَّاسِ وَأَنَا أُخْبِرُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَآلَيْتُ أَنْ أَقُولَهَا لَكَ زَعَمُوا أَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَإِنَّهُ لَوْ كَانَ لَكَ رَاعِي إِبِلٍ أَوْ رَاعِي غَنَمٍ ثُمَّ جَائَكَ وَتَرَكَهَا رَأَيْتَ أَنْ قَدْ ضَيَّعَ فَرِعَايَةُ النَّاسِ أَشَدُّ قَالَ فَوَافَقَهُ قَوْلِي فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِنِّي لَئِنْ لَا أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدْ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَعْدِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا وَأَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحاق، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ میں حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے کہا کہ کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے باپ کسی کو خلیفہ مقرر نہیں فرما رہے میں نے کہا وہ اس طرح نہیں کریں گے حضرت حفصہ نے کہا وہ اسی طرح کرنے والے ہیں پس میں نے قسم اٹھالی کہ میں آپ سے اس بارے میں گفتگو کروں گا پھر میں خاموش رہا یہاں تک کہ میں نے صبح کی اس حال میں کہ آپ سے گفتگو نہ کی اور میں قسم اٹھانے کی وجہ سے اس طرح ہو گیا تھا کہ میں اپنے ہاتھ پر پہاڑ اٹھاتا ہوں یہاں تک کہ میں لوٹا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے لوگوں کے بارے میں پوچھا اور میں نے آپ کو بتایا پھر میں نے عرض کیا میں نے لوگوں کو بات کرتے ہوئے سنا تو میں نے قسم اٹھالی کہ وہ بات میں آپ کے سامنے عرض کروں گا کہ انہوں نے گمان کر لیا ہے کہ آپ خلیفہ نامزد نہیں کرنے والے ہیں اور اگر آپ کے اونٹوں یا بکریوں کے لئے کوئی چرواہا ہو پھر وہ انہیں چھوڑ کر آپ کے پاس آجائے تو آپ یہی خیال کریں گے کہ اس نے ضائع کر دیا ہے اور لوگوں کی نگہداشت اس سے زیادہ ضروری ہے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری بات کی موافقت کی اور کچھ دیر تک سر جھکائے ہوئے سوچتے رہے پھر میری طرف سر اٹھا کر فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت فرمائے گا اور اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر نہ کروں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کسی کو خلیفہ نامزد نہیں کیا تھا اور اگر میں خلیفہ مقرر کروں تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقرر فرما چکے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا تو میں نے معلوم کر لیا کہ وہ ایسے نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ سے تجاوز کر جائیں اور وہ کسی کو خلیفہ مقرر نہیں فرمائیں گے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، محمد بن رافع، عبد بن حمید، اسحق، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امارت کے طلب کرنے اور اس کی حرص کرنے سے روکنے کے بیان میں ...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

امارت کے طلب کرنے اور اس کی حرص کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 218

راوی: شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرة

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ

مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت کا سوال مت کرنا کیونکہ اگر تجھے تیرے سوال کے بعد یہ عطا کر دی گئی تو تم اسکے سپرد کر دیے جاؤ گے اور اگر یہ تجھے مانگے بغیر عطا کی گئی تو تیری اس معاملہ میں مدد کی جائے گی۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرۃ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

امارت کے طلب کرنے اور اس کی حرص کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 219

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، یونس، علی بن حجر سعدی، هشیم، یونس، منصور، حمید، ابوکامل جحدری، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، یونس بن عبید، هشام بن حسان، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ يُونُسَ ح وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحُمَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ كُلُّهُمْ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، یونس، علی بن حجر سعدی، ہشیم، یونس، منصور، حمید، ابوکامل جحدری، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، یونس بن عبید، ہشام بن حسان، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ، مختلف اسناد سے یہی حدیث حضرت عبدالرحمن بن سمرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جریر کی حدیث ہی طرح روایت کی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، یونس، علی بن حجر سعدی، ہشیم، یونس، منصور، حمید، ابوکامل جحدری، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، یونس بن عبید، ہشام بن حسان، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

امارت کے طلب کرنے اور اس کی حرص کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 220

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُولَ اللهِ أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللهِ لَا نُوَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور دو آدمی میرے چچا کے بیٹوں میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو ان دو آدمیوں میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملک عطا کئے ہیں ان میں سے کسی ملک کے معاملات ہمارے سپرد کر دیں اور دوسرے نے بھی اسی طرح کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم ہم اس کام پر اس کو مامور نہیں کرتے جو اس کا سوال کرتا ہو یا اس کی حرص کرتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

امارت کے طلب کرنے اور اس کی حرص کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 221

راوی : عبیداللہ بن سعید، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، حمید بن ھلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ وَقَدْ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ

فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ انْزِلْ وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْئِ فَتَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَائُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَائُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا الْقِيَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذٌ أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي

عبید اللہ بن سعید، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آیا اور میرے ساتھ اشعریوں میں سے دو آدمی تھے ان میں سے ایک میری دائیں طرف اور دوسرا میری بائیں طرف اور ان دونوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی عہدے کا سوال کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک فرمارہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوموسی! یا فرمایا اے عبداللہ بن قیس! تم کیا کہتے ہو میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے کہ ان دونوں نے اپنے دل کی بات پر مجھے مطلع نہیں کیا تھا اور نہ میں جان سکا کہ یہ منصب وعہدہ طلب کریں گے ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ گویا میں دیکھتا ہوں کہ مسواک کو جو ہونٹ کے نیچے گھس چکی ہے کہ ہم اسے کسی منصب وعہدہ پر عامل مقرر نہیں کریں گے جو اس کا ارادہ رکھنے والا ہوگا لیکن اے ابوموسی یا فرمایا اے عبداللہ بن قیس تو جا اور انہیں یمن بھیج دیا پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل کو بھیجا پس جب یہ ابوموسی کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا اترئے اور ان کے لئے ایک گدا بچھا دیا اور ان کے پاس اس وقت آدمی بندھا ہوا تھا حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یہ کون ہے انہوں نے کہا یہ یہودی تھا پھر مسلمان ہوگیا پھر اپنے پرانے دین کی طرف لوٹ گیا اور یہودی ہوگیا حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے مطابق قتل نہ کر دیا جائے حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ تشریف رکھیں ہم اسے قتل کرتے ہیں حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین مرتبہ فرمایا میں اس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے مطابق قتل نہ کر دیا جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اور اسے قتل کیا گیا پھر ان دونوں اصحاب میں رات کے قیام کے بارے میں مذاکرہ ہوا تو حضرت معاذ رضی اللہ نے فرمایا میں سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں اور میں اپنی نیند میں بھی اسی اجر وثواب کی امید رکھتا ہوں جو اپنے قیام میں ثواب کی امید رکھتا ہوں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان، قرۃ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بلاضرورت امارت کے طلب کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

بلاضرورت امارت کے طلب کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 222

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابوشعیب، ابن لیث، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکر بن عمر، حارث بن یزید حضرمی، ابن حجیرہ، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةُ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا

عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابوشعیب، ابن لیث، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکر بن عمر، حارث بن یزید حضرمی، ابن حجیرہ، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عامل نہ بنائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک میرے کندھے پر مار کر فرمایا اے ابوذر تو کمزور ہے اور یہ امارت امانت ہے اور یہ قیامت کے دن کی رسوائی اور شرمندگی ہے سوائے اس کے جس نے اس کے حقوق پورے کئے اور اس بارے میں جو اس کی ذمہ داری تھی اس کو ادا کیا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابوشعیب، ابن لیث، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکر بن عمر، حارث بن یزید حضرمی، ابن حجیرہ، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

بلاضرورت امارت کے طلب کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 223

راوی: زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، زهیر، عبدالله بن یزید سعدی، ابن ابی ایوب، عبیدالله بن ابی جعفر قرشی، سالم

بن ابی سالم جیشانی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، عبداللہ بن یزید سعدی، ابن ابی ایوب، عبیداللہ بن ابی جعفر قرشی، سالم بن ابی سالم جیشانی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تجھے ضعیف وناتواں خیال کرتا ہوں اور میں تیرے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں تم دو آدمیوں پر بھی حاکم نہ بننا اور نہ مال یتیم کا والی بننا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، عبداللہ بن یزید سعدی، ابن ابی ایوب، عبیداللہ بن ابی جعفر قرشی، سالم بن ابی سالم جیشانی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 224

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن دینار، ابن نمیر، ابوبکر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن دینار، ابن نمیر، ابوبکر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصاف کرنے والے رحمن کے دائیں جانب اور اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ کے دونوں دائیں ہاتھ ہیں یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنی رعایا اور اہل وعیال میں عدل وانصاف کرتے ہوں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن دینار، ابن نمیر، ابوبکر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 225

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، حرملہ، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ كَيْفَ كَانَ صَاحِبُكُمْ لَكُمْ فِي غَزَاتِكُمْ هَذِهِ فَقَالَ مَا نَقَمْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِنْ كَانَ لَيَمُوتُ لِلرَّجُلِ مِنَّا الْبَعِيرُ فَيُعْطِيهِ الْبَعِيرَ وَالْعَبْدُ فَيُعْطِيهِ الْعَبْدَ وَيَحْتَاجُ إِلَى النَّفَقَةِ فَيُعْطِيهِ النَّفَقَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا يَمْنَعُنِي الَّذِي فَعَلَ فِي مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخِي أَنْ أُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، حرملہ، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کچھ پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو سیدہ نے فرمایا تم کن لوگوں میں سے ہو میں نے عرض کیا اہل مصر میں سے ایک آدمی ہوں تو سیدہ نے فرمایا تمہارا ساتھی تمہارے ساتھ غزوہ میں کیسے پیش آتا ہے میں نے عرض کیا ہم نے اس میں کوئی ناگوار بات نہیں پائی اگر ہم میں سے کسی آدمی کا اونٹ مر جائے تو وہ اسے اونٹ عطا کرتا ہے اور غلام کے بدلے غلام عطا کرتا ہے اور جو خرچ کا محتاج ہو اسے خرچہ عطا کرتا ہے سیدہ نے فرمایا مجھے وہ معاملہ اس حدیث کے بیان کرنے سے نہیں روک سکتا جو اس نے میرے بھائی محمد بن ابو بکر سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے میرے اس گھر میں فرمایا اے اللہ میری اس امت میں سے جس کو ولایت دی جائے اور وہ ان پر سختی کرے تو تو اس پر سختی کر اور میری امت میں سے جس کو کسی معاملہ کو والی بنایا جائے وہ ان سے نرمی کرے تو تو بھی اس پر نرمی کر۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، حرملہ، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 226

راوی : محمد بن حاتم، ابن مهدی، جریج، ابن حازم، حرملہ مصری، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن حاتم، ابن مہدی، جریج، ابن حازم، حرملہ مصری، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث دوسری سند سے نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، جریج، ابن حازم، حرملہ مصری، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 227

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ

وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور تم سب سے ان کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا پس وہ امیر جو لوگوں کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور جو آدمی اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے اس سے ان کے بارے میں سوال کی جائے اور عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کی اولاد کی ذمہ دار ہے اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا اور غلام اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا آگاہ رہو تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 228

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، ابن مثنی، خالد بن حارث، عبیداللہ بن سعید، یحیی قطان، عبیداللہ بن عمر، ابوربیع، ابوکامل، حماد بن زید، زهیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، هارن بن سعید ایلی، ابن وهب، اسامه، نافع،

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، ابن مثنی، خالد بن حارث، عبید اللہ بن سعید، یحیی قطان، عبید اللہ بن عمر، ابو ربیع، ابو کامل، حماد بن زید، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ہارن بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر، لیث، نافع، اسی حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، ابن مثنی، خالد بن حارث، عبید اللہ بن سعید، یحیی قطان، عبید اللہ بن عمر، ابو ربیع، ابو کامل، حماد بن زید، زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ہارن بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، نافع،

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 229

راوی : ابواسحق، حسن بن بشر، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ

ابو اسحاق، حسن بن بشر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو اسحق، حسن بن بشر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 230

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَدْ قَالَ الرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنے باپ کے مال کا ذمہ دار ہے اور اس سے اسکی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 231

راوی: احمد بن عبدالرحمن، ابن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، بسر بن سعید، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى

احمد بن عبدالرحمن، ابن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، بسر بن سعید، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : احمد بن عبدالرحمن، ابن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، بسر بن سعید، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 232

راوی: شیبان بن فروخ، ابواشہب، حسن، عبیداللہ بن زیاد، معقل بن یسار مزنی، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي

حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

شیبان بن فروخ، ابواشہب، حسن، عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار مزنی، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مرض وفات میں عیادت کے لئے گئے تو حضرت معقل نے کہا میں تجھ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اگر میں جانتا کہ میری زندگی باقی ہے تو میں بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس بندہ کو اللہ نے رعیت پر ذمہ دار بنایا ہو اور جس دن وہ مرے خیانت کرنے والا ہو اپنی رعایا کے ساتھ تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابواشہب، حسن، عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار مزنی، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 233

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، یونس، حسن بن زیاد، معقل بن یسار، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ وَزَادَ قَالَ أَلَّا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْ لَمْ أَكُنْ لِأُحَدِّثَكَ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، یونس، حسن بن زیاد، معقل بن یسار، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن زیاد معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور وہ تکلیف میں تھے باقی حدیث اسی طرح ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ ابن زیاد نے کہا آپ نے یہ حدیث آج سے پہلے کیوں نہ بیان کی؟ معقل نے فرمایا میں نے تیرے لئے بیان نہ کی یا فرمایا میں تجھے یہ بیان نہ کرتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، یونس، حسن بن زیاد، معقل بن یسار، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 234

راوی : ابوغسان سمعی، اسحاق بن ابراهیم، محمد بن مثنی، اسحق، معاذ بن هشام، قتادة، ابوملیح، عبیداللہ بن

زیاد، حضرت ابوالملیح

وحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ دَخَلَ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ الْجَنَّةَ

ابوغسان سمعی، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحاق، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو ملیح، عبید اللہ بن زیاد، حضرت ابوالملیح سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار کی بیماری میں ان کے پاس آیا تو اس سے حضرت معقل نے فرمایا میں تجھے ایک حدیث بیان کرنے والا ہوں اور اگر میں مرض موت میں مبتلا نہ ہوتا تو میں یہ حدیث تجھے بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس آدمی کو مسلمانوں کے کسی معاملہ کا حاکم بنایا جائے پھر وہ ان کی خیر خواہی اور بھلائی کے لئے جدوجہد نہ کرے تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

راوی : ابوغسان سمعی، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحق، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو ملیح، عبید اللہ بن زیاد، حضرت ابوالملیح

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 235

راوی : عقبہ بن مکرم، یعقوب بن اسحق، سوادہ بن ابی اسود، ابومعقل بن یسار، عبید اللہ بن زیاد، حضرت ابواسود

وحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ مَرِضَ فَأَتَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلٍ

عقبہ بن مکرم، یعقوب بن اسحاق، سوادہ بن ابی اسود، ابو معقل بن یسار، عبید اللہ بن زیاد، حضرت ابواسود سے روایت ہے کہ حضرت معقل بن یسار بیمار ہوئے تو ان کے پاس عبید اللہ بن زیادہ ان کی عیادت کے لیے آیا باقی حدیث حسن کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : عقبہ بن مکرم، یعقوب بن اسحق، سوادہ بن ابی اسود، ابو معقل بن یسار، عبید اللہ بن زیاد، حضرت ابواسود

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 236

راوی: شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، عائذ بن عمرو، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ اجْلِسْ فَإِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ إِنَّمَا كَانَتْ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِي غَيْرِهِمْ

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، عائذ بن عمرو، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب رسول میں سے حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس گئے تو فرمایا اے بیٹے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے برے ذمہ داروں میں سے ظالم بادشاہ ہے تو اس بات سے بچنا کہ تو ان میں سے ہو تو ابن زیاد نے ان سے کہا تشریف رکھیں۔ تم تو اصحاب محمد کا تلچھٹ ہو، تو عائذ رضی اللہ نے کہا: کیا اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی تلچھٹ ہے بے شک تلچھٹ تو ان کے بعد یا ان کے غیر میں ہو گا۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، حسن، عائذ بن عمرو، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 237

راوی: زهیر بن حرب، اسمعیل بن ابراهیم، ابوحیان، ابی زرعة، ابوهریره، حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ

أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوحیان، ابی زرعۃ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور مال غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا اور اس کی مذمت بیان کی اور اس کو بڑا معاملہ قرار دیا پھر فرمایا میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں آتا ہوا نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر اونٹ سوار ہو گا جو بڑبڑا رہا ہو گا اور وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری مدد کریں تو میں کہوں گا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں تحقیق میں تجھے پہنچا چکا میں تم میں کسی کو اس حال میں نہ پاؤں گا کہ وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی گردن پر سوار گھوڑا ہنہناتا ہو گا وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری مدد کریں میں کہوں گا میں تیرے معاملہ میں کسی چیز کا مالک نہیں ہوں تحقیق میں تجھ تک پہنچا چکا ہوں میں تم سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئے کہ اس کی گردن پر سوار بکری منمنا رہی ہو وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری مدد کریں میں کہوں گا کہ میں تیرے معاملہ میں کسی چیز کا مالک نہیں ہوں تحقیق میں تجھے پیغام حق پہنچا چکا ہوں میں تم سے کسی کو نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئے کہ اس کی گردن پر چیخنے والی کوئی جان ہو تو وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری مدد کریں میں کہوں گا میں تیرے معاملہ میں کسی چیز کا مالک نہیں ہوں تحقیق میں پیغام حق پہنچا چکا ہوں میں تم سے کسی کو نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئے کہ اس کی گردن پر لدے ہوئے کپڑے حرکت کر رہے ہوں تو وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری مدد کریں میں کہوں گا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تجھے پیغام حق پہنچا چکا ہوں میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر سونا چاندی لدا ہوا ہو گا وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری مدد کریں میں کہوں گا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تجھے اللہ کے احکام پہنچا چکا ہوں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ابوحیان، ابی زرعۃ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 238

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابوحیان، زهیر بن حرب، جریر، ابوحیان، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعة، ابوهریرہ

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَعُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، ابوحیان، زہیر بن حرب، جریر، ابوحیان، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعة، ابوہریرہ، اسی حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، ابوحیان، زہیر بن حرب، جریر، ابوحیان، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعة، ابوہریرہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکم عادل کی فضیلت اور ظالم حاکم کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 239

راوی : احمد بن سعید بن صخر دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، یحیی بن سعید، ابوزرعةبن عمرو بن جریر، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بَعْدَ ذَلِكَ يُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَنَا بِنَحْوِ مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ أَيُّوبُ

احمد بن سعید بن صخر دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، یحیی بن سعید، ابوزرعةبن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت میں خیانت کرنے کا ذکر فرمایا تو اس کی سزا کی سختی کو بیان فرمایا باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : احمد بن سعید بن صخر دارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، یحیی بن سعید، ابوزرعةبن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 240

راوی : احمد بن حسن، ابن خراش، ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعة، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

احمد بن حسن، ابن خراش، ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعة، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : احمد بن حسن، ابن خراش، ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعة، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 241

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زھری، عروہ، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْأَسْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ قَالَ عَمْرٌو وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا لِي أُهْدِيَ لِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ عَامِلٍ أَبْعَثُهُ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ فِي بَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى يَنْظُرَ أَيُهْدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَنَالُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٌ تَيْعِرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ ثُمَّ

قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو اسد میں سے ایک آدمی کو زکوۃ وصول کرنے کے لئے عامل مقرر فرمایا جسے ابن تبیہ کہا جاتا تھا جب وہ واپس آیا تو اس نے کہا یہ تمہارے لئے اور یہ میرے لئے ہے جو مجھے ہدیہ دیا گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا عامل کا کیا حال ہے جسے میں نے بھیجا وہ آکر کہتا ہے کہ یہ تمہارے لئے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے اس نے اپنے باپ یا ماں کے گھر میں بیٹھے ہوئے کا انتظار کیوں نہ کیا کہ اس کو ہدیہ دیا جاتا ہے یا نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم میں سے جس نے بھی اس مال میں سے کوئی چیز لی تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے مال کو اپنی گردن پر اٹھاتا ہوگا اونٹ بڑبڑاتا ہوگا یا گائے ڈکار رہی ہوگی یا بکری منمناتی ہوگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کیا کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر دو مرتبہ فرمایا اے اللہ میں نے پیغام پہنچا دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 242

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروه، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَائَ بِالْمَالِ فَدَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَتَنْظُرَ أَيُهْدَى إِلَيْكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ قبیلہ ازد کے ایک آدمی ابن تبیہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ وصول کرنے کے لئے عامل مقرر فرمایا اس نے مال لا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یہ تمہارا مال ہے اور یہ ہدیہ ہے جو مجھے دیا گیا تو اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اپنے باپ یا ماں کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ گیا پھر ہم دیکھتے کہ تجھے ہدیہ دیا جاتا ہے یا نہیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 243

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ الْأُتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَائَ حَاسَبَهُ قَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللَّهَ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَائٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي

ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ازد کے ایک آدمی جسے تبیہ کہا جاتا تھا کہ بنو سلیم کی زکوۃ وصول کرنے کے لئے عامل مقرر فرمایا جب وہ آیا تو اس نے مال کا حساب کیا اور کہا یہ تمہارا مال ہے اور یہ ہدیہ ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اپنے باپ یا ماں کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ گیا یہاں تک کہ تیرے پاس تیرا ہدیہ لایا جاتا اگر تو سچا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا پس اللہ کی حمد و ثناء بیان فرمائی پھر فرمایا امابعد میں تم سے ایک آدمی کو کسی کام کے لئے عامل مقرر کرتا ہوں جس کا انتظام اللہ نے میرے سپرد کیا ہے وہ آتا ہے اور

کہتا ہے کہ یہ مال تمہارا ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا وہ اپنے باپ یا ماں کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ گیا یہاں تک کہ اس کے پاس اس کا ہدیہ لایا جائے اگر وہ سچا ہے اللہ کی قسم مال زکوۃ میں سے تم میں سے جو بھی بغیر حق کے کچھ بھی لیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہی مال اس پر لادا ہوا ہو گا پس تم میں سے اس شخص کو میں ضرور پہچان لوں گا کہ وہ اونٹ بڑبڑاتا ہوا یا گائے ڈکراتی ہوئی یا بکری منمناتی ہوئی اس کی گردن پر سوار ہوں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی پھر فرمایا اے اللہ کیا میں نے پیغام حق پہنچا نہ دیا ہے جسے میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے سنا ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، ابو حمید ساعدی، حضرت ابو حمید ساعدی

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 244

راوی : ابوکریب، عبدۃ، ابن نمیر، ابومعاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابن ابی عمر، سفیان، هشام، عبدہ، ابن نمیر، حضرت عبدہ اور ابن نمیر

وحَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ کُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ فَلَمَّا جَائَ حَاسَبَهُ کَمَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ تَعْلَمُنَّ وَاللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدُکُمْ مِنْهَا شَيْئًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنَايَ وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ کَانَ حَاضِرًا مَعِي

ابو کریب، عبدۃ، ابن نمیر، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام، عبدہ، ابن نمیر، حضرت عبدہ اور بن نمیر سے ہی روایت ہے کہ اسی طرح منقول ہے کہ جب وہ آدمی آیا اور اس نے حساب کیا اور ابن نمیر کی حدیث میں یہ ہے کہ تم جان لو گے اللہ کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی کچھ بھی نہیں لیتا سفیان کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا اور تم حضرت زید بن ثابت سے پوچھ لو کیونکہ وہ بھی میرے ساتھ موجود تھے۔

راوی : ابو کریب، عبدۃ، ابن نمیر، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام، عبدہ، ابن نمیر،

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 245

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، شیبانی، عبداللہ بن ذکوان، ابوزناد، عروہ بن زبیر، حضرت ابوحمید ساعدی

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ وَهُوَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَائَ بِسَوَادٍ كَثِيرٍ فَجَعَلَ يَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ فِيهِ إِلَى أُذُنِي

اسحاق بن ابراہیم، جریر، شیبانی، عبداللہ بن ذکوان، ابوزناد، عروہ بن زبیر، ابوحمید ساعدی، حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو صدقہ کی وصولی کے لئے عامل مقرر فرمایا وہ کثیر مال لے کر حاضر ہوا اور کہنے لگا یہ تمہارے لئے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی عروہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوحمید ساعدی سے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے میرے کانوں نے سنا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، شیبانی، عبداللہ بن ذکوان، ابوزناد، عروہ بن زبیر، حضرت ابوحمید ساعدی

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 246

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیرہ کندی، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمیر کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ

بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُولًا يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مِنْ الْأَنْصَارِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ وَمَا لَكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُهُ الْآنَ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَجِئْ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیرہ کندی، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمیر کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس آدمی کو ہم کس پر عامل مقرر کریں اور اس نے ہم سے ایک سوئی یا اس سے بھی کسی کم چیز کو چھپالیا تو یہ خیانت ہوگی اور وہ قیامت کے دن اسے لے کر حاضر ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک سیاہ رنگ کا آدمی انصار میں سے کھڑا ہوا گویا میں اسے ابھی دیکھ رہا ہوں تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے اپنا کام واپس لے لیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہے اس نے عرض کیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اب بھی یہی کہتا ہوں کہ تم میں سے جس کو ہم کسی کا عامل مقرر کریں تو اسے چاہئے کہ وہ ہر کم اور زیادہ چیز لے کر آئے پس اس کے بعد اسے جو دیا جائے وہ لے لے اور جس چیز سے اسے منع کیا جائے اس سے رک جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیرہ کندی، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمیر کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 247

راوی: محمد بن عبداللہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن رافع، ابواسامہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

محمد بن عبد اللہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن رافع، ابو اسامہ، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن رافع، ابو اسامہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سرکاری ملازمین کے لئے تحائف وصول کرنے کی حرمت کے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 248

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، فضل بن موسی، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیرہ کندی

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، فضل بن موسی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیرہ کندی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس کے بعد وہی حدیث روایت کی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، فضل بن موسی، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیرہ کندی

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 249

راوی: زهیر بن حرب، هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت ابن جریج رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ نَزَلَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

زہیر بن حرب، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن مجید کی آیت (یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) حضرت عبد اللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی شعبی کے بارے میں نازل ہوئی جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا تھا ابن جریج نے یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 250**

راوی : یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمَنْ يُطِعْ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبد الرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جو امیر کی اطاعت کرتا ہے اس نے میری اطاعت کی اور جو امیر کی نافرمانی کرتا ہے اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبد الرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 251**

راوی : زهیر بن حرب، ابن عیینہ، ابی زناد

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

زہیر بن حرب، ابن عیینہ، ابی زناد، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں (وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي) مذکور نہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن عیینہ، ابی زناد

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 252

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَی أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَی اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَی أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 253

راوی: محمد بن حاتم مکی بن ابراہیم، ابن جریج، زیاد، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَائً

محمد بن حاتم مکی بن ابراہیم، ابن جریج، زیاد، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بالکل اسی طرح حدیث مروی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم مکی بن ابراہیم، ابن جریج، زیاد، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 254

راوی: ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، یعلی بن عطار، ابوعلقمہ، ابوہریرہ،

وحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ سَمِعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، یعلی بن عطار، ابوعلقمہ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وہی حدیث روایت کی ہے مختلف اسناد ذکر کر دی ہیں۔

راوی: ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، یعلی بن عطار، ابوعلقمہ، ابوہریرہ،

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 255

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، اسی حدیث کی اور سند ذکر کی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 256

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، ابویونس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ وَقَالَ مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَلَمْ يَقُلْ أَمِيرِي وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابوطاہر، ابن وہب، ابویونس، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبار کہ روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے امیر کی اطاعت کی، میرے امیر نہیں فرمایا۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 257

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، ابوصالح، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تجھ پر تنگی اور فراخی میں، خوشی اور ناخوشی میں اور تجھ پر کسی کو ترجیح دی جائے ہر صورت میں امیر کی بات کو سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے۔

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت...

باب: امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 258

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد اشعری، ابوکریب، ابن ادریس، شعبہ، ابی عمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد اشعری، ابوکریب، ابن ادریس، شعبہ، ابی عمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے پیارے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ وصیت فرمائی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ امیر ہاتھ پاؤں کٹا ہوا غلام ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد اشعری، ابوکریب، ابن ادریس، شعبہ، ابی عمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 259

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحق، نضر بن شمیل، شعبہ، ابی عمران

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فِي الْحَدِيثِ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق، نضر بن شمیل، شعبہ، ابی عمران، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ ہاتھ پاؤں کٹا ہوا حبشی غلام ہی امیر کیوں نہ ہو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحق، نضر بن شمیل، شعبہ، ابی عمران

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 260

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوعمران

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوعمران، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ خواہ اعضاء بریدہ غلام ہی امیر ہو۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوعمران

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 261

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن حصین حضرت یحیی بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن حصین حضرت یحیی بن حصین سے روایت ہے کہ میں نے اپنے دادا کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃ الوداع میں خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اگر تم پر کسی غلام کو عامل مقرر کیا جائے اور وہ تمہاری کتاب کے مطابق حکم دے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن حصین حضرت یحیی بن حصین

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 262

راوی: ابن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مهدی، شعبہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

ابن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے کہ وہ حبشی غلام ہو۔

راوی: ابن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 263

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وکیع بن جراح، شعبہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا

ابوبکر بن ابی شیبہ وکیع بن جراح، شعبہ، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں اعضاء کٹے ہوئے حبشی غلام فرمایا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وکیع بن جراح، شعبہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 264

راوی: عبدالرحمن بن بشر، شعبہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا وَزَادَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَوْ بِعَرَفَاتٍ

عبدالرحمن بن بشر، شعبہ، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں اعضاء کٹے ہوئے حبشی کا ذکر نہیں کیا اور اضافہ یہ ہے کہ میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ یا عرفات میں سنی۔

راوی: عبدالرحمن بن بشر، شعبہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 265

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل بن زید، ابن ابی انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ أَسْوَدُ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل بن زید، ابن ابی انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں حج کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبی گفتگو اور نصائح فرمائیں پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اگر تم پر اعضاء کٹے ہوئے میں نے گمان کیا کہ اس نے سیاہ بھی کہا غلام کو حاکم بنادیا جائے جو تمہیں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم دے تو اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل بن زید، ابن ابی انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 266

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عبیداللہ بن نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مرد پر حاکم کی بات سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے خواہ اسے پسند ہو یا ناپسند ہو سوائے اس کے کہ اسے کسی گناہ کا حکم دیا جائے پس اگر اسے معصیت و نافرمانی کا حکم دیا جائے تو نہ اس کی بات سننا لازم ہے اور نہ اطاعت۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : **امارت اور خلافت کا بیان**

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : **جلد سوم** **حدیث** 267

راوی: زهیربن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، ابن نمیر

وحَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، ابن نمیر، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی، قطان، ابن نمیر

باب : **امارت اور خلافت کا بیان**

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : **جلد سوم** **حدیث** 268

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه زبید، سعد بن عبیده، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ زبید، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک آدمی کو امیر مقرر فرمایا اس نے آگ جلائی اور لوگوں

سے کہا کہ اس میں داخل ہو جاؤ تو بعض لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا اور دوسروں نے کہا ہم اسی سے تو بھاگتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں سے فرمایا جنہوں نے آگ میں داخل ہونے کا ارادہ کیا کہ اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں ہی رہتے اور دوسروں کے لئے اچھی بات فرمائی اور فرمایا اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں ہے اطاعت تو نیکی میں ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ زبید، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 269

راوی : محمد بن عبداللہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَتَقَارَبُوا فِي اللَّفْظِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لِي حَطَبًا فَجَمَعُوا لَهُ ثُمَّ قَالَ أَوْقِدُوا نَارًا فَأَوْقَدُوا ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتُطِيعُوا قَالُوا بَلَى قَالَ فَادْخُلُوهَا قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّارِ فَكَانُوا كَذَلِكَ وَسَكَنَ غَضَبُهُ وَطُفِئَتِ النَّارُ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

محمد بن عبداللہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو بھیجا اور اس پر ایک انصاری کو امیر مقرر فرمایا اور انہیں حکم دیا کہ وہ اس کی بات سنیں اور اطاعت کریں انہوں نے امیر کو کسی بات کی وجہ سے ناراض کر دیا تو امیر نے کہا میرے پاس لکڑیاں جمع کرو انہوں نے جمع کر دیں پھر کہا آگ جلاؤ تو انہوں نے جلا دی پھر کہا کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حکم کو سننے اور اطاعت کرنے کا حکم نہیں دیا تھا انہوں نے کہا کیوں نہیں تو اس نے کہا آگ میں کود پڑو تو انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور کہا ہم

آگ سے بھاگ کر ہی تو رسول اللہ کے پاس آئے اور اسی بات پر ڈٹ گئے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجھا دی گئی جب وہ واپس ہوئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اس میں داخل ہو جاتے تو تو اس سے نکل نہ سکتے اطاعت تو نیکی میں ہی ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 270

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ، اعمش

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، اعمش

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 271

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، عبادہ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلَى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ أَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، عبادہ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تنگی اور آسانی میں پسند وناپسند میں اور اس بات پر کہ ہم پر کسی کو ترجیح دی جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی بیعت کی اور اس بات پر بیعت کی کہ ہم حکام سے حکومت کے معاملات میں جھگڑا نہ کریں گے اور اس بات پر بیعت کی کہ ہم جہاں بھی ہوں گے حق بات ہی کہیں گے اللہ کے معاملہ میں ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ رکھیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، عبادہ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 272

راوی: ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، عبیداللہ بن عمرو، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید

وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، عبید اللہ بن عمرو، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید، اس سند کے ساتھ یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، عبید اللہ بن عمرو، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 273

راوی: ابن ابی عمر، عبدالعزیز دراوری، یزید ابن ہاد، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

ابن ابی عمر، عبد العزیز دراوری، یزید ابن ہاد، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، عبد العزیز دراوری، یزید ابن ہاد، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت

باب : امارت اور خلافت کا بیان

غیر معصیت میں حاکموں کی اطاعت کے وجوب اور گناہ کے امور میں اطاعت کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 274

راوی : احمد بن عبد الرحمن، ابن وھب بن مسلم، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، بکیر، بسر بن سعید، حضرت جنادہ بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ قَالَ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنْ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ

احمد بن عبد الرحمن، ابن وہب بن مسلم، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابو امیہ، حضرت جنادہ بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عبادہ بن صامت کے پاس حاضر ہوئے اور وہ بیمار تھے ہم نے کہا اللہ آپ کو تندرست کرے ہم سے کوئی ایسی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو اور اللہ اس کے ذریعہ نفع عطا فرمائے تو انہوں نے کہا ہمیں رسول اللہ نے بلایا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور جن امور کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم نے بیعت کی وہ یہ تھے ہم نے بات سننے اور اطاعت کرنے کی بیعت کی کہ اپنی خوشی اور ناخوشی میں تنگی اور آسانی میں اور ہم پر ترجیح دیے جانے پر اور اس بات پر کہ ہم حکام سے جھگڑا نہ کریں گے سوائے اس کے کہ ہم واضح دیکھیں اور تمہارے پاس اس کے کفر ہونے پر اللہ کی طرف سے کوئی دلیل موجود ہو۔

راوی : احمد بن عبد الرحمن، ابن وہب بن مسلم، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، بسر بن سعید، حضرت جنادہ بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عن

امام کے مسلمانوں کے لئے ڈھال ہونے کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

امام کے مسلمانوں کے لئے ڈھال ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 275

راوی: ابرهیم، مسلم، زهیربن حرب، شبابه، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ

ابرہیم، مسلم، زہیر بن حرب، شبابہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے امان دی جاتی ہے پس اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم کرے اور عدل وانصاف کرے اور اس کی وجہ سے اس کے لئے ثواب ہوگا اور اگر وہ اس کے علاوہ کا حکم کرے تو یہ اس پر وبال ہوگا۔

راوی : ابرہیم، مسلم، زہیر بن حرب، شبابہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنے کے وجوب کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 276

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، ابوحازم، ابوهریره، حضرت ابوحازم رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمْ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ

نَبِیٌّ خَلَفَهُ نَبِیٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی وَسَتَکُونُ خُلَفَائُ تَکْثُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَیْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوحازم، ابوہریرہ، حضرت ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں پانچ سال تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا تو میں نے ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی سیاست ان کے انبیاء کرتے تھے جب کوئی نبی وفات پاجاتا تو اس کا خلیفہ ونائب نبی ہوتا تھا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور عنقریب میرے بعد خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے صحابہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا حکم دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ہاتھ پر پہلے بیعت کرلو اسے پورا کرو اور احکام کا حق انکو ادا کرو بے شک اللہ ان سے انکی رعایا کے بارے میں سوال کرنے والا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوحازم، ابوہریرہ، حضرت ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 277

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن برادہ اشعری، عبداللہ بن ادریس، حسن بن فرات

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن برادہ اشعری، عبداللہ بن ادریس، حسن بن فرات، اسی حدیث کی دوسری سند ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن برادہ اشعری، عبداللہ بن ادریس، حسن بن فرات

باب : امارت اور خلافت کا بیان

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 278

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، وکیع، ابوسعید اشج، وکیع، ابوکریب، ابن نمیر، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ مِنَّا ذَلِكَ قَالَ تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، وکیع، ابوسعید اشج، وکیع، ابوکریب، ابن نمیر، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ، اسی حدیث کی مزید اسناد ذکر کی ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب میرے بعد حقوق تلف کئے جائیں گے اور ایسے امور پیش آئیں گے جنہیں تم ناپسند کرتے ہو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے انہیں حکم کیا دیتے ہیں جو یہ زمانہ پائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر کسی کا جو حق ہو وہ ادا کر دو اور اپنے حقوق تم اللہ سے مانگتے رہنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، وکیع، ابوسعید اشج، وکیع، ابوکریب، ابن نمیر، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 279

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، زہیر، جریر، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبد رب کعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يُصْلِحُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى خَيْرِ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ شَرَّ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَسَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا وَتَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ هَذِهِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنْ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنْ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ لَهُ أَنْشُدُكَ اللهَ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْوَى إِلَى أُذُنَيْهِ وَقَلْبِهِ بِيَدَيْهِ وَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقُلْتُ لَهُ هَذَا ابْنُ عَمِّكَ مُعَاوِيَةُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَأْكُلَ أَمْوَالَنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتُلَ أَنْفُسَنَا وَاللهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ أَطِعْهُ فِي طَاعَةِ اللهِ وَاعْصِهِ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، زہیر، جریر، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبد رب کعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے ارد گرد جمع تھے میں ان کے پاس آیا اور ان کے پاس بیٹھ گیا تو عبداللہ نے کہا ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم ایک جگہ رکے ہم میں سے بعض نے اپنا خیمہ لگانا شروع کر دیا اور بعض تیر اندازی کرنے لگے اور بعض وہ تھے جو جانوروں میں ٹھہرے رہے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی الصلوۃ جامعۃ یعنی نماز کا وقت ہو گیا ہے تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے سے قبل کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے ذمے اپنے علم کے مطابق اپنی امت کی بھلائی کی طرف راہنمائی لازم نہ ہو اور برائی سے اپنے علم کے مطابق انہیں ڈرانا لازم نہ ہو اور بے شک تمہاری اس امت کی عافیت ابتدائی حصہ میں ہے اور اس کا آخر ایسی مصیبتوں اور امور میں مبتلا ہو گا جسے تم ناپسند کرتے ہو اور ایسا فتنہ آئے گا کہ مومن کہے گا یہ میری ہلاکت ہے پھر وہ ختم ہو جائے گا اور دوسرا ظاہر ہو گا تو مومن کہے گا یہی میری ہلاکت کا ذریعہ ہو گا جس کو یہ بات پسند ہو کہ اسے جہنم سے دور رکھا جائے اور جنت میں داخل کیا جائے تو چاہیے کہ اس کی موت اس حال میں آئے کہ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ اس معاملہ سے پیش آئے جس کے دیئے جانے کو اپنے لئے پسند کرے اور جس نے امام کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر دل کے اخلاص سے بیعت کی تو چاہیے کہ اپنی طاقت کے

مطابق اس کی اطاعت کرے اور اگر دوسرا شخص اس سے جھگڑا کرے تو دوسرے کی گردن مار دو راوی کہتا ہے پھر میں عبداللہ کے قریب ہو گیا اور ان سے کہا میں تجھے اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا آپ نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تو عبداللہ نے اپنے کانوں اور دل کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا میرے کانوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا تو میں نے ان سے کہا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی معاویہ ہمیں اپنے اموال کو ناجائز طریقے پر کھانے اور اپنی جانوں کو قتل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور اللہ کا ارشاد ہے اے ایمان والو اپنے اموال کو ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ سوائے اس کے کہ ایسی تجارت ہو جو باہمی رضامندی سے کی جائے اور نہ اپنی جانوں کو قتل کرو بے شک اللہ تم پر رحم فرمانے والا ہے راوی نے کہا عبداللہ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر کہا اللہ کی اطاعت میں ان کی اطاعت کرو اور اللہ کی نافرمانی میں ان کی نافرمانی کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، زہیر، جریر، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبدرب کعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 280

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، ابو کریب، ابومعاویہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، یہ حدیث ان دو اسناد سے بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 281

راوی : محمد بن رافع، ابومنذر، اسمعیل بن عمر، یونس بن ابو اسحاق ہمدانی، عبداللہ بن ابی سفر، عامر، حضرت

عبدالرحمن بن عبد رب کعبہ صاعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

محمد بن رافع، ابومنذر، اساعیل بن عمر، یونس بن ابو اسحاق ہمدانی، عبداللہ بن ابی سفر، عامر، حضرت عبدالرحمن بن عبد رب کعبہ صاعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک جماعت کو کعبہ کے پاس دیکھا باقی حدیث اسی طرح بیان فرمائی۔

راوی : محمد بن رافع، ابومنذر، اسمعیل بن عمر، یونس بن ابو اسحاق ہمدانی، عبداللہ بن ابی سفر، عامر، حضرت عبدالرحمن بن عبد رب کعبہ صاعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکموں کے ظلم پر صبر کرنے کے حکم کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکموں کے ظلم پر صبر کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 282

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خلوت میں عرض کیا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے فلاں آدمی کی طرح عامل مقرر نہیں فرمادیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد عنقریب اپنے پر ترجیح کو پاؤ تو صبر سے کام لینا یہاں تک کہ مجھ سے حوض پر ملاقات کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکموں کے ظلم پر صبر کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 283

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ بن حجاج، قتادہ، انس، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ بن حجاج، قتادہ، انس، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خلوت میں عرض کیا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ بن حجاج، قتادہ، انس، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکموں کے ظلم پر صبر کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 284

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ

وحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید اللہ بن معاذ، ابو شعبہ، اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اسمیں خلوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، ابو شعبہ

حاکموں کی اطاعت کے بیان میں اگرچہ وہ تمہارے حقوق نہ دیں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 285

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرمی بن وائل حضرمی، حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَقَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرمی بن وائل حضرمی، حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سلمی بن یزید جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں کہ اگر ہم پر ایسے حاکم مسلط ہو جائیں جو ہم سے اپنے حقوق تو مانگیں اور ہمارے حقوق کو روک لیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض کیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اعراض فرمایا پھر اس نے دوسری یا تیسری مرتبہ پوچھا تو اسے اشعث بن قیس نے کھینچ لیا اور کہا اس کیا بات سنو اور اطاعت کرو کیونکہ ان پر ان کا بوجھ اور تمہارے اوپر تمہارا بوجھ ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرمی بن وائل حضرمی، حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حاکموں کی اطاعت کے بیان میں اگرچہ وہ تمہارے حقوق نہ دیں

جلد : جلد سوم حدیث 286

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، سماک

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، سماک، اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ اسے اشعث بن قیس نے کھینچا تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان کی بات سنو اور اطاعت کرو کیونکہ ان کو بوجھ ان پر اور تمہارا بوجھ تمہارے اوپر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، سماک

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 287

راوی: محمد بن مثنی عنزی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر بسر بن عبیداللہ حضرمی، ابوادریس، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُا كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَائَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَنُّونَ بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَرَى إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَقُلْتُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ عَلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مثنی عنزی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر بسر بن عبید اللہ حضرمی، ابو ادریس، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر و بھلائی کے متعلق سوال کرتے

تھے اور میں برائی کے بارے میں اس خوف کی وجہ سے کہ وہ مجھے پہنچ جائے سوال کرتا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم جاہلیت اور شر میں تھے اللہ ہمارے پاس یہ بھلائی لائے تو کیا اس بھلائی کے بعد بھی کوئی شر ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کیا اس برائی کے بعد کوئی بھلائی بھی ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور اس خیر میں کچھ کدورت ہوگی میں نے عرض کیا کیسی کدورت ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری سنت کے علاوہ کو سنت سمجھیں گے اور میری ہدایت کے علاوہ کو ہدایت جان لیں گے تو ان کو پہچان لے گا اور نفرت کرے گا میں نے عرض کیا کیا اس خیر کے بعد کوئی برائی ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں جہنم کے دروازوں پر کھڑے ہو کر جہنم کی طرف بلایا جائے گا جس نے ان کی دعوت کو قبول کر لیا وہ اسے جہنم میں ڈال دیں گے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے ان کی صفت بیان فرما دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ ایسی قوم ہوگی جو ہمارے رنگ جیسی ہوگی اور ہماری زبان میں ہی گفتگو کرے گی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر یہ مجھے ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا حکم فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کی جماعت کو اور ان کے امام کو لازم کر لینا میں نے عرض کیا اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت ہو نہ کوئی امام آپ نے فرمایا پھر ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہو جانا اگرچہ تجھے موت کے آنے تک درخت کی جڑوں کو کاٹنا پڑے تو اسی حالت میں موت کے سپرد ہو جائے۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر بسر بن عبید اللہ حضرمی، ابو ادریس، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 288

راوی : محمد بن سهل بن عسکر تمیمی، یحیی بن حسان، عبدالله بن عبدالرحمن دارمی، یحیی ابن حسان، معاویه ابن سلام، زید بن سلام، ابوسلام، حضرت حذیفه رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ فَجَائَ اللهُ بِخَيْرٍ فَنَحْنُ فِيهِ فَهَلْ مِنْ وَرَائِ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ وَرَائَ ذَلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ وَرَائَ ذَلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كَيْفَ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لَا

يَهْتَدُونَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ وَإِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ

محمد بن سہل بن عسکر تمیمی، یحیی بن حسان، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی ابن حسان، معاویہ ابن سلام، زید بن سلام، ابوسلام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم شر میں مبتلا تھے اللہ ہمارے پاس اس بھلائی کو لایا جس میں ہم ہیں تو کیا اس بھلائی کے پیچھے بھی کوئی برائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں میں نے عرض کیا کیا اس برائی کے پیچھے کوئی خیر بھی ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں میں نے عرض کیا کیا اس خیر کے پیچھے کوئی برائی بھی ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں میں نے عرض کیا کیا اس خیر کے پیچھے کوئی برائی ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد ایسے مقتداء ہوں گے جو میری ہدایت سے راہنمائی حاصل نہ کریں گے اور نہ میری سنت کو اپنائیں گے اور عنقریب ان میں ایسے لوگ کھڑے ہوں گے کہ ان کے دل انسانی جسموں میں شیطان کے دل ہوں گے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں کیسے کروں اگر اس زمانہ کو پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امیر کی بات سن اور اطاعت کر اگرچہ تیری پیٹھ پر مارا جائے یا تیرا مال غصب کر لیا جائے پھر بھی ان کی بات سن اور اطاعت کر۔

راوی : محمد بن سہل بن عسکر تمیمی، یحیی بن حسان، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی ابن حسان، معاویہ ابن سلام، زید بن سلام، ابوسلام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 289

راوی: شیبان بن فروخ جریر، ابن حازم، غیلان، ابن جریر، ابی قیس بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ

شیبان بن فروخ جریر، ابن حازم، غیلان، ابن جریر، ابی قیس بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے علیحدہ ہو گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جس نے اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے کے نیچے جنگ کی کسی عصبیت کی بناء پر غصہ کرتے ہوئے عصبیت کی طرف بلایا یا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا تو وہ جاہلیت کے طور پر قتل کیا گیا اور جس نے میری امت پر خروج کیا کہ اس کے نیک وبدسب کو قتل کیا کسی مومن کا لحاظ کیا اور نہ کسی سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا تو وہ میرے دین پر نہیں اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ جریر، ابن حازم، غیلان، ابن جریر، ابی قیس بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 290

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح قیسی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ لَا يَتَحَاشُ مِنْ مُؤْمِنِهَا

عبید اللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح قیسی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باقی حدیث اسی طرح ہے اس حدیث میں (لَا يَتَحَاشُ مِنْ مُؤْمِنِهَا) کے الفاظ ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، حماد بن زید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح قیسی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 291

راوی: زھیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ

رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ وَيُقَاتِلُ لِلْعَصَبَةِ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي بِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے علیحدہ ہو گیا پھر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا جو شخص اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے تلے عصبیت پر غصہ کرتے ہوئے مارا گیا اور وہ جنگ کرتا ہو عصبیت کے لئے تو وہ میری امت میں سے نہیں ہے اور میری امت میں سے جس نے میری امت پر خروج کیا کہ اس کے نیک اور برے کو قتل کرے مومن کا لحاظ کرے نہ کسی ذمی کے ساتھ کئے ہوئے وعدے کو پورا کرے تو وہ میرے دین پر نہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 292

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، غیلان بن جریر

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ الْمُثَنَّى فَلَمْ يَذْكُرْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيثِ وَأَمَّا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، غیلان بن جریر، اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے بہر حال ابن مثنی نے اپنی روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا اور بشار نے اپنی حدیث مبارکہ میں قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، غیلان بن جریر

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 293

راوی: حسن بن ربیع، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، ابن عباس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ فَمِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

حسن بن ربیع، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، ابن عباس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو چاہیے کہ صبر کرے کیونکہ جو آدمی جماعت سے ایک بالشت بھر بھی جدا ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی: حسن بن ربیع، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، ابن عباس، حضرت ابن عباس

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 294

راوی: شیبان بن ربیع، حماد، عبدالورث، جعد، ابورجاء عطاردی، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ خَرَجَ مِنْ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

شیبان بن فروغ، حماد، عبدالورث، جعد، ابورجاء عطاردی، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ فرمایا جسے اپنے امیر سے کوئی بات ناپسند ہو تو چاہیے کہ اس پر صبر کرے کیونکہ لوگوں میں سے جو بھی سلطان کی اطاعت سے ایک بالشت بھی نکلا اور اس پر اسی کی موت واقع ہو گئی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی: شیبان بن ربیع، حماد، عبدالورث، جعد، ابورجاء عطاردی، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 295

راوی: ہریم بن عبداعلی، معتمر، ابومجلز، جندب بن عبداللہ بجلی، حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو عَصَبِيَّةً أَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

ہریم بن عبداعلی، معتمر، ابومجلز، جندب بن عبداللہ بجلی، حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی کی اندھی تقلید میں عصبیت کی طرف بلاتا ہو یا عصبیت کی مدد کرتا ہوا قتل کیا گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی: ہریم بن عبداعلی، معتمر، ابومجلز، جندب بن عبداللہ بجلی، حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 296

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابن محمد بن زید، زید بن محمد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ جَائَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ حِينَ كَانَ مِنْ أَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اطْرَحُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وِسَادَةً فَقَالَ إِنِّي لَمْ آتِكَ لِأَجْلِسَ أَتَيْتُكَ لِأُحَدِّثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابن محمد بن زید، زید بن محمد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ واقعہ حرہ کے وقت جو یزید بن معاویہ کے دور حکومت میں ہوا عبداللہ بن مطیع کے پاس آئے تو ابن مطیع نے

کہا ابوعبدالرحمن کے لئے غالیچہ بچھاؤ تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں آپ کے پاس بیٹھنے کے لئے نہیں آیا میں تو آپ کے پاس اس لئے آیا ہوں کہ آپ کو ایسی حدیث بیان کروں جو میں نے رسول اللہ سے سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اطاعت امیر سے ہاتھ نکال لیا تو وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اسکے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی اور جو اس حال میں مرا کہ اسکی گردن میں کسی کی بیعت نہ تھی وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابن محمد بن زید، زید بن محمد، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 297

راوی: ابن نمیر، یحیی بن عبداللہ بن بکیر، لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، بکیر بن عبداللہ بن اشج، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى ابْنَ مُطِيعٍ فَذَكَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن نمیر، یحیی بن عبداللہ بن بکیر، لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، بکیر بن عبداللہ بن اشج، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو وہ ابن مطیع کے پاس گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ اسی طرح بیان کی۔

راوی: ابن نمیر، یحیی بن عبداللہ بن بکیر، لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، بکیر بن عبداللہ بن اشج، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت کے ساتھ رہنے کے حکم اور کفر کی طرف بلانے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 298

راوی: عمرو بن علی، ابن مہدی، محمد بن عمرو بن جبلہ، بشر بن عمر، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ

عمرو بن علی، ابن مہدی، محمد بن عمرو بن جبلہ، بشر بن عمر، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابن عمر، اس سند کے ساتھ بھی یہی حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، ابن مہدی، محمد بن عمرو بن جبلہ، بشر بن عمر، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابن عمر

مسلمانوں کی جماعت میں تفریق ڈالنے والے کے حکم کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسلمانوں کی جماعت میں تفریق ڈالنے والے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 299

راوی : ابوبکر بن نافع، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

ابو بکر بن نافع، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا عنقریب فتنے اور فساد ظاہر ہوں گے اور جو اس امت کی جماعت کے معاملات میں تفریق ڈالنے کا ارادہ کرے اسے تلوار کے ساتھ مار دو وہ شخص کوئی بھی ہو۔

راوی : ابو بکر بن نافع، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسلمانوں کی جماعت میں تفریق ڈالنے والے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 300

راوی : احمد بن خراش، حبان، ابوعوانہ، قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اسحاق بن ابراهیم، مصعب بن

مقدام خثعمی، اسرائیل، حجاج، عارم بن فضل، حماد بن زید، عبداللہ بن مختار

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی عَنْ شَيْبَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمَّاهُ كُلُّهُمْ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَاقْتُلُوهُ

احمد بن خراش، حبان، ابوعوانہ، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اسحاق بن ابراہیم، مصعب بن مقدام خثعمی، اسرائیل، حجاج، عارم بن فضل، حماد بن زید، عبداللہ بن مختار، ان چار اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے لیکن انہوں نے فَاضْرِبُوہ کی بجائے فَاقْتُلُوہُ کا لفظ ذکر کیا ہے۔

راوی : احمد بن خراش، حبان، ابوعوانہ، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اسحاق بن ابراہیم، مصعب بن مقدام خثعمی، اسرائیل، حجاج، عارم بن فضل، حماد بن زید، عبداللہ بن مختار

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسلمانوں کی جماعت میں تفریق ڈالنے والے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 301

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یونس، ابویعفور عرفجہ، حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَی رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ

عثمان بن ابی شیبہ، یونس، ابویعفور عرفجہ، حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے تم اپنے معاملات میں کسی ایک آدمی پر متفق ہو پھر تمہارے پاس کوئی آدمی آئے اور تمہارے اتحاد کی لاٹھی کو توڑنے یا تمہاری جماعت میں تفریق ڈالنا چاہے تو اسے قتل کر دو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یونس، ابویعفور عرفجہ، حضرت عرفجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب دو خلفاء کی بیعت لی جائے تو کیا کرنا چاہئے...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جب دو خلفاء کی بیعت لی جائے تو کیا کرنا چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 302

راوی: وهب بن بقیه واسطی، خلاد بن عبدالله، جریری، ابی نضره، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا

وہب بن بقیہ واسطی، خلاد بن عبد اللہ، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو خلفاء کی بیعت کی جائے تو ان دونوں میں سے دوسرے کو قتل کر دو۔

راوی: وہب بن بقیہ واسطی، خلاد بن عبد اللہ، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلاف شرع امور میں حکام کے رد کرنے کے وجوب اور جب تک وہ نماز وغیر ادا کرتے ہوں ان...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

خلاف شرع امور میں حکام کے رد کرنے کے وجوب اور جب تک وہ نماز وغیر ادا کرتے ہوں ان سے جنگ نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 303

راوی: هداب بن خالد ازدی، همام بن یحیی، قتاده، حسن، ضبه بن محصن، حضرت ام سلمه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا

ہداب بن خالد ازدی، ہمام بن یحیی، قتادہ، حسن، ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایسے امراء ہوں گے جن کے خلاف شریعت اعمال کو تم پہچان لوگے اور بعض اعمال نہ پہچان سکو

گے پس جس نے اس کے اعمال بد کو پہچان لیا وہ بری ہو گیا جو نہ پہچان سکا وہ محفوظ رہا لیکن جو ان امور پر خوش ہوا اور تابعداری کی صحابہ نے عرض کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں جب تک وہ نماز ادا کرتے رہیں۔

راوی : ہداب بن خالد ازدی، ہمام بن یحیی، قتادہ، حسن، ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : امارت اور خلافت کا بیان

خلاف شرع امور میں حکام کے رد کرنے کے وجوب اور جب تک وہ نماز وغیر ادا کرتے ہوں ان سے جنگ نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 304

راوی : ابوغسان، مسمعی و محمد بن بشار، معاذ، ابی غسان، معاذ، ابن ہشام دستوائی، ابوقتادہ، حسن، ضبہ بن محصن عنزی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا أَيْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَأَنْكَرَ بِقَلْبِهِ

ابوغسان، مسمعی و محمد بن بشار، معاذ، ابی غسان، معاذ، ابن ہشام دستوائی، ابو قتادہ، حسن، ضبہ بن محصن عنزی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر ایسے حاکم مقرر کئے جائیں گے جن کے اعمال بد تم پہچان لوگے اور بعض اعمال بد سے ناواقف رہو گے جس نے اعمال بد کو ناپسند کیا وہ بری ہو گیا اور جو ناواقف رہا وہ محفوظ رہا لیکن جو ان امور بد پر خوش ہوا اور اتباع کی صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جب تک وہ نماز ادا کرتے رہیں۔

راوی : ابوغسان، مسمعی و محمد بن بشار، معاذ، ابی غسان، معاذ، ابن ہشام دستوائی، ابو قتادہ، حسن، ضبہ بن محصن عنزی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 305

راوی: ابوربیع عتکی، حماد بن زید، معلی بن زیاد، ھشام، حسن، ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ صلی اللہ علیہ وسلم

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَهِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ

ابوربیع عتکی، حماد بن زید، معلی بن زیاد، ہشام، حسن، ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باقی حدیث اسی طرح ذکر کی لیکن اس حدیث مبارکہ میں یہ ہے کہ جس نے انکار کیا وہ بری ہو گیا اور جس نے ناپسند کیا وہ محفوظ رہا۔

راوی: ابوربیع عتکی، حماد بن زید، معلی بن زیاد، ہشام، حسن، ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ صلی اللہ علیہ وسلم

باب : امارت اور خلافت کا بیان

خلاف شرع امور میں حکام کے رد کرنے کے وجوب اور جب تک وہ نماز وغیر ادا کرتے ہوں ان سے جنگ نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 306

راوی: حسن بن ربیع بجلی، ابن مبارک، ھشام، حسن ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَاه حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكُرْهُ

حسن بن ربیع بجلی، ابن مبارک، ہشام، حسن ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باقی حدیث اسی طرح ذکر کی لیکن اس حدیث میں ولٰکِن رَضِيَ وَتَابَعَ) کے الفاظ مذکور نہیں ہیں۔

راوی: حسن بن ربیع بجلی، ابن مبارک، ہشام، حسن ضبہ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اچھے اور برے حاکموں کے بیان میں ...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اچھے اور برے حاکموں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 307

راوی : اسحاق بن ابرهیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یزید بن یزید بن جابر، رزیق بن حبان، مسلم بن قرظه، حضرت عوف بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ وُلَاتِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ فَاكْرَهُوا عَمَلَهُ وَلَا تَنْزِعُوا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ

اسحاق بن ابرہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یزید بن یزید بن جابر، رزیق بن حبان، مسلم بن قرظہ، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے حاکموں میں سے بہتر وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کرتے ہیں اور وہ تمہارے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور تم ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہو اور تمہارے حاکموں میں سے برے حاکم وہ ہیں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو اور وہ تم سے بغض رکھتے ہوں اور تم انہیں لعنت کرو اور وہ تمہیں لعنت کریں عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول کیا ہم انہیں تلوار کے ساتھ قتل نہ کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں اور جب تک اپنے حاکموں میں کوئی ایسی چیز دیکھو جسے تم ناپسند کرتے ہو تو اس کے اس عمل کو ناپسند کرو اور اطاعت وفرمانبرداری سے ہاتھ مت کھینچو۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یزید بن یزید بن جابر، رزیق بن حبان، مسلم بن قرظہ، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اچھے اور برے حاکموں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 308

راوی: داؤد بن رشید، ولید ابن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر مولی بنی فزارہ، رزیق بن حیان، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَخْبَرَنِي مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ وَهُوَ زُرَيْقُ بْنُ حَيَّانَ أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرَظَةَ ابْنَ عَمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمْ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ أَلَا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ يَعْنِي لِرُزَيْقٍ حِينَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ آللَّهِ يَا أَبَا الْمِقْدَامِ لَحَدَّثَكَ بِهَذَا أَوْ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ إِي وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَسَمِعْتُهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

داؤد بن رشید، ولید ابن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر مولی بنی فرارہ، رزیق بن حیان، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جنہیں تم پسند کرتے ہو اور وہ تمہیں پسند کرتے ہوں اور تم ان کے جنازے میں شرکت کرتے ہو اور وہ تمہارے جنازوں میں شرکت کریں اور تمہارے بدترین حکمرانوں میں سے وہ ہیں جن سے تم بغض رکھتے ہو اور وہ تم سے بغض رکھتے ہوں تم ان پر لعنت کرنے والے ہو اور وہ تم پر لعنت کرتے ہوں ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اس وقت انہیں معزول نہ کردیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کرتے رہیں آگاہ رہو جس شخص کو کسی پر حاکم بنایا گیا پر انہوں نے اس میں ایسی چیز دیکھی جو اللہ کی نافرمانی ہو تو وہ اللہ کی معصیت ونافرمانی والے عمل کو ناپسند کریں اور اس کی فرمانبرداری سے اپنا ہاتھ نہ کھینچیں ابن جابر نے کہا کہ میں نے رزیق سے کہا جب اس نے یہ مجھ سے بیان کیا، اے ابومقدام تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تجھ سے یہ حدیث کسی نے بیان کی ہے یا تم نے خود اسے مسلم بن قرعہ سے سنا ہے جنہوں نے عوف سے سنا اور عوف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تو ابومقدام نے گھٹنوں کے بل گر کر قبلہ کی طرف رخ کرتے ہوئے کہا اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسے مسلم بن قرظہ سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے عوف بن مالک سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سماعت کی۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید ابن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر مولی بنی فراره، رزیق بن حیان، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اچھے اور برے حاکموں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 309

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، ابن جابر، رزیق مولی بنی فزارہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ رُزَيْقٌ مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ قَالَ مُسْلِم وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، ابن جابر، رزیق مولی بنی فزارہ، اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، ابن جابر، رزیق مولی بنی فزارہ

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 310

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صلح حدیبیہ کے دن چودہ سو تھے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک درخت کے نیچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑے بیٹھے تھے اور یہ درخت کیکر کا تھا اور ہم نے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہ ہوں اور موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 311

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن نمیر، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن نمیر، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ ہم نے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم بھاگیں گے نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن نمیر، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 312

راوی: محمد بن حاتم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَسْأَلُ كَمْ كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ كُنَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ فَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ جَدِّ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرِهِ

محمد بن حاتم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ وہ صلح حدیبیہ کے دن کتنے تھے تو انہوں نے کہا ہم چودہ سو تھے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک درخت کے نیچے جو کہ کیکر کا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے سوائے جد بن قیس انصاری کے وہ اونٹ کے پیٹ کے نیچے چھپ گیا۔

راوی : محمد بن حاتم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 313

راوی: ابراهیم بن دینار ، حجاج بن محمد اعور مولی سلیمان بن مجالد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوزبیر رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ شَجَرَةٍ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي بِالْحُدَيْبِيَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِئْرِ الْحُدَيْبِيَةِ

ابراہیم بن دینار، حجاج بن محمد اعور مولی سلیمان بن مجالد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں بیعت کی تھی انہوں نے کہا نہیں بلکہ اس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی تھی سوائے حدیبیہ کے درخت کے کسی جگہ کے درخت کے پاس بیعت نہیں لی ابوزبیر کہتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدبیہ کے کنوئیں پر دعا فرمائی تھی۔

راوی : ابراہیم بن دینار، حجاج بن محمد اعور مولی سلیمان بن مجالد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 314

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، سوید بن سعید اسحاق بن ابراھیم، احمد بن عبدہ، سعید، عمرو، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَ سَعِيدٌ وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ و قَالَ جَابِرٌ لَوْ كُنْتُ أُبْصِرُ لَأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

سعید بن عمرو اشعثی، سوید بن سعید اسحاق بن ابراہیم، احمد بن عبدہ، سعید، عمرو، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حدیبیہ کے دن ایک ہزار چار سو کی تعداد میں تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا آج کے دن تم اہل زمین میں سب سے افضل ہو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر میری بینائی ہوتی تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، سوید بن سعید اسحاق بن ابراہیم، احمد بن عبدہ، سعید، عمرو، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 315

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، جابر بن عبد اللہ، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی الجعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اصحاب شجرہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا ہم ایک ہزار پانچ سو تھے اگر ہم ایک لاکھ ہوتے تو (بھی وہ پانی) ہمیں کافی ہو جاتا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 316

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، رفاعہ بن ھیثم، خالد طحان، حصین سالم ابن ابی جعد، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ كِلَاهُمَا يَقُولُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، رفاعہ بن ہیثم، خالد طحان، حصین سالم ابن ابی جعد، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پندرہ سو تھے اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو (وہ پانی) ہمیں کافی ہو جاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، رفاعہ بن ہیثم، خالد طحان، حصین سالم ابن ابی جعد، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 317

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، اسحق، عثمان، جریر، اعمش، حضرت سالم بن ابی جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، عثمان، جریر، اعمش، حضرت سالم بن ابی جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تم اس دن کتنی تعداد میں تھے انہوں نے کہا ایک ہزار چار سو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، عثمان، جریر، اعمش، حضرت سالم بن ابی جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 318

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الشَّجَرَةِ أَلْفًا وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمُ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينَ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اصحاب شجرہ ایک ہزار تین سو تھے اور قبیلہ اسلم کے لوگ مہاجرین کا آٹھواں حصہ تھے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 319

راوی: ابن مثنی، ابوداؤد، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ،

و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن مثنی، ابوداؤد، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ، اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابن مثنی، ابوداؤد، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، شعبہ،

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 320

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد، حکم بن عبداللہ بن اعرج، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ

لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ الشَّجَرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَأَنَا رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا عَنْ رَأْسِهِ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ لَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد، حکم بن عبداللہ بن اعرج، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے بیعت رضوان کا واقعہ یاد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے بیعت لے رہے تھے اور اس درخت کی شاخوں میں سے ایک ٹہنی کو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس سے ہٹا رہا تھا ہم چودہ سو تھے ہم نے موت پر بیعت نہیں کی لیکن ہماری بیعت اس پر تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد، حکم بن عبداللہ بن اعرج، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم — **حدیث** 321

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، یونس

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، یونس، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ روایت کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، یونس

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم — **حدیث** 322

راوی: حامد بن عمرو، ابوعوانہ، طارق، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ أَبِي مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِي قَابِلٍ حَاجِّينَ فَخَفِيَ عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَإِنْ كَانَتْ تَبَيَّنَتْ لَكُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ

حامد بن عمرو، ابوعوانہ، طارق، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد بھی ان صحابہ میں سے ہیں

جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخت کے پاس بیعت کی تھی انہوں نے کہا ہم اگلے سال حج کے لئے گئے تو اس درخت کی جگہ ہم سے پوشیدہ ہوگئی پس اگر وہ جگہ تمہارے لئے ظاہر ہو جائے تو تم زیادہ جانتے ہو۔

راوی : حامد بن عمرو، ابوعوانہ، طارق، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 323

راوی: محمد بن رافع، ابواحمد، نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَقَرَأْتُهُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَنَسُوهَا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ

محمد بن رافع، ابواحمد، نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بیعت شجرہ والے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے یہ فرماتے ہیں کہ وہ اگلے سال اس درخت کو بھول گئے۔

راوی : محمد بن رافع، ابواحمد، نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، طارق بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 324

راوی: حجاج بن شاعر، محمد بن رافع، شبابہ، شعبہ، قتادہ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ أَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ أَعْرِفْهَا

حجاج بن شاعر، محمد بن رافع، شبابہ، شعبہ، قتادہ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے اس درخت کو دیکھا تھا پھر میں اس کے پاس آیا تو میں اسے پہچان نہ سکا۔

راوی : حجاج بن شاعر، محمد بن رافع، شبابہ، شعبہ، قتادہ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 325

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید ابن ابی عبید مولی سلمہ بن اکوع، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی سلمہ بن اکوع

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید ابن ابی عبید مولی سلمہ بن اکوع، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ میں نے سلمہ سے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے دن کس بات پر بیعت کی تھی انہوں نے کہا موت پر۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید ابن ابی عبید مولی سلمہ بن اکوع، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی سلمہ بن اکوع

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 326

راوی : اسحاق بن ابراهیم، حماد بن مسعدہ، یزید، سلمہ

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ سَلَمَةَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، یزید، سلمہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، یزید، سلمہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنگ کرنے کے ارادہ کے وقت لشکر کے امیر کی بیعت کرنے کے استحباب اور شجرہ کے نیچے بیعت رضوان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 327

راوی : اسحاق بن ابراهیم، حماد بن مسعد ہ، یزید سلمه، حضرت عبدالله بن زید رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ هَا ذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَقَالَ عَلَى مَاذَا قَالَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَى هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، یزید سلمہ، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس کے پاس کوئی آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ ابن حنظلہ لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں عبداللہ نے کہا کس بات پر اس نے کہا موت پر فرمایا اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں کسی سے بیعت نہیں کروں گا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، یزید سلمہ، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہاجر کا اپنے وطن ہجرت کو دوبارہ وطن بنانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مہاجر کا اپنے وطن ہجرت کو دوبارہ وطن بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 328

راوی : قتیبه بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید ابن ابی عبید، حضرت سلمه بن اکوع رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید ابن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجاج کے پاس گئے تو اس نے کہا اے ابن اکوع تم ایڑیوں کے بل لوٹ کر صحرا میں بھاگ گئے تھے انہوں نے کہا نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صحرا میں واپس جانے کی اجازت دے دی تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید ابن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہ...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 329

راوی : محمد بن صباح، ابوجعفر، اسعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان نہدی، مجاشع بن مسعود سلمی، حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ حَدَّثَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا وَلَكِنْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ

محمد بن صباح، ابوجعفر، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان نہدی، مجاشع بن مسعود سلمی، حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلمی سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل ہجرت کی ہجرت تو گزر چکی ہے لیکن اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کر سکتے ہو۔

راوی : محمد بن صباح، ابوجعفر، اسمعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان نہدی، مجاشع بن مسعود سلمی، حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلمی

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 330

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، ابی عثمان، مجاشع بن مسعود سلمی، حضرت مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسعود سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ جِئْتُ بِأَخِي أَبِي مَعْبَدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ قَدْ مَضَتْ الْهِجْرَةُ بِأَهْلِهَا قُلْتُ فَبِأَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبَدٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ صَدَقَ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، ابی عثمان، مجاشع بن مسعود سلمی، حضرت مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسعود سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے بھائی ابو معبد کو لے کر فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہجرت پر بیعت لیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل ہجرت کی ہجرت گزر چکی ہے میں نے عرض کیا پھر اس سے کس بات پر بیعت لیں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام جہاد اور بھلائی پر ابو عثمان نے کہا میں ابو معبد سے ملا تو اسے مجاشع کے اس قول کی خبر دی تو انہوں نے کہا مجاشع نے سچ کہا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، ابی عثمان، مجاشع بن مسعود سلمی، حضرت مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسعود سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 331

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا مَعْبَدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں راوی کہتا ہے کہ میں نے اس کے بھائی سے ملاقات کی تو اس نے کہا مجاشع نے سچ کہا ہے ابو معبد کا نام ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 332

راوی: یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، مجاهد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح یعنی فتح مکہ کے دن فرمایا اب ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تمہیں جہاد کے لئے بلایا جائے تو چلے آؤ۔

راوی: یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 333

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، وکیع، سفیان، اسحاق بن منصور، ابن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، ابن مهلهل، عبد بن حمید، عبیدالله بن موسی، اسرائیل، منصور

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ يَعْنِي ابْنَ مُهَلْهِلٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، اسحاق بن منصور، ابن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، ابن مہلہل، عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، اسحاق بن منصور، ابن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، ابن مہلہل، عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 334

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی عبداللہ بن حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی عبداللہ بن حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیت اور جب تمہیں جہاد کے لئے بلایا جائے تو فورا نکل پڑو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی عبداللہ بن حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 335

راوی : ابوبکر بن خلاد باہلی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی، ابن شہاب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤْتِي

صَدَقَتِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَائِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَکَ مِنْ عَمَلِکَ شَيْئًا

ابوبکر بن خلاد باہلی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی، ابن شہاب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارے ہجرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو ان کی زکوۃ ادا کرتا ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو سمندر پار عمل کرتا رہ بے شک اللہ تیرے اعمال میں سے کچھ بھی ضائع نہیں فرمائے گا۔

راوی : ابوبکر بن خلاد باہلی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی، ابن شہاب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور بھلائی پر بیعت کرنے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے کی تاویل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 336

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی

وحَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَکَ مِنْ عَمَلِکَ شَيْئًا وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَهَلْ تَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں ہے کہ اللہ تیرے کسی عمل کو ضائع نہیں کرے گا اور مزید یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اونٹنیوں کے پانی کے دن ان کا دودھ دوہنے کی اجازت دیتے ہو تو اس نے کہا جی ہاں۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی

عورتوں کی بیعت کے طریقہ کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

عورتوں کی بیعت کے طریقہ کے بیان میں

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ قَطُّ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جب مومن عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہجرت کرکے آتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے اس قول کی بناء پر ان کا امتحان لیتے (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) اے نبی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گے اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مومن عورتوں میں سے جو ان باتوں کا اقرار کر لیتی تو اس کا امتحان منعقد ہو جاتا اور جب وہ ان باتوں کا اقرار کر لیتیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فرماتے جاؤ تحقیق میں تمہیں بیعت کر چکا ہوں اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کسی عورت کے ہاتھ کو نہ چھوا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے گفتگو کے ذریعہ بیعت لیتے تھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے اللہ کے حکم کے علاوہ کسی بات پر بیعت نہیں لی اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی نے کسی عورت کی ہتھیلی کو کبھی مس کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب ان سے بیعت لیتے تو انہیں زبان سے فرما دیتے کہ میں نے تمہاری بیعت کر لی۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : امارت اور خلافت کا بیان

عورتوں کی بیعت کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 338

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وھب، مالك، ابن شھاب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا و قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةً قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكِ

ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وہب، مالک، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے عورتوں کی بیعت کی کیفیت کی خبر دی کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی عورت کو اپنے ہاتھ سے نہیں چھوا ہاں جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت لیتے اور عورت عہد کر لیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیتے جاؤ میں نے تجھے بیعت کر لیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وہب، مالک، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حسب طاقت احکام سننے اور اطاعت کرنے کی بیعت کرنے کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

حسب طاقت احکام سننے اور اطاعت کرنے کی بیعت کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 339

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے احکام سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ارشاد فرماتے تھے جہاں تک تمہاری طاقت ہو۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل ابن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سن بلوغ کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سن بلوغ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 340

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ فَكَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ كَانَ ابْنَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے چودہ سال کی عمر میں اپنے آپ کو غزوہ احد کے دن جہاد کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت مرحمت نہ فرمائی پھر میں نے اپنے آپ کو پندرہ سال کی عمر میں خندق کے دن پیش کیا تو آپ نے اجازت مرحمت فرمادی نافع نے کہا کہ عمر بن عبدالعزیز کے پاس ان دنوں میں آیا جب وہ خلیفہ تھے اور انہیں یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا یہ چھوٹے اور بڑے کے درمیان حد ہے انہوں نے اپنے عاملوں کو لکھا کہ جو پندرہ سال کا ہو اس کا حصہ مقرر کریں اور جو اس سے کم عمر کا ہو اسے بچوں میں شمار کریں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سن بلوغ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 341

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، عبیداللہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، عبید اللہ، اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں الفاظ ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں چودہ سال کا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چھوٹا تصور فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، عبیداللہ

جب کفار کے ہاتھوں گرفتار ہونے کا ڈر ہو تو قرآن مجید ساتھ لے کر کفار کی زمین کی ط...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جب کفار کے ہاتھوں گرفتار ہونے کا ڈر ہو تو قرآن مجید ساتھ لے کر کفار کی زمین کی طرف سفر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 342

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمنوں کے ملک کی طرف قرآن مجید ساتھ لے کر سفر کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جب کفار کے ہاتھوں گرفتار ہونے کا ڈر ہو تو قرآن مجید ساتھ لے کر کفار کی زمین کی طرف سفر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 343

راوی: قتیبہ، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

قتیبہ، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمنوں کے ملک کی طرف اس ڈر کی وجہ سے قرآن ساتھ لے کر سفر کرنے سے منع کرتے تھے کہ کہیں قرآن دشمنوں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جب کفار کے ہاتھوں گرفتار ہونے کا ڈر ہو تو قرآن مجید ساتھ لے کر کفار کی زمین کی طرف سفر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 344

راوی: ابوربیع عتکی، ابوکامل، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ قَالَ أَيُّوبُ فَقَدْ نَالَهُ الْعَدُوُّ وَخَاصَمُوكُمْ بِهِ

ابوربیع عتکی، ابوکامل، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن مجید ساتھ لے کر سفر نہ کرو کیونکہ میں قرآن کے دشمنوں کے ہاتھ لگ جانے سے بے خوف نہیں ہوں راوی ایوب نے کہا اگر قرآن کو دشمنوں نے پالیا تو اس کے ذریعہ تم سے مقابلہ کریں گے۔

راوی: ابوربیع عتکی، ابوکامل، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 345

راوی : زهیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیه، ابن ابی عمر، سفیان ثقفی، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیك ضحاك ابن عثمان نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَالثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَالثَّقَفِيِّ فَإِنِّي أَخَافُ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، ابن ابی عمر، سفیان ثقفی، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع، ابن عمر، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے ایک سند میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں خوف کرتا ہوں اور دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ دشمن کے ہاتھ لگ جانے کے خوف سے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، ابن ابی عمر، سفیان ثقفی، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع، ابن عمر

گھوڑوں کے مابین مقابلہ اور اس کی تیاری کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کے مابین مقابلہ اور اس کی تیاری کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 346

راوی : یحیی بن یحیی، تمیمی، مالك، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنْ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا

یحیی بن یحییٰ، تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پریڈ کے قابل گھوڑوں میں

حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک مقابلہ کرایا اور غیر قابل گھوڑوں میں ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک مقابلہ کرایا اور ابن عمر عنہما بھی ان میں سے تھے جنہوں نے اس گھڑ دوڑ میں حصہ لیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کے مابین مقابلہ اور اس کی تیاری کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 347

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، قتیبہ بن سعید، لیث، سعد، ح، خلف بن ہشام، ابو ربیع، ابوکامل

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ مِنْ رِوَايَةِ حَمَّادٍ وَابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَجِئْتُ سَابِقًا فَطَفَّفَ بِي الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ

یحیی بن یحییٰ، محمد بن رمح، قتیبہ بن سعید، لیث، سعد، ح، خلف بن ہشام، ابوربیع، ابوکاملاں اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے صرف ایک روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں میں آگے بڑھ گیا اور گھوڑا مجھے لے کر مسجد میں جا پہنچا۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، قتیبہ بن سعید، لیث، سعد، ح، خلف بن ہشام، ابوربیع، ابوکامل

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 348

راوی: یحیی بن یحیی، تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

یحیی بن یحیی، تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر وبرکت قیامت تک رکھی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، تمیمی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 349

راوی: قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، اسامہ، نافع، ابن عمران

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمران اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن سعید، یحیی، عبید اللہ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمران

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 350

راوی : نصر بن علی جھضمی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید جھضمی، یزید بن زریع، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعہ، عمرو بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ قَالَ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

نصر بن علی جہضمی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید جہضمی، یزید بن زریع، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعہ، عمرو بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی انگلیوں کے ساتھ گھوڑے کی پیشانی کو ملتے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر وبرکت یعنی ثواب اور غنیمت قیامت کے دن تک باندھ دی گئی ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید جہضمی، یزید بن زریع، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعہ، عمرو بن جریر، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 351

راوی : زهیر بن حرب، اسمعیل بن ابراهیم، ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، سفیان، یونس

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یونس، ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح

مروی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یونس

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 352

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر عروہ، بارقی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر عروہ، بارقی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر وبرکت یعنی اجر اور غنیمت قیامت کے دن تک باندھ دیے گئے ہیں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر عروہ، بارقی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 353

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، ابن ادریس، حصین، شعبی، عروہ، بارقی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُوصٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَ ذَاكَ قَالَ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ،، ابن فضیل، ابن ادریس، حصین، شعبی، عروہ، بارقی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر وبھلائی مرکوز ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تک ثواب اور غنیمت۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، ابن ادریس، حصین، شعبی، عروہ، بارقی، حضرت عروہ بارقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 354

راوی : اسحاق بن ابراهیم، جریر، حصین، عروہ بن جعد

وحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، حصین، عروہ بن جعد، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں عروہ بن جعد مذکور ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، حصین، عروہ بن جعد

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 355

راوی : یحیی بن یحیی، هشام، ابوبکر بن ابی شیبه، ابوالاحوص، اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر، سفیان، شبیب بن غرقده، عروه بارقی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ الْأَجْرَ وَالْمَغْنَمَ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، ہشام، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان، شبیب بن غرقدہ، عروہ بارقی، ان اسناد سے بھی عروہ باقی کی یہی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشام، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان، شبیب بن غرقدہ، عروہ بارقی

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 356

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک، حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ الْأَجْرَ وَالْمَغْنَمَ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو تیاح، انس بن مالک، حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس حدیث میں اجر وغنیمت کا ذکر نہیں۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو تیاح، انس بن مالک، حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 357

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو تیاح، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو تیاح، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت اور ان کی پیشانیوں میں خیر کے باندھے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 358

راوی: یحیی بن حبیب، ابن حارث، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح، اس سند کے ساتھ بھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحیی بن حبیب، ابن حارث، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح، اس سند کے ساتھ بھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: یحیی بن حبیب، ابن حارث، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح، اس سند کے ساتھ بھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھوڑوں کی ناپسندیدہ صفات کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی ناپسندیدہ صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 359

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، ابوکریب یحیی وکیع سفیان سلم ابن عبدالرحمن ابی زرعة، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، ابوکریب یحیی وکیع سفیان سلم ابن عبدالرحمن ابی زرعة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کو گھوڑوں میں سے شکال ناپسندیدہ تھے۔
راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، ابوکریب یحیی وکیع سفیان سلم ابن عبدالرحمن ابی زرعة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی ناپسندیدہ صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 360

راوی: محمد بن نمیر، ابوعبدالرحمن بن بشر، عبدالرزاق، سفیان

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى بَيَاضٌ وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَرِجْلِهِ الْيُسْرَى

محمد بن نمیر، ابوعبدالرحمن بن بشر، عبدالرزاق، سفیان اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے عبدالرزاق کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ شکال یہ ہے کہ گھوڑے کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو۔
راوی : محمد بن نمیر، ابوعبدالرحمن بن بشر، عبدالرزاق، سفیان

باب : امارت اور خلافت کا بیان

گھوڑوں کی ناپسندیدہ صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 361

راوی: بن بشار محمد ابن جعفر محمد بن مثنی، وهب بن جریر، شعبہ، عبداللہ بن یزید نخعی، ابی زرعة حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي رِوَايَةِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَذْكُرْ النَّخَعِيَّ

بن بشار محمد ابن جعفر محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، ، عبداللہ بن یزید نخعی، ابی زرعۃ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : بن بشار محمد ابن جعفر محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، عبداللہ بن یزید نخعی، ابی زرعۃ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 362

راوی : زهیر بن حرب، جریر، عماره ابن قعقاع، ابی زوعة، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَإِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ كَلْمٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ حِينَ كُلِمَ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ مِسْكٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ ابن قعقاع، ابی زوعۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس کا ضامن ہو جاتا ہے جو اس کے راستہ میں نکلتا ہے۔ جو شخص صرف میرے راستہ میں جہاد اور مجھ پر ایمان اور میرے رسول کی تصدیق کرتے ہوئے نکلتا ہے تو اس کی مجھ پر ذمہ داری ہے کہ اس کو جنت میں داخل کروں گا یا اس کو اس کے اس گھر کی طرف اجر وثواب اور غنیمت۔ جس کے قبضہ قدرت میں مجھ محمد کی جان ہے اللہ کے راستہ میں جو بھی زخم لگتا ہے وہ زخم لگنے کے وقت تھا اس کا رنگ خون کا رنگ ہو گا اور اس کی خوشبو مشک کی ہو گی اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگر مسلمانوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں اللہ کے راستہ میں جنگ کرنے والے لشکر کا ساتھ کبھی نہ چھوڑتا

لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب لشکر والوں کو سواریاں دوں اور نہ وہ اتنی وسعت پاتے ہیں اور ان پر مشکل ہوتا ہے کہ وہ مجھ سے پیچھے رہ جائیں اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں اللہ کے راستہ میں جہاد کروں پھر مجھے قتل کیا جائے پھر جہاد کروں تو مجھے قتل کیا جائے پھر جہاد کروں تو مجھے قتل کیا جائے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ ابن قعقاع، ابی زرعۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 363

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن فضیل، عمارہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن فضیل، عمارہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن فضیل، عمارہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 364

راوی: یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، ابوھریرہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صرف اللہ کے راستہ میں جہاد کے لئے اس کے دین کی تصدیق کی خاطر اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اللہ اس کے لئے اس بات کا ضامن ہو جاتا ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا یا اسے اس کے گھر لوٹائے گا کہ اس کے ساتھ اجر وثواب یا مال غنیمت ہو گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 365

راوی : عمرو ناقد، زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستہ میں جو آدمی بھی زخمی ہوتا ہے تو اللہ جانتا ہے کہ کسے زخم دیا گیا ہے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 366

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، ابوهریره، حضرت همام بن منبه رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، حضرت ہمام بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کئی احادیث ذکر کیں ان میں سے یہ حدیث بھی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر وہ زخم جو کسی مسلمان کو اللہ کے راستے میں لگے پھر وہ قیامت کے دن اپنی اسی صورت پر ہوگا جس طرح وہ زخم لگائے جانے کے وقت تھا کہ اس سے خون نکل رہا ہو گا اس کا رنگ خون کا رنگ ہو گا اور خوشبو مشک کی خوشبو ہو گی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگر مومنوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں اللہ کے راستہ میں لڑنے والے کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا لیکن میں اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ ان سب کو سواریاں عطا کر سکوں اور نہ وہ وسعت رکھتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ جاسکیں اور ان کے دل میرے سے پیچھے رہ جانے سے خوش نہیں ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، حضرت ہمام بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 367

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابی زناد، اعرج، ابوھریرہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر مومنین پر مشکل نہ ہوتی تو میں کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا باقی حدیث ان اسناد سے اسی طرح روایت کی ہے اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے یہ بات پسند ہے کہ مجھے اللہ کے راستہ میں شہید کیا جائے پھر زندہ کیا جائے باقی حدیث ابوزرعہ کی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 368

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوھاب ثقفی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یحیی بن سعید، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یحیی بن سعید، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میری امت پر مشکل نہ ہوتا تو مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں کسی بھی لشکر سے پیچھے نہ رہتا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یحیی بن سعید، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد اور اللہ کے راستہ میں نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 369

راوی : زھیربن حرب، جریر، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ إِلَى قَوْلِهِ مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس پر ضامن ہوتا ہے جو اس کے راستہ میں نکلا ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول میں اللہ کے راستہ میں کسی لڑنے والے لشکر سے کبھی پیچھے نہ رہتا تک۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ تعالی کے راستہ میں شہادت کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 370

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، شعبہ، قتادہ، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا وَلَا أَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، شعبہ، قتادہ، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جس کا اللہ کے ہاں اجر وثواب ہو اور وہ دنیا کی طرف لوٹنے کو پسند کرتا ہو ورنہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس کا ہو جائے سوائے شہید کے کہ وہ تمنا کرتا ہے کہ وہ دنیا میں واپس جائے پھر قتل کیا جائے بوجہ اس کے جو اس نے شہادت کی فضلیت دیکھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، شعبہ، قتادہ، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ تعالی کے راستہ میں شہادت کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 371

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكَرَامَةِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ،، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا نہیں جسے جنت میں داخل کر دیا جائے وہ اس بات کی پسند کرتا ہو کہ اسے دنیا میں لوٹا دیا جائے اور اس کے لئے روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں سوائے شہید کے کہ وہ تمنا کرتا ہے کہ اسے لوٹایا جائے پھر اسے دس مرتبہ قتل کیا جائے بوجہ اس کے جو اس نے عزت و کرامت دیکھی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ تعالی کے راستہ میں شہادت کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 372

راوی : سعید بن منصور، خالد بن عبداللہ واسطی، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ قَالَ فَأَعَادُوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

سعید بن منصور، خالد بن عبد اللہ واسطی، سہیل بن ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے کے برابر بھی کوئی عبادت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس عبادت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے ابوہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں کہ یہ سوال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو یا تین مرتبہ دہرایا گیا اور ہر مرتبہ کے جواب میں یہی فرمایا تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے اور تیسری مرتبہ فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا جہاد سے واپسی تک اس شخص کی طرح جو روزہ ادار قیام کرنے والا اور اللہ کی آیات پر عمل کرنے والا ہو اور روزہ و نماز سے تھکنے والا نہ ہو۔

راوی : سعید بن منصور، خالد بن عبد اللہ واسطی، سہیل بن ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ تعالی کے راستہ میں شہادت کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 373

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، زہیر بن حرب، جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، سہیل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، زہیر بن حرب، جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، سہیل، ان دو اسناد سے بھی یہی حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، زہیر بن حرب، جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، سہیل

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ تعالی کے راستہ میں شہادت کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 374

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، معاویہ، زید بن سلام، ابوسلام، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أُسْقِيَ الْحَاجَّ وَقَالَ آخَرُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ آخَرُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ وَقَالَ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ إِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ الْآيَةَ إِلَى آخِرِهَا

حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، معاویہ، زید بن سلام، ابوسلام، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کے منبر کے پاس تھا کہ ایک شخص نے کہا مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اسلام لانے کے بعد سوائے حاجیوں کو پانی پلانے کے کوئی عمل نہ کروں اور دوسرے نے کہا مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اسلام لانے کے بعد مسجد حرام کو آباد کرنے کے علاوہ

کوئی عمل نہ کروں تیسرے نے کہا اللہ کے راستہ میں جہاد اس سے افضل ہے جو تم نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سب کو ڈانٹا اور کہا کہ اپنی آوازوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پاس بلند نہ کرو یہ جمعہ کا دن تھا لیکن جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا فتوی طلب کیا جس میں انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد کرنے کو اس شخص کے عمل کے برابر قرار دیتے ہو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا ہو اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، معاویہ، زید بن سلام، ابوسلام، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ تعالی کے راستہ میں شہادت کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 375

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، زید، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي تَوْبَةَ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، زید، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پاس تھا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، زید، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ عزوجل کے راستہ میں صبح یا شام کو نکلنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ عزوجل کے راستہ میں صبح یا شام کو نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 376

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستہ میں ایک صبح یا شام نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ عزوجل کے راستہ میں صبح یا شام کو نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 377

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالعزیزبن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْغَدْوَةُ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

یحیی بن یحیی، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ صبح جسے بندہ اللہ کے راستہ میں طلوع کرے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ عزوجل کے راستہ میں صبح یا شام کو نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 378

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کے راستہ میں جانا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا سے افضل ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ عزوجل کے راستہ میں صبح یا شام کو نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 379

راوی : ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یحیی بن سعید، ذکوان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَلَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یحیی بن سعید، ذکوان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر میری امت میں ایسے لوگ نہ ہوتے باقی حدیث گزر چکی ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے اللہ کے راستہ میں شام یا صبح کرنا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا سے افضل ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یحیی بن سعید، ذکوان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ عزوجل کے راستہ میں صبح یا شام کو نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 380

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، زہیر بن حرب، ابوبکر اسحق، مقری، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، شرحبیل بن شریک معافری، ابوعبدالرحمن حبلی حضرت ابوایوب

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَإِسْحَقَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، زہیر بن حرب، ابو بکر اسحاق، مقری، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، شر حبیل بن شریک معافری، ابوعبدالرحمن حبلی حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ اللہ کے راستہ میں صبح یا شام کرنا بہتر ہے ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، زہیر بن حرب، ابو بکر اسحق، مقری، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، شر حبیل بن شریک معافری، ابوعبدالرحمن حبلی حضرت ابوایوب

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ عزوجل کے راستہ میں صبح یا شام کو نکلنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 381

راوی : محمد بن عبداللہ بن قہزاذ، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ایوب بن شریح، شرحبیل بن شریک، ابوعبدالرحمن حبلی، ابوایوب انصاری

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدَّثَنِی شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَائً

محمد بن عبداللہ بن قہزاذ، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ایوب بن شریح، شر حبیل بن شریک، ابوعبدالرحمن حبلی، ابوایوب انصاری، اس سند سے بھی یہ حدیث بالکل من وعن مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن قہزاذ، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ایوب بن شریح، شر حبیل بن شریک، ابوعبدالرحمن حبلی، ابوایوب انصاری

جنت میں مجاہد کے لئے اللہ تعالی کے تیار کردہ درجات کے بیان میں ...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جنت میں مجاہد کے لئے اللہ تعالی کے تیار کردہ درجات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 382

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ أَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ وَأُخْرَى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوسعید جو اللہ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی ابوسعید نے اس بات پر تعجب کیا تو عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دوبارہ شمار فرمائیں آپ نے ایسا کیا پھر فرمایا ایک اور بات بھی ہے کہ اس کی وجہ سے بندے کے جنت میں سو درجات بلند ہوتے ہیں اور ہر دونوں درجات کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد اللہ کے راستہ میں جہاد۔

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جسے اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہوں کے معاف ہونے کے...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جسے اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہوں کے معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 383

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، عبداللہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ

الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِي ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، عبد اللہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے درمیان کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد اور اللہ پر ایمان لانا افضل الاعمال ہیں ایک آدمی نے کھڑا ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر میں اللہ کے راستہ میں قتل کیا جاؤ تو میرے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اس بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا ہاں اگر تو اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے اور تو صبر کرنے والا، ثواب کی نیت رکھنے والا اور پیٹھ پھیرے بغیر دشمن کی طرف متوجہ رہنے والا ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا تھا اس نے کہا میں نے کہا تھا کہ اگر میں اللہ کے راستہ میں قتل کیا جاؤں تو کیا میرے گناہ مجھ سے دور ہو جائیں گے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اس صورت میں کہ تو صبر کرنے والا ثواب کی نیت رکھنے والا اور پیٹھ پھیرے بغیر دشمن کی طرف متوجہ رہنے والا ہو تو سوائے قرض کے کیونکہ جبرائیل نے مجھے یہی کہا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، عبد اللہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جسے اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہوں کے معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 384

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت عبد اللہ بن ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی مجھے بتائیں اگر میں اللہ کے راستہ میں قتل کیا جاؤں باقی حدیث مبارکہ گزر چکی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جسے اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہوں کے معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 385

راوی : سعید بن منصور، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن قیس، محمد بن عجلان، محمد بن قیس، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي بِمَعْنَى حَدِيثِ الْمَقْبُرِيِّ

سعید بن منصور، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن قیس، محمد بن عجلان، محمد بن قیس، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ کے واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے اس نے عرض کیا اگر مجھے میری تلوار سے مارا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں باقی حدیث مبارکہ گزر چکی ہے۔

راوی : سعید بن منصور، سفیان، عمرو بن دینار، محمد بن قیس، محمد بن عجلان، محمد بن قیس، حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جسے اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہوں کے معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 386

راوی : زکریا بن یحیی بن صالح مصری، ابن فضالہ، ابن عباس قتبانی، عبداللہ بن یزید، ابی عبدالرحمن حبلی، حضرت

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشٍ وَهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ

زکریا بن یحیی بن صالح مصری، ابن فضالہ، ابن عباس قتبانی، عبد اللہ بن یزید، ابی عبد الرحمن حبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا شہید سے سوائے قرض کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی : زکریا بن یحیی بن صالح مصری، ابن فضالہ، ابن عباس قتبانی، عبد اللہ بن یزید، ابی عبد الرحمن حبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جسے اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہوں کے معاف ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 387

راوی : زهیر بن حرب، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس قتبانی، ابی عبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ

زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس قتبانی، ابی عبد الرحمن حبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستہ میں قتل ہونا سوائے قرض کے سب گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس قتبانی، ابی عبد الرحمن حبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شہدا کی روحوں کے جنت میں ہونے اور شہدا کے زندہ ہونے اور اپنے رب سے رزق دیے جانے...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہدا کی روحوں کے جنت میں ہونے اور شہدا کے زندہ ہونے اور اپنے رب سے رزق دیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 388

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، محمد بن عبداللہ بن نمیر حضرت مسروق

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ قَالَ أَمَا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنْ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ اطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُونَ شَيْئًا قَالُوا أَيَّ شَيْءٍ نَشْتَهِي وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنْ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذَلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَنْ يُتْرَكُوا مِنْ أَنْ يُسْأَلُوا قَالُوا يَا رَبِّ نُرِيدُ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا حَتَّى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمَّا رَأَى أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوا

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، اعمش،، محمد بن عبداللہ بن نمیر حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت عبداللہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا جنہیں اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے انہیں مردہ گمان نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس سے رزق دیے جاتے ہیں تو انہوں نے کہا ہم نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی روحیں سرسبز پرندوں کے جوف میں ہوتی ہیں ان کے لئے ایسی قندیلیں ہیں جو عرض کے ساتھ لٹکی ہوئی ہیں اور وہ روحیں جنت میں پھرتی رہتی ہیں جہاں چاہیں پھر انہیں قندیلوں میں واپس آجاتی ہیں ان کا رب ان کی طرف مطلع ہو کر فرماتا ہے کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے وہ عرض کرتے ہیں ہم کس چیز کی خواہش کریں حالانکہ ہم جہاں چاہتے ہیں جنت میں پھرتے ہیں اللہ تعالی ان سے اس طرح تین مرتبہ فرماتا ہے جب وہ دیکھتے ہیں کہ انہیں کوئی چیز

مانگے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا تو وہ عرض کرتے ہیں اے رب ہم چاہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری روحیں ہمارے جسموں میں لوٹا دیں یہاں تک کہ ہم تیرے راستہ میں دوسری مرتبہ قتل کئے جائیں جب اللہ دیکھتا ہے کہ انہیں اب کوئی ضرورت نہیں تو انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، محمد بن عبداللہ بن نمیر حضرت مسروق

جہاد کرنے اور پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد کرنے اور پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 389

راوی: منصور بن ابی مزاحم، یحیی بن حمزہ، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

منصور بن ابی مزاحم، یحیی بن حمزہ، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا لوگوں میں سے کونسا آدمی افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آدمی جو اللہ کے راستہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرتا ہے اس نے عرض کیا پھر کون افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو پہاڑ کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنی برائی سے محفوظ رکھتا ہو۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم، یحیی بن حمزہ، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد کرنے اور پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 390

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سے کون سب سے افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو اپنی جان اور اپنے مال میں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہو اس نے عرض کیا پھر کون آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یکسو ہو کر پہاڑ کی گھاٹیوں میں کسی گھاٹی میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنی برائی سے محفوظ رکھتا ہو۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد کرنے اور پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 391

راوی: عبدالله بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی، ابن شهاب

و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ رَجُلٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی، ابن شہاب، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں (رَجُلٌ فِي شِعْبٍ) ہے ثم رجل نہیں کہا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف اوزاعی، ابن شہاب

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد کرنے اور پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 392

راوی: یحیی بن یحیی، تمیمی عبدالعزیزبن ابی حازم بعجہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهُ أَوْ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَفِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنْ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

یحیی بن یحیی، تمیمی عبدالعزیز بن ابی حازم بعجہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اپنے گھوڑ کی لگام تھامے اس کی پشت پر اللہ کے راستہ میں اڑا جارہا ہو جب وہ دشمن کی آواز سنے یا خوف محسوس کرے تو اسی طرح اڑ جائے قتل اور موت کو تلاش کرتے ہوئے یا اس شخص کی زندگی بہتر ہے جو چند بکریاں لے کر پہاڑ کی ان چوٹیوں میں سے کسی چوٹی پر یا ان وادیوں میں سے کسی وادی میں رہتا ہو نماز قائم کرتا ہوں زکوۃ ادا کرتا ہو اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہو یہاں تک کہ اسے اسی حال میں موت آجائے اور سوائے خیر کے لوگوں کے کسی معاملہ میں نہ پڑتا ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، تمیمی عبدالعزیز بن ابی حازم بعجہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد کرنے اور پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 393

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیزبن ابی حازم، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوحازم

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَيَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ وَقَالَ فِي شِعْبَةٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ خِلَافَ رِوَايَةِ يَحْيَى

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی

ہے اور ایک روایت میں (مِنْ ھَذِهِ الشِّعَابِ) کے الفاظ مروی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوحازم

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جہاد کرنے اور پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 394

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، اسامہ بن زید، بعجہ بن عبداللہ جهنی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ بَعْجَةَ وَقَالَ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اسامہ بن زید، بعجہ بن عبداللہ جہنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کرتے ہیں لیکن اس میں (فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ) کے الفاظ ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اسامہ بن زید، بعجہ بن عبداللہ جہنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان دو آدمیوں کے بیان میں جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرے لیکن دونوں جنت میں داخل...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

ان دو آدمیوں کے بیان میں جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرے لیکن دونوں جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد سوم حدیث 395

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ

محمد بن ابی عمر مکی، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی طرف دیکھ کر ہنستا ہے کہ ان میں سے ایک آدمی دوسرے کو قتل کرے اور دونوں جنت میں داخل ہو جائیں صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیسے ہو سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہوا شہید ہو جائے پھر اللہ تعالیٰ قاتل کی طرف رجوع کرے اور وہ اسلام قبول کر کے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرتا ہوا شہید ہو جائے۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

ان دو آدمیوں کے بیان میں جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرے لیکن دونوں جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد سوم   حدیث 396

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، سفیان، ابی زناد

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، سفیان، ابی زناد، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، سفیان، ابی زناد

باب : امارت اور خلافت کا بیان

ان دو آدمیوں کے بیان میں جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرے لیکن دونوں جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد سوم   حدیث 397

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ اللهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يُقْتَلُ هَذَا فَيَلِجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ عَلَى الْآخَرِ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُسْتَشْهَدُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی احادیث میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی وجہ سے ہنستا ہے کہ ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے اور دونوں جنت میں داخل ہو جائیں صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیسے ممکن ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شہید کیا گیا اس لئے جنت میں داخل ہو گا پھر اللہ دوسرے پر رحمت فرمائے گا اور اسے اسلام کی ہدایت عطا فرمائے گا پھر وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہوا شہید کر دیا جائے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے کافر کو قتل کیا اسے جہنم سے روک دیے جانے کے بیان میں ...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جس نے کافر کو قتل کیا اسے جہنم سے روک دیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 398

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسمعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا

یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسماعیل یعنون ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر اور اسے قتل کرنے والا مسلمان کبھی جہنم میں اکٹھے نہ ہوں گے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، علی بن حجر، اسمعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جس نے کافر کو قتل کیا اسے جہنم سے روک دیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 399

راوی: عبداللہ بن عون ہلالی، ابو اسحاق فزاری، ابراہیم بن محمد، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ

عبداللہ بن عون ہلالی، ابو اسحاق فزاری، ابراہیم بن محمد، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ میں دو آدمیوں کا اجتماع اس طرح نہ ہوگا کہ ان میں سے ایک دوسرے کو کوئی نقصان پہنچا سکے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول وہ کون لوگ ہوں گے فرمایا وہ مومن جس نے کافر کو قتل کیا پھر اعمال خیر پر کاربند رہا۔

راوی: عبداللہ بن عون ہلالی، ابو اسحاق فزاری، ابراہیم بن محمد، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے راستہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 400

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، اعمش، ابوعمرو، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، اعمش، ابوعمرو، ابومسعود انصاری، حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ ایک آدمی ایک اونٹنی لے کر آیا جس کو مہار ڈالی ہوئی تھی عرض کیا یہ اس کے راستہ میں ہے تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس قیامت کے دن اس کے بدلہ سات سو اونٹنیاں ہوں گی جن کی مہار ڈالی ہوئی ہو گی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، اعمش، ابوعمرو، حضرت ابومسعود انصاری

باب : **امارت اور خلافت کا بیان**

اللہ کے راستہ میں صدقہ کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 401

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، بشر بن خالد بن جعفر، شعبہ، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ کِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، بشر بن خالد بن جعفر، شعبہ، اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، بشر بن خالد بن جعفر، شعبہ، اعمش

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں...

باب : **امارت اور خلافت کا بیان**

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 402

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن ابی عمر، ابومعاویہ، اعمش، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابومسعود انصاری

و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي کُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي فَقَالَ مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَدُلُّهُ عَلَی مَنْ يَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَی خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن ابی عمر، ابومعاویہ، اعمش، ابوعمرو شیبانی، ابومسعود انصاری، حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا، میری سواری ہلاک ہوگئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سوار

کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس تو کوئی سواری نہیں ہے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اس کی اس آدمی کی طرف راہنمائی کرتا ہوں جو اسے سواری دے دے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے کسی کی نیکی پر راہنمائی کی تو اس کے لئے اس عمل کرنے والے کی مثل اجر وثواب ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن ابی عمر، ابو معاویہ، اعمش، ابو عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود انصاری

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 403

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبه، محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، اعمش

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ روایت کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، اعمش

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 404

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، عفان، حماد بن سلمه، ثابت، انس بن مالك، ابوبکر بن نافع، بهز، حماد بن سلمه، ثابت، انس بن مالك، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ قَالَ يَا

رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ الْغَزْوَ وَلَيْسَ مَعِي مَا أَتَجَهَّزُ قَالَ ائْتِ فُلَانًا فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ أَعْطِنِي الَّذِي تَجَهَّزْتَ بِهِ قَالَ يَا فُلَانَةُ أَعْطِيهِ الَّذِي تَجَهَّزْتُ بِهِ وَلَا تَحْبِسِي عَنْهُ شَيْئًا فَوَاللهِ لَا تَحْبِسِي مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارَكَ لَكِ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک، ابو بکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے نوجوان نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن میرے پاس سامان جہاد نہیں ہے آپ نے فرمایا فلاں کے پاس جاؤ کیونکہ اس نے سامان جہاد تیار کیا تھا لیکن وہ بیمار ہو گیا ہے اس نے اس آدمی کے پاس جا کر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ تم اپنا تیار شدہ سامان مجھے عطا کر دو اس نے کہا اے فلانی اسے وہ سامان عطا کر دے جو میں نے تیار کیا تھا اور اس میں سے کسی چیز کو بھی نہ رکھنا اللہ کی قسم! اس میں سے کوئی چیز بچا کر نہ رکھنا کیونکہ اس میں تیرے لئے برکت نہ ہو گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک، ابو بکر بن نافع، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 405

راوی : سعید بن منصور، ابوطاہر، ابن وہب، سعید، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ وقَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

سعید بن منصور، ابو طاہر، ابن وہب، سعید، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کو سامان تیار کر کے دیا تو اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے اس مجاہد کے بعد اس کے اہل وعیال کے ساتھ بھلائی

کی تو اس نے بھی جہاد کیا۔

راوی : سعید بن منصور، ابوطاہر، ابن وہب، سعید، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 406

راوی : ابوربیع زھرانی، یزید بن زریع، حسین معلم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، بسر بن سعید، زید بن خالد جهنی، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

ابوربیع زہرانی، یزید بن زریع، حسین معلم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مجاہد کے لئے سامان تیار کیا تو اس نے جہاد کیا اور جو شخص مجاہد کے پیچھے اس کے اہل وعیال میں رہا تو اس نے بھی جہاد کیا۔

راوی : ابوربیع زہرانی، یزید بن زریع، حسین معلم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، حضرت زید بن خالد

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 407

راوی : زهیر بن حرب، اسمعیل بن علیة، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسعید مهری، ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه، حضرت ابوسعید خدری

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ

مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لَحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسعید مہری، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بنو لحیان کی طرف بھیجا تو فرمایا ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی کے لئے جائے اور ثواب دونوں کے لئے برابر ہو گا۔

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسعید مہری، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 408

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابی حسین، یحیی، ابوسعید مہری، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ بَعَثَ بَعْثًا بِمَعْنَاهُ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابی حسین، یحیی، ابوسعید مہری، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابی حسین، یحیی، ابوسعید مہری، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 409

راوی: اسحاق بن منصور، عبیداللہ ابن موسی، شیبان، یحیی

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ ابن موسی، شیبان، یحیی، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ ابن موسی، شیبان، یحیی

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ سے مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 410

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، یزید بن ابوسعید مولی مہری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ

سعید بن منصور، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، یزید بن ابوسعید مولی مہری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو لحیان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا تو فرمایا ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جائے پھر گھر پر رہنے والوں سے فرمایا تم میں سے جو شخص اللہ کے راستہ میں جانے والے کے اہل وعیال اور مال کی نگرانی کرے گا تو اس کے لئے جہاد میں جانے والے سے آدھا ثواب ہو گا۔

راوی : سعید بن منصور، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، یزید بن ابوسعید مولی مہری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجاہدین کی عورتوں کے عزت اور جو ان میں خیانت کرے اس کے گناہ کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مجاہدین کی عورتوں کے عزت اور جو ان میں خیانت کرے اس کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 411

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَائِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنْ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنْ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَائَ فَمَا ظَنُّكُمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجاہدین کی عورتوں کی حرمت وعزت گھروں میں رہنے والوں کے لئے ایسی ہے جیسے ان کی ماؤں کی عزت ہے کوئی آدمی گھر میں رہنے والوں میں سے ایسا نہیں جو مجاہدین کے کسی آدمی کے گھر میں اس کے بعد نگرانی کرنے والا ہو پھر ان میں خیانت کا مرتکب ہو کہ اسے قیامت کے دن کھڑا نہ کیا جائے پھر وہ مجاہد اس کے اعمال میں سے جو چاہے گا لے لے گا اب تمہارا کیا خیال ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مجاہدین کی عورتوں کے عزت اور جو ان میں خیانت کرے اس کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 412

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مسعر، علقمہ ابن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مسعر، علقمہ ابن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مسعر، علقمہ ابن مرثد، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مجاہدین کی عورتوں کے عزت اور جو ان میں خیانت کرے اس کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 413

راوی: سعید بن منصور، سفیان، قعنب، علقمہ بن مرثد

وحَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ

سعید بن منصور، سفیان، قعنب، علقمہ بن مرثد، اس سند سے بھی یہ اسی طرح ہے اس میں اضافہ ہے کہ مجاہد سے کہا جائے گا اس کی نیکیوں میں سے جو تم چاہو لے لو پھر رسول اللہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہارا کیا خیال ہے۔

راوی: سعید بن منصور، سفیان، قعنب، علقمہ بن مرثد

معذوروں سے جہاد کی فرضیت کے ساقط ہونے کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

معذوروں سے جہاد کی فرضیت کے ساقط ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 414

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَائَ يَقُولُا فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَائَ بِكَتِفٍ يَكْتُبُهَا فَشَكَا إِلَيْهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْبَرَائِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي رِوَايَتِهِ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت

براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ اس آیت مبارکہ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ) فی سبیل اللہ کے بارے میں ارشاد فرمارہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تو وہ ایک شانہ کی ہڈی لے آئے اور اس پر یہ آیت مبارکہ لکھ دی تو حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے نابینا ہونے کی شکایت کی تو (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) آیت نازل ہوئی آگے اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

معذوروں سے جہاد کی فرضیت کے ساقط ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 415

راوی: ابو کریب، ابن بشار، مسعر، ابواسحق، حضرت براء

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ كَلَّمَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

ابو کریب، ابن بشار، مسعر، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت ہے کہ جب آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن ام مکتوم نے کچھ گفتگو کی تو (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) نازل ہوئی

راوی : ابو کریب، ابن بشار، مسعر، ابواسحق، حضرت براء

شہید کے لئے جنت کے ثبوت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہید کے لئے جنت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 416

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، سوید بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُا قَالَ

رَجُلٌ أَيْنَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ قُتِلْتُ قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَفِي حَدِيثِ سُوَيْدٍ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

سعید بن عمرو اشعثی، سوید بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر میں قتل کر دیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں تو اس نے اپنے ہاتھ میں موجود کھجور کو پھینکا پھر لڑنا شروع کیا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا اور سوید کی روایت میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے احد کے دن یہ پوچھا تھا

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، سوید بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہید کے لئے جنت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 417

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زکریا، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّائَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّائَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ قَبِيلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ هَذَا يَسِيرًا وَأُجِرَ كَثِيرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، زکریا، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے قبیلہ بنو نبیت کے آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں پھر میدان میں بڑھا اور لڑنا شروع کر دیا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس آدمی نے عمل کم کیا اور ثواب زیادہ دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، زکریا، ابو اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 418

راوی: ابوبکر بن نضر بن ابی نضر، ھارون بن عبداللہ بن محمد بن رافع، عبد بن حمید، ھاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عِيرُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا اسْتَثْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ قَالَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِي ظُهْرَانِهِمْ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقَدِّمَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى شَيْءٍ حَتَّى أَكُونَ أَنَا دُونَهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءَةَ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ أَنَا حَيِيتُ حَتَّى آكُلَ تَمَرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ

ابو بکر بن نضر بن ابی نضر، ہارون بن عبداللہ بن محمد بن رافع، عبد بن حمید، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسیہ کو جاسوس بنا کر بھیجا تا کہ وہ دیکھے کہ ابوسفیان کا قافلہ کیا کرتا ہے۔ پس جب وہ واپس آیا تو میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی بھی گھر میں نہ تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے بعض کا استثنی کیا تھا یا نہیں۔ پس اس نے آکر ساری بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا بے شک ہمیں ایک چیز کی ضرورت ہے پس جس کے پاس اپنی سواری ہو تو وہ ہمارے ساتھ سوار ہو کر چلے۔ پس لوگ مدینہ کی بلندی

سے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی سواریوں کو پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، صرف وہی ساتھ چلیں جن کے پاس سواریاں موجود ہوں۔ پس رسول اللہ کے صحابہ چلے یہاں تک کہ مشرکین سے پہلے ہی مقام بدر پر پہنچ گئے جب مشرک آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی اس وقت تک پیش قدمی نہ کرے جب تک میں نہ آگے بڑھوں پس جب مشرکین قریب آگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جنت کی طرف بڑھو جس کی چوڑائی آسمان وزمین کے برابر ہے عمیر بن حمام انصاری نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جنت کی چوڑائی آسمان وزمین کی چوڑائی کے برابر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا واہ واہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اس کلمہ تحسین کہنے پر کس چیز نے ابھارا ہے، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے کلمہ صرف جنت والوں میں ہونے کی امید میں کہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اہل جنت میں سے ہے تو عمیر نے اپنے تھیلے سے کچھ کھجوریں نکال کر انہیں کھانا شروع کیا پھر کہا اگر میں ان کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا تو یہ بہت لمبی زندگی ہو گی پھر انہوں نے اپنے پاس موجود کھجوروں کو پھینک دیا پھر کافروں سے لڑتے ہوئے شہید کر دیے گئے۔

راوی : ابو بکر بن نضر بن ابی نضر، ہارون بن عبد اللہ بن محمد بن رافع، عبد بن حمید، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہید کے لئے جنت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 419

راوی : یحیی بن یحیی تیمی، قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان، ابوعمرجونی، ابوبکر، حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ فَقَامَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى آنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ

یحیی بن یحیی تمیمی، قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان، ابوعمر جونی، ابو بکر، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ سے دشمن کے مقابلہ کے وقت سنا وہ فرما رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک جنت کے دروازے تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں یہ سن کر ایک خستہ حال آدمی نے کھڑے ہو کر کہا اے ابو موسی! کیا تم نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں تو وہ آدمی اپنے ساتھیوں کے پاس لوٹا اور انہیں کہا میں تم کو سلام کرتا ہوں پھر اس نے اپنی تلوار کی میان کو توڑ کر پھینک دیا پھر اپنی تلوار لے کر دشمن کی طرف چلا اور لڑتے لڑتے شہید ہو گیا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان، ابوعمر جونی، ابو بکر، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہید کے لئے جنت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 420

راوی: محمد بن حاتم، عفان، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَ نَاسٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَنْ ابْعَثْ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّائُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَ بِاللَّيْلِ يَتَعَلَّمُونَ وَکَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِيئُونَ بِالْمَائِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُونَ فَيَبِيعُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِأَهْلِ الصُّفَّةِ وَلِلْفُقَرَائِ فَبَعَثَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَعَرَضُوا لَهُمْ فَقَتَلُوهُمْ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغُوا الْمَکَانَ فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاکَ فَرَضِينَا عَنْکَ وَرَضِيتَ عَنَّا قَالَ وَأَتَی رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ أَنَسٍ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ حَتَّی أَنْفَذَهُ فَقَالَ حَرَامٌ فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ إِخْوَانَکُمْ قَدْ قُتِلُوا وَإِنَّهُمْ قَالُوا اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاکَ فَرَضِينَا عَنْکَ وَرَضِيتَ عَنَّا

محمد بن حاتم، عفان، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ کچھ آدمی بھیج دیں جو ہمیں قرآن وسنت کی تعلیم دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ انصار میں سے ستر آدمی بھیج دیے جنہیں قراء کہا جاتا تھا اور ان میں میرے ماموں حضرت حرام رضی اللہ بھی تھے قرآن پڑھتے تھے اور رات کو درس و تدریس اور تعلیم و تعلم میں مشغول رہتے تھے اور دن کے وقت پانی لا کر مسجد

میں ڈالتے تھے اور جنگل سے لکڑیاں لا کر انہیں فروخت کر دیتے اور اس سے اہل صفہ اور فقراء کے لئے کھانے کی چیزیں خریدتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کفار کی طرف بھیج دیا اور انہیں منزل مقصور تک پہنچنے سے پہلے ہی کفار نے حملہ کر کے شہید کر دیا تو انہوں نے کہا اے اللہ ہمارا یہ پیغام ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچادے کہ ہم تجھ سے ملاقات کر چکے ہیں اور ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہو چکا ہے اسی دوران ایک آدمی نے آکر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ماموں حضرت حرام رضی اللہ کے پیچھے سے اس طرح نیزہ مارا کہ وہ آرپار ہو گیا تو حرام رضی اللہ نے کہا رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا بے شک تمہارے بھائیوں کو قتل کر دیا گیا ہے اور بے شک انہوں نے یہ کہا ہے اے اللہ ہماری طرف سے یہ پیغام ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچادے کہ ہم تجھ سے ملاقات کر چکے ہیں اور ہم تجھ سے راضی ہو چکے ہیں اور تو ہم سے راضی ہو چکا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، عفان، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہید کے لئے جنت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 421

راوی: محمد بن حاتم، بهز، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس، حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ عَمِّيَ الَّذِي سُمِّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا قَالَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ أَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُيِّبْتُ عَنْهُ وَإِنْ أَرَانِيَ اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَانِي اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ يَا أَبَا عَمْرٍو أَيْنَ فَقَالَ وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ دُونَ أُحُدٍ قَالَ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ قَالَ فَوُجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ قَالَ فَقَالَتْ أُخْتُهُ عَمَّتِيَ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ فَمَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يُرَوْنَ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ

محمد بن حاتم، بہز، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس، حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

عنہ نے کہا میرے اس چچا نے کہا جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے جس کا انہیں بہت افسوس تھا کہ یہ وہ معرکہ تھا جس میں رسول اللہ تو شریک تھے لیکن میں غیر حاضر تھا ہاں اگر اللہ نے مجھے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہی میں کوئی معرکہ دکھایا تو اللہ دیکھ لے گا کہ میں کیا کرتا ہوں تو وہ اس کے علاوہ کوئی کلمات کہنے سے ڈرے پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئے تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے ابوعمرو کہاں جا رہے ہو مجھے تو احد کی طرف سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے پھر وہ کفار سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو گئے اور ان کے جسم میں نیزوں اور تیروں کے اسی سے زیادہ زخم پائے گئے اور ان کی بہن میری پھوپھی ربیع بنت نضر نے کہا کہ میں اپنے بھائی کو صرف ان کے پوروں سے ہی پہچان سکی اس موقعہ پر یہ آیت نازل ہوئی مسلمانوں میں سے بعض وہ آدمی ہیں جنہوں نے اللہ کیا ہوا وعدہ سچا کر دکھایا ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنی نذر کو پورا کیا اور بعض وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے وعدہ میں کوئی ردوبدل نہ کیا صحابہ کرام گمان کرتے تھے کہ یہ آیت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے متعلق نازل ہوئی تھی۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس، حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا ہے وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرن...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا ہے وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 422

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَجُلًا أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ أَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی غنیمت حاصل کرنے کے لئے لڑتا ہے دوسرا آدمی ناموری اور شہرت کے لئے لڑتا ہے تیسرا آدمی جو اپنی شجاعت دکھانے کے لئے لڑتا ہے ان میں سے کون ہے جو اللہ کے راستے میں لڑنے والا ہے تو رسول اللہ فرمایا جو اللہ کے دین کو بلند کرنے کے لئے لڑتا ہے وہی اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا ہے وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 423

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن علاء، اسحق، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَی قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَائً أَيُّ ذَلِکَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَکُونَ کَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن علاء، اسحاق، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو شجاعت کے لئے لڑتا ہے اور دوسرا تعصب کی بنا پر لڑتا ہے اور تیسرا ریاکاری کے لئے لڑتا ہے ان میں سے کون اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کے دین اور کلمہ کی بلندی وعظمت کے لئے لڑتا ہے حقیقتا وہ اللہ کے راستہ میں لڑنے والا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن علاء، اسحق، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا ہے وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 424

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ مِنَّا شَجَاعَةً فَذَكَرَ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے ایک آدمی شجاعت دکھانے کے لئے لڑتا ہے پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو شخص اللہ کے دین کی سر بلندی کے لئے جہاد کرتا ہے وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 425

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابووائل، ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِتَالِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ غَضَبًا وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَمَا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کے راستہ میں جہاد و قتال کرنے کے بارے میں پوچھا تو عرض کیا ایک وہ آدمی ہے جو غصہ کی وجہ سے لڑتا ہے دوسرا تعصب کی بنا پر لڑتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سر اٹھایا اور سر مبارک اس وجہ سے اٹھایا کہ وہ کھڑا ہوا تھا اور ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے کلمہ کے بلندی کے لئے جہاد کرتا ہے وہی اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو ریاکاری اور نمود نمائش کے لئے لڑتا ہے وہ جہنم کا مستحق ہوتا ہے۔۔۔

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو ریاکاری اور نمود نمائش کے لئے لڑتا ہے وہ جہنم کا مستحق ہوتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 426

راوی: یحیی بن حبیب، حارث، خالد بن حارث، ابن جریج، یونس بن یوسف، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، حضرت سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلُ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُقَالَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ

یحیی بن حبیب، حارث، خالد بن حارث، ابن جریج، یونس بن یوسف، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگ دور ہو گئے تو ان سے اہل شام میں سے ناتل نامی آدمی نے کہا اے شیخ آپ ہمیں ایسی حدیث بیان فرمائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن جس کا سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا وہ شہید ہو گا اسے لایا جائے گا اور اسے اللہ کی نعمتیں جتوائی جائیں گی وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ فرمائے گا تو نے ان نعمتوں کے ہوتے ہوئے کیا عمل کیا وہ کہے گا میں نے تیرے

راستہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ شہید ہو گیا اللہ فرمائے گا تونے جھوٹ کہا بلکہ تو تو اس لئے لڑتا رہا کہ تجھے بہادر کہا جائے تحقیق وہ کہا جا چکا پھر حکم دیا جائے گا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دو یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور دوسرا شخص جس نے علم حاصل کیا اور اسے لوگوں کو سکھایا اور قرآن کریم پڑھا اسے لایا جائے گا اور اسے اللہ کی نعمتیں جتوائی جائیں گی وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ فرمائے گا تونے ان نعمتوں کے ہوتے ہوئے کیا عمل کیا وہ کہے گا میں نے علم حاصل کیا پھر اسے دوسرں کو سکھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن مجید پڑھا اللہ فرمائے گا تونے جھوٹ کہا تونے علم اس لئے حاصل کیا کہ تجھے عالم کہا جائے اور قرآن اس کے لئے پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے سو یہ کہا جا چکا پھر حکم دیا جائے گا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور تیسرا وہ شخص ہو گا جس پر اللہ نے وسعت کی تھی اور اسے ہر قسم کا مال عطا کیا تھا اسے بھی لایا جائے گا اور اسے اللہ کی نعمتیں جتوائی جائیں گی وہ انہیں پہچان لے گا اللہ فرمائے گا تونے ان نعمتوں کے ہوتے ہوئے کیا عمل کیا وہ کہے گا میں نے تیرے راستہ میں جس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہو تیری رضا حاصل کرنے کے لئے مال خرچ کیا اللہ فرمائے گا تونے جھوٹ کہا بلکہ تو نے ایسا اس لئے کیا کہ تجھے سخی کہا جائے تحقیق وہ کہا جا چکا پھر حکم دیا جائے گا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

راوی : یحیی بن حبیب، حارث، خالد بن حارث، ابن جریج، یونس بن یوسف، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، حضرت سلیمان بن یسار

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو ریاکاری اور نمود نمائش کے لئے لڑتا ہے وہ جہنم کا مستحق ہوتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 427

راوی : علی بن خشرم، حجاج بن محمد بن جریج، یونس بن یوسف، سلمان بن یسار، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَاتِلٌ الشَّامِيُّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ

علی بن خشرم، حجاج بن محمد بن جریج، یونس بن یوسف، سلمان بن یسار، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب لوگ جدا ہو گئے تو ان سے ناتل نامی شامی نے کہا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : علی بن خشرم، حجاج بن محمد بن جریج، یونس بن یوسف، سلمان بن یسار، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لڑنے والوں میں سے جسے غنیمت ملی اور جسے نہ ملی دونوں کے مقدار ثواب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 428

راوی : عبد بن حمید، عبداللہ بن یزید، ابوعبدالرحمن، حیوۃ بن شریح، ابوھانی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُصِيبُونَ الْغَنِيمَةَ إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنْ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمْ الثُّلُثُ وَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عبد بن حمید، عبداللہ بن یزید، ابوعبدالرحمن، حیوۃ بن شریح، ابوہانی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لشکر اللہ کے راستہ میں لڑنے کے لئے جائے پھر انہیں غنیمت مل جائے تو اسے آخرت کے ثواب میں سے دو تہائی اسی وقت مل جاتا ہے اور ایک تہائی باقی رہ جاتا ہے اور اگر انہیں غنیمت نہ ملے تو ان کے لئے ان کا ثواب پورا پورا باقی رہ جاتا ہے

راوی : عبد بن حمید، عبداللہ بن یزید، ابوعبدالرحمن، حیوۃ بن شریح، ابوہانی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

لڑنے والوں میں سے جسے غنیمت ملی اور جسے نہ ملی دونوں کے مقدار ثواب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 429

راوی : محمد بن سہل تیمی، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، ابوھانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ إِلَّا

كَانُوا قَدْ تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أُجُورِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ إِلَّا تَمَّ أُجُورُهُمْ

محمد بن سہل تمیمی، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس غزوہ یا لشکر کے لوگ جہاد کریں پھر وہ مال غنیمت حاصل کر کے سلامتی سے واپس آجائیں تو انہیں ثواب کا دو تہائی حصہ اسی وقت مل جاتا ہے اور جس غزوہ یا لشکر کے لوگ خالی واپس آئیں اور نقصان اٹھائیں تو ان کا اجر وثواب پورا پورا باقی رہ جاتا ہے۔

راوی : محمد بن سہل تمیمی، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ان اعمال میں ج...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ان اعمال میں جہاد کے شامل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 430

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابرہیم، علقمہ بن وقاص، عمر بن خطاب، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابرہیم، علقمہ بن وقاص، عمر بن خطاب، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیت پر ہے ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی پس جس شخص نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہوئی تو وہ اسے حاصل کرے گا یا عورت کی طرف ہوئی اس سے نکاح کرنے کے لئے ہوئی تو وہ اس سے نکاح کرلے گا پس اس کی ہجرت اسی طرح طرف ہوگی جس طرف ہجرت کرنے کی اس نے نیت کی ہوگی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابرہیم، علقمہ بن وقاص، عمر بن خطاب، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ان اعمال میں جہاد کے شامل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 431

راوی : محمد بن رمح بن مهاجر، لیث، ابوربیع عتکی، حماد بن زید، محمد بن مثنی، عبدالوهاب ثقفی، اسحاق بن ابراهیم، ابوخالد احمر، سلیمان بن حیان، محمد بن عبدالله بن نمیر، حفص بن غیاث، یزید بن هارون، محمد بن علاء همدانی، ابن سفیان، یحیی بن سعید، سفیان، عمر بن خطاب رضی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوربیع عتکی، حماد بن زید، محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، اسحاق بن ابراہیم، ابوخالد احمر، سلیمان بن حیان، محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، یزید بن ہارون، محمد بن علاء ہمدانی، ابن سفیان، یحیی بن سعید، سفیان، عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ان مختلف اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن بعض اسانید میں یہ ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے یہ حدیث منبر پر کھڑے ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوربیع عتکی، حماد بن زید، محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، اسحاق بن ابراہیم، ابوخالد احمر، سلیمان بن حیان، محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، یزید بن ہارون، محمد بن علاء ہمدانی، ابن سفیان، یحیی بن سعید، سفیان، عمر بن خطاب رضی

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ان اعمال میں جہاد کے شامل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 432

راوی: شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صدق دل سے شہادت طلب کی اسے شہادت کا رتبہ دے دیا جاتا ہے اگرچہ وہ شہید نہ بھی ہو۔

راوی: شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ان اعمال میں جہاد کے شامل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 433

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، سہل بن ابی امامہ، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَائِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ بِصِدْقٍ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، سہل بن ابی امامہ، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ سے صدق دل سے شہادت مانگی تو اللہ اسے شہداء کے مرتبہ تک پہنچا دیں گے اگرچہ وہ اپنے بستر پر ہی مر جائے ابوالطاہر نے روایت میں بصدق کے لفظ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، سہل بن ابی امامہ، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص جہاد کی بغیر اور جہاد کی دلیں تمنا کئے بغیر مر گیا اس کی مذمت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو شخص جہاد کی بغیر اور جہاد کی دلیں تمنا کئے بغیر مر گیا اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 434

راوی: محمد بن عبدالرحمن بن سهم انطاکی، عبدالله بن مبارک، وهیب مکی، عمربن محمد بن منکدر، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وُهَيْبٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ قَالَ ابْنُ سَهْمٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ فَنُرَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الرحمن بن سہم انطاکی، عبد اللہ بن مبارک، وہیب مکی، عمر بن محمد بن منکدر، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی موت واقع ہو گئی اور اس نے جہاد کیا اور نہ اس کے دل میں اس کی تمنا ہوئی تو وہ نفاق کے شبہ پر مرا عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اسے خیال کرتے ہیں کہ یہ حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک کے ساتھ خاص تھا۔

راوی : محمد بن عبد الرحمن بن سہم انطاکی، عبد اللہ بن مبارک، وہیب مکی، عمر بن محمد بن منکدر، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو شخص جہاد کی بغیر اور جہاد کی دلیں تمنا کئے بغیر مر گیا اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 435

راوی: عثمان بن ابی شیبه، جریر، اعمش، ابی سفیان، جابر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي غَزَاةٍ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمْ الْمَرَضُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابی سفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کسی غزوہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ میں کچھ لوگ ہیں جنہیں بیماری نے روک رکھا ہے لیکن جس جگہ سے تم گزرتے ہو یا کسی وادی کو طے کرتے ہو تو وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابی سفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

جو شخص جہاد کی بغیر اور جہاد کی دلیں تمنا کئے بغیر مر گیا اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 436

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، وکیع

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، وکیع، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے لیکن حضرت وکیع کی حدیث میں ہے کہ وہ اجر و ثواب میں تمہارے شریک ہوتے ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، وکیع

سمندر میں جہاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سمندر میں جہاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 437

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، اسحق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ ثُمَّ جَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ يَشُكُّ أَيَّهُمَا قَالَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبَحْرَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حرام بنت ملحان کے پاس تشریف لے جاتے تھے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا پیش کرتی تھیں اور ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صامت کے نکاح میں تھیں ایک دن رسول اللہ اس کے پاس تشریف لے گئے تو اس نے کھانا پیش کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں مالش کرنے بیٹھ گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے ہوئے بیدار ہوئے وہ کہتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس بات نے ہنسایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ مجھ پر سمندر میں بادشاہوں کے تختوں کی مثال سواریوں پر سوار ہو کر اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوئے دکھائے گئے یا کہا بادشاہوں کے تختوں پر سوار ہو کر کہتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے کر دے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دعا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک رکھا اور سو گئے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے کہتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس بات نے ہنسایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ مجھے اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوئے دکھائے گئے جیسا کہ پہلی دفعہ فرمایا تھا کہتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان کے پہلے گروہ سے ہو گی پس ام حرام بنت ملحان حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں سمندر میں سوار ہو گئیں جب وہ سمندر سے نکلیں تو اپنے جانور سے گر کر انتقال کر گئیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، اسحق، عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سمندر میں جہاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 438

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک، حضرت انس کی خالہ حضرت ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ وَهِيَ خَالَةُ أَنَسٍ قَالَتْ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ أُرِيتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكِ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ أَيْضًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقُلْتُ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدُ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا أَنْ جَائَتْ قُرِّبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک، حضرت انس کی خالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ام حرام سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہمارے پاس قیلولہ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے ہوئے بیدار ہوئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس بات نے ہنسایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے مجھے تیری امت میں سے ایک قوم دکھائی گئی جو بادشاہوں کے تختوں جیسے تختوں پر سمندر میں سواری کر رہے تھے میں نے عرض کیا اللہ سے دعا مانگیں کہ وہ مجھے بھی ان میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو انہیں میں سے ہے کہتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر سو گئے اور اسی طرح بیدار ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو پہلی بات جیسی بات فرمائی میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا مانگیں کہ وہ مجھے بھی ان میں سے کر دے آپ نے فرمایا تو پہلے گروہ میں سے ہوگی پھر اس کے بعد ام حرام سے حضرت عبادہ بن صامت نے نکاح کر لیا پس جب انہوں نے سمندری جہاد شروع کیا تو ام حرام کو بھی اپنے ساتھ سوار کر کے لے گئے جب وہ آئیں اور ایک خچر ان کے قریب کیا گیا تو آپ اس پر سوار ہو گئیں تو اس نے انہیں گرا دیا اور اس سے ان کی

گردن ٹوٹ گئی۔

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک، حضرت انس کی خالہ حضرت ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سمندر میں جہاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 439

راوی : محمد بن رمح بن مهاجر، یحیی بن یحیی، لیث، یحیی بن سعید ابن حبان، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه کی خاله حضرت ام حرام بنت ملحان

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

محمد بن رمح بن مہاجر، یحیی بن یحیی، لیث، یحیی بن سعید ابن حبان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خالہ حضرت ام حرام بنت ملحان سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سو گئے پھر مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس بات نے ہنسایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے میری امت کے کچھ لوگ دکھائے گئے جو اس سبز سمندر کی پیٹھ پر سوار رہے تھے باقی حدیث اسی طرح بیان کی۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، یحیی بن یحیی، لیث، یحیی بن سعید ابن حبان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خالہ حضرت ام حرام بنت ملحان

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سمندر میں جہاد کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 440

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبه بن حجر، اسمعیل ابن جعفر، عبدالله بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ

عنہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ مِلْحَانَ خَالَةَ أَنَسٍ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عِنْدَهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل ابن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انس کی خالہ بنت ملحان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس سر رکھ کر سو گئے باقی حدیث مبارکہ گزر چکی ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسمعیل ابن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے راستہ میں پہرہ دینے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں پہرہ دینے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 441

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہرام دارمی، ابو ولید طیالسی، لیث، ابن سعد، ایوب بن موسی، مکحول، شرحبیل بن سمط، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ

عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہرام دارمی، ابو ولید طیالسی، لیث، ابن سعد، ایوب بن موسی، مکحول، شرحبیل بن سمط، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ایک دن رات کی چوکیداری کا ثواب ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے افضل ہے اور اگر وہ مر گیا تو اس کا وہ عمل جاری رہے گا جو وہ کر رہا تھا اور اس کا رزق بھی جاری کیا

جائے گا اور اس کی قبر کو فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہرام دارمی، ابو ولید طیالسی، لیث، ابن سعد، ایوب بن موسی، مکحول، شرحبیل بن سمط، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

اللہ کے راستہ میں پہرہ دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 442

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، عبدالکریم بن حارث، ابوعبیدہ بن عقبہ، شرحبیل بن سمط، سلمان خیر

حَدَّثَنِی أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى

ابوطاہر، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، عبدالکریم بن حارث، ابوعبیدہ بن عقبہ، شرحبیل بن سمط، سلمان خیر، اس سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں حضرت سلمان خیر کا نام مذکور ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، عبدالکریم بن حارث، ابوعبیدہ بن عقبہ، شرحبیل بن سمط، سلمان خیر

شہدا کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہدا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 443

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ وَقَالَ الشُّهَدَائُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ایک آدمی کسی راستہ میں چل رہا تھا کہ اس نے راستہ پر کانٹوں والی ایک ٹہنی پڑی ہوئی پائی تو اسے راستہ سے ہٹا دیا تو اللہ نے اس کے اس عمل کو قبول کرتے ہوئے اسے معاف کر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہداء کی پانچ اقسام یہ ہیں طاعون میں مرنے والا، پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، ڈوبنے والا، کسی چیز کے نیچے آکر مرنے والا اور اللہ کے راستہ میں شہید ہونے والا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہدا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 444

راوی: زهیربن حرب، جریر، سهیل، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنَّ شُهَدَائَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ قَالُوا فَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الطَّاعُونِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ ابْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِيكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ قَالَ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے سے شہید کسے شمار کرتے ہو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جو اللہ کے راستہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی صورت میں تو میری امت کے شہید کم ہوں گے صحابہ نے عرض کیا پھر وہ کون ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کے راستہ میں قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اللہ کے راستہ میں مر گیا وہ بھی شہید ہے اور جو طاعون میں مرا وہ بھی شہید ہے اور جو پیٹ کی بیماری میں مر گیا وہ بھی شہید ہے ابن مقسم نے اس حدیث میں یہ بھی کہا ڈوب کر مر جانے والا بھی شہید ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہدا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 445

راوی: عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد، سہیل، عبیداللہ بن مقسم، حضرت سہیل

وحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُهَيْلٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَخِيكَ أَنَّهُ زَادَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِيدٌ

عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد، سہیل، عبید اللہ بن مقسم، حضرت سہیل سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن مقسم نے کہا میں تیرے بھائی کے بارے میں گواہی دیتاہوں باقی حدیث اسی طرح ہے اس میں مزید اضافہ یہ ہے کہ جو ڈوب گیاوہ بھی شہید ہے۔

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد، سہیل، عبید اللہ بن مقسم، حضرت سہیل

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہدا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 446

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وهیب، سہیل، عبیداللہ بن مقسم، ابوصالح

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، سہیل، عبید اللہ بن مقسم، ابو صالح، اس سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے اضافہ یہ ہے کہ غرق ہونے والا بھی شہید ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، سہیل، عبید اللہ بن مقسم، ابو صالح

باب : امارت اور خلافت کا بیان

شہدا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 447

راوی: حامد بن عمر بکراوی، عبدالوحد بن زیاد، عاصم، حضرت حفصه بنت سیرین، انس بن مالك، حضرت حفصه بنت سیرین

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَتْ قُلْتُ بِالطَّاعُونِ قَالَتْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حامد بن عمر بکراوی، عبد الوحد بن زیاد، عاصم، حضرت حفصہ بنت سیرین، انس بن مالک، حضرت حفصہ بنت سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا یحیی بن ابی عمرہ کی موت کا کیا سبب بنا میں نے کہا: طاعون، تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔

راوی: حامد بن عمر بکراوی، عبد الوحد بن زیاد، عاصم، حضرت حفصہ بنت سیرین، انس بن مالک، حضرت حفصہ بنت سیرین

باب: امارت اور خلافت کا بیان

شہدا کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 448

راوی: ولید بن شجاع، علی بن مسهر، عاصم

وحَدَّثَنَاه الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

ولید بن شجاع، علی بن مسہر، عاصم، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ولید بن شجاع، علی بن مسہر، عاصم

تیر اندازی کی فضلیت کے بیان میں...

باب: امارت اور خلافت کا بیان

تیر اندازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 449

راوی: ھارون بن معروف، ابن وھب، عمرو بن حارث، علی، ثمامہ بن شفی، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، علی، ثمامہ بن شفی، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا(وَ اَعِدُّوا لَهُم مَا اسْتَطَعْتُم) کفار کے خلاف اپنی استطاعت کے مطابق قوت حاصل کرو سنو قوت تیر اندازی ہے سنو قوت تیر اندازی ہے سنو قوت تیر اندازی ہے۔

راوی: ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، علی، ثمامہ بن شفی، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

تیر اندازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 450

راوی: ھارون بن معروف، ابن وھب، عمرو بن حارث، علی، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللَّهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ

ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، علی، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے عنقریب تم پر زمینوں کی فتوحات کھل جائیں گی اور تمہیں اللہ کافی ہو گیا پس تم میں سے کوئی شخص تیر اندازی میں کمزوری نہ دکھائے۔

راوی: ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، علی، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: امارت اور خلافت کا بیان

تیر اندازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 451

راوی: داؤد بن رشید، ولید، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، علی ھمدانی، عقبہ بن عامر

وحَدَّثَنَاه دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

داؤد بن رشید، ولید، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، علی ہمدانی، عقبہ بن عامر، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، علی ہمدانی، عقبہ بن عامر

باب : امارت اور خلافت کا بیان

تیر اندازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 452

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، حارث بن یعقوب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ أَنَّ فُقَيْمًا اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَخْتَلِفُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ قَالَ عُقْبَةُ لَوْلَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أُعَانِيهِ قَالَ الْحَارِثُ فَقُلْتُ لِابْنِ شِمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، حارث بن یعقوب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فقیم لخمی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونشانیوں کے درمیان آتے جاتے ہیں حالانکہ آپ بوڑھے ہیں اس وجہ سے آپ پر یہ دشوار ہوتا ہوگا تو عقبہ نے کہا اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں حدیث نہ سنی ہوتی تو میں کبھی دشواری برداشت نہ کرتا حارث نے کہا میں نے ابن شماسہ سے کہا وہ حدیث کیا ہے انہوں نے کہا حضرت عقبہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تیر اندازی سیکھی پھر اسے چھوڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے یا اس نے نافرمانی کی۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، حارث بن یعقوب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم **حدیث 453**

راوی : سعید بن منصور، ابوربیع عتکی، قتبیہ بن سعید، حماد ابن زید، ایوب، ابی قلابہ، اسماء، ثوبان، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَهُمْ كَذَلِكَ

سعید بن منصور، ابوربیع عتکی، قتبیہ بن سعید، حماد ابن زید، ایوب، ابی قلابہ، اسماء، ثوبان، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق بات پر غالب رہے گی جو انہیں رسوا کرنا چاہے گا وہ ان کو کوئی نقصان نہ کرسکے گا یہاں تک کہ اللہ کے حکم آجائے گا اور وہ اسی حال پر ہوں گے۔

راوی : سعید بن منصور، ابوربیع عتکی، قتبیہ بن سعید، حماد ابن زید، ایوب، ابی قلابہ، اسماء، ثوبان، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم **حدیث 454**

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، وکیع، عبدۃ، اسمعیل بن ابی خالد ابن ابی عمرو، مروان، اسمعیل، قیس، مغیرہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، وکیع، عبدۃ، اسماعیل بن ابی خالد ابن ابی عمرو، مروان، اسماعیل، قیس، مغیرہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا میری امت میں سے ایک قوم ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ غالب ہی ہوں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، وکیع، عبدۃ، اسمعیل بن ابی خالد ابن ابی عمرو، مروان، اسمعیل، قیس، مغیرہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 455

راوی: محمد بن رافع، ابواسامہ، اسمعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ سَوَائً

محمد بن رافع، ابواسامہ، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، ابواسامہ، اسمعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 456

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور اس کے قیام کے لئے مسلمانوں کی ایک جماعت روز قیامت تک جہاد کرتی رہے گی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 457

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق بات پر قیامت تک غالب رہے گی اور جہاد کرتی رہے گی۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 458

راوی : منصور بن ابی مزاحم، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، حضرت عمیر بن ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَانِئٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ

اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

منصور بن ابی مزاحم، یحیی بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، حضرت عمیر بن ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم کو قائم کرتی رہے گی جو ان کو رسواء کرنا چاہے گا یا مخالفت کرے گا تو ان کا کچھ بھی نقصان نہ کر سکے گا اور وہ لوگوں پر غالب رہیں گے۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم، یحیی بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، حضرت عمیر بن ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 459

راوی : اسحاق بن منصور، کثیر بن هشام، جعفر ابن برقان، یزید بن اصم، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَهُوَ ابْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيثًا رَوَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِنْبَرِهِ حَدِيثًا غَيْرَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اسحاق بن منصور، کثیر بن ہشام، جعفر ابن برقان، یزید بن اصم، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوسفیاں سے ایک حدیث سنی جسے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث منبر پر روایت کرتے نہیں سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین میں سمجھ عطا کرتا ہے اور مسلمانوں میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق بات پر جہاد کرتی رہے گی اور اپنے مخالفین پر قیامت تک غالب رہے گی۔

راوی : اسحاق بن منصور، کثیر بن ہشام، جعفر ابن برقان، یزید بن اصم، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت یزید بن اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 460

راوی : احمد بن عبدالرحمن، ابن وهب، عبدالله بن وهب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسه مهری، مسلمة، مخلد، عبدالله بن عمرو بن عاص، عبدالله، حضرت عبدالرحمن بن شماسه مهری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ الْخَلْقِ هُمْ شَرٌّ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدْعُونَ اللَّهَ بِشَيْءٍ إِلَّا رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ لَهُ مَسْلَمَةُ يَا عُقْبَةُ اسْمَعْ مَا يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ عُقْبَةُ هُوَ أَعْلَمُ وَأَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ قَاهِرِينَ لِعَدُوِّهِمْ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى تَأْتِيَهُمْ السَّاعَةُ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَجَلْ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا كَرِيحِ الْمِسْكِ مَسُّهَا مَسُّ الْحَرِيرِ فَلَا تَتْرُكُ نَفْسًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ الْإِيمَانِ إِلَّا قَبَضَتْهُ ثُمَّ يَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ

احمد بن عبد الرحمن، ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، عبد الرحمن بن شماسہ مہری، مسلمۃ، مخلد، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ، حضرت عبد الرحمن بن شماسہ مہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسلمہ بن مخلد کے پاس تھا اور ان کے پاس عبد اللہ بن عمرو بن عاص تشریف فرما تھے تو عبد اللہ نے کہا قیامت مخلوق میں ان برے لوگوں پر قائم ہو گی جو اہل جاہلیت سے زیادہ برے ہوں گے وہ اللہ سے جس چیز کا بھی سوال کریں گے تو ان کی دعا رد کر دی جائے گی اسی دوران ان کے پاس حضرت عقبہ بن عامر بھی تشریف لے آئے تو مسلمہ نے کہا اے عقبہ سنو عبد اللہ کیا کہتے ہیں تو عقبہ نے کہا وہ بہتر جاننے والے ہیں اور بہر حال میں نے تو رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم کی خاطر لڑتی رہے گی اور اپنے دشمنوں پر غلبہ حاصل رکھے گی جو ان کی مخالفت کرے گا وہ انہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اسی حالت میں قیامت واقع ہو جائے گی تو عبد اللہ نے کہا اسی طرح ہی ہے پھر اللہ تعالیٰ مشک کی خوشبو کی طرح کی ہوا بھیجے گا اور اس کا چھونا ریشم کے چھونے کی طرح ہو گا تو یہ ہوا قبض کئے بغیر کسی ایسی روح کو نہ چھوڑے جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہو گا پھر

بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جن پر قیامت قائم ہو گی۔

راوی : احمد بن عبدالرحمن، ابن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسہ مہری، مسلمۃ، مخلد، عبداللہ بن عمرو بن عاص، عبداللہ، حضرت عبدالرحمن بن شماسہ مہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 461

راوی : یحیی بن یحیی، ھشیم، داؤد بن ابی ھند، ابی عثمان، سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

یحیی بن یحیی، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابی عثمان، سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل غرب ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابی عثمان، سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں جانوروں کی رعایت کرنے کے حکم اور راستہ میں اخیر شب کو پڑاؤ ڈالنے کی ممان...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سفر میں جانوروں کی رعایت کرنے کے حکم اور راستہ میں اخیر شب کو پڑاؤ ڈالنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 462

راوی : زھیر بن حرب، جریر، سھیل، ابوھریرہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنْ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ

فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سبزہ والی زمین میں سفر کرو تو اونٹوں کو انکا حصہ دو اور جب تم خشک سالی میں سفر کرو تو جلدی جلدی چلو اور جب تم اخیر رات میں پڑاؤ ڈالو تو راستہ میں سے پرہیز کرو کیونکہ رات کے وقت وہ جگہ کیڑوں مکوڑوں کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سفر میں جانوروں کی رعایت کرنے کے حکم اور راستہ میں اخیر شب کو پڑاؤ ڈالنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 463

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنْ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِهَا نِقْيَهَا وَإِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد، سہیل، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سبزہ والی زمین میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حصہ دو اور جب تم خشک سالی میں سفر کرو تو جلدی جلدی چلو اونٹوں کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے اور جب تم رات کے اخیر میں پڑاؤ ڈالو تو راستہ سے ہٹ کر رکو کیونکہ وہ رات کے وقت جانوروں کے راستے اور کیڑوں مکوڑوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہوتی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد، سہیل، حضرت ابوہریرہ

سفر کا عذاب کا ٹکڑا ہونے اور اپنا کام پورا کرنے کے بعد اپنے اہل وعیال میں جلدی وا...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

سفر کا عذاب کا ٹکڑا ہونے اور اپنا کام پورا کرنے کے بعد اپنے اہل وعیال میں جلدی واپس آنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 464

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، اسمعیل بن ابی اویس، ابومصعب، زہری، منصور بن ابی مزاحم، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی تمیمی، ابوصالح، حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَمَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ نَعَمْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، اسماعیل بن ابی اویس، ابومصعب، زہری، منصور بن ابی مزاحم، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی تمیمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر عذاب کا ٹکڑا ہے وہ تمہیں سونے کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے جب تم سے کوئی اپنا کام پورا کرلے تو اپنے اہل وعیال میں واپس آنے میں جلدی کرے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، اسمعیل بن ابی اویس، ابومصعب، زہری، منصور بن ابی مزاحم، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی تمیمی، ابوصالح، حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 465

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ يَأْتِيهِمْ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے پاس رات کے وقت تشریف نہ لاتے تھے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس صبح یا شام تشریف لاتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 466

راوی: زهیربن حرب، عبدالصمد بن عبدالورث، همام، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك

و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لَا يَدْخُلُ

زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الورث، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے فرق صرف یہ ہے کہ پہلی روایت میں لَایَطْرُقُ تھا اور اس میں لَا یَدْخُلُ ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الورث، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 467

راوی: اسعیل بن سالم، هشیم سیار، یحیی بن یحیی، هشیم، سیار، شعبی، جابربن عبدالله

حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

اسمعیل بن سالم، ہشیم سیار، یحیی بن یحیی، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کے ساتھ تھے جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم نے شہر میں داخل ہونا شروع کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ ہم رات یعنی عشاء کے وقت داخل ہوں گے تاکہ بکھرے ہوئے بالوں والی عورت اپنے بالوں میں کنگھی کر لے اور جس عورت کا خاوند غائب رہا ہے وہ اپنی اصلاح کر لے۔

راوی : اسمعیل بن سالم، ہشیم سیار، یحیی بن یحیی، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 468

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، شعبہ، سیار، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِيَنَّ أَهْلَهُ طُرُوقًا حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ

محمد بن مثنی، عبدالصمد، شعبہ، سیار، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی رات کے وقت سفر سے واپس آئے تو اچانک اپنے گھر والوں کے پاس نہ جا پہنچے یہاں تک کہ غیر حاضر شوہر والی عورت اپنی اصلاح کر لے یعنی زیر ناف بال مونڈ لے اور بکھرے ہوئے بالوں والی کنگھی کر لے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد، شعبہ، سیار، عامر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 469

راوی: یحیی بن حبیب، روح بن عبادۃ، شعبہ، سیار

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن حبیب، روح بن عبادۃ، شعبہ، سیار، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب، روح بن عبادۃ، شعبہ، سیار

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 470

راوی: محمد بن بشار، محمد ابن جعفر، شعبہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ الرَّجُلُ الْغَيْبَةَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا

محمد بن بشار، محمد ابن جعفر، شعبہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو جس کی گھر میں غیر حاضری لمبی ہوگئی ہو رات کے وقت گھر والوں کے پاس آنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد ابن جعفر، شعبہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 471

راوی: یحیی بن حبیب، روح، شعبہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن حبیب، روح، شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب، روح، شعبہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 472

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محارب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محارب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی رات کے وقت گھر جا پہنچے اور ان کی خیانت کو تلاش کرے اور ان کے حالات سے واقفیت حاصل کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محارب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 473

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي هَذَا فِي الْحَدِيثِ أَمْ لَا يَعْنِي أَنْ يَتَخَوَّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن راوی حضرت سفیان نے کہا کہ یہ جملہ حدیث میں سے ہے یا نہیں یعنی ان کی خیانت کو تلاش کرے اور ان کے حالات سے واقفیت حاصل کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان

باب : امارت اور خلافت کا بیان

مسافر کے لئے رات کے وقت اپنے گھر آنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 474

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرَاهَةِ الطُّرُوقِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے وقت گھر آنے کی کراہت روایت کرتے ہیں اور یہ جملہ ذکر نہیں کیا گھر کے حالات کا تجسس اور گھر والوں کی کمزوریوں پر مطلع ہو۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 475

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ وَأَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مَعَهَا قُلْتُ لَهُ فَإِنِّي أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَأُصِيبُ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْهُ وَإِنْ أَصَابَهُ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْهُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم سے روایت ہے فرماتے ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سکھلائے گئے کتوں کو بھیجتا ہوں اور وہ میرے لیے اسکو روک رکھتے ہے اور میں اس پر اللہ کا نام بھی پڑھ لیتا ہوں تو آپ نے فرمایا جب تو اپنے سکھلائے گئے کتے کو بھیجے اور اس پر اللہ کا نام لے تو تو اسے کھا میں نے عرض کیا اگرچہ وہ اسے مار ڈالے آپ نے فرمایا اگرچہ وہ اسے مار ڈالے شرط یہ کہ کوئی اور کتا اس کے ساتھ نہ مل گیا ہو میں نے آپ سے عرض کیا میں بغیر پر کا تیر شکار کو مارتا ہوں اور وہ مر جاتا ہے آپ نے فرمایا جب تو بغیر پر کے تیر شکار کو مارے اور وہ اس کے پار ہو جائے تو اسے کھالے اور اگر وہ تیر کے عرض سے (شکار) مر جائے تو پھر تو اسے مت کھا

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 476

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْکِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ کِلَابَکَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَکَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَکُلْ مِمَّا أَمْسَکْنَ عَلَيْکَ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْکُلَ الْکَلْبُ فَإِنْ أَکَلَ فَلَا تَأْکُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَکُونَ إِنَّمَا أَمْسَکَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا کِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْکُلْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے فرماتے ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ہم لوگ ان کتوں سے شکار کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب تو اپنے سکھلائے گئے کتے کو (شکار کے لیے) بھیجے اور اس پر اللہ کا نام بھی لے تو اس میں سے کھا جسے اس نے تیرے لیے روک رکھا ہے اگرچہ اس نے مار ڈالا ہو سوائے اس کے اگر کتے نے نہ اس جانور میں سے کھالیا ہو اگر اس کتے نے کھالیا ہو تو تو اس میں سے نہ کھا کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ ہو سکتا ہے کہ کتے نے اپنے لیے شکار کیا ہو اور اگر تیرے کتوں کے ساتھ اس کے علاوہ اور کتے بھی مل جائیں تو نہ کھا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 477

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَکُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْکُلْ وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْکَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ کَلْبَکَ وَذَکَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَکُلْ فَإِنْ أَکَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْکُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَکَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَعَ کَلْبِي کَلْبًا آخَرَ فَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ قَالَ فَلَا تَأْکُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى کَلْبِکَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے بغیر پر کے تیر کے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ شکار تیر کی دھار سے مرا ہو تو اسے کھالو اور اگر وہ تیر کے عرض سے مرا ہو تو وہ موقوذہ یعنی چوٹ کھایا ہوا ہے اسے نہ کھاؤ اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کو چھوڑے اور اس پر بِسمِ اللہ بھی کہہ لے تو شکار کھا سکتا ہیاور اگر کتے نے (اس شکار میں) سے کھالیا تو تو نہ کھا کیونکہ اس صورت میں کتے نے اپنے لیے شکار کیا ہو گا اور اس نے عرض کیا کہ اگر میرے کتے کہ ساتھ کوئی کتا مل جائے اور مجھے معلوم نہ ہو کہ ان دونوں کتوں میں سے کس نے شکار کیا ہے آپ نے فرمایا تو تو نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بِسمِ اللہ پڑھی ہے اور اس کے علاوہ دوسرے کتے پر تو نے بِسمِ اللہ نہیں پڑھی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 478

راوی : یحیی بن ایوب بن علیہ، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، عدی بن حاتم، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

یحیی بن ایوب بن علیہ، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، عدی بن حاتم، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر سے شکار کرنے کا پوچھا اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : یحیی بن ایوب بن علیہ، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، عدی بن حاتم، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 479

راوی : ابوبکر بن نافع عبدی، غندر، شعبہ، عبداللہ بن ابی، سفرناس، شعبہ، شعبی، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَعَنْ نَاسٍ ذَكَرَ شُعْبَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ بِمِثْلِ ذَلِكَ

ابو بکر بن نافع عبدی، غندر، شعبہ، عبداللہ بن ابی، سفر ناس، شعبہ، شعبی، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر شکار کرنے کا پوچھا پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، غندر، شعبہ، عبداللہ بن ابی، سفر ناس، شعبہ، شعبی، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 480

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ أَخْذُهُ فَإِنْ وَجَدْتَ عِنْدَهُ كَلْبًا آخَرَ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، عدی بن حاتم، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا اگر شکار تیر کی دھار سے مارا ہو تو کھا سکتے ہیں اور اگر اس کے عرض سے مارا ہو تو وہ موقوذہ یعنی چوٹ کھایا ہوا ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کہ شکار کہ بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا جس شکار کو کتا پکڑ لے اور کتا اس میں سے نہ کھائے تو اس کو کھا سکتے ہیں کیونکہ شکار کو کتے کا پکڑ لینا ہی ذبح کر دینا ہے اور اگر اس شکار کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی دیکھے اور تجھے اس بات کا اندیشہ ہو کہ دوسرے کتے نے بھی اس کہ ساتھ پکڑا ہو گا اور اسے مار ڈالا ہو گا تو پھر اسے نہ کھا کیونکہ تو نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا ہے اپنے کتے کہ علاوہ دوسرے کتے پر اللہ کا نام نہیں لیا

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 481

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، زکریا بن ابی زائدہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، زکریا بن ابی زائدہ، حضرت زکریا بن ابی زائدہ اس سند کے ساتھ اسی طرح یہ روایت ہے بیان کرتے ہیں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، زکریا بن ابی زائدہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 482

راوی: محمد بن ولید بن عبدالحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، شعبی

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيلًا وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

محمد بن ولید بن عبدالحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، شعبی، عدی بن حاتم، حضرت شعبی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور وہ ہمارے ہمسائے تھے اور قیام نہرین میں ہمارے شریک کار تھے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں اپنا کتا (شکار کیلئے) چھوڑ تا ہوں اور میں کتے کے ساتھ ایک دوسرا کتا پاتا ہوں اس نے شکار پکڑا ہوا ہوتا ہے میں نہیں جانتا کہ ان میں سے کس کتے نے شکار پکڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا ہے اور اپنے علاوہ دوسرے کتے پر اللہ کا نام نہیں لیا

راوی: محمد بن ولید بن عبدالحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، شعبی

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 483

راوی: محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، شعبی، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، شعبی، عدی بن حاتم، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیاسی طرح حدیث نقل فرمائی

راوی: محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، شعبی، حضرت عدی حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 484

راوی: ولید بن شجاع سکونی، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

ولید بن شجاع سکونی، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے اور اللہ کا نام بھی لے پھر اگر وہ کتا تیرے شکار کو پکڑ لے اور تو اسے زندہ پالے تو اسے ذبح کر دے اور اگر اس کے شکار کو کتے نے مار ڈالا ہے اور کتے نے اس سے کھایا نہیں تو اسے کھا سکتا ہے اور اگر تو اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پائے اور اس نے وہ شکار مار ڈالا ہو تو اسے نہ کھا کیونکہ تو نہیں جانتا کہ اس شکار کو کس کتے نے

مارا ہے اور اگر تو اپنا تیر پھینکے تو اللہ کا نام لے پھر اگر وہ شکار ایک دن تجھ سے غائب رہے اور اس شکار میں اپنے تیر کے علاوہ اور کوئی نشان نہ پائے تو اگر تو چاہے تو کھا اور اگر تو اس شکار کو پانی میں ڈوبا ہوا پائے تو اسے نہ کھا۔

راوی : ولید بن شجاع سکونی، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 485

راوی: یحیی بن ایوب، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قَتَلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ

یحیی بن ایوب، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا جب تو اپنا تیر پھینکے تو اللہ کا نام لے اگر تو اسکو مرا ہوا پائے تو اسے کھالے سوائے اس کے کہ اگر تو اسے پانی میں ڈوبا ہوا پائے تو اسے نہ کھا کیونکہ تو نہیں جانتا کہ وہ پانی میں ڈوب کر مرا ہے یا تیر کے پھینکے کی وجہ سے مرا ہے

راوی : یحیی بن ایوب، عبداللہ بن مبارک، عاصم، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 486

راوی: ھناد بن سری، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُا أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ أَوْ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَخْبِرْنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُونَ فِي آنِيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

ھناد بن سری، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم اہل کتاب قوم کے ملک میں رہتے ہیں ہم ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور ہمارا ملک شکار کا ملک ہے (یعنی ہمارے ملک میں کثرت سے شکار کیا جاتا ہے) میں اپنی کمان سے شکار کرتا ہوں اور میں اپنے سکھلائے ہوئے کتے سے شکار کرتا ہوں یا اس کتے سے شکار کرتا ہوں جو سکھلایا ہوا نہیں ہے تو آپ مجھے خبر دیں کہ ہمارے لیے اس میں سے کونسا شکار حلال ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تو نے جو ذکر کیا کہ تم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہو اور انہی کے برتنوں میں کھاتے ہو تو اگر تم ان کے برتنوں کے علاوہ اور برتن پاؤ تو تم ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر برتن نہ پاؤ تو تم ان کے برتنوں کے دھوڈالو پھر اس میں کھاؤ اور جو تو نے ذکر کیا کہ تیرے ملک میں شکار کیا جاتا ہے تو جب اپنی کمان سے شکار کرے اور اس پر اللہ کا نام بھی لے تو پھر تو اس کو کھالے اور جو تیرا سکھایا ہوا کتا شکار کرے اور پھر اس پر اللہ کا نام لے تو پھر تو اس کو کھاتا ہے اور اگر تو نے غیر سکھلائے ہوئے کتے سے شکار کیا تو اگر تو نے اس شکار کو زندہ پایا تو اس کو ذبح کر کے کھا سکتا ہے۔

راوی : ھناد بن سری، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سکھلائے گئے کتوں سے شکار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 487

راوی: ابوطاھر، ابن وھب، زھیر بن حرب، مقری، حیوہ، ابن مبارک، ابن وھب

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ كِلَاهُمَا عَنْ حَيْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ وَهْبٍ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ صَيْدَ الْقَوْسِ

ابو طاہر، ابن وہب، زہیر بن حرب، مقری، حیوہ، ابن مبارک، ابن وہب، اس سند کے ساتھ یہ حدیث ابن مبارک کی مذکورہ

حدیث کی طرح منقول ہے سوائے اس کے کہ اس روایت میں کمان کے ساتھ شکار کرنے کا ذکر نہیں ہے

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، زہیر بن حرب، مقری، حیوہ، ابن مبارک، ابن وہب

شکار کے غائب ہونے کے بعد پھر مل جانے کے حکم کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

شکار کے غائب ہونے کے بعد پھر مل جانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 488

راوی : محمد بن مہران رازی، ابوعبداللہ، حماد بن خالد خیاط، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن ابن جبیر، حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَدْرَكْتَهُ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ

محمد بن مہران رازی، ابوعبداللہ، حماد بن خالد خیاط، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن ابن جبیر، حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا تیر پھینکے پھر وہ شکار تجھ سے غائب ہو جائے اور پھر تو اسے پالے تو اس شکار کو کھا سکتا ہے شرط یہ ہے کہ وہ بدبودار نہ ہو جائے

راوی : محمد بن مہران رازی، ابوعبداللہ، حماد بن خالد خیاط، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن ابن جبیر، حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شکار کے غائب ہونے کے بعد پھر مل جانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 489

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، معن بن عیسی، معاویہ، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ

محمد بن احمد بن ابی خلف، معن بن عیسی، معاویہ، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس آدمی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے شکار کو تین دن کے بعد پالیا وہ اسے کھا سکتا ہے شرط یہ کہ اس میں بدبو پیدا نہ ہوگئی ہو

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، معن بن عیسی، معاویہ، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شکار کے غائب ہونے کے بعد پھر مل جانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 490

راوی : محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مهدی، معاویہ بن صالح، علاء، مکحول، ابوثعلبہ خشنی، حضرت ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فِي الصَّيْدِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ نُتُونَتَهُ وَقَالَ فِي الْكَلْبِ كُلْهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ فَدَعْهُ

محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء، مکحول، ابوثعلبہ خشنی، حضرت ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں اس سند کی روایت میں بدبو کا ذکر نہیں اور کتے کے شکار کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن کے بعد بھی اگر وہ شکار مل جائے تو اسے کھایا جا سکتا ہے لیکن اگر اس سے بدبو آئے تو پھر اسے چھوڑ دے

راوی : محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء، مکحول، ابوثعلبہ خشنی، حضرت ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 491

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، اسحق، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوادریس، ابوثعلبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ زَادَ إِسْحَقُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا حَتَّى قَدِمْنَا الشَّامَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، اسحاق، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوادریس، ابوثعلبہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک دانت والے درندے کھانے سے منع فرمایا ہے اسحاق اور ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ زائد ہے کہ زہری کہتے ہیں کہ ہم نے ملک شام آنے تک اس حدیث کو نہیں سنا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، اسحق، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوادریس، ابوثعلبہ

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 492

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ عُلَمَائِنَا بِالْحِجَازِ حَتَّى حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ وَكَانَ مِنْ فُقَهَائِ أَهْلِ الشَّامِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی، حضرت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک دانت والے درندے کھانے سے منع فرمایا ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنے حجاز کے علماء سے نہیں سنی یہاں تک کہ ابوادریس نے یہ حدیث مجھ سے بیان کی اور وہ شام کے فقہاء میں سے تھے

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 493

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شھاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی

و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابو ادریس خولانی، ابوثعلبہ، خشنی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک دانت والے درندے کھانے سے منع فرمایا ہے

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابو ادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 494

راوی: ابوطاھر، ابن وھب، مالك بن انس، ابن ابی ذئب، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن یحیی، یوسف بن ماجشون حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابوصالح، زھری، یونس، عمرو، صالح، یوسف، زھری

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَعَمْرٍو كُلُّهُمْ ذَكَرَ الْأَكْلَ إِلَّا صَالِحًا وَيُوسُفَ فَإِنَّ حَدِيثَهُمَا نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ

ابو طاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ابن ابی ذئب، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن یحیی، یوسف بن ماجشون حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو صالح، زہری، یونس، عمرو، صالح، یوسف، زہری نے

ان مختلف اسناد کے ساتھ یونس اور عمرو کی روایت کی طرح حدیث نقل کی ہے اور ان سب نے کھانے کا ذکر کیا ہے سوائے صالح اور یوسف کی روایت کے کہ اس میں صرف ہر ایک دانت والے درندے کی ممانعت کا ذکر ہے۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ابن ابی ذئب، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن یحیی، یوسف بن ماجشون حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو صالح، زہری، یونس، عمرو، صالح، یوسف، زہری

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 495

راوی: زهیر بن حرب، عبدالرحمن بن مهدی، مالك، اسمعیل بن ابی حکیم، عبیدة ابن سفیان، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ

زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، مالک، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدة ابن سفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ایک دانت والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے

راوی : زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، مالک، اسمعیل بن ابی حکیم، عبیدة ابن سفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 496

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، مالك بن انس، حضرت مالك بن انس

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو طاہر، ابن وہب، مالک بن انس، حضرت مالک بن انس نے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث بیان کی ہے

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، مالک بن انس، حضرت مالک بن انس

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 497

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابوحکم، میمون بن مہران، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ

عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابوحکم، میمون بن مہران، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک دانت والے درندے اور ہر ایک پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابوحکم، میمون بن مہران، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 498

راوی: حجاج بن شاعر، سہل بن حماد، شعبہ، شعبہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حجاج بن شاعر، سہل بن حماد، شعبہ، شعبہ نے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت بیان کی ہے

راوی : حجاج بن شاعر، سہل بن حماد، شعبہ، شعبہ

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 499

راوی: احمد بن حنبل، سلیمان بن داؤد، ابوعوانہ، حکم، ابوبشر، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَأَبُو بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ

احمد بن حنبل، سلیمان بن داؤد، ابوعوانہ، حکم، ابوبشر، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک دانت والے درندے اور ہر ایک پنجے والے پرندے کا کھانے سے منع فرمایا ہے

راوی: احمد بن حنبل، سلیمان بن داؤد، ابوعوانہ، حکم، ابوبشر، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس

باب : شکار کا بیان

ہر ایک دانت والے درندے اور پنجے والے پرندے کا گوشت کھانے کی حرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 500

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم، ابی بشر، احمد بن حنبل، هشیم، ابوبشر، میمون بن مهران، ابن عباس، ابوکامل جحدری، ابوعوانه، ابی بشر، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَبُو بِشْرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى ح وحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، ابی بشر، احمد بن حنبل، ہشیم، ابوبشر، میمون بن مہران، ابن عباس، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، ابی بشر، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے شعبہ عن الحکم کی روایت کی طرح حدیث روایت کی گئی ہے

راوی: یحیی بن یحیی، ہشیم، ابی بشر، احمد بن حنبل، ہشیم، ابوبشر، میمون بن مہران، ابن عباس، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، ابی بشر، میمون بن مہران، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 501

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمه، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَتَلَقَّى عِيرًا لِقُرَيْشٍ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ فَقُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا قَالَ نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنْ الْمَاءِ فَتَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَاءِ فَنَأْكُلُهُ قَالَ وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا هِيَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرَ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوا قَالَ فَأَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ وَنَقْتَطِعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ أَوْ كَقَدْرِ الثَّوْرِ فَلَقَدْ أَخَذَ مِنَّا أَبُو عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَأَقْعَدَهُمْ فِي وَقْبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ مَعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حضرت ابوعبیدہ کی قیادت میں قریش کے قافلہ سے ملنے کے لئے بھیجا اور کھجوروں کی ایک بوری زادراہ کے طور پر ہمیں عنایت فرمائی اور اس کے علاوہ اور کچھ ہمیں عطا نہیں فرمایا حضرت ابوعبیدہ ہمیں ایک ایک کھجور روزانہ دیا کرتے راوی زبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے پوچھا کہ تم ایک کھجور کیا کیا کرتے تھے وہ فرمانے لگے کہ ہم اس کھجور کو بچے کی طرح چوستے تھے پھر ہم اس پر پانی پی لیتے تھے اور وہ کھجور ہمیں رات تک کافی ہو جاتی تھی اور ہم لاٹھیوں سے درختوں کے پتے جھاڑ کر پانی میں بھگو کر کھاتے تھے اور ہم سمندر کے ساحل پر چلے جاتے تھے تو اتفاق سے سمندر کی ساحلی ریت پر ایک بڑے ٹیلے کی طرح پڑی ہوئی ایک چیز ہمیں دکھائی دی ہم اس کے پاس آئے دیکھا کہ ایک جانور ہے جسے عنبر پکارا جاتا ہے راوی کہتے ہیں حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا یہ مردار ہے پھر فرمانے لگے نہیں بلکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے راستے میں ہیں اور تم بھوک کی وجہ سے بے قرار ہو تو تم اسے کھالو حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم اس جگہ پر ایک مہینہ ٹھہرے رہے اور ہم تین سو کی تعداد میں تھے یہاں تک کہ ہم کھاتے کھاتے موٹے ہو گئے اور مجھے یاد پڑتا ہے کہ ہم نے اس جانور کی آنکھ کے حلقے سے مشکوں

سے بھر بھر کر چربی نکالی تھی اور ہم اس میں سے بیل کے برابر گوشت کے ٹکڑے کاٹتے تھے الغرض حضرت ابوعبیدہ نے ہم میں سے تیرہ آدمیوں کو لیا اور وہ سب اس جانور کی آنکھ کے حلقہ کے اندر بیٹھ گئے اور اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی کو اٹھا کر کھڑا کیا پھر ان اونٹوں میں سے جو ہمارے ساتھ تھے ان میں سے سب سے بڑے اونٹ پر کجاوا کسا تو وہ اس کے نیچے سے گزر گیا اور اس کے گوشت کو ابال کر ہم نے اپنا زاد راہ تیار کر لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اللہ کا رزق تھا جسے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے نکالا تھا تو کیا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ ہے اگر ہے تو وہ ہمیں کھلاؤ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس گوشت میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھایا

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : شکار کا بیان

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 502

راوی: عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْخَبَطِ فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهَا حَتَّى ثَابَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ وَأَطْوَلِ جَمَلٍ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ وَجَلَسَ فِي حَجَاجِ عَيْنِهِ نَفَرٌ قَالَ وَأَخْرَجْنَا مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةَ وَدَكٍ قَالَ وَكَانَ مَعَنَا جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِي كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَلَمَّا فَنِيَ وَجَدْنَا فَقْدَهُ

عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا اور ہم تین سو سوار تھے اور ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح تھے اور ہم قریش کے قافلہ کی گھات میں تھے تو ہم سمندر کے ساحل پر آدھے مہینے تک ٹھہرے رہے اور ہمیں وہاں سخت بھوک لگی ہوئی تھی یہاں تک کہ ہم پتے کھانے لگے اور اس لشکر کا نام ہی پتے کھانے والا لشکر ہو گیا تو سمندر نے ہمارے لئے ایک جانور پھینکا جسے عنبر کہا جاتا ہے پھر ہم اس عنبر جانور کا گوشت آدھے

مہینے تک کھاتے رہے اور اس کی چربی بطور تیل اپنے جسموں پر ملتے رہے یہاں تک کہ ہم خوب موٹے ہو گئے حضرت ابوعبیدہ نے اس جانور کی ایک پسلی لے کر کھڑی کی اور لشکر میں سے سب سے لمبے کو تلاش کیا اور سب سے لمبا اونٹ اور پھر اس آدمی کو اس اونٹ پر سوار کیا وہ اس پسلی کے نیچے سے گزر گیا اور اس جانور کی آنکھ کے حلقہ میں کئی آدمی بیٹھ گئے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کی آنکھ کے حلقہ میں سے اتنے اتنے گھڑے چربی کے بھرے اور ہمارے ساتھ کھجوروں کی آیک بوری تھی ابوعبیدہ ہم میں سے ہر ایک آدمی کو ایک ایک مٹھی کھجور دیتے تھے پھر ہمیں ایک ایک دینے لگے پھر جب وہ بھی ہمیں نہ ملی تو ہمیں اس کا نہ ملنا معلوم ہو گیا

راوی : عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 503**

راوی: عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، جابر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ فِي جَيْشِ الْخَبَطِ إِنَّ رَجُلًا نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ

عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، جابر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پتوں کے لشکر میں ایک دن ایک آدمی نے تین اونٹ ذبح کیے پھر تین اونٹ کاٹے پھر حضرت ابوعبیدہ نے اسے منع کر دیا۔

راوی : عبدالجبار بن علاء، سفیان، عمرو، جابر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 504**

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ أَزْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا اور ہم تین سو کی تعداد میں تھے اور ہم نے اپنا زادراہ اپنی گردنوں پر اٹھایا ہوا تھا

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : شکار کا بیان

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 505

راوی: محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مهدی، مالك بن انس، ابونعیم، وهب بن کیسان، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً ثَلَاثَ مِائَةٍ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَفَنِيَ زَادُهُمْ فَجَمَعَ أَبُو عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فِي مِزْوَدٍ فَكَانَ يُقَوِّتُنَا حَتَّى كَانَ يُصِيبُنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ

محمد بن حاتم، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، ابو نعیم، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین سو کا ایک لشکر بھیجا اور ان پر حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو امیر مقرر فرمایا تو جب ان کا زادراہ ختم ہو گیا تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب کے توشہ دانوں کو جمع کیا حضرت عبیدہ ہمیں کھجوریں کھلاتے تھے یہاں تک کہ روزانہ ایک کھجور دینے لگے۔

راوی : محمد بن حاتم، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، ابو نعیم، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 506

راوی: ابو کریب، ابواسامه، ولید ابن کثیر، وهب بن کیسان، جابربن عبدالله، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ

بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً أَنَا فِيهِمْ إِلَى سِيفِ الْبَحْرِ وَسَاقُوا جَمِيعًا بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ فَأَكَلَ مِنْهَا الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً

ابو کریب، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر کے کنارے کی طرف ایک لشکر بھیجا میں بھی ان میں شامل تھا سوائے اس کے کہ اس حدیث میں ہے کہ لشکر والوں نے اٹھارہ دن تک اسی جانور کا گوشت کھایا

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

سمندر میں مردار کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 507

راوی : حجاج بن شاعر، عثمان بن عمر، محمد بن رافع، ابومنذر قزاز، داؤد بن قیس، عبیداللہ بن مقسم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِحَدِيثِهِمْ

حجاج بن شاعر، عثمان بن عمر، محمد بن رافع، ابومنذر قزاز، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنہ کے علاقہ کی طرف ایک لشکر بھیجا اور ان پر ایک آدمی کو امیر مقرر فرمایا

راوی : حجاج بن شاعر، عثمان بن عمر، محمد بن رافع، ابومنذر قزاز، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 508

راوی: یحیی بن یحیی، مالك بن انس، ابن شهاب، عبدالله، حسن ابنی محمد بن علی، حضرت علی رضی الله تعالیٰ عنه بن ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

یحیی بن یحیی، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن ابنی محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور شہری گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن ابنی محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 509

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابن نمیر، زهیر بن حرب، سفیان، ابن نمیر، ابی عبیدالله، ابوطاهر، حامله، ابن وهب، یونس، اسحق، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، یونس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان، ابن نمیر، ابی عبید اللہ، ابو طاہر، حاملہ، ابن وہب، یونس، اسحاق، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس، ان سندوں کے ساتھ حضرت زہری سے روایت ہے اور یونس کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، سفیان، ابن نمیر، ابی عبید اللہ، ابو طاہر، حاملہ، ابن وہب، یونس، اسحق، عبد بن

حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 510

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب، ابوادریس، حضرت ابوثعلبہ

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب، ابوادریس، حضرت ابوثعلبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب، ابوادریس، حضرت ابوثعلبہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 511

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعبیداللہ، نافع، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَسَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعبید اللہ، نافع، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہری گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعبید اللہ، نافع، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 512

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، نافع، ابن عمر، ابن ابی عمر، معن بن عیسی، مالک بن انس، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبِي وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ النَّاسُ احْتَاجُوا إِلَيْهَا

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، نافع، ابن عمر، ابن ابی عمر، معن بن عیسی، مالک بن انس، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن شہری گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، نافع، ابن عمر، ابن ابی عمر، معن بن عیسی، مالک بن انس، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 513

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت شیبانی

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصَبْنَا لِلْقَوْمِ حُمُرًا خَارِجَةً مِنْ الْمَدِينَةِ فَنَحَرْنَاهَا فَإِنَّ قُدُورَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اكْفَئُوا الْقُدُورَ وَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَقُلْتُ حَرَّمَهَا تَحْرِيمَ مَاذَا قَالَ تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ وَحَرَّمَهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت شیبانی سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں

نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے کے بارے میں پوچھا وہ کہتے ہیں کہ چونکہ خیبر کے دن ہمیں بھوک لگی ہوئیں تھی اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور ہم نے یہودی قوم کے وہ گدھے جو شہر سے باہر نکلے ہوئے تھے انہیں ہم نے پکڑا اور ان کو ذبح کیا اور ان کا گوشت ہماری ہانڈیوں میں ابل رہا تھا اسی دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کر دیا کہ ہانڈیاں الٹا دو اور گدھوں کے گوشت سے کچھ نہ کھاؤ۔ میں نے کہا آپ نے گدھوں کے گوشت کو کیسے حرام فرمایا، ہم آپس میں یہ باتیں کر رہے تھے تو بعض نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قطعی طور پر حرام کر دیا ہے اور بعض کہنے لگے کہ اس وجہ سے اسے حرام کیا کہ ابھی تک ان کا خمس نہیں نکالا گیا تھا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت شیبانی

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 514

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین، عبدالوحد بن زیاد، حضرت سلیمان شبیانی

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُا أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَتْ بِهَا الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اكْفَئُوا الْقُدُورَ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ آخَرُونَ نَهَى عَنْهَا أَلْبَتَّةَ

ابوکامل، فضیل بن حسین، عبدالوحد بن زیاد، حضرت سلیمان شبیانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ خیبر کی راتوں میں ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی تو جب خیبر فتح ہوا تو ہم بستی کے گدھوں کی طرف متوجہ ہوئے ہم نے ان کا گوشت کاٹا اور جب ہماری ہانڈیاں ابلنے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کر دیا کہ تم سب لوگ اپنی اپنی ہانڈیاں الٹ دو اور ان گدھوں کے گوشت میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ راوی کہتے ہیں کہ گوشت کھانے سے اس لئے منع فرمایا ہے کہ ان میں سے خمس نہیں نکالا گیا تھا اور بعض دوسرے لوگوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قطعی طور پر یعنی ہمیشہ کے لئے حرام کر دیا ہے۔

راوی : ابوکامل، فضیل بن حسین، عبدالوحد بن زیاد، حضرت سلیمان شبیانی

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 515

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عدی بن ثابت، براء، عبداللہ بن ابی اوفی، حضرت عدی بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولَانِ أَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْفَئُوا الْقُدُورَ

عبید اللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عدی بن ثابت، براء، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت عدی بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے گدھوں کو پکڑا اور پکایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کر دیا کہ ہانڈیوں کو الٹ دو۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عدی بن ثابت، براء، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت عدی بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 516

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، براء، حضرت برا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ الْبَرَائُ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اكْفَئُوا الْقُدُورَ

ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، براء، حضرت برا رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے خیبر کے دن گدھے کو پکڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کر دیا کہ تم اپنی ہانڈیوں کو الٹ دو

راوی : ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، براء، حضرت برا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 517

راوی: ابو کریب، اسحاق بن ابرهیم، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ثابت بن عبید، ثابت بن عبید

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يَقُولُا نُهِينَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

ابو کریب، اسحاق بن ابرہیم، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ثابت بن عبید، ثابت بن عبید سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء سے سناوہ فرماتے ہیں کہ ہمیں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا گیا ہے۔

راوی: ابو کریب، اسحاق بن ابرہیم، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ثابت بن عبید، ثابت بن عبید

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 518

راوی: زهیر بن حرب، جریر، عاصم، شعبی، براء بن عازب

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُلْقِيَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نِيئَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأَكْلِهِ

زہیر بن حرب، جریر، عاصم، شعبی، براء بن عازب سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گدھوں کا گوشت کچا ہو یا پکا ہوا پھینک دینے کا حکم فرمایا پھر ہمیں اس کے کھانے کا حکم نہیں فرمایا

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عاصم، شعبی، براء بن عازب

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 519

راوی: ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عاصم، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عاصم، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عاصم، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 520

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمر بن حفص بن غیاث، ابوعاصم، عامر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَدْرِي إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ حَرَّمَهُ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

احمد بن یوسف ازدی، عمر بن حفص بن غیاث، ابوعاصم، عامر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے اس وجہ سے منع فرمایا کہ ان سے بار برداری کا کام لیا جاتا تھا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کا گوشت حرام قرار دیا

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمر بن حفص بن غیاث، ابوعاصم، عامر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 521

راوی : محمد بن عباد، قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمِ حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ

محمد بن عباد، قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے پھر اللہ تعالیٰ نے خیبر کو فتح فرمادیا جس دن خیبر فتح کیا گیا لوگوں نے اس دن شام کو بہت آگ جلائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ کس وجہ سے ہے اور تم لوگ کیا پکار رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا گوشت پکار رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلمُ نے فرمایا کس چیز کا گوشت صحابہ نے عرض کیا گدھے کا گوشت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوشت پھینک دو اور ہانڈیوں کو توڑ ڈالوں ایک آدمی نے عرض اے اللہ کے رسول کیا ہم گوشت پھینک دیں اور ہانڈیوں کو دھو ڈالیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلو اسی طرح کر لو۔

راوی : محمد بن عباد، قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 522

راوی : اسحاق بن ابراهیم، حماد بن مسعده، صفوان بن عیسی، ابوبکر بن نضر، ابوعاصم، نبیل، یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، صفوان بن عیسی، ابو بکر بن نضر، ابو عاصم، نبیل، یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حماد بن مسعدہ، صفوان بن عیسی، ابو بکر بن نضر، ابو عاصم، نبیل، یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 523

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، حضرت انس

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

أَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنْ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِمَا فِيهَا

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، حضرت انس سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو دیہات سے جو گدھے نکلے ہم نے ان کو پکڑ لیا پھر ان کا گوشت پکایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کر دیا آگاہ ہو جاؤ اللہ اور اس کے رسول نے تمہیں گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا ہے کیونکہ وہ ناپاک ہے شیطانی عمل ہے ہانڈیاں اس حال میں الٹ دی گئیں کہ گوشت ان میں ابل رہا تھا

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، حضرت انس

باب : شکار کا بیان

شہری گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 524

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ جَائَ جَائٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُكِلَتْ الْحُمُرُ ثُمَّ جَائَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُفْنِيَتْ الْحُمُرُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ أَوْ نَجِسٌ قَالَ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب خیبر کا دن ہوا تو ایک آنے والے نے آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول! گدھے ختم ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کو حکم دیا تو انہوں نے اعلان کر دیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا ہے کیونکہ وہ گندا اور ناپاک ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر ہانڈیوں میں جو کچھ بھی تھا اس سمیت ہانڈیوں کو الٹ دیا گیا۔

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھوڑے کا گوشت کھانے کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان
گھوڑے کا گوشت کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 525

راوی: یحیی بن یحیی، ابوربیع عتکی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

یحیی بن یحیی، ابوربیع عتکی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھریلوں پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت عطاء فرمائی

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع عتکی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان
گھوڑے کا گوشت کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 526

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، جابربن عبداللہ، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے زمانہ میں ہم نے جنگلی گھوڑوں اور گدھوں کا گوشت کھایا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھریلو پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے

منع فرمایا۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گھوڑے کا گوشت کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 527

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، یعقوب دورقی، احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن جریج

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابوطاہر، ابن وہب، یعقوب دورقی، احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن جریج سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یعقوب دورقی، احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن جریج

باب : شکار کا بیان

گھوڑے کا گوشت کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 528

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی حفص بن غیاث، وکیع، ھشام، فاطمه، اسماء، حضرت اسماء

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی حفص بن غیاث، وکیع، ہشام، فاطمہ، اسماء، حضرت اسماء سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک گھوڑا کاٹا اور پھر ہم نے کھایا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی حفص بن غیاث، وکیع، ہشام، فاطمہ، اسماء، حضرت اسماء

باب : شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 529

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ابو کریب، ابواسامہ، ھشام، حضرت ھشام

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، حضرت ہشام سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، حضرت ہشام

گوہ مباح ہونے کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 530

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسماعیل، یحیی بن یحیی، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسماعیل، یحیی بن یحیی، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام کرتا ہوں

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسماعیل، یحیی بن یحیی، اسمعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 531

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی میں اسے حرام قرار دیتا ہوں

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 532

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعبید اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوعبید اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے گوہ کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی میں اسے حرام قرار دیتا ہوں

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوعبید اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 533

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، حضرت عبیداللہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، حضرت عبیداللہ سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبیداللہ بن سعید، یحیی، عبیداللہ، حضرت عبیداللہ

باب: شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد: جلد سوم   حدیث 534

راوی: ابوربیع، قتیبہ، حماد، زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، ابن نمیر، مالک بن مغول، ہارون بن عبداللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، ہارون بن عبداللہ، شجاع بن ولید، موسیٰ بن عقبہ، ہاورن بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر

وحَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَيُّوبَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهُ وَفِي حَدِيثِ أُسَامَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

ابوربیع، قتیبہ، حماد، زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، ابن نمیر، مالک بن مغول، ہارون بن عبداللہ، محمد بن بکر، ابن جریج، ہارون بن عبداللہ، شجاع بن ولید، موسیٰ بن عقبہ، ہاورن بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر، ان مختلف سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لیث عن نافع کی طرح روایت نقل کی ہے سوائے اس کے کہ ایوب کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ لائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اسے کھایا اور نہ ہی اسے حرام قرار دیا اور اسامہ کی حدیث میں یہ ہے کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے۔

راوی: ابوربیع، قتیبہ، حماد، زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، ابن نمیر، مالک بن مغول، ہارون بن عبداللہ، محمد بن بکر، ابن جریج،

ہارون بن عبداللہ، شجاع بن ولید، موسیٰ بن عقبہ، ہاورن بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 535

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، توبہ، عنبری، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ سَعْدٌ وَأُتُوا بِلَحْمِ ضَبٍّ فَنَادَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي

عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، توبہ، عنبری، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ لوگ تھے ان میں حضرت سعد بھی تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ کا گوشت لایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ایک نے آواز دے کر عرض کیا یہ گوہ کا گوشت ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کھاؤ کیونکہ یہ حلال ہے لیکن مجھے یہ کھانا نہیں۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، توبہ، عنبری، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 536

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری، شعبی، حسن، حضرت توبہ عنبری

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنِصْفٍ فَلَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری، شعبی، حسن، حضرت توبہ عبنری فرماتے ہیں کہ مجھ سے شعبی نے کہا کہ کیا تو نے حسن کی وہ حدیث سنی ہے جو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تقریبا دو یا ڈیڑھ سال بیٹھا رہا مگر میں نے اس روایت کے علاوہ اور کوئی روایت ان سے سنی ہی نہیں کہ جو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہو راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے جن میں حضرت سعد رضی اللہ بھی تھے وہ معاذ کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری، شعبی، حسن، حضرت توبہ عنبری

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 537

راوی : یحیی بن یحیی، مالک بن شہاب، ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابن عباس، خالد بن ولید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

یحیی بن یحیی، مالک بن شہاب، ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابن عباس، خالد بن ولید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں اور خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہ کے گھر میں داخل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنی ہوئی ایک گوہ پیش کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اپنا ہاتھ مبارک بڑھایا تو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں جو عورتیں موجود تھیں ان میں سے ایک عورت نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ کھانا چاہتے ہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دو (گوہ کا علم ہونے پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ حرام ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ یہ گوہ میری سرزمین میں نہیں پائی جاتی اس لئے میں نے اسے ناپسند کیا حضرت خالد کہتے ہیں کہ میں نے اس گوہ کو کھینچا اور اسے کھانا شروع کر دیا اور رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک بن شہاب، ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابن عباس، خالد بن ولید، حضرت ابن عباس

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 538

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، حضرت ابن عباس

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتْ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدَّمُ إِلَيْهِ طَعَامٌ حَتَّى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمَّى لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ قُلْنَ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللهِ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، حضرت ابن عباس خبر دیتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید جن کو سیف اللہ کہا جاتا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ کے ہاں گئے اور وہ حضرت خالد اور حضرت ابن عباس کی خالہ تھیں حضرت میمونہ کے پاس ایک بھنی ہوئی گوہ رکھی ہوئی تھی جو کہ ان کی بہن حضرت ہفیدہ بنت حارث نجد سے لائی تھیں انہوں نے وہ گوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے پیش کر دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کھانے کی طرف اس وقت تک ہاتھ نہیں بڑھاتے تھے جب تک کہ اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتانہ دیا جاتا ہو اور اس کھانے کا نام لے لیا جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کی طرف اپنا ہاتھ مبارک بڑھایا تو وہاں موجود عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ تم نے پیش کیا ہے وہ بتادو وہ کہنے لگیں اے اللہ کے رسول یہ گوہ ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک کھینچ لیا حضرت

خالد بن ولید نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا گوہ حرام ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن یہ گوہ چونکہ میری سر زمین میں نہیں ہوتی جس کی وجہ سے میں نے اسے ناپسند سمجھا حضرت خالد کہتے ہیں کہ میں نے اس گوہ کو اپنی طرف کھینچا اور اسے کھانا شروع کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہے اور مجھے منع نہیں فرمایا۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، حضرت ابن عباس

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 539

راوی: ابوبکر بن نضر، عبد بن حمید، ابوبکر، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، ابن شهاب، ابی امامه بن سهل، ابن عباس، حضرت خالد بن ولید

وحَدَّثَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ أَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ جَائَتْ بِهِ أُمُّ حُفَيْدٍ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حَجْرِهَا

ابوبکر بن نضر، عبد بن حمید، ابوبکر، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، ابن شہاب، ابی امامہ بن سہل، ابن عباس، حضرت خالد بن ولید فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہ بنت حارث کے گھر میں داخل ہوئے اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت خالد کی خالہ تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا جو کہ ام حفیدہ بنت ہارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا نجد سے لائی تھیں اور یہ ام حفیدہ، قبیلہ بنی جعفر کے کسی آدمی کے نکاح میں تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ نہیں کھاتے تھے جب تک کہ معلوم نہ ہو جاتا کہ وہ کیا چیز ہے پھر آگے یونس کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی اور اس حدیث کے آخر میں یہ زائد ہے کہ ابن الاصم نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کیا ہے جو کہ حضرت میمونہ کی پرورش میں تھے۔

راوی : ابو بکر بن نضر، عبد بن حمید، ابو بکر، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابی امامہ بن سہل، ابن عباس، حضرت خالد بن ولید

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 540

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم حضرت میمونہ کے گھر میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو بھنے ہوئے گوہ لائے گئے اور اس میں یزید بن الاصم عن میمونہ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 541

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، خلاد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، ابومنکدر، ابوامامہ بن سہل، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ

مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ فَذَكَرَ بِمَعْنَی حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، خلاد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، ابو منکدر، ابو امامہ بن سہل، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ حضرت میمونہ کے گھر میں تھے اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی وہاں موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا پھر آگے زہری کی حدیث کی طرح حدیث ذکر فرمائی

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، خلاد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، ابو منکدر، ابو امامہ بن سہل، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 542

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا أَهْدَتْ خَالَتِي أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنْ السَّمْنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَی مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَی مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ ام حفید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ گھی کچھ پنیر اور چند گوہیں بطور ہدیہ کے پیش کیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھی اور پنیر میں سے تو کچھ کھالیا اور گوہ سے نفرت کرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتی۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 543

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، یزید بن اصم، حضرت یزید بن اصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ دَعَانَا عَرُوسٌ بِالْمَدِينَةِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَآكِلٌ وَتَارِكٌ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ الْغَدِ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَكْثَرَ الْقَوْمُ حَوْلَهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِئْسَ مَا قُلْتُمْ مَا بُعِثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَامْرَأَةٌ أُخْرَى إِذْ قُرِّبَ إِلَيْهِمْ خُوَانٌ عَلَيْهِ لَحْمٌ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ قَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ هَذَا لَحْمٌ لَمْ آكُلْهُ قَطُّ وَقَالَ لَهُمْ كُلُوا فَأَكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْمَرْأَةُ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ لَا آكُلُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَيْءٌ يَأْكُلُ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، یزید بن اصم، حضرت یزید بن اصم سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک دولہا نے مدینہ میں ہماری دعوت کی اس نے تیرہ گوہ ہمارے سامنے رکھے تو ہم میں سے کچھ نے گوہ کھالی اور کچھ نے چھوڑ دیئے میں اگلے دن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو میں نے ان کو بتایا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارد گرد بہت سے لوگ بھی اکٹھے ہوگئے ان میں سے ایک آدمی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ میں گوہ کھاتا ہوں اور نہ ہی میں گوہ کھانے سے منع کرتا ہوں اور نہ ہی گوہ کو حرام قرار دیتا ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ تم نے جو کہا برا کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو صرف حلال اور حرام بیان کرنے کے لئے مبعوث ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت میمونہ کے ہاں تشریف فرما تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خالد بن ولید اور ایک عورت بھی موجود تھی ان سب کے سامنے دستر خوان پر ایک گوشت رکھا گیا تو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانا چاہا تو حضرت میمونہ نے عرض کیا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک روک لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ گوشت میں نے کبھی نہیں کھایا ان سے فرمایا تم کھاؤ تو حضرت فضل اور حضرت خالد بن ولید اور اس عورت نے گوہ کے گوشت میں سے کھایا حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ میں بھی کچھ نہیں کھاؤں گی سوائے اس چیز کے کہ جس میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھائیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، یزید بن اصم، حضرت یزید بن اصم

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 544

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، زبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنْ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک گوہ لائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے سے انکار فرمادیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے معلوم نہیں شاید کہ یہ گوہ ان زمانوں میں سے ہوں جن زمانوں کی قومیں مسخ ہو گئیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 545

راوی: سلمه بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوزبیر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ لَا تُطْعِمُوهُ وَقَذِرَهُ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ فَإِنَّمَا طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي طَعِمْتُهُ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے گوہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا تم اسے نہ کھاؤ اور فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گوہ کو حرام قرار نہیں دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے بہت سوں کو نفع دیتے ہیں اور عام

طور پر یہ چرواہوں کی خوراک ہوتی ہے اور اگر گوہ میرے پاس بھی ہوتی تو میں بھی اسے کھاتا۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، حضرت ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 546

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا أَوْ فَمَا تُفْتِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ هَذِهِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُهُ إِنَّمَا عَافَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم ایک ایسی زمین میں رہتے ہیں کہ جہاں گوہ بہت کثرت سے پائی جاتی ہے یا اس نے عرض کیا فتوی دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے بنی اسرائیل کی ایک قوم کا ذکر کیا گیا ہے کہ جس کی شکل بگاڑ کر گوہ جیسی شکل کر دی گئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو گوہ کھانے کا حکم فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے کچھ عرصہ بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالی اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع دیتے ہیں عام طور پر چرواہوں کی خوراک یہی ہے اور اگر گوہ میرے پاس ہوتی تو میں بھی اسے کھاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اس سے صرف ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

گوہ مباح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 547

راوی: محمد بن حاتم، بہز، ابوعقیل دورقی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي فِي غَائِطٍ مَضَبَّةٍ وَإِنَّهُ عَامَّةُ طَعَامِ أَهْلِي قَالَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقُلْنَا عَاوِدْهُ فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا ثُمَّ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا أَعْرَابِيُّ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَسَخَهُمْ دَوَابَّ يَدِبُّونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا فَلَسْتُ آكُلُهَا وَلَا أَنْهَى عَنْهَا

محمد بن حاتم، بہز، ابوعقیل دورقی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا میں ایک ایسے نشیبی علاقہ میں رہتا ہوں کہ جہاں گوہ بہت ہوتی ہیں اور عام طور پر میرے گھر والوں کا کھانا یہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا ہم نے اس دیہاتی سے کہا دوبارہ بیان کر اس نے دوبارہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ میں اسے آواز دی اور فرمایا اے دیہاتی اللہ نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت پر لعنت فرمائی یا غصہ کیا تو ان کو مسخ کر کے جانور بنا دیا جو زمین میں پھرتے ہیں اور میں نہیں جانتا ہو سکتا ہے کہ شاید یہ گوہ بھی انہی جانوروں میں سے ہو اس لئے نہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے کھانے سے منع کرتا ہوں

راوی : محمد بن حاتم، بہز، ابوعقیل دورقی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

ٹڈی کھانے کے جواز کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

ٹڈی کھانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 548

راوی: ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، ابی یعفور، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ

ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، ابی یعفور، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوئے جس میں ٹڈیاں کھاتے رہے۔

راوی : ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، ابی یعفور، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

ٹڈی کھانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 549

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، حضرت ابویعفور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وقَالَ إِسْحَقُ سِتَّ وقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ سِتَّ أَوْ سَبْعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، حضرت ابویعفور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے ابو بکر کی روایت میں سات غزوات کا ذکر ہے اور اسحاق کی روایت میں چھ غزوات کا اور ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چھ یا سات غزوات کا ذکر کیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، حضرت ابویعفور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

ٹڈی کھانے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 550

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی یعفور، حضرت ابویعفور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی یعفور، حضرت ابویعفور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کی روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں سات غزوات کا ذکر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی یعفور، حضرت ابویعفور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرگوش کھانے کے جواز میں...

باب : شکار کا بیان

خرگوش کھانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 551

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ھشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا فَاسْتَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ فَلَغَبُوا قَالَ فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہم جا رہے تھے کہ ظہران کے مقام سے گزرے تو ہم نے ایک خرگوش کا پیچھا کیا لوگ اس کی طرف دوڑے لیکن وہ تھک گئے راوی کہتے ہیں کہ پھر میں دوڑا یہاں تک کہ میں نے اسے پکڑ لیا اور جب میں اسے حضرت ابوطلحہ کے پاس لایا تو انہوں نے خرگوش کو ذبح کیا اس کی سرین اور اس کی دونوں رانیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول فرمالیا

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

خرگوش کھانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 552

راوی: زھیر بن حرب، یحیی بن سعید، یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، شعبہ، یحیی، شعبہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذَيْهَا

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، شعبہ، یحیی، شعبہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے جس میں خرگوش کی سرین یا خرگوش کی دونوں رانوں کا ذکر ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، شعبہ، یحیی، شعبہ

شکار کرنے اور دوڑنے میں جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان سے مدد لینے کے جواز میں اور...

باب : شکار کا بیان

شکار کرنے اور دوڑنے میں جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان سے مدد لینے کے جواز میں اور کنکری پھینکنے کی کراہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 553

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، کہمس، ابن بریدہ، عبداللہ بن مغفل، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَأَى عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنْ الْخَذْفِ فَإِنَّهُ لَا يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أُخْبِرُكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَوْ يَنْهَى عَنْ الْخَذْفِ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس، ابن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مغفل نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک آدمی کو کنکری پھینکتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا کنکری نہ پھینک کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ناپسند کرتے تھے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خذف سے منع فرماتے تھے کیونکہ اس سے نہ شکار کیا جاتا ہے اور نہ ہی اس سے دشمن مرتا ہے لیکن اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے یا آنکھ پھوٹ جاتی ہے حضرت عبد اللہ نے اس کے بعد پھر اسے کنکری پھینکتے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی خبر دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ناپسند سمجھتے تھے یا کنکری پھینکنے سے منع فرماتے تھے اگر میں نے تجھے کنکری پھینکتے دیکھا تو میں تجھ سے کبھی بھی بات نہیں کروں گا

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس، ابن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

شکار کرنے اور دوڑنے میں جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان سے مدد لینے کے جواز میں اور کنکری پھینکنے کی کراہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 554

راوی: ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عثمان بن عمر، کہمس

حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عثمان بن عمر، کہمس سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوی: ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عثمان بن عمر، کہمس

باب: شکار کا بیان

شکار کرنے اور دوڑنے میں جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان سے مدد لینے کے جواز میں اور کنکری پھینکنے کی کراہے کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 555

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ و قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ إِنَّهَا لَا تَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْقَأُ الْعَيْنَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا ابن جعفر کی ایک روایت میں ہے کہ اس طریقہ سے نہ دشمن مرتا ہے اور نہ ہی شکار کو قتل کرتا ہے لیکن دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے اور ابن مہدی نے کہا کہ یہ طریقہ دشمن کو نہیں مارتا اور انہوں نے آنکھ کے پھوٹنے کا ذکر نہیں کیا

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب: شکار کا بیان

شکار کرنے اور دوڑنے میں جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان سے مدد لینے کے جواز میں اور کنکری پھینکنے کی کراہے کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 556

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن مغفل

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ قَالَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ ثُمَّ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن مغفل کے کسی قریبی نے کنکر پھینکا تو حضرت عبداللہ نے اسے منع کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر پھینکنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا اس طریقے سے نہ شکار ہوتا ہے اور نہ دشمن مرتا ہے لیکن یہ طریقہ دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے اس نے پھر اس طرح کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات بیان کرتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کرنے سے منع فرمایا ہے اور تو پھر کنکر پھینکتا ہے میں تجھ سے کبھی بات نہیں کروں گا

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

شکار کرنے اور دوڑنے میں جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان سے مدد لینے کے جواز میں اور کنکری پھینکنے کی کراہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 557

راوی: ابن ابی ثقفی، ایوب، حضرت ایوب

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن ابی ثقفی، ایوب، حضرت ایوب سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن ابی ثقفی، ایوب، حضرت ایوب

اچھے طریقے سے ذبح اور قتل کرنے اور چھری تیز کرنے کے حکم کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 558

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، خالد، ابوقلابہ، ابواشعث، شداد بن اوس، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، خالد، ابو قلابہ، ابو اشعث، شداد بن اوس، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو باتوں کو یاد کر رکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے ہر چیز پر بھلائی فرض کر دی ہے تو جب بھی تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب بھی تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے ایک کو چاہئے کہ اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے جانور کو آرام دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، خالد، ابو قلابہ، ابو اشعث، شداد بن اوس، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شکار کا بیان

اچھے طریقے سے ذبح اور قتل کرنے اور چھری تیز کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 559

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، اسحاق بن ابراھیم، اسحاق بن ابراھیم، عبدالوھاب ثقفی، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف، سفیان، اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، حضرت خالد حذاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ كُلُّ هَؤُلَائِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ بِإِسْنَادِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب ثقفی، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت خالد حذاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابن علیہ کی سند اور اس کی روایت کے ہم معنی روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب ثقفی، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت خالد حذاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 560

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، هشام بن زید بن انس بن مالك، حضرت هشام بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت ہشام بن زید فرماتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت انس بن مالک کے ساتھ حکم بن ایوب کے گھر گیا تو وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو نشانہ بنا کر اسے تیر مار رہے تھے راوی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانورون کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت ہشام بن زید

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : شکار کا بیان

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 561

راوی: زهیر بن حرب، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مهدی، یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، ابوکریب، ابواسامه، حضرت شعبه

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، ابوکریب، ابواسامہ، حضرت شعبہ اس سند کے ساتھ روایت نقل کرتے ہیں

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، ابوکریب، ابواسامہ، حضرت شعبہ

باب : شکار کا بیان

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 562

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کسی جاندار کو نشانہ نہ بناؤ۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : شکار کا بیان

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 563

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت شعبہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، حضرت شعبہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت شعبہ

باب : شکار کا بیان

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 564

راوی: شیبان بن فروخ، ابوکامل، ابوعوانہ، ابی بشر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سعید بن جبیر

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَفَرٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَتَرَامَوْنَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا

شیبان بن فروخ، ابوکامل، ابوعوانہ، ابی بشر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جب ان لوگوں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا تو وہ متفرق ہو گئے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ کام کس نے کیا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابوکامل، ابوعوانہ، ابی بشر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سعید بن جبیر

باب : شکار کا بیان

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 565

راوی: زهیر بن حرب، هشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ

فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

زہیر بن حرب، ہشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چند قریشی نوجوانوں کے پاس سے گزرے کہ وہ ایک پرندہ کو شکار بنا کر اسے تیر مار رہے تھے اور انہوں نے پرندے کے مالک سے یہ طے کر رکھا تھا کہ جو تیر نشانہ پر نہ لگے اس کو وہ لے لے تو جب ان نوجوانوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو وہ علیحدہ علیحدہ ہو گئے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ کس نے کیا ہے جو اس طرح کرے اس پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے کہ کسی جاندار کو نشانہ بنائے۔

راوی: زہیر بن حرب، ہشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: شکار کا بیان

جانور کو باندھ کر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 566

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنْ الدَّوَابِّ صَبْرًا

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں میں سے کسی بھی جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان...

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 567

راوی: احمد بن یونس، زهیر اسود بن قیس، یحیی بن یحیی، ابوخیثمه، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ح وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِي جُنْدَبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْدُ أَنْ صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَرَى لَحْمَ أَضَاحِيَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ أَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

احمد بن یونس، زہیر اسود بن قیس، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان فرماتے ہیں کہ میں عیدالضحی کیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی تھی اور نہ ہی ابھی تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فراغت کا سلام پھیرا تھا کہ قربانیوں کا گوشت دیکھا جانے لگا قربانیوں کو نماز عید سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کر دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے اپنی نماز یا نماز سے پہلے قربانی ذبح کرلی اسے چاہئے کہ وہ اپنی قربانی کی جگہ دوسری قربانی کرے اور جس نے ابھی قربانی ذبح نہیں کی اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے نام لے کر قربانی ذبح کرے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر اسود بن قیس، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 568

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ إِلَى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قربانی والے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز عید پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکریوں کو دیکھا کہ ذبح کر دی گئی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی ذبح کرلی تو اسے چاہئے کہ وہ اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کی تو وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، اسود بن قیس، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 569

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، حضرت اسود بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عَلَى اسْمِ اللَّهِ كَحَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، حضرت اسود بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ ابوالاحوص کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، حضرت اسود بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 570

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، اسود، حضرت جندب بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ أَضْحًى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللهِ

عبید اللہ بن معاذ، ابوشعبہ، اسود، حضرت جندب بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا جس آدمی نے نماز عید سے پہلے قربانی کرلی ہو اسے چاہئے کہ وہ اس کی جگہ دوسری قربانی کرے اور جس نے نہ کی ہو تو وہ اللہ کا نام لے کر اب ذبح کر لے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، ابوشعبہ، اسود، حضرت جندب بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 571

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 572

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ ضَحَّى خَالِي أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً مِنْ الْمَعْزِ فَقَالَ ضَحِّ

بِهَا وَلَا تَصْلُحُ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ضَحَّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، مطرف، عامر، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کرلی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو گوشت کی بکری ہوئی حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ایک چھ ماہ کی بکری کا بچہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی قربانی کر اور تیرے علاوہ یہ کسی کے لئے کافی نہیں پھر فرمایا جس آدمی نے نماز سے پہلے قربانی ذبح کرلی تو گویا اس نے اپنے نفس کے لئے ذبح کی اور جس نے نماز کے بعد ذبح کی تو اس کی قربانی پوری ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو اپنالیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، مطرف، عامر، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 573

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم، داؤد، شعبی، حضرت برا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عازب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ خَالَهُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَّلْتُ نَسِيكَتِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَأَهْلَ دَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ نُسُكًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَقَالَ هِيَ خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَجْزِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، داؤد، شعبی، حضرت برا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عازب سے روایت ہے کہ ان کے خالو حضرت ابوبردہ بن نیار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی ذبح ہونے سے پہلے اپنی قربانی ذبح کی اور انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ وہ دن ہے کہ جس میں گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے اور میں نے اپنی قربانی جلدی کرلی ہے تاکہ میں اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو کھلاؤں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو دوبارہ قربانی کر انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے پاس ایک کم عمر دودھ والی بکری ہے وہ گوشت کی دو بکریوں میں بہتر ہے تو آپ نے فرمایا یہی تیری دونوں قربانیوں میں بہتر ہے اور اب تیرے بعد ایک سال سے کم عمر کی بکری کسی کے لئے جائز نہ ہوگی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، داؤد، شعبی، حضرت برار ضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عازب

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 574

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ فَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هُشَيْمٍ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قربانی کے دن کو خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نماز سے پہلے قربانی ذبح نہ کرے راوی کہتے ہیں کہ میرے خالو نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ وہ دن ہے کہ جس میں گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے پھر آگے حدیث ہشیم کی حدیث کی طرح ذکر کی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 575

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، حضرت براء

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نَسَكْتُ عَنْ ابْنٍ لِي فَقَالَ ذَاكَ شَيْئٌ عَجَّلْتَهُ لِأَهْلِكَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي شَاةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ قَالَ ضَحِّ بِهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، حضرت براء سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف رخ کرے اور ہماری قربانیوں کی طرح قربانی کرے تو وہ ذبح نہ کرے جب تک کہ وہ نماز نہ پڑھ لیں میرے خالو نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنے بیٹے کی طرف سے قربانی کرلی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو تونے اپنے گھر والوں کے لئے جلدی کرلی ہے اس نے عرض کیا میرے پاس ایک بکری ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس بکری کی قربانی کر کیونکہ وہ تیری دونوں قربانیوں میں بہتر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، زکریا، فراس، عامر، حضرت براء

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 576

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید یامی، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّي ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ وَكَانَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ عِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید یامی، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج کے دن ہم سب سے پہلے نماز پڑھیں گے اور پھر واپس جا کر قربانی ذبح کریں گے تو جو آدمی اس طرح کرے گا وہ ہماری سنت کو اپنالے گا اور جس آدمی نے قربانی ذبح کرلی تو گویا کہ اس نے اپنے گھر والوں کے لئے پہلے گوشت تیار کرلیا ہے قربانی سے اس کو کوئی تعلق نہیں ہے اور حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نیار پہلے قربانی ذبح کر چکے تھے انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک سال سے کم عمر کا بچہ ہے جو کہ ایک سال کی عمر والوں سے زیادہ بہتر ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ذبح کرلو مگر تیرے بعد اور کسی کے لئے جائز نہیں ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید یامی، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 577

راوی: عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، زبید، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عبید اللہ بن معاذ، ابوشعبہ، زبید، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث مبارکہ کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، ابوشعبہ، زبید، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 578

راوی: قتیبہ بن سعید، ھناد بن سری، ابوالاحوص عثمان بن ابوشیبہ، اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

قتیبہ بن سعید، ہناد بن سری، ابوالاحوص عثمان بن ابوشیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوم النحر کو نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا پھر آگے حدیث اسی طرح ذکر کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ہناد بن سری، ابوالاحوص عثمان بن ابوشیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 579

راوی: احمد بن سعید دارمی، ابونعمان، عازم بن فضل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ لَا يُضَحِّيَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ فَضَحِّ بِهَا وَلَا تَجْزِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

احمد بن سعید دارمی، ابونعمان، عازم بن فضل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوم النحر کو خطبہ دیا اور فرمایا کوئی آدمی بھی جب تک نماز نہ پڑھ لے قربانی نہ کرے ایک آدمی نے عرض کیا میرے پاس ایک سال سے کم عمر کی بکری ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسی کی قربانی کرلے اور تیرے بعد ایک سال سے کم عمر کی قربانی کسی کے لئے جائز نہیں ہوگی۔

راوی: احمد بن سعید دارمی، ابونعمان، عازم بن فضل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم احول، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 580

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ ابی جحیفہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ

أَحَدٍ بَعْدَكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ ابی جحیفہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی ذبح کرلی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس کے بدلہ میں دوسری قربانی کر حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ایک سال سے کم عمر کا بچہ ہے شعبہ راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں کہ انہوں نے یہ بھی عرض کیا کہ وہ بچہ ایک سال سے زیادہ عمر والی بکری سے زیادہ بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی جگہ اس کی قربانی کرلے لیکن تیرے بعد کسی کے لئے یہ قربانی جائز نہیں ہوگی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ ابی جحیفہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 581

راوی: ابن مثنی، وهب بن جریر، اسحاق بن ابراهیم، ابوعامر عقدی، حضرت شعبه رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ الشَّكَّ فِي قَوْلِهِ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ

ابن مثنی، وہب بن جریر، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں شک کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابن مثنی، وہب بن جریر، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 582

راوی: یحیی بن ایوب، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، ابن علیه، عمرو، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، محمد، انس، حضرت انس

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ أَفَأَذْبَحُهَا قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ وَانْكَفَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا

یحیی بن ایوب، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن علیہ، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس، حضرت انس سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم النحر کو فرمایا جس آدمی نے نماز سے پہلے قربانی کرلی تو اسے چاہئے کہ وہ قربانی دوبارہ کرے تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی یہ ایک ایسا دن ہے کہ جس میں گوشت کی خواہش کی جاتی ہے اور اس آدمی نے اپنے ہمسایوں کی محتاجگی کا ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کی ان باتوں کی تصدیق فرمائی اس آدمی نے یہ بھی عرض کیا کہ میرے پاس ایک سال سے کم عمر کی ایک بکری ہے جو گوشت کی بکریوں سے زیادہ مجھے محبوب ہے کیا میں اسے ذبح کرلو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت عطا فرمادی راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اجازت اس آدمی کے علاوہ دوسروں کو بھی دی یا نہیں؟ پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذبح فرمایا پھر لوگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ان کا گوشت تقسیم کیا۔

راوی : یحیی بن ایوب، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن علیہ، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس، حضرت انس

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 583

راوی: محمد بن عبید غبری، حامد بن زید، ایوب، هشام، محمد، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذِبْحًا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

محمد بن عبید غبری، حامد بن زید، ایوب، ہشام، محمد، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر خطبہ دے کر حکم فرمایا کہ جس آدمی نے نماز سے پہلے قربانی ذبح کرلی ہے وہ دوبارہ قربانی ذبح کرلے پھر ابن علیہ کی حدیث کی طرح حدیث مبارکہ ذکر کی۔

راوی : محمد بن عبید غبری، حامد بن زید، ایوب، ہشام، محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے وقت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 584

راوی :

حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحًى قَالَ فَوَجَدَ رِيحَ لَحْمٍ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَذْبَحُوا قَالَ مَنْ كَانَ ضَحَّى فَلْيُعِدْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

زیاد بن یحیی حسانی، حاتم بن وردان، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قربانی کے دن (دس ذی الحجہ) کو خطبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ گوشت کی بو محسوس ہوئی تو آپ نے ان کو نماز سے پہلے قربانی ذبح کرنے سے منع فرمایا اور آپ نے فرمایا جس آدمی نے (نماز سے پہلے) قربانی ذبح کرلی ہے اسے چاہیے کہ وہ دوبارہ قربانی ذبح کرے پھر مذکورہ دونوں احادیث کی طرح حدیث ذکر کی

راوی :

قربانی کے جانوروں کی عمروں کے بیان میں...

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے جانوروں کی عمروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 585

راوی :

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا

مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنْ الضَّأْنِ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مسنہ (یعنی بکری وغیرہ ایک سال کی عمر کی اور گائے دو سال کی اور اونٹ پانچ سال کی عمر کا ہو) کے سوا قربانی کا جانور ذبح نہ کرو سوائے اس کے کہ اگر تمہیں (ایسا جانور نہ ملے) تو تم ایک سال سے کم عمر کا دنبے کا بچہ ذبح کر لو (وہ چاہے چھ ماہ کا ہی ہو(

راوی :

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے جانوروں کی عمروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 586

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوا وَظَنُّوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ بِنَحْرٍ آخَرَ وَلَا يَنْحَرُوا حَتَّى يَنْحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مدینہ منورہ میں قربانی کے دن کو نماز پڑھائی تو کچھ آدمیوں نے جلد ہی یعنی نماز سے پہلے ہی قربانی ذبح کرلی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جس آدمی نے نماز سے پہلے قربانی کرلی وہ دوبارہ دوسری قربانی کا جانور ذبح کرے اور جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور ذبح نہ کرلیں اس وقت تک تم قربانی کا جانور ذبح نہ کرو۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے جانوروں کی عمروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 587

راوی : قتیبه بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عقبه بن عامر، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَلَى صَحَابَتِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ بکریاں عطاء فرمائیں تاکہ میں ان کو صحابہ کرام میں تقسیم کردوں آخر میں ایک سال کی عمر کا بکری کا بچہ باقی رہ گیا حضرت عقبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تو اس کی قربانی کرلے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے جانوروں کی عمروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 588

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، یزید بن هارون، هشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، بعجه جهنی، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه جهنی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا ضَحَايَا فَأَصَابَنِي جَذَعٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ أَصَابَنِي جَذَعٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، بعجہ جہنی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں قربانی کی بکریاں تقسیم فرمائیں میرے حصہ میں ایک سال سے کم عمر کا ایک بکری کا بچہ آیا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے حصہ میں یہ ایک جذعہ یعنی ایک سال سے کم عمر کی بکری کا ایک بچہ آیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی قربانی کرلو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، بعجہ جہنی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے جانوروں کی عمروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 589

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، بعجہ بن عبداللہ، حضرت عقبہ بن عامر جھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، بعجہ بن عبد اللہ، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانیاں تقسیم فرمائیں اور پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، بعجہ بن عبد اللہ، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے اور بسم اللہ اور تکبیر کہنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : قربانی کا بیان

قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے اور بسم اللہ اور تکبیر کہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 590

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ

أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے دو سفید سینگ والے دنبوں کی قربانی ذبح کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ اور تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذبح کرتے وقت دونوں دنبوں کی گردنوں کے ایک پہلو پر اپنا پاؤں مبارک رکھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس

باب : قربانی کا بیان

قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے اور بسم اللہ اور تکبیر کہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 591

راوی: یحیی بن یحیی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ

یحیی بن یحیی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سفید سینگ والے دنبوں کی قربانی کی حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے خود دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ مبارک سے ذبح کیا اور میں نے یہ بھی دیکھا کہ انہیں ذبح کرتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کی گردن کے ایک پہلو پر اپنا پاؤں مبارک رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بِسمِ اللهِ اور اَللهُ اَکبرُ بھی کہا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

باب : قربانی کا بیان

قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے اور بسم اللہ اور تکبیر کہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 592

راوی: یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، حضرت شعبہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ ضَحَّى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ

یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، حضرت شعبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح قربانی کی شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس سے سنا ہے حضرت قتادہ نے کہا ہاں۔

راوی : یحیی بن حبیب، خلاد بن حارث، حضرت شعبہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے اور بسم اللہ اور تکبیر کہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 593

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَقُولُ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت کرتے ہوئے نقل کیا ہے سوائے اس کے کہ اس حدیث میں "سمّی اور کبر" کی جگہ "بِسمِ اللہِ اور اَللہُ اَکبَرُ" ہے

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے اور بسم اللہ اور تکبیر کہنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 594

راوی: ھارون بن معروف، عبداللہ بن وھب، حیوۃ، ابوصخر، یزید بن قسیط، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ

بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ فَقَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ

ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابوصخر، یزید بن قسیط، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسا سینگ والا دنبہ لانے کا حکم فرمایا کہ جو سیاہی میں چلتا ہو اور سیاہی میں بیٹھا ہو اور سیاہی میں دیکھتا ہو اور ایسا ہی دنبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قربانی کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا اے عائشہ چھری لاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری پکڑی اور دنبے کو پکڑ کا اسے لٹا دیا پھر اسے ذبح فرما دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ) اے اللہ محمد کی طرف سے اور محمد کی آل کی طرف سے اور محمد کی امت کی طرف سے یہ قربانی قبول فرما پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح قربانی فرمائی۔

راوی : ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابوصخر، یزید بن قسیط، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

ہر اس چیز سے ذبح کرنے کے جواز میں کہ جس میں خون بہہ جائے سوائے دانت ناخن اور ہڈ...

باب : قربانی کا بیان

ہر اس چیز سے ذبح کرنے کے جواز میں کہ جس میں خون بہہ جائے سوائے دانت ناخن اور ہڈی کے۔

جلد : جلد سوم حدیث 595

راوی: محمد بن مثنی عنزی، یحیی بن سعید، سفیان، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجِلْ أَوْ أَرْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَأَصَبْنَا نَهْبَ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

محمد بن مثنی عنزی، یحیی بن سعید، سفیان، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں

نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کل ہمارا دشمن سے مقابلہ ہے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز سے بھی خون بہہ جائے جلدی کرنا اور اللہ تعالی کا نام لیا جائے اس کو کھالینا شرط یہ ہے کہ دانت اور ناخن نہ ہو اس کی وجہ سے میں تجھ سے بیان کرتا ہوں وہ یہ کہ دانت تو ایک ہڈی کی قسم ہے اور ناخن حبشہ والوں کی چھری ہے حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ مال غنیمت میں سے ہمیں ایک اونٹ اور بکریاں ملیں ان میں سے ایک اونٹ بھاگا تو ایک آدمی نے اسے تیر مارا جس سے وہی اونٹ رک گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اونٹوں میں سے کچھ اونٹ وحشی ہوتے ہیں اگر ان میں سے کوئی تمہارے قبضہ میں نہ آئے تو اس کے ساتھ یہی طریقہ اختیار کرو۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی، یحیی بن سعید، سفیان، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ہر اس چیز سے ذبح کرنے کے جواز میں کہ جس میں خون بہہ جائے سوائے دانت ناخن اور ہڈی کے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 596

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان بن سعید ابن مسروق، ان کے والد، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنَمًا وَإِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ عَشْرًا مِنْ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان بن سعید ابن مسروق، ان کے والد، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ کے مقام تہامہ میں تھے کچھ بکریاں اور اونٹ ملے تو لوگوں نے جلدی جلدی ان کا گوشت ہانڈیوں میں ڈال کر ابالنا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہانڈیوں کو الٹ دینے کا حکم فرمایا تو ہانڈیاں الٹ دی گئیں پھر باقی حدیث یحیی بن سعید کی حدیث کی طرح ذکر کی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان بن سعید ابن مسروق، ان کے والد، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ہر اس چیز سے ذبح کرنے کے جواز میں کہ جس میں خون بہہ جائے سوائے دانت ناخن اور ہڈی کے۔

جلد : جلد سوم حدیث 597

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اسمعیل بن مسلم، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع، عمر بن سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَنُذَكِّي بِاللِّيطِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَقَالَ فَنَدَّ عَلَيْنَا بَعِيرٌ مِنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتَّى وَهَصْنَاهُ

ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن مسلم، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع، عمر بن سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کل ہمارا دشمن سے مقابلہ ہے اور ہمارے پاس چھریاں وغیرہ نہیں ہیں کیا ہم بانس کے چھلکے سے ذبح کر لیں اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کی راوی حضرت رافع کہتے ہیں کہ ہمارا ایک اونٹ بھاگنے لگا تو ہم نے اسے تیروں سے مارا یہاں تک کہ ہم نے اسے گرا دیا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اسمعیل بن مسلم، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع، عمر بن سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج

باب : قربانی کا بیان

ہر اس چیز سے ذبح کرنے کے جواز میں کہ جس میں خون بہہ جائے سوائے دانت ناخن اور ہڈی کے۔

جلد : جلد سوم حدیث 598

راوی: قاسم بن زکریا، حسین بن علی، سعید بن مسروق

و حَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثَ إِلَى آخِرِهِ بِتَمَامِهِ وَقَالَ فِيهِ وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ

قاسم بن زکریا، حسین بن علی، سعید بن مسروق سے اس سند کے ساتھ اسی طرح آخر تک پوری حدیث روایت کی گئی ہے اور اس

حدیث میں ہے کہ ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو کیا ہم بانس سے ذبح کر لیں؟

راوی : قاسم بن زکریا، حسین بن علی، سعید بن مسروق

باب : قربانی کا بیان

ہر اس چیز سے ذبح کرنے کے جواز میں کہ جس میں خون بہہ جائے سوائے دانت ناخن اور ہڈی کے۔

جلد : جلد سوم حدیث 599

راوی : محمد بن ولید بن عبدالحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْقِصَّةِ

محمد بن ولید بن عبدالحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کل ہمارا دشمن سے مقابلہ ہے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں اور پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر کی اور اس حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا کہ لوگوں نے جلدی کر کے ہانڈیوں کو ابالنا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو الٹ دینے کا حکم فرمایا تو وہ الٹ دی گئیں باقی پورا واقعہ ذکر کیا۔

راوی : محمد بن ولید بن عبدالحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے من...

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 600

راوی: عبدالجبار بن علاء، سفیان، زهری، ابوعبید، علی بن ابی طالب، حضرت ابوعبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْ لُحُومِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ

عبدالجبار بن علاء، سفیان، زہری، ابوعبید، علی بن ابی طالب، حضرت ابوعبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے ساتھ خطبہ دیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تین دن کے بعد اپنی قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبدالجبار بن علاء، سفیان، زہری، ابوعبید، علی بن ابی طالب، حضرت ابوعبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 601

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابوعبید مولی بن ازهر

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَصَلَّى لَنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوعبید مولی بن ازہر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں موجود تھا راوی ابوعبید کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے ساتھ بھی عید کی نماز پڑھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں منع فرمایا ہے کہ تم تین راتوں سے زیادہ اپنی قربانیوں کا گوشت کھاؤ تو تم نہ کھاؤ۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوعبید مولی بن ازہر

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے

بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 602

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابن اخی ابن شهاب، حسن حلوانی، یعقوب بن ابرهیم، ابوصالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، حضرت زهری

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، حسن حلوانی، یعقوب بن ابرہیم، ابوصالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت زہری سے ان سندوں کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، حسن حلوانی، یعقوب بن ابرہیم، ابوصالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت زہری

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 603

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی اپنی قربانی کا گوشت تین دنوں سے زیادہ نہ کھائے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 604

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے لیث کی حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن رافع ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 605

راوی: ابن ابی عمر، عبد بن حمید، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

ابن ابی عمر، عبد بن حمید، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ قربانیوں کا گوشت تین دنوں کے بعد کھایا جائے حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین دنوں سے زیادہ قربانیوں کا گوشت نہیں کھاتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فَوْقَ ثَلَاثٍ کی بجائے بَعْدَ ثَلَاثٍ کہا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، عبد بن حمید، ابن ابی عمر، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 606

راوی: اسحاق بن ابرهیم حنظلی، روح، مالک، عبدالله بن ابی بکر، عبدالله بن واقد

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّخِرُوا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَّخِذُونَ الْأَسْقِيَةَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ وَيَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا نَهَيْتَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا

اسحاق بن ابرہیم حنظلی، روح، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد اللہ بن واقد سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دنوں کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرہ رضی اللہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ عبد اللہ بن واقد نے سچ کہا ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا آپ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں عید الاضحی کے موقع پر کچھ دیہاتی لوگ آگئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قربانیوں کا گوشت تین دنوں کی مقدار میں رکھو پھر جو بچے اسے صدقہ کر دو پھر اس کے بعد صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگ اپنی قربانیوں کی کھالوں سے مشکیزے بناتے ہیں اور ان میں چربی بھی پگھلاتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اور اب کیا ہو گیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دنوں کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ان ضرورت مندوں کی وجہ سے جو اس وقت آگئے تھے تمہیں منع کیا تھا لہذا اب کھاؤ اور کچھ چھوڑ دو اور صدقہ کرو۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم حنظلی، روح، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن واقد

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 607

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا

یحیی بن یحیی، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دنوں کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا ہے پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کھاؤ اور زادراہ بناؤ اور جمع کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 608

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ابن جریج، عطاء، جابر، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مِنًى فَأَرْخَصَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ابن جریج، عطاء، جابر، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ منی کے مقام پر ہم اپنی قربانیوں کا گوشت تین دنوں سے زیادہ نہیں کھاتے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اجازت عطاء فرما دی اور ارشاد فرمایا تم کھاؤ اور زادراہ بناؤ اور جمع کرو۔ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں آگئے انہوں نے کہا ہاں!

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ابن جریج، عطاء، جابر، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 609

راوی : اسحاق بن ابرهیم، زکریا، ابن عدی، عبیداللہ بن عمر، زید بن ابی انیسہ، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَزَوَّدَ مِنْهَا وَنَأْكُلَ مِنْهَا يَعْنِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

اسحاق بن ابرہیم، زکریا، ابن عدی، عبید اللہ بن عمر، زید بن ابی انیسہ، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قربانیوں کا گوشت تین دنوں سے زیادہ نہیں رکھتے تھے تو پھر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ہم ان قربانیوں کے گوشت میں سے زادراہ بنائیں اور تین دن سے زیادہ کھاسکتے ہیں

راوی : اسحاق بن ابرہیم، زکریا، ابن عدی، عبید اللہ بن عمر، زید بن ابی انیسہ، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 610

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں زادراہ کے طور پر مدینہ منورہ تک لے جایا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 611

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، جریر، ابونضرہ، ابوسعید خدری، محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَشَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَحَشَمًا وَخَدَمًا فَقَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاحْبِسُوا أَوْ ادَّخِرُوا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى شَكَّ عَبْدُ الْأَعْلَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، جریر، ابونضرہ، ابوسعید خدری، محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے مدینہ والو تم قربانیوں کا گوشت تین دنوں سے زیادہ نہ کھاؤ اور ابن مثنی کی روایت میں تین دنوں کا ذکر ہے صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت

کی کہ ان کے عیال اور نوکر چاکر ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کھاؤ بھی اور کھلاؤ بھی اور جمع بھی کر لو یا رکھ چھوڑو ابن مثنی کہتے ہیں کہ ان لفظوں میں عبدالاعلی کو شک ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، جریر، ابونضرہ، ابوسعید خدری، ابونضرہ، ابوسعید خدری، محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 612

راوی: اسحاق بن منصور، ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع،

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَالِثَةٍ شَيْئًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ أَوَّلَ فَقَالَ لَا إِنَّ ذَاكَ عَامٌ كَانَ النَّاسُ فِيهِ بِجَهْدٍ فَأَرَدْتُ أَنْ يَفْشُوَ فِيهِمْ

اسحاق بن منصور، ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو آدمی قربانی کرے تو تین دنوں کے بعد اس کے گھر میں اس کی قربانی میں سے کچھ بھی نہ رہے تو جب اگلا سال آیا تو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اس طرح کریں جس طرح پچھلے سال کیا تھا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کیونکہ اس سال ضرورت مند لوگ تھے تو میں نے چاہا کہ قربانیوں کے گوشت میں سے ان کو بھی مل جائے۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع،

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 613

راوی: زهیر بن حرب، معن بن عیسی، معاویہ بن صالح، ابوزاهریہ، جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِيَّتَهُ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ فَلَمْ أَزَلْ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ

زہیر بن حرب، معن بن عیسی، معاویہ بن صالح، ابوزاہر یہ، جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی ذبح فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ثوبان اس قربانی کے گوشت کو سنبھال کر رکھو کہ میں اس قربانی کے گوشت میں سے لگاتار مدینہ منورہ پہنچنے تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت کھلاتا رہا۔

راوی : زہیر بن حرب، معن بن عیسی، معاویہ بن صالح، ابوزاہر یہ، جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 614

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن رافع، زید بن حباب، اسحاق بن ابرهیم حنظلی، عبدالرحمن بن مهدی، حضرت معاویہ بن صالح

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن رافع، زید بن حباب، اسحاق بن ابرہیم حنظلی، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت معاویہ بن صالح سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن رافع، زید بن حباب، اسحاق بن ابرہیم حنظلی، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت معاویہ بن صالح

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 615

راوی : اسحاق بن منصور، ابومسهر، یحیی بن حمزہ زبیدی، عبدالرحمن بن جبیربن نفیر، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَصْلِحْ هَذَا اللَّحْمَ قَالَ فَأَصْلَحْتُهُ فَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى بَلَغَ الْمَدِينَةَ

اسحاق بن منصور، ابومسہر، یحیی بن حمزہ زبیدی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا یہ گوشت سنبھال کر رکھ حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ میں نے اس گوشت کو بنا کر رکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچنے تک اسی میں سے کھاتے رہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابومسہر، یحیی بن حمزہ زبیدی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 616

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن مبارک حضرت یحیی بن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن مبارک حضرت یحیی بن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور اس روایت میں حجۃ الوداع کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن مبارک حضرت یحیی بن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے

بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 617

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابوبکر، ابی سنان، ابن مثنی، ضرار بن مرہ، محارب، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابو بکر، ابی سنان، ابن مثنی، ضرار بن مرہ، محارب، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا تو اب تم قبروں کی زیارت کر لیا کرو اور میں نے تمہیں تین دنوں سے زیادہ قربانیوں کا گوشت کھانے سے روکا تھا اب تم گوشت روکے رکھو جب تک تم چاہو اور میں نے تمہیں سوائے مشکیزے کے تمام برتنوں میں نبیذ کے استعمال سے روکا تھا تو اب تم تمام برتنوں میں پی لیا کرو اور نشے والی چیزیں نہ پیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابو بکر، ابی سنان، ابن مثنی، ضرار بن مرہ، محارب، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

ابتدائے اسلام میں تین دن کے بعد قربانیوں کے کھانے کی ممانعت اور پھر اس حکم کے منسوخ ہونے اور پھر جب تک چاہئے قربانی کا گوشت کھاتے رہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 618

راوی: حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، سفیان، علقمہ بن مرثد بن بریدہ، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ

حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، سفیان، علقمہ بن مرثد بن بریدہ، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں منع کیا تھا اور پھر ابوسفیان کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی

راوی : حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، سفیان، علقمہ بن مرثد بن بریدہ، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرع اور عتیرہ کے بیان میں...

باب : قربانی کا بیان

فرع اور عتیرہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 619

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، یحیی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یحیی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ فرع کوئی چیز ہے اور نہ ہی عتیرہ کوئی چیز ابن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ فرع اونٹنی کا وہ پہلا بچہ ہے جسے مشرک لوگ ذبح کر دیا کرتے تھے

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یحیی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ار...

باب : قربانی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے لئے قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کا کٹوانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 620

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهِ وَبَشَرِهِ شَيْئًا قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ لَكِنِّي أَرْفَعُهُ

ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ ذی الحجہ کا عشرہ شروع ہو جائے اور تم میں سے کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں میں سے کچھ نہ لے حضرت سفیان سے کہا گیا کہ بعض حضرات تو اس حدیث کو مرفوع بیان نہیں کرتے تو انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس حدیث کو مرفوع بیان کرتا ہوں۔

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قربانی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے لئے قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کا کٹوانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 621

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ أُضْحِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ شَعْرًا وَلَا يَقْلِمَنَّ ظُفُرًا

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مرفوعا روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ ذی الحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہو جائے اور اس کے پاس

قربانی کا جانور موجود ہو اور وہ اس کی قربانی بھی کرنا چاہتا ہو تو وہ اپنے بالوں کو نہ کٹوائے اور نہ ہی اپنے ناخنوں کو ترشوائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قربانی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے لئے قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کا کٹوانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 622

راوی : حجاج بن شاعر، یحیی بن کثیر عنبر، ابوغسان، شعبہ، مالک بن انس، عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ

حجاج بن شاعر، یحیی بن کثیر عنبر، ابوغسان، شعبہ، مالک بن انس، عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو روکے رکھے۔

راوی : حجاج بن شاعر، یحیی بن کثیر عنبر، ابوغسان، شعبہ، مالک بن انس، عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے لئے قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کا کٹوانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 623

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم ہاشمی، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت عمرو بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ أَوْ

عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

احمد بن عبداللہ بن حکم ہاشمی، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت عمرو بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم ہاشمی، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت عمرو بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے لئے قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کا کٹوانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 624

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابومحمد بن عمرولیثی، عمرو بن مسلم بن عمارہ بن اکیمہ لیثی، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ

عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابو محمد بن عمرولیثی، عمرو بن مسلم بن عمارہ بن اکیمہ لیثی، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کے پاس (قربانی کا جانور) ذبح کرنے کے لئے ہو تو جب وہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ لے تو وہ اس وقت تک اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ کٹوائے جب تک کہ قربانی نہ کر لے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابو محمد بن عمرولیثی، عمرو بن مسلم بن عمارہ بن اکیمہ لیثی، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قربانی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے لئے قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کا کٹوانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 625

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابواسامہ، محمد بن عمر، لیث، حضرت عمر بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمار لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ كُنَّا فِي الْحَمَّامِ قُبَيْلَ الْأَضْحَى فَاطَّلَى فِيهِ نَاسٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَمَّامِ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُ هَذَا أَوْ يَنْهَى عَنْهُ فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي هَذَا حَدِيثٌ قَدْ نُسِيَ وَتُرِكَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

حسن بن علی حلوانی، ابواسامہ، محمد بن عمر، لیث، حضرت عمر بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمار لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الاضحی سے کچھ پہلے ہم حمام میں تھے کہ اس میں کچھ لوگوں نے چونے سے اپنے بالوں کو صاف کر لیا تو حمام والوں میں سے بعض لوگ کہنے لگے کہ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسیب تو اس کو ناپسند سمجھتے ہیں یا اس سے روکتے ہیں کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور ان سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے یہ تو حدیث ہے جسے لوگوں نے بھلا دیا ہے یا اسے چھوڑ دیا ہے مجھ سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ نے بیان کیا ہے جس طرح کہ معاذ عن محمد بن عمرو کی روایت میں گزر چکا ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابواسامہ، محمد بن عمر، لیث، حضرت عمر بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمار لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہو اور آدمی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اس کے لئے قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کا کٹوانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 626

راوی : حرملہ بن یحیی، احمد بن عبدالرحمن بن اخی بن وهب، عبداللہ بن وهب، حیوة، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت عمر بن مسلم جندعی

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ

حرملہ بن یحیی، احمد بن عبد الرحمن بن اخی بن وہب، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت عمر بن مسلم جندعی سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ خبر دیتی ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، احمد بن عبد الرحمن بن اخی بن وہب، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت عمر بن مسلم جندعی

غیر اللہ کی تعظیم کے لئے ذبح کرنے کی حرمت اور اس طرح کرنے والے کے ملعون ہونے کے...

باب : قربانی کا بیان

غیر اللہ کی تعظیم کے لئے ذبح کرنے کی حرمت اور اس طرح کرنے والے کے ملعون ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 627

راوی : زهیر بن حرب، سریج بن یونس، مروان، زهیر، مروان بن معاویه فزاری، منصور بن حیان، ابوطفیل، عامر بن واثله رضی الله تعالیٰ عنه، حضرت ابوالطفیل عامر بن واثله

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مَرْوَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ قَالَ فَقَالَ مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قَالَ لَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ

زہیر بن حرب، سریج بن یونس، مروان، زہیر، مروان بن معاویہ فزاری، منصور بن حیان، ابو طفیل، عامر بن واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابو الطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو چھپا کر کیا بتاتے تھے؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصہ میں آگئے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخفی طور پر کوئی ایسی چیز نہیں بتائی تھی کہ جو دوسرے لوگوں کو نہ بتائی ہو سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے مجھے چار باتیں ارشاد فرمائی ہیں اس آدمی نے عرض کیا اے امیر المومنین وہ کیا ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ایسے آدمی پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے کہ جو آدمی پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے کہ جو آدمی اپنے والدین پر لعنت کرتا ہے ایسے آدمی پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی تعظیم کے لئے ذبح کرے اور ایسے آدمی پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے کہ جو کسی بدعتی آدمی کو پناہ دیتا ہے اور ایسے آدمی پر بھی اللہ کی لعنت ہوتی ہے کہ جو آدمی زمین کی حد بندی کے نشانات کو مٹاتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، سریج بن یونس، مروان، زہیر، مروان بن معاویہ فزاری، منصور بن حیان، ابوطفیل، عامر بن واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوالطفیل عامر بن واثلہ

باب : قربانی کا بیان

غیر اللہ کی تعظیم کے لئے ذبح کرنے کی حرمت اور اس طرح کرنے والے کے ملعون ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 628

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، سلیمان بن حیان، منصور بن حیان، حضرت ابوالطفیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ أَسَرَّهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَسَرَّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ الْمَنَارَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، سلیمان بن حیان، منصور بن حیان، ابی طفیل، حضرت ابوالطفیل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں اس چیز کی خبر دیں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو خفیہ طور پر بتائی ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتائی کہ جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ایسے آدمی پر جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی تعظیم کے لئے ذبح کرے اور ایسے آدمی پر بھی اللہ کی لعنت ہو کہ جو کسی بدعتی آدمی کو ٹھکانہ دے اور ایسے آدمی پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کہ جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو اور ایسے آدمی پر بھی اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے کہ جو آدمی زمین کے نشانات بدل ڈالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، سلیمان بن حیان، منصور بن حیان، حضرت ابو الطفیل

باب : قربانی کا بیان

غیر اللہ کی تعظیم کے لئے ذبح کرنے کی حرمت اور اس طرح کرنے والے کے ملعون ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 629

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن ابی بزہ، ابی طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ أَخَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً مَكْتُوبٌ فِيهَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن ابی بزہ، ابی طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کسی چیز کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسی ایسی چیز کے ساتھ مخصوص نہیں فرمایا کہ جو باقی تمام لوگوں سے نہ فرمایا ہو سوائے اس کے کہ چند باتیں میری تلوار کے نیام میں ہیں راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک کاغذ نکالا جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ایسے آدمی پر کہ جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لئے تعظیما جانور ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ایسے آدمی پر کہ جو آدمی زمین کے نشان چوری کرے اور اللہ کی لعنت ہو ایسے آدمی پر کہ جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ایسے آدمی پر کہ جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن ابی بزہ، ابی طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 630

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، حجاج بن محمد بن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین ابن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا أُخْرَى فَأَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا لِأَبِيعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ تُغَنِّيهِ فَقَالَتْ أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنْ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرٍ أَفْظَعَنِي فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِآبَائِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ

یحیی بن یحیی تمیمی، حجاج بن محمد بن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین ابن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے مال غنیمت میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مجھے ایک اونٹنی ملی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک اور اونٹنی عطاء فرمادی میں نے ان دونوں اونٹنیوں کو انصار کے ایک آدمی کے دروازہ پر بٹھا دیا اور میں یہ چاہتا تھا کہ میں ان پر اذخر لاد کر لاؤں تاکہ میں اسے بیچوں اور میرے ساتھ بنی قینقاع کا ایک سنار بھی تھا الغرض

میرا حضرت فاطمہ کے ولیمہ کی تیاری کا ارادہ تھا اور اسی گھر میں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شراب پی رہے تھے ان کے ساتھ ایک باندی تھی جو کہ شعر پڑھ رہی تھی اور کہہ رہی تھی اے حمزہ ان موٹی اونٹنیوں کو ذبح کرنے کے لئے اٹھو حضرت حمزہ یہ سن کر اپنی تلوار لے کر ان اونٹنیوں پر دوڑے اور ان کی کوہان کاٹ دی اور ان کی کھوکھوں کو پھاڑ ڈالا پھر ان کا کلیجہ نکال دیا میں نے ابن شہاب سے کہا کیا کوہان بھی لے گئے؟ انہوں نے کہاہاں کوہان بھی توکاٹ لئے ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب میں نے یہ خطرناک منظر دیکھا تو میں اسی وقت اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو حضرت زید بن حارثہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے میں نے آپ کو اس سارے واقعہ کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور حضرت زید بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا آپ حضرت حمزہ کے پاس تشریف لے گئے اور ان پر ناراضگی کا اظہار فرمایا حضرت حمزہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور کہنے لگے کہ آپ لوگ تو میرے آباؤاجداد کے غلام ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الٹے پاؤں واپس لوٹ پڑے یہاں تک کہ وہاں سے چلے آئے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، حجاج بن محمد بن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین ابن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 631

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج،

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن جریج سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 632

راوی: ابوبکر بن اسحق، سعید بن کثیر بن عفیر، ابوعثمان مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، علی

بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ أَبُو عُثْمَانَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنْ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ يَرْتَحِلُ مَعِيَ فَنَأْتِي بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنْ الصَّوَّاغِينَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنْ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَجَمَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا شَارِفَايَ قَدْ اجْتُبَّتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنْ الْأَنْصَارِ غَنَّتْهُ قَيْنَةٌ وَأَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَقَامَ حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا فَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَقَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ قَالَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِيَ الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَابَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُ فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ إِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى سُرَّتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ فَقَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى وَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ

ابو بکر بن اسحاق، سعید بن کثیر بن عفیر، ابوعثمان مصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن مال غنیمت میں سے میرے حصہ میں ایک اونٹنی آئی تھی اور اسی دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس میں سے مجھے ایک اونٹنی عطا فرمائی تو جب میں نے ارادہ کیا کہ میں حضرت

فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خلوت کروں تو میں نے بنی قینقاع کے ایک سنار آدمی سے اپنے ساتھ چلنے کا وعدہ لے لیا تاکہ ہم اذخر گھاس لا کر سناروں کے ہاتھ فروخت کر دیں اور پھر اس کی رقم سے میں اپنی شادی کا ولیمہ کروں تو اسی دوران میں اپنی اونٹنیوں کا سامان پالان کے تختے بوریاں اور رسیاں جمع کرنے لگا اور اس وقت میری دونوں اونٹنیاں انصاری آدمی کے گھر کے پاس بیٹھیں تھیں جب میں نے سامان اکٹھا کر لیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ دونوں اونٹنیوں کے کوہان کٹے ہوئے ہیں اور ان کی کھوکھیں بھی کٹی ہوئی ہیں اور ان کے کلیجے نکلے ہوئے ہیں میں دیکھ کر اپنے آنسوؤں پر قابو نہ کر سکا میں نے کہا کہ یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے کہا حضرت حمزہ بن عبد المطلب نے اور حضرت حمزہ چند شراب خور انصاریوں کے ساتھ اسی گھر میں موجود ہیں حضرت حمزہ اور ان کے ساتھیوں کو ایک گانے والی عورت نے ایک شعر سنایا تھا کہ سنو اے حمزہ ان موٹی موٹی اونٹینوں کو ذبح کرنے کے لئے اٹھو حضرت حمزہ تلوار لے کر اٹھے اور ان اونٹینوں کے کوہان کو کاٹ دیا اور ان کو کھوکھیں کاٹ دیں اور ان کے کلیجے نکال دیے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فوراً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے چل پڑا یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آگیا حضرت زید بن حارث بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھتے ہی میرے چہرے کے آثار سے حالات معلوم کر لئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم میں نے آج کے دن کی طرح کبھی کوئی دن نہیں دیکھا حمزہ نے میری اونٹینوں پر حملہ کر کے ان کے کوہان کاٹ لئے ہیں اور ان کی کھوکھیں پھاڑ ڈالی ہیں اور حمزہ اس وقت گھر میں موجود ہیں اور ان کے ساتھ کچھ اور شراب خور بھی ہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوائی اور اسے اوڑھ کر پیدل ہی چل پڑے اور میں اور حضرت زید بن حارثہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چل پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دروازہ میں آئے جہاں حضرت حمزہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر آنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت دے دی تو دیکھا کہ وہ سب شراب پیے ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ کو ان کے اس فعل پر ملامت کرنا شروع کی حمزہ کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں کی طرف دیکھا پھر نگاہ بلند کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناف کی طرف دیکھا پھر نگاہ بلند کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھا پھر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ تم تو میرے باپ کے غلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ حمزہ نشہ میں مبتلا ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الٹے پاؤں باہر تشریف لائے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکل آئے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، سعید بن کثیر بن عفیر، ابو عثمان مصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 633

راوی: محمد بن عبداللہ بن قہزاد، عبداللہ بن عثمان، عبداللہ بن مبارک، یونس زہری، حضرت زہری

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن عبداللہ بن قہزاذ، عبداللہ بن عثمان، عبداللہ بن مبارک، یونس زہری، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن قہزاد، عبداللہ بن عثمان، عبداللہ بن مبارک، یونس زہری، حضرت زہری

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 634

راوی: ابوربیع سلیمان بن داؤد عتکی، حماد ابن زید، ثابت، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَاهْرِقْهَا فَهَرَقْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلَانٌ قُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ابوربیع سلیمان بن داؤد عتکی، حماد ابن زید، ثابت، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ جس دن شراب حرام کی گئی اس دن میں حضرت ابوطلحہ کے گھر میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا وہ شراب خشک کشمش اور چھوہاروں کی بنی ہوئی تھی اسی دوران میں نے آواز دی حضرت ابوطلحہ کہنے لگے کہ باہر نکل کر دیکھو میں باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک

منادی آواز لگا رہا ہے آگاہ رہو کہ شراب حرام کر دی گئی ہے راوی کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ کی تمام گلیوں میں یہ اعلان کر دیا گیا حضرت ابوطلحہ نے مجھ سے کہا کہ باہر نکل کر اس شراب کو بہا دو تو میں نے باہر جا کر اس شراب کو بہا دیا لوگوں نے کہا یا لوگوں میں سے کسی نے کہا فلاں فلاں شہید کر دیے گئے اور ان کے پیٹوں میں تو شراب تھی راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کا حصہ ہے یا نہیں تو پھر اللہ تعالی نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو پہلے کھا چکے جبکہ آئندہ پرہیزگار ہوئے اور ایمان لائے اور نیک اعمال کئے۔

راوی : ابوربیع سلیمان بن داؤد عتکی، حماد ابن زید، ثابت، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 635

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیه، عبدالعزیزبن صهیب، انس بن مالك، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الْفَضِيخِ فَقَالَ مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيخِكُمْ هَذَا الَّذِي تُسَمُّونَهُ الْفَضِيخَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِيهَا أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا أَيُّوبَ وَرِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَغَكُمْ الْخَبَرُ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَرِقْ هَذِهِ الْقِلَالَ قَالَ فَمَا رَاجَعُوهَا وَلَا سَأَلُوا عَنْهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں نے فضیخ شراب کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہمارے لئے تمہاری اس فضیخ کے علاوہ اور کوئی شراب ہی نہیں تھی اور میں یہی فضیخ شراب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوایوب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ لوگوں کو اپنے گھر میں پلا رہا تھا کہ اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کیا آپ کو یہ خبر پہنچی ہے؟ ہم نے کہا نہیں اس نے کہا شراب حرام کر دی گئی ہے تو حضرت ابوطلحہ نے کہا اے انس ان مشکوں کو بہا دو راوی کہتے ہیں کہ اس آدمی کی خبر کے بعد نہ ہی انہوں نے کبھی شراب پی اور نہ انہوں نے شراب کے بارے میں پوچھا۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 636

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالُوا اكْفِئْهَا يَا أَنَسُ فَكَفَأْتُهَا قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ بُسْرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کھڑے اپنے چچازاد قبیلہ والوں کو فضیخ شراب پلا رہا تھا اور میں ان میں سے سب سے کم عمر تھا تو ایک آدمی آیا اور اس نے کہا شراب حرام کر دی گئی ہے تو لوگوں نے کہا اے انس اس شراب کو بہا دو تو میں نے وہ شراب بہا دی سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ وہ شراب کس چیز کی تھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا وہ شراب گدری اور پکی ہوئی کھجوروں کی بنی ہوئی تھی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ اس دن ان کی شراب یہی تھی سلیمان کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک آدمی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ وہ بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 637

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ ذَاكَ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کھڑا ہو کر اپنے قبیلے والوں کو پلا رہا تھا ابن علیہ کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ اس حدیث میں ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس دن ان کی یہی شراب تھی اور حضرت انس بھی اس وقت وہاں موجود تھے انہوں نے کوئی نکیر نہیں کی ابن عبد الاعلی کہتے ہیں کہ مجھ سے معتمر نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ کچھ لوگ جو میرے ساتھ تھے انہوں نے خود حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں کہ اس دن ان کی شراب یہی تھی۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 638

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیه، سعید بن ابی عروبه، قتاده، انس بن مالك، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَأَكْفَأْنَاهَا يَوْمَئِذٍ وَإِنَّهَا لَخَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَقَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ وَكَانَتْ عَامَّةُ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيطَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو طلحہ حضرت ابو دجانہ حضرت معاذ بن جبل اور انصار کی ایک جماعت کو شراب پلا رہا تھا تو آنے والا (ایک آدمی اندر) داخل ہوا اور اس نے کہا آج ایک نئی بات ہو گئی کہ شراب کی حرمت نازل ہو گئی ہے تو ہم نے اس شراب کو اسی دن بہا دیا اور وہ شراب کچھ اور خشک کھجوروں کی بنی ہوئی تھی حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شراب حرام کر دی گئی تھی تو عام طور پر ان دنوں میں ان کی شراب یہی تھی

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 639

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذبن ہشام، ابوقتادہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ مِنْ مَزَادَةٍ فِيهَا خَلِيطُ بُسْرٍ وَتَمْرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَعِيدٍ

ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ اور حضرت ابو دجانہ اور سہیل بن بیضاء کو اس مشکیزے میں سے شراب پلا رہا تھا کہ جس میں کچھ اور خشک کھجوروں کی بنی ہوئی شراب تھی آگے حدیث سعید کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 640

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ بن دعامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَإِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ بن دعامہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ خشک اور کچھ کھجوروں کو پانی میں بھگویا جائے اور پھر اس کو پیا جائے اور ان لوگوں کی ان دنوں میں عام طور پر یہی شراب تھی جس دن کہ شراب کو حرام کیا گیا

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ بن دعامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 641

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، مالك بن انس، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ فَأَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجَرَّةِ فَاكْسِرْهَا فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ

ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور حضرت ابوطلحہ اور حضرت ابی بن کعب کو فضیخ اور خشک کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پلا رہا تھا تو اسی دوران ایک آنے والے نے آکر کہا شراب حرام کر دی گئی ہے تو حضرت ابوطلحہ نے کہا اے انس اٹھو اور اس گھڑے کو توڑ ڈالو تو میں نے پتھر کا ایک ٹکڑا اٹھایا اور اس گھڑے کو نیچے سے مارا تو وہ گھڑا ٹوٹ گیا۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ شراب انگور اور کھجور سے تیار ہوتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 642

راوی: محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، انس بن مالك، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فِيهَا الْخَمْرَ وَمَا بِالْمَدِينَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ إِلَّا مِنْ تَمْرٍ

محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل فرمائی جس آیت میں شراب کو حرام قرار دیا گیا تھا مدینہ منورہ میں سوائے کھجور کے اور کوئی شراب نہیں پی جاتی تھی۔

راوی: محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب کا سرکہ بنانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کا سرکہ بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 643

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالرحمن بن مهدی، زهیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان سدی، یحیی بن عباد، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا

یحیی بن یحیی، عبدالرحمن بن مہدی، زہیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان سدی، یحیی بن عباد، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کا سرکہ بنانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالرحمن بن مہدی، زہیر بن حرب، عبدالرحمن، سفیان سدی، یحیی بن عباد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب کے دوا بنانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب کے دوا بنانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 644

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، سماك بن حرب، علقمه بن وائل، وائل حضرمی، طارق بن سوید جعفی، حضرت طارق بن سوید جعفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنْ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ أَوْ كَرِهَ أَنْ يَصْنَعَهَا فَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، وائل حضرمی، طارق بن سوید جعفی، حضرت طارق بن سوید جعفی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند فرمایا کہ شراب کا کچھ بنایا جائے حضرت طارق نے عرض کیا کہ میں شراب کو دوا کے لئے بناتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، وائل حضرمی، طارق بن سوید جعفی، حضرت طارق بن سوید جعفی

اس بات کے بیان میں کہ کھجور اور انگور سے جو شراب بنائی جاتی ہے اسے بھی خمر کہاج...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کھجور اور انگور سے جو شراب بنائی جاتی ہے اسے بھی خمر کہا جاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 645

راوی : زهیر بن حرب، اسماعیل بن ابراهیم، حجاج بن ابی عثمان، یحیی بن ابی کثیر، ابوکثیر، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج بن ابی عثمان، یحیی بن ابی کثیر، ابوکثیر، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب ان دو درختوں یعنی کھجور اور انگور سے بنائی جاتی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج بن ابی عثمان، یحیی بن ابی کثیر، ابوکثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کھجور اور انگور سے جو شراب بنائی جاتی ہے اسے بھی خمر کہا جاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 646

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اوزاعی، ابوکثیر، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شراب ان دو درختوں یعنی کھجور اور انگور سے بنائی جاتی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اوزاعی، ابوکثیر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کھجور اور انگور سے جو شراب بنائی جاتی ہے اسے بھی خمر کہا جاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 647

راوی: زھیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اوزعی، عکرمہ بن عمار، عقبہ بن نوام، ابی کثیر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَعِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَعُقْبَةَ بْنِ التَّوْأَمِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ الْكَرْمِ وَالنَّخْلِ

زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اوزعی، عکرمہ بن عمار، عقبہ بن نوام، ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں یعنی کھجور اور انگور سے بنائی جاتی ہے ابوکریب نے اپنی روایت میں الْكَرْمَةِ اور النَّخْلَةِ کو بغیر تا کے یعنی کرم اور نخل کہا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اوزعی، عکرمہ بن عمار، عقبہ بن نوام، ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 648

راوی: شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کشمش اور کھجور کو یا کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر (پانی میں بھگویا جائے)۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 649

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الرُّطَبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا

قتیبہ بن سعید، لیث، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور کشمش کو اکٹھا کر کے نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور اس چیز سے بھی منع فرمایا ہے کہ کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر اس کی نبیذ بنائی جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث 650

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ نَبِيذًا

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پکی اور کچی کھجوروں کو اور کشمش اور کھجوروں کو ملا کو نہ بھگوؤ۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 651

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر مکی مولی حکیم بن حزام، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر مکی مولی حکیم بن حزام، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نے اس چیز سے منع فرمایا کہ کشمش اور کھجور کو ملا کر اس کی نبیذ بنائی جائے اور اس سے بھی منع فرمایا کہ کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر اس کی نبیذ بنائی جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر مکی مولی حکیم بن حزام، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 652

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع تیمی، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنْ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع تیمی، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کھجور اور کشمش کو ملا کر بھگویا جائے اور اسی طرح کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع تیمی، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 653

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن یزید، ابومسلمہ، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَخْلِطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَأَنْ نَخْلِطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن یزید، ابو مسلمہ، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم کشمش اور کھجور کو ملا کر بھگوئیں اور اس سے بھی منع فرمایا ہے کہ ہم کچی اور پکی کھجور کو ملا کر بھگوئیں

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن یزید، ابو مسلمہ، ابی نضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 654

راوی: نصر بن علی جھضمی، بشر ابن مفضل، ابومسلمہ، حضرت ابومسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، ابو مسلمہ، حضرت ابو مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ اس حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، ابو مسلمہ، حضرت ابو مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 655

راوی : قتیبہ بن سعید، وکیع، اسمعیل بن مسلم عبدی، ابومتوکل ناجی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ النَّبِيذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيبًا فَرْدًا أَوْ تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا

قتیبہ بن سعید، وکیع، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابو متوکل ناجی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے جو آدمی نبیذ پیئے تو اسے چاہئے کہ وہ اکیلی کشمش کی یا اکیلی کھجور کی شراب پیئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، وکیع، اسمعیل بن مسلم عبدی، ابو متوکل ناجی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 656

راوی : ابوبکر بن اسحق، روح بن عبادہ، اسمعیل بن مسلم عبدی،

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَذَكَرَ بِمِثْلِ

حَدِيثِ وَكِيعٍ

ابو بکر بن اسحاق، روح بن عبادہ، اسماعیل بن مسلم عبدی، حضرت اسماعیل بن مسلم عبدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم کچی کھجوروں کو پکی اور خشک کھجوروں کے ساتھ یا کشمش کو پکی کھجوروں کے ساتھ یا کشمش کو کچی اور خشک کھجوروں کے ساتھ ملا کر بھگوئیں اور پھر آگئے وکیع کی حدیث کی طرح ذکر کیا گیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، روح بن عبادہ، اسمعیل بن مسلم عبدی،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 657

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْتَبِذُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کچی اور پکی کھجوروں کو اور کشمش اور پکی کھجوروں کو ملا کر نہ بھگوؤ بلکہ ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگوؤ۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 658

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، حجاج بن ابی عثمان، یحیی بن ابی کثیر،

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، حجاج بن ابی عثمان، یحیی بن ابی کثیر، حضرت یحیی بن ابی کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، حجاج بن ابی عثمان، یحیی بن ابی کثیر،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 659

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْتَبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَلَكِنْ انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدَتِهِ وَزَعَمَ يَحْيَى أَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کھجوروں کو ملا کر نہ بھگوؤ اور نہ ہی پکی کھجوروں اور کشمش کو ملا کر بھگوؤ بلکہ تم ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگوؤ اور یحیی کا گمان ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے ملے تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے اسی طرح بیان کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 660

راوی: ابوبکر بن اسحق، روح بن عبادہ، حسین، یحیی بن ابی کثیر،

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَيْنِ الْإِسْنَادَيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرُّطَبَ وَالزَّهْوَ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ

ابو بکر بن اسحاق، روح بن عبادہ، حسین، یحیی بن ابی کثیر، حضرت یحیی بن ابی کثیر سے ان دو سندوں کے ساتھ کچھ لفظی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، روح بن عبادہ، حسین، یحیی بن ابی کثیر،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 661

راوی : ابوبکر بن اسحق، عفان بن مسلم، ابان، عطاء، یحیی بن ابی کثیر عبداللہ بن ابوقتادہ، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدَتِهِ

ابو بکر بن اسحاق، عفان بن مسلم، ابان، عطاء، یحیی بن ابی کثیر عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکی اور کچی کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے اور کشمش اور پکی کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے اور کچے انگوروں اور کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگوؤ۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، عفان بن مسلم، ابان، عطاء، یحیی بن ابی کثیر عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 662

راوی: ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت کیا۔

راوی: ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 663

راوی: زهیر بن حرب، ابوکریب، زهیر، وکیع، عکرمه بن عمار، ابوکثیر حنفی، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يُنْبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

زہیر بن حرب، ابوکریب، زہیر، وکیع، عکرمہ بن عمار، ابوکثیر حنفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے کشمش اور پکی کھجوروں کو اور کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگوو۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوکریب، زہیر، وکیع، عکرمہ بن عمار، ابوکثیر حنفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 664

راوی: زهیر بن حرب، هاشم بن قاسم، عکرمه بن عمار، یزید بن عبدالرحمن بن اذینة، ابوکثیر غبری، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ وَهُوَ أَبُو كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، یزید بن عبدالرحمن بن اذینة، ابوکثیر غبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح ارشاد فرمایا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، یزید بن عبدالرحمن بن اذینة، ابوکثیر غبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 665

راوی : ابوبکر ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَأَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ جُرَشَ يَنْهَاهُمْ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ

ابوبکر ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ پکی کھجوروں اور کشمش کو ملا کر بھگویا جائے اور اسے بھی منع فرمایا کہ کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر بھگویا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جرش والوں کی طرف لکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجوروں اور کشمش کو ملا کر بھگونے سے منع فرماتے ہیں۔

راوی : ابوبکر ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 666

راوی: وهب بن بقیه، خالد طحان، شیبانی، حضرت شیبانی

وحَدَّثَنِيهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

وہب بن بقیہ، خالد طحان، شیبانی، حضرت شیبانی اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور صرف کھجور اور کشمش ذکر ہے کچی اور پکی کھجوروں کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد طحان، شیبانی، حضرت شیبانی

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 667

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ نُهِيَ أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہمیں کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے منع کر دیا گیا ہے اور اسی طرح کھجوروں اور کشمش کو ملا کر بھگونے سے بھی منع کر دیا گیا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 668

راوی: ابوبکر بن اسحق، روح، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ نُهِيَ أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

ابو بکر بن اسحاق، روح، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہمیں کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے منع کر دیا گیا ہے اور اسی طرح کھجوروں اور کشمش کو ملا کر بھگونے سے بھی منع فرما دیا گیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، روح، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 669

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے خبر دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں کے بارے میں منع فرمایا ہے کہ ان میں نبیذ بنائی جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 670

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں کے بارے میں منع فرمایا کہ ان میں نبیذ بنائی جائے

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 671

راوی: ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ وَأَخْبَرَهُ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ

ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کدو کے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ نہ بناؤ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ تم سبز گھڑوں سے بچو۔

راوی : ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 672

راوی: محمد بن حاتم، بھز، وھیب، سھیل، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجِرَارُ الْخُضْرُ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغن قیر ملے ہوئے سبز گھڑوں اور کھوکھلی لکڑی کے برتنوں سے منع فرمایا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے پوچھا گیا کہ حنتم کیا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سبز گھڑے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 673

راوی: نصر بن علی جهضمی، نوح بن قیس بن عون، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمُ وَالْمَزَادَةُ الْمَجْبُوبَةُ وَلَكِنْ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ

نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس بن عون، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ عبدالقیس کے وفد سے فرمایا میں تمہیں کدو کے تونبے، سبز گھڑے لکڑی کے گٹھلے، روغن کیے ہوئے برتن اور کٹے ہوئے منہ والے مشکیزے سے روکتا ہوں اور تم صرف اپنے مشکیزوں میں پیا کرو اور اس کا منہ باندھ دیا کرو۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس بن عون، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 674

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، زهیر بن حرب، جریر، بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبه، اعمش، ابراهیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا

مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ هَذَا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْثَرٍ وَشُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، زہیر بن حرب، جریر، بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کدو کے تو بنے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن میں نبیذ بنائی جائے یہ جریر کی حدیث میں ہے اور عبثر اور شعبہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، زہیر بن حرب، جریر، بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 675

راوی: زهیربن حرب، اسحاق بن ابراهیم، جریر، زهیر، منصور، ابراهیم، حضرت ابراهیم

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَمَا ذَكَرَتْ الْحَنْتَمَ وَالْجَرَّ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ أَؤُحَدِّثُكَ مَا لَمْ أَسْمَعْ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، منصور، ابراہیم، حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین سے پوچھا ہے کہ کن برتنوں میں نبیذ بنانا ناپسندیدہ ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے خبر دیجئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کن برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم اہل بیت کو کدو کے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے حضرت اسود کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ آپ نے سبز گھڑے اور لکڑی کے

گھٹلیے کا ذکر نہیں کیا تو سیدہ فرمانے لگیں کہ میں نے پیچھے وہی بیان کیا جو میں نے سنا ہے کیا میں آپ سے وہ بیان کروں جو میں نے نہیں سنا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، منصور، ابراہیم، حضرت ابراہیم

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 676

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعمش، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ

سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعمش، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعمش، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 677

راوی : محمد بن حاتم، یحیی قطان، سفیان، شعبہ، منصور، سلیمان، حماد، ابراہیم، اسود، حضرت عائشۃ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن حاتم، یحیی قطان، سفیان، شعبہ، منصور، سلیمان، حماد، ابراہیم، اسود، حضرت عائشۃ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی قطان، سفیان، شعبہ، منصور، سلیمان، حماد، ابراہیم، اسود، حضرت عائشۃ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 678

راوی: شیبان بن فروخ، قاسم، ابن فضل، ثمامہ بن حزن قشیری، حضرت ثمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حزن قشیری

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ النَّبِيذِ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيذِ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ

شیبان بن فروخ، قاسم، ابن فضل، ثمامہ بن حزن قشیری، حضرت ثمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حزن قشیری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملاقات کی اور ان سے نبیذ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ قبیلہ عبدالقیس کا ایک وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرمایا کہ کدو کے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن اور لکڑی کے گھٹیلے اور سبز برتنوں میں نبیذ بنائی جائے۔

راوی : شیبان بن فروخ، قاسم، ابن فضل، ثمامہ بن حزن قشیری، حضرت ثمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حزن قشیری

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 679

راوی: یعقوب بن ابرهیم، ابن علیہ، اسحاق بن سوید، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

یعقوب بن ابرہیم، ابن علیہ، اسحاق بن سوید، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور سبز گھڑے اور لکڑی کے گھٹیلے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا۔

راوی : یعقوب بن ابرہیم، ابن علیہ، اسحاق بن سوید، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب :   پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 680

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالوهاب ثقفی، حضرت اسحاق بن سوید رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ الْمُزَفَّتِ الْمُقَيَّرَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب ثقفی، حضرت اسحاق بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت نقل کرتے ہیں اس میں سوائے الْمُزَفَّتِ کے الْمُقَيَّرَ کا لفظ کہا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب ثقفی، حضرت اسحاق بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 681

راوی: یحیی بن یحیی، عباد بن عباد، ابی جمره، ابن عباس، خلف بن هشام، حماد بن زید، ابی جمره، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ جَعَلَ مَكَانَ الْمُقَيَّرِ الْمُزَفَّتِ

یحیی بن یحیی، عباد بن عباد، ابی جمرہ، ابن عباس، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابی جمرہ، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عبد قیس کا ایک وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ میں تمہیں کدو کے تونبے سبز گھڑے اور روغن ملے ہوئے برتنوں کے استعمال سے منع کرتا ہوں اور حماد کی حدیث میں الْمُقَيَّرَ کی جگہ الْمُزَفَّتِ کا لفظ ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، عباد بن عباد، ابی جمرہ، ابن عباس، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابی جمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 682

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، حبیب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، حبیب، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے سبز گھڑے، روغن قیر ملے ہوئے برتن اور لکڑی کے گھٹلیے کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، حبیب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 683

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے سبز گھڑے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن اور لکڑی کے گھٹلیے اور کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 684

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، شعبه، یحیی، ابی عمربهرانی، ابن محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، یحیی بن ابی عمر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، یحیی، ابی عمر بہرانی، ابن محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن ابی عمر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ گھڑوں میں نبیذ بنائی جائے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، یحیی، ابی عمر بہرانی، ابن محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن ابی عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 685

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع تیمی، یحیی بن ایوب، ابن علیه، سلیمان تیمی، ابونضره، حضرت ابوسعید رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع تیمی، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، ابونضرہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ گھڑوں میں نبیذ بنائی جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع تیمی، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 686

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیه، سعید بن ابی عروبه، قتاده، ابی نضره، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کدو کے تونبے سبز گھڑے روغن قیر ملے ہوئے برتن اور لکڑی کے گھٹیلے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 687

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن هشام، حضرت قتاده رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے پھر مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 688

راوی: نصر بن علی جهضمی، مثنی، ابن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ

نصر بن علی جہضمی، مثنی، ابن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز گھڑے اور کدو کے تونبے اور لکڑی کے گھٹیلے میں پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، مثنی، ابن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 689

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سریج بن یونس، ابوبکر، مروان بن معاویہ، منصور بن حیان، سعید بن جبیر، علی بن عمرو، ابن عباس، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سریج بن یونس، ابوبکر، مروان بن معاویہ، منصور بن حیان، سعید بن جبیر، علی بن عمرو، ابن عباس، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ پر گواہی دیتا ہوں کہ ان دونوں حضرات نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے، سبز گھڑے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن اور لکڑی کے گھٹیلے کو استعمال سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سریج بن یونس، ابوبکر، مروان بن معاویہ، منصور بن حیان، سعید بن جبیر، علی بن عمرو، ابن عباس، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 690

راوی: شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، یعلی بن حکیم، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ نَبِيذُ الْجَرِّ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنْ الْمَدَرِ

شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، یعلی بن حکیم، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گھڑے کی نبیذ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کیا فرماتے ہیں میں نے عرض کیا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے تو انہوں نے فرمایا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے تو میں نے عرض کیا گھڑے کی نبیذ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ جو چیز مٹی سے بنائی جائے۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، یعلی بن حکیم، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 691

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جہاد کے موقع پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی آپ کی طرف چل پڑا لیکن

میرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے سے پہلے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ختم کر چکے تھے میں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے لوگوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 692

راوی : قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، ابوربیع، ابوکامل، حماد زہری، ابن حرب، اسمعیل، ایوب، ابن نمیر، ابی عبیداللہ، ابن مثنی، ابن ابی عمر ثقفی، یحیی بن سعید، محمد

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وحَدَّثَنِي هَارُونُ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ إِلَّا مَالِكٌ وَأُسَامَةُ

قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، ابوربیع، ابوکامل، حماد زہری، ابن حرب، اسماعیل، ایوب، ابن نمیر، ابی عبید اللہ، ابن مثنی، ابن ابی عمر ثقفی، یحیی بن سعید، محمد ان ساری سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مالک کی حدیث کی طرح روایت منقول ہے اور اس میں سوائے مالک اور اسامہ کے جہاد کا ذکر کسی نے نہیں کیا

راوی : قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، ابوربیع، ابوکامل، حماد زہری، ابن حرب، اسمعیل، ایوب، ابن نمیر، ابی عبید اللہ، ابن مثنی، ابن ابی عمر ثقفی، یحیی بن سعید، محمد

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 693

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ثابت، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قُلْتُ أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ثابت، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ نے فرمایا لوگ یہی خیال کرتے ہیں پھر میں نے عرض کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا لوگ یہی خیال کرتے ہیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ثابت، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 694

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، طاؤس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَنَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، طاؤس، ابن عمر، حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے انہوں نے فرمایا ہاں پھر طاؤس کہنے لگے اللہ کی قسم میں نے یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی، طاؤس

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 695

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَائَهُ فَقَالَ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَالدُّبَّائِ قَالَ نَعَمْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے کہا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور تونبے کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 696

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّائِ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور تونبے کے استعمال سے منع فرمایا (خاص گھڑا جو شراب کے لیے استعمال ہوتا ہے اس سے منع فرمایا(

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 697

راوی: عمرو بن ناقد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت طاؤس

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُا كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ

فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ نَعَمْ

عمرو بن ناقد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسر، طاؤس، حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور تونبے اور لکڑی کے برتنوں میں نبیذ سے منع فرمایا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں۔

راوی: عمرو بن ناقد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسر، طاؤس، حضرت طاؤس

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 698

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محارب بن دثار، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ سَمِعْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محارب بن دثار، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز گھڑے، کدو کے تونبے اور لکڑی کے گھٹیلے کے برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے راوی محارب بن دثار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بار بار سنا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محارب بن دثار، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 699

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، شیبانی، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ

سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، شیبانی، محارب بن دثار، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے اور اس میں روغن قیر ملے ہوئے برتن کا بھی ذکر کیا۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، شیبانی، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 700

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور تونبے اور لکڑی کے گھٹیلے کے برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مشکیزوں میں نبیذ بناؤ۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 701

راوی : محمد بن مثنی، محارب بن جعفر، شعبہ، جبلہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمَةِ فَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ

محمد بن مثنی، محارب بن جعفر، شعبہ، جبلہ، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے حنتمہ کے استعمال سے منع فرمایا میں نے عرض کیا حنتمہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبز گھڑا۔

راوی: محمد بن مثنی، محارب بن جعفر، شعبہ، جبلہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 702

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زاذان

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنِي زَاذَانُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِي بِمَا نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَشْرِبَةِ بِلُغَتِكَ وَفَسِّرْهُ لِي بِلُغَتِنَا فَإِنَّ لَكُمْ لُغَةً سِوَى لُغَتِنَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَعَنْ الدُّبَّاءِ وَهِيَ الْقَرْعَةُ وَعَنْ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ وَعَنْ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ تُنْسَحُ نَسْحًا وَتُنْقَرُ نَقْرًا وَأَمَرَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْأَسْقِيَةِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے شراب کے ان برتنوں کے بارے میں بیان فرمائیں کہ جن کے استعمال سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اور اپنی لغت میں بیان کرو اور پھر مجھے میری زبان میں سمجھاؤ کیونکہ تمہاری زبان اور ہماری زبان علیحدہ علیحدہ ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے منع فرمایا ہے اور حنتم وہ سبز گھڑا ہے اور دباء سے منع فرمایا اور وہ تونبا ہے اور مزفت سے منع فرمایا اور وہ کھجور کی لکڑی ہے اسے کرید کر برتن بنایا جاتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزوں میں نبیذ بنانے کا حکم فرمایا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زاذان

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 703

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوداؤد، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوداؤد، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت منقول ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوداؤد، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 704

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالخالق بن سلمہ، سعید بن مسیب، عبداللہ بن عمر، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ وَأَشَارَ إِلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمُزَفَّتِ وَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَهُ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالخالق بن سلمہ، سعید بن مسیب، عبداللہ بن عمر، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا اور وہ منبر کی طرف اشارہ کر رہے تھے کہ قبیلہ عبد قیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے برتنوں کے استعمال کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں تونبے اور لکڑی کے گھٹیلے اور سبز گھڑے کے استعمال سے منع فرمایا تو میں نے ان سے کہا اے ابو محمد اور مزفت سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اور ہمارا خیال تھا کہ وہ اس لفظ کو بھول گئے انہوں نے کہا میں نے اس دن تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ لفظ نہیں سنا لیکن وہ ناپسند سمجھتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالخالق بن سلمہ، سعید بن مسیب، عبداللہ بن عمر، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 705

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمه، ابوزبیر، جابر، ابن عمر، حضرت جابر او رحضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّائِ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، جابر، ابن عمر، حضرت جابر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے گھٹلے اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں اور کدو کے تونبے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، جابر، ابن عمر، حضرت جابر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 706

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْجَرِّ وَالدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھڑے اور روغن ملے ہوئے برتن اور لکڑی کے گھٹلے سے منع فرمارہے تھے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 707

راوی: ابوزبیر، جابربن عبداللہ، حضرت ابوزبیرفرماتے ہیں کہ میں نےحضرت جابربن عبداللہ

قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْتَبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے سناوہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور روغنی برتن اور لکڑی کے گھٹیلے سے منع فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبیذ بنانے کے لئے جب کوئی برتن نہیں ملتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پتھر کے بڑے بڑے برتن میں نبیذ بنایا جاتا تھا۔

راوی : ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 708

راوی: یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابوزبیر، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پتھر کے بڑے پیالے میں نبیذ بنایا جاتا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 709

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْتَبَذُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا سِقَاءً نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بِرَامٍ قَالَ مِنْ بِرَامٍ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی اور جب کبھی مشکیزہ نہ ملتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پتھر کے پیالے میں نبیذ بنائی جاتی تھی لوگوں میں سے کسی نے کہا میں نے حضرت ابوزبیر سے سنا کہ وہ برتن پتھر کا تھا۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 710

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابوبکر، ابی سنان، ابن مثنی، ضرار بن مرہ، محارب، ابن بریدہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، ضرار بن مرہ، ابوسنان، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابوبکر، ابی سنان، ابن مثنی، ضرار بن مرہ، محارب، ابن بریدہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، ضرار بن مرہ، ابوسنان، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں سوائے مشکیزوں کے دوسرے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا تو اب سب برتنوں میں پیو لیکن نشہ والی چیز نہ پیو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابوبکر، ابی سنان، ابن مثنی، ضرار بن مرہ، محارب، ابن بریدہ، محمد بن عبداللہ

بن نمیر، محمد بن فضیل، ضرار بن مرہ، ابوسنان، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 711

راوی: حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، سفیان، علقمہ، حضرت ابن بریدہ

و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ أَوْ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، سفیان، علقمہ، حضرت ابن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں برتنوں میں پینے سے منع کرتا تھا مگر برتنوں میں حلال یا حرام نہیں ہوتی اور باقی ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز حرام ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، ضحاک بن مخلد، سفیان، علقمہ، حضرت ابن بریدہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 712

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، معرف بن واصل، محارب بن دثار، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، معرف بن واصل، محارب بن دثار، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں چمڑے کے برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا تو ہر

ایک برتن میں پیو لیکن نشہ پیدا کرنے والی چیز ہرگز نہ پیو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، معرف بن واصل، محارب بن دثار، حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

روغن قیر ملے ہوئے برتن تونبے سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 713

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان، سلیمان احول، مجاہد، ابی عیاض، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيذِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ فَأَرْخَصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان، سلیمان احول، مجاہد، ابی عیاض، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمادیا تو صحابہ کرام نے عرض کیا کہ ہر آدمی کے پاس چمڑے کا مشکیزہ نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے اس گھڑے کو جس میں روغن قیر ملا ہوا نہ ہو اس کی اجازت عطا فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان، سلیمان احول، مجاہد، ابی عیاض، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 714

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی شراب کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ شراب کہ جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 715

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

وحَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی شراب کے بارے میں پوچھا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے وہ شراب کہ جو نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 716

راوی: یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سفیان، صالح، حضرت زہری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ

ح وحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَصَالِحٍ سُئِلَ عَنْ الْبِتْعِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سفیان، صالح، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہیں سندوں کے ساتھ روایت منقول ہے اور سفیان اور صالح کی حدیثوں میں شہد کی شراب کے بارے میں پوچھنے کا ذکر نہیں ہے اور صالح کی حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز حرام ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سفیان، صالح، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 717

راوی : قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ، سعید بن ابوبردہ، ابوموسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَابًا يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ مِنْ الشَّعِيرِ وَشَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ مِنْ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ، سعید بن ابوبردہ، ابوموسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کے علاقہ کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے علاقے میں ایک شراب جو سے بنائی جاتی ہے جسے مزر کہا جاتا ہے اور ایک شراب شہد کی بنائی

جاتی ہے جسے بتع کہا جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، شعبہ، سعید بن ابوبردہ، ابوموسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 718

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو سعید بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا بَشِّرَا وَيَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا وَأُرَاهُ قَالَ وَتَطَاوَعَا قَالَ فَلَمَّا وَلَّى رَجَعَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنْ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتَّى يَعْقِدَ وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنْ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَا أَسْكَرَ عَنْ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ

محمد بن عباد، سفیان، عمرو سعید بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علاقہ یمن کی طرف بھیجا تو ان سے فرمایا ان لوگوں کو خوش رکھنا اور ان پر آسانی کرنا اور ان کو دین کی باتیں سکھانا اور ان کو نفرت نہ دلانا اور میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تم دونوں اتفاق سے رہنا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پشت پھیری تو حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ واپس لوٹے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول علاقہ یمن میں شہد سے ایک شراب پکائی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ جم جاتی ہے اور مزر شراب جو سے بنائی جاتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب نماز سے بے ہوش کر دے وہ حرام ہے۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو سعید بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 719

راوی: اسحاق بن ابرھیم، محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا، ابن عدی، عبیداللہ، ابن عمرزید بن ابی انیسہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُوَا النَّاسَ وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي شَرَابَيْنِ كُنَّا نَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبِتْعُ وَهُوَ مِنْ الْعَسَلِ يُنْبَذُ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْمِزْرُ وَهُوَ مِنْ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ يُنْبَذُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ بِخَوَاتِمِهِ فَقَالَ أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ أَسْكَرَ عَنْ الصَّلَاةِ

اسحاق بن ابرہیم، محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا، ابن عدی، عبید اللہ، ابن عمر زید بن ابی انیسہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علاقہ یمن کی طرف بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا اور ان کو خوش رکھنا اور ان کو نفرت نہ دلانا اور آسانی کرنا اور مشقت میں نہ ڈالنا حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دو شرابوں کے بارے میں فتوی جاری فرمائیں جو ہم یمن میں بنایا کرتے تھے ایک شراب تو بتع ہے اور وہ شہد سے تیار کی جاتی ہے یہاں تک کہ اس میں جھاگ پیدا ہو جائے اور وہ گاڑھی ہو جائے اور ایک شراب جو پانی میں بھگو کر بنائی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ سخت ہو جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الکلم اپنے کمال کے ساتھ عطا فرمائے گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نشہ والی چیز سے منع فرمایا کہ جو نماز سے غافل کر دے۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم، محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا، ابن عدی، عبید اللہ، ابن عمر زید بن ابی انیسہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 720

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنْ الْيَمَنِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنْ الذُّرَةِ

يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جیستان سے ایک آدمی آیا اور جیستان ایک شہر ہے اس آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شراب کے بارے میں پوچھا کہ جو ان علاقوں میں پی جاتی تھی اور وہ شراب جو سے تیار ہوتی ہے اس شراب کو مزر کہا جاتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شراب نشہ والی ہے اس نے عرض کیا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ والی چیز حرام ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا اس آدمی کے لئے وعدہ ہے کہ جو آدمی نشہ والی چیز پیئے گا اسے اللہ تعالیٰ طینۃ الخبال پلائیں گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم طینۃ الخبال کیا چیز ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں کا پسینہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 721

راوی: ابوربیع عتکی، ابوکامل، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

ابوربیع عتکی، ابوکامل، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے اور جس آدمی نے دنیا میں شراب پی اور وہ اس حال میں مر گیا وہ شراب میں مست تھا اور توبہ نہیں کی تو وہ آدمی آخرت میں شراب نہیں پیئے گا۔

راوی : ابوربیع عتکی، ابوکامل، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 722

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابوبکر بن اسحق، روح، ابن عباده، ابن جریج، موسیٰ بن عقبه، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر بن اسحاق، روح، ابن عبادہ، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر بن اسحق، روح، ابن عبادہ، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 723

راوی: صالح بن مسمار سلیمی، معن، عبدالعزیزبن مطلب، حضرت موسیٰ بن عقبه رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

صالح بن مسمار سلیمی، معن، عبد العزیز بن مطلب، موسیٰ بن عقبہ، حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ گزشتہ حدیث کی طرح یہ حدیث مبارکہ منقول ہے۔

راوی: صالح بن مسمار سلیمی، معن، عبد العزیز بن مطلب، حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر ایک خمر حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 724

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، یحیی قطان، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، یحیی قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں سیکھا سوائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ والی چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، یحیی قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب پینے کے سزا کے بیان میں جبکہ وہ شراب پینے سے توبہ نہ کرے۔۔۔

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب پینے کے سزا کے بیان میں جبکہ وہ شراب پینے سے توبہ نہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 725

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے دنیا میں شراب پی وہ آخرت میں محروم کر دیا جائے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب پینے کے سزا کے بیان میں جبکہ وہ شراب پینے سے توبہ نہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 726

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ فَلَمْ يُسْقَهَا قِيلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ جس آدمی نے شراب پی اور اس نے توبہ نہ کی تو وہ آدمی آخرت میں محروم کر دیا جائے گا اور وہ اسے نہیں پی سکے گا امام مالک سے پوچھا گیا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث کو مرفوعا روایت کیا ہے تو امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب پینے کے سزا کے بیان میں جبکہ وہ شراب پینے سے توبہ نہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 727

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابی عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابی عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے دنیا میں شراب پی تو وہ آخرت میں نہیں پی سکے گا سوائے اس کے کہ وہ توبہ کرلے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابی عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شراب پینے کے سزا کے بیان میں جبکہ وہ شراب پینے سے توبہ نہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 728

راوی : ابن ابی عمر، ہشام ابن سلیمان مخزومی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ

ابن ابی عمر، ہشام ابن سلیمان مخزومی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عبداللہ کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی۔

راوی: ابن ابی عمر، ہشام ابن سلیمان مخزومی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 729

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، یحیی بن عبید، ابی عمر بھرانی، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَجِيئُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْأُخْرَى وَالْغَدَ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْئٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَصُبَّ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، یحیی بن عبید، ابی عمر بہرانی، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رات کے شروع میں نبیذ پانی میں بھگو دی جاتی تھی چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس نبیذ کو اس دن صبح اور رات کو پی لیتے تھے پھر اگلے دن اور پھر تیسری رات کو اور پھر دن میں عصر تک اور اگر پھر بھی کچھ بچ جاتی اور اس میں نشہ کے آثار ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خادم کو پلا دیتے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے بہا دینے کا حکم فرماتے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، یحیی بن عبید، ابی عمر بہرانی، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 730

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بھرانی، ابن عباس، حضرت یحیی بن بھرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيذَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ لَيْلَةِ الِاثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ صَبَّهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بہرانی، ابن عباس، حضرت یحیی بن بہرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے نبیذ کا ذکر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مشکیزے میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا شعبہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس نبیذ کو سوموار کی رات کو پیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے سوموار کے دن اور منگل کے دن عصر تک پیتے تھے پھر اگر اس میں سے کچھ بچ جاتا تو خادم کو پلا دیتے تھے یا اسے بہا دیتے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بہرانی، ابن عباس، حضرت یحیی بن بہرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 731

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابرہیم، ابوبکر، ابو کریب، اسحق، ابومعاویہ، اعمش، ابی عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ إِلَى مَسَاءِ الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُسْقَى أَوْ يُهَرَاقُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابرہیم، ابو بکر، ابو کریب، اسحاق، ابو معاویہ، اعمش، ابی عمر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے لئے کشمش پانی میں بھگوئی جاتی تھی اس دن پیتے پھر اگلے دن اور پھر تیسرے دن شام تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے پیتے تھے پھر پینے کا یا بہانے کا حکم فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابرہیم، ابو بکر، ابو کریب، اسحق، ابو معاویہ، اعمش، ابی عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 732

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، اعمش، یحیی، ابوعمر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهَرَاقَهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، یحیی، ابوعمر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کشمش مشکیزے میں بھگوئی جاتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دن اسے پیتے پھر اگلے دن اور پھر اس کے بعد اس سے اگلے دن جب شام ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے پیتے اور پلاتے اور اگر کچھ بچ جاتی تو اسے بہادیتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، یحیی، ابوعمر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 733

راوی: محمد بن احمد، ابوخلف، زکریا بن عدی، عبیدالله، زید، ابوعمر، نخعی، حضرت یحیی نخعی رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى أَبِي عُمَرَ النَّخَعِيِّ قَالَ سَأَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا وَالتِّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ أَمُسْلِمُونَ أَنْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا وَلَا التِّجَارَةُ فِيهَا قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي حَنَاتِمَ وَنَقِيرٍ وَدُبَّاءٍ فَأَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ ثُمَّ أَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجُعِلَ فِيهِ زَبِيبٌ وَمَاءٌ فَجُعِلَ مِنْ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَلَيْلَتَهُ الْمُسْتَقْبَلَةَ وَمِنْ الْغَدِ حَتَّى أَمْسَى فَشَرِبَ وَسَقَى فَلَمَّا أَصْبَحَ أَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنْهُ فَأُهْرِيقَ

محمد بن احمد، ابوخلف، زکریا بن عدی، عبید اللہ، زید، ابو عمر، نخعی، حضرت یحیی نخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شراب کی خرید وفروخت اور اس کی تجارت کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا شراب کی نہ خرید وفرخت درست ہے اور نہ ہی اس کی تجارت جائز ہے راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے پھر نبیذ کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں نکلے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ لوگوں نے سبز گھڑوں، لکڑی کے گھٹلیے اور کدو کے تونبے میں نبیذ بنائی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم فرمایا کہ اسے بہا دیا جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشکیزے میں نبیذ بنانے کے بارے میں فرمایا تو مشکیزے میں کشمش اور پانی ڈالا گیا اور رات بھر اسے بھگوئے رکھا پھر صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا اور پلایا پھر تیسرے دن کی صبح کو اس میں سے جو نبیذ بچ گئی اسے بہا دینے کا حکم فرمایا تو اسے بہا دیا گیا۔

راوی : محمد بن احمد، ابوخلف، زکریا بن عدی، عبید اللہ، زید، ابو عمر، نخعی، حضرت یحیی نخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 734

راوی : شیبان بن فروخ، قاسم، ابن فضل حدانی، ثمامہ ابن حزن قشیری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيَّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيَّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ النَّبِيذِ فَدَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِنْ اللَّيْلِ وَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ

شیبان بن فروخ، قاسم، ابن فضل حدانی، ثمامہ ابن حزن قشیری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملاقات کی اور ان سے نبیذ کے بارے میں پوچھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حبشہ کی ایک باندی کو بلوایا اور فرمایا اس باندی سے پوچھو کیونکہ یہ باندی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی تو وہ حبشی باندی کہنے لگی کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رات کو مشکیزے میں نبیذ بھگوتی اور اس کا منہ باندھ کر اسے لٹکا دیا کرتی تھی تو جب صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے پی لیتے تھے۔

راوی : شیبان بن فروخ، قاسم، ابن فضل حدانی، ثمامہ ابن حزن قشیری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 735

راوی: محمد بن مثنی عنزی، عبدالوہاب ثقفی، یونس، حسن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَى أَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

محمد بن مثنی عنزی، عبدالوہاب ثقفی، یونس، حسن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ کے لئے ایک مشکیزے میں نبیذ بناتے تھے اور اس مشکیزے کے اوپر کے حصہ کو باندھ دیتے تھے اور اس مشکیزے میں سوراخ تھے صبح کو ہم نبیذ بھگوتے تو شام کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پی لیتے اور شام کو نبیذ بھگوتے تو صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پی لیتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی عنزی، عبدالوہاب ثقفی، یونس، حسن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 736

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواسید ساعدی نے اپنی شادی میں رسول اللہ کی دعوت کی حضرت ابواسید کی بیوی ہی اس دن کام کر رہی تھی اور دلہن بھی وہی تھی حضرت سہل کہنے لگے کہ تم جانتے ہو کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا رات کو اس نے ایک بڑے پیالہ میں کچھ کھجوریں بھگو دی تھیں

تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوئے تو اس نے وہی بھگوئی ہوئی کھجوریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پلا دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 737

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدلرحمن، ابی حازم، حضرت سہل فرماتے ہیں کہ ابو اسید ساعدی

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد لرحمن، ابی حازم، حضرت سہل فرماتے ہیں کہ ابو اسید ساعدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی لیکن اس میں یہ ذکر نہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبیذ پلایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد لرحمن، ابی حازم، حضرت سہل فرماتے ہیں کہ ابو اسید ساعدی

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 738

راوی : محمد بن سهل تمیمی، ابن ابی مریم، محمد ابوغسان، ابوحازم، سهل بن سعد، حضرت سهل بن سعد رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي أَبَا غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ تَخُصُّهُ بِذَلِكَ

محمد بن سہل تمیمی، ابن ابی مریم، محمد ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث منقول ہے اور اس میں پتھر کے پیالے کا ذکر ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوئے تو حضرت سہل نے بھگوئی ہوئی ان کھجوروں کو خاص طور پر صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پلایا۔

راوی: محمد بن سہل تمیمی، ابن ابی مریم، محمد ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 739

راوی: محمد بن سہل تمیمی، ابوبکر بن اسحق، ابوبکر، ابن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِي أُجُمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَائَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنَكِّسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَكِ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ أَنَا كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ سَهْلٌ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا لِسَهْلٍ قَالَ فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِيهِ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَوَهَبَهُ لَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ اسْقِنَا يَا سَهْلُ

محمد بن سہل تمیمی، ابوبکر بن اسحاق، ابوبکر، ابن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے سامنے عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابواسید کو حکم فرمایا کہ اس عورت کی طرف جاؤ۔

راوی: محمد بن سہل تمیمی، ابوبکر بن اسحق، ابوبکر، ابن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس نبیذ کے بیان میں کہ جس میں شدت نہ پیدا ہوئی ہو اور نہ ہی اس میں نشہ پیدا ہوا ہو تو وہ حلال ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 740

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، عفان، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَائَ وَاللَّبَنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، عفان، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اس پیالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پینے کی تمام چیزیں یعنی شہد اور نبیذ اور پانی اور دودھ پلایا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، عفان، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دودھ پینے کے جواز میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

دودھ پینے کے جواز میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 741

راوی: عبیداللہ بن معاذ غبری، ابوشعبہ، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

عبید اللہ بن معاذ غبری، ابوشعبہ، ابواسحاق، براء، ابو بکر صدیق، حضرت براء سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ کی طرف نکلے تو ہمارا ایک چرواہے کے پاس سے گزر ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی ہوئی تھی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھوڑا سا دودھ دوہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابوشعبہ، ابواسحاق، براء

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

دودھ پینے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 742

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يَقُولُ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتْبَعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ فَرَسُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ قَالَ فَعَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو سراقہ بن مالک جعشم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعاقب کرنے لگا حضرت براء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے بد دعا فرمائی تو اس کا گھوڑا دھنس گیا سراقہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے اللہ تعالی سے دعا فرمائیں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اللہ سے دعا کی راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی اور بکریوں کے ایک چرواہے کے پاس سے گزر ہوا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک پیالہ لیا اور اس میں رسول اللہ کے لئے دودھ دوہا اور وہ دودھ لے کے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دودھ پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

دودھ پینے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 743

راوی: محمد بن عباد، زهیربن حرب، ابن عباد، ابوصفوان، یونس، زهری، ابن مسیب، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَائَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

محمد بن عباد، زہیر بن حرب، ابن عباد، ابوصفوان، یونس، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات بیت المقدس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شراب اور ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کی طرف دیکھا اور پھر دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبرائیل نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فطرت کی ہدایت عطا فرمائی اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم شراب کا پیالہ لے لیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت گمراہ ہو جاتی۔

راوی: محمد بن عباد، زہیر بن حرب، ابن عباد، ابوصفوان، یونس، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

دودھ پینے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 744

راوی: سلمه بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ بِإِيلِيَائَ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی اور اس میں بیت المقدس کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

نبیذ اور برتنوں کو ڈھکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 745

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن مثنی، ضحاک، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ مِنْ النَّقِيعِ لَيْسَ مُخَمَّرًا فَقَالَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ إِنَّمَا أُمِرَ بِالْأَسْقِيَةِ أَنْ تُوكَأَ لَيْلًا وَبِالْأَبْوَابِ أَنْ تُغْلَقَ لَيْلًا

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن مثنی، ضحاک، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نقیع کے مقام سے ایک دودھ کا پیالہ لے کر آیا وہ پیالہ ڈھکا ہوا نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس پیالہ کو ڈھانکا کیوں نہیں اگرچہ لکڑی کی ایک آڑ ہی سے اس کو ڈھک دیتے حضرت ابوحمید فرماتے ہیں کہ آپ نے رات کو مشکیزوں کے منہ باندھنے کا اور رات کو دروازوں کو بند رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن مثنی، ضحاک، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

نبیذ اور برتنوں کو ڈھکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 746

راوی: ابراہیم بن دینار، روح بن عبادہ، ابن جریج، زکریا بن اسحق، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ابوحمید ساعدی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ بِمِثْلِهِ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَكَرِيَّاءُ قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ

ابراہیم بن دینار، روح بن عبادہ، ابن جریج، زکریا بن اسحاق، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ لائے اور پھر اسی طرح حدیث ذکر کی اور اس میں رات کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابراہیم بن دینار، روح بن عبادہ، ابن جریج، زکریا بن اسحق، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

نبیذ اور برتنوں کو ڈھکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 747

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْقِيكَ نَبِيذًا فَقَالَ بَلَى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى فَجَاءَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ فَشَرِبَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب فرمایا تو ایک آدمی نیعرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبیذ پلائیں آپ نے فرمایا ہاں تو وہ آدمی دوڑتا ہوا نکلا اور ایک پیالہ لے کر آیا جس میں نبیذ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے ڈھانکا کیوں نہیں اگرچہ ایک لکڑی ہی اس پر رکھ دی جاتی راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ نے وہ نبیذ پی لی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

نبیذ اور برتنوں کو ڈھکنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 748

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، ابوصالح، جابر بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنْ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، ابوصالح، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جسے ابوحمید کہا جاتا ہے وہ نقیع کے مقام سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوحمید سے فرمایا کہ تم نے اسے ڈھکا کیوں نہیں کم از کم اس کے عرض پر ایک لکڑی ہی رکھ دی جاتی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، ابوصالح، جابر بن عبداللہ،

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھان...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 749

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَائَ وَأَوْكُوا السِّقَائَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَائً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَائً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے

برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اور مشکیزوں کے منہ باندھ دیا کرو اور دروازہ بند کر لیا کرو اور چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ شیطان مشکیزوں کو نہیں کھولتا اور دروازے کو بھی نہیں کھولتا اور ڈھکے ہوئے برتن کا ڈھکن بھی نہیں اتارتا اور اگر تم میں سے کسی کو ڈھکنے کے لئے کچھ نہ ملے تو صرف برتن پر اس کے عرض پر ایک لکڑی ہی رکھ دی جائے اور اللہ تعالی کا نام بھی لے لے تو ایسے ہی کرنا چاہئے کیونکہ چوہا لوگوں کے گھر جلا دیتا ہے قتیبہ نے اپنی حدیث میں (وَ اَغْلِقُوا الْبَابَ) یعنی دروازہ بند کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 750

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَكْفِئُوا الْإِنَاءَ أَوْ خَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ تَعْرِيضَ الْعُودِ عَلَى الْإِنَاءِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث اسی طرح روایت کی ہے سوائے اس کے کہ اس میں (وَ اَكْفِئُوا الْاِنَاءَ اَوْ خَمِّرُوا الْاِنَاءَ) برتنوں کو ڈھانک دیا کرو کے الفاظ ہیں اس میں برتنوں پر لکڑی کے رکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 751

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، جابر بن عبدالله،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلِقُوا الْبَابَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَخَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَقَالَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ ثِيَابَهُمْ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے دروازہ کو بند کرو اور پھر لیث کی حدیث نقل کی سوائے اس کے کہ اس میں خَمِّرُوا الْآنِيَةَ کا ذکر ہے اور راوی نے یہ بھی کہا ہے کہ اس میں یہ ہے کہ چوہا گھر والوں کے کپڑوں کو جلا دیتا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 752

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ وَالْفُوَيْسِقَةُ تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں اور اس حدیث میں ہے کہ چوہا گھر والوں کو جلا دیتا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 753

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات کا اندھیرا یا شام ہو جائے تو تم اپنے بچوں کو باہر نکلنے نہ دیا کرو کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو پھر انہیں چھوڑ سکتے ہیں اور دروازوں کو بند کر لیا کرو اور اللہ کا نام لے لیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور مشکیزوں کے منہ اللہ کا نام لے کر باندھ دیا کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اگرچہ ان پر کسی چیز کی آڑ ہی رکھ دو اور تم اپنے چراغ بجھا دیا کرو۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 754

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَحْوًا مِمَّا أَخْبَرَ عَطَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَقُولُ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اور پھر مذکورہ حدیث نقل کی گئی اور اس حدیث میں (اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ) یعنی تم اللہ کا نام لے لیا کرو کے الفاظ مذکور نہیں

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 755

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، عمرو بن دینار، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَطَائٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ كَرِوَايَةِ رَوْحٍ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، عمرو بن دینار، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث مبارکہ کو عطا اور عمرو بن دینار سے روح کی روایت کی طرح نقل کیا ہے۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، عمرو بن دینار، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 756

راوی : احمد بن یونس، زهیر، ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمه، ابوزبیر، جابر بن عبدالله، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَائِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْبَعِثُ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَائِ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو تم اپنے جانوروں اور بچوں کو نہ چھوڑوں یہاں تک کہ شام کا اندھیرا جاتا رہے کیونکہ شیاطین سورج کے غروب ہوتے ہی چھوڑ دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ شام کا اندھیرا اور سیاہی ختم ہو جائے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 757

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زہیر کی حدیث کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 758

راوی: عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، لیث بن سعد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہادلیثی، یحیی بن سعید، جعفر بن عبداللہ بن حکم، قعقاع بن حکیم، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ

عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، لیث بن سعد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہادلیثی، یحیی بن سعید، جعفر بن عبداللہ بن حکم، قعقاع بن حکیم، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم اپنے برتنوں کو ڈھانک کے رکھو اور مشکیزوں کا منہ بند کرو کیونکہ سال میں ایک ایسی رات ہوتی ہے کہ جس میں وبا نازل ہوتی ہے اور پھر وہ وبا جو برتن یا مشکیزہ کھلا ہوا ہو اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، لیث بن سعد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہادلیثی، یحیی بن سعید، جعفر بن عبداللہ بن حکم، قعقاع

بن حکیم، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 759

راوی: نصر بن علی جھضمی، لیث بن سعد، حضرت لیث بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ يَوْمًا يَنْزِلُ فِيهِ وَبَائٌ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ قَالَ اللَّيْثُ فَالْأَعَاجِمُ عِنْدَنَا يَتَّقُونَ ذَلِكَ فِي كَانُونَ الْأَوَّلِ

نصر بن علی جہضمی، لیث بن سعد، حضرت لیث بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس حدیث میں ہے کہ انہوں نے فرمایا سال میں ایک ایسا دن آتا ہے کہ جس میں وبا نازل ہوتی ہے کہتے ہیں کہ ہماری طرف کے عجمی لوگ "کَانُونَ الْأَوَّل" میں اس سے بچتے رہو۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، لیث بن سعد، حضرت لیث بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 760

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زھیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زھری، سالم، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے گھروں میں آگ نہ چھوڑا کرو جس وقت کہ تم سو جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکنے مشکیزوں کے منہ باندھنے دروازوں کو بند کرنے چراغ بجھانے بچور رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جانوروں کو مغرب کے بعد باہر نہ نکالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 761

راوی : سعید بن عمرو اشعث، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعامر اشعری، ابوکریب، ابوعامر، ابواسامہ، برید، ابوبردة، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ عَلَى أَهْلِهِ بِالْمَدِينَةِ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا حُدِّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

سعید بن عمرو اشعث، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوعامر اشعری، ابو کریب، ابوعامر، ابو اسامہ، برید، ابو بردة، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رات کو مدینہ منورہ کے ایک گھر میں اس گھر والے جل گئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن ہے تو جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔

راوی : سعید بن عمرو اشعث، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوعامر اشعری، ابو کریب، ابوعامر، ابو اسامہ، برید، ابو بردة، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 762

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، خیثمہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهُ وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَائَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ثُمَّ جَائَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ جَائَ بِهَذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَائَ بِهَذَا الْأَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ يَدِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، خیثمہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھاتے تھے تو ہم اپنے ہاتھوں کو اس وقت تک نہیں ڈالتے تھے جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نہ فرماتے اور اپنا ہاتھ مبارک نہ ڈالتے کہ ایک مرتبہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ساتھ کھانا کھانے میں موجود تھے کہ اچانک ایک لڑکی آئی گویا کہ اسے کوئی ہانک رہا ہے وہ اپنا ہاتھ کھانے میں ڈالنے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک دیہاتی آدمی دوڑتا ہوا آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دیہاتی کا بھی ہاتھ پکڑ لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اپنے لئے ایسے کھانے کو حلال کر لیتا ہے کہ جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے چنانچہ شیطان اس لڑکی کو لایا تاکہ وہ اپنے لئے کھانا حلال کرے تو میں اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ لیا پھر وہ شیطان اس دیہاتی آدمی کو لایا تاکہ وہ اس کے ذریعہ سے اپنا کھانا حلال کر لے تو میں نے اس کا بھی ہاتھ پکڑ لیا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، خیثمہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 763

راوی : اسحاق بن ابراھیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خیثمہ بن عبدالرحمن، ابی حذیفہ ارحبی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي

حُذَيْفَةَ الْأَرْحَبِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنَّا إِذَا دُعِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كَأَنَّمَا يُطْرَدُ وَفِي الْجَارِيَةِ كَأَنَّمَا تُطْرَدُ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْأَعْرَابِيِّ فِي حَدِيثِهِ قَبْلَ مَجِيءِ الْجَارِيَةِ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ وَأَكَلَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خیثمہ بن عبدالرحمن، ابی حذیفہ ارجبی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے کی دعوت میں جاتے تھے پھر آگے حدیث ابومعاویہ کی حدیث کی طرح ذکر کی اور اس حدیث میں لڑکی کے آنے سے پہلے دیہاتی آدمی کے آنے کا ذکر ہے اور حدیث کے آخر میں یہ زائد ہے کہ پھر اللہ کا نام لیا اور کھایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خیثمہ بن عبدالرحمن، ابی حذیفہ ارجبی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 764

راوی: ابوبکر بن نافع، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْجَارِيَةِ قَبْلَ مَجِيءِ الْأَعْرَابِيِّ

ابوبکر بن نافع، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس حدیث میں لڑکی کے آنے کو دیہاتی آدمی کے آنے سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

راوی : ابوبکر بن نافع، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 765

راوی: محمد بن مثنی عنزی، ضحاك، ابوعاصم، ابن جريج، ابوزبير، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ

محمد بن مثنی عنزی، ضحاک، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو وہ اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ آج تمہارے لئے اس گھر میں رات گزارنے کی جگہ نہ ملی اور جب کھانا کھانے کا وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے کہ رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا مل گیا۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی، ضحاک، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 766

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ طَعَامِهِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ابوعاصم کی روایت کی طرح آپ فرماتے ہیں کہ اور اس حدیث میں ہے کہ اگر وہ کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا اور اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 767

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 768

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زهیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زهری، ابوبکر بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی کھانا کھائے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پیے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن

عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 769

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، حضرت زہری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ

قتیبہ، مالک بن انس، حضرت زہری سے سفیان کی سندوں کے ساتھ حدیث منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، حضرت زہری

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 770

راوی: ابوطاہر، حرملہ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، قاسم بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، سالم، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيدُ فِيهَا وَلَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِي بِهَا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ

ابو طاہر، حرملہ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، قاسم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، سالم، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ ہی ہرگز اپنے بائیں ہاتھ سے پیے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اور نافع کی روایت میں یہ زائد ہے کہ

کوئی آدمی بائیں ہاتھ سے کوئی چیز نہ پکڑے اور نہ ہی بائیں ہاتھ سے کوئی چیز دے اور ابوطاہر کی روایت میں بجائے (أَحَدٌ مِنْكُمْ) کے (أَحَدُكُمْ) ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، قاسم بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، سالم، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 771

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے باپ نے ان سے بیان کیا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے کھا تو وہ آدمی کہنے لگا کہ میں ایسا نہیں کر سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے اٹھا ہی نہ سکے اس آدمی کو سوائے تکبر اور غرور کے اور کسی چیز نے اس طرح کرنے سے نہیں روکا راوی کہتے ہیں کہ وہ آدمی اپنے ہاتھ کو اپنے منہ تک نہ اٹھا سکا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 772

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وهب بن کیسان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ

كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابو سلمہ، حضرت وہب بن کیسان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن ابی سلمہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر تربیت تھا اور میرا ہاتھ پیالے میں سب طرف گھوم رہا تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا اے لڑکے اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے پینے کے آداب اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 773

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، وہب بن کیسان، عمر بن ابوسلمہ، حضرت عمر بن ابی اسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ آخُذُ مِنْ لَحْمٍ حَوْلَ الصَّحْفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حسن بن علی حلوانی، ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، وہب بن کیسان، عمر بن ابو سلمہ، حضرت عمر بن ابی اسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتےہیں کہ ایک دن میں نے رسول اللہ کے ساتھ کھانا کھایا تو میں نے پیالے کے ارد گرد سے گوشت لینا شروع کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے قریب سے کھاؤ۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابو بکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، وہب بن کیسان، عمر بن ابو سلمہ، حضرت عمر بن ابی اسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 774

راوی: عمرو بن ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

عمرو بن ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزوں کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عمرو بن ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 775

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس ابن شهاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا و

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزوں کو الٹ کر ان کے منہ سے منہ لگا کا پانی پینے سے منع فرمایا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 776

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری

حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْتِنَاثُهَا أَنْ يُقْلَبَ رَأْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت منقول ہے اور اس حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کا اختناث یہ ہے کہ مشکیزوں کے منہ کو لٹایا جائے پھر اس سے پیا جائے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت ہے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت ہے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 777

راوی : هداب بن خالد، همام، قتادہ، انس، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے سختی سے ڈانٹا۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت ہے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 778

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، انس، قتیبه بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، هشام، قتادہ، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا فَالْأَكْلُ فَقَالَ ذَاكَ أَشَرُّ أَوْ أَخْبَثُ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، انس، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی کھڑے ہو کر پانی پیے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے کھڑے ہو کر کھانا کھانے کے بارے میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا یہ تو اور بھی زیادہ برا اور بدتر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، انس، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت ہے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 779

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ،

حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں اور اس میں حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، قتادہ،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت ہے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 780

راوی : هداب بن خلاد، همام، قتاده، ابی عیسیٰ سواری، حضرت ابوسعید عنه خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا

ہداب بن خلاد، ہمام، قتادہ، ابی عیسیٰ سواری، حضرت ابوسعید عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پینے سے سختی سے ڈانٹا ہے۔

راوی : ہداب بن خلاد، ہمام، قتادہ، ابی عیسیٰ سواری، حضرت ابوسعید عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت ہے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 781

راوی : زهیربن حرب، محمد بن مثنی، ابن بشار، زهری، ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبه، قتاده، ابوعیسی سواری، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابن بشار، زہری، ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، ابوعیسی سواری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابن بشار، زہری، ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، ابوعیسی سواری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت ہے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 782

راوی : عبدالجبار بن علاء، مروان فزاری، عمرو بن حمزه، ابوغطفان، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو غَطَفَانَ الْمُرِّيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ

عبد الجبار بن علاء، مروان فزاری، عمرو بن حمزہ، ابو غطفان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی کھڑے ہو کر نہ پیے اور جو آدمی بھول کر پی لے تو وہ اسے قے کر ڈالے۔

راوی : عبد الجبار بن علاء، مروان فزاری، عمرو بن حمزہ، ابو غطفان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمزم کھڑے ہو کر پینے کے بیان میں ...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

زمزم کھڑے ہو کر پینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 783

راوی : ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ زمزم کھڑے ہو کر پیا۔

راوی : ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

زمزم کھڑے ہو کر پینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 784

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ مِنْ دَلْوٍ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی ایک ڈول سے کھڑے ہو پیا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

زمزم کھڑے ہو کر پینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 785

راوی: سریج بن یونس، هشیم عاصم احول، یعقوب دو رقی، اسمعیل بن سلام، هشیم، عاصم احول، مغیره، شعبی، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ ح و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا و قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ

سریج بن یونس، ہشیم عاصم احول، یعقوب دورقی، اسماعیل بن سلام، ہشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔

راوی: سریج بن یونس، ہشیم عاصم احول، یعقوب دورقی، اسمعیل بن سلام، ہشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

زمزم کھڑے ہو کر پینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 786

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبه، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَاسْتَسْقَى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ و

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیا اور آپ نے بیت اللہ کے پاس پانی طلب فرمایا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

زمزم کھڑے ہو کر پینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 787

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، وهب بن جریر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور ان دونوں روایتوں میں ہے کہ میں ڈول لے کر آیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لے کر پانی پینے...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لے کر پانی پینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 788

راوی: ابن ابی عمر ثقفی، ایوب بن یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ

ابن ابی عمر ثقفی، ایوب بن یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابو قتادہ، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر ثقفی، ایوب بن یحیی بن ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لے کر پانی پینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 789

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لے کر پانی پینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 790

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالوارث بن سعید، شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوعصام، حضرت انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا و

یحیی بن یحیی، عبدالوارث بن سعید، شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوعصام، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور آپ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے سیر زیادہ ہوتی ہے اور پیاس بھی زیادہ بجھتی ہے اور پانی زیادہ ہضم ہوتا ہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں بھی پینے میں تین مرتبہ سانس لیتا ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالوارث بن سعید، شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوعصام، حضرت انس

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لے کر پانی پینے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 791

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، ابوعصام، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، ابوعصام، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح منقول ہے اور اس میں برتن کا ذکر ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، ابوعصام، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی یا دودھ ان جیسی کسی چیز کو شروع کرنے والے کے دائیں طرف سے تقسیم کرنے کے است...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی یا دودھ ان جیسی کسی چیز کو شروع کرنے والے کے دائیں طرف سے تقسیم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 792

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی خدمت میں ایسا دودھ پیش کیا گیا کہ جس میں پانی ملایا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف ایک دیہاتی آدمی اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پی کر دیہاتی آدمی کو عطا فرمایا اور آپ نے فرمایا دائیں طرف سے شروع کرنا چاہئے کہ اور پھر بائیں طرف سے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی یا دودھ ان جیسی کسی چیز کو شروع کرنے والے کے دائیں طرف سے تقسیم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 793

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زهیر، سفیان بن عیینہ، زهیر، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ أَعْرَابِيًّا عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہیر، حضرت انس سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو میری عمر دس سال تھی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو میری عمر بیس سال تھی اور میری ماں مجھے آپ کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتی تھی ایک مرتبہ آپ ہمارے گھر تشریف لائے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک پالی ہوئی بکری کا دودھ دوہا اور گھر کے کنوئیں کا پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا فرمائیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے ایک دیہاتی آدمی کو جو آپکے دائیں طرف بیٹھا تھا عطا فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے اور پھر بائیں طرف سے شروع کرنا چاہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہیر، حضرت انس

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی یا دودھ ان جیسی کسی چیز کو شروع کرنے والے کے دائیں طرف سے تقسیم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 794

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبه، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر بن حزم ابی طوالۃ انصاری، انس بن مالک، عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ أَبِي طُوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَاسْتَسْقَى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَاءِ بِئْرِي هَذِهِ قَالَ فَأَعْطَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ وِجَاهَهُ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شُرْبِهِ قَالَ عُمَرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُرِيهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابِيَّ وَتَرَكَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ قَالَ أَنَسٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر بن حزم ابی طوالۃ انصاری، انس بن مالک، عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب فرمایا فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنی بکری کا دودھ دوہا اور اس میں اپنے اس کنوئیں کا پانی ملایا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف تشریف فرما تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اور ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف بیٹھا تھا تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں (حضرت عمر رضی اللہ اشارہ کے انداز میں عرض کر رہے تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پینے کے لئے دیا جائے) چنانچہ رسول اللہ نے اس دیہاتی آدمی کو عطا فرمایا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو چھوڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے دائیں طرف والے دائیں طرف والے دائیں طرف والے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہی سنت ہے یہی سنت ہے یہی سنت ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر بن حزم ابی طوالۃ انصاری، انس بن مالک، عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی یا دودھ ان جیسی کسی چیز کو شروع کرنے والے کے دائیں طرف سے تقسیم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 795

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَائِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی خدمت میں پینے کی کوئی چیز لائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پی اور آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا بیٹھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف بزرگ حضرات بیٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے سے فرمایا کیا تو مجھے پہلے ان بزرگ حضرات کو پلانے کی اجازت دیتا ہے تو اس لڑکے نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم میرا وہ حصہ جو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل رہا ہے میں کسی کو نہیں دینا چاہتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

پانی یا دودھ ان جیسی کسی چیز کو شروع کرنے والے کے دائیں طرف سے تقسیم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 796

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُولَا فَتَلَّهُ وَلَكِنْ

فِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ قَالَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں اور فتلہ کا لفظ دونوں روایتوں میں نہیں ہے لیکن یعقوب کی روایت میں ہے کہ ان کو دے دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 797

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابوعمر، اسحق، سفیان، عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابوعمر، اسحاق، سفیان، عمرو بن عطاء، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی کھانا کھائے وہ اپنا ہاتھ صاف نہ کرے جب تک کہ اسے چاٹ نہ لے یا چٹانہ دے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابوعمر، اسحق، سفیان، عمرو بن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 798

راوی : ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، زھیر بن حرب، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی کھانا کھائے تو اپنا ہاتھ صاف نہ کرے جب تک کہ اسے چاٹ یا چٹا نہ دے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 799

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مھدی، سفیان، سعد بن ابراھیم، حضرت ابن کعب بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنْ الطَّعَامِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ حَاتِمٍ الثَّلَاثَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھانے کے بعد اپنی تینوں انگلیاں چاٹ رہے ہیں ابن حاتم نے تین کا ذکر نہیں کیا اور ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں عن عبدالرحمن بن کعب عن ربیہ کے الفاظ ذکر کئے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 800

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویه، هشام بن عروه، عبدالرحمن بن سعد، ابن کعب، مالك، حضرت ابن کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن سعد، ابن کعب، مالک، حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں کے ساتھ کھاتے تھے اور اپنے ہاتھ مبارک صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن سعد، ابن کعب، مالک، حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 801

راوی: محمد بن عبدالله بن نمیر، هشام، عبدالرحمن بن سعد، عبدالرحمن بن کعب بن مالك، عبدالله بن کعب، حضرت کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ

مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ فَإِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ہشام، عبد الرحمن بن سعد، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا کر فارغ ہو جاتے تو ان انگلیوں کو چاٹ لیتے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ہشام، عبد الرحمن بن سعد، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 802

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ہشام، عبدالرحمن بن سعد، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ حَدَّثَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو کریب ابن نمیر، ہشام، عبد الرحمن بن سعد، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ہشام، عبد الرحمن بن سعد، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 803

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَعْقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّهِ الْبَرَكَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں چاٹنے اور پیالہ صاف کرنے کا حکم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نہیں جانتے کہ برکت کس حصے میں ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 804

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ و

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی آدمی کا لقمہ نیچے گر جائے تو اسے اٹھا کر گندگی وغیرہ صاف کر کے کھالے اور اس لقمے کو شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ تولیہ رومال سے صاف نہ کرے جب تک کہ اپنی انگلیاں چاٹ نہ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ برکت کس کھانے میں ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 805

راوی : اسحاق بن ابراهیم، ابوداؤد حفری، محمد بن رافع، عبدالرزاق

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا وَمَا بَعْدَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد حفری، محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے اور ان دو روایتوں میں ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کو تولیہ رومال سے صاف نہ کرے جب تک کہ اپنی انگلیاں چاٹ یا چٹانہ دے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد حفری، محمد بن رافع، عبد الرزاق

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 806

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شیطان تم میں سے ہر ایک آدمی کے پاس اس کے ہر کام کے وقت موجود رہتا ہے یہاں تک کہ اس آدمی کے کھانا کھانے کے وقت بھی اس کے پاس موجود ہوتا ہے تو لہذا جب تم میں سے کسی سے لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس سے گندگی وغیرہ جو اس لقمہ کے ساتھ لگ گئی ہو صاف کرے پھر اسے کھا جائے اور اس لقمہ کو شیطان کے لئے نہ چھوڑ یا اور جب کھانا کھا کر فارغ ہو جائے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ برکت کھانے کے کس حصے میں ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 807

راوی: ابو کریب، اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویه، حضرت اعمش رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ و

ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ جب تم میں سے کسی آدمی سے لقمہ گر جائے آخر حدیث تک اور اس حدیث میں ابتدائی بات کہ شیطان تمہارے پاس موجود رہتا ہے ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 808

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن فضیل، اعمش، ابوصالح، ابوسفیان، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِكْرِ اللَّعْقِ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اللُّقْمَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، ابوصالح، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں لقمہ گرنے کا بھی ذکر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، ابوصالح، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 809

راوی: محمد بن حاتم، ابوبکر بن نافع عبدی، بهز، حماد بن سلمه، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالَ وَقَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الْقَصْعَةَ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمْ الْبَرَكَةُ

محمد بن حاتم، ابوبکر بن نافع عبدی، بہز، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب کھانا کھاتے تو اپنی تینوں انگلیاں چاٹتے تھے حضرت انس رضی اللہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب تم میں سے کسی آدمی کا کوئی لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اسے صاف کر کے کھا جائے اور اس لقمہ کو شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیالہ صاف کرنے کا حکم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نہیں جانتے برکت تمہارے کھانے کے کون سے حصہ میں ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابوبکر بن نافع عبدی، بہز، حماد بن سلمہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 810

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وهیب، سهیل، حضرت ابوهریر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ و

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ برکت کس انگلی میں ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، سہیل، حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 811

راوی: ابوبکر بن نافع، عبدالرحمن، ابن مهدی، حماد، حضرت حماد رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَلْيَسْلُتْ أَحَدُكُمْ الصَّحْفَةَ وَقَالَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمْ الْبَرَكَةُ أَوْ يُبَارَكُ لَكُمْ

ابو بکر بن نافع، عبدالرحمن، ابن مہدی، حماد، حضرت حماد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث منقول ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں ہر ایک آدمی پیالہ صاف کر لے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے کس کھانے میں برکت ہے یا تمہارے لئے برکت ہوتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن نافع، عبدالرحمن، ابن مہدی، حماد، حضرت حماد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر مہمان کے ساتھ پر کچھ اور آدمی بھی آجائیں تو میزبان کیا کرے۔...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اگر مہمان کے ساتھ پر کچھ اور آدمی بھی آجائیں تو میزبان کیا کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 812

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَقَالَ لِغُلَامِهِ وَيْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ نَفَرٍ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ فَصَنَعَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اتَّبَعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ رَجَعَ قَالَ لَا بَلْ آذَنُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی تھا جسے ابوشعیب کہا جاتا ہے اس کا ایک غلام تھا جو گوشت بیچا کرتا تھا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور میں بھوک کے آثار پہچان لئے ابوشعیب نے اپنے غلام سے کہا کہ ہمارے لئے پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کرو کیونکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کرنا چاہتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانچوں میں پانچویں ہیں راوی کہتے

ہیں کہ اس غلام نے حکم کے مطابق کھانا تیار کر دیا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لئے آپکی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانچوں میں سے پانچویں تھے اور آپ کے ساتھ ایک اور آدمی پیچھے چل پڑا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دروازہ پر پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو اسے اجازت دے دے ورنہ یہ واپس لوٹ جائے ابوشعیب نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول میں اس کو اجازت دیتا ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شبیہ، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت ابومسعود انصاری

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اگر مہمان کے ساتھ پر کچھ اور آدمی بھی آجائیں تو میزبان کیا کرے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 813

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، اسحاق بن ابرهیم، ابومعاویه، نصر بن علی جهضمی، ابوسعید اشج، ابواسامه، عبیدالله بن معاذ، ابوشعبه، عبدالله بن عبدالرحمن دارمی

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَاه نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي رِوَايَتِهِ لِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابرہیم، ابومعاویہ، نصر بن علی جہضمی، ابوسعید اشج، ابواسامہ، عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ان سندوں کے ساتھ حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث جریر کی حدیث کی طرح نقل کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابرہیم، ابومعاویہ، نصر بن علی جہضمی، ابوسعید اشج، ابواسامہ، عبیداللہ بن معاذ، ابوشعبہ، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اگر مہمان کے ساتھ پر کچھ اور آدمی بھی آجائیں تو میزبان کیا کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 814

راوی: زہیر بن حرب، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابوجواب، عمار ابن رزیق، اعمش، ابوسفیان، جابر، سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، اعمش، شقیق، ابومسعود، اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت جابر سے یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس، حضرت انس

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اگر مہمان کے ساتھ پر کچھ اور آدمی بھی آجائیں تو میزبان کیا کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 815

راوی: محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابوجواب، عمار ابن رزیق، اعمش، ابوسفیان، جابر، سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، اعمش، شقیق، ابومسعود، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسِيًّا كَانَ طَيِّبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ يَدْعُوهُ فَقَالَ وَهَذِهِ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتَّى أَتَيَا مَنْزِلَهُ

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت بن انس، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ہمسایہ تھا جو کہ فارسی تھا وہ شوربہ بہت عمدہ بناتا تھا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا بنایا پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (حضرت عائشہ رضی اللہ کی

طرف اشارہ کرتے ہوئے) اور ان کی دعوت بھی؟ تو اس نے کہا نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (یعنی میں بھی دعوت میں نہیں آتا) وہ دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لئے حاضر ہوا تو رسول اللہ نے فرمایا اور ان کی دعوت بھی؟ اس نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی نہیں آتا پھر وہ تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے کے لئے حاضر ہوا تو رسول اللہ نے فرمایا اور ان کی دعوت بھی؟ تو تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں ان کی دعوت بھی پھر وہ دونوں (حضرت عائشہ رضی اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کھڑے ہوئے اور چلے یہاں تک کہ اس کے گھر میں آ گئے۔

راوی: محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابوجواب، عمار ابن رزیق، اعمش، ابوسفیان، جابر، سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، اعمش، شقیق، ابومسعود، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 816

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا قُومُوا فَقَامُوا مَعَهُ فَأَتَى رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِي بَيْتِهِ فَلَمَّا رَأَتْهُ الْمَرْأَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنْ الْمَاءِ إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَنَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا أَحَدٌ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا مِنِّي قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيهِ بُسْرٌ وَتَمْرٌ وَرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوا مِنْ هَذِهِ وَأَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْ الشَّاةِ وَمِنْ ذَلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوا فَلَمَّا أَنْ شَبِعُوا وَرَوُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ الْجُوعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوا حَتَّى أَصَابَكُمْ هَذَا النَّعِيمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ایک دن یا ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ سے بھی ملاقات ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں حضرات سے فرمایا اس وقت تمہارا اپنے گھروں سے نکلنے کا سبب کیا ہے ان دونوں حضرات نے عرض کیا بھوک اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں بھی اسی وجہ سے نکلا ہوں جس وجہ سے تم دونوں نکلے ہوئے ہو اٹھو کھڑے ہو جاؤ دونوں حضرات کھڑے ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر تشریف لائے کہ وہ انصاری اپنے گھر میں نہیں ہے انصاری کی بیوی نے دیکھا تو مرحبا اور خوش آمدید کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس انصاری کی بیوی سے فرمایا فلاں کہاں ہے اس نے عرض کیا وہ ہمارے لئے میٹھا پانی لینے گیا ہے اسی دروان انصاری بھی آ گئے تو اس انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کی طرف دیکھا اور پھر کہنے لگا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج میرے مہمانوں سے زیادہ کسی کے مہمان معزز نہیں اور پھر چلے اور کھجوروں کا ایک خوشہ لے کر آئے جس میں کچی اور پکی اور خشک اور تازہ کھجوریں تھیں اور عرض کیا کہ ان میں سے کھائیں اور انہوں نے چھری پکڑی تو رسول اللہ نے ان سے فرمایا دودھ والی بکری ذبح نہ کرنا پھر انہوں نے ایک بکری ذبح کی ان سب نے اس بکری کا گوشت کھایا اور کھجوریں کھائیں اور پانی پیا اور جب کھا پی کر سیر اب ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے تم سے قیامت کے دن ان نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا تمہیں اپنے گھروں سے بھوک نکال کر لائی اور پھر تم واپس نہیں لوٹے یہاں تک کہ یہ نعمت تمہیں مل گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 817

راوی: اسحاق بن منصور، ابوهشام مغیرہ بن سلمہ، عبدالواحد بن زیاد، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ قَاعِدٌ وَعُمَرُ مَعَهُ إِذْ أَتَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَقْعَدَكُمَا هَاهُنَا قَالَا أَخْرَجَنَا الْجُوعُ مِنْ بُيُوتِنَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ

اسحاق بن منصور، ابوہشام مغیرہ بن سلمہ، عبدالواحد بن زیاد، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف فرما تھے اور ان کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف فرما تھے کہ اسی دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم یہاں کیوں بیٹھے ہو دونوں حضرات نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے ہمیں اپنے گھروں سے بھوک نے نکالا ہے پھر خلف بن خلیفہ کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابوہشام مغیرہ بن سلمہ، عبدالواحد بن زیاد، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 818

راوی: حجاج بن شاعر، ضحاک، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ مِنْ رُقْعَةٍ عَارَضَ لِي بِهَا ثُمَّ قَرَأَهُ عَلَيَّ قَالَ أَخْبَرَنَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ لَهَا هَلْ عِنْدَكِ شَيْئٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ لِي جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ قَالَ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتْ فَفَرَغَتْ إِلَى فَرَاغِي فَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنَتْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ فِي نَفَرٍ مَعَكَ فَصَاحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُمْ سُورًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِينَتَكُمْ حَتَّى أَجِيئَ فَجِئْتُ وَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتَّى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ لِي فَأَخْرَجْتُ لَهُ عَجِينَتَنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعِي خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوهَا وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللهِ لَأَكَلُوا حَتَّى تَرَكُوهُ وَانْحَرَفُوا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِينَتَنَا أَوْ كَمَا

قَالَ الضَّحَّاكُ لَتُخْبَزُ كَمَا هُوَ

حجاج بن شاعر، ضحاک، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خندق کھودی گئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپکو بھوک لگی ہوئی ہے تو میں اپنی بیوی کی طرف آیا اور اس سے کہا کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سخت بھوک لگی ہوئی ہے تو میری بیوی نے ایک تھیلہ مجھے نکال کر دیا جس میں ایک صاع جو تھے اور ہمارا ایک بکری کا بچہ تھا جو کہ پلا ہوا تھا میں نے اسے ذبح کر دیا اور میری بیوی نے آٹا پیسا میری بیوی بھی میرے فارغ ہونے کے ساتھ ہی فارغ ہوئی پھر میں نے بکری کا گوشت کاٹ کر ہانڈی میں ڈال دیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا کہنے لگی کہ مجھے رسول اللہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے سامنے ذلیل ورسوانہ کرنا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو میں نے سرگوشی کے انداز میں عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا ہے اور ہمارے پاس ایک صاع جو تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند آدمیوں کو اپنے ساتھ لے کر ہماری طرف تشریف لائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا اور فرمایا اے خندق والو! جابر نے تمہارے دعوت کی ہے لہذا تم سب چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا میرے آنے تک اپنی ہانڈی چولہے سے نہ اتارنا اور نہ ہی گندے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا میں وہاں سے آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب لوگ بھی آ گئے تھے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیوی کے پاس آئے تو ان کی بیوی نے کہا تیری ہی رسوائی ہو گئی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے تو اسی طرح کہا تھا جس طرح تو نے مجھے کہا تھا پھر میں گندھا ہوا آٹا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نکال کر لے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور اس میں برکت کی دعا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ہانڈیوں کی طرف تشریف لائے اور اس ہانڈی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن ڈالا اور برکت کی دعا فرمائی پھر آپ نے فرمایا ایک روٹیاں پکانے والی اور بلا لو جو تمہارے ساتھ مل کر روٹیاں پکائے اور ہانڈی میں سے سالن نہ نکالنا اور نہ ہی اسے چولہے سے اتارنا اور ایک ہزار کی تعداد میں صحابہ موجود تھے اللہ کی قسم ان سب نے کھانا کھایا یہاں تک کہ بچا کر چھوڑ دیا اور واپس اسی طرح تھا اور اس کی روٹیاں بھی اسی طرح پک رہی تھیں۔

راوی : حجاج بن شاعر، ضحاک، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

راوی: یحیی بن یحیی، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک،

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَلِطَعَامٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا قَالَ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي مَا عِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ عَلَيْهِ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ حَتَّى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ رَجُلًا أَوْ ثَمَانُونَ

یحیی بن یحیی، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز میں کچھ کمزوری محسوس کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک لگی ہوئی ہے تو کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاہاں پھر ام سلیم نے جو کی روٹیاں لیں اور چادر لے کر اس میں ان روٹیوں کو لپیٹا اور پھر ان کو میرے کپڑوں کے نیچے چھپا دیا اور کپڑے کا کچھ حصہ مجھے اوڑھا دیا پھر انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیج دیا حضرت انس فرماتے ہں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں تشریف فرما پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے میں کھڑا رہا تو رسول اللہ نے فرمایا کیا تجھے ابو طلحہ نے بھیجا

ہے ؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کھانے کے لئے ؟ میں نے عرض کیا جی ہاں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا اٹھو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور میں ان سب سے آگے آگے چلا یہاں تک کہ میں نے حضرت ابوطلحہ کو آکر اس کی خبر دی تو حضرت ابوطلحہ کہنے لگے اے ام سلیم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنے ساتھیوں کو لے کر آگئے ہیں اور ہمارے پاس تو ان سب کو کھلانے کے لئے کچھ نہیں ہے حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگیں کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں پھر حضرت ابوطلحہ چلے یہاں تک کہ آگے بڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام سلیم تیرے پاس جو کچھ بھی ہے وہ لے آ ام سلیم وہی روٹیاں لے کر آگئیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم فرمانے پر ان روٹیوں کو ٹکڑے کیا گیا حضرت ام سلیم نے تھوڑا سا گھی جو ان کے پاس موجود تھا وہ ان روٹیوں پر نچوڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اللہ تعالی کو منظور تھا اس میں برکت کی دعا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ دس کو بلایا گیا تو انہوں نے کھانا کھایا یہاں تک کہ وہ خوب سیر ہو گئے پھر وہ چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ دس آدمیوں کو بلایا گیا یہاں تک کہ ان سب لوگوں نے کھانا کھایا اور خوب سیر ہو گئے اور سب آدمی تقریبا ستر یا اسی کی تعداد میں تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 820

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابوسعد بن سعید، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوَهُ وَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا قَالَ فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ فَمَسَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً وَقَالَ كُلُوا وَأَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجُوا فَقَالَ أَدْخِلْ عَشَرَةً فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ ثُمَّ

هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابوسعد بن سعید، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا کر لاؤں اور حضرت ابو طلحہ نے کھانا تیار کر کے رکھا تھا حضرت انس کہتے ہیں کہ میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا تو مجھے شرم آئی میں نے عرض کیا ابو طلحہ کی دعوت قبول فرمائیں آپ نے لوگوں سے فرمایا اٹھو چلو حضرت ابو طلحہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھوڑا سا کھانا تیار کیا ہے حضرت ابو طلحہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھانے کو چھوا اور اس میں برکت کی دعا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ساتھیوں میں سے دس آدمیوں کو بلاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ اور آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان میں سے کچھ نکالا چنانچہ ان دس آدمیوں نے کھانا کھایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو کر چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح دس دس آدمیوں کو بلاتے رہے اور دس دس آدمیوں کو کھلا کر بھیجتے رہے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بھی اب کھانا کھانے والا نہیں بچا اور وہ کھا کر سیر نہ ہوا ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا کھانا جمع فرمایا تو وہ کھانا اتنا ہی تھا جتنا کہ کھانا شروع کرتے وقت تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابوسعد بن سعید، انس بن مالک،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 821

راوی: سعید بن یحیی اموی، ابوسعد بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُونَكُمْ هَذَا

سعید بن یحیی اموی، ابوسعد بن سعید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا اور پھر ابن نمیر کی روایت کی طرح حدیث نقل کی اس کے

لئے آخر میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچاہوا کھانا جمع فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں برکت کی دعا فرمائی راوی کہتے ہیں کہ وہ کھانا جتنا تھا پھر اتنا ہی ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے لو۔

راوی : سعید بن یحیی اموی، ابوسعد بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 822

راوی : عمرو ناقد، عبداللہ بن جعفر رقی، عبیداللہ بن عمرو، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ أَنْ تَصْنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لِنَفْسِهِ خَاصَّةً ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَيْهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَسَمَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ كُلُوا وَسَمُّوا اللهَ فَأَكَلُوا حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ بِثَمَانِينَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكُوا سُؤْرًا

عمرو ناقد، عبداللہ بن جعفر رقی، عبیداللہ بن عمرو، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحۃ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایسا کھانا تیار کرے کہ جو خاص طور پر صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہو اور انہوں نے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا (باقی حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے اور اس میں صرف یہ زائد ہے) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کھانے میں رکھا اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس آدمیوں کو اجازت دو حضرت ابوطلحۃ نے ان کو اجازت دی وہ اندر آئے تو آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ انہوں نے کھایا یہاں تک کہ اسی طرح اسی آدمیوں نے کھایا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد کھانا کھایا اور گھر والوں نے کھانا کھایا اور پھر بھی بچ گیا۔

راوی : عمرو ناقد، عبداللہ بن جعفر رقی، عبیداللہ بن عمرو، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان
باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 823

راوی: عبد بن حمید، عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیزبن محمد، عمرو بن یحیی، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيهِ فَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى الْبَابِ حَتَّى أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا كَانَ شَيْئٌ يَسِيرٌ قَالَ هَلُمَّهُ فَإِنَّ اللهَ سَيَجْعَلُ فِيهِ الْبَرَكَةَ

عبد بن حمید، عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی قصہ منقول ہے اور اس روایت میں ہے کہ حضرت ابوطلحۃ دروازے پر کھڑے ہوئے گئے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑا سا کھانا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی لے آؤ کیونکہ اللہ اسی کھانے میں برکت ڈال دے گا۔

راوی: عبد بن حمید، عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحیی، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان
باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 824

راوی: عبد بن حمید، خالد بن مخلد بجلی، محمد بن موسی، عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَأَفْضَلُوا مَا أَبْلَغُوا جِيرَانَهُمْ

عبد بن حمید، خالد بن مخلد بجلی، محمد بن موسی، عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ

وسلم سے یہی حدیث منقول ہے اس میں ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھایا اور گھر والوں نے بھی کھانا کھایا جو بچ گیا وہ ہم نے اپنے ہمسایوں کو بھیج دیا۔

راوی: عبد بن حمید، خالد بن مخلد بجلی، محمد بن موسی، عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد: جلد سوم حدیث 825

راوی: حسن بن علی حلوانی، وهب بن جریر بن زید، عمرو بن عبد الله بن ابی طلحه، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ فَأَتَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَأَظُنُّهُ جَائِعًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَأَهْدَيْنَاهُ لِجِيرَانِنَا

حسن بن علی حلوانی، وہب بن جریر بن زید، عمرو بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیٹ پشت سے لگا ہوا تھا حضرت ابو طلحہ نے ام سلیم سے آکر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیٹ پشت سے لگ رہا ہے میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک لگی ہوئی ہے اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی اور اس میں ہے کہ پھر سب سے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوطلحۃ، ام سلیم، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانا کھایا اور کھانا پھر بھی بچ گیا تو ہم نے اپنے ہمسایوں کو ہدیہ کے طور پر بھیج دیا۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، وہب بن جریر بن زید، عمرو بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وہب، اسامہ، یعقوب بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا جِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهِ يُحَدِّثُهُمْ وَقَدْ عَصَّبَ بَطْنَهُ بِعِصَابَةٍ قَالَ أُسَامَةُ وَأَنَا أَشُكُّ عَلَى حَجَرٍ فَقُلْتُ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لِمَ عَصَّبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَهُ فَقَالُوا مِنْ الْجُوعِ فَذَهَبْتُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ عَصَّبَ بَطْنَهُ بِعِصَابَةٍ فَسَأَلْتُ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مِنْ الْجُوعِ فَدَخَلَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى أُمِّي فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ عِنْدِي كِسَرٌ مِنْ خُبْزٍ وَتَمَرَاتٌ فَإِنْ جَائَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهُ أَشْبَعْنَاهُ وَإِنْ جَائَ آخَرُ مَعَهُ قَلَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ

حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وہب، اسامہ، یعقوب بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صحابہ کرام کے ساتھ تشریف فرما پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے باتیں فرما رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ پر ایک پٹی بندھی ہوئی تھی میں نے بعض صحابہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ پر کیوں پٹی باندھی ہوئی ہے تو وہ کہنے لگے کہ بھوک کی وجہ سے میں حضرت ابوطلحہ کی طرف گیا جو کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت ملحان کے شوہر تھے میں نے ان سے عرض کیا اے ابا جان میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ پر پٹی باندھی ہوئی ہے میں نے بعض صحابہ سے اس پٹی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بھوک کی وجہ سے ایسا کیا ہوا ہے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میری والدہ کے پاس تشریف لائے اور ان سے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے ام سلیم نے کہا جی ہاں میرے پاس چند ٹکڑے روٹی کے اور چند کھجوریں ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے تشریف لے آئیں تو یہ کھانا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ بھرنے کے لئے کافی ہو گا اور اگر اور کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے گا تو ان سے کم ہو جائے گا مذکورہ واقعہ کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وہب، اسامہ، یعقوب بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

باعتماد میزبان کے ہاں اپنے ساتھ کسی اور آدمی کو لے جانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 827

راوی: حجاج بن شاعر، یونس بن محمد، حرب بن میمون، نضر بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

حجاج بن شاعر، یونس بن محمد، حرب بن میمون، نضر بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوطلحہ کے کھانے کے بارے میں مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: حجاج بن شاعر، یونس بن محمد، حرب بن میمون، نضر بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شوربہ کھانے کی جواز اور کدو کھانے کے استحباب کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شوربہ کھانے کی جواز اور کدو کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 828

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيْ الصَّحْفَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ درزی نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کھانے کی دعوت میں میں بھی گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو کی روٹی اور شوربہ جس میں کدو پڑا ہوا تھا اور بھنا ہوا گوشت رکھا گیا حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیالے کے چاروں طرف کدو تلاش کر کے کھا رہے ہیں حضرت انس فرماتے ہیں کہ اسی دن سے مجھے کدو سے محبت ہو گئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شوربہ کھانے کی جواز اور کدو کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 829

راوی: محمد بن علاء، ابو کریب، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجِيئَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّائٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ الدُّبَّائِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أُلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُهُ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِي الدُّبَّائُ

محمد بن علاء، ابو کریب، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل پڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شوربہ رکھا گیا جس میں کدو پڑا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کدو کو کھانے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو بہت پسند تھا حضرت انس کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ دیکھا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کدو کرنے لگا اور میں خود نہ کھاتا حضرت انس فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں کدو بہت پسند کرنے لگا۔

راوی : محمد بن علاء، ابو کریب، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

شوربہ کھانے کی جواز اور کدو کھانے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 830

راوی : حجاج بن شاعر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ثابت بنانی، عاصم، احول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ بَعْدُ أَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُصْنَعَ فِيهِ دُبَّاءٌ إِلَّا صُنِعَ

حجاج بن شاعر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ثابت بنانی، عاصم، احول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک درزی آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ جو کھانا بھی میرے لئے تیار کیا گیا اور جتنا مجھ سے ہو سکا تو میں نے اس میں کدو کو ضرور شامل کروایا۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ثابت بنانی، عاصم، احول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں نکال کر رکھنے کے استحباب اور مہمان کا میزبان کے لئے دعا...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں نکال کر رکھنے کے استحباب اور مہمان کا میزبان کے لئے دعا کرنا اور میزبان کا نیک مہمان سے دعا کروانے کے استحباب میں

جلد : جلد سوم حدیث 831

راوی : محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي قَالَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا وَوَطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوَى بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّي وَهُوَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلْقَاءُ النَّوَى بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَقَالَ أَبِي وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کی

طرف تشریف لائے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا اور وطبہ (کھجوروں سے بنا ہوا ایک کھانا) پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھایا پھر خشک کھجوریں لائی گئیں تو آپ نے وہ بھی کھائی اور کھجوروں کی گٹھلیا اپنی دونوں انگلیوں یعنی شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کے بیچ میں ڈالنے لگے شعبہ کہتے ہیں کہ میرا بھی یہی گمان ہے کہ اس حدیث میں ہے کہ اگر اللہ نے چاہا کہ گٹھلیاں دونوں انگلیوں کے درمیان ڈالنا پھر پینے کیا چیزیں لائی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف بیٹھا تھا حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ پھر میرے والد نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانور کی لگام پکڑی اور عرض کرنے لگے ہمارے لئے دعا فرمائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی اے اللہ! ان کے رزق میں برکت عطا فرما اور ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں نکال کر رکھنے کے استحباب اور مہمان کا میزبان کے لئے دعا کرنا اور میزبان کا نیک مہمان سے دعا کروانے کے استحباب میں

جلد : جلد سوم حدیث 832

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَشُكَّا فِي إِلْقَاءِ النَّوَى بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت منقول ہے لیکن اس میں گٹھلیاں رکھنے کے بارے میں شک کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن مثنی، یحیی بن حماد، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھجور کے ساتھ ککڑی کھانے کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور کے ساتھ ککڑی کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 833

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبداللہ بن عون ھلالی، یحیی ابن عون، ابراھیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر، حضرت عبداللہ بن معجز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّائَ بِالرُّطَبِ

یحیی بن یحیی تمیمی، عبداللہ بن عون ہلالی، یحیی ابن عون، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر، حضرت عبداللہ بن معجز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجوروں کے ساتھ ککڑی کھا رہے تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبداللہ بن عون ہلالی، یحیی ابن عون، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر، حضرت عبداللہ بن معجز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھانے کے لئے عاجزی اختیار کرنے کے استحباب اور کھانا کھانے کے لئے بیٹھنے کے طریقہ...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے کے لئے عاجزی اختیار کرنے کے استحباب اور کھانا کھانے کے لئے بیٹھنے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 834

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، حفص، ابوبکر، حفص بن غیاث، مصعب بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ حَفْصٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، حفص، ابوبکر، حفص بن غیاث، مصعب بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اقعاء کے طریقہ پر یعنی دونوں پنڈلیوں کھڑی کر کے سرین زمین پر لگائے ہوئے کھجوریں کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، حفص، ابوبکر، حفص بن غیاث، مصعب بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھانے کے لئے عاجزی اختیار کرنے کے استحباب اور کھانا کھانے کے لئے بیٹھنے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 835

راوی: زهیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینه، مصعب بن سلیم، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُهُ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا ذَرِيعًا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ أَكْلًا حَثِيثًا

زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، مصعب بن سلیم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں لائی گئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کھجوروں کو تقسیم فرمانے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح بیٹھے ہوئے تھے جس طرح کہ کوئی جلدی میں بیٹھتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کھا بھی رہے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، مصعب بن سلیم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اجتماعی کھانے میں دو دو کھجوریں یا دو دو کھانے کے لقمے کھانے کی ممانعت میں۔...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اجتماعی کھانے میں دو دو کھجوریں یا دو دو کھانے کے لقمے کھانے کی ممانعت میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 836

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، جبله بن سحیم، ابن زبیر، حضرت جبله بن سحیم رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ وَكُنَّا نَأْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا أُرَى هَذِهِ الْكَلِمَةَ إِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ يَعْنِي الِاسْتِئْذَانَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن زبیر، حضرت جبلہ بن سحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں کھجوریں کھلاتے تھے جبکہ لوگ ان دنوں میں قحط سالی میں مبتلا تھے اور ہم کھا رہے تھے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پاس سے گزرے اور ہم کھا رہے تھے تو وہ فرمانے لگے کہ تم اس طرح دو دو کھجوریں ملا کر نہ کھاؤ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح ملا کر کھانے سے منع فرمایا سوائے اس کے کہ اپنے ساتھی سے اجازت لے لو حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ یہ کلمہ یعنی اپنے بھائی سے اجازت طلب کرنا یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن زبیر، حضرت جبلہ بن سحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اجتماعی کھانے میں دو دو کھجوریں یا دو دو کھانے کے لقمے کھانے کی ممانعت میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 837

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا قَوْلُ شُعْبَةَ وَلَا قَوْلُهُ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ

عبیداللہ بن معاذ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت منقول ہے اور ان دونوں روایتوں میں شعبہ کے قول کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی ان دونوں میں لوگوں کی قحط سالی میں مبتلا ہونے کا ذکر ہے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اجتماعی کھانے میں دو دو کھجوریں یا دو دو کھانے کے لقمے کھانے کی ممانعت میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 838

راوی: زهیربن حرب، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، جبله بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی آدمی دو دو کھجوریں ملا کر کھائے جب تک کہ وہ اپنے ساتھیوں سے اجازت نہ لے لے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھجور اور کوئی غلہ وغیرہ اپنے بال بچوں کے لئے جمع کر کے رکھنے کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھجور اور کوئی غلہ وغیرہ اپنے بال بچوں کے لئے جمع کر کے رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 839

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، یعقوب بن محمد بن طحلاء، ابورجال محمد بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِیُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَی بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوعُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمْ التَّمْرُ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! وہ گھر والے بھوکے نہیں ہوتے کہ جن کے پاس کھجوریں ہوں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، یعقوب بن محمد بن طحلاء، ابورجال محمد بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مدینہ منورہ میں کھجوروں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مدینہ منورہ میں کھجوروں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 840

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن عبدالرحمن، عامر بن سعد بن ابی وقاص،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ أَوْ جَاعَ أَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، یعقوب بن محمد بن طحلاء، ابورجال محمد بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہیں اے عائشہ! جس گھر میں کھجور نہیں اس گھر والے بھوکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا دو یا تین مرتبہ یہی فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن عبدالرحمن، عامر بن سعد بن ابی وقاص،

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مدینہ منورہ میں کھجوروں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 841

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ حَتَّى يُمْسِيَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن عبدالرحمن، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی صبح کے وقت مدینہ منورہ کے دونوں پتھریلے کناروں کے درمیان سات کھجوریں کھائے گا تو شام تک اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مدینہ منورہ میں کھجوروں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 842

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت مدینہ منورہ کی سات عدد کھجوریں کھائے گا تو اس آدمی کو اس دن نہ کوئی زہر نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی کوئی جادو۔

راوی :

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مدینہ منورہ میں کھجوروں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 843

راوی: ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، اسحاق بن ابراهیم، ابوبدر شجاع بن ولید، هاشم بن هاشم رضی الله تعالیٰ عنه بن هاشم رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ كِلَاهُمَا عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَا يَقُولَانِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، اسحاق بن ابراہیم، ابوبدر شجاع بن ولید، ہاشم بن ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت منقول ہے اور انہوں نے ان دونوں روایتوں میں سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، اسحاق بن ابراہیم، ابوبدر شجاع بن ولید، ہاشم بن ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 844

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، ابن حجر، اسمعیل ابن جعفر، شریك ابن ابی نمیر، عبداللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَائً أَوْ إِنَّهَا تِرْيَاقٌ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، ابن حجر، اسماعیل ابن جعفر، شریک ابن ابی نمیر، عبد اللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عجوہ عالیہ ہے شفاء ہے یا صبح کے وقت عجوہ کھجور کا استعمال کرنا تریاق ہے عالیہ مدینہ منورہ کے بالائی حصہ کی عجوہ قسم کی کھجور کو کہا جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، ابن حجر، اسمعیل ابن جعفر، شریک ابن ابی نمیر، عبد اللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کھبنی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھبنی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 845

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عمر بن عبید، عبدالملك بن عمیر، عمرو بن حریث، سعید بن زید بن عمرو بن نفیل، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعَمْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَائٌ لِلْعَيْنِ

قتیبہ بن سعید، جریر، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عمر بن عبید، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، سعید بن زید بن عمرو بن نفیل، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کھنبی کھجور کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عمر بن عبید، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، سعید بن زید بن عمرو بن نفیل، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھنبی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 846

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَائٌ لِلْعَيْنِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ کھنبی کھجور کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفاء کا باعث ہے

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھنبی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 847

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن عیینہ، حسن عرنی، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن عیینہ، حسن عرنی، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں کہ شعبہ کہتے ہیں کہ حکم نے جب مجھ سے یہ حدیث بیان کی تو میں نے عبد الملک کی حدیث کی طرح اس کا منکر نہیں سمجھا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم بن عیینہ، حسن عرنی، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھنبی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 848

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، مطرف، حکم، حسن، عمرو بن حریث، سعید بن زید بن عمر بن نفیل، حضرت سعید بن زید بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، مطرف، حکم، حسن، عمرو بن حریث، سعید بن زید بن عمر بن نفیل، حضرت سعید بن زید بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی اس قسم میں سے ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل فرمایا تھا اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفاء ہے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، مطرف، حکم، حسن، عمرو بن حریث، سعید بن زید بن عمر بن نفیل، حضرت سعید بن زید بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھنبی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 849

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، مطرف، حکم، ابن عیینہ، حسن عرنی، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللهُ عَلَى مُوسَى وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، مطرف، حکم، ابن عیینہ، حسن عرنی، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کھنبی اس قسم سے ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل فرمایا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، مطرف، حکم، ابن عیینہ، حسن عرنی، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کھنبی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 850

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی اس من وسلوی میں سے ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل فرمایا تھا اور اس کا پانی آنکھ کے شفا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان
کھمبی کی فضلیت اور اس کے ذریعہ سے آنکھ کا علاج کروانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 851

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، محمد بن شبیب، شہر بن حوشب، عبد الملک بن عمیر، عبد الملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ فَلَقِيتُ عَبْدَ الْمَلِكِ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَائٌ لِلْعَيْنِ

یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، محمد بن شبیب، شہر بن حوشب، عبد الملک بن عمیر، عبد الملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی من کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفاء ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، محمد بن شبیب، شہر بن حوشب، عبد الملک بن عمیر، عبد الملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیلو کے سیاہ پھل کی فضلیت کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان
پیلو کے سیاہ پھل کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 852

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَنَحْنُ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ رَعَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا مِنْ

الْقَوْلِ

ابو طاہر، عبداللہ بن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہران کے مقام سے گزرے تو ہم پیلو چننے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس پیلو میں سے سیاہ تلاش کرو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکریاں چرائی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور کوئی نبی ایسا نہیں گزرا کہ جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

راوی : ابو طاہر، عبداللہ بن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرکہ کی فضلیت اور اسے بطور سالن استعمال کرنے کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سرکہ کی فضلیت اور اسے بطور سالن استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 853

راوی : یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابی بشر ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْأُدُمُ أَوْ الْإِدَامُ الْخَلُّ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین سالن سرکہ کا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابی بشر ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سرکہ کی فضلیت اور اسے بطور سالن استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 854

راوی : موسی بن قریش بن نافع تیمی یحیی بن صالح وحاظی سلیمان بن بلال حضرت سلیمان بن بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُوسَى بْنُ قُرَيْشِ بْنِ نَافِعٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

وَقَالَ نِعْمَ الْأُدُمُ وَلَمْ يَشُكَّ

موسی بن قریش بن نافع تمیمی یحیی بن صالح وحاظی سلیمان بن بلال حضرت سلیمان بن بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت منقول ہے اور صرف لفظی فرق ہے۔

راوی : موسی بن قریش بن نافع تمیمی یحیی بن صالح وحاظی سلیمان بن بلال حضرت سلیمان بن بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سرکہ کی فضلیت اور اسے بطور سالن استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 855

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال ھشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأُدُمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ

یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابی بشر ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن طلب فرمایا تو انہوں نے عرض کیا ہمارے پاس سوائے سرکہ کے اور کچھ نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ منگوایا اور اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی کھانی شروع کر دی پھر فرماتے ہیں بہترین سالن سرکہ ہے بہترین سالن سرکہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سرکہ کی فضلیت اور اسے بطور سالن استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 856

راوی : یعقوب بن ابراھیم دورقی، اسمعیل بن علیہ، مثنی بن سعید، طلحہ بن نافع، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ فِلَقًا مِنْ خُبْزٍ فَقَالَ مَا مِنْ أُدُمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْئٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ فَإِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْأُدُمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وقَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، مثنی بن سعید، طلحہ بن نافع، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر کی طرف تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روٹی کے چند ٹکڑے پیش کئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی سالن ہے گھر والوں نے عرض کیا نہیں صرف کچھ سرکہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا مجھے سرکہ سے محبت ہو گئی اور حضرت ابوطلحة فرماتے ہیں کہ میں نے بھی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جس وقت سے یہ حدیث سنی ہے مجھے بھی سرکہ سے محبت ہو گئی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسمعیل بن علیہ، مثنی بن سعید، طلحہ بن نافع، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سرکہ کی فضلیت اور اسے بطور سالن استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 857

راوی: نصر بن علی جهضمی، مثنی بن سعید، طلحه بن نافع، جابر بن عبدالله، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ إِلَى قَوْلِهِ فَنِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

نصر بن علی جہضمی، مثنی بن سعید، طلحہ بن نافع، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر کی طرف تشریف لے گئے اور پھر آگے ابن علیہ کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے مگر اس میں بعد کا حصہ یعنی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوطلحہ کے قول کا ذکر نہیں کیا گیا۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، مثنی بن سعید، طلحہ بن نافع، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

سر کہ کی فضلیت اور اسے بطور سالن استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 858

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حجاج بن ابی زینب، ابوسفیان طلحہ بن نافع، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَقَالُوا نَعَمْ فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرِصَةٍ فَوُضِعْنَ عَلَى نَبِيٍّ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْصًا فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَخَذَ قُرْصًا آخَرَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ أَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهُ بِاثْنَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْ أُدُمٍ قَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوهُ فَنِعْمَ الْأُدُمُ هُوَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حجاج بن ابی زینب، ابوسفیان طلحہ بن نافع، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ کیا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اٹھ کھڑا ہوا آپ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے کسی حجرہ کی طرف تشریف لے آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی اجازت عطا فرمائی میں اندر داخل ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ نے پردہ کیا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کھانے کی کوئی چیز ہے گھر والوں نے کہا ہاں تین روٹیاں چھال کے دستر خوان پر رکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھی اور پھر دوسری روٹی لے کر میرے سامنے رکھ دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری روٹی لے کر میرے سامنے رکھ دے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسیری روٹی پکڑ کر توڑی اور آدھی روٹی اپنے سامنے اور آدھی روٹی میرے سامنے رکھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی سالن ہے گھر والوں نے کہا سرکہ کے سوا کچھ نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرکہ ہی لے آؤ سرکہ تو بہترین سالن ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حجاج بن ابی زینب، ابوسفیان طلحہ بن نافع، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

لہسن کھانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 859

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَيَّ وَإِنَّهُ بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا بِفَضْلَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا لِأَنَّ فِيهَا ثُومًا فَسَأَلْتُهُ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو کھانا بھی لایا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کھاتے اور اس میں سے جو کھانا بچ جاتا وہ مجھے بھیج دیتے ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھانا بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے نہیں کھایا کیونکہ اس میں لہسن تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا لہسن حرام ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حرام نہیں لیکن اس کی بو کی وجہ سے میں اسے ناپسند سمجھتا ہوں حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ مجھے بھی وہ چیز ناپسند ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

لہسن کھانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 860

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

لہسن کھانے کے جواز میں

جلد : جلد سوم   حدیث 861

راوی: حجاج بن شاعر، احمد بن سعید بن صخر، ابونعمان، ثابت، حجاج بن یزید ابوزید احول، عاصم، عبداللہ بن حارث، افلح مولی ابوایوب، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ وَاللَّفْظُ مِنْهُمَا قَرِيبٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ فِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي الْعِلْوِ قَالَ فَانْتَبَهَ أَبُو أَيُّوبَ لَيْلَةً فَقَالَ نَمْشِي فَوْقَ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّوْا فَبَاتُوا فِي جَانِبٍ ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلُ أَرْفَقُ فَقَالَ لَا أَعْلُو سَقِيفَةً أَنْتَ تَحْتَهَا فَتَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُلُوِّ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي السُّفْلِ فَكَانَ يَصْنَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَإِذَا جِيءَ بِهِ إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِهِ فَيَتَتَبَّعُ مَوْضِعَ أَصَابِعِهِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ثُومٌ فَلَمَّا رُدَّ إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَمْ يَأْكُلْ فَفَزِعَ وَصَعِدَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ أَوْ مَا كَرِهْتَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى

حجاج بن شاعر، احمد بن سعید بن صخر، ابونعمان، ثابت، حجاج بن یزید ابوزید احول، عاصم، عبداللہ بن حارث، افلح مولی ابوایوب، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب کے گھر کی نچلی منزل میں ٹھہرے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ اوپر والی منزل میں حضرت ابوایوب کہتے ہیں کہ میں ایک رات بیدار ہوا اور کہنے لگا کہ ہم تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے اوپر چلتے ہیں تو ہم رات کو ہٹ کر ایک کونے کی طرف ہو گئے اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیچے والے گھر میں زیادہ آسانی ہے حضرت

ابو ایوب نے عرض کیا کہ میں تو اس چھت پر نہیں رہ سکتا کہ جس چھت کے نیچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوپر والے حصے میں تشریف لے گئے اور حضرت ابو ایوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کرتے تھے تو جب وہ واپس آتا اور حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے رکھا جاتا تو حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس جگہ کے بارے میں پوچھتے جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں ڈال کر کھانا کھایا اور پھر اس جگہ سے حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود کھاتے حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا جس میں لہسن تھا تو جب یہ کھانا لوٹ کر واپس حضرت ابو ایوب کی طرف لایا گیا تو انہوں نے معمول کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ سے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا نہیں کھایا حضرت ابو ایوب گھبر اگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اوپر چڑھ کر عرض کیا کیا یہ حرام ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حرام نہیں لیکن مجھے یہ ناپسند ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند ہے حضرت ابو ایوب نے عرض کیا مجھے بھی وہ چیز ناپسند ہے حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل وحی لے کر آتے تھے۔

راوی : حجاج بن شاعر، احمد بن سعید بن صخر، ابو نعمان، ثابت، حجاج بن یزید ابو زید احول، عاصم، عبداللہ بن حارث، افلح مولی ابو ایوب، حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 862

راوی: زہیر بن حرب، جریر بن عبدالحمید، فضیل بن غزوان، ابی حازم اشجعی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي مَجْهُودٌ فَأَرْسَلَ إِلَی بَعْضِ نِسَائِهِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَائٌ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَی أُخْرَی فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّی قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذَلِكَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَائٌ فَقَالَ مَنْ يُضِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَانْطَلَقَ

بِهِ إِلَى رَحْلِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ هَلْ عِنْدَكِ شَيْئٌ قَالَتْ لَا إِلَّا قُوتُ صِبْيَانِي قَالَ فَعَلِّلِيهِمْ بِشَيْئٍ فَإِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا فَأَطْفِئْ السِّرَاجَ وَأَرِيهِ أَنَّا نَأْكُلُ فَإِذَا أَهْوَى لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ حَتَّى تُطْفِئِيهِ قَالَ فَقَعَدُوا وَأَكَلَ الضَّيْفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ

زہیر بن حرب، جریر بن عبدالحمید، فضیل بن غزوان، ابی حازم اشجعی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں فاقہ سے ہوں آپ نے اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کی طرف ایک آدمی بھیجا تو زوجہ مطہرہ نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میرے پاس سوائے پانی کے اور کچھ نہیں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسرے زوجہ مطہرہ کی طرف بھیجا تو انہوں نے بھی اسی طرح کہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب ازواج مطہرات نے یہی کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میرے پاس سوائے پانی کے اور کچھ نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی آج رات اس مہمان کی مہمان نوازی کرے گا اللہ تعالی اس پر رحم فرمائے گا انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں پھر وہ انصاری آدمی اس مہمان کو لے کر اپنے گھر کی طرف چلے اور اپنی بیوی سے کہا کیا تیرے پاس کچھ ہے وہ کہنے لگی کہ سوائے میرے بچوں کے کھانے کے میرے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے انصاری نے کہا ان بچوں کو کسی چیز سے بہلا دو اور جب مہمان اندر آجائے تو چراغ بجھا دینا اور اس پر یہ ظاہر کرنا گویا کہ ہم بھی کھانا کھا رہے ہیں راوی کہتے ہیں کہ مہمان کے ساتھ سب گھر والے بیٹھ گئے اور کھانا صرف مہمان نے ہی کھایا پھر جب صبح ہوئی اور وہ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے آج رات اپنے مہمان کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اس پر اللہ تعالی نے تعجب کیا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر بن عبدالحمید، فضیل بن غزوان، ابی حازم اشجعی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 863

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء، وکیع، فضیل بن غزوان، ابوحازم، ابوھریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

الْأَنْصَارِ بَاتَ بِهِ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا قُوتُهُ وَقُوتُ صِبْيَانِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ نَوِّمِي الصِّبْيَةَ وَأَطْفِئْ السِّرَاجَ وَقَرِّبِي لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكِ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، فضیل بن غزوان، ابوحازم، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری آدمی کے پاس ایک مہمان آیا تو اس انصاری کے پاس اپنے اور اپنے بچوں کے علاوہ کوئی چیز نہیں تھی انصاری نے اپنی بیوی سے کہا بچوں کو سلا دے اور چراغ کو بجھا دے اور جو کچھ تیرے پاس ہے وہ مہمان کے سامنے رکھ دے راوی کہتے ہیں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ) یعنی وہ (صحابہ) اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ ان پر فاقہ ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، فضیل بن غزوان، ابوحازم، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 864

راوی: ابو کریب، ابن فضیل، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضِيفُهُ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هَذَا رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَذَكَرَ فِيهِ نُزُولَ الْآيَةِ كَمَا ذَكَرَهُ وَكِيعٌ

ابو کریب، ابن فضیل، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی آیا تو آپ کے پاس اس کی مہمان نوازی کے لئے کچھ نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی آدمی ہے جو اس آدمی کی مہمان نوازی کرتا اللہ اس پر رحم فرمائے ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا جسے حضرت ابوطلحہ کہا جاتا تھا پھر وہ اس مہمان کو اپنے گھر کی طرف لے چلے آگے روایت جویریہ کی حدیث کی طرح ہے اور اس میں آیت کریمہ کے نزول کا بھی ذکر ہے جیسا کہ وکیع نے اپنی روایت میں اسے ذکر کیا۔

راوی : ابو کریب، ابن فضیل، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 865

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت مقداد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْمِقْدَادِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي وَقَدْ ذَهَبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنْ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى أَهْلِهِ فَإِذَا ثَلَاثَةُ أَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ قَالَ فَيَجِيءُ مِنْ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ قَالَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَأَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ شَرِبْتُ نَصِيبِي فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَأْتِي الْأَنْصَارَ فَيُتْحِفُونَهُ وَيُصِيبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هَذِهِ الْجُرْعَةِ فَأَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَنْ وَغَلَتْ فِي بَطْنِي وَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ نَدَّمَنِي الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ أَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجِيءُ فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَآخِرَتُكَ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ إِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى قَدَمَيَّ خَرَجَ رَأْسِي وَإِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى رَأْسِي خَرَجَ قَدَمَايَ وَجَعَلَ لَا يَجِيئُنِي النَّوْمُ وَأَمَّا صَاحِبَايَ فَنَامَا وَلَمْ يَصْنَعَا مَا صَنَعْتُ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ أَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ الْآنَ يَدْعُو عَلَيَّ فَأَهْلِكُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي قَالَ فَعَمَدْتُ إِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَيَّ وَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْأَعْنُزِ أَيُّهَا أَسْمَنُ فَأَذْبَحُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ حَافِلَةٌ وَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ إِلَى إِنَاءٍ لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوا يَطْمَعُونَ أَنْ يَحْتَلِبُوا فِيهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيهِ حَتَّى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمْ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِيَ وَأَصَبْتُ دَعْوَتَهُ ضَحِكْتُ حَتَّى أُلْقِيتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى سَوْآتِكَ

يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ مِنْ اللهِ أَفَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِي فَنُوقِظَ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيبَانِ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُبَالِي إِذَا أَصَبْتَهَا وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ أَصَابَهَا مِنْ النَّاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت مقداد سے روایت ہے کہ میں اور میرے دوساتھی آئے اور تکلیف کی وجہ سے ہماری قوت سماعت اور قوت بصارت چلی گئی تھی ہم نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر پیش کیا تو اس میں سے کسی نے بھی ہمیں قبول نہیں کیا پھر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنے گھر کی طرف لے گئے تین بکریاں تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان بکریوں کا دودھ نکالو پھر ہم ان کا دودھ نکالتے تھے اور ہم میں سے ہر ایک آدمی اپنے حصے کا دودھ پیتا اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ اٹھا کر رکھ دیتے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تشریف لاتے سلام کرتے کہ سونے والا بیدار نہ ہوتا اور جاگنے والا سن لیتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لاتے اور نماز پڑھتے پھر آپ اپنے دودھ کے پاس آئے اور اسے پیتے ایک رات شیطان آیا جبکہ میں اپنے حصے کا دودھ پی چکا تھا شیطان کہنے لگا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے پاس آتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفے دیتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ مل جاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس ایک گھونٹ دودھ کی کیا ضرورت ہوگی پھر میں آیا اور میں نے وہ دودھ پی لیا جب وہ دودھ میرے پیٹ میں چلا گیا اور مجھے اس بات کا یقین ہو گیا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ ملنے کا کوئی راستہ نہیں ہے تو شیطان نے مجھے ندامت دلائی اور کہنے لگا تیری خرابی ہو تو نے یہ کیا کیا تو نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے کا دودھ بھی پی لیا آپ آئیں گے اور وہ دودھ نہیں پائیں گے تو تجھے بد دعا دیں گے تو تو ہلاک ہو جائے گا اور تیری دنیا وآخرت برباد ہو جائے گی میرے پاس ایک چادر تھی جب میں اسے اپنے پاؤں پر ڈالتا تو میرا سر کھل جاتا اور جب میں اسے اپنے سر پر ڈالتا تو میرے پاؤں کھل جاتے اور مجھے نیند بھی نہیں آرہی تھی جبکہ میرے دونوں ساتھی سو رہے تھے انہوں نے وہ کام نہیں کیا جو میں نے کیا تھا بالآخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دودھ کی طرف آئے برتن کھولا تو اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہ پایا تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا میں نے دل میں کہا اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے بد دعا فرمائیں گے پھر میں ہلاک ہو جاؤں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ تو اسے کھلا جو مجھے کھلائے اور تو اسے پلا جو مجھے پلائے یہ سن کر اپنی چادر مضبوط کر کے باندھ لی پھر میں چھری پکڑ کر بکریوں کی طرف چل پڑا کہ ان بکریوں میں سے جو موٹی بکری ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کر ڈالوں میں نے دیکھا کہ اس میں ایک تھن دودھ سے بھرا پڑا ہے بلکہ سب بکریوں کے تھن دودھ سے بھرے پڑے تھے پھر میں نے اس گھر کے برتنوں میں

سے وہ برتن لیا کہ جس میں دودھ نہیں دوہا جاتا تھا پھر میں نے اس برتن میں دودھ نکالا یہاں تک کہ دودھ کی جھاگ اوپر تک آگئی پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے رات کو اپنے حصہ کا دودھ پی لیا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم دودھ پئیں آپ نے وہ دودھ پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیا پھر جب مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیر ہو گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں نے لے لی ہے تو میں ہنس پڑا یہاں تک کہ مارے خوشی کے میں زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مقداد یہ تیری ایک بری عادت ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ساتھ تو اس طرح کا معاملہ ہوا ہے اور میں نے اس طرح کر لیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت کا دودھ سوائے اللہ کی رحمت کے اور کچھ نہ تھا تو نے مجھے پہلے ہی کیوں نہ بتا دیا تاکہ ہم اپنے ساتھیوں کو بھی جگا دیتے وہ بھی اس میں سے دودھ پی لیتے میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دودھ بھی لیا ہے اور میں نے بھی یہ دودھ پی لیا ہے تو اب مجھے اور کوئی پرواہ نہیں یعنی میں نے اللہ کی رحمت حاصل کر لی ہے تو اب مجھے کیا پرواہ بوجہ خوشی کہ لوگوں میں سے کوئی اور بھی یہ رحمت حاصل کرے یا نہ کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت مقداد

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 866

راوی: اسحاق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، سلیمان بن مغیرہ، حضرت سلیمان بن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، سلیمان بن مغیرہ، حضرت سلیمان بن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، سلیمان بن مغیرہ، حضرت سلیمان بن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 867

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، معتمر، ابوعثمان، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنْ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَحَدَّثَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَيْعٌ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةٌ فَقَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى قَالَ وَايْمُ اللهِ مَا مِنْ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا حَزَّ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزَّةً حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا مِنْهُمَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، معتمر، ابوعثمان، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سو تیس آدمی تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے ہمارے ساتھ ایک آدمی تھا اس کے پاس ایک صاع یا اس کے بقدر کھانا تھا اس آٹے کو گوندھا گیا پھر اس کے بعد پراگندہ بالوں والا لمبے قد کا ایک مشرک آدمی اپنی بکریوں کو چراتا ہوا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چرواہے سے فرمایا کیا تم بیچو گے یا ایسے ہی دے دو گے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا ہبہ کر دو گے اس نے کہا نہیں بلکہ میں بیچوں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیاس سے ایک بکری خریدی اور اس کا گوشت تیار کیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کلیجی بھوننے کا حکم فرمایا راوی کہتے ہیں اللہ کی قسم ایک سو تیس آدمیوں میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں بچا کہ جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیجی کا ٹکڑا کاٹ کر نہ دیا ہو جو آدمی اس وقت موجود تھا اسے اسی وقت دے دیا اور جو موجود نہیں تھا اس کے لیے حصہ رکھ دیا راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پیالوں میں نکالا پھر ہم سب نے اس میں سے کھایا اور خوب سیر ہو گئے اور پیالوں میں بچ گیا تو میں نیاسے اونٹ پر رکھ دیا یا جیسا کہ راوی نے کہا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، معتمر، ابوعثمان، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

مہمان کا اکرام اور ایثار کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 868

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبدالاعلی قیسی، معتمر، معتمر بن سلیمان، ابوعثمان، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا نَاسًا فُقَرَائَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَائَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ وَأَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ وَامْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صُلِّيَتْ الْعِشَائُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى نَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ اللَّيْلِ مَا شَائَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَ مَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيئَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوهُمْ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنَا فَاخْتَبَأْتُ وَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا لَا هَنِيئًا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ فَايْمُ اللَّهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا قَالَ حَتَّى شَبِعْنَا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَلَاثِ مِرَارٍ قَالَ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَعَرَّفْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ إِلَّا أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبد الاعلی قیسی، معتمر، معتمر بن سلیمان، ابوعثمان، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صفہ والے لوگ محتاج تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا کہ جس آدمی کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو تو وہ تین لے جائے اور جس آدمی کے پاس چار آدمیوں کا کھانا ہو تو وہ پانچواں یا چھٹے کو بھی لے

جائے یا جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین کو لئے آئے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس ساتھیوں کو لے گئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین ساتھیوں کو ساتھ لائے تھے راوی کہتے ہیں کہ وہ میں اور میرے ماں باپ تھے کہ میں نہیں جانتا کہ شاید کہ انہوں نے اپنے بیوی کو بھی کہا ہو اور ایک خادم جو میرے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں کے گھر میں تھا راوی حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شام کا کھانا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھایا پھر وہیں ٹھہرے رہے یہاں تک کہ عشاء کی نماز ادا کی گئی اور پھر نماز سے فارغ ہو کر واپس آگئے پھر ٹھہرے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے الغرض رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد جتنا اللہ تعالیٰ کو منظور تھا حضرت ابو بکر کو ان کی بیوی نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مہمانوں کو چھوڑ کر کہاں چلے گئے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تم نے مہمانوں کو کھانا نہیں کھلایا وہ کہنے لگیں کہ آپ کے آنے تک مہمانوں نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا مگر انہوں نے پھر بھی نہیں کھایا حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں بھاگ کر چھپ گیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا او جاہل اور انہوں نے مجھے برا بھلا کہا اور فرمایا مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاؤ اور پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں تو یہ کھانا نہیں کھاؤں گا حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں اللہ کی قسم ہم کھانے کا جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے اس کے نیچے سے اتنا ہی کھانا اور زیادہ ہو جاتا تھا یہاں تک کہ ہم خوب سیر ہو گئے اور جتنا کھانا پہلے تھا اس سے بھی زیادہ ہو گیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ کھانا دیکھا تو وہ کھانا اتنا ہی تھا یا اس سے بھی زیادہ ہو گیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی سے فرمایا اے بنی فراس کی بہن یہ کیا ماجرا ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے کہا میری آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم کھانا تو پہلے سے بھی تین گنا زیادہ ہو گیا ہے پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کھانے میں سے کھایا اور فرمایا کہ میں نے جو قسم کھائی تھی وہ صرف شیطانی فعل تھا آپ پھر ایک لقمہ اس کھانے میں سے کھایا پھر اس کھانے کو اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے وہ کھانا صبح تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے اور ایک قوم کے درمیان صلح کا معاہدہ تھا اور معاہدہ کی مدت ختم ہو چکی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارہ افراد مقرر فرما دیے اور ہر افسر کے ساتھ ایک خاص جماعت تھی اللہ جانتا ہے کہ اس جماعت کی کتنی تعداد تھی اور آپ نے وہ کھانا ان کے پاس بھیج دیا اور پھر ان سب نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، حامد بن عمر بکراوی، محمد بن عبدالاعلی قیسی، معتمر، معتمر بن سلیمان، ابو عثمان، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 869

راوی: محمد بن مثنی، سالم بن نوح عطار جریری، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابوبکر، حضرت عبدالرحمن بن ابی ابکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَبِي يَتَحَدَّثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ وَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ افْرُغْ مِنْ أَضْيَافِكَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ جِئْنَا بِقِرَاهُمْ قَالَ فَأَبَوْا فَقَالُوا حَتَّى يَجِيئَ أَبُو مَنْزِلِنَا فَيَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيدٌ وَإِنَّكُمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا خِفْتُ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْهُ أَذًى قَالَ فَأَبَوْا فَلَمَّا جَائَ لَمْ يَبْدَأْ بِشَيْئٍ أَوَّلَ مِنْهُمْ فَقَالَ أَفَرَغْتُمْ مِنْ أَضْيَافِكُمْ قَالَ قَالُوا لَا وَاللَّهِ مَا فَرَغْنَا قَالَ أَلَمْ آمُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ وَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ قَالَ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي إِلَّا جِئْتَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا لِي ذَنْبٌ هَؤُلَائِ أَضْيَافُكَ فَسَلْهُمْ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَطْعَمُوا حَتَّى تَجِيئَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوا فَوَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ كَالشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ قَطُّ وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا الْأُولَى فَمِنْ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا قِرَاكُمْ قَالَ فَجِيئَ بِالطَّعَامِ فَسَمَّى فَأَكَلَ وَأَكَلُوا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرُّوا وَحَنِثْتُ قَالَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَخْيَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلُغْنِي كَفَّارَةٌ

محمد بن مثنی، سالم بن نوح عطار جریری، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابوبکر، حضرت عبدالرحمن بن ابی ابکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کچھ مہمان آئے اور میرے والد رات کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باتیں کیا کرتے تھے حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ وہ یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اے عبدالرحمن مہمانوں کی خبر گیری کرنا راوی کہتے ہیں کہ جب شام ہوئی تو ہم مہمانوں کے سامنے کھانا لے کر آئے تو انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے کہ جب تک گھر والے ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائیں گے اس وقت تک ہم کھانا نہیں کھائیں گے میں نے کہا میرے والد سخت مزاج آدمی ہیں اگر تم کھانا نہیں کھاؤں گے تو مجھے خطرہ ہے کہ کہیں مجھے ان سے کوئی تکلیف نہ اٹھانی پڑ جائے مہمانوں نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا تو جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو انہوں نے سب سے پہلے مہمانوں ہی کے بارے میں پوچھا اور فرمایا کیا تم اپنے مہمانوں سے فارغ ہو گئے

ہو راوی کہتے ہیں انہوں نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم ابھی ہم فارغ نہیں ہوئے حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں ایک طرف ہو گیا انہوں نے کہا اے عبدالرحمن میں اس طرف سے ہٹ گیا پھر انہوں نے فرمایا او نالائق میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تو میری آواز سن رہا ہے تو آجا حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ پھر میں آگیا اور میں نے عرض کیا اللہ کی قسم میرا کوئی گناہ نہیں یہ آپ کے مہمان موجود ہیں آپ ان سے خود پوچھ لیں میں نے ان کے سامنے کھانا لا کر رکھ دیا تھا انہوں نے آپ کے بغیر کھانا کھانے سے انکار کر دیا تھا حضرت ابوبکر نے ان مہمانوں سے فرمایا تمہیں کیا ہوا کہ تم نے ہمارا کھانا قبول نہیں کیا راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے اللہ کی قسم ہم بھی اس وقت تک کھانا نہیں کھائیں گے جب تک کہ آپ کھانا نہیں کھائیں گے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے آج کی رات کی طرح بدترین رات کبھی نہیں دیکھی تم پر افسوس ہے کہ تم لوگ ہماری مہمان نوازی کیوں نہیں قبول کرتے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میرا قسم کھانا شیطانی فعل تھا چلو لاؤ کھانا لاؤ چنانچہ کھانا لایا گیا آپ نے اللہ کا نام لے کر کھانا کھایا اور مہمانوں نے بھی کھانا کھایا پھر جب صبح ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مہمانوں کی قسم پوری ہو گئی اور میری جھوٹی اور یہ کہ سارے واقعہ کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ تمہاری قسم تو سب سے زیادہ پوری ہوئی ہے اور تم سب سے زیادہ سچے ہو حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات نہیں پہنچی کہ انہوں نے قسم کا کفارہ ادا کیا تھا یا نہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، سالم بن نوح عطار جریری، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابوبکر، حضرت عبدالرحمن بن ابی ابکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کم کھانا ہونے کے باوجود مہمان نوازی کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کم کھانا ہونے کے باوجود مہمان نوازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 870

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوزناد، اعرج

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کم کھانا ہونے کے باوجود مہمان نوازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 871

راوی : اسحاق بن ابراهیم، روح بن عباده، یحیی بن حبیب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، یحیی بن حبیب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی کا کھانا دو کو کافی ہو جاتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار دمیوں کو کافی ہو جاتا ہے اور چار آدمیوں کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور اسحاق کی روایت میں قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں لفظ سَمِعْتُ انہوں نے نہیں ذکر کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، یحیی بن حبیب، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کم کھانا ہونے کے باوجود مہمان نوازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 872

راوی : ابن نمیر، ابی سفیان، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

ابن نمیر، ابی سفیان، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن جریج کی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابی سفیان، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کم کھانا ہونے کے باوجود مہمان نوازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 873

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر ابومعاویہ اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر ابومعاویہ اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر ابومعاویہ اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کم کھانا ہونے کے باوجود مہمان نوازی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 874

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابوشیبہ جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ وَطَعَامُ رَجُلَيْنِ يَكْفِي أَرْبَعَةً وَطَعَامُ أَرْبَعَةٍ يَكْفِي ثَمَانِيَةً

قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابوشیبہ جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور چار آدمیوں کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابوشیبہ جریر، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 875

راوی : زهیربن حرب، محمد بن مثنی، عبیدالله بن سعید، یحیی، قطان، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 876

راوی : محمد بن عبدالله بن نمیر، ابوبکر بن ابوشیبه، ابواسامه، ابن نمیر، عبیدالله محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن ابوشیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبیداللہ محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر، ان ساری سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن ابوشیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبیداللہ محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 877

راوی: ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَأَى ابْنُ عُمَرَ مِسْكِينًا فَجَعَلَ يَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ لَا يُدْخَلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مسکین آدمی کو دیکھا کہ اس مسکین کے سامنے کھانا رکھا جاتا رہا اور وہ کھاتا جاتا رہا راوی کہتے ہیں کہ وہ بہت زیادہ کھا گیا تو پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ مسکین آدمی میرے پاس نہ آئے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 878

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ و

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 879

راوی: ابن نمیر، ابوسفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عُمَرَ

ابن نمیر، ابوسفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابن نمیر، ابوسفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 880

راوی: ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 881

راوی : قتیبه بن سعید، عبدالعزیزبن محمد بن علاء، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن محمد بن علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیثوں کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن محمد بن علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 882

راوی : محمد بن رافع، اسحاق بن عیسی، مالک، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ

يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ

محمد بن رافع، اسحاق بن عیسی، مالک، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہہ نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی مہمان نوازی کی اس حال میں کہ وہ مہمان کافر تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کافر مہمان کے لئے ایک بکری کے دوہنے کا حکم فرمایا دودھ دوہا گیا تو وہ کافر مہمان اس بکری کا دودھ پی گیا پھر دوسری بکری کا دودھ دوہا گیا تو وہ بھی پی گیا پھر تیسری بکری کا دودھ دوہا گیا تو وہ بھی پی گیا یہاں تک کہ وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر اگلے دن صبح ہوئی تو وہ مسلمان ہو گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نو مسلم کے لئے ایک بکری کا دودھ دوہنے کا حکم فرمایا تو وہ دودھ پی گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بکر کا دودھ دوہنے کا حکم فرمایا تو وہ پورا دودھ نہ پی سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، اسحاق بن عیسی، مالک، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کھانے میں عیب نہ نکالنے کے بیان میں ...

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کسی کھانے میں عیب نہ نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 883

راوی : یحیی بن یحیی، زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، زهیر، جریر، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ

یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبعیت چاہتی تو اسے کھا لیتے اور اگر اسے ناپسند کرتے تو چھوڑ دیتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کسی کھانے میں عیب نہ نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 884

راوی : احمد بن یونس، زهیر، سلیمان، حضرت اعمش رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

احمد بن یونس، زہیر، سلیمان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، سلیمان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کسی کھانے میں عیب نہ نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 885

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، عبدالملک بن عمرو، عمرو بن سعد، ابوداؤد حفر، سفیان، حضرت اعمش رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، عبد الملک بن عمرو، عمرو بن سعد، ابو داؤد حفر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، عبد الملک بن عمرو، عمرو بن سعد، ابو داؤد حفر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کسی کھانے میں عیب نہ نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 886

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، محمد بن مثنی، عمرو ناقد، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابویحیی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، محمد بن مثنی، عمرو ناقد، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابویحیی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے کبھی کسی کھانے میں کوئی عیب نکالا ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبعیب چاہتی تو کھا لیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبعیت نہیں چاہتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، محمد بن مثنی، عمرو ناقد، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابویحیی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : پینے کی چیزوں کا بیان

کسی کھانے میں عیب نہ نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 887

راوی : ابوکریب، محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوکریب، محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابوکریب، محمد بن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے وغیرہ کی حرمت کے...

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے وغیرہ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 888

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، زید بن عبداللہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، زید بن عبداللہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو آدمی چاندی کے برتن میں پیتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں غٹاغٹ دوزخ کی آگ بھر رہا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، زید بن عبداللہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے وغیرہ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 889

راوی: قتیبہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، علی بن حجر سعدی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ولید بن شجاع، علی بن مسہر، عبیداللہ محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، شیبان بن فروخ، جریر، ابن

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ

عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ ذِكْرُ الْأَكْلِ وَالذَّهَبِ إِلَّا فِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

قتیبہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ولید بن شجاع، علی بن مسہر، عبید اللہ محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، عبد الرحمن، سراج، نافع، مالک بن انس، نافع، علی بن مسہر، عبید اللہ ان ساری سندوں کے ساتھ حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی گئی ہے اور حضرت علی بن مسہر کی روایت میں حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ الفاظ زائد نقل کئے گئے ہیں کہ جو آدمی چاندی اور سونے کے برتنوں میں کھاتا ہو یا پیتا ہو اور ابن مسہر کی روایت کے علاوہ کھانے اور سونے کے برتنوں کا کسی بھی روایت میں ذکر نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، علی بن حجر سعدی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ولید بن شجاع، علی بن مسہر، عبید اللہ محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، شیبان بن فروخ، جریر، ابن

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے وغیرہ کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 890

راوی: زید بن یزید، ابومعن رقاشی، ابوعاصم، عثمان بن مرہ، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ

زید بن یزید، ابومعن رقاشی، ابوعاصم، عثمان بن مرہ، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی سونے یا چاندی کے برتن میں پیتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں غٹاغٹ دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔

راوی : زید بن یزید، ابومعن رقاشی، ابوعاصم، عثمان بن مرہ، حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے ل...

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 891

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوخثیمہ، اشعث بن ابی شعشاء، احمد بن عبداللہ بن یونس، زهیر، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مقرن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوْ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمَ أَوْ عَنْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابوخثیمہ، اشعث بن ابی شعشاء، احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مقرن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب کے پاس گیا تو میں نے ان سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں کا حکم فرمایا اور سات چیزوں سے منع فرمایا جن سات چیزوں کے کرنے کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بیمار کی عیادت کرنا، جنازہ کی ساتھ جانا، چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا، قسم پوری کرنا، مظلوم کی مدد کرنا، دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنا، سلام کو پھیلانا اور جن چیزوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا، سونے کی انگوٹھی پہننا، چاندی کے برتن میں پینا، ریشمی گدوں پر بیٹھنا، قسی کے کپڑے پہننا،

ریشمی کپڑا پہننا، استبرق پہننا، دیباج پہننا۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوخثیمہ، اشعث بن ابی شعثاء، احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مقرن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 892

راوی: ابوربیع عتکی، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، حضرت اشعث بن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوْ الْمُقْسِمِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَجَعَلَ مَكَانَهُ وَإِنْشَادِ الضَّالِّ

ابوربیع عتکی، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، حضرت اشعث بن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت ہے لیکن اس حدیث میں قسم پوری کرنے کا ذکر نہیں ہے بلکہ اس کی جگہ گمشدہ چیز کو تلاش کروانے کا ذکر ہے۔

راوی: ابوربیع عتکی، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، حضرت اشعث بن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 893

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، زہیر، حضرت اشعث بن شعثاء

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَقَالَ إِبْرَارِ الْقَسَمِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، زہیر، حضرت اشعث بن شعثاء سے اس سند کے ساتھ زہیر کی حدیث کی طرح حدیث منقول ہے اور اس میں انہوں نے قسم پوری کرنے کا بغیر شک کے کہا ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا ہے کیونکہ جو آدمی دنیا میں چاندی کے برتنوں میں پیتا ہے وہ آدمی آخرت میں چاندی کے برتنوں میں کوئی چیز نہیں پی سکے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، زہیر، حضرت اشعث بن شعثاء

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 894

راوی : ابو کریب، ابن ادریس، ابواسحاق شیبانی، لیث بن ابی سلیم، اشعث بن ابی شعثاء،

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ جَرِيرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ

ابو کریب، ابن ادریس، ابواسحاق شیبانی، لیث بن ابی سلیم، اشعث بن ابی شعثاء، جریر، ابن مسہر، حضرت اشعث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شعثاء سے ان ہی سندوں کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں جریر اور ابن مسہر کے روایت کردہ زائد الفاظ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابو کریب، ابن ادریس، ابواسحاق شیبانی، لیث بن ابی سلیم، اشعث بن ابی شعثاء،

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 895

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ، ابواسحاق بن ابراهیم، ابوعامر عقدی، عبدالرحمن بن بشر، بهز، شعبه، اشعث بن سلیم،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي بَهْزٌ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِإِسْنَادِهِمْ وَمَعْنَى حَدِيثِهِمْ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ فَإِنَّهُ قَالَ بَدَلَهَا وَرَدِّ السَّلَامِ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، ابو اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، عبد الرحمن بن بشر، بہز، شعبہ، اشعث بن سلیم، حضرت اشعث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سلیں سے انہی سندوں کے ساتھ اور انہیں احایث کے معنی کے مطابق روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں سلام پھیلانے کے الفاظ کے بدلہ میں سلام کا جواب دینے کا ذکر نہیں اور یہ بھی نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سونے یا چاندی کے چھلے کے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، ابو اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، عبد الرحمن بن بشر، بہز، شعبہ، اشعث بن سلیم،

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 896

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، عمرو بن محمد، سفیان، اشعث بن ابی شعثاء،

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَائِ بِإِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، عمرو بن محمد، سفیان، اشعث بن ابی شعثاء، حضرت اشعث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہی سندوں کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں سلام کے پھیلانے اور چاندی کی انگوٹھی کے الفاظ بغیر شک کے ذکر کئے گئے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، عمرو بن محمد، سفیان، اشعث بن ابی شعثاء،

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 897

راوی: سعید بن عمرو بن سہل بن اسحاق بن محمد بن اشعث بن قیس، سفیان بن عیینہ، ابی فروہ، حضرت عبداللہ بن عکیم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَجَائَهُ دِهْقَانٌ بِشَرَابٍ فِي إِنَائٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي أُخْبِرُكُمْ أَنِّي قَدْ أَمَرْتُهُ أَنْ لَا يَسْقِيَنِي فِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي إِنَائِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَالْحَرِيرَ فَإِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سعید بن عمرو بن سہل بن اسحاق بن محمد بن اشعث بن قیس، سفیان بن عیینہ، ابی فروہ، حضرت عبداللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ علاقہ مدائن میں تھے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانی طلب کیا اس علاقہ کا ایک آدمی چاندی کے برتن میں پانی لے آیا حضرت حذیفہ نے وہ پانی پھینک دیا اور فرمایا کہ میں تمہیں خبر دیتا ہوں کہ میں تمہیں حکم دے چکا تھا کہ مجھے چاندی کے برتن میں نہ پلانا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ ہی دیباج اور ریشم کا کپڑا پہنو کیونکہ یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں قیامت کے دن۔

راوی : سعید بن عمرو بن سہل بن اسحاق بن محمد بن اشعث بن قیس، سفیان بن عیینہ، ابی فروہ، حضرت عبداللہ بن عکیم

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 898

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابی فروہ جهنی، عبداللہ بن عکیم

و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ يَقُولُا كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ

بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابی فروہ جہنی، عبداللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ ہم علاقہ مدائن میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے اور پھر باقی حدیث مذکورہ حدیث کی طرح نقل کی اور اس میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابی فروہ جہنی، عبداللہ بن عکیم

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 899

راوی : عبدالجبار بن علاء، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد ابن ابی لیلی، حذیفہ، یزید، ابوفروہ، عبداللہ بن عکیم، ابی لیلی، حضرت ابن عکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوَّلًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُكَيْمٍ فَظَنَنْتُ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَيْلَى إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبدالجبار بن علاء، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد ابن ابی لیلی، حذیفہ، یزید، ابوفروہ، عبداللہ بن عکیم، ابی لیلی، حضرت ابن عکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدائن کے علاقہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے اور پھر اسی طرح حدیث ذکر کی اور اس میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : عبدالجبار بن علاء، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد ابن ابی لیلی، حذیفہ، یزید، ابوفروہ، عبداللہ بن عکیم، ابی لیلی، حضرت ابن عکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 900

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، عبدالرحمن ابن ابی لیلی، حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی لیلی

و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى بِالْمَدَائِنِ فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، عبد الرحمن ابن ابی لیلی، حضرت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ علاقہ مدائن میں موجود تھا کہ انہوں نے پانی طلب کیا تو ایک آدمی چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا پھر آگے ابن عکیم بن حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، عبد الرحمن ابن ابی لیلی، حضرت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی لیلی

باب: لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد: جلد سوم حدیث 901

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبدالرحمن بن بشر، بہز، شعبہ، معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَإِسْنَادِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ غَيْرُ مُعَاذٍ وَحْدَهُ إِنَّمَا قَالُوا إِنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبد الرحمن بن بشر، بہز، شعبہ، معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی ہے اور حضرت معاذ کے علاوہ کسی نے بھی اپنی روایت میں یہ بیان نہیں کیا کہ میں حضرت حذیفہ کے ساتھ موجود تھا بلکہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانی طلب کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبدالرحمن بن بشر، بہز، شعبہ، معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 902

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیثوں کی طرح ذکر کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت اور مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم کی حرمت اور عورتوں کے لئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم پہننے کے جواز میں

جلد : جلد سوم حدیث 903

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک مجوسی آدمی چاندی کے برتن میں پانی لے آیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم ریشم نہ پہنو اور نہ ہی دیباج پہنو اور تم سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ ہی سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاؤ کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں کافر کے لئے ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی،

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں ...

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 904

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، عمر بن خطاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، عمر بن خطاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک ریشمی کپڑے کا جوڑا دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کاش کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جوڑا خرید لیتے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے جمعہ کے دن پہنیں اور جب کوئی وفد باہر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو اس وقت یہ پہن لیا کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ریشمی جوڑا تو وہ آدمی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس طرح کے بہت سے ریشمی جوڑے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی یہ جوڑا پہنا رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے اس طرح کا جوڑا پہننے والے کے بارے میں اس طرح فرمایا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھے یہ جوڑا اس کے لئے نہیں دیا تھا کہ تو اسے پہنے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ جوڑا اپنے مشرک بھائی کو جو کہ مکہ میں تھا دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر، عمر بن خطاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 905

راوی : ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، محمد بن ابوبکر مقدمی، یحیی بن سعید، عبیداللہ، سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ

ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، محمد بن ابو بکر مقدمی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مالک کی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، محمد بن ابو بکر مقدمی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 906

راوی : شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى عُمَرُ عُطَارِدًا التَّمِيمِيَّ يُقِيمُ

بِالسُّوقِ حُلَّةً سِيَرَائَ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عُطَارِدًا يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَائَ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا لِوُفُودِ الْعَرَبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ سِيَرَائَ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَبَعَثَ إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ وَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حُلَّةً وَقَالَ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ قَالَ فَجَائَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ يَحْمِلُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ بِالْأَمْسِ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَاحَ فِي حُلَّتِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرًا عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ فَأَنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ

شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عطارد تمیمی کو بازار میں ایک ریشمی جوڑا رکھے ہوئے دیکھا وہ ایک ایسا آدمی تھا کہ جو بادشاہوں کے پاس جاتا اور ان سے وصول کرتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے عطارد کو دیکھا کہ اس نے بازار میں ایک ریشمی جوڑا بیچنے کے لئے رکھا ہوا ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جوڑے کو خرید لیں اور جب عرب کا کوئی وفد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جوڑا پہن لیا کریں راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن بھی پہن لیا کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا دنیا میں ریشم کا کپڑا وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریشمی کپڑے کے چند جوڑے لائے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بھیج دیا اور ایک جوڑا حضرت اسامہ بن زید کی طرف بھیج دیا اور ایک جوڑا حضرت علی بن ابی طالب کو عطا فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جوڑے کو پھاڑ کر اپنی عورتوں کی اوڑھنیاں بنالینا راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس جوڑے کو اٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جوڑے کو میری طرف بھیجا ہے حالانکہ آپ نے گزشتہ روز عطارد کے جوڑے کے بارے میں اس طرح فرمایا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر میں نے یہ جوڑا تیری طرف اس لئے نہیں بھیجا تاکہ تو اسے پہنے بلکہ میں نے یہ جوڑا تیری طرف اس لئے بھیجا تھا تاکہ تو اس سے فائدہ حاصل کرے اور حضرت اسامہ وہی ریشمی جوڑا پہن کر آپ کی خدمت میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے حضرت اسامہ کی طرف بڑے غور سے دیکھا جس کی وجہ سے حضرت اسامہ نے پہچان لیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ جوڑا پہننا ناپسند لگا ہے حضرت اسامہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف اس طرح کیوں دیکھ رہے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی تو یہ جوڑا میری طرف بھیجا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے یہ جوڑا تیری طرف اس لئے نہیں بھیجا تاکہ تو اسے پہنے بلکہ میں نے یہ جوڑا تیری طرف اس لئے بھیجا ہے تاکہ تو اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں کے لئے اوڑھنیاں بنائے۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر بن حازم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 907

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُهَا وَتُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بازار میں ایک جوڑا پایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس جوڑے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جوڑے کو خرید لیں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن اور وفود سے ملاقات کے وقت پہن لیا کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو ایسے آدمی کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں راوی کہتے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ نے جتنا چاہا ٹھہرے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف دیباج کا ایک جبہ بھیجا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس جبے کو لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اس لباس کے بارے میں فرمایا تھا کہ یہ لباس اس آدمی کا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں یا جو آدمی یہ لباس پہنتا ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ لباس میری طرف کیوں بھیجا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تو اس لباس کو بیچ دے اور اس کی قیمت سے اپنی ضرورت پوری کرلے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 908

راوی: ھارون بن معروف، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شھاب، حضرت ابن شھاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ہارن بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل ہے۔

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 909

راوی: زھیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم، ابن عمر،

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عُطَارِدٍ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اشْتَرَيْتَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَأُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ

أَرْسَلْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم، ابن عمر، عمر بن خطاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے عطادر خاندان کے ایک آدمی کو دیباج یا ریشم کا ایک قبا پہنے ہوئے دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کاش کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس قباء کو خرید لیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اس طرح کا لباس پہنتا ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا بطور ہدیہ کے آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جوڑا میری طرف بھیج دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جوڑا میری طرف بھیج دیا ہے حالانکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن چکا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں منع فرمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے یہ جوڑا تیری طرف اس لئے بھیجا تھا تاکہ تو اس سے فائدہ حاصل کرے اسے بیچ کر اس کی رقم سے اپنی کوئی ضرورت پوری کرلے۔

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم، ابن عمر،

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 910

راوی: ابن نمیر، روح، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر، عمر بن خطاب،

وحَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عُطَارِدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِهَا وَلَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا

ابن نمیر، روح، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر، عمر بن خطاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عطارد خاندان کے ایک آدمی کو دیکھا یحیی بن سعید کی حدیث کی طرح حدیث بیان کیا سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھے اس لئے بھیجا ہے تاکہ تو اس سے نفع حاصل کرے اور تیری طرف اس لئے نہیں بھیجا تاکہ اسے پہنے۔

راوی: ابن نمیر، روح، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر، عمر بن خطاب،

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 911

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، یحیی بن ابواسحاق، سالم بن عبداللہ، حضرت یحیی بن ابی اسحاق

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْإِسْتَبْرَقِ قَالَ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنْ الدِّيبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا رَأَى عُمَرُ عَلَى رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا مَالًا

محمد بن مثنی، عبدالصمد، یحیی بن ابواسحاق، سالم بن عبداللہ، حضرت یحیی بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِستَبرَق کے بارے میں پوچھا تو میں نے ان سے کہا کہ وہ سنگین اور سخت مزاج ہے حضرت سالم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آدمی کو اِستَبرَق کا جوڑا پہنے ہوئے دیکھا تو وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر کی سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تیری طرف اس لئے بھیجا تھا تاکہ تو اس کے ذریعے سے مال حاصل کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد، یحیی بن ابواسحاق، سالم بن عبداللہ، حضرت یحیی بن ابی اسحاق

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 912

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، عبدالملک، عبداللہ، اسماء بنت ابی بکر، حضرت عبداللہ جو کہ مولی حضرت اسما بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ خَالَ وَلَدِ عَطَاءٍ قَالَ أَرْسَلَتْنِي أَسْمَاءُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلَاثَةً الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ وَمِيثَرَةَ

الْأُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللهِ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الْأَبَدَ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ الْعَلَمُ مِنْهُ وَأَمَّا مِيثَرَةُ الْأُرْجُوَانِ فَهَذِهِ مِيثَرَةُ عَبْدِ اللهِ فَإِذَا هِيَ أُرْجُوَانٌ فَرَجَعْتُ إِلَى أَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةٍ لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ هَذِهِ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ حَتَّى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضَى يُسْتَشْفَى بِهَا

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، عبد الملک، عبد اللہ، اسماء بنت ابی بکر، حضرت عبد اللہ جو کہ مولی حضرت اسما بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عطاء کے لڑکے کے ماموں ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اسمانے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بھیجا اور ان سے کہلوایا کہ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں کپڑوں کے ریشمی نقش و نگار وغیرہ کو سرخ گدیلے کو ماہ رجب کو پورے مہنے میں روزے رکھنے کو، حضرت عبد اللہ نے جواب میں فرمایا تونے جو رجب کے روزوں کا ذکر کیا ہے تو جو آدمی ہمیشہ روزے رکھتا ہو وہ ماہ رجب کے روزوں کو کیسے حرام قرار دے سکتا ہے اور باقی جو تونے کپڑوں پر نقش و نگار کا ذکر کیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں جو آدمی ریشم کا لباس پہنتا ہے آخرت میں اس کے لئے کوئی حصہ نہیں تو مجھے اس بات سے ڈر لگا کہ کہیں ریشمی نقش و نگار بھی اس حکم میں داخل نہ ہوں اور باقی رہا سرخ گدیلے کا مسئلہ تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گدیلا سرخ ہے راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ سب کچھ حضرت اسماء سے جا کر ذکر کر دیا تو حضرت اسماء نے فرمایا کہ رسول اللہ کا یہ جبہ موجود ہے پھر حضرت اسماء نے ایک طیالسی کسروانی جبہ نکالا جس کا گریبان دیباج کا تھا اور اس کے دامن پر دیباج کی بیل تھی حضرت اسماء کہتی ہیں کہ یہ جبہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ہو گیا تو جبہ میں لے آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جبہ پہنا کرتے تھے اور اب ہم اس جبہ کو دھو کر شفاء کے لئے بیماروں کو پلاتے ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، عبد الملک، عبد اللہ، اسماء بنت ابی بکر، حضرت عبد اللہ جو کہ مولی حضرت اسما بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 913

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، شعبہ، خلیفہ بن کعب ابی ذبیان، حضرت خلیفہ بن کعب ابی

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ أَبِي ذِبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ أَلَا لَا تُلْبِسُوا نِسَائَكُمْ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنَّهُ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، شعبہ، خلیفہ بن کعب ابی ذبیان، حضرت خلیفہ بن کعب ابی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خطبہ دیتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں آگاہ رہو تم اپنی عورتوں کو ریشمی کپڑے نہ پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب سے سنا اور فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشم نہ پہنو کیونکہ جو آدمی دنیا میں ریشم کا لباس پہنے گا وہ آخرت میں ریشم کا لباس نہیں پہن سکے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، شعبہ، خلیفہ بن کعب ابی ذبیان، حضرت خلیفہ بن کعب ابی

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 914

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زهیر، عاصم احول، ابی عثمان، حضرت ابوعثمان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ يَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أَبِيكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أُمِّكَ فَأَشْبِعْ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ أَهْلِ الشِّرْكِ وَلَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ قَالَ إِلَّا هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هَذَا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ إِصْبَعَيْهِ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، عاصم احول، ابی عثمان، حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ جب ہم آذر بائیجان میں تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں لکھا کہ اے عقبہ بن فرقد نہ تیری محنت سے ہے اور نہ ہی تیرے باپ کی محنت سے اور نہ ہی تیری ماں کی محنت سے تجھے حاصل ہوا ہے اس لئے مسلمانوں کو ان کی جگہوں پر پوری طرح سے وہ چیز پہنچا دے جو تو اپنی جگہ پر پہنچاتا ہے اور تمہیں عیش و عشرت اور مشرکوں والے لباس اور ریشم پہننے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ریشمی لباس پہننے

سے منع فرماتے تھے سوائے اس قدر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اپنی درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو اٹھایا اور دونوں کو ملایا راوی زہیر کہتے ہیں کہ عاصم نے کہا کتاب میں اسی طرح سے ہے اور زہیر نے اپنی دونوں انگلیاں اٹھا کر بتایا۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، عاصم احول، ابی عثمان، حضرت ابوعثمان

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 915**

راوی : زهیربن حرب، جریربن عبدالحمید، ابن نمیر، حفص بن غیاث، عاصم،

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَرِيرِ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، جریر بن عبدالحمید، ابن نمیر، حفص بن غیاث، عاصم، حضرت عاصم سے اس سند کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ریشم کے بارے میں مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر بن عبدالحمید، ابن نمیر، حفص بن غیاث، عاصم،

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 916**

راوی : ابن ابی شیبہ، عثمان، اسحاق بن ابراهیم حنظلی، جریر، اسحق، جریر، سلیمان تیمی، حضرت ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهُوَ عُثْمَانُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا هَكَذَا وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ بِإِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ فَرُئِيتُهُمَا أَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حِينَ رَأَيْتُ الطَّيَالِسَةَ

ابن ابی شیبہ، عثمان، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، اسحاق، جریر، سلیمان تیمی، ابی عثمان، حضرت ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عقبہ بن فرقد کے پاس تھے کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک خط آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشم آدمی نہیں پہنتا سوائے اس آدمی کے جس کو آخرت میں کچھ نہ ملنے والا ہو مگر اس قدر صحیح ہے اور ابوعثمان نے اپنی انگلیاں انگوٹے کے ساتھ والی سے اشارہ کر کے بتایا پھر مجھے طیالسی چادروں کے پلے اس دونوں انگلیوں کی مقدار میں بتائے گئے یہاں تک کہ میں نے طیالسہ کو دیکھ لیا۔

راوی : ابن ابی شیبہ، عثمان، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، اسحق، جریر، سلیمان تیمی، حضرت ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 917

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابوعثمان، عتبہ بن فرقد، جریر، حضرت ابوعثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابوعثمان، عتبہ بن فرقد، جریر، حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ہم عتبہ بن فرقد کے پاس تھے پھر آگے جریر کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، ابوعثمان، عتبہ بن فرقد، جریر، حضرت ابوعثمان

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 918

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ أَوْ بِالشَّامِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا إِصْبَعَيْنِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا أَنَّهُ يَعْنِي الْأَعْلَامَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو عثمان نہدی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہماری طرف ایک خط لکھا کہ جبکہ ہم عتبہ بن فرقد کے پاس آذر بائیجان یا شام کے علاقہ میں تھے امابعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑا پہننے سے منع فرمایا ہے مگر اس قدر دو انگلیوں کے برابر حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آخری جملہ سے فورا سمجھ گئے کہ اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا مراد نقش و نگار ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت قتادہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 919

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ، ابن ہشام، ابوقتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي عُثْمَانَ

ابو غسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ، ابن ہشام، ابو قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں حضرت ابو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو غسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ، ابن ہشام، ابو قتادہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 920

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، ابوغسان مسمعی، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار، اسحاق، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، عامر، شعبی، سوید بن غفلہ، عمر بن خطاب حضرت سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ

عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوغسان مسمعی، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار، اسحاق، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، عامر، شعبی، سوید بن غفلہ، عمر بن خطاب حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب جابیہ کے مقام پر خطبہ دے رہے تھے اس میں انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑا پہننے سے منع فرمایا سوائے دو انگلیوں یا تین انگلیوں یا چار انگلیوں کے بقدر۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوغسان مسمعی، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار، اسحاق، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، عامر، شعبی، سوید بن غفلہ، عمر بن خطاب حضرت سوید بن غفلہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 921

راوی : محمد بن عبداللہ رزی، عبدالوہاب بن عطاء، سعید، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن عبداللہ رزی، عبدالوہاب بن عطاء، سعید، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ رزی، عبدالوہاب بن عطاء، سعید، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 922

راوی : حمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن حبیب، حجاج بن شاعر، ابن حبیب، اسحق، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ فَجَائَهُ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ فَمَا لِي قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ تَبِيعُهُ فَبَاعَهُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن حبیب، حجاج بن شاعر، ابن حبیب، اسحاق، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن دیباج کا ایک قبا پہنا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہدیہ کیا گیا تھا پھر آپ نے اس قبا کو اسی وقت اتار دیا اور پھر اسے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کی طرف بھیج دیا تو آپ سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قبا کو بہت جلدی اتار دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حضرت جبرائیل نے اس کے پہننے سے منع کر دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روتے ہوئے آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول جس چیز کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند فرمایا آپ نے وہ چیز مجھے عطا فرما دی اب میرا کیا بنے گا آپ نے فرمایا میں نے تجھے یہ قبا اس لئے نہیں دیا تا کہ تو اسے پہنے بلکہ میں نے یہ قبا تجھے اس لئے دیا ہے تا کہ اسے بیچ دے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ قبا دو ہزار درہم میں بیچ دیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن حبیب، حجاج بن شاعر، ابن حبیب، اسحق، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 923

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن ابن مہدی، شعبہ، ابوعون ابوصالح، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ سِيَرَائَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَائِ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن ابن مہدی، شعبہ، ابو عون ابو صالح، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک ریشمی جوڑا ہدیہ کیا گیا تو آپ نے وہ جوڑا میری طرف بھیج دیا میں نے وہ جوڑا پہنا تو آپ نے چہرہ اقدس پر غصہ کے آثار میں نے پہچان لئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے یہ جوڑا تیری طرف اس لئے نہیں بھیجا تا کہ تو اسے پہنے بلکہ میں نے یہ جوڑا تیری طرف اس لئے بھیجا ہے تا کہ تو اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں کی اوڑھینیاں بنالے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الرحمن ابن مہدی، شعبہ، ابو عون ابو صالح، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 924

راوی: عبید اللہ بن معاذ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عون

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرَنِي

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عون، معاذ، حضرت ابو عون سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور معاذ کی روایت میں ہے کہ آپ نے مجھے حکم فرمایا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا اور محمد بن جعفر کی روایت میں ہے کہ میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا اور اس میں فَأَمَرَنِي یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عون

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 925

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب زهیر بن حرب، زهیر، ابو کریب، وکیع، مسعر ابو عون ثقفی ابو صالح حنفی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا

وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيرٍ فَأَعْطَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ وقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ بَيْنَ النِّسْوَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب زہیر بن حرب، زہیر، ابو کریب، وکیع، مسعر ابو عون ثقفی ابو صالح حنفی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ریشمی کپڑا بطور ہدیہ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کپڑا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا فرمایا اور فرمایا اسے پھاڑ کر تینوں فاطمہ کی اوڑھنیاں بنالے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو کریب کی روایت میں بَيْنَ النِّسْوَةِ کا ذکر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب زہیر بن حرب، زہیر، ابو کریب، وکیع، مسعر ابو عون ثقفی ابو صالح حنفی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 926

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عبدالملک ابن میشرہ زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ سِيَرَائَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عبدالملک ابن میشرہ زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عطا فرمایا میں اس جوڑے کو پہن کر باہر نکلا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر غصہ کے آثار دیکھے حضرت علی کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس کپڑے کو پھاڑ کر اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عبدالملک ابن میشرہ زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : لباس اور زینت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 927

راوی: شیبان بن فروخ ، ابوکاملا ، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصم ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا

شیبان بن فروخ، ابوکاملا، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصم، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سندس کا ایک جبہ بھیجا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ جبہ بھیجا ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو اس کے بارے میں ایسے ایسے فرما چکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھے یہ جبہ اس لئے نہیں بھیجا تاکہ تو اسے پہنے بلکہ میں نے یہ جبہ تیری طرف اس لئے بھیجا ہے کہ تاکہ تو اس کی قیمت سے نفع حاصل کرے

راوی : شیبان بن فروخ، ابوکاملا، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصم، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 928

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی دنیا میں ریشمی کپڑے پہنے گا وہ آخرت میں ریشمی کپڑا نہیں پہن سکے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 929

راوی: ابراهیم بن موسیٰ رازی، شعیب بن اسحق، دمشقی اوزاعی، شداد ابوعمار، حضرت ابوامامه

وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، شعیب بن اسحاق، دمشقی اوزاعی، شداد ابوعمار، حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی دنیا میں ریشمی کپڑا پہنے گا وہ آخرت میں ریشمی کپڑا نہیں پہن سکے گا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، شعیب بن اسحق، دمشقی اوزاعی، شداد ابوعمار، حضرت ابوامامہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 930

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر عقبه بن عامر، حضرت عقبه بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک ریشمی قبا بطور ہدیہ آیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ قبا پہنا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں نماز پڑھی اور پھر نماز سے فارغ ہو کر بہت ناپسندیدگی سے اسے اتار دیا جیسے کہ اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی ناپسند سمجھتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لباس متقی لوگوں کے لئے مناسب نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 931

راوی: محمد بن مثنی، ضحاک، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر یزید بن ابی حبیب، حضرت یزید بن حبیب

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، ضحاک، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر یزید بن ابی حبیب، حضرت یزید بن حبیب اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ضحاک، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر یزید بن ابی حبیب، حضرت یزید بن حبیب

مرد کے لئے جب اس کو خارش وغیرہ ہو تو ریشمی لباس پہننے کے جواز میں۔۔۔

باب : لباس اور زینت کا بیان

مرد کے لئے جب اس کو خارش وغیرہ ہو تو ریشمی لباس پہننے کے جواز میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 932

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنْبَأَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقُمُصِ الْحَرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا أَوْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا

ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام کو خارش یا کسی اور بیماری کی وجہ سے سفر میں ریشمی لباس پہننے کی اجازت عطا فرمادی تھی۔

راوی: ابوکریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مرد کے لئے جب اس کو خارش وغیرہ ہو تو ریشمی لباس پہننے کے جواز میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 933

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر سعید حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السَّفَرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر سعید حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں سفر کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر سعید حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مرد کے لئے جب اس کو خارش وغیرہ ہو تو ریشمی لباس پہننے کے جواز میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 934

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبدالرحمن بن عوف کو خارش ہو جانے کی وجہ سے ریشمی لباس پہننے کی اجازت عطا فرما دی تھی یا اجازت دیدی تھی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

باب : لباس اور زینت کا بیان

مرد کے لئے جب اس کو خارش وغیرہ ہو تو ریشمی لباس پہننے کے جواز میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 935

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مرد کے لئے جب اس کو خارش وغیرہ ہو تو ریشمی لباس پہننے کے جواز میں۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 936

راوی: زہیر بن حرب، عفان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَوَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قُمُصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا

زہیر بن حرب، عفان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زبیر بن عوام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جوؤں کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں حضرات کے لئے جہاد میں ریشمی لباس پہننے کی اجازت عطا فرما دی۔

راوی: زہیر بن حرب، عفان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردو کو عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردو کو عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 937

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابویحیی محمد بن ابراہیم، حارث ابن معدان جبیر بن نفیر ابن عمر بن عاص حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابویحیی محمد بن ابراہیم، حارث ابن معدان جبیر بن نفیر ابن عمر بن عاص حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کو پہنے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا یہ کافروں کے کپڑے ہیں ان کو نہ پہنو۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابویحیی محمد بن ابراہیم، حارث ابن معدان جبیر بن نفیر ابن عمر بن عاص حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردو کو عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 938

راوی : زهیر بن حرب، یزید بن هارون، هشام ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر، خالد بن معدان حضرت یحیی بن ابی کثیر

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ہشام ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر، خالد بن معدان حضرت یحیی بن ابی کثیر سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ہشام ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر، خالد بن معدان حضرت یحیی بن ابی کثیر

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردو کو عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 939

راوی : داؤد بن رشید عمر بن ایوب موصلی، ابراہیم بن نافع، سلیمان، احول، طاؤس، عبداللہ بن عمرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ أَأُمُّكَ أَمَرَتْكَ بِهَذَا قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا

داؤد بن رشید عمر بن ایوب موصلی، ابراہیم بن نافع، سلیمان، احول، طاؤس، عبداللہ بن عمرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عصفر سے رنگے ہوئے دو کپڑوں کو پہنے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا تجھے تیری ماں نے یہ کپڑے پہننے کا حکم دیا ہے میں نے عرض کیا میں کو دھو ڈالوں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ اسے جلا ڈالو۔

راوی : داؤد بن رشید عمر بن ایوب موصلی، ابراہیم بن نافع، سلیمان، احول، طاؤس، عبداللہ بن عمرو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کو عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 940

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع ابراہیم، بن عبداللہ بن حنین علی بن ابی طالب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ

یحیی بن یحیی، مالک نافع ابراہیم، بن عبداللہ بن حنین علی بن ابی طالب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسی کپڑا پہننے سے منع فرمایا ہے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع ابراہیم، بن عبداللہ بن حنین علی بن ابی طالب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کو عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 941

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ابوعلی بن ابی طالب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُا نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِرَائَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ابو علی بن ابی طالب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے سے اور سونا اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ابو علی بن ابی طالب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کو عصفر سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 942

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین علی بن ابی طالب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْقِرَائَةِ فِي

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین علی بن ابی طالب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قسی کا لباس پہننے سے اور رکوع اور سجدوں کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے سے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین علی بن ابی طالب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

دھاری دار یمنی کپڑے پہننے کی فضیلت کے بیان میں ...

باب : لباس اور زینت کا بیان

دھاری دار یمنی کپڑے پہننے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 943

راوی: هداب بن خالد همام قتاده، انس بن مالك، حضرت قتاده رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْنَا لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ

ہداب بن خالد ہمام قتادہ، انس بن مالک، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا لباس زیادہ محبوب تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا لباس زیادہ پسندیدہ تھا؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاری دار یمنی چادر۔

راوی: ہداب بن خالد ہمام قتادہ، انس بن مالک، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

دھاری دار یمنی کپڑے پہننے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 944

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن هشام ابوقتاده، انس، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب کپڑوں میں سے زیادہ محبوب کپڑا دھاری دار یمنی کپڑا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 945

راوی: شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید بن بردہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَائً مِنْ الَّتِي يُسَمُّونَهَا الْمُلَبَّدَةَ قَالَ فَأَقْسَمَتْ بِاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید بن بردہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے ہمارے سامنے ایک موٹا تہبند نکالا جو کہ یمن میں بنایا جاتا ہے اور ایک چادر جس کا نام ملبدہ ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات انہی دو کپڑوں میں ہوئی ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید بن بردہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 946

راوی: علی بن حجر سعدی، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراهیم، ابن علیه، ابن حجر اسمعیل ایوب حمیر بن هلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ إِزَارًا وَكِسَائً مُلَبَّدًا فَقَالَتْ فِي هَذَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ إِزَارًا غَلِيظًا

علی بن حجر سعدی، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ابن حجر اسماعیل ایوب حمیر بن ہلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے ایک تہبند اور ایک پیوند لگا ہوا کپڑا نکالا اور فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات انہی دو کپڑوں میں ہوئی ہے ابن حاتم نے اپنی روایت میں موٹا تہبند کہا ہے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ابن حجر اسمعیل ایوب حمیر بن ہلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 947

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ایوب

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِزَارًا غَلِيظًا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ایوب حضرت ایوب سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں انہوں نے موٹے تہبند کا کہا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ایوب

باب : لباس اور زینت کا بیان

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 948

راوی: سریج بن یونس، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ ابراهیم، بن موسیٰ ابن ابی زائدہ احمد بن حنبل یحیی بن زکریا، ابومصعب بن شیبہ صفیہ بنت شیبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ

سریج بن یونس، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ ابراہیم، بن موسیٰ ابن ابی زائدہ احمد بن حنبل یحیی بن زکریا، ابومصعب بن شیبہ صفیہ بنت شیبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن صبح کو کالے بالوں کا کمبل اوڑھے ہوئے باہر تشریف لائے جس پر پالان کے نقش تھے۔

راوی: سریج بن یونس، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ ابراہیم، بن موسیٰ ابن ابی زائدہ احمد بن حنبل یحیی بن زکریا، ابومصعب بن شیبہ صفیہ بنت شیبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: لباس اور زینت کا بیان

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 949

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ وِسَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَتَّكِئُ عَلَيْهَا مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے تھے چمڑے کا تھا اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: لباس اور زینت کا بیان

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 950

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

لباس میں تواضع اختیار کرنے اور سادہ اور موٹا کپڑا پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 951

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ ہشام بن عروہ حضرت قسام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ يَنَامُ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ ہشام بن عروہ حضرت قسام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے جس میں ضجاع رسول اللہ کے الفاظ ہیں لیکن ترجمہ اسی طرح ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ ہشام بن عروہ حضرت قسام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قالینوں کے جواز کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

قالینوں کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 952

راوی: قتیبه بن سعید، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهیم، عمرو، قتیبه اسحق، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ عَمْرٌو وَقُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ أَتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ

قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، قتیبہ اسحاق، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا تو نے قالین بنائے ہیں میں نے عرض کیا ہمارے ہاں قالین کہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب عنقریب ہوں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، قتیبہ اسحق، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

قالینوں کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 953

راوی: محمد بن عبدالله بن نمیر، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبدالله، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي نَمَطٌ فَأَنَا أَقُولُ نَحِّيهِ عَنِّي وَتَقُولُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تو نے قالین بنائے ہیں میں نے عرض کیا ہماری ہاں قالین کہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب عنقریب ہو جائیں گے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میری بیوی کے پاس ایک قالین ہے میں اسے کہتا ہوں کہ یہ مجھ سے دور کر دے وہ کہتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب

عنقریب قالین ہوں گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

قالینوں کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 954

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَأَدَعُهَا

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ کچھ تبدیلی کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 955

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو، سرح ابن وہب، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

ابوطاہر، احمد بن عمرو، سرح ابن وہب، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا آدمی کے لئے ایک بستر ہونا چاہئے اور ایک ہی بستر اس کی بیوی کے لئے ہونا چاہیے تیسرا بستر مہمان کے لئے ہونا چاہئے اور چوتھا تو شیطان کے لئے ہے۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو، سرح ابن وہب، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

متکبرانہ انداز میں کپڑ لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑ لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 956

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ اس آدمی کی طرف نظر نہیں فرمائے گا کہ جو آدمی اپنا کپڑا زمین پر متکبرانہ انداز میں گھسیٹ کر چلے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑ لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 957

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، ابن نمیر، ابی محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبیداللہ، ابوربیع، ابوکامل حماد زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، قتیبہ، ابن رمح، لیث، بن سعد ھارون ایلی ابن وھب، اسامہ نافع ابن عمران

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادُوا فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، ابن نمیر، ابی محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، ابو ربیع، ابو کامل حماد زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، قتیبہ، ابن رمح، لیث، بن سعد ہارون ایلی ابن وہب، اسامہ نافع ابن عمران ساری سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مالک کی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے اس میں صرف یہ زائد ہے کہ قیامت کے دن۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، ابن نمیر، ابی محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، قطان، عبید اللہ، ابو ربیع، ابو کامل حماد زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، قتیبہ، ابن رمح، لیث، بن سعد ہارون ایلی ابن وہب، اسامہ نافع ابن عمران

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑ لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 958

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد سالم بن عبداللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثِيَابَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، عمر بن محمد سالم بن عبد اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جو آدمی اپنا کپڑا تکبر سے زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلتا ہے قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔

راوی : ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، عمر بن محمد سالم بن عبد اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑ لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 959

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، محارب بن دثار جبلہ بن سحیم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَجَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، محارب بن دثار جبلہ بن سحیم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، محارب بن دثار جبلہ بن سحیم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑا لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 960

راوی: ابن نمیر، ابی حنظلہ سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابن نمیر، ابی حنظلہ سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے کپڑے کو متکبرانہ انداز میں گھسیٹتے ہوئے چلتا ہے قیامت کے دن اللہ اس کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔

راوی : ابن نمیر، ابی حنظلہ سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑا لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 961

راوی: ابن نمیر، اسحاق بن سلیمان حنظلہ بن ابوسفیان، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثِيَابَهُ

ابن نمیر، اسحاق بن سلیمان حنظلہ بن ابوسفیان، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مذکورہ حدیث کی طرح فرماتے ہیں اور اس میں توبہ کی جگہ ثِیَابَہُ ہے۔

راوی : ابن نمیر، اسحاق بن سلیمان حنظلہ بن ابوسفیان، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑا لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 962

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مسلم بن یناق حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَنَّاقَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَانْتَسَبَ لَهُ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مسلم بن یناق حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے ازار کو گھسیٹتے ہوئے جا رہا تھا۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا تو کس قبیلے سے ہے اس نے اپنا نسب بیان کیا تو معلوم ہوا کہ وہ قبیلہ لیث سے ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے پہچانا تو اسے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے ان دونوں کانوں سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو آدمی اپنے ازار کو لٹکائے اور اس سے اس کا مقصد تکبر اور غرور کے اور کچھ نہ ہو تو اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مسلم بن یناق حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑا لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 963

راوی : ابن نمیر، ابوعبد الملک ابن ابی سلیمان عبید اللہ بن معاذ ابویونس ابن ابی خلف یحیی بن ابی بکیر، ابراھیم، ابن نافع مسلم بن یناق حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

أَبُويُونُسَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ كُلُّهُمْ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي الْحَسَنِ وَفِي رِوَايَتِهِمْ جَمِيعًا مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ وَلَمْ يَقُولُوا ثَوْبَهُ

ابن نمیر، ابوعبدالملک ابن ابی سلیمان عبید اللہ بن معاذ ابویونس ابن ابی خلف یحیی بن ابی بکیر، ابراہیم، ابن نافع مسلم بن یناق حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے صرف لفظی تبدیلی کا فرق ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابوعبدالملک ابن ابی سلیمان عبید اللہ بن معاذ ابویونس ابن ابی خلف یحیی بن ابی بکیر، ابراہیم، ابن نافع مسلم بن یناق حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑا لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 964

راوی: محمد بن حاتم، ہارون، عبداللہ بن ابی خلف روح بن عبادہ ابن جریج، محمد بن عبادہ ابن جریج، محمد بن عباد ابن جعفر مسلم بن یسار مولی نافع بن عبدالحارث بن عمر حضرت محمد بن عباد بن جعفر

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنْ يَسْأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَأَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا أَسَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن حاتم، ہارون، عبداللہ بن ابی خلف روح بن عبادہ ابن جریج، محمد بن عبادہ ابن جریج، محمد بن عباد ابن جعفر مسلم بن یسار مولی نافع بن عبدالحارث بن عمر حضرت محمد بن عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے مسلم بن یسار کو جو کہ مولی ہیں نافع بن عبدالحارث کے کو حکم دیا کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان دونوں کے درمیان میں بیٹھا تھا کہ کیا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں سنا ہے کہ جو آدمی اپنی ازار کو متکبرانہ انداز میں لٹکاتا ہے انہوں نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔

راوی : محمد بن حاتم، ہارون، عبد اللہ بن ابی خلف روح بن عبادہ ابن جریج، محمد بن عبادہ ابن جریج، محمد بن عباد ابن جعفر مسلم بن یسار مولی نافع بن عبد الحارث بن عمر حضرت محمد بن عباد بن جعفر

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑ لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 965

راوی : ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن محمد عبد اللہ بن واقد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَى أَيْنَ فَقَالَ أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ

ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن محمد عبد اللہ بن واقد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتےہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ میری ازار لٹک رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ اپنی ازار اونچی کر میں نے اسے اوپر اٹھالیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور اٹھا میں نے اور اٹھائی میں اپنی ازار اٹھاتا رہا یہاں تک کہ کچھ لوگوں نے کہا کہاں تک اٹھائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدھی پنڈلیوں تک۔

راوی : ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن محمد عبد اللہ بن واقد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑ لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 966

راوی : عبید اللہ بن معاذ ابوشعبہ، حضرت محمد بن زیاد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ الْأَرْضَ بِرِجْلِهِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ جَاءَ الْأَمِيرُ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا

عبید اللہ بن معاذ ابو شعبہ، حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے ازار کو لٹکائے ہوئے ہے اور وہ زمین کو اپنے پاؤں سے مار رہا ہے وہ آدمی بحرین کا امیر تھا اور وہ کہتا تھا امیر آیا امیر آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس آدمی کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا کہ جو اپنی ازار کو متکبرانہ انداز میں نیچے لٹکاتا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ ابو شعبہ، حضرت محمد بن زیاد

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں کپڑا لٹکا کر چلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 967

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، ابن جعفر حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُسْتَخْلَفُ عَلَى الْمَدِينَةِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، ابن جعفر حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور ابن جعفر کی روایت میں ہے کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بنایا ہوا تھا اور ابن مثنی کی روایت میں ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ پر حاکم تھے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، ابن جعفر حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

متکبرانہ انداز میں چلنے اور اپنے کپڑوں پر اترانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں چلنے اور اپنے کپڑوں پر اترانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 968

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی ربیع ابن مسلم محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

عبدالرحمن بن سلام جمحی ربیع ابن مسلم محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی چلتے ہوئے جارہا تھا اسے اپنے سر کے بالوں اور دونوں چادروں سے اتراہٹ پیدا ہوئی تو اس آدمی کو فوراً زمین میں دھنسا دیا گیا اور قیامت قائم ہونے تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمحی ربیع ابن مسلم محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں چلنے اور اپنے کپڑوں پر اترانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 969

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابومحمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن زیادہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا

عبیداللہ بن معاذ ابومحمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن زیادہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابومحمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن زیادہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں چلنے اور اپنے کپڑوں پر اترانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 970

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِي بُرْدَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنی دو چادریں پہن کر اکڑتا ہو جا رہا تھا اور وہ خود ہی اترا رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور وہ اسی طرح قیامت تک دھنستا چلا جائے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں چلنے اور اپنے کپڑوں پر اترانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 971

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان روایات میں سے جن میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنی دونوں چادروں میں اتراتا ہو چلا جا رہا تھا پھر آگے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس اور زینت کا بیان

متکبرانہ انداز میں چلنے اور اپنے کپڑوں پر اترانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 972

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ گزشتہ قوموں میں سے ایک آدمی اپنے جوڑے میں اکڑ تا ہوا چلا جارہا تھا پھر آگے مذکورہ احادیث کی طرح منقول ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی حرمت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 973

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابوشعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

عبید اللہ بن معاذ ابو شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ ابو شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 974

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابن مثنی نضر بن انس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابن مثنی نضر بن انس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ کے الفاظ ہیں

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابن مثنی نضر بن انس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 975

راوی: محمد بن سہل ابن ابی مریم محمد بن جعفر، ابراہیم بن عقبہ کریب مولی ابن عباس حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتِمَكَ انْتَفِعْ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا آخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سہل ابن ابی مریم محمد بن جعفر، ابراہیم بن عقبہ کریب مولی ابن عباس حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ انگوٹھی اتار کر پھینک دی اور فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی چاہتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ میں دوزخ کا انگارہ رکھ لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے کے بعد اس آدمی سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی پکڑ لو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ وہ آدمی کہنے لگا نہیں اللہ کی قسم میں اسے کبھی بھی ہاتھ نہیں لگاؤں گا جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینک دیا ہو۔

راوی: محمد بن سہل ابن ابی مریم محمد بن جعفر، ابراہیم بن عقبہ کریب مولی ابن عباس حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 976

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ لیث، نافع عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِيَحْيَى

یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ لیث، نافع عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اسے پہنتے وقت اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف کر لیا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں نے دیکھا تو لوگوں نے بھی انگوٹھی بنوالی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے تو ارشاد فرمایا میں اس انگوٹھی کو پہنتا ہوں تو نگینہ کا رخ اندر کی طرف کر لیتا ہوں آپ نے یہ فرما کر اپنی انگوٹھی پھینک دی پھر فرمایا اللہ کی قسم میں پھر کبھی بھی اس سونے کی انگوٹھی کو نہیں پہنوں گا صحابہ نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ لیث، نافع عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 977

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابن مثنی خالد بن حارث، سہل بن عثمان عقبہ بن خالد عبیداللہ بن نافع ابن عمر

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ وَجَعَلَهُ فِي

يَدِهِ الْيُمْنَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابن مثنی خالد بن حارث، سہل بن عثمان عقبہ بن خالد عبید اللہ بن نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی روایت نقل کی ہے لیکن عقبہ بن خالد کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں (وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى) یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابن مثنی خالد بن حارث، سہل بن عثمان عقبہ بن خالد عبید اللہ بن نافع ابن عمر

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 978

راوی : احمد بن عبدہ عبد الوارث ایوب محمد بن اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض موسیٰ بن عقبہ محمد بن عباد حاتم هارون ایلی ابن وهب، اسامہ نافع ابن عمر

وحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أُسَامَةَ جَمَاعَتُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ

احمد بن عبدہ عبد الوارث ایوب محمد بن اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض موسیٰ بن عقبہ محمد بن عباد حاتم ہارون ایلی ابن وہب، اسامہ نافع ابن عمر ان سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لیث کی روایت کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ عبد الوارث ایوب محمد بن اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض موسیٰ بن عقبہ محمد بن عباد حاتم ہارون ایلی ابن وہب، اسامہ نافع ابن عمر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی اور اس پر محمد رسول اللہ کے نقش اور آ...

باب : لباس اور زینت کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی اور اس پر محمد رسول اللہ کے نقش اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کا اس انگوٹھی کے پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 979

راوی: یحیی بن یحیی عبداللہ بن نمیر عبید اللہ ابن نمیر، ابی عبید اللہ حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَتَّى وَقَعَ فِي بِئْرٍ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهُ

یحیی بن یحیی عبداللہ بن نمیر عبید اللہ ابن نمیر، ابی عبید اللہ حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی تھی اور وہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں تھی پھر وہی انگوٹھی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں آ گئی پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں پھر حضرت عثمان کے ہاتھ میں تھی یہاں تک کہ حضرت عثمان سے وہ انگوٹھی بئر اریس میں گر گئی اس انگوٹھی کا نقش محمد رسول اللہ تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی عبداللہ بن نمیر عبید اللہ ابن نمیر، ابی عبید اللہ حضرت ابن عمر

باب : لباس اور زینت کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی اور اس پر محمد رسول اللہ کے نقش اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کا اس انگوٹھی کے پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 980

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد محمد بن عباد ابن ابی عمر ابی بکر سفیان، ابن عیینہ ایوب بن موسیٰ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ

اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا وَكَانَ إِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيبٍ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد محمد بن عباد ابن ابی عمر ابی بکر سفیان، ابن عیینہ ایوب بن موسیٰ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی تھی پھر وہ پھینک دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس میں محمد رسول اللہ کا نقش تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی میری اس انگوٹھی کے نقش کی طرح اپنی انگوٹھی پر نقش نہ بنوائے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس چاندی کی انگوٹھی کو پہنتے تھے تو اس کے نگینے کو اپنی ہتھیلی کی طرف کر لیا کرتے تھے اور یہی انگوٹھی تھی جو کہ معیقیب کے ہاتھ سے بئر اریس میں گر گئی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد محمد بن عباد ابن ابی عمر ابی بکر سفیان، ابن عیینہ ایوب بن موسیٰ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی اور اس پر محمد رسول اللہ کے نقش اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کا اس انگوٹھی کے پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 981

راوی: یحیی بن یحیی، خلف بن ہشام ابو ربیع عتکی حماد یحیی حماد بن زید عبدالعزیز بن صہیب انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

یحیی بن یحیی، خلف بن ہشام ابو ربیع عتکی حماد یحیی حماد بن زید عبد العزیز بن صہیب انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نقش تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور میں نے اس انگوٹھی میں محمد رسول اللہ کا نقش بنوایا ہے تو کوئی آدمی اس کی طرح اپنی انگوٹھی پر نقش نہ بنوائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خلف بن ہشام ابوربیع عتکی حماد یحیی حماد بن زید عبدالعزیز بن صہیب انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی اور اس پر محمد رسول اللہ کے نقش اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کا اس انگوٹھی کے پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 982

راوی: احمد بن حنبل، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

احمد بن حنبل، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس حدیث میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ نہیں ہیں۔

راوی : احمد بن حنبل، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انگوٹھی بنوانے کے بیان میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عج...

باب : لباس اور زینت کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انگوٹھی بنوانے کے بیان میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عجم والوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ فرماتے۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 983

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، بن مالک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ

يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالَ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، بن مالک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہ روم کو خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو صحابہ نے عرض کیا کہ وہ اس خط کو مہر دیکھے بغیر نہیں پڑھیں گے راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں رسول اللہ کے ہاتھ مبارک میں اب بھی اس انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں اس انگوٹھی کا نقش محمد رسول اللہ تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، بن مالک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انگوٹھی بنوانے کے بیان میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عجم والوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ فرماتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 984

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن هشام ابوقتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عجم والوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ عجم والے بغیر مہر کے خط کو قبول نہیں کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی راوی کہتے ہیں گویا کہ میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں اس انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انگوٹھی بنوانے کے بیان میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عجم والوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ فرماتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 985

راوی: نصر بن علی جهضمی نوح بن قیس اخیہ خالد بن قیس قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهُ فِضَّةً وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

نصر بن علی جہضمی نوح بن قیس اخیہ خالد بن قیس قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسری اور قیصر اور نجاشی کی طرف خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ وہ لوگ بغیر مہر لگے خط کو قبول نہیں کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی جس کا چھلہ چاندی کا تھا اور اس میں محمد رسول اللہ کا نقش تھا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی نوح بن قیس اخیہ خالد بن قیس قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگوٹھیاں پھینک دینے کے بیان میں۔...

باب : لباس اور زینت کا بیان

انگوٹھیاں پھینک دینے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 986

راوی: ابوعمران محمد بن جعفر، بن زیاد ابراهیم، ابن سعد ابن شهاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا قَالَ فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

ابو عمران محمد بن جعفر، بن زیاد ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ایک دن چاندی کی انگوٹھی دیکھی راوی کہتے ہیں کہ پھر سب لوگوں نے چاندی کی انگوٹھیاں بنوائی اور پھر ان کو پہن لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی پھینک دی تو پھر لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک

دیں۔

راوی: ابو عمران محمد بن جعفر، بن زیاد ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

انگوٹھیاں پھینک دینے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 987

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن جریج، زیاد ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن جریج، زیاد ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی پھر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی پھینک دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیوں کو پھینک دیا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن جریج، زیاد ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

انگوٹھیاں پھینک دینے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 988

راوی: عقبہ بن مکرم عمی ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عقبہ بن مکرم عمی ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن جریج سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عقبہ بن مکرم عمی ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن جریج

چاندی کی انگوٹھی اور حبشی نگینہ کا بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

چاندی کی انگوٹھی اور حبشی نگینہ کا بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 989

راوی : یحیی بن ایوب، عبداللہ بن وہب، مصری یونس بن یزید ابن شہاب انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا

یحیی بن ایوب، عبداللہ بن وہب، مصری یونس بن یزید ابن شہاب انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبش کا تھا۔

راوی : یحیی بن ایوب، عبداللہ بن وہب، مصری یونس بن یزید ابن شہاب انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

چاندی کی انگوٹھی اور حبشی نگینہ کا بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 990

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

عثمان بن ابی شیبہ، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنی تھی جس میں حبشہ کا نگینہ تھا انگوٹھی پہنتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی رخ کی طرف کر لیتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

چاندی کی انگوٹھی اور حبشی نگینہ کا بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 991

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، یونس بن یزید حضرت یونس بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، یونس بن یزید حضرت یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید سے اسی سند کے ساتھ طلحہ بن یحیی کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، یونس بن یزید حضرت یونس بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں انگوٹھی پہننے کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں انگوٹھی پہننے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 992

راوی : ابوبکر بن خلاد باہلی، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى

ابو بکر بن خلاد باہلی، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلی کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی اس میں ہوتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

وسطی اور اس کے برابر والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 993

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب ابن ادریس ابن کریب ابن ادریس عاصم بن کلیب، ابوبردہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوْ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَدْرِ عَاصِمٌ فِي أَيِّ الثِّنْتَيْنِ وَنَهَانِي عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ جُلُوسٍ عَلَى الْمَيَاثِرِ قَالَ فَأَمَّا الْقَسِّيُّ فَثِيَابٌ مُضَلَّعَةٌ يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ فِيهَا شِبْهُ كَذَا وَأَمَّا الْمَيَاثِرُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ الْأُرْجُوَانِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب ابن ادریس ابن کریب ابن ادریس عاصم بن کلیب، ابوبردہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع فرمایا کہ میں اس انگلی یا اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہنوں راوی عاصم کو معلوم نہیں کہ کونسی دو انگلیاں ہیں کہ مجھے آپ نے منع فرمایا قسی کپڑا پہننے سے اور ریشمی زین پوشوں پر بیٹھنے سے اور انہوں نے کہا کہ قسی تو گھر کے وہ کپڑے ہیں جو مصر اور شام سے آتے ہیں اور زین پوش وہ ہیں کہ جو عورتیں کجاوں پر اپنے خاوندوں کے لئے بچھاتی ہیں ار جوائی چادروں کی طرح۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب ابن ادریس ابن کریب ابن ادریس عاصم بن کلیب، ابوبردہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

وسطی اور اس کے برابر والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 994

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عاصم بن کلیب ابن ابوموسی حضرت ابن ابی موسیٰ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ ابْنٍ لِأَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابن ابی عمر سفیان، عاصم بن کلیب ابن ابوموسی حضرت ابن ابی موسیٰ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عاصم بن کلیب ابن ابوموسی حضرت ابن ابی موسیٰ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

وسطی اور اس کے برابر والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 995

راوی : ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن کلیب ابوبردہ علی بن ابی طلاب حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن کلیب ابوبردہ علی بن ابی طلاب حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا یا مجھے منع فرمایا پھر مذکورہ حدیث کی طرح نقل فرمائی۔

راوی : ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن کلیب ابوبردہ علی بن ابی طلاب حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

وسطی اور اس کے برابر والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 996

راوی: یحیی بن یحیی، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب، ابوبردہ، علی حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَخَتَّمَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَى الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا

یحیی بن یحیی، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب، ابوبردہ، علی حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درمیانی اور اس کے برابر والی انگلی کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ نے مجھے اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوالاحوص، عاصم بن کلیب، ابوبردہ، علی حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جوتیاں پہننے کے استحباب کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

جوتیاں پہننے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 997

راوی: سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر جابر

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي غَزْوَةٍ غَزَوْنَاهَا اسْتَكْثِرُوا مِنْ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر جابر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں گئے اس غزوہ میں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اکثر اوقات جوتیاں پہنے رہا کرو کیونکہ جب تک آدمی جوتیاں پہنے رہتا ہے تو وہ سوار کے حکم میں رہتا ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر جابر

جوتی پہنتے وقت پہلے دائیں پاؤں اور اتارتے وقت پہلے بائیں پاؤں کے استحباب اور ای...

باب : لباس اور زینت کا بیان

جوتی پہنتے وقت پہلے دائیں پاؤں اور اتارتے وقت پہلے بائیں پاؤں کے استحباب اور ایک ہی جوتی میں چلنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 998

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی ربیع بن مسلم محمد بن زیاد ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ وَلْيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

عبدالرحمن بن سلام جمحی ربیع بن مسلم محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی جوتی پہنے تو اسے چاہیے کہ وہ پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب کوئی جوتی اتارے تو بائیں پاؤں سے پہلے اتارے اور دونوں جوتیاں پہنے رکھے یا دونوں جوتیاں اتار دے۔

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی ربیع بن مسلم محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جوتی پہنتے وقت پہلے دائیں پاؤں اور اتارتے وقت پہلے بائیں پاؤں کے استحباب اور ایک ہی جوتی میں چلنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 999

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا

یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی ایک ہی جوتی پہن کر نہ چلے دونوں جوتیاں پہنے رکھے یا دونوں جوتیاں اتار دے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جوتی پہنتے وقت پہلے دائیں پاؤں اور اتارتے وقت پہلے بائیں پاؤں کے استحباب اور ایک ہی جوتی میں چلنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1000

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن ادریس، اعمش، ابورزین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابورزین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّكُمْ تَحَدَّثُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَهْتَدُوا وَأَضِلَّ أَلَا وَإِنِّي أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن ادریس، اعمش، ابورزین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابورزین سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ ہماری طرف تشریف لائے تو انہوں نے اپنی پیشانی پر اپنا ہاتھ مبارک مار کر فرمایا سنو تم لوگ بیان کرتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ کہتا ہوں تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ اور میں گمراہ ہو جاؤں آگاہ رہو میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی آدمی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسری جوتی میں نہ چلے جب تک کہ اس جوتی کو ٹھیک نہ کروالے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابن ادریس، اعمش، ابورزین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابورزین

باب : لباس اور زینت کا بیان

جوتی پہنتے وقت پہلے دائیں پاؤں اور اتارتے وقت پہلے بائیں پاؤں کے استحباب اور ایک ہی جوتی میں چلنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1001

راوی: علی بن حجر سعدی علی بن مسہر، اعمش، ابورزین ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى

علی بن حجر سعدی علی بن مسہر، اعمش، ابورزین ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مذکورہ حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر سعدی علی بن مسہر، اعمش، ابورزین ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

ایک ہی کپڑے میں صما اور احتباء کی ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1002

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی اپنے بائیں ہاتھ سے کھائے یا وہ ایک ہی جوتی میں چلے اور صما پہنے اور ایک ہی کپڑے میں احتباء سے منع فرمایا اس حال میں کہ اس کی شرمگاہ کھل جائے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

ایک ہی کپڑے میں صما اور احتباء کی ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1003

راوی: احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ أَوْ مَنْ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفْ الصَّمَّاءَ

احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی آدمی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک ہی جوتی پہن کر نہ چلے جب تک کہ اپنی اس جوتی کے تسمہ کو ٹھیک نہ کرالے اور ایک ہی موزہ پہن کر نہ چلے اور اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ ہی ایک کپڑے میں احتباء کرے اور نہ ہی ایک کپڑے صماء کے طور پر نہ پہنے۔

راوی : احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

ایک ہی کپڑے میں صما اور احتباء کی ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1004

راوی : قتیبہ لیث، ابن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ

قتیبہ لیث، ابن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی کپڑے کو سارے جسم پر لپیٹ لینے اور ایک کپڑے میں احتباء کرنے اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : قتیبہ لیث، ابن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

ایک ہی کپڑے میں صما اور احتباء کی ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1005

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ

جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا تَحْتَبِ فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَشْتَمِلْ الصَّمَّائَ وَلَا تَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلْقَيْتَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک جوتی پہن کر مت چلو اور ایک ازار میں احتیاط نہ کر اور اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھا اور ایک ہی کپڑا سارے جسم پر نہ لپیٹ اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر نہ رکھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

ایک ہی کپڑے میں صما اور احتباء کی ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1006

راوی: اسحاق بن منصور روح بن عبادہ عبید اللہ ابن اخنس ابی زبیر جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْأَخْنَسِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَلْقِيَنَّ أَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

اسحاق بن منصور روح بن عبادہ عبید اللہ ابن اخنس ابی زبیر جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر نہ رکھے۔

راوی : اسحاق بن منصور روح بن عبادہ عبید اللہ ابن اخنس ابی زبیر جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چت لیٹ کر دونوں پاؤں میں سے ایک کو دوسرے پر رکھنے کی اباحت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

چت لیٹ کر دونوں پاؤں میں سے ایک کو دوسرے پر رکھنے کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1007

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چھت پر لیٹے ہوئے اس حال میں دیکھا کہ آپ نے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

چت لیٹ کر دونوں پاؤں میں سے ایک کو دوسرے پر رکھنے کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1008

راوی: عبدالرزاق، یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عبدالرزاق، یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید ان ساری سندوں کے ساتھ حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبدالرزاق، یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید

مردوں کے لئے زعفران میں رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے زعفران میں رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1009

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع قتیبہ بن سعید، یحیی حماد بن زید حمد عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّزَعْفُرِ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي لِلرِّجَالِ

یحیی بن یحیی، ابوربیع قتیبہ بن سعید، یحیی حماد بن زید حمد عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران میں رنگا ہوا لباس پہننے سے منع فرمایا حضرت قتیبہ حماد سے نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں یعنی مردوں کے لئے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع قتیبہ بن سعید، یحیی حماد بن زید حمد عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

مردوں کے لئے زعفران میں رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1010

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوکریب اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوکریب اسماعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ مرد زعفران لگائے بڑھاپے میں زرد رنگ یا سرخ رنگ کے ساتھ۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوکریب اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

خضاب کرنے کے استحباب کے اور سیاہ رنگ کے خضاب کی حرمت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

خضاب کرنے کے استحباب کے اور سیاہ رنگ کے خضاب کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1011

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ أَوْ جَائَ عَامَ الْفَتْحِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ مِثْلُ الثَّغَامِ أَوْ الثَّغَامَةِ فَأَمَرَ أَوْ فَأُمِرَ بِهِ إِلَى نِسَائِهِ قَالَ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْئٍ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقحافہ فتح مکہ والے سال یا فتح مکہ کے دن لائے گئے یا خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے ان کے سر اور داڑھی شغام یا ثغامہ گھاس کی طرح سفید تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی عورتوں کو حکم فرمایا کہ بالوں کی سفیدی کو کسی چیز سے بدل دو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر

باب : لباس اور زینت کا بیان

خضاب کرنے کے استحباب کے اور سیاہ رنگ کے خضاب کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1012

راوی: ابوطاہر عبداللہ بن وہب، ابن جریج، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْئٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

ابوطاہر عبداللہ بن وہب، ابن جریج، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ اس حال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے کہ ان کے سر اور داڑھی کے بال ثغامہ گھاس کی طرح سفید تھے تو رسول اللہ نے فرمایا اس سفیدی کو کسی اور چیز کے ساتھ بدل دو لیکن سیاہ رنگ سے بچو۔

راوی : ابوطاہر عبداللہ بن وہب، ابن جریج، زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب رنگنے میں یہود کی مخالفت کرنے کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

باب رنگنے میں یہود کی مخالفت کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 1013

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زهیر بن حرب، یحیی سفیان بن عیینہ، زهری، ابوسلمہ سلیمان بن یسار حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، یحیی سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ سلیمان بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود و نصاری نہیں رنگتے تو تم ان کی مخالفت کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، یحیی سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ سلیمان بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں ک...

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 1014

راوی : سوید بن سعید عبدالعزیز بن ابی حازم ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَجَائَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِهِ وَفِي يَدِهِ عَصًا فَأَلْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هَاهُنَا فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا دَرَيْتُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَجَائَ جِبْرِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ فَقَالَ مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

سوید بن سعید عبدالعزیز بن ابی حازم ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک وقت میں آنے کا وعدہ کیا جب وہ وقت آیا تو حضرت جبرائیل نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ایک لکڑی دیکھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے وہ لکڑی پھینکی اور فرمایا اللہ تعالی اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھر ادھر دیکھا تو تخت کے نیچے ایک کتے کے پلے پر نظر ٹھہری آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ یہ کتا یہاں کب داخل ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اللہ کی قسم میں نہیں جانتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق وہ کتا باہر نکال دیا گیا تو اسی وقت حضرت جبرائیل آگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اور میں آپ کے انتظار میں بیٹھا رہا لیکن آپ نہیں آئے تو حضرت جبریئل نے فرمایا مجھے اس کتے نے روکا جو آپ علیہ السلام کے گھر میں تھا کیونکہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے کہ جس گھر میں کتے اور تصویریں ہوں۔

راوی: سوید بن سعید عبدالعزیز بن ابی حازم ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1015

راوی: اسحاق بن ابراھیم حنظلی، مخزومی وھیب ابی حازم

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ جِبْرِيلَ وَعَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يُطَوِّلْهُ كَتَطْوِيلِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مخزومی وہیب ابی حازم اس سند کے ساتھ حضرت ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک وقت پر آنے کا وعدہ کیا پھر اسی طرح حدیث ذکر کی لیکن اس میں اتنی تفصیل نہیں جتنی کہ

پہلی حدیث میں تھی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مخزومی وہیب ابی حازم

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1016

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابن سباق، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي أَمَ وَاللهِ مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابن سباق، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش خاموش تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں آج صبح ہی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس میں تبدیلی دیکھ رہی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبرائیل نے آج رات مجھ سے ملنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ مجھے ملے نہیں اللہ کی قسم انہوں نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی پھر سارا دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں ایک کتے کے بچے کا خیال آیا جو کہ ہمارے بستر کے نیچے تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً اس کو نکالنے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک میں پانی لے کر اس جگہ پر چھڑک دیا جب شام ہوئی تو حضرت جبرائیل ملاقات کے لئے تشریف لے آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل سے فرمایا آپ نے گزشتہ رات مجھ سے ملنے کا وعدہ کیا تھا حضرت جبرائیل نے کہا ہاں لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویریں ہوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی دن صبح کو کتوں کو قتل کرنے کا حکم فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے باغ کا کتا قتل

کرنے کا حکم دے دیا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑ دیا۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابن سباق، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1017

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد اسحاق بن ابراھیم، یحیی اسحق، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، یحیی اسحاق، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں کتا اور تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، یحیی اسحق، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1018

راوی : ابوطاھر، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس، حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس گھر میں کتا یا تصویریں ہوں اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس، حضرت ابوطلحہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1019

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَذِكْرِهِ الْأَخْبَارَ فِي الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یونس کی روایت کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1020

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ بَعْدُ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ قَالَ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنْ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویریں ہوں حضرت بسر کہتے ہیں کہ پھر کچھ دنوں بعد حضرت زید بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کے لئے گئے تو ہم نے ان کے دروازے پر ایک پردہ پڑا ہوا دیکھا کہ جس میں تصویر تھی بسر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ خولانی سے جو کہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ کے زیر پرورش تھے کہا کہ کیا ہمیں خود حضرت زید ہی نے تصویر کے بارے میں خبر نہیں دی تھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ کیا تو نے اس وقت یہ نہیں سنا تھا کہ کپڑے کے نقش و نگار اس سے مستثنی ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد، ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1021

راوی : ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، بسر، عبیداللہ خولانی، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرٍ عُبَيْدُ اللهِ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيرِ قَالَ إِنَّهُ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ

ابو طاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، بسر، عبید اللہ خولانی، حضرت ابو طلحہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے کہ جس گھر میں تصویر ہو حضرت بسر کہتے ہیں کہ کچھ عرصہ کے بعد حضرت زید بن خالد بیمار ہو گئے تو ہم ان کی عیادت کے لئے گئے کہ ان کے گھر میں ایک پردہ ہے جس میں تصویریں بنی ہوئی ہیں میں نے عبید اللہ خولانی سے کہا کیا حضرت زید ہم کو تصویروں والی حدیث نہیں بیان کرتے تھے انہوں نے کہا ہاں انہوں نے بیان کی تھی مگر جب کپڑوں میں نقش و نگار ہوں کیا تو نے یہ نہیں سنا؟ میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا کہ حضرت زید نے اسی

طرح کہا تھا۔

راوی : ابو طاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، بسر، عبید اللہ خولانی، حضرت ابوطلحہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1022

راوی : اسحاق بن ابراهیم، جریر، سهیل بن ابوصالح، سعید بن یسار، ابی حباب، مولی بن نجار، زید بن خلاد، جهنی، حضرت ابوطلحه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحُبَابِ مَوْلَى بَنِي النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِيلُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل بن ابوصالح، سعید بن یسار، ابی حباب، مولی بن نجار، زید بن خلاد، جہنی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے کہ جس گھر میں کتے اور تصویریں ہوں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، سہیل بن ابوصالح، سعید بن یسار، ابی حباب، مولی بن نجار، زید بن خلاد، جہنی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1023

راوی : حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها، حضرت زید بن خالد جهنی فرماتے هیں که میں حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

قَالَ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا

تَمَاثِيلُ فَهَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ مَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ رَأَيْتُهُ خَرَجَ فِي غَزَاتِهِ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَجَذَبَهُ حَتَّى هَتَكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ إِنَّ اللهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ قَالَتْ فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيفًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں آیا اور میں نے عرض کیا کہ حضرت ابوطلحہ مجھے یہ خبر دیتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے کہ جس میں کتے اور تصویریں ہوں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح یہ حدیث سنی ہے تو حضرت عائشہ نے فرمایا نہیں لیکن میں تم سے وہ واقعہ بیان کروں گی جو میں نے دیکھا ہے میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ جہاد میں تشریف لے گئے میں نے ایک نقش ونگار والا کپڑا لکڑی کے دروازے پر لٹکا دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے اور پردہ کو دیکھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس میں ناپسندیدگی کے اثرات پہچان لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہمیں یہ حکم نہیں دیتا کہ پتھروں اور مٹی کو کپڑا پہنائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس پردے کو کاٹ کر دو تکیے بنا لئے اور ان میں کھجوروں کی چھال بھر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اس طرح کرنے پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

راوی : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1024

راوی: زهیربن حرب، اسماعیل بن ابراهیم، داؤد، عروه، حمید بن عبدالرحمن، سعد بن هشام، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَائِرٍ وَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوِّلِي هَذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد، عروہ، حمید بن عبدالرحمن، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر پرندوں کی تصویر بنی ہوئی تھی اور جب کوئی اندر داخل ہوتا تو یہ تصویریں اس کے سامنے ہوتیں اس کی نظر تصویروں پر پڑتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اس پردے کو نکال دو کیونکہ جب گھر میں داخل ہوتا ہوں اور ان تصویروں کو دیکھتا ہوں تو مجھے دنیا یاد آجاتی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس ایک چادر تھی جس پر نقش ونگار کو ہم ریشمی کہا کرتے تھے اور ہم اسے پہنا کرتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد، عروہ، حمید بن عبدالرحمن، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1025

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبدالاعلی ابن ابی عدی

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَزَادَ فِيهِ يُرِيدُ عَبْدَ الْأَعْلَى فَلَمْ يَأْمُرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبد الاعلی ابن ابی عدی اور عبد الاعلی سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے ابن مثنی کہتے ہیں کہ اس روایت میں عبد الاعلی نے یہ الفاظ زیادہ کہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کے کاٹنے کا حکم نہیں فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبد الاعلی ابن ابی عدی

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1026

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَّرْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر

سے واپس تشریف لائے اور میں نے اپنے دروازے پر ایک ریشمی کپڑے کا پردہ ڈالا ہوا تھا جس پر گھوڑوں کی تصویر بنی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کے اتارنے کا حکم دیا تو میں نے وہ پردہ اتار دیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1027

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ عبدہ ابوکریب، حضرت وکیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدَةَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ عبدہ ابوکریب، حضرت وکیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں یہ نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ عبدہ ابوکریب، حضرت وکیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1028

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، زہری، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَسَتِّرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، زہری، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور میں نے ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا کہ جس میں تصویر تھی یہ تصویر دیکھ کر آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ تبدیل ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہو گیا جو اللہ کی مخلوق کی تصویریں بناتے ہیں۔

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، زہری، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد: جلد سوم حدیث 1029

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے اور پھر ابراہیم بن سعد کی روایت کی طرح حدیث نقل کی اس حدیث میں ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پردے کی طرف جھکے اسے اپنے ہاتھ سے پھاڑ دیا۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد: جلد سوم حدیث 1030

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ اسحاق بن ابراہیم، عبدابن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری،

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لَمْ

یَذْکُرَا مِنْ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ اسحاق بن ابراہیم، عبد ابن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت زہری سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے صرف لفظی فرق ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ اسحاق بن ابراہیم، عبد ابن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری،

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1031

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ وَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور میں نے اپنے دروازے پر ایک پردہ ڈالا ہوا تھا جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پردہ کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیا سے پھاڑ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ بدل گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ قیامت کے دن سب سے سخت ترین عذاب اللہ کی طرف سے ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق کی تصویریں بناتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس پردے کو کاٹ کر ایک تکیہ یا دو تکیے بنالئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1032

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ مَمْدُودٌ إِلَى سَهْوَةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَقَالَ أَخِّرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخَّرْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک کپڑا تھا جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں وہ کپڑا ایک طاق پر لٹکا ہوا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے فرمایا اس کپڑے کو میرے سامنے سے ہٹا دو حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس کپڑے کو کاٹ کر اس کے تکیے بنا لئے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم حضرت عائشہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1033

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عقبہ بن مکرم سعید بن عامر اسحاق بن ابراھیم، ابوعامر عقدی شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، عقبہ بن مکرم سعید بن عامر اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عقبہ بن مکرم سعید بن عامر اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1034

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَقَدْ سَتَرْتُ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَنَحَّاهُ فَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور میں نے ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس میں تصویریں بنی ہوئیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پردہ کو ہٹا دیا پھر میں نے اس پردے کے دو تکیے بنا لئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1035

راوی: ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَهُ قَالَتْ فَقَطَعْتُهُ وِسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَفَمَا سَمِعْتَ أَبَا مُحَمَّدٍ يَذْكُرُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ يُرِيدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ

ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے اس پردہ کو اتار دیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس پردے کو کاٹ کر دو تکیے بنا

لئے اسی وقت مجلس میں سے ایک آدمی جسے ربیعہ بن عطار کہا جاتا ہے جو کہ موثی بنی زہرہ ہیں کہنے لگا کیا تو نے ابو محمد سے نہیں سنا وہ بیان کرتے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تکیوں پر آرام فرماتے تھے ابن قاسم نے کہا لیکن میں نے قاسم بن محمد سے سنا ہے۔

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1036

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ أَوْ فَعُرِفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَمَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقَالَتْ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ تَقْعُدُ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

یحیی بن یحیی، مالک نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک گدا خریدا جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گدے کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہ لائے تو میں نے پہچان لیا یا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر ناپسندیدگی کے اثرات معلوم کر لئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے توبہ کرتی ہوں مجھ سے کیا گناہ ہو گیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تکیہ کیسا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا میں نے یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خریدا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر تشریف فرما ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان تصویریں بنانے والوں کو عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے چیز بنائی تم ان کو زندہ کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1037

راوی: قتیبہ ابن رمح لیث، بن سعد اسحاق بن ابراھیم، ثقفی ایوب عبد الوراث بن عبد الصمد ابی جدی ایوب ھا رون بن سعید ایلی ابن وھب، اسامہ بن زید، ابوبکر بن اسحاق ابوسلمہ خزاعی عبد العزیزبن اخی

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَخِي الْمَاجِشُونِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَبَعْضُهُمْ أَتَمُّ حَدِيثًا لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَخِي الْمَاجِشُونِ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِي الْبَيْتِ

قتیبہ ابن رمح لیث، بن سعد اسحاق بن ابراہیم، ثقفی ایوب عبد الوراث بن عبد الصمد ابی جدی ایوب ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، اسامہ بن زید، ابو بکر بن اسحاق ابوسملہ خزاعی عبد العزیز بن اخی ان ساری سندوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس بعض راویوں کی حدیث میں زائد الفاظ کہے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس پردے کے دو تکیے بنا دیے تھے گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر آرام فرماتے تھے۔

راوی : قتیبہ ابن رمح لیث، بن سعد اسحاق بن ابراہیم، ثقفی ایوب عبد الوراث بن عبد الصمد ابی جدی ایوب ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، اسامہ بن زید، ابو بکر بن اسحاق ابوسملہ خزاعی عبد العزیز بن اخی

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1038

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن مثنی یحیی قطان عبیداللہ ابن نمیر، ابی عبداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ

اللهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن مثنی یحیی قطان عبید اللہ ابن نمیر، ابی عبد اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ تصویریں بناتے ہیں قیامت کے دن ایسے لوگوں کو عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ ان میں جان ڈالو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن مثنی یحیی قطان عبید اللہ ابن نمیر، ابی عبد اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1039

راوی: ابوربیع ابوکامل حماد زهیربن حرب، اسماعیل ابن علیه، ابن عمر ثقفی ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو ربیع ابو کامل حماد زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، ابن عمر ثقفی ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابو ربیع ابو کامل حماد زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، ابن عمر ثقفی ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1040

راوی: عثمان بن ابی شیبه جریر، اعمش، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت عبدالله رضی الله تعالیٰ

عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَلَمْ يَذْكُرْ الْأَشَجُّ إِنَّ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے سخت ترین عذاب تصویریں بنانے والے لوگوں کو ہو گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1041

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابی معاویہ، ابن ابی عمر سفیان، اعمش، یحیی، ابوکریب، حضرت ابومعاویہ

و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى وَأَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ كَحَدِيثِ وَكِيعٍ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابی معاویہ، ابن ابی عمر سفیان، اعمش، یحیی، ابوکریب، حضرت ابومعاویہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن دوزخ میں سے سب سے سخت ترین عذاب میں تصویریں بنانے والے مبتلا ہوں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابی معاویہ، ابن ابی عمر سفیان، اعمش، یحیی، ابوکریب، حضرت ابومعاویہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1042

راوی : نصر بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور مسلم، صبیح مسروق، حضرت مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن صبیح

وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي بَيْتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ هَذَا تَمَاثِيلُ كِسْرَى فَقُلْتُ لَا هَذَا تَمَاثِيلُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

نصر بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور مسلم، صبیح مسروق، حضرت مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن صبیح سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں میں حضرت مسروق کے ساتھ ایک گھر میں تھا جس میں تصویریں لگی ہوئی تھیں حضرت مسروق یہ تصویریں کسری کی ہیں میں نے کہا نہیں بلکہ یہ تصویریں حضرت مریم کی ہیں حضرت مسروق کہنے لگے میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے سخت ترین عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہوگا۔

راوی : نصر بن علی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور مسلم، صبیح مسروق، حضرت مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن صبیح

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1043

راوی : مسلم، علی، نصر بن علی، عبدالاعلی، سعید بن ابی حسن، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِم قَرَأْتُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرَ فَأَفْتِنِي فِيهَا فَقَالَ لَهُ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ أُنَبِّئُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ و قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعْ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ فَأَقَرَّ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

مسلم، علی، نصر بن علی، عبدالاعلی، سعید بن ابی حسن، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا میں مصور ہوں اور تصویریں بناتا ہوں آپ اس بارے میں مجھے فتوی دیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا میرے قریب ہو جاوہ آپ کے قریب ہو گیا یہاں تک کہ حضرت ابن عباس نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر فرمایا میں تجھ سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر ایک تصویر بنانے والا دوزخ میں جائے گا اور ہر ایک تصویر کے بدلہ میں ایک جاندار آدمی بنایا جائے گا جو اسے جہنم میں عذاب دے گا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تو اس طرح کرنے پر مجبور ہے درخت وغیرہ کی تصویریں بنا۔

راوی : مسلم، علی، نصر بن علی، عبد الاعلی، سعید بن ابی حسن، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث　1044

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ بن انس بن مالک، حضرت نفر بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُفْتِي وَلَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ادْنُهْ فَدَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ بن انس بن مالک، حضرت نفر بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا حضرت ابن عباس فتوی تو دیتے تھے اور یہ نہیں کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے یہاں تک کہ ایک آدمی نے ان سے پوچھا کہ میں مصور ہوں تصویریں بناتا ہوں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا قریب ہو جاوہ آدمی قریب ہو گیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو آدمی دنیا میں تصویر بناتا ہے تو قیامت کے دن اسے اس بات پر مجبور کر دیا جائے گا کہ اس تصویر میں روح پھونک اور وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ بن انس بن مالک، حضرت نفر بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1045

راوی: ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، معاذ بن هشام ابوقتاده، حضرت نضر بن انس

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، حضرت نضر بن انس سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے اس آدمی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی: ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، حضرت نضر بن انس

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتوں کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1046

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن عبدالله بن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، عماره ابوزرعة، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه، حضرت ابوزرعه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي دَارِ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، عمارہ ابوزرعة، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر گیا وہاں میں نے تصویریں دیکھیں تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو میری مخلوق کی طرح چیز بناتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ

ایک چیونٹی ہی پیدا کر کے دکھائیں یا ایک دانہ گندم یا جو ہی پیدا کر دیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، ابن فضیل، عمارہ ابوزرعۃ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1047

راوی: زهیربن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوزرعہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنَى بِالْمَدِينَةِ لِسَعِيدٍ أَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ فَرَأَى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِي الدَّارِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوزرعہ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت ابوہریرہ مدینہ منورہ کے ایک مکان میں گئے جو کہ زیر تعمیر تھا وہ مکان سعید کا تھا یا مروان کا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس گھر میں ایک مصور کو تصویریں بناتے ہوئے دیکھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مذکورہ حدیث کی طرح) اور اس میں یہ ذکر نہیں کیا کہ تم جو پیدا کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوزرعہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت اور فرشتون کا اس گھر میں داخل نہ ہونا جس گھر میں کتا اور تصویر وہ کا بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1048

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سهیل حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ تَصَاوِيرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے کہ جس میں مورتیاں یا تصویریں ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوران سفر کتا اور گھنٹی رکھنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: لباس اور زینت کا بیان

دوران سفر کتا اور گھنٹی رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1049

راوی: ابوکامل فضیل بن حسین جحدری بشر ابن مفضل سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ

ابوکامل فضیل بن حسین جحدری بشر ابن مفضل سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے ان مسافروں کے ساتھ نہیں ہوتے جن کے ساتھ کتا یا گھنٹی ہو۔

راوی: ابوکامل فضیل بن حسین جحدری بشر ابن مفضل سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس اور زینت کا بیان

دوران سفر کتا اور گھنٹی رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1050

راوی: زہیر بن حرب، جریر، قتیبہ عبدالعزیز دراوردی حضرت سہیل

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، جریر، قتیبہ عبدالعزیز دراوردی حضرت سہیل سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، قتیبہ عبدالعزیز دراوردی حضرت سہیل

باب : لباس اور زینت کا بیان

دوران سفر کتا اور گھنٹی رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1051

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبه ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجہ ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کی گردن میں تانت کے قلادہ ڈالنے کی کراہت کے بیان میں۔...

باب : لباس اور زینت کا بیان

اونٹ کی گردن میں تانت کے قلادہ ڈالنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1052

راوی: یحیی بن یحیی، مالک عبداللہ بن ابوبکر عباد بن تمیم حضرت ابوبشیر انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ أُرَى ذَلِكَ مِنْ الْعَيْنِ

یحیی بن یحیی، مالک عبداللہ بن ابو بکر عباد بن تمیم حضرت ابوبشیر انصاری خبر دیتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض سفروں میں سے کسی سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نمائندہ

بھیجا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابو بکر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ لوگ اپنی اپنی سونے کی جگہوں پر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی کسی اونٹ کی گردن میں کوئی تانت کا قلادہ یا ہار نہ ڈالے سوائے اس کے کہ اسے کاٹ دیا جائے امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ ہے کہ وہ اس طرح نظر لگنے کی وجہ سے کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک عبداللہ بن ابو بکر عباد بن تمیم حضرت ابوبشیر انصاری

جانوروں کے چہروں پر مارنے اور ان کے چہروں کو نشان زردہ کرنے کی ممانعت کے بیان می...

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانوروں کے چہروں پر مارنے اور ان کے چہروں کو نشان زردہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1053

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن جریج، ابوزبیر حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنْ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن جریج، ابوزبیر حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر مارنے اور چہرے پر داغ لگانے سے منع کیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن جریج، ابوزبیر حضرت جابر

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانوروں کے چہروں پر مارنے اور ان کے چہروں کو نشان زردہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1054

راوی: ھارون بن عبداللہ حجاج بن محمد عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھر مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد عبد بن حمید، محمد بن بکر، ابن جریج، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانوروں کے چہروں پر مارنے اور ان کے چہروں کو نشان زدہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1055

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ

سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک گدھا گزرا جس کے چہرے میں داغ دیا گیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ایسے آدمی پر لعنت کرے کہ جس نے اس گدھے کے چہرے کو داغا ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانوروں کے چہروں پر مارنے اور ان کے چہروں کو نشان زدہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1056

راوی : احمد بن عیسیٰ ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوعبداللہ مولی سلمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا أَسِمُهُ إِلَّا فِي أَقْصَى شَيْءٍ مِنْ الْوَجْهِ فَأَمَرَ بِحِمَارٍ لَهُ فَكُوِيَ فِي جَاعِرَتَيْهِ فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ كَوَى الْجَاعِرَتَيْنِ

احمد بن عیسیٰ ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوعبد اللہ مولی سلمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گدھا دیکھا کہ جس کے چہرے کو داغا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برا کہا اور فرمایا اللہ کی قسم میں تو نہیں داغ دیتا سوائے اس حصے کے جو چہرے سے بہت دور ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گدھے کے بارے میں حکم فرمایا تو اس گدھے کی پیٹھوں پر داغ دیا گیا اور سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی پیٹھوں پر داغا۔

راوی: احمد بن عیسیٰ ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوعبد اللہ مولی سلمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں...

باب: لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1057

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن ابی عدی ابن عون، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَغَدَوْتُ فَإِذَا هُوَ فِي الْحَائِطِ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُوَيْتِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

محمد بن مثنی، محمد بن ابی عدی ابن عون، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب ام سلمہ رضی اللہ (کے ہاں بچے) کی ولادت ہوئی تو حضرت ام سلیم نے مجھ سے کہا اے انس اس بچے کا دھیان رکھ یہ بچہ کوئی چیز اس وقت تک نہ کھائے جب تک کہ اس بچے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نہ لے جایا جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منہ میں کوئی چیز چبا کر اس بچے کے منہ میں نہ ڈالیں حضرت انس کہتے ہیں کہ میں پھر صبح جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں تھے اور قبیلہ جونیہ کی چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوڑھی ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان اونٹوں کو داغ دے رہے تھے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح میں حاصل ہوئے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن ابی عدی ابن عون، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1058

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید انس، بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلَدَتْ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید انس، بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ کے ہاں جس وقت بچے کی پیدائش ہوئی کہ بچے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تحنیک فرمادیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے ریوڑ میں ہیں اور بکریوں کو داغ دے رہے ہیں حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے کانوں پر داغ لگا رہے تھے

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید انس، بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1059

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بکریوں کے ریوڑ میں نکلے اور اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کو داغ دے رہے تھے راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے کانوں میں داغ لگا رہے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1060

راوی: یحیی بن حبیب خالد بن حارث، محمد بن بشار، محمد بن یحیی عبدالرحمن حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن حبیب خالد بن حارث، محمد بن بشار، محمد بن یحیی عبد الرحمن حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: یحیی بن حبیب خالد بن حارث، محمد بن بشار، محمد بن یحیی عبد الرحمن حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1061

راوی: ھارون بن معروف، ولید بن مسلم، اوزاعی اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِيسَمَ وَهُوَ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ

ہارون بن معروف، ولید بن مسلم، اوزاعی اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں داغ لگانے کا آلہ دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ کے اونٹوں کو داغ رہے تھے۔

راوی: ہارون بن معروف، ولید بن مسلم، اوزاعی اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1062

راوی: زهیر بن حرب، یحیی ابن سیعد عبید الله عمر بن نافع ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ

زہیر بن حرب، یحیی ابن سیعد عبید اللہ عمر بن نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا ہے راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے عرض کیا قزع کیا ہے انہوں نے فرمایا بچے کے سر کا کچھ حصہ مونڈ دینا اور کچھ حصہ چھوڑ دینا۔

راوی: زہیر بن حرب، یحیی ابن سیعد عبید اللہ عمر بن نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1063

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابواسامه ابن نمیر، ابی عبید الله حضرت عبید الله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ التَّفْسِيرَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ قَوْلِ عُبَيْدِ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ ابن نمیر، ابی عبید اللہ حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور حضرت ابو اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ قزع کی تفسیر حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمان سے کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ ابن نمیر، ابی عبید اللہ حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1064

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عثمان غطفانی عمر ابن نافع امیہ بن بسطام ابن زریع روح عمر بن نافع عبید اللہ حضرت عمر بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ عُبَيْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ وَأَلْحَقَا التَّفْسِيرَ فِي الْحَدِيثِ

محمد بن مثنی، عثمان بن عثمان غطفانی عمر ابن نافع امیہ بن بسطام ابن زریع روح عمر بن نافع عبید اللہ حضرت عمر بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور ان دونوں نے حدیث میں اسی تقسیم کو بیان کیا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عثمان غطفانی عمر ابن نافع امیہ بن بسطام ابن زریع روح عمر بن نافع عبید اللہ حضرت عمر بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جانور کے چہرے کے علاوہ اس کے جسم کے کسی اور حصے پر داغ دینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1065

راوی: محمد بن رافع حجاج بن شاعر، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، ایوب ابوجعفر دارمی ابونعمان حماد ابن زید عبد الرحمن سراج نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

محمد بن رافع حجاج بن شاعر، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، ایوب ابو جعفر دارمی ابو نعمان حماد ابن زید عبد الرحمن سراج نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح روایت نقل کی

ہے۔

راوی : محمد بن رافع حجاج بن شاعر، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، ایوب ابوجعفر دارمی ابونعمان حماد ابن زید عبدالرحمن سراج نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راستوں میں بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

راستوں میں بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1066

راوی : سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم عطاء، بن یسار ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ

سوید بن سعید حفص بن میسر زید بن اسلم عطاء، بن یسار ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے تو بیٹھنے کے بغیر کوئی چارہ کار ہی نہیں ہم وہاں باتیں کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں بیٹھنے کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں تو پھر راستے کا حق ادا کرو صحابہ نے عرض کیا راستے کا حق کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظریں نیچی رکھنا اور کسی کو تکلیف دینے سے باز رہنا اور سلام کا جواب دینا اور نیکی کا حکم دینا اور بری باتوں سے منع کرنا۔

راوی : سوید بن سعید حفص بن میسر زید بن اسلم عطاء، بن یسار ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

راستوں میں بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1067

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیزبن محمد مدنی، محمد بن رافع، ابن فدیك، ھشام ابن سعد حضرت زید بن اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد مدنی، محمد بن رافع، ابن فدیک، ہشام ابن سعد حضرت زید بن اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد مدنی، محمد بن رافع، ابن فدیک، ہشام ابن سعد حضرت زید بن اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور...

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1068

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویه، ھشام بن عروه، فاطمه بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ابْنَةً عُرَيِّسًا أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُهُ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بیٹی دلہن بنی ہے اسے چیچک نکلے ہے جس کے وجہ سے اس کے بال جھڑ گئے ہیں تو کیا میں اس کے بالوں کا جوڑا لگا سکتی ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1069

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن نمیر، ابی عبدہ، ابو کریب، وکیع، عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، ھشام ابن عروہ ابومعاویہ حضرت ھشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ أَخْبَرَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ وَكِيعًا وَشُعْبَةَ فِي حَدِيثِهِمَا فَتَمَرَّطَ شَعْرُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن نمیر، ابی عبدہ، ابو کریب، وکیع، عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، ہشام ابن عروہ ابو معاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ حضرت ابو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے صرف لفظی فرق ہے ترجمہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن نمیر، ابی عبدہ، ابو کریب، وکیع، عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، ہشام ابن عروہ ابو معاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1070

راوی : احمد بن سعید دارمی حبان وھیب منصور، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ

امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي فَتَمَرَّقَ شَعَرُ رَأْسِهَا وَزَوْجُهَا يَسْتَحْسِنُهَا أَفَأَصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَنَهَاهَا

احمد بن سعید دارمی حبان وہیب منصور امہ اسما بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں حالانکہ اس کا خاوند بالوں کو پسند کرتا ہے اے اللہ کے رسول کیا میں اس کے بالوں میں جوڑا لگا دو؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرما دیا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی حبان وہیب منصور، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1071

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکر شعبہ، عمرو بن مرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَرَّطَ شَعَرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوهُ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکر شعبہ، عمرو بن مرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انصار کی ایک لڑکی کی شادی ہوئی اور وہ بیمار ہو گئی اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے تو لوگوں نے ارادہ کیا کہ اس کے بالوں میں جوڑا لگا دیا جائے انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوڑا لگانے والی اور جوڑا لگوانے والی پر لعنت فرمائی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکر شعبہ، عمرو بن مرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1072

راوی: زهیر بن حرب، زید بن حبان، ابراهیم، بن نافع حسن بن مسلم بن یناق صفیه بنت شیبه حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا أَفَأَصِلُ شَعَرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ

زہیر بن حرب، زید بن حبان، ابراہیم، بن نافع حسن بن مسلم بن یناق صفیہ بنت شیبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انصار کی ایک عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی پھر وہ لڑکی بیمار ہوگئی اور اس کے سر کے بال گر گئے تو وہ عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا کہ میری بیٹی کا خاوند چاہتا ہے کہ میں اس کے بالوں میں جوڑا لگا دو تو رسول اللہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جوڑا لگانے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، زید بن حبان، ابراہیم، بن نافع حسن بن مسلم بن یناق صفیہ بنت شیبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1073

راوی: محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مهدی، حضرت ابراهیم بن نافع رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ

محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت ابراہیم بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوڑا لگانے والی اور جوڑا لگوانے والی اور گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، عبد الرحمن بن مہدی، حضرت ابراہیم بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1074

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر یحیی قطان عبیداللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر یحیی قطان عبید اللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوڑا لگانے اور جوڑا لگوانے والی اور گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، زہیر یحیی قطان عبید اللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1075

راوی : محمد بن عبداللہ ابن بزیع، بشر بن مفضل، صخر ابن جویریہ، نافع، عبداللہ حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن عبد اللہ ابن بزیع، بشر بن مفضل، صخر ابن جویریہ، نافع، عبد اللہ حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ ابن بزیع، بشر بن مفضل، صخر ابن جویریہ، نافع، عبد اللہ حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1076

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق جریر، منصور ابراھیم، علقمہ عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللهِ فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ الْآنَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي قَالَ فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا

اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق جریر، منصور ابراہیم، علقمہ عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ نے تعالیٰ نے گودنے والی اور گدوانے والی اور اکھڑوانے والی اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے راوی کہتے ہیں کہ یہ بات بنی اسد کی ایک عورت تک پہنچی جس کو ام یعقوب کہا جاتا ہے اور وہ قرآن مجید پڑھا کرتی تھی تو وہ حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ وہ کیا بات ہے کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مجھ تک پہنچی ہے کہ آپ نے گودنے والی اور گدوانے والی اور پلکوں کے بال اکھیڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر

لعنت فرمائی اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ تعالی کی بناوٹ میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر لعنت کیوں فرمائی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ میں اس پر لعنت کیوں نہ کروں کہ جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور یہ بات اللہ کی کتاب میں موجود ہے وہ عورت کہنے لگی کہ میں نے قرآن مجید کے دونوں گتوں کے درمیان والا پڑھ ڈالا ہے میں نے تو کہیں نہیں پایا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ اگر تو قرآن مجید پڑھتی تو اسے ضرور پاتی اللہ عزوجل نے فرمایا وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا اللہ کہ رسول تمہیں جو کچھ دے اس سے لے لو اور تمہیں جس سے روک دے اس سے رک جاؤ وہ عورت کہنے لگی کہ ان کاموں میں سے کچھ کام تو آپ کی بیوی بھی کرتی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ جاؤ جا کر دیکھو وہ عورت ان کے بیوی کے پاس گئی تو کچھ بھی نہیں دیکھا پھر واپس حضرت عبداللہ کی طرف آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تو ان باتوں میں سے ان میں کچھ بھی نہیں دیکھا حضرت عبداللہ فرمانے لگے کہ اگر وہ اس طرح کرتی تو میں اس سے ہم بستری نہ کرتا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق جریر، منصور ابراہیم، علقمہ عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1077

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن ابن مهدی سفیان، محمد بن رافع یحیی بن آدم مفضل ابن مهلهل منصور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَفِي حَدِيثِ مُفَضَّلٍ الْوَاشِمَاتِ وَالْمَوْشُومَاتِ

محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن ابن مہدی سفیان، محمد بن رافع یحیی بن آدم مفضل ابن مہلہل منصور جریر، سفیان، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے صرف لفظی تبدیلی ہے ترجمہ میں کوئی فرق نہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن ابن مہدی سفیان، محمد بن رافع یحیی بن آدم مفضل ابن مہلہل منصور

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1078

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَرَّدًا عَنْ سَائِرِ الْقِصَّةِ مِنْ ذِكْرِ أُمِّ يَعْقُوبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت نقل کی گئے ہے لیکن اس میں ام یعقوب کے پورے واقعہ کا ذکر نہیں کیا گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1079

راوی: شیبان بن فروخ جریر، ابن حازم اعمش، ابراهیم، علقمہ عبداللہ

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

شیبان بن فروخ جریر، ابن حازم اعمش، ابراہیم، علقمہ عبد اللہ حضرت عبد اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ جریر، ابن حازم اعمش، ابراہیم، علقمہ عبد اللہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1080

راوی: حسن بن علی حلوانی محمد بن رافع عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا

حسن بن علی حلوانی محمد بن رافع عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ عورت اپنے سر کے بالوں کو جوڑ لگائے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی محمد بن رافع عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1081

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف معاویہ بن ابی سفیان، حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف معاویہ بن ابی سفیان، حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی سفیاں سے سنا جس سال انہوں نے حج کیا اس حال میں کہ وہ منبر پر تشریف فرما تھے انہوں نے بالوں کا ایک چٹلا اپنے ہاتھ میں لیا جو کہ ان کے خادم کے پاس تھا اور

فرمانے لگے اے مدینہ والو! تمہارے علماء کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کی چیزوں سے منع فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل اس وقت تباہ برباد ہو گئے جس وقت کہ ان کی عورتوں نے اس طرح کی عیش وعشرت شروع کر دی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف معاویہ بن ابی سفیان، حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1082

راوی: ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس عبد بن حمید عبدالرزاق معمر، زہری

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ

ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس عبد بن حمید عبدالرزاق معمر، زہری، حضرت زہری سے مالک کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے لیکن معمر کی حدیث میں ہے بنی اسرائیل کو اسی وجہ سے عذاب میں مبتلا کیا گیا۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس عبد بن حمید عبدالرزاق معمر، زہری

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1083

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے تو انہوں نے ہمیں ایک خطبہ ارشاد اور بالوں کا ایک لپٹا ہوا گچھا نکال کر فرمایا کہ مجھے یہ خیال بھی نہیں تھا کہ یہودیوں کے علاوہ بھی کوئی اس طرح کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جھوٹ قرار دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مصنوعی بالوں کا لگانا اور لگوانا اور گودنا اور گدوانا اور پلکوں سے بالوں کا اکھیڑنا اور اکھڑوانا اور دانتوں کو کشادہ کرنا اور اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کرنا سب حرام ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1084

راوی: ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی معاذ ابن ہشام ابی قتادہ، سعید بن مسیب معاویہ

و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الزُّورِ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ بِعَصًا عَلَى رَأْسِهَا خِرْقَةٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا وَهَذَا الزُّورُ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي مَا يُكَثِّرُ بِهِ النِّسَاءُ أَشْعَارَهُنَّ مِنْ الْخِرَقِ

ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی معاذ ابن ہشام ابی قتادہ، سعید بن مسیب معاویہ، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن فرمایا کہ تم نے بہت بُری پوشش اختیار کرلی ہے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ سے منع کیا ہے راوی کہتے ہیں کہ ایک آدمی ایک ایسی لکڑی لئے ہوئے آیا کہ جس کے سرے پر ایک چیتھڑ الگا ہوا تھا حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو جھوٹ ہے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عورتیں کپڑے باندھ کر اپنے بالوں کو لمبا کرلیتی ہیں۔

راوی : ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی معاذ ابن ہشام ابی قتادہ، سعید بن مسیب معاویہ

ان عورتوں کے بیان میں کہ جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہیں خود بھی گمراہ ہیں اور...

باب : لباس اور زینت کا بیان

ان عورتوں کے بیان میں کہ جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہیں خود بھی گمراہ ہیں اور دوسرں کو بھی گمراہ کر دیتی ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1085

راوی : زهیر بن حرب، جریر، سهیل بن ابوصالح ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُؤُسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

زہیر بن حرب، جریر، سہیل بن ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ والوں کی دو قسمیں ایسی ہیں کہ جنہیں میں نے نہیں دیکھا ایک قسم تو ان لوگوں کی ہے کہ جن کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہیں جس سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں اور دوسری قسم ان عورتوں کی ہے جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہیں وہ سیدھے راستے سے بہکانے والی اور خود بھی بھٹکی ہوئی ہیں اس عورتوں کے سر بختی اونٹوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہیں وہ عورتیں جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پاسکیں گی جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے محسوس کی جاسکتی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل بن ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دھوکہ کا لباس پہننے اور جو چیز نہ ملے اس کے اظہار کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : لباس اور زینت کا بیان

دھوکہ کا لباس پہننے اور جو چیز نہ ملے اس کے اظہار کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1086

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، عبدہ ھشام ابن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُولُ إِنَّ زَوْجِي أَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، عبدہ ہشام ابن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا میں ظاہر کروں کہ میرے خاوند نے مجھے فلاں چیز دی ہے حالانکہ اس نے مجھے نہیں دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی چیز کو ظاہر کرنے والا کہ جو چیز اس کو نہ دی گئی ہو وہ جھوٹ کے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، عبدہ ہشام ابن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس اور زینت کا بیان

دھوکہ کا لباس پہننے اور جو چیز نہ ملے اس کے اظہار کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1087

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ ھشام فاطمہ حضرت اسما رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَتَشَبَّعَ مِنْ مَالِ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ ہشام فاطمہ حضرت اسمار ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا میری ایک سوکن ہے کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے کہ اگر میں اس پر یہ ظاہر کروں کہ میرے خاوند نے مجھے فلاں مال دیا ہے حالانہ میرے خاوند نے مجھے کوئی مال نہیں دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی چیز کو ظاہر کرنے والا کہ جو چیز اسے نہ دی گئی ہو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ ہشام فاطمہ حضرت اسمار ضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1088

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس اور زینت کا بیان

دھوکہ کا لباس پہننے اور جو چیز نہ ملے اس کے اظہار کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1089

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن ابی عمر ابو کریب ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَجُلًا بِالْبَقِيعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن ابی عمر ابو کریب ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کو بقیع میں ابا القاسم کہہ کر آواز دی رسول اللہ اس کی طرف متوجہ ہوئے تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے آپ کو مراد نہیں لیا بلکہ میں نے فلاں کو پکارا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرا نام تو رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن ابی عمر ابو کریب ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں...

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1090

راوی: ابراهیم بن زیاد عباد بن عبدالله بن عمرو، عبدالله، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ وَهُوَ الْمُلَقَّبُ بِسَبَلَانَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابراہیم بن زیاد عباد بن عبداللہ بن عمرو، عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ناموں میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔

راوی: ابراہیم بن زیاد عباد بن عبداللہ بن عمرو، عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1091

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراهیم، عثمان، اسحاق جریر، منصور سالم ابن ابی جعد جابر، ابن عبدالله بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان، اسحاق جریر، منصور سالم ابن ابی جعد جابر، ابن عبداللہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم میں سے ایک آدمی کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام محمد رکھا تو اسے اس کی قوم نے کہا ہم تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر نام نہیں رکھنے دیں گے وہ آدمی اپنے بیٹے کو اپنی پیٹھ پر اٹھا کر چلا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ہاں بچہ پیدا ہوا تو میں نے اس کا نام محمد رکھا لیکن میری قوم نے مجھے کہا ہم تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر نام نہیں رکھنے دیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو میں تقسیم کرنے والا ہوں اور تم میں تقسیم کرتا ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان، اسحاق جریر، منصور سالم ابن ابی جعد جابر، ابن عبداللہ بن عبدالرحمن

باب : آداب کا بیان

ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1092

راوی : ھناد بن سری، عبثر، حصین، سلام بن ابی جعدہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَكْنِكَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَسْتَأْمِرَهُ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِرَسُولِ اللهِ وَإِنَّ قَوْمِي أَبَوْا أَنْ يَكْنُونِي بِهِ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

ہناد بن سری، عبثر، حصین، سلام بن ابی جعدہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ ہم میں سے ایک آدمی کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام محمد رکھا ہم نے کہا جب تک تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہ لے لے گا ہم تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت نہیں رکھنے دیں گے وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا میرے ہاں بچہ پیدا ہوا میں نے اس کا نام رسول اللہ کے نام پر رکھا لیکن قوم نے اس سے انکار کیا کہ میں یہ کنیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بغیر

اختیار کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کینت پر کنیت نہ رکھو مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے میں تم میں تقسیم کرتا ہوں۔

راوی : ہناد بن سری، عبثر، حصین، سلام بن ابی جعدہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1093

راوی: رفاعہ بن ہیثم واسطی خالد طحان حصین

حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

رفاعہ بن ہیثم واسطی خالد طحان حصین اس سند کے ساتھ یہ بھی حدیث مروی ہے لیکن اس میں قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں میں تم میں تقسیم کرتا ہوں مذکور نہیں ہے۔

راوی : رفاعہ بن ہیثم واسطی خالد طحان حصین

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1094

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا تَكْتَنُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو کیونکہ میں ابوالقاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور ابوبکر کی روایت میں (وَلَا تَکْنُوْا) ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1095

راوی: ابوکریب ابومعاویہ اعمش

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

ابوکریب ابومعاویہ اعمش، اس سند سے یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ مجھے قاسم بنایا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

راوی: ابوکریب ابومعاویہ اعمش

باب : آداب کا بیان

ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1096

راوی: محمد بن مثنی محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سلام، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَحْسَنَتْ الْأَنْصَارُ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

محمد بن مثنی محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سلام، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصاری میں سے ایک آدمی کے ہاں بچہ پیدا ہوا اس کا نام محمد رکھنے کا ارادہ کیا تو آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار نے اچھا کیا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی: محمد بن مثنی محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سلام، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1097

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور محمد بن عمرو بن جبلہ محمد بن جعفر، ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، حصین بشر بن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیم سالم بن ابی جعد جابر بن عبداللہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق بن منصور نضر بن شمیل شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَمَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَزَادَ فِيهِ حُصَيْنٌ وَسُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وقَالَ سُلَيْمَانُ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور محمد بن عمرو بن جبلہ محمد بن جعفر، ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، حصین بشر بن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیم سالم بن ابی جعد جابر بن عبد اللہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق بن منصور نضر بن شمیل شعبہ، قتادہ، منصور سلیمان حصین بن عبد الرحمن سلام بن ابی فعد، جابر بن عبد اللہ، ان پانچوں اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن حصین کی روایت میں ہے میں قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور سلیمان نے کہا میں تو تمہارے درمیان تقسیم کرنے والا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور محمد بن عمرو بن جبلہ محمد بن جعفر، ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، حصین بشر بن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیم سالم بن ابی جعد جابر بن عبد اللہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق بن منصور نضر بن شمیل شعبہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1098

راوی: عمرو ناقد محمد بن عبداللہ نمیر سفیان، عمرو سفیان بن عیینہ، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

عمرو ناقد محمد بن عبد اللہ نمیر سفیان، عمرو سفیان بن عیینہ، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے ایک آدمی کے ہاں بچہ پیدا ہوا اس نے اس کا نام قاسم رکھا تو ہم نے اس سے کہا ہم تجھے ابو القاسم کنیت نہیں رکھنے دیں گے اور نہ اس کنیت کے ساتھ تیری آنکھیں ٹھنڈی ہونے دیں گے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بیٹے کا نام عبد الرحمن رکھ لو۔

راوی: عمرو ناقد محمد بن عبد اللہ نمیر سفیان، عمرو سفیان بن عیینہ، ابن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1099

راوی: امیہ بن بسطام یزید بن زریع علی بن حجر اسمعل ابن علیہ، روح بن قاسم محمد بن منکدر جابر، ابن عیینہ

وحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا

امیہ بن بسطام یزید بن زریع علی بن حجر اسمعل ابن علیہ، روح بن قاسم محمد بن منکدر جابر، ابن عیینہ ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں ہم تیری آنکھیں اس کنیت کے ساتھ ٹھنڈی نہیں ہونے دیں گے مذکور نہیں۔

راوی : امیہ بن بسطام یزید بن زریع علی بن حجر اسمعل ابن علیہ، روح بن قاسم محمد بن منکدر جابر، ابن عیینہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1100

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زھیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ایوب محمد بن سیرین ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي قَالَ عَمْرٌو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ایوب محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ایوب محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور ناموں میں سے جو نام مستحب ہیں ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1101

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج محمد بن مثنی، عنزی ابن نمیر، ابن ادریس سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، مغیرہ بن شیعبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ نَجْرَانَ سَأَلُونِي فَقَالُوا إِنَّكُمْ تَقْرَؤُنَ يَا أُخْتَ هَارُونَ وَمُوسَى قَبْلَ عِيسَى بِكَذَا وَكَذَا فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج محمد بن مثنی، عنزی ابن نمیر، ابن ادریس سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، مغیرہ بن شیعبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں نجران آیا تو لوگوں نے مجھ سے پوچھا تم نے (یَا أُخْتَ هَارُونَ) پڑھا ہے حالانکہ حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اتنی مدت پہلے گزرے ہیں جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہو انبیاء اور گزرے وہی نیک آدمیوں کے ناموں پر اپنے نام رکھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج محمد بن مثنی، عنزی ابن نمیر، ابن ادریس سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، مغیرہ بن شیعبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1102

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر معتمر بن سلیمان سمرہ یحیی معتمر بن سلیمان حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا بِأَرْبَعَةِ أَسْمَائٍ أَفْلَحَ وَرَبَاحٍ وَيَسَارٍ وَنَافِعٍ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر معتمر بن سلیمان سمرہ یحیی معتمر بن سلیمان حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام افلح رباح یسار اور نافع رکھنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر معتمر بن سلیمان سمرہ یحیی معتمر بن سلیمان حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1103

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، ابن ربیع ابنہ سمرہ بن جندب حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا

قتیبہ بن سعید، جریر، ابن ربیع ابنہ سمرہ بن جندب حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے لڑکے کا نام رباح یسار افلح اور نافع نہ رکھو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، ابن ربیع ابنہ سمرہ بن جندب حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1104

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس زہیر منصور ہلال بن یساف ربیع بن عمیلہ سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ وَلَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ

احمد بن عبداللہ بن یونس زہیر منصور ہلال بن یساف ربیع بن عمیلہ سمرہ بن جندب حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں (سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ للہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور اللہُ اَکبَرُ اور تجھے اس میں سے کسی بھی کلمہ کو شروع کرنا نقصان نہ دے گا اور تم اپنے بچے کا نام یسار رباح نجیح اور افلح نہ رکھنا کیونکہ تم کہو گے فلاں یعنی افلح اور وہ نہ ہو گا تو کہنے کہے گا نہیں ہے اور یاد رکھو یہ الفاظ چار ہی ہیں انہیں زیادہ کے ساتھ میری طرف منسوب نہ کرنا۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس زہیر منصور ہلال بن یساف ربیع بن عمیلہ سمرہ بن جندب

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1105

راوی: اسحاق بن ابرھیم جریر، امیہ بن بسطام یزید بن زریع روح ابن قاسم محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور زھیر جریر، روح زھیر شعبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ فَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَرَوْحٍ فَكَمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ بِقِصَّتِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ فَلَيْسَ فِيهِ إِلَّا ذِكْرُ تَسْمِيَةِ الْغُلَامِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْكَلَامَ الْأَرْبَعَ

اسحاق بن ابرہیم جریر، امیہ بن بسطام یزید بن زریع روح ابن قاسم محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور زہیر جریر، روح زہیر شعبہ، ان تین اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے حضرت شعبہ کی حدیث میں بچے کا نام رکھنے کا ذکر ہے اور چار کلمات ذکر نہیں ہیں۔

راوی: اسحاق بن ابرہیم جریر، امیہ بن بسطام یزید بن زریع روح ابن قاسم محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور زہیر جریر، روح زہیر شعبہ

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1106

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف روح ابن جریج، ابوزبیر، جابربن عبداللہ، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمَّى بِيَعْلَى وَبِبَرَكَةَ وَبِأَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذَلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ

محمد بن احمد بن ابی خلف روح ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یعلی برکت افلح اور یسار اور نافع وغیرہ نام رکھنے سے منع فرمانے کا ارادہ فرمایا پھر میں نے دیکھا کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے خاموش ہو گئے اور اس بارے میں کچھ نہ فرمایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتقال فرما گئے اور اس سے منع نہ فرمایا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے منع کرنے کا ارادہ کیا لیکن یونہی رہنے دیا۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف روح ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1107

راوی: احمد بن حنبل زهیربن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید محمد بن بشار، یحیی بن سعید عبیداللہ نافع ابن عمرحضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةُ قَالَ أَحْمَدُ مَكَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ

احمد بن حنبل زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید محمد بن بشار، یحیی بن سعید عبیداللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصیہ کا نام تبدیل کر دیا اور فرمایا تو جمیلہ ہے اور احمد نے أَخْبَرَنِي کی جگہ عَنْ کا لفظ ذکر کیا ہے۔

راوی : احمد بن حنبل زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید محمد بن بشار، یحیی بن سعید عبیداللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1108

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسب بن موسیٰ حماد بن سلمہ عبیداللہ نافع ابن عمرحضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسب بن موسیٰ حماد بن سلمہ عبید اللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک بیٹی کو عاصیہ کہا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام جمیلہ رکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسب بن موسیٰ حماد بن سلمہ عبید اللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1109

راوی : عمرو ناقد ابن ابی عمرو عمرو سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی آل طلحہ کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةُ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدَ بَرَّةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

عمرو ناقد ابن ابی عمرو عمرو سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی آل طلحہ کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جویریہ کا نام برہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کر جویریہ رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے وہ برہ یعنی نیکی سے نکل گیا کریب سے سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ ہیں۔

راوی : عمرو ناقد ابن ابی عمرو عمرو سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی آل طلحہ کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1110

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء، بن ابی میمونہ ابورافع

ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبیداللہ بن معاذ عبیداللہ بن معاذ ابوشعبہ، عطاء بن ابومیمونہ رافع ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِهَؤُلَاءِ دُونَ ابْنِ بَشَّارٍ و قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء، بن ابی میمونہ ابورافع ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ عبید اللہ بن معاذ ابوشعبہ، عطاء بن ابومیمونہ رافع ابوہریرہ زینب برہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زینب کا نام برہ تھا تو اسے کہا گیا کہ وہ از خود پاکیزہ بنتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زینب رکھ دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء، بن ابی میمونہ ابورافع ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ عبید اللہ بن معاذ ابوشعبہ، عطاء بن ابومیمونہ رافع ابوہریرہ

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1111

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، ابوکریب ابواسامہ ولید بن کثیر محمد بن عمرو بن عطاء، زینب بنت ام سلمہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ قَالَتْ وَدَخَلَتْ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَاسْمُهَا بَرَّةُ فَسَمَّاهَا زَيْنَبَ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابوکریب ابواسامہ ولید بن کثیر محمد بن عمرو بن عطاء، زینب بنت ام سلمہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرا نام برہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام زینب رکھ دیا آپ کے پاس زینب بنت جحش آئیں ان کو نام بھی برہ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زینب رکھ دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابوکریب ابواسامہ ولید بن کثیر محمد بن عمرو بن عطاء، زینب بنت ام سلمہ حضرت زینب

رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آداب کا بیان

برے نام رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1112

راوی: عمرو ناقد ہاشم بن قاسم لیث، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن عطاء،

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمَّيْتُ ابْنَتِي بَرَّةَ فَقَالَتْ لِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هَذَا الِاسْمِ وَسُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ فَقَالُوا بِمَ نُسَمِّيهَا قَالَ سَمُّوهَا زَيْنَبَ

عمرو ناقد ہاشم بن قاسم لیث، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت محمد بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عطا سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام برہ رکھا تو مجھے زینب بنت ابوسلمہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام رکھنے سے منع فرمایا ہے اور میرا نام برہ رکھا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے نام کو پاکیزہ نہ کہوں اللہ ہی تم میں نیکی کرنے والوں کو جانتا ہے صحابہ نے عرض کیا ہم پھر اس کا کیا نام رکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا نام زینب رکھو۔

راوی: عمرو ناقد ہاشم بن قاسم لیث، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن عطاء،

شہنشاہ نام رکھنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : آداب کا بیان

شہنشاہ نام رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1113

راوی: سعید بن عمرو اشعثی احمد بن حنبل ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد اشعثی سفیان بن عیینہ، ابوزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا و قَالَ

الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ لَا مَالِكَ إِلَّا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِثْلُ شَاهَانْ شَاهْ وقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعَ فَقَالَ أَوْضَعَ

سعید بن عمرو اشعثی احمد بن حنبل ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد اشعثی سفیان بن عیینہ، ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے برانام یہ ہے کہ کسی آدمی کا نام شہنشاہ رکھا جائے ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں اللہ کے سوا کوئی شہنشاہ نہیں کا اضافہ کیا ہے حضرت سفیان نے کہا مَلِکَ الْاَمْلَاکِ کا مطلب بادشاہوں کے بادشاہ ہے اور احمد بن حنبل نے کہا میں نے ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اخنع کا معنی پوچھا تو انہوں نے کہا سب سے زیادہ ذلیل۔

راوی: سعید بن عمرو اشعثی احمد بن حنبل ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد اشعثی سفیان بن عیینہ، ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

شہنشاہ نام رکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1114

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَثُهُ وَأَغْيَظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٍ كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللهُ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی احادیث میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے مبغوض اور بدترین آدمی وہ ہوگا جس کا نام شہنشاہ رکھا گیا ہوگا اللہ کے سوائے کوئی بادشاہ نہیں۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبد اللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1115

راوی: عبد الاعلی بن حماد حماد بن سلمہ ثابت بن انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَبَائَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَا الصَّبِيِّ فَمَجَّهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

عبد الاعلی بن حماد حماد بن سلمہ ثابت بن انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عبد اللہ بن ابو طلحہ انصاری کی ولادت کے بعد اسے رسول اللہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سخت کام میں مشغول تھے یعنی اپنے اونٹ کو روغن مل رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس کھجوریں ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں اور میں نے کچھ کھجوریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے منہ میں ڈال کر چبایا پھر اس بچے کا منہ کھول کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بچے کے مندہ میں ڈال دیا بچہ نے اسے چوسنا شروع کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کو کھجوریں پسندیدہ ہیں اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد حماد بن سلمہ ثابت بن انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبد اللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1116

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون ابن سیرین انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن

مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ أَسْكَنُ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمْ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْمِلْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَهَا مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ ثُمَّ حَنَّكَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون ابن سیرین انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو طلحہ کا بیٹا بیمار تھا ابو طلحہ کہیں باہر تشریف لے گئے تو بچہ فوت ہو گیا جب اوب طلحۃ واپس آئے تو پوچھا میرے بیٹے کیا کیا حال ہے ام سلیم نے کہا وہ پہلے سے افاقہ میں ہے پھر انہیں شام کا کھانا پیش کیا ابو طلحہ نے کھانا کھایا پھر اپنی بیوی سے صحبت کی جب فارغ ہوئے تو ام سلیم نے کہا بچے کو دفن کر دو جب صبح ہوئی تو ابو طلحۃ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے رات کو صحبت بھی کی تو انہوں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ان دونوں کے لئے برکت عطا فرمایا چنانچہ ام سلیم کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو ابو طلحہ نے مجھے کہا کہ اسے اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ انس اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے اور ام سلیم نے کچھ کھجوریں بھی ساتھ بھیج دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ کے لے کو فرمایا کیا اس کے ساتھ کوئی چیز بھی ہے صحابہ نے عرض کیا جی ہاں کھجوریں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں لے کر چبایا پھر ان کھجوروں کو بچہ کے منہ میں ڈال دیا پھر اس کے تالو سے لگایا اور ان کھجوروں کو بچہ نے منہ میں ڈال دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون ابن سیرین انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبد اللہ

ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1117

راوی: محمد بن بشار، حامد بن مسعدہ ابن عون محمد بن انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ

محمد بن بشار، حامد بن مسعدہ ابن عون محمد بن انس، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، حامد بن مسعدہ ابن عون محمد بن انس

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبداللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1118

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد، اشعی ابوکریب ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسی حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد، اشعری ابوکریب ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسی حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا تو میں اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور سے گھٹی دی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد، اشعی ابوکریب ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسی حضرت ابوموسی

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبداللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1119

راوی: حکم بن موسیٰ ابوصالح شعیب ابن اسحاق ہشام بن عروہ عروہ ابن زبیر فاطمہ بنت منذر بن زبیر

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ

وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ هَاجَرَتْ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدِمَتْ قُبَاءً فَنُفِسَتْ بِعَبْدِ اللهِ بِقُبَاءٍ ثُمَّ خَرَجَتْ حِينَ نُفِسَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكَهُ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَكَثْنَا سَاعَةً نَلْتَمِسُهَا قَبْلَ أَنْ نَجِدَهَا فَمَضَغَهَا ثُمَّ بَصَقَهَا فِي فِيهِ فَإِنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنَهُ لَرِيقُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَتْ أَسْمَاءُ ثُمَّ مَسَحَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللهِ ثُمَّ جَاءَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ لِيُبَايِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ بِذَلِكَ الزُّبَيْرُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُ مُقْبِلًا إِلَيْهِ ثُمَّ بَايَعَهُ

حکم بن موسیٰ ابوصالح شعیب ابن اسحاق ہشام بن عروہ عروہ ابن زبیر فاطمہ بنت منذر بن زبیر اسما بنت ابوبکر حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر اور فاطمہ بنت منذر بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حالت حمل میں ہجرت کے لئے چلیں جب قبا آئیں تو عبداللہ پیدا ہوئے پھر وہ رسول اللہ کی خدمت میں گھٹی کے لئے حاضر ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ کا ان سے لے لیا اور اپنی گود میں بٹھا کر کھجور منگوائی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں ہم تھوڑی دیر کھجوریں تلاش کرتے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چبا کر اس کا لعاب دہن بچہ کے منہ میں ڈالا پس سب سے پہلی چیز جو اس بچہ کے منہ میں گئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب تھا اسما نے کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ ہاتھ پھیرا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبداللہ رکھا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سات یا آٹھ سال کی عمر میں حضرت زبیر کے حکم پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوا تو رسول اللہ نے جب اسے پانی طرف آتے دیکھا تو مسکرائے پھر اسے بیعت کر لیا۔

راوی : حکم بن موسیٰ ابوصالح شعیب ابن اسحاق ہشام بن عروہ عروہ ابن زبیر فاطمہ بنت منذر بن زبیر

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبداللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1120

راوی: ابو کریب محمد بن علاء ابواسامہ ھشام، اسماء

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِالتَّمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ

ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ ہشام، اسماء سے روایت ہے کہ وہ مکہ میں عبداللہ بن زبیر سے حاملی تھی جب میں مکہ سے نکلی تو میں نے اسے قباء میں جنم دیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی گود میں بٹھا لیا پھر کھجوریں منگوائیں ان کو چبا کر بچہ کے منہ میں لعاب ڈالا اور سب سے پہلی چیز جو اس کے پیٹ میں گئی وہ رسول اللہ کا لعاب مبارک تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے انہیں کھجور کی گھٹی دی پھر اس کے لئے برکت کی دعا کی اور یہ سب سے پہلے بچے تھے جو مسلمانوں کے ہاں پیدا ہوئے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ ہشام، اسماء

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبداللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1121

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ خالد بن مخلد علی بن مسہر، ہشام بن عروہ اسماء بنت ابوبکر صدیق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ

ابو بکر بن ابی شبیہ خالد بن مخلد علی بن مسہر، ہشام بن عروہ اسماء بنت ابو بکر صدیق حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ کی طرف حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر کے حمل سے ہجرت کی باقی حدیث مبارکہ اسی طرح ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ خالد بن مخلد علی بن مسہر، ہشام بن عروہ اسماء بنت ابو بکر صدیق

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبداللہ

ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1122

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن نمیر ہشام ابن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن نمیر ہشام ابن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی خدمت میں بچے لائے جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے برکت کی دعا فرماتے اور انہیں گھٹی دیتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن نمیر ہشام ابن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبداللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1123

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جِئْنَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَطَلَبْنَا تَمْرَةً فَعَزَّ عَلَيْنَا طَلَبُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن زبیر کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں گھٹی دی ہم نے کھجور تلاش کی تو ہمیں اس کا تلاش کرنا مشکل ہوا یعنی مشکل سے ملی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آداب کا بیان

پیدا ہونے والے بچے کی گھٹی دینے اور گھٹی دینے کے لئے کسی نیک آدمی کی طرف اٹھا کر لے جانے کے استحباب اور ولادت کے دن اس کا نام رکھنے کے جواز اور عبداللہ ابراہیم اور تمام انبیاء علیہ السلام کے نام پر نام رکھنے کے استحباب کے بیان میں۔

راوی: محمد بن سهل تیمی ابوبکر بن اسحاق ابن ابی مریم محمد بن مطرف ابوغسان ابوحازم، سهل بن سعد منذر بن ابی اسید حضرت سهل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتُمِلَ مِنْ عَلَى فَخِذِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْلَبُوهُ فَاسْتَفَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَقْلَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فُلَانٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

محمد بن سہل تمیمی ابوبکر بن اسحاق ابن ابی مریم محمد بن مطرف ابوغسان ابوحازم، سہل بن سعد منذر بن ابی اسید حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب منذر بن ابواسید پیدا ہوئے تو انہیں رسول اللہ کی خدمت میں لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی ران پر بٹھالیا ابواسید بھی حاضر خدمت تھا رسول اللہ اپنے سامنے موجود کسی چیز میں مشغول ہو گئے ابا سید نے اپنے بیٹے کو اٹھانے کا حکم دیا تو اسے رسول اللہ کی ران پر سے اٹھالیا گیا وہ اسے لے گئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کام سے فارغ ہو کر متوجہ ہوئے تو فرمایا بچہ کہاں ہے ابواسید نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے اسے اٹھالیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا نام کیا ہے عرض کیا اے اللہ کے رسول فلاں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اس کا نام منذر ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام اسی دن سے منذر رکھ دیا۔

راوی : محمد بن سہل تمیمی ابوبکر بن اسحاق ابن ابی مریم محمد بن مطرف ابوغسان ابوحازم، سہل بن سعد منذر بن ابی اسید حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاولد کے لئے اور بچہ کی کنیت رکھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : آداب کا بیان

لاولد کے لئے اور بچہ کی کنیت رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1125

راوی: ابوربیع سلیم ابن داؤد عتکی، عبدالوارث ابوتیاح انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَ فَطِيمًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ

ابوربیع سلیم ابن داؤد عتکی، عبدالوارث ابوتیاح انس بن مالک، شیبان بن فروخ عبدالوارث ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق کے اعتبار سے سب سے اچھے تھے میرا ایک بھائی تھا جسے ابوعمیر کہا جاتا تھا راوی کہتا ہے کہ میں گمان کرتا ہوں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس کا دودھ چھوٹ گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تو اسے دیکھ کر فرماتے اے ابوعمیر نغیر نے کیا کیا اور وہ اس پرندہ سے کھیلا کرتے تھے۔

راوی : ابوربیع سلیم ابن داؤد عتکی، عبدالوارث ابوتیاح انس بن مالک

غیر کے بیٹے کو محبت وپیار کی وجہ سے اے میرے بیٹے کہنے کے جواز کے بیان میں ...

باب : آداب کا بیان

غیر کے بیٹے کو محبت وپیار کی وجہ سے اے میرے بیٹے کہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1126

راوی: محمد بن عبید الغبری ابوعوانه، ابوعثمان انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ

محمد بن عبید الغبری ابوعوانہ، ابوعثمان انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے اے میرے بیٹے فرمایا۔

راوی : محمد بن عبید الغبری ابوعوانہ، ابوعثمان انس بن مالک

باب : آداب کا بیان

غیر کے بیٹے کو محبت وپیار کی وجہ سے اے میرے بیٹے کہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1127

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابن ابی عمر یزید بن ھارون، اسمعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ عَنْ الدَّجَّالِ أَکْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ وَمَا يُنْصِبُکَ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يَضُرَّکَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ مَعَهُ أَنْهَارَ الْمَائِ وَجِبَالَ الْخُبْزِ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَی اللَّهِ مِنْ ذَلِکَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابن ابی عمر یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دجال کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے جتنے سوال کئے اور کسی نے نہیں کئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے بیٹے تجھے اس کے بارے میں کیا فکر ہے وہ تجھے کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا میں نے عرض کیا لوگ گمان کرتے ہیں کہ اس کے ساتھ پانی کی نہریں اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک یہ بار اس سے بھی زیادہ آسان ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابن ابی عمر یزید بن ہارون، اسمعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم مغیرہ بن شعبہ

باب : آداب کا بیان

غیر کے بیٹے کو محبت وپیار کی وجہ سے اے میرے بیٹے کہنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1128

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، سریج بن یونس ھیشم اسحاق بن ابراھیم، جریر، محمد بن رافع ابواسامہ اسعمیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ ح و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ کُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُغِيرَةِ أَيْ بُنَيَّ إِلَّا فِي حَدِيثِ يَزِيدَ وَحْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، سریج بن یونس ہیثم اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن رافع ابواسامہ اسمعیل ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے فرق یہ ہے کہ ان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مغیرہ کو اے بیٹے نہیں کہا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، سریج بن یونس ہیثم اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن رافع ابواسامہ اسمعیل

اجازت مانگنے کے بیان میں۔...

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1129

راوی: عمرو بن محمد بن بکیر ناقد سفیان بن عیینہ، یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَاللهِ يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا كُنْتُ جَالِسًا بِالْمَدِينَةِ فِي مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى فَزِعًا أَوْ مَذْعُورًا قُلْنَا مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُ بَابَهُ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنَا فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُكَ فَسَلَّمْتُ عَلَى بَابِكَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدُّوا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ أَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا أَوْجَعْتُكَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَهُ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قُلْتُ أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَاذْهَبْ بِهِ

عمرو بن محمد بن بکیر ناقد سفیان بن عیینہ، یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ میں انصار کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ابوموسی گھبرائے یا سہمے ہوئے ہمارے پاس آئے ہم نے کہا تجھے کیا ہوا انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اپنے پاس بلایا میں ان کے دروازے پر حاضر ہوا تو میں نے تین مرتبہ سلام کیا لیکن مجھے کوئی جواب نہ ملا تو میں واپس آ گیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تجھے ہمارے پاس آنے سے کس چیز نے روکا میں نے عرض کیا میں آپ کے دروازے پر تین مرتبہ اجازت مانگی اور اسے اجازت نہ دی جائے تو چاہیئے کہ وہ واپس لوٹ جائے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس پر گواہی پیش کرو ورنہ میں تجھے سزا دوں گا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ان کے ساتھ وہی جائے گا جو قوم میں سب سے چھوٹا ہوگا ابوسعید نے کہا میں نے عرض کیا میں قوم میں سب چھوٹا ہوں گا ابوسعید نے کہا میں نے عرض

کیا میں قوم میں سب سے چھوٹا ہوں فرمایا ان کو لے جاؤ۔

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر ناقد سفیان بن عیینہ، یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1130

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن ابی عمر سفیان، یزید بن خصیفہ ابن ابی عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُمْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ إِلَى عُمَرَ فَشَهِدْتُ

قتیبہ بن سعید، ابن ابی عمر سفیان، یزید بن خصیفہ ابن ابی عمر اس سند سے یہ حدیث بھی روایت کی گئی ہے ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ابوسعید نے کہا میں ان کے ساتھ کھڑا ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر گواہی دی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن ابی عمر سفیان، یزید بن خصیفہ ابن ابی عمر

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1131

راوی : ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج بسر بن سعید ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا كُنَّا فِي مَجْلِسٍ عِنْدَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَأَتَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ مُغْضَبًا حَتَّى وَقَفَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ اللَّهَ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ أُبَيٌّ وَمَا ذَاكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ ثُمَّ جِئْتُهُ الْيَوْمَ

فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي جِئْتُ أَمْسِ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ قَدْ سَمِعْنَاكَ وَنَحْنُ حِينَئِذٍ عَلَى شُغْلٍ فَلَوْ مَا اسْتَأْذَنْتَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ كَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَاللهِ لَأُوجِعَنَّ ظَهْرَكَ وَبَطْنَكَ أَوْ لَتَأْتِيَنَّ بِمَنْ يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَوَاللهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَحْدَثُنَا سِنًّا قُمْ يَا أَبَا سَعِيدٍ فَقُمْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا

ابو طاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج بسر بن سعید ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں ابی بن کعب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصہ میں آئے اور کھڑے ہو کر کہا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا تم میں سے کسی نے رسول اللہ سے سنا ہے کہ اجازت تین مرتبہ ہے اگر تجھے اجازت دی جائے تو ٹھیک ورنہ تو لوٹ جا۔ ابی نے کہا واقعہ کیا ہے ابوموسی نے کہا میں نے کل حضرت عمر بن خطاب کے پاس جانے کے لئے تین مرتبہ اجازت طلب کی لیکن مجھے اجازت نہ دی گئی تو میں واپس آ گیا پھر آج میں ان کے پاس حاضر ہوا تو انہیں خبر دی کہ میں کل آیا تھا تین مرتبہ سلام کیا پھر میں واپس چلا گیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم نے تیری آواز سنی تھی لیکن ہم اس وقت کسی کام میں مشغول تھے کاش تم اجازت ملنے تک اجازت مانگتے رہتے حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے اسی طرح اجازت طلب کی جیسا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم میں تیری پیٹھ یا پیٹ پر سزا دوں گا یا تو کوئی ایسا آدمی پیش کر جو تیری اس حدیث پر گواہی دے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم تیرے ساتھ ہم سے نوعمر ہی جائے گا اے ابوسعید کھڑے ہو جاؤ میں کھڑا ہوا یہاں تک کہ حضرت عمر کے پاس آیا میں نے عرض کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : ابو طاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج بسر بن سعید ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1132

راوی: نصر بن علی جهضمی بشر ابن مفصل سعید بن یزید ابونضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا

مُوسَى أَتَى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ عُمَرُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثِنْتَانِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثٌ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتْبَعَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ هَذَا شَيْئًا حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَا وَإِلَّا فَلَأَجْعَلَنَّكَ عِظَةً قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ قَالَ فَقُلْتُ أَتَاكُمْ أَخُوكُمْ الْمُسْلِمُ قَدْ أُفْزِعَ تَضْحَكُونَ انْطَلِقْ فَأَنَا شَرِيكُكَ فِي هَذِهِ الْعُقُوبَةِ فَأَتَاهُ فَقَالَ هَذَا أَبُو سَعِيدٍ

نصر بن علی جہضمی بشر ابن مفصل سعید بن یزید ابو نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوموسی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دروازے پر جا کر اجازت مانگی تو عمر نے کہا ایک مرتبہ ہوئی پھر دوسری مرتبہ اجازت طلب کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا دو ہو گئیں پھر تیسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تین مرتبہ ہو گئی پھر یہ واپس آ گئے تو حضرت عمر نے کسی آدمی کو ان کے پیچھے بھیجا وہ انہیں واپس لے آیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر اس معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث یاد ہے تو پیش کرو ورنہ میں آپ کو عبرت ناک سزا دوں گا ابوسعید نے کہا کہ ابوموسی نے ہمارے پاس آ کر کہا کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اجازت تین مرتبہ ہوتی ہے حضرت ابوسعید نے کہا لوگوں نے ہنسنا شروع کر دیا میں نے کہا تمہارے پاس تمہارا مسلمان بھائی گھبرایا ہوا آیا ہے اور تم ہنستے ہو تم چلو میں تمہارا ساتھ بنتا ہوں اس پریشانی میں پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا یہ ابوسعید یعنی بطور گواہ حاضر ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی بشر ابن مفصل سعید بن یزید ابو نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1133

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابومسلمہ ابونضرہ ابوسعید احمد بن حسن بن خراش شبابہ شعبہ، جریر، سعید بن یزید ابونضرہ ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ

أَبِي نَضْرَةَ قَالَا سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابومسلمہ ابونضرہ ابوسعید احمد بن حسن بن خراش شبابہ شعبہ، جریر، سعید بن یزید ابونضرہ ابوسعید خدری ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابومسلمہ ابونضرہ ابوسعید احمد بن حسن بن خراش شبابہ شعبہ، جریر، سعید بن یزید ابونضرہ ابوسعید خدری

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1134

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان ابن جریج، عطاء، عبیداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَكَأَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ إِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا قَالَ لَتُقِيمَنَّ عَلَى هَذَا بَيِّنَةً أَوْ لَأَفْعَلَنَّ فَخَرَجَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا إِلَّا أَصْغَرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هَذَا مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضری کے لئے تین مرتبہ اجازت مانگی انہیں گویا کہ کسی کام میں مشغول پایا تو واپس آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا تم نے عبد اللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی اسے اجازت سے دو پھر اس بات پر ابھارا کہ تم واپس چلے گئے انہوں نے کہا ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم اس بات پر گواہی پیش کرو ورنہ میں مناسب اقدام کروں گا وہ نکلے اور انصار کی ایک مجلس کی طرف چلے انہوں نے کہا ہم میں سب سے چھوٹا ہی تیری اس بات کی گواہی دے گا حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ بات مجھ پر پوشیدہ تھی اور رسول اللہ کے حکم سے مجھے بازار کی

تجارت نے غافل رکھا۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید قطان ابن جریج، عطاء، عبیداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1135

راوی: محمد بن بشار، ابوعاص حسین بن حریث نضر ابن شمیل نضر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

محمد بن بشار، ابوعاص حسین بن حریث نضر ابن شمیل نضر ابن سمیل ابن جریج، اس سند بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن نضر کی حدیث میں اس سے مجھے بازار کی تجارت نے غافل رکھا کے الفاظ مذکور نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعاص حسین بن حریث نضر ابن شمیل نضر

باب: آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1136

راوی: حسین بن حریث ابوعمار فصل بن موسیٰ طلحہ بن یحیی، ابوموسی اشعری،

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا أَبُو مُوسَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا الْأَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُدُّوا عَلَيَّ رُدُّوا عَلَيَّ فَجَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا رَدَّكَ كُنَّا فِي شُغْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ لَتَأْتِيَنِّي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ وَإِلَّا فَعَلْتُ وَفَعَلْتُ فَذَهَبَ أَبُو مُوسَى قَالَ عُمَرُ إِنْ وَجَدَ بَيِّنَةً تَجِدُوهُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَشِيَّةً وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَيِّنَةً فَلَمْ تَجِدُوهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ بِالْعَشِيِّ وَجَدُوهُ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا تَقُولُ أَقَدْ وَجَدْتَ قَالَ نَعَمْ أُبَيَّ

بْنَ كَعْبٍ قَالَ عَدْلٌ قَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُونَنَّ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا سَمِعْتُ شَيْئًا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَثَبَّتَ

حسین بن حریث ابوعمار فصل بن موسیٰ طلحہ بن یحیی ابوموسی اشعری، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہو کر السَّلَامُ عَلَيْكُمْ !عبداللہ بن قیس حاضر ہے کہا لیکن انہیں اجازت نہ ملی انہوں نے پھر کہا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ابوموسی حاضر ہے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اشعری حاضر ہے پھر واپس لوٹ آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم واپس کیا گئے ہم ایک کام میں مشغول تھے انہوں نے عرض کیا میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اجازت تین مرتبہ ہوتی ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم اس بات پر میرے پاس گواہی لاؤ ورنہ میں کروں گا جو کچھ کروں گا ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر انہیں گواہی مل گئی تو تم انہیں شام کے وقت منبر کے پاس پاؤ گے اور اگر انہیں گواہی نہ ملی تو تم انہیں نہ پاؤ گے پس جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کو پایا تو انہوں نے وہاں موجود پا کر کہا اے ابوموسی تو کیا کہتا ہے کیا تم نے گواہ کو پایا ہے انہوں نے کہا جی ہاں ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ؟ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ معتبر آدمی ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابوطفیل یہ کیا کہتے ہیں انہوں نے کہا اے ابن خطاب میں نے رسول اللہ کے لئے اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے آپ اصحاب رسول کے لئے عذاب جان ہی بنیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سُبْحَانَ اللَّهِ میں نے ایک بات سنی اور میں نے اس بات پر پکے اور مضبوط ہو جانے کو پسند کیا۔

راوی : حسین بن حریث ابوعمار فصل بن موسیٰ طلحہ بن یحیی، ابوموسی اشعری،

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1137

راوی: ابن عمر بن محمد بن ابان علی بن ہاشم طلحہ بن یحیی

وحَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا بَعْدَهُ

ابن عمر بن محمد بن ابان علی بن ہاشم طلحہ بن یحیی اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابی بن کعب سے کہا اے ابومنذر کیا تم یہ حدیث رسول اللہ سے سنی ہے انہوں نے کہا جی ہاں اے ابن خطاب آپ اصحاب رسول اللہ کے لئے باعث عذاب نہ بنو اس کے بعد عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول سُبْحَانَ اللَّهِ اور اس کے بعد کا قول مذکور نہیں۔

راوی: ابن عمر بن محمد بن ابان علی بن ہاشم طلحہ بن یحیی

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان...

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1138

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر عبداللہ بن ادریس شعبہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا أَنَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر عبداللہ بن ادریس شعبہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آواز دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا میں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں میں کہتے ہوئے باہر تشریف لائے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر عبداللہ بن ادریس شعبہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1139

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر یحیی ابوبکر وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنَا

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر یحیی ابوبکر وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہو میں نے عرض کیا میں ہوں تو نبی نے فرمایا میں میں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر یحیی ابوبکر وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1140

راوی: اسحاق بن ابراهیم، نضر بن شمیل ابوعامر محمد بن مثنی، وهب بن جریر، عبدالرحمن بن بشر بهز

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل ابوعامر محمد بن مثنی، وہب بن جریر، عبدالرحمن بن بشر بہز ان تینوں اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے ان میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں ہوں کہنے کو ناپسند فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل ابوعامر محمد بن مثنی، وہب بن جریر، عبدالرحمن بن بشر بہز

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1141

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، یحیی قتیبه بن سعید، لیث، ابن شهاب سهل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، یحیی قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب سہل بن سعد ساعدی حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ کے حجرہ مبارک کی درز میں سے جھانکا اور رسول اللہ کے پاس ایک آلہ تھا جس سے آپ اپنے سر مبارک کو کھجلا رہے تھے جب رسول اللہ نے اسے دیکھا تو فرمایا اگر میں جانتا ہوتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو اسے میں تیری آنکھوں میں چبھو دیتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ نے فرمایا اجازت لینے کا حکم دیکھنے کی وجہ سے تو مقرر کیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، یحیی قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب سہل بن سعد ساعدی

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1142

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شہاب سهل بن سعد انصاری

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِذْنَ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سہل بن سعد انصاری حضرت سہل بن سعد انصاری سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ کے دروازہ کی درز میں سے جھانکا اور رسول اللہ کے پاس ایک کنگھا تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر میں کنگھی کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو میں اس کنگھے کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا، اللہ تبارک وتعالی نے اجازت لینے کا حکم دیکھنے ہی کی وجہ سے تو مقرر فرمایا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سہل بن سعد انصاری

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1143

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابوکامل جحدری عبدالواحد بن زیاد معمر، زہری، سہل بن سعد

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابو کامل جحدری عبدالواحد بن زیاد معمر، زہری، سہل بن سعد حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابو کامل جحدری عبدالواحد بن زیاد معمر، زہری، سہل بن سعد

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1144

راوی: یحیی بن یحیی، ابوکامل فضیل بن حسین قتیبہ بن سعید، یحیی ابوکامل یحیی حامد بن زید عبیداللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى وَأَبِي كَامِلٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ

یحیی بن یحیی، ابو کامل فضیل بن حسین قتیبہ بن سعید، یحیی ابو کامل یحیی حامد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجروں میں سے کسی حجرے کے درز میں سے جھانکا تو آپ اس کی طرف تیر لے کر اٹھے گویا میں رسول اللہ کی طرف دیکھ رہا ہوں اور اس کی تاک میں لگے رہے تاکہ اسے چبھو دیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوکامل فضیل بن حسین قتیبہ بن سعید، یحیی ابوکامل یحیی حامد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1145

راوی: زهیربن حرب، جریر، سهیل ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی قوم کے گھر میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکا تو اس نے ان کے لئے اپنی آنکھ کو پھوڑ دینا حلال و جائز کر دیا۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اجازت مانگنے والے سے جب پوچھا جائے کون ہو تو اس کے لئے میں کہنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1146

راوی: ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تجھے تیری اجازت کے بغیر جھانکا اور تو نے کنکری مار کر اس کی آنکھ ضائع کر دی تو تم پر کوئی جرم عائد نہ ہو گی۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج، ابوہریرہ

اچانک نظر پڑ جانے کے بیان میں...

باب : آداب کا بیان

اچانک نظر پڑ جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1147

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ یونس زہیر بن حرب، ھشیم یونس عمرو بن سعید ابوزرعہ، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَائَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي

قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ یونس زہیر بن حرب، ہشیم یونس عمرو بن سعید ابوزرعہ جریر، عبد اللہ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نظر کو پھیر لوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ یونس زہیر بن حرب، ہشیم یونس عمرو بن سعید ابوزرعہ، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اچانک نظر پڑ جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1148

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبدالاعلی اسحاق سفیان، یونس

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبد الاعلی اسحاق سفیان، یونس اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالاعلی اسحاق سفیان، یونس

باب : سلام کرنے کا بیان

سوار کا پیدل اور کم لوگوں کا زیادہ کو سلام کرنے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

سوار کا پیدل اور کم لوگوں کا زیادہ کو سلام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1149

راوی : عقبہ بن مکرم ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مرزوق روح ابن جریج، زیاد ثابت عبدالرحمن بن زید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

عقبہ بن مکرم ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مرزوق روح ابن جریج، زیاد ثابت عبدالرحمن بن زید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار پیدل کو اور پیدل بیٹھنے والے کو سلام کرے اور کم زیادہ کو۔

راوی : عقبہ بن مکرم ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مرزوق روح ابن جریج، زیاد ثابت عبدالرحمن بن زید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راستہ پر بیٹھنے کا حق سلام کو جواب دینا ہے۔...

باب : سلام کرنے کا بیان

راستہ پر بیٹھنے کا حق سلام کو جواب دینا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1150

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان عبدالواحد بن زیادہ عثمان بن حکیم اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ كُنَّا قُعُودًا بِالْأَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ اجْتَنِبُوا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ فَقُلْنَا إِنَّمَا قَعَدْنَا لِغَيْرِ مَا بَاسٍ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ إِمَّا لَا فَأَدُّوا حَقَّهَا غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان عبدالواحد بن زیادہ عثمان بن حکیم اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحن میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا کر ہمارے پاس کھڑے ہو گئے اور فرمایا تمہیں کیا ہے کہ راستوں کے سر پر مجلسیں قائم کرتے ہو سر راہ مجلس قائم کرنے سے پرہیز کرو ہم نے عرض کیا ہم کسی نقصان کی غرض سے نہیں بیٹھے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نہیں مانتے تو راستہ کا حق آنکھیں نیچی کر کے اور سلام کا جواب دے کر اور اچھی گفتگو سے ادا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان عبدالواحد بن زیادہ عثمان بن حکیم اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

راستہ پر بیٹھنے کا حق سلام کو جواب دینا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1151

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ

سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا سر راہ بیٹھنے سے پرہیز کرو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے لئے راستوں میں بیٹھنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں کیونکہ ہم وہاں گفتگو کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم راستہ میں ہی بیٹھنا پسند کرتے ہو تو راستہ کا حق ادا کرو صحابہ نے عرض کیا اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نگاہ نیچی رکھنا تکلیف دہ چیز کو دور کرنا سلام کا جواب دینا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا۔

راوی : سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

راستہ پر بیٹھنے کا حق سلام کو جواب دینا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1152

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالعزیز محمد مدنی محمد بن رافع ابن ابی فدیك هشام ابن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز محمد مدنی محمد بن رافع ابن ابی فدیک ہشام ابن سعد ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالعزیز محمد مدنی محمد بن رافع ابن ابی فدیک ہشام ابن سعد

مسلمان کا سلام کا جواب دنیا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے۔۔۔

باب : سلام کرنے کا بیان

مسلمان کا سلام کا جواب دنیا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1153

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وھب، یونس ابن شھاب ابن مسیب ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا

مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَأَسْنَدَهُ مَرَّةً عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے پانچ حق ایسے ہیں جو اس کے بھائی پر واجب ہیں سلام کا جواب دینا، چھینکنے والے کے جواب میں یَرحَمُکَ اللہ کہنا، دعوت قبول کرنا، مریض کی عیادت کرنا، اور جنازوں کے ساتھ جانا۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مسلمان کا سلام کا جواب دنیا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1154

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللهَ فَسَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا جب تو اس سے ملے تو اسے سلام کر جب وہ تجھے دعوت دے تو قبول کر اور جب وہ تجھ سے خیر خواہی طلب کرے تو تو اس کی خیر خواہی کر جب وہ چھینکے اور اَلحَمدُ للہِ کہے تو تم دعا دو یعنی یَرحَمُکَ اللہ کہو جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرو۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1155

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم عبیدالله بن ابوبکر انس، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

یحیی بن یحیی، ہشیم عبید اللہ بن ابو بکر انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب تمہیں اہل کتاب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہیں تو تم وَعَلَيْكُمْ کہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم عبید اللہ بن ابو بکر انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1156

راوی: عبیدالله بن معاذ ابویحیی بن حبیب، خالد ابن حارث شعبه، محمد بن مثنی بن بشار حضرت انس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ

عبید اللہ بن معاذ ابو یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث شعبہ، محمد بن مثنی بن بشار حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ہم انہیں کیسے جواب دیں آپ نے فرمایا تم وَعَلَیکُم کہو۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابویحیی بن حبیب، خالد ابن حارث شعبہ، محمد بن مثنی بن بشار حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1157

راوی: یحیی بن یحیی ابن ایوب قتیبہ بن حجر، اسمعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ

یحیی بن یحیی ابن ایوب قتیبہ بن حجر، اسماعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا یہودیوں میں جب کوئی سلام کرے اور (اَلسَّامُ عَلَیکُم) کہے تو تم (وَعَلَیکَ) کہہ دو۔

راوی: یحیی بن یحیی ابن ایوب قتیبہ بن حجر، اسمعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1158

راوی: زهیربن حرب، عبدالرحمن سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا تم وَعَلَیکَ کہہ دو۔

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1159

راوی: عمرو ناقد زهیر بن حرب، زهیر سفیان بن عیینه، زهری، عروه حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنْ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

عمرو ناقد زہیر بن حرب، زہیر سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ یہودیوں کے ایک گروہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے اَلسَّامُ عَلَیکُم کہا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا بلکہ تم پر موت اور لعنت ہو رسول اللہ نے فرمایا اے عائشہ اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتے ہیں عائشہ نے عرض کیا! کیا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے نہیں سنا انہوں نے کیا کہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں وَعَلَیکُم کہہ چکا ہوں۔

راوی: عمرو ناقد زہیر بن حرب، زہیر سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1160

راوی: حسن بن علی حلوانی عبد حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد ابوصالح عبد حمید عبد الرزاق، معمر، زهری

وحَدَّثَنَاه حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْوَاوَ

حسن بن علی حلوانی عبد حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابو صالح عبد حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث منقول ہے لیکن اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں عَلَیکُم کہہ چکا ہوں اور واؤ مذکور نہیں۔

راوی: حسن بن علی حلوانی عبد حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابو صالح عبد حمید عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1161

راوی: ابو کریب ابومعاویہ اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَقَالَتْ مَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

ابو کریب ابو معاویہ اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہودیوں میں سے کچھ آدمیوں نے آکر کہا السَّامُ عَلَیکَ اے ابو القاسم! آپ نے فرمایا وَعَلَیکُمُ۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے کہا بلکہ تم پر موت اور ذلت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ تم بد زبان نہ بنو تو انہوں نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنا جو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے ان کے قول کو ان پر واپس نہیں کر دیا جو انہوں نے کہا، میں نے کہا وَعَلَیکُمُ۔

راوی: ابو کریب ابو معاویہ اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1162

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یعلی بن عبید اعمش

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَفَطِنَتْ بِهِمْ عَائِشَةُ فَسَبَّتْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ وَزَادَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اسحاق بن ابراہیم، یعلی بن عبید اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں بھی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نیان کی بد دعا کو جان لیا جو سلام کے ضمن میں تھی پھر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کو برا بھلا کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رک جاؤ کیونکہ اللہ تعالی بد زبانی اور بد گوئی کو پسند نہیں کرتا اور مزید اضافہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت اس کے بعد نازل کی (وَاِذَا جَاؤُا) اور جب یہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام نہیں کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، یعلی بن عبید اعمش

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1163

راوی: ھارون بن عبداللہ حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا سَلَّمَ نَاسٌ مِنْ يَهُودَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَغَضِبَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ بَلَى قَدْ سَمِعْتُ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّا نُجَابُ عَلَيْهِمْ وَلَا يُجَابُونَ عَلَيْنَا

ہارون بن عبداللہ حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ یہودیوں میں سے کچھ لوگوں نے رسول اللہ کو سلام کیا کہا السَّامُ عَلَيْکَ اے ابوالقاسم تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وَعَلَيْکُم سیدہ عائشہ نے غصہ میں آکر عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنا کہ انہوں نے کیا کہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں بلکہ میں نے سنا پھر ان کو جواب دے دیا اور ہماری بد دعا ان کے خلاف مقبول ہوگی اور ان کی بد دعا ہمارے خلاف قبول نہ کی جائے گی۔

راوی : ہارون بن عبداللہ حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1164

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَئُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى أَضْيَقِهِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیارشاد فرمایا یہود اور نصاری کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو اور جب تمہیں ان میں سے کوئی راستہ میں ملے تو اسے تنگ راستہ کی طرف مجبور کر دو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کے جواب کیسے دیا جائے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1165

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، وکیع، سفیان، زهیر بن حرب، جریر، سهیل وکیع

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِذَا لَقِيتُمْ الْيَهُودَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، وکیع، سفیان، زہیر بن حرب، جریر، سہیل وکیع، ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن وکیع کی روایت میں ہے جب تمہاری یہود سے ملاقات ہو اور شعبہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب کے بارے میں فرمایا اور جریر کی حدیث میں ہے جب تم ان سے ملو اور مشرکین میں سے کسی کا نام

نہیں ذکر فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، وکیع، سفیان، زہیر بن حرب، جریر، سہیل وکیع

بچوں کے سلام کرنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : سلام کرنے کا بیان

بچوں کے سلام کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1166

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم سیار ثابت بن انس بن مالك، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

یحیی بن یحیی، ہشیم سیار ثابت بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لڑکوں کے پاس سے گزرتے تو انہیں سلام کرتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم سیار ثابت بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

بچوں کے سلام کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1167

راوی: اسمعیل بن سالم ھشیم سیار

وحَدَّثَنِيهِ إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسمعیل بن سالم ہشیم سیار اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے

راوی : اسمعیل بن سالم ہشیم سیار

باب : سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1168

راوی: مرو بن علی محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

عمرو بن علی محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ثابت بنانی کے ساتھ تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور ثابت کی روایت میں ہے میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان بچوں کو سلام کیا اور حدیث روایت کی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ رسول اللہ کے ساتھ چل رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔

راوی: مرو بن علی محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پردہ اٹھانے وغیرہ کو یا کسی اور علامت کو اجازت ملنے کی علامت مقرر کرنے کے جواز ک...

باب : سلام کرنے کا بیان

پردہ اٹھانے وغیرہ کو یا کسی اور علامت کو اجازت ملنے کی علامت مقرر کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1169

راوی: ابوکامل جحدری قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، ابن زیاد حسن بن عبیداللہ ابراہیم بن سوید عبدالرحمن بن یزید ابن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ

ابوکامل جحدری قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، ابن زیاد حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید عبدالرحمن بن یزید ابن مسعود حضرت ابن

مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا تیرے لئے میرے پاس آنے کی اجازت یہ ہے کہ پردہ اٹھا دیا جائے اور یہ کہ تم میری راز کی باتیں سن لو یہاں تک کہ میں تمہیں منع کر دوں۔

راوی : ابوکامل جحدری قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، ابن زیاد حسن بن عبیداللہ ابراہیم بن سوید عبدالرحمن بن یزید ابن مسعود

باب : سلام کرنے کا بیان

پردہ اٹھانے وغیرہ کو یا کسی اور علامت کو اجازت ملنے کی علامت مقرر کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1170

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عبداللہ بن ادریس حسن بن عبیداللہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عبداللہ بن ادریس حسن بن عبیداللہ اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عبداللہ بن ادریس حسن بن عبیداللہ

علیہ السلام عورتوں کے لئے قضائے حاجت انسانی کے لئے نکلنے کی اجازت کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

علیہ السلام عورتوں کے لئے قضائے حاجت انسانی کے لئے نکلنے کی اجازت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1171

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ لِتَقْضِيَ حَاجَتَهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً جَسِيمَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمًا لَا تَخْفَى عَلَى مَنْ يَعْرِفُهَا

فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ وَاللهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي خَرَجْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ يَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمُهَا زَادَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَازَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پردہ دیے جانے کے بعد قضائے حاجت کے لئے باہر نکلیں اور وہ قد آور عورتوں میں بڑے قد والی عورت تھیں کہ پہچاننے والے سے پوشیدہ نہ رہ سکتی تھیں انہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے دیکھا تو کہا اے سودہ اللہ کی قسم تم ہم سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں اس لئے آپ غور کریں کہ آپ باہر کیسے نکلیں گی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ وہ یہ سنتے ہی واپس لوٹ آئیں اور رسول اللہ میرے گھر میں شام کا کھانا تناول فرما رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہڈی تھی وہ حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں باہر نکلی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے اس اس طرح کہا سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اسی وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کی گئی پھر وحی منقطع ہوئی اور ہڈی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں رہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق تمہیں اپنی حاجت کے لئے باہر جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

علیہ السلام عورتوں کے لئے قضائے حاجت انسانی کے لئے نکلنے کی اجازت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1172

راوی: ابو کریب ابن نمیر، ہشام

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَكَانَتْ امْرَأَةً يَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمُهَا قَالَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى

ابو کریب ابن نمیر، ہشام اس سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے اس میں ہے کہ ان کا جسم لوگوں سے بلند تھا اور مزید ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شام کا کھانا کھا رہے تھے۔

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ہشام

باب : سلام کرنے کا بیان

علیہ السلام عورتوں کے لئے قضائے حاجت انسانی کے لئے نکلنے کی اجازت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1173

راوی : سوید بن سعید علی بن مسہر، ہشام

وحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

سوید بن سعید علی بن مسہر، ہشام اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : سوید بن سعید علی بن مسہر، ہشام

باب : سلام کرنے کا بیان

علیہ السلام عورتوں کے لئے قضائے حاجت انسانی کے لئے نکلنے کی اجازت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1174

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي عِشَائً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی ازواج مطہرات رات کے وقت قضائے حاجت کے لئے جاتی تھیں اور وہ ایک کھلا میدان تھا اور عمر بن خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کو پردہ کرا دیں لیکن رسول اللہ ایسا نہ

کرتے تھے پس حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت زمعہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم راتوں میں سے کسی رات میں عشا کے وقت باہر نکلیں اور وہ دراز قد عورت تھیں انہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پکار کر کہا اے سودہ ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے پردہ کے بارے میں احکام نازل ہونے کی حرص کرتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر اللہ تبارک وتعالی نے پردے کے احکام نازل فرمائے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

علیہ السلام عورتوں کے لئے قضائے حاجت انسانی کے لئے نکلنے کی اجازت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1175

راوی: عمرو ناقد یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمرو ناقد یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عمرو ناقد یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور اس کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور اس کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1176

راوی: یحیی بن یحیی، علی بن حجر یحیی ابن حجر ھشیم ابی زبیر جابر، محمد بن صباح زھیر بن حرب ھشیم ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

یحیی بن یحیی، علی بن حجر یحیی ابن حجر ہشیم ابی زبیر جابر، محمد بن صباح زہیر بن حرب ہشیم ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو نکاح کرنے والے یا محرم کے علاوہ کوئی آدمی کسی شادی شدہ عورت کے پاس رات نہ گزارے۔

راوی : یحیی بن یحیی، علی بن حجر یحیی ابن حجر ہشیم ابی زبیر جابر، محمد بن صباح زہیر بن حرب ہشیم ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور اس کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1177

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، عقبہ بن عامر،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر عقبہ بن عامر، حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے پاس جانے سے بچو انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیور کے بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیور تو موت ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، عقبہ بن عامر،

باب : سلام کرنے کا بیان

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور اس کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1178

راوی: ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث، ابن سعد حیوۃ بن شریح یزید ابی حبیب

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ

يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو طاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث، ابن سعد حیوۃ بن شریح یزید ابی حبیب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو طاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث، ابن سعد حیوۃ بن شریح یزید ابی حبیب

باب : سلام کرنے کا بیان

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور اس کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1179

راوی : ابوطاہر ابن وہب، لیث بن سعد حضرت لیث بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُا الْحَمْوُ أَخُ الزَّوْجِ وَمَا أَشْبَهَهُ مِنْ أَقَارِبِ الزَّوْجِ ابْنُ الْعَمِّ وَنَحْوُهُ

ابو طاہر ابن وہب، لیث بن سعد حضرت لیث بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دیور سے خاوند کا بھائی اور جو اس کے مشابہ ہو خاوند کے رشتہ داروں میں سے چچازاد بھائی وغیرہ مراد ہے۔

راوی : ابو طاہر ابن وہب، لیث بن سعد حضرت لیث بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور اس کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1180

راوی : ھارون بن معروف، عبداللہ بن وھب، عمرو ابوطاھر عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَآهُمْ فَكَرِهَ ذَلِكَ

فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ أَرَ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ قَدْ بَرَّأَهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اثْنَانِ

ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، عمرو ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ بنی ہاشم میں سے چند آدمی اسماء بنت عمیس کے پاس گئے اتنے میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف لے آئے اور یہ ان دنوں ان کے نکاح میں تھیں سیدنا صدیق اکبر نے انہیں دیکھا تو اس بات کو ناپسند کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر اس کا ذکر رسول اللہ سے کیا مگر یہ بھی کہا کہ میں نے اس میں سوائے بھلائی و نیکی کے کوئی بات نہیں دیکھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا کوئی آدمی آج کے دن کے بعد کسی عورت کے پاس اس کے خاوند کی غیر موجودگی میں نہ جائے ہاں اگر اس کے ساتھ ایک ایک دو آدمی ہوں تو پھر حرج نہیں۔

راوی : ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، عمرو ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمرو بن عاص

جس آدمی کو اکیلے عورت کے ساتھ دیکھا جائے اور وہ اس کی بیوی یا محرم ہو تو بدگمان...

باب : سلام کرنے کا بیان

جس آدمی کو اکیلے عورت کے ساتھ دیکھا جائے اور وہ اس کی بیوی یا محرم ہو تو بدگمانی دور کرنے کے لئے اس کا یہ کہہ دینا کہ یہ فلانہ ہے کے مستحب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1181

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت بنانی انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَ إِحْدَى نِسَائِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَدَعَاهُ فَجَاءَ فَقَالَ يَا فُلَانُ هَذِهِ زَوْجَتِي فُلَانَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت بنانی انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے ایک تھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا آپ نے اسے

بلایا وہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلاں یہ میری فلاں بیوی ہے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں کون ہوتا ہوں کہ میں ایسا گمان کروں اور نہ ہی میں نے آپکے بارے میں کوئی ایسا گمان کیا ہے رسول اللہ نے فرمایا شیطان انساں کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت بنانی انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

جس آدمی کو اکیلے عورت کے ساتھ دیکھا جائے اور وہ اس کی بیوی یا محرم ہو تو بدگمانی دور کرنے کے لئے اس کا یہ کہہ دنیا کہ یہ فلانہ ہے کے مستحب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1182

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زهری، علی بن حسین، صفیه بن حیی

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ لِأَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعِيَ لِيَقْلِبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَرًّا أَوْ قَالَ شَيْئًا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین صفیہ بن حیی ام المومنین صفیہ بنت حیی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم معتکف تھے میں رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرنے آئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی پھر واپس لوٹنے کے لئے کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ مجھے رخصت کرنے کے لئے اٹھے اور ان کی رہائش اسامہ بن زید کے گھر میں تھی دو انصاری آدمی گزرے جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو جلدی جلدی چلنے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی چال میں ہی چلو یہ صفیہ بنت حیی ہے انہوں نے عرض کیا سبحان اللہ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا انسان کے اندر شیطان خون کی طرح چلتا ہے اور مجھے خوف ہوا کہ وہ تمہارے دلوں میں کوئی بری بات نہ ڈال دے یا اور کچھ فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، صفیہ بن حیی

باب : سلام کرنے کا بیان

جس آدمی کو اکیلے عورت کے ساتھ دیکھا جائے اور وہ اس کی بیوی یا محرم ہو تو بد گمانی دور کرنے کے لئے اس کا یہ کہہ دینا کہ یہ فلانہ ہے کے مستحب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1183

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، علی بن حسین، صفیہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنْ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَجْرِي

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، علی بن حسین صفیہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف میں مسجد میں ملاقات کرنے کے لئے رمضان کے آخری عشرہ میں حاضر ہوئیں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تھوڑی دیر گفتگو کی پھر واپسی کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی اور نبی کریم بھی انہیں رخصت کرنے کے لئے اٹھے باقی حدیث اسی طرح ہے اس میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان میں خون پہنچنے کی جگہ تک پہنچ جاتا ہے دوڑنے کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، علی بن حسین، صفیہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو آدمی کسی مجلس میں آئے اور مجلس میں کوئی جگہ خالی دیکھے تو وہاں بیٹھ جائے ورنہ...

باب : سلام کرنے کا بیان

جو آدمی کسی مجلس میں آئے اور مجلس میں کوئی جگہ خالی دیکھے تو وہاں بیٹھ جائے ورنہ ان کے پیچھے ہی بیٹھ جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1184

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحة مرہ عقیل بن ابی طالب حضرت ابوواقد لیثی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى

عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ مرہ عقیل بن ابی طالب حضرت ابو واقد لیثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھنے والے تھے اور صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے کہ تین آدمی آئے ان میں سے دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک چلا گیا وہ رسول اللہ کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے پھر ان میں سے ایک نے مجلس میں جگہ دیکھی تو وہاں جا کر بیٹھ گیا اور دوسرا ان کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا پشت پھیر کر جانے لگا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا کیا میں تمہیں تین آدمیوں کے بارے میں خبر نہ دوں ان میں سے ایک نے اللہ سے ٹھکانہ طلب کیا تو اللہ نے اسے ٹھکانہ دے دیا دوسرے نے حیا کی اللہ بھی اس سے حیا کرے گا اور تیسرے نے اعراض کیا پس اللہ بھی اس سے اعراض کرے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ مرہ عقیل بن ابی طالب حضرت ابو واقد لیثی

باب : سلام کرنے کا بیان

جو آدمی کسی مجلس میں آئے اور مجلس میں کوئی جگہ خالی دیکھے تو وہاں بیٹھ جائے ورنہ ان کے پیچھے ہی بیٹھ جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1185

راوی : احمد بن منذر عبدالصمد حرب ابن شداد اسحاق بن منصور حبان یحیی بن ابی کثیر اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ

و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ إِسْحَقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَهُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ فِي الْمَعْنَى

احمد بن منذر عبدالصمد حرب ابن شداد اسحاق بن منصور حبان یحیی بن ابی کثیر اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ ان دونوں اسناد سے بھی

یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : احمد بن منذر عبدالصمد حرب ابن شداد اسحاق بن منصور حبان یحیی بن ابی کثیر اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ

کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1186

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے اور پھر اس کی جگہ خود بیٹھ جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1187

راوی : یحیی بن یحیی، عبداللہ بن نمیر ابن نمیر زہیر بن حرب، یحیی قطان ابن مثنی عبدالوہاب ثقفی عبیداللہ ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابواسامہ بن نمیر عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا

یحیی بن یحیی، عبد اللہ بن نمیر ابن نمیر زہیر بن حرب، یحیی قطان ابن مثنی عبد الوہاب ثقفی عبید اللہ ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابو اسامہ بن نمیر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی کسی آدمی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے اور پھر اس جگہ خود بیٹھ جائے البتہ جگہ فراخ کر دیا کرو اور وسعت سے کام لو۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبد اللہ بن نمیر ابن نمیر زہیر بن حرب، یحیی قطان ابن مثنی عبد الوہاب ثقفی عبید اللہ ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابو اسامہ بن نمیر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1188

راوی : ابوربیع ابوکامل حماد ایوب یحیی بن حبیب، روح محمد بن رافع عبدالرزاق، ابن جریج، محمد بن رافع ابن ابی فدیك ضحاك ابن عثمان نافع ابن عمر لیث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قُلْتُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا

ابوربیع ابو کامل حماد ایوب یحیی بن حبیب، روح محمد بن رافع عبد الرزاق، ابن جریج، محمد بن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع ابن عمر لیث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے لیکن اس حدیث میں تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا مذکور نہیں ابن جریج نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ میں نے پوچھا کہ کیا یہ حکم جمعہ میں بھی ہے انہوں نے فرمایا ہاں یہ حکم جمعہ وغیرہ سب کے لئے ہے۔

راوی : ابوربیع ابو کامل حماد ایوب یحیی بن حبیب، روح محمد بن رافع عبد الرزاق، ابن جریج، محمد بن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع ابن عمر لیث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1189

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سالم ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے جب کوئی آدمی اپنی جگہ سے اٹھتا تو وہ اس کی جگہ پر نہ بیٹھتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سالم، ابن عمر

باب : سلام کرنے کا بیان

کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1190

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر

وحَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر

باب : سلام کرنے کا بیان

کسی آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1191

راوی: سلمہ بن شبیب حسن معقل ابن عبیداللہ ابی زبیر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ

قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ لِيُخَالِفْ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدَ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا

سلمہ بن شبیب حسن معقل ابن عبید اللہ ابی زبیر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر خود نہ بیٹھے لیکن یوں کہو کشادہ ہو جاؤ۔

راوی : سلمہ بن شبیب حسن معقل ابن عبید اللہ ابی زبیر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی آدمی جب اپنی جگہ سے اٹھ جائے پھر واپس آئے تو اس جگہ بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہ...

باب : سلام کرنے کا بیان

کوئی آدمی جب اپنی جگہ سے اٹھ جائے پھر واپس آئے تو اس جگہ بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1192

راوی: قتیبہ بن سعید ابوعوانہ، عبدالعزیز ابن محمد سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

قتیبہ بن سعید ابوعوانہ، عبدالعزیز ابن محمد سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھڑا ہو جائے اور ابوعوانہ کی حدیث میں ہے جو آدمی اپنی جگہ سے اٹھ گیا پھر اس کی طرف لوٹ آیا تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید ابوعوانہ، عبدالعزیز ابن محمد سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اجنبی عورتوں کے پاس مخنث کے جانے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

اجنبی عورتوں کے پاس مخنث کے جانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1193

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب وکیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابوکریب ابومعاویہ ہشام ابوکریب ابن نمیر، ہشام زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَيْضًا وَاللَّفْظُ هَذَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ مُخَنَّثًا كَانَ عِنْدَهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الطَّائِفَ غَدًا فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَدْخُلْ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب وکیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابوکریب ابومعاویہ ہشام ابوکریب ابن نمیر، ہشام زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک مخنث تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں موجود تھے تو اس مخنث نے حضرت ام سلمہ کے بھائی سے کہا اے عبداللہ بن ابی امیہ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں کل طائف پر فتح عطا کر دی تو میں تجھے غیلان کی بیٹی کے بارے میں راہنمائی کر دیتا ہوں کہ وہ چار سلوٹوں سے آتی ہے اور آٹھ سلوٹوں سے جاتی ہے یعنی خوب موٹی ہے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو ارشاد فرمایا ایسے لوگ تمہارے پاس نہ آیا کریں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب وکیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابوکریب ابومعاویہ ہشام ابوکریب ابن نمیر، ہشام زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: سلام کرنے کا بیان

اجنبی عورتوں کے پاس مخنث کے جانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1194

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثٌ فَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَى هَذَا يَعْرِفُ مَا هَاهُنَا لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُنَّ قَالَتْ فَحَجَبُوهُ

عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے پاس ایک مخنث آیا کرتا تھا اور لوگ اسے جنسی خواہش نہ رکھنے والوں میں شمار کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے تو وہ آپکی بعض بیویوں کے پاس بیٹھا ایک عورت کی تعریف کر رہا تھا اس نے کہا جب وہ آتی ہے تو چار سلوٹوں سے آتی ہے اور جب جاتی ہے تو آٹھ سلوٹوں کے ساتھ جاتی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ مخنث جو چیز یہاں دیکھتا ہوگا (ہو سکتا ہے کہ دوسری جگہ جا کر بیان کرے) کہ یہ تمہارے پاس نہ آیا کرے سیدہ فرماتی ہیں پھر لوگوں نے اسے پردہ کروادیا۔

راوی : عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تھکی ہوئی اجنبی عورت کو راستہ میں سواری پر پیچھے سوار کرنے کے جواز کے بیان میں۔۔۔

باب : سلام کرنے کا بیان

تھکی ہوئی اجنبی عورت کو راستہ میں سواری پر پیچھے سوار کرنے کے جواز کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1195

راوی: محمد بن علا ابو کریب ہمدانی ابو اسامہ ہشام ابی اسماء بنت ابوبکر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْئٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مَئُونَتَهُ وَأَسُوسُهُ وَأَدُقُّ النَّوَى لِنَاضِحِهِ وَأَعْلِفُهُ وَأَسْتَقِي الْمَائَ وَأَخْرُزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ وَكَانَ يَخْبِزُ لِي جَارَاتٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِخْ إِخْ لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ النَّوَى عَلَى رَأْسِكِ أَشَدُّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَتْنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَتْنِي

محمد بن علا ابو کریب ہمدانی ابو اسامہ ہشام ابی اسماء بنت ابوبکر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ حضرت زبیر بن العوام نے مجھ سے نکاح کیا اور ان کے پاس نہ زمین تھی نہ مال نہ خادم اور نہ ایک گھوڑے کے سوا اور کوئی چیز میں ان کے گھوڑے کو چارہ ڈالتی تھی اور ان کی طرف سے اس کی خبر گیری اور خدمت کرتی تھی اور ان کے اونٹ کے لئے گٹھلیاں کوٹتی تھی اس کو گھاس ڈالتی اور پانی پلاتی تھی اور ڈول کے ذریعہ پانی نکالتی تھی اور میری انصاری ہمسائیاں مجھے روٹی پکا دیتی تھیں اور وہ بڑے اخلاص والی عورتیں تھیں اور میں حضرت زبیر کی اس زمین سے اپنے سر پر گٹھلیاں لاتی تھی جو انہیں رسول اللہ نے عطا کی تھی اور وہ زمین دو تہائی فرسخ دور تھی میں ایک دن اس حال میں آئی کہ میرے سر پر گٹھلیاں تھیں میری ملاقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے چند آدمی آپ کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا پھر اونٹ بٹھانے کے لئے اخ اخ کہا تا کہ آپ مجھے اپنے پیچھے سوار کرلیں فرماتی ہیں مجھے حیاء آئی اور اے زبیر میں تیری غیرت سے واقف تھی تو حضرت زبیر نے کہا تیرا اپنے سر پر گٹھیاں اٹھانا مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہونے سے زیادہ سخت دشوار تھا یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس واقعہ کے بعد میرے پاس ایک خادمہ بھیج دی پھر اس نے مجھے گھاس کے کام سے دور کر دیا گویا کہ اس خادمہ نے مجھے آزاد کر دیا۔

راوی : محمد بن علا ابوکریب ہمدانی ابواسامہ ہشام ابی اسماء بنت ابوبکر

باب : سلام کرنے کا بیان

تھکی ہوئی اجنبی عورت کو راستہ میں سواری پر پیچھے سوار کرنے کے جواز کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1196

راوی: محمد بن عبید الغبری، حماد بن زید، ایوب بن ابی ملیکہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَائَ قَالَتْ كُنْتُ أَخْدُمُ الزُّبَيْرَ خِدْمَةَ الْبَيْتِ وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ وَكُنْتُ أَسُوسُهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْخِدْمَةِ شَيْئٌ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ سِيَاسَةِ الْفَرَسِ كُنْتُ أَحْتَشُّ لَهُ وَأَقُومُ عَلَيْهِ وَأَسُوسُهُ قَالَ ثُمَّ إِنَّهَا أَصَابَتْ خَادِمًا جَائَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَأَعْطَاهَا خَادِمًا قَالَتْ كَفَتْنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَأَلْقَتْ عَنِّي مَئُونَتَهُ فَجَائَنِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ دَارِكِ قَالَتْ إِنِّي إِنْ رَخَّصْتُ لَكَ أَبَى ذَاكَ الزُّبَيْرُ فَتَعَالَ فَاطْلُبْ إِلَيَّ وَالزُّبَيْرُ شَاهِدٌ فَجَائَ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ دَارِكِ فَقَالَتْ مَا لَكَ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا دَارِي فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ مَا لَكِ أَنْ تَمْنَعِي رَجُلًا فَقِيرًا يَبِيعُ فَكَانَ يَبِيعُ إِلَى أَنْ كَسَبَ فَبِعْتُهُ الْجَارِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ وَثَمَنُهَا فِي حَجْرِي فَقَالَ هَبِيهَا لِي قَالَتْ إِنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا

محمد بن عبید الغبری حماد بن زید ایوب بن ابی ملیکہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کا کام کاج کرتی تھی اور ان کا ایک گھوڑا تھا اور میں اس کی دیکھ بھال کرتی اور میرے لئے گھوڑے کی دیکھ بھال کرنے سے زیادہ سخت کوئی کام نہ تھا پھر انہیں ایک خادمہ مل گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قیدی پیش کئے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک خادم انہیں عطا کر دیا کہتیں کہ اس نے میرے گھوڑے کی دیکھ بھال کرنے کی مشقت کو اپنے اوپر ڈال لیا ایک آدمی نے آکر کہا اے ام عبداللہ میں غریب آدمی ہوں میں نے تیرے گھر کے سایہ میں خرید وفروخت کرنے کا ارادہ کیا ہے انہوں نے کہا میں اگر تجھے اجازت دے بھی دوں لیکن زبیر اس سے انکار کریں گے اس لئے اس وقت آکر اجازت طلب کر وجب حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر پر موجود ہوں پھر وہ آیا اور عرض کیا اے ام عبداللہ میں ایک غریب آدمی ہوں میں نے آپ کے گھر کے سایہ میں خرید وفروخت کرنے کا ارادہ کیا ہے اسماء نے کہا کیا تیرے لئے میرے گھر کے علاوہ پورے مدینہ میں کوئی اور جگہ نہیں ہے تو اسماء سے حضرت زبیر نے کہا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ ایک ضرورت مند آدمی کو خرید و فروخت سے منع کر رہی ہے پس وہ دکانداری کرنے لگا اور خوب کمائی کی اور میں نے وہی باندی اس کے ہاتھ فروخت کر دی پس زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حال میں آئے کہ میرے پاس اس کی قیمت میری گود میں تھی تو انہوں نے کہا اس رقم کو میرے لئے ہبہ کر دو اسماء نے کہا میں انہیں صدقہ کر چکی ہوں۔

راوی : محمد بن عبید الغبری، حماد بن زید، ایوب بن ابی ملیکہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا،

دو آدمیوں کا تیسرے کی رضامندی کے بغیر سرگوشی کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

دو آدمیوں کا تیسرے کی رضامندی کے بغیر سرگوشی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 1197

راوی: یحیی بن یحیی، مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا کَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَی اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ

یحیی بن یحیی، مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تین آدمی ہوں تو وہ آدمی ایک کو چھوڑ کو آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

دو آدمیوں کا تیسرے کی رضامندی کے بغیر سرگوشی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1198

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابن نمیر، ابن نمیر، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی ابن سعید عبیداللہ قتیبہ ابن رمح لیث بن سعد ابوربیع ابوکامل حماد ایوب ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب بن موسیٰ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابن نمیر، ابن نمیر، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی ابن سعید عبیداللہ قتیبہ ابن رمح لیث بن سعد ابوربیع ابوکامل حماد ایوب ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب بن موسیٰ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابن نمیر، ابن نمیر، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی ابن سعید عبیداللہ قتیبہ ابن رمح لیث بن سعد ابوربیع ابوکامل حماد ایوب ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب بن موسیٰ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

دو آدمیوں کا تیسرے کی رضامندی کے بغیر سرگوشی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1199

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری ابوالاحوص منصور زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، زہیر

اسحاق جریر، منصور ابووائل عبید اللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزِنَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری ابوالاحوص منصور زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، منصور ابووائل عبید اللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں یہاں تک کہ تم اور لوگوں سے مل جاؤ اس کی دل آزاری کی وجہ سے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری ابوالاحوص منصور زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، منصور ابووائل عبید اللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

دو آدمیوں کا تیسرے کی رضامندی کے بغیر سرگوشی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1200

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوکریب یحیی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوکریب یحیی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تین آدمی ہو تو دو آدمی اپنے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کیا کرو کیونکہ اس سے اس کی دل آزاری ہوگی۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوکریب یحیی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

دو آدمیوں کا تیسرے کی رضامندی کے بغیر سرگوشی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1201

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر سفیان

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر سفیان ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر سفیان

دوا بیماری اور جھاڑ پھونک کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

دوا بیماری اور جھاڑ پھونک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1202

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز دراوردی یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد محمد بن ابراهیم، ابوسلمہ عبدالرحمن زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَاهُ جِبْرِيلُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز دراوردی یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ عبدالرحمن زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ کو تکلیف ہوتی تو جبرئیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتے تھے اور انہوں نے یہ کلمات کہے (بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ) اللہ کے نام سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تندرست کرے گا اور ہر بیماری سے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفادے گا اور حسد کرنے والے کے حسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پناہ میں رکھے گا۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز دراوردی یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ عبدالرحمن زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

دوا بیماری اور جھاڑ پھونک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1203

راوی : بشر بن هلال صواف عبدالوارث عبدالعزیز ابن صهیب ابی نضرہ ابوسعید حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ

بشر بن ہلال صواف عبدالوارث عبدالعزیز ابن صہیب ابی نضرہ ابوسعید حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد آپ بیمار ہو گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں انہوں نے کہا اللہ کے نام سے ہر اس چیز کے شر سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دینے والی ہو اور ہر نفس یا حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتا ہوں اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفا دے گا میں اللہ کے نام سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتا ہوں۔

راوی : بشر بن ہلال صواف عبدالوارث عبدالعزیز ابن صہیب ابی نضرہ ابوسعید حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

دوا بیماری اور جھاڑ پھونک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1204

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، همام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ

اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی روایات میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر لگ جانا حق ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سلام کرنے کا بیان

دوا بیماری اور جھاڑ پھونک کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　حدیث 1205

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، حجاج بن شاعر، احمد بن خراش، عبداللہ مسلم بن ابراہیم، وھیب، ابن طاؤس، ابن عباس

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا وقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا

عبد اللہ بن عبدالرحمن دارمی، حجاج بن شاعر، احمد بن خراش عبد اللہ مسلم بن ابراہیم، وہیب ابن طاؤس ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر لگ جانا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرنے والی ہو تو نظر ہے جو اس سے سبقت کر جاتی ہے جب تم سے (بغرض علاج نظر) غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر لو۔

راوی: عبد اللہ بن عبدالرحمن دارمی، حجاج بن شاعر، احمد بن خراش، عبد اللہ مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، ابن عباس

جادو کے بیان میں...

باب: سلام کرنے کا بیان

جادو کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　حدیث 1206

راوی: ابو کریب ابن نمیر، ھشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَتْ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَائَنِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ أَوْ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْئٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ قَالَ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُئُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا فَأَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ

ابو کریب ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بنو رزیق کے یہودیوں میں سے ایک یہودی نے جادو کیا جسے لبید بن اعصم کہا جاتا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ کو یہ خیال آیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کام کر رہے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کام نہ کر رہے ہوتے یہاں تک کہ ایک دن یا رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی پھر دعا مانگی پھر فرمایا اے عائشہ کیا تو جانتی ہے کہ جو چیز میں نے اللہ تعالی سے پوچھی اللہ نے وہ مجھے بتا دی میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک آدمی میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس موجود تھا ایک نے دوسرے کو کہا یا جو میرے پاؤں کے پاس تھا اس نے میرے سر کے پاس موجود سے کہا کہ اس آدمی کو کیا تکلیف ہے اس نے کہا یہ جادو کیا ہوا ہے اس نے کہا اس پر کس نے جادو کیا دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے، اس نے کہا کس چیز میں جادو کیا ہے دوسرے نے کہا کنگھی اور کنگھی سے جھڑنے والے بالوں میں اور کھجور کے خوشہ کے غلاف میں، اس نے کہا اب وہ چیزیں کہاں ہیں دوسرے نے کہا ذی اروان کے کنویں میں۔ سیدہ فرماتی ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں سے چند لوگوں کے ساتھ اس کنویں پر گئے پھر فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنھا! اللہ کی قسم اس کنویں کا پانی مہندی کے رنگ دار پانی کی طرح تھا اور گویا کہ کھجور کے درخت شیطانوں کے سروں کی طرح دکھائی دیتے تھے، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جلا کیوں نہ دیا؟ آپ نے فرمایا اللہ نے مجھے عافیت عطا کر دی اور میں نے لوگوں میں فساد بھڑکانے کو ناپسند کیا۔ اس لیے میں نے حکم دیا تو انہیں دفن کر دیا گیا۔

راوی: ابو کریب ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

جادو کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1207

راوی: ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ أَبُو كُرَيْبٍ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ فِيهِ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ وَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرِجْهُ وَلَمْ يَقُلْ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ

ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ پر جادو کیا گیا باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنوئیں کی طرف گئے اس کی طرف دیکھا تو اس کنوئیں پر کھجور کے درخت تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے نکال لیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جلا کیوں نہ دیا نہیں کہا اور یہ ہی آخری جملہ مذکور ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے انہیں دفن کرنے کا حکم دیا۔

راوی: ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زہر کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

زہر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1208

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِيئَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَرَدْتُ لِأَقْتُلَكَ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلَى ذَاكِ قَالَ أَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالَ قَالُوا أَلَا نَقْتُلُهَا

قَالَ لَا قَالَ فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ کے پاس بکری کا زہر آلود گوشت لائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھالیا پھر اس عورت کو رسول اللہ کی خدمت میں حاضر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذاللہ قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تجھے اس بات پر قدرت نہیں دے گا یا فرمایا اللہ تجھے مجھ پر قدرت نہ دے گا صحابہ نے عرض کیا کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں آپ نے فرمایا نہیں راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ کے حلق کے کوے میں ہمیشہ اس زہر کو دیکھتا تھا۔

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

زہر کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1209

راوی: ھارون بن عبداللہ روح بن عبادہ، شعبہ، ھشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتْ سَمًّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ أَتَتْ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ خَالِدٍ

ہارون بن عبداللہ روح بن عبادہ، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملا دیا پھر اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی باقی حدیث مبارکہ گزر چکی۔

راوی : ہارون بن عبداللہ روح بن عبادہ، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1210

راوی: زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، اسحاق زهیر جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ لِأَصْنَعَ بِهِ نَحْوَ مَا كَانَ يَصْنَعُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ قَدْ قَضَى

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق زہیر جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے پھر فرماتے تکلیف کو دور کر دے اے لوگوں کے پروردگار شفاء دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا دینے والا ہے تیری شفا کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور بیماری شدید ہوگئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑا تاکہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے اسی طرح کروں جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے کھینچ لیا پھر فرمایا اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھے رفیق اعلی کے ساتھ کر دے سیدہ فرماتی ہیں میں نے آپ کی طرف دیکھنا شروع کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وَاصِل اِلَی اللہِ ہو چکے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق زہیر جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1211

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب ابومعاویه بشر بن خالد محمد بن جعفر، ابن بشار ابن ابی عدی، شعبه، ابوبکر بن ابی شبیه ابوبکر بن خلاد یحیی قطان سفیان، اعمش، جریر، هشیم شعبه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هَؤُلَائِ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ فِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَشُعْبَةَ مَسَحَهُ بِيَدِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ و قَالَ فِي عَقِبِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

یحیی بن یحیی، ہشیم ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ بشر بن خالد محمد بن جعفر، ابن بشار ابن ابی عدی، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ ابو بکر بن خلاد یحیی قطان سفیان، اعمش، جریر، ہشیم شعبہ، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ شعبہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھیرا اور ثوری کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ پھیرا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ بشر بن خالد محمد بن جعفر، ابن بشار ابن ابی عدی، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ ابو بکر بن خلاد یحیی قطان سفیان، اعمش، جریر، ہشیم شعبہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1212

راوی: شیبان بن فروخ ابوعوانہ، منصور ابراھیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَقُولُ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

شیبان بن فروخ ابوعوانہ، منصور ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو (أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَاشِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَائً لَايُغَادِرُ سَقَمًا۔ (

راوی : شیبان بن فروخ ابوعوانہ، منصور ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1213

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، منصور ابی ضحی مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَرِيضَ يَدْعُو لَهُ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَدَعَا لَهُ وَقَالَ وَأَنْتَ الشَّافِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، منصور ابی ضحی مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو فرماتے (أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ) اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لئے دعا کرتے تو فرماتے تو ہی شفا دینے والا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، منصور ابی ضحی مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1214

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل منصور ابراہیم، مسلم بن صبیح مسروق

وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَجَرِيرٍ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل منصور ابراہیم، مسلم بن صبیح مسروق، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل منصور ابراہیم، مسلم بن صبیح مسروق

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1215

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي بِهَذِهِ الرُّقْيَةِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ دم کیا کرتے تھے (أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ) اے لوگوں کے پروردگار تکلیف دور کر دے شفاء تیرے ہاتھ میں ہے تیرے سوا کوئی مصیبت کو دور کرنے والا نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1216

راوی: ابو کریب ابو اسامہ اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، هشام

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو کریب ابو اسامہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو کریب ابو اسامہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام

مریض کو دم کرنے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1217

راوی: سریج بن یونس یحیی بن ایوب عباد بن هشام بن عروہ حضرت عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْ يَدِي وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بِمُعَوِّذَاتٍ

سریج بن یونس یحیی بن ایوب عباد بن ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں میں سے جب کوئی بیمار ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم الفَلَق اور النّاس پڑھ کر اس پر پھونک مارتے یعنی دم کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کی وفات ہوگئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرنا چاہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پھیرنا شروع کیا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ میرے ہاتھ سے زیادہ بابرکت تھا۔

راوی : سریج بن یونس یحیی بن ایوب عباد بن ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1218

راوی: يحيى بن يحيى، مالك ابن شهاب عروه حضرت عائشه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ نے سورۃ فلَق اور سورۃ ناس پڑھ کر خود ہی دم کرنا شروع کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف زیادہ بڑھ گئی تو میں یہ سورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی برکت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پھیرتی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1219

راوی: ابوطاهر حرمله وهب يونس عبد بن حميد، عبدالرزاق، معمر، محمد بن عبدالله ابن نمير، روح عقبه بن مكرم

احمد بن عثمان نوفلی ابوعاصم، ابن جریج، شہاب ابن شہاب مالک

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا إِلَّا فِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَزِيَادٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ

ابوطاہر حرملہ وہب یونس عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، محمد بن عبداللہ ابن نمیر، روح عقبہ بن مکرم احمد بن عثمان نوفلی ابوعاصم، ابن جریج، شہاب ابن شہاب مالک ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ مالک کی سند کے علاوہ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی برکت کی امید سے کے الفاظ نقل نہیں کئے اور یونس اور زیاد کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معوذات کے ذریعہ اپنے اوپر دم کیا اور اپنا ہاتھ پھیرا۔

راوی : ابوطاہر حرملہ وہب یونس عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، محمد بن عبداللہ ابن نمیر، روح عقبہ بن مکرم احمد بن عثمان نوفلی ابوعاصم، ابن جریج، شہاب ابن شہاب مالک

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1220

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی عبدالرحمن بن اسود حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرُّقْيَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی عبدالرحمن بن اسود حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار میں سے ایک گھر والوں کو دم کرنے کی اجازت دی تھی ہر زہریلے جانور کے ڈنک مارنے سے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی عبدالرحمن بن اسود حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1221

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم مغیرہ ابراهیم، اسود حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْحُمَةِ

یحیی بن یحیی، ہشیم مغیرہ ابراہیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ انصار کے ایک گھر والوں کو زہریلے جانور کے ڈنک مارنے کی تکلیف میں دم کرنے کی اجازت دی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم مغیرہ ابراہیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

مریض کو دم کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1222

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، عبد سعید عمره حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانُ سَبَّابَتَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ يُشْفَى وَقَالَ زُهَيْرٌ لِيُشْفَى سَقِيمُنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، عبد سعید عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب کسی انسان کے کسی عضو میں کوئی تکلیف ہوتی یا پھوڑا یا زخم ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی اس طرح رکھتے اور سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی پھر اسے اٹھا کر فرمایا بِاسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا عزوجل کی نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب سے ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض شفا پائے گا اور زہیر کی روایت میں ہے تاکہ

ہمارے مریض کو شفادی جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، عبد سعید عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نظر لگنے پھنسی یر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1223

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب اسحاق ابن ابراہیم، اسحاق ابوبکر ابو کریب محمد بن بشر مسعر معبد بن خالد ابن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَکْرٍ وَأَبُو کُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَأْمُرُهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنْ الْعَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب اسحاق ابن ابراہیم، اسحاق ابو بکر ابو کریب محمد بن بشر مسعر معبد بن خالد ابن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں نظر بد سے دم کرانے کی اجازت دیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب اسحاق ابن ابراہیم، اسحاق ابو بکر ابو کریب محمد بن بشر مسعر معبد بن خالد ابن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1224

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر ابی مسعر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر ابی مسعر اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر ابی مسعر

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1225

راوی: ابن نمیر، ابی سفیان، معبد بن خالد عبد اللہ بن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَسْتَرْقِيَ مِنْ الْعَيْنِ

ابن نمیر، ابی سفیان، معبد بن خالد عبد اللہ بن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ مجھے نظر بد سے دم کرانے کا حکم دیتے تھے۔

راوی : ابن نمیر، ابی سفیان، معبد بن خالد عبد اللہ بن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1226

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ عاصم احول یوسف بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الرُّقَى قَالَ رُخِّصَ فِي الْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَالْعَيْنِ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ عاصم احول یوسف بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دم کرنے کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے کہا بخار، پہلو کے پھوڑے اور نظر بد میں دم کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ عاصم احول یوسف بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1227

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم سفیان، زہیر بن حرب، حمید بن عبدالرحمن حسن ابن صالح عاصم، یوسف بن عبداللہ انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم سفیان، زہیر بن حرب، حمید بن عبدالرحمن حسن ابن صالح عاصم، یوسف بن عبداللہ انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد اور پہلو کے پھوڑے میں دم کرنے کی اجازت دی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم سفیان، زہیر بن حرب، حمید بن عبدالرحمن حسن ابن صالح عاصم، یوسف بن عبداللہ انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یرقان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1228

راوی: ابوربیع سلیمان بن داؤد محمد بن حرب محمد بن ولید زبید زہری، عروہ بن زبیر، زینب بن ام سلمہ حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَارِيَةٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا يَعْنِي بِوَجْهِهَا صُفْرَةً

ابو ربیع سلیمان بن داؤد محمد بن حرب محمد بن ولید زبید زہری، عروہ بن زبیر، زینب بن ام سلمہ حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ام المومنیں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکی

کو ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں دیکھا جس کے چہرے پر چھائیاں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نظر بد کی وجہ سے ہے پس اسے دم کرو اور اس کے چہرے پر زردی یرقان کی تھی۔

راوی: ابوربیع سلیمان بن داؤد محمد بن حرب محمد بن ولید زبید زہری، عروہ بن زبیر، زینب بن ام سلمہ حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یرقان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1229

راوی: عقبہ بن مکرم ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ،

حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآلِ حَزْمٍ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَقَالَ لِأَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً تُصِيبُهُمْ الْحَاجَةُ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ الْعَيْنُ تُسْرِعُ إِلَيْهِمْ قَالَ ارْقِيهِمْ قَالَتْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ

عقبہ بن مکرم ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آل حزم کو سانپ کے ڈنک میں دم کرنے کی اجازت دی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کیا بات ہے کہ میں اپنے بھائی یعنی حضرت جعفر کے بیٹوں کے جسموں کو دبلا پتلا دیکھ رہا ہوں کیا انہیں فقر وفاقہ رہتا ہے انہوں نے عرض کیا نہیں بلکہ نظر بد انہیں بہت جلد لگ جاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دم کرو انہوں نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چند کلمات پیش کئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دم کر۔

راوی: عقبہ بن مکرم ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ،

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی یرقان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1230

راوی: محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا

أَرْخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ لِبَنِي عَمْرٍو قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ لَدَغَتْ رَجُلًا مِنَّا عَقْرَبٌ وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْقِي قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عمرو کو سانپ کے ڈسنے پر دم کرنے کی اجازت دی تھی اور ابوزبیر نے کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا انہوں نے کہا کہ ہم میں سے ایک آدمی کو بچھونے ڈس لیا جبکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ایک صحابی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں دم کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اسے فائدہ پہنچا دے۔

راوی : محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی پر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1231

راوی: سعید بن یحیی اموی ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابی سفیان، جابر

وحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَرْقِيهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَمْ يَقُلْ أَرْقِي

سعید بن یحیی اموی ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابی سفیان، جابر، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے فرق یہ ہے کہ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اسے دم کر دو یہ نہیں کہا میں دم کروں؟

راوی : سعید بن یحیی اموی ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابی سفیان، جابر

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی پر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1232

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالٌ يَرْقِي مِنْ الْعَقْرَبِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّقَى قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنْ الرُّقَى وَأَنَا أَرْقِي مِنْ الْعَقْرَبِ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے ایک ماموں بچھو کے ڈسنے کا دم کیا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے روک دیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے روک دیا ہے اور میں بچھو کے ڈسنے کا دم کرتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی استطاعت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ فائدہ پہنچادے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی پر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1233

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش

وحَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش

باب : سلام کرنے کا بیان

نظر لگنے پھنسی پر قان اور بخار کے لئے دم کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1234

راوی: ابو کریب ابومعاویہ اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّقَى فَجَائَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ

نَرْقِي بِهَا مِنْ الْعَقْرَبِ وَإِنَّكَ نَهَيْتَ عَنْ الرُّقَى قَالَ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بَأْسًا مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ

ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے دم کرنے سے منع کر دیا تھا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حزم کی آل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے پاس ایک دم ہے جس کے ذریعے ہم بچھو کے ڈسنے پر دم کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو دم کرنے سے منع فرمایا ہے راوی کہتا ہیں کہ پھر انہوں نے اس دم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس دم کے الفاظ میں کوئی قباحت نہیں پاتا تم میں سے جو کوئی اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ اسے فائدہ پہنچائے۔

راوی : ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس دم کے کلمات میں شرک نہ ہو اس کے ساتھ دم کرنے میں کوئی حرج نہ ہونے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

جس دم کے کلمات میں شرک نہ ہو اس کے ساتھ دم کرنے میں کوئی حرج نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1235

راوی: ابوطاہر ابن وہب، معاویہ عبدالرحمن بن جبیر عوف ابن مالک اشجعی

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ

ابو طاہر ابن وہب، معاویہ عبد الرحمن بن جبیر عوف ابن مالک اشجعی حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ ہم جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم کلمات دم میرے سامنے پیش کرو اور ایسے دم میں کوئی حرج نہیں جس میں شرک نہ ہو۔

راوی : ابو طاہر ابن وہب، معاویہ عبد الرحمن بن جبیر عوف ابن مالک اشجعی

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ کے ذریعے سے دم کرنے پر اجرت لینے کے جواز کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ کے ذریعے سے دم کرنے پر اجرت لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1236

راوی: یحیی بن یحیی، تیمی ھشیم ابن بشر ابن متوکل ابوسعید خدری حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَلَمْ يُضِيفُوهُمْ فَقَالُوا لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ رَاقٍ فَإِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ لَدِيغٌ أَوْ مُصَابٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَأَتَاهُ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَأُعْطِيَ قَطِيعًا مِنْ غَنَمٍ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا وَقَالَ حَتَّى أَذْكُرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَقَيْتُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَتَبَسَّمَ وَقَالَ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ ثُمَّ قَالَ خُذُوا مِنْهُمْ وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ مَعَكُمْ

یحیی بن یحیی، تیمی ہشیم ابن بشر ابن متوکل ابوسعید خدری حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے بعض صحابہ ایک سفر میں جا رہے تھے وہ عرب قبائل میں سے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان قبیلہ والوں سے مہمانی طلب کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی نہ کی پھر انہوں نے صحابہ کرام سے پوچھا کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے کیونکہ قبیلہ کے سردار کو (کسی جانور نے) ڈس لیا ہے یا کوئی تکلیف ہے صحابہ میں سے کسی نے کہا جی ہاں پس وہ اس کے پاس آئے اور اسے سورۃ فاتحہ کے ساتھ دم کیا تو وہ آدمی تندرست ہو گیا انہیں بکریوں کا ریوڑ دیا گیا لیکن اس صحابی نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ جب تک اس کا ذکر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کرلوں نہیں لوں گا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سارا واقعہ ذکر کیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم میں نے سورۃ فاتحہ ہی کے ذریعے دم کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا تمہیں یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ دم ہے پھر فرمایا ان سے لے لو اور ان میں سے اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو۔

راوی : یحیی بن یحیی، تیمی ہشیم ابن بشر ابن متوکل ابوسعید خدری حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

باب : سلام کرنے کا بیان

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ کے ذریعے سے دم کرنے پر اجرت لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1237

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع غندر محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفِلُ فَبَرَأَ الرَّجُلُ

محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع غندر محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے کہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس صحابی نے سورۃ فاتحہ کو پڑھنا شروع کیا اور اپنے لعاب کو منہ میں جمع کیا اور اس پر تھوکا پس وہ آدمی تندرست ہو گیا۔

راوی: محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع غندر محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر

باب : سلام کرنے کا بیان

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ کے ذریعے سے دم کرنے پر اجرت لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1238

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان محمد بن سیرین اخیہ معبد بن سیرین حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَأَتَتْنَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ لُدِغَ فَهَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِنَّا مَا كُنَّا نَظُنُّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَأَعْطَوْهُ غَنَمًا وَسَقَوْنَا لَبَنًا فَقُلْنَا أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً فَقَالَ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَا تُحَرِّكُوهَا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ مَعَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان محمد بن سیرین اخیہ معبد بن سیرین حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ ہم ایک مقام پر ٹھہرے ہمارے پاس ایک عورت آئی اس نے کہا قبیلہ کے سردار کو ڈس لیا گیا ہے کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے ہم میں سے ایک آدمی اس کے ساتھ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا اور ہم اس کے بارے میں یہ گمان بھی نہ کرتے تھے کہ

اسے کوئی دم اچھی طرح آتا ہے اس نے اس سردار کو سورہ فاتحہ کے ساتھ دم کیا وہ تندرست ہو گیا تو انہوں نے اسے بکریاں دیں اور ہمیں دودھ پلایا ہم نے کہا کیا تجھے واقعتا اچھی طرح دم کرنا آتا تھا اس نے کہا میں نے سورۃ فاتحہ ہی سے دم کیا ہے حضرت خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ ان بکریوں کو نہ چھیڑو یہاں تک کہ ہم نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کیسے معلوم ہو گیا کہ سورۃ فاتحہ دم ہے بکریوں کو تقسیم کرو اور ان میں اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان محمد بن سیرین اخیہ معبد بن سیرین حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

باب : سلام کرنے کا بیان

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ کے ذریعے سے دم کرنے پر اجرت لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1239

راوی: محمد بن مثنی، وهب بن جریر، هشام

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِنَّا مَا كُنَّا نَأْبِنُهُ بِرُقْيَةٍ

محمد بن مثنی، وہب بن جریر، ہشام اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ ہم میں سے ایک آدمی اس کے ساتھ جانے کے لئے کھڑا ہوا اور ہمارا گمان بھی نہ تھا کہ اسے دم کرنا آتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، وہب بن جریر، ہشام

دود کی جگہ پر دعا پڑھنے کے ساتھ ہاتھ رکھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

دود کی جگہ پر دعا پڑھنے کے ساتھ ہاتھ رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1240

راوی: ابوطاهر حرمله بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب نافع بن جبیر بن مطعم عثمان بن ابی عاص ثقفی حضرت

عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ أَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب نافع بن جبیر بن مطعم عثمان بن ابی عاص ثقفی حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درد کی شکایت کی جسے وہ اپنے جسم میں اسلام لانے کے وقت محسوس کرتے تھے تو رسول اللہ نے اسے فرمایا اپنا ہاتھ اس جگہ رکھ جہاں تو اپنے جسم سے درد محسوس کرتا ہے اور تین مرتبہ بِاسْمِ اللَّهِ کہو اور سات مرتبہ أَعُوذُ بِاللَّهِ میں اللہ کی ذات اور قدرت سے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں خوف کرتا ہوں۔

راوی : ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب نافع بن جبیر بن مطعم عثمان بن ابی عاص ثقفی حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1241

راوی: یحیی بن خلف باھلی الاعلی سعید جریری ابوعلاء عثمان بن عاص حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَائَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتْفِلْ عَلَى يَسَارِكَ

ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللهُ عَنِّي

یحیی بن خلف باہلی الاعلی سعید جریری ابوعلاء عثمان بن عاص حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول شیطان میری نماز اور قرات کے درمیان حائل ہو گیا اور مجھ پر نماز میں شبہ ڈالتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تو ایسی بات محسوس کرے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دیا کر پس میں نے ایسے ہی کیا تو شیطان مجھ سے دور ہو گیا۔

راوی : یحیی بن خلف باہلی الاعلی سعید جریری ابوعلاء عثمان بن عاص حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1242

راوی: محمد بن مثنی، سلام بن نوح ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ جریر ابی علاء عثمان بن ابی عاص

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ نُوحٍ ثَلَاثًا

محمد بن مثنی، سلام بن نوح ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ جریر ابی علاء عثمان بن ابی عاص اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، سلام بن نوح ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ جریر ابی علاء عثمان بن ابی عاص

باب : سلام کرنے کا بیان

نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1243

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، سفیان بن سعید جریری یزید بن عبداللہ بن شخیر عثمان بن ابی عاص

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن رافع عبد الرزاق، سفیان بن سعید جریری یزید بن عبد اللہ بن شخیر عثمان بن ابی عاص حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، سفیان بن سعید جریری یزید بن عبد اللہ بن شخیر عثمان بن ابی عاص

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1244

راوی: ھارون بن معروف، ابوطاھر احمد بن عیسیٰ ابن وھب، عمرو ابن حارث عبد ربہ بن سعید ابی زبیر، جابر،

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ دَائٍ دَوَائٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَائُ الدَّائِ بَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہارون بن معروف، ابوطاہر احمد بن عیسیٰ ابن وہب، عمرو ابن حارث عبد ربہ بن سعید ابی زبیر جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بیماری کی دوا ہے جب بیمار کی دوا پہنچ جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے وہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔

راوی : ہارون بن معروف، ابوطاہر احمد بن عیسیٰ ابن وہب، عمرو ابن حارث عبد ربہ بن سعید ابی زبیر، جابر،

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1245

راوی: ھارون بن معروف، ابوطاہر ابن وھب، عمرو بکیر عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً

ہارون بن معروف، ابوطاہر ابن وہب، عمرو بکیر عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مقنع کی عیادت کی پھر کہا جب تک تم پچھنے نہ لگواؤ میں یہاں سے نہ جاؤں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اس میں شفاء ہے۔

راوی: ہارون بن معروف، ابوطاہر ابن وہب، عمرو بکیر عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1246

راوی: نصر بن علی جھضمی عبدالرحمن بن سلیمان بن عاصم، عمر قتادہ، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ جَائَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَهْلِنَا وَرَجُلٌ يَشْتَكِي خُرَاجًا بِهِ أَوْ جِرَاحًا فَقَالَ مَا تَشْتَكِي قَالَ خُرَاجٌ بِي قَدْ شَقَّ عَلَيَّ فَقَالَ يَا غُلَامُ ائْتِنِي بِحَجَّامٍ فَقَالَ لَهُ مَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّقَ فِيهِ مِحْجَمًا قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ الذُّبَابَ لَيُصِيبُنِي أَوْ يُصِيبُنِي الثَّوْبُ فَيُؤْذِينِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى تَبَرُّمَهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ قَالَ فَجَائَ بِحَجَّامٍ فَشَرَطَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ

نصر بن علی جہضمی عبدالرحمن بن سلیمان بن عاصم، عمر قتادہ، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ ہمارے گھر تشریف لائے اور ایک آدمی پھوڑے یا زخم کی تکلیف کی شکایت کر رہا تھا آپ نے کہا تجھے کیا تکلیف ہے اس نے کہا مجھے پھوڑا ہے جو سخت تکلیف دے رہا ہے جابر نے کہا اے نوجوان میرے

پچھنے لگانے والے کو بلالاؤ اس نے کہا اے ابو عبد اللہ پچھنے لگانے والے کا کیا کریں گے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں زخم میں پچھنے لگوانا چاہتا ہوں اس نے کہا اللہ کی قسم مجھے مکھیاں ستائیں گی یا کپڑا لگے گا جو مجھے تکلیف دے گا اور یہ مجھ پر سخت گزرے گا جب انہوں نے دیکھا کہ یہ شخص پچھنے لگوانے سے بچنا چاہتا ہے تو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے تو وہ پچھنے لگوانے شہد کے شربت اور آگ سے داغنے میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں داغ لگوانے کو پسند کرتا پس ایک حجام آیا اور اس نے اسے پچھنے لگائے جس سے اس کی تکلیف دور ہو گئی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی عبد الرحمن بن سلیمان بن عاصم، عمر قتادہ، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر بن قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1247

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَخَاهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر، ام سلمہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ سے پچھنے لگوانے کی اجازت طلب کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طیبہ کو انہیں پچھنے لگانے کا حکم دیا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرا گمان ہے کہ وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رضاعی بھائی یا نابالغ لڑکے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1248

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب یحیی ابومعاویہ اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب یحیی ابو معاویہ اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک طبیب بھیجا جس نے ان کی ایک رگ کاٹ دی پھر اس کو داغ دیا۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب یحیی ابو معاویہ اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 1249

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن منصور، عبدالرحمن، سفیان

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن منصور، عبد الرحمن، سفیان ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن ان دونوں نے رگ کاٹنے کو ذکر نہیں کیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن منصور، عبد الرحمن، سفیان

باب: سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 1250

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان ابوسفیان حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ

سَمِعْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ رُمِيَ أُبَيٌّ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى أَكْحَلِهِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن حالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ غزوہ احزاب کے دن حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگا تو رسول اللہ نیاس پر داغ لگوا دیا۔

راوی : بشر بن حالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان ابوسفیان حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1251

راوی: احمد بن یونس زھیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ قَالَ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ

احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، جابر، سعد ابن معاذ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن معاذ کے بازو کی رگ میں تیر لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ تیر کے پھل سے اس کو داغا پھر ان کا ہاتھ سوج گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ داغا۔

راوی : احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1252

راوی: احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، ھلال، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

احمد بن سعید بن صخر دارمی حبان ہلال وہیب عبد اللہ بن طاؤس ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوانے اور لگانے والے کو اس کی مزدوری دی اور ناک میں دوائی ڈالی۔

راوی : احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، ہلال، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، ابن عباس

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1253

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابوبکر وکیع، مسعر عمرو بن عامر انصاری انس بن مالک

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ و قَالَ أَبُو کُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا وَکِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِکٍ يَقُولُا احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو بکر وکیع، مسعر عمرو بن عامر انصاری انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی مزدوری میں ظلم نہ کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو بکر وکیع، مسعر عمرو بن عامر انصاری انس بن مالک

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1254

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی ابن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَی وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّی مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَائِ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی ابن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی بھاپ سے ہے پس اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی ابن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1255

راوی : ابن نمیر، ابی محمد بن بشر ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَائِ

ابن نمیر، ابی محمد بن بشر ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہے پس اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی : ابن نمیر، ابی محمد بن بشر ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1256

راوی : ہارون بن سعید ایلی وہب مالک محمد بن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع ابن عمر

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَائِ

ہارون بن سعید ایلی وہب مالک محمد بن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی بھاپ سے ہے پس اسے پانی سے بجھاؤ۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی وہب مالک محمد بن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع ابن عمر

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1257

راوی: احمد بن عبداللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، ہا رون بن عبداللہ روح شعبہ، عمربن محمد بن زید، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَائِ

احمد بن عبد اللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، ہارون بن عبد اللہ روح شعبہ، عمر بن محمد بن زید ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی بھاپ سے ہے پس اسے پانی سے بجھاؤ۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، ہارون بن عبد اللہ روح شعبہ، عمر بن محمد بن زید، ابن عمر

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1258

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ھشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی بھاپ سے ہے پس اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1259

راوی: اسحاق بن ابراهیم، خالد بن حارث، عبده بن سلیمان هشام

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، خالد بن حارث، عبدہ بن سلیمان ہشام اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، خالد بن حارث، عبدہ بن سلیمان ہشام

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1260

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبده بن سلیمان هشام فاطمه، حضرت اسماء

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَاءِ فَتَصُبُّهُ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان ہشام فاطمہ، حضرت اسماء سے روایت ہے کہ ان کے پاس جب کوئی بخار والی عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگوا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور کہتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو اور فرمایا یہ جہنم کی بھاپ سے ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان ہشام فاطمہ، حضرت اسماء

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1261

راوی: ابو کریب ابن نمیر، ابو اسامه هشام ابن نمیر

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ صَبَّتْ الْمَاءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو کریب ابن نمیر، ابو اسامہ ہشام ابن نمیر، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن ابو اسام کی روایت میں بخار جہنم کی بھاپ سے ہے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ابو اسامہ ہشام ابن نمیر

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1262

راوی: ھناد بن سری ابوالاحوص سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحُمَّى فَوْرٌ مِنْ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

ہناد بن سری ابوالاحوص سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ رافع بن خدیج حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بخار جہنم کی بھاپ کا حصہ ہے پس اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی : ہناد بن سری ابوالاحوص سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ رافع بن خدیج

باب : سلام کرنے کا بیان

ہر بیماری کے لئے دوا ہے اور علاج کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1263

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، ابوبکر بن نافع عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّی مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا عَنْکُمْ بِالْمَائِ وَلَمْ يَذْکُرْ أَبُو بَکْرٍ عَنْکُمْ وَقَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، ابوبکر بن نافع عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے بخار جہنم کی بھاپ کا حصہ ہے پس اسے اپنے آپ سے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے آپ سے کے الفاظ ذکر نہیں کئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، ابوبکر بن نافع عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خدیج

منہ کے گوشے میں دوائی ڈالنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

منہ کے گوشے میں دوائی ڈالنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1264

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ عبیداللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَی بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا کَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَائِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَی أَحَدٌ مِنْکُمْ إِلَّا لُدَّ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْکُمْ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کے گوشے میں دوائی ڈالی آپ نے دوا نہ ڈالنے کا اشارہ کیا ہم نے سمجھا کہ شاید آپ مریض ہونے کی وجہ سے دوا سے نفرت کر رہے ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو افاقہ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا تم میں سے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ سب کے منہ کے گوشہ سے دوا ڈالی جائے کیونکہ وہ تمہارے ساتھ موجود نہ تھے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عود ہندی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں...

باب: سلام کرنے کا بیان

عود ہندی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1265

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ناقد زهیر بن حرب، ابن ابی عمر زهیر یحیی سفیان بن عیینه، زهری، عبید الله بن عبد الله ام قیس بن محصن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر زہیر یحیی سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ام قیس بن محصن اخت عکاشہ حضرت عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن محصن کی بہن ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ میں اپنا بیٹا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ کھانا نہ کھاتا تھا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیشاب کر دیا آپ نے پانی منگوا کر اس پیشاب والی جگہ پر بہا دیا۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر زہیر یحیی سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ام قیس بن محصن

باب: سلام کرنے کا بیان

عود ہندی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1266

راوی: حضرت ام قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عکاشہ

قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ بِابْنٍ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَهْ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنْ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت ام قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عکاشہ سے روایت ہے کہ میں اپنا ایک بیٹا لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی جسے میں نے بیماری کی وجہ سے دبایا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولادوں کا حلق اس جونک سے کیوں دباتی ہو تم عود ہندی کے ذریعہ علاج کیا کرو کیونکہ اس میں سات امراض کی شفاء ہے ان میں سے ایک نمونیہ ہے حلق کی بیماری میں اسے ناک کے ذریعہ ٹپکایا جائے اور نمونیے میں منہ کے ذریعے ڈالا جائے۔

راوی: حضرت ام قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عکاشہ

باب: سلام کرنے کا بیان

عود ہندی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1267

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس بن یزید ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَحَدِ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ وَقَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ قَالَ يُونُسُ أَعْلَقَتْ غَمَزَتْ فَهِيَ تَخَافُ أَنْ يَكُونَ بِهِ عُذْرَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَهْ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْإِعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِي بِهِ الْكُسْتَ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس بن یزید ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ام قیس بنت محصن حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام قیس بنت محصن ان پہلے ہجرت کرنے والوں میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی اور یہ حضرت عکاشہ بن محصن کی بہن تھیں جو

کہ بنو اسد بن خزیمہ میں سے ایک تھے کہتے ہیں کہ مجھے انہوں نے خبر دی کہ وہ اپنے ایک بیٹے کو رسول اللہ کی خدمت میں لائی جو کھانے کی عمر کو نہ پہنچا تھا اور تالو کے ورم کی وجہ سے انہوں نے اس کا حلق دبایا ہوا تھا یونس نے کہا انہیں یہ خوف تھا کہ اس کے حلق میں ورم نہ ہو اس لئے اس کا حلق دبایا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں عود ہندی کست کے ذریعے علاج کرنا چاہئے کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے جس میں سے نمونیا بھی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس بن یزید ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

باب : سلام کرنے کا بیان

عود ہندی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1268

راوی: عبیداللہ حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَأَخْبَرَتْنِي أَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَائٍ فَنَضَحَهُ عَلَى بَوْلِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

عبید اللہ حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام قیس نے مجھے خبر دی کہ ان کے اس بیٹے نے رسول اللہ کی گود میں پیشاب کر دیا رسول اللہ نے پانی منگوا کر اس جگہ پر بہا دیا اور اسے دھونے میں زیادہ مبالغہ نہ کیا۔

راوی : عبید اللہ حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کلونجی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

کلونجی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1269

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن سعید بن مسیب ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ شِفَائً مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَائُ الشُّونِيزُ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کلونجی میں سوائے موت کے ہر بیماری کی شفاء ہے السَّامُ کا معنی موت اور الْحَبَّةُ السَّوْدَائُ کا معنی الشُّونِيز یعنی کلونجی ہے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کلونجی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1270

راوی : ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ایوب ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَيُونُسَ الْحَبَّةُ السَّوْدَائُ وَلَمْ يَقُلْ الشُّونِيزُ

ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ایوب ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی : ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ایوب ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کلونجی کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1271

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبه بن سعید، ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَائٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ مِنْهُ شِفَائٌ إِلَّا السَّامَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بیماری ایسی نہیں سوائے موت کے جس کی شفاء کلونجی میں نہ ہو۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دودھ اور شہد کے حریرہ کا مریض کے دل کے لئے مفید ہونے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

دودھ اور شہد کے حریرہ کا مریض کے دل کے لئے مفید ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1272

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد عقیل بن خالد ابن شهاب عروہ سیدہ عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَائُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتْ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بَعْضَ الْحُزْنِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

روایت ہے کہ ان کے گھر والوں میں سے جب کسی کا انتقال ہو جاتا تو اس کی تعزیت کے لئے عورتیں جمع ہو کر چلی جاتیں اور ان کے گھر والے اور خواص ہی باقی رہ جاتے تو سیدہ ہانڈی میں شہد اور دودھ ملا کر حریرہ پکانے کا حکم دیتیں جب وہ پک جاتا پھر ثرید بنایا جاتا پھر ثرید میں دودھ اور شہد کا حریرہ ڈال دیا جاتا پھر فرماتیں اس میں سے کھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے دودھ اور شہد ملا حریرہ مریض کے دل کو خوش کرتا ہے اور رنج وغم کو دور کرتا ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شہد پلا کر علاج کرنے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

شہد پلا کر علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1273

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابی متوکل ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَائَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابی متوکل ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں رسول اللہ نے فرمایا اسے شہد پلاؤ اس نے پلایا پھر آکر عرض کیا میں نے اسے شہد پلایا لیکن اس کے دستوں میں مزید زیادتی ہو گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین مرتبہ یہی فرمایا پھر وہ چوتھی مرتبہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے شہد پلاؤ اس نے عرض کیا میں نے پلایا لیکن اس کے دستوں میں زیادتی ہی ہوتی چلی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے پس اس نے پھر شہد پلایا تو وہ صحت مند ہو گیا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابی متوکل ابوسعید خدری

باب : سلام کرنے کا بیان

شہد پلا کر علاج کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1274

راوی: عمرو بن زرارہ عبدالوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، ابومتوکل ناجی ابوسعید خدری

وحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَائٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي عَرِبَ بَطْنُهُ فَقَالَ لَهُ اسْقِهِ عَسَلًا بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ

عمرو بن زرارہ عبدالوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، ابومتوکل ناجی ابوسعید خدری حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا میرے بھائی کا پیٹ خراب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا اسے شہد پلاؤ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: عمرو بن زرارہ عبدالوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، ابومتوکل ناجی ابوسعید خدری

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔۔۔

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1275

راوی: یحیی بن یحیی، مالک محمد بن منکدر ابی نضر مولی عمر بن عبیداللہ عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أُرْسِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى

مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ وقَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا يُخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارٌ مِنْهُ

یحیی بن یحیی، مالک محمد بن منکدر ابی نضر مولی عمر بن عبید اللہ عامر بن سعد بن ابی و قاص حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے بارے میں کیا سنا ہے تو اسامہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون ایک عذاب ہے جسے بنی اسرائیل پر یا ان لوگوں پر بھیجا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے پس جب تم سنو کہ فلاں علاقہ میں طاعون کی وباء پھیل چکی ہے تو وہاں مت جاؤ اور جب تمہارے رہنے کی جگہ میں واقع ہو جائے تو اس زمین سے طاعون سے فرار ہو کر مت نکلو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک محمد بن منکدر ابی نضر مولی عمر بن عبید اللہ عامر بن سعد بن ابی و قاص

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1276

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن قرشی ابی نضر عامر بن سعد بن ابی وقاص اسامہ بن زید،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ وَنَسَبَهُ ابْنُ قَعْنَبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ آيَةُ الرِّجْزِ ابْتَلَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ نَاسًا مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ هَذَا حَدِيثُ الْقَعْنَبِيِّ وَقُتَيْبَةَ نَحْوَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبد الرحمن قرشی ابی نضر عامر بن سعد بن ابی و قاص اسامہ بن زید، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون عذاب کی علامت و نشانی ہے اللہ عزوجل نے اپنے بندوں میں سے بعض لوگوں کو اس عذاب میں مبتلا کیا پس جب تم اس بارے میں سنو تو اس جگہ مت داخل ہو اور جب تمہارے رہنے کی زمین میں واقع ہو جائے تو اس سے بھاگو مت۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبد الرحمن قرشی ابی نضر عامر بن سعد بن ابی و قاص اسامہ بن زید،

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1277

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی سفیان، محمد بن منکدر عامر بن سعد، اسامہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ سُلِّطَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَوْ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی سفیان، محمد بن منکدر عامر بن سعد اسامہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ طاعون ایک عذاب ہے جسے تم سے پہلے لوگوں پر یا بنی اسرائیل پر مسلط کیا گیا جب تم ایسی زمین میں ہو تو طاعون سے بھاگتے ہوئے اس علاقہ سے مت نکلو اور جس جگہ طاعون ہو تو تم وہاں مت جاؤ۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی سفیان، محمد بن منکدر عامر بن سعد، اسامہ

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1278

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار عامر بن سعد سعد ابن ابی وقاص حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا أُخْبِرُكَ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَذَابٌ أَوْ رِجْزٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ نَاسٍ كَانُوا قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ وَإِذَا دَخَلَهَا عَلَيْكُمْ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار عامر بن سعد سعد ابن ابی وقاص حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے طاعون کے بارے میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عذاب یا بیماری ہے جسے اللہ نے بنی اسرائیل

کے ایک گروہ یا کچھ لوگوں پر جو تم سے پہلے گزر چکے بھیجا تھا پس جب تم کسی زمین میں اس کی اطلاع سنو تو اس علاقہ میں مت جاؤ اور جب طاعون تم پر آ جائے تو اس علاقہ سے بھاگ کر مت نکلو۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار عامر بن سعد سعد ابن ابی وقاص حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1279

راوی : ابوربیع سلیمان بن داؤد قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید ابوبکر بن ابی شبیہ سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار ابن جریج

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِإِسْنَادِ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ

ابوربیع سلیمان بن داؤد قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید ابو بکر بن ابی شبیہ سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار ابن جریج، ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوربیع سلیمان بن داؤد قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید ابو بکر بن ابی شبیہ سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار ابن جریج

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1280

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب عامر بن سعد اسامہ بن زید، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ أَوْ السَّقَمَ رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ بِالْأَرْضِ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ

وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ

ابو طاہر احمد بن عمرو حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب عامر بن سعد اسامہ بن زید، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ درد یا بیماری ایک عذاب ہے جس کے ذریعہ تم سے پہلی بعض قوموں کو عذاب دیا گیا پھر یہ ابھی تک زمین باقی ہے کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی آجاتا ہے پس جو کسی علاقہ میں اس کی اطلاع سنے تو وہ اس جگہ نہ جائے اور جو اس زمین میں موجود ہو جہاں یہ واقع ہو جائے تو اس سے بھاگتے ہوئے وہاں سے نہ نکلے۔

راوی : ابو طاہر احمد بن عمرو حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب عامر بن سعد اسامہ بن زید، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1281

راوی: ابوکامل جحدری عبدالوحد ابن زیاد معمر، زھری، یونس

و حَدَّثَنَاه أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

ابو کامل جحدری عبدالوحد ابن زیاد معمر، زہری، یونس اس سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

راوی : ابو کامل جحدری عبدالوحد ابن زیاد معمر، زہری، یونس

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1282

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، حبیب حضرت حبیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَبَلَغَنِي أَنَّ الطَّاعُونَ قَدْ وَقَعَ

بِالْكُوفَةِ فَقَالَ لِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَغَيْرُهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ فَوَقَعَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكَ أَنَّهُ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلْهَا قَالَ قُلْتُ عَمَّنْ قَالُوا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالُوا غَائِبٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شَهِدْتُ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ أُنَاسٌ مِنْ قَبْلِكُمْ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكُمْ أَنَّهُ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا قَالَ حَبِيبٌ فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ آنْتَ سَمِعْتَ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَهُوَ لَا يُنْكِرُ قَالَ نَعَمْ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، حبیب حضرت حبیب سے روایت ہے کہ ہم مدینہ میں تھے تو مجھے یہ خبر پہنچی کہ کوفہ میں طاعون واقع ہو چکا ہے تو مجھے حضرت عطاء بن یسار اور ان کے علاوہ لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی جگہ قیام پذیر ہو اور وہاں طاعون واقع ہو جائے تو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تجھے کسی علاقہ کے بارے میں خبر پہنچے تو وہاں داخل مت ہو میں نے کہا تم نے یہ بات کس سے سنی ہے انہوں نے کہا عامر بن سعد سے جو اسے روایت کرتے ہیں میں ان کے پاس گیا تو لوگوں نے کہا وہ موجود نہیں ہیں میں ان کے بھائی ابراہیم سے ملا اور ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا میری موجودگی میں حضرت اسامہ نے یہ حدیث حضرت سعد کو بیان کی حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یہ درد بیماری ہے یا عذاب کا بقیہ حصہ تم سے پہلے لوگوں کو اس کے ذریعے عذاب دیا گیا پس جب کسی علاقہ میں یہ پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو اس علاقہ سے مت بھاگو اور جب تمہیں کسی علاقہ کے بارے میں اس کی خبر پہنچے تو اس علاقہ میں مت داخل ہو حبیب نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے کہا تم نے حضرت اسامہ کو یہ حدیث حضرت سعد سے بیان کرتے ہوئے سنا تو انہوں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، حبیب حضرت حبیب

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1283

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، عطاء، بن یسار

وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ فِي أَوَّلِ

الْحَدِيثِ

عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عطاء، بن یسار اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس سند کے ساتھ اس حدیث کی ابتداء میں حضرت عطاء بن یسار کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عطاء، بن یسار

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1284

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب ابراہیم بن سعد، سعد بن مالک خزیمہ بن ثابت اسامہ بن زید، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خزیمہ بن ثابت اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب ابراہیم بن سعد، سعد بن مالک خزیمہ بن ثابت اسامہ بن زید، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خزیمہ بن ثابت اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید سے یہی روایت رسول اللہ سے منقول ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب ابراہیم بن سعد، سعد بن مالک خزیمہ بن ثابت اسامہ بن زید، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خزیمہ بن ثابت اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1285

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، حبیب ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اسامہ بن زید، سعد حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي

وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدٌ جَالِسَيْنِ يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، حبیب ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اسامہ بن زید، سعد حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید کی حدیث اور سعد بیٹھے گفتگو کر رہے تھے تو انہوں نے ان کی حدیث مبارکہ کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ روایت کی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، حبیب ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اسامہ بن زید، سعد حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1286

راوی : وهب بن بقيه خالد شيباني حبيب بن ابي ثابت ابراهيم بن سعد بن مالك حضرت ابراهيم بن سعد بن مالك رضى الله تعالىٰ عنه

وحَدَّثَنِيهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

وہب بن بقیہ خالد شیبانی حبیب بن ابی ثابت ابراہیم بن سعد بن مالک حضرت ابراہیم بن سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنے والد کے واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث مبارکہ اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی : وہب بن بقیہ خالد شیبانی حبیب بن ابی ثابت ابراہیم بن سعد بن مالک حضرت ابراہیم بن سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1287

راوی : يحيى بن يحيى تميمى، مالك بن شهاب عبد الحميد بن عبد الرحمن بن زيد بن خطاب عبد الله بن عبد الله بن حارث ابن نوفل ابن عباس عمر بن خطاب رضى الله عنه حضرت ابن عباس رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ

الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أَهْلُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَائَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَائَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَائِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي الْأَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَائِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ خِلَافَهُ نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصْبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ فَجَائَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ انْصَرَفَ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک بن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب عبداللہ بن عبداللہ بن حارث ابن نوفل ابن عباس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب شام کی طرف چلے جب مقام سرغ پہنچے تو لشکر والوں میں سے حضرت عبیدہ بن جراح نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے ابن عمر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے پاس مہاجرین اولین کو بلاؤ میں ان کو بلا لایا آپ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں خبر دی کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے پس انہوں نے اختلاف کیا ان میں سے بعض نے کہا آپ جس کام کے لئے نکل چکے ہیں ہمارا خیال ہے کہ آپ واپس نہ ہوں اور بعض نے کہا آپ کے ساتھ بعض متقدمین اور رسول اللہ کے صحابہ ہیں ہمارے خیال میں آپ کا انہیں اس وبا کی طرف لے جانا مناسب نہیں آپ نے کہا اچھا تم جاؤ پھر کہا میرے پاس انصار کو بلاؤ میں نے آپ کے لئے انہیں بلایا آپ نے ان سے مشورہ کیا تو وہ بھی مہاجرین کے راستہ پر چلے اور ان کے اختلاف کی طرف انہوں نے بھی اختلاف کیا آپ نے کہا میرے پاس سے تشریف لے جائیں پھر آپ نے کہا میرے پاس مہاجرین فتح مکہ سے قریشی لوگوں کو لاؤ میں

ان کو بلالیا ان میں سے دو آدمیوں نے بھی اختلاف نہ کیا سب حضرات نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ لوگوں کے ساتھ واپس چلے جائیں اور ان کو اس وباء میں نہ لے جائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ میں سواری کی حالت میں صبح کرنے والا ہوں پس لوگ بھی سوار ہو گئے تو ابو عبیدہ بن جراح نے کہا کیا تم اللہ کی تقدیر سے فرار ہو رہے ہو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابو عبیدہ کاش یہ بات کہنے والا آپ کے سوا کوئی اور ہوتا اور حضرت عمر ان سے اختلاف کرنے کو پسند نہ کرتے تھے کہا ہاں ہم اللہ کی تقدیر سے اللہ کی تقدیر ہی کی طرف جا رہے ہیں آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر آپ کے پاس اونٹ ہوں اور آپ ایسی وادی میں اتریں جس کی دو گھاٹیاں ہوں ان میں سے ایک سر سبز اور دوسری خشک اور ویران و بنجر اگر آپ انہیں سر سبز وشاداب وادی میں چرائیں تو کیا یہ اللہ کی تقدیر سے نہ ہوگا اور اگر انہیں بنجر و ویران میں چرائیں تو کیا یہ بھی تقدیر الٰہی سے نہ ہوگا اتنے میں حضرت عبدالرحمن بن عوف بھی آ گئے جو کہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے موجود نہ تھے انہوں نے کہا میرے پاس اس بارے میں علم ہے میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب تم کسی علاقہ کے بارے میں اس اطلاع کو سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب یہ کسی علاقہ میں پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو اس سے فرار اختیار کرتے ہوئے مت نکلو ابن عباس نے کہا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے اللہ کی حمد بیان کی اور لوٹ گئے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک بن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب عبداللہ بن عبداللہ بن حارث ابن نوفل ابن عباس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1288

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، مالك معمر

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهُ أَيْضًا أَرَأَيْتَ أَنَّهُ لَوْ رَعَى الْجَدْبَةَ وَتَرَكَ الْخَصْبَةَ أَكُنْتَ مُعَجِّزَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَسِرْ إِذًا قَالَ فَسَارَ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَحِلُّ أَوْ قَالَ هَذَا الْمَنْزِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، مالک معمر، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے

فرق یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ سے کہا اگر کوئی آدمی سرسبز وشاداب وادی چھوڑ کر خشک اور بے آب وگیاہ وادی میں اپنے جانور چرائے تو کیا تم اسے قصوروار تصور کرو گے انہوں نے کہا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بس چلو آپ چلے جب مدینہ آگیا تو آپ نے کہا یہی قیام گاہ ہے یا کہا یہی منزل ہے ان شاء اللہ تعالی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، مالک معمر

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1289

راوی: ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ وَلَمْ يَقُلْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے سند میں فرق ہے کہ اس میں انہوں نے عبداللہ بن حارث سے بیان کی ہے اور عبداللہ بن عبداللہ بن حارث ذکر کیا۔

راوی : ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1290

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عمر حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَائَ سَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَائَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

مِنْ سَرْغَ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عمر حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے جب آپ مقام سرغ پہنچے تو ان کو یہ خبر پہنچی کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے حضرت عبدالرحمن بن عوف نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی علاقہ میں وباء کی خبر سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب وبا کسی علاقہ میں تمہاری موجودگی میں پھیل جائے تو وباء سے فرار اختیار کرتے ہوئے وہاں سے مت نکلو تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب مقام سرغ سے واپس لوٹ آئے حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبدالرحمن کی اس حدیث کی وجہ سے لوگوں کو واپس لوٹایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عمر حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

طاعون بدفالی اور کہانت وغیرہ کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1291

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا كُلَّهَا قَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ

ابوطاہر، حرملہ، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ نے فرمایا مرض کے متعدی ہونے اور صفر کی نحوست اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں تو ایک دیہاتی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا وجہ ہے کہ اونٹ ریت میں ہرنوں کی طرح صاف ہوتے ہیں پھر ان میں کوئی خارش زدہ اونٹ آتا ہے جو ان اونٹوں کو بھی خارش زدہ کر دیتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے اونٹ کو بیماری لگانے والا کون ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بد شگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1292

راوی : محمد بن حاتم، حسن حلوانی یعقوب ابن ابراهیم بن سعد ابوصالح ابن شهاب سلمه بن عبدالرحمن حضرت ابوهریره

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

محمد بن حاتم، حسن حلوانی یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب سلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مرض کے متعدی ہونے کے کوئی اصل نہیں اور نہ بد شگونی صفر اور الو کی نحوست کی کوئی اصل ہے ایک اعرابی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، حسن حلوانی یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب سلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بد شگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1293

راوی : عبدالله بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زهری، سنان ابن ابی سنان دولی ابوهریره

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٍ وَعَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، سنان ابن ابی سنان دولی ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرض متعدی نہیں ہوتا ایک دیہاتی نے عرض کیا باقی حدیث گزر چکی سائب کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرض کے متعدی ہونے صفر اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، سنان ابن ابی سنان دولی ابوہریرہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بدشگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1294

راوی: ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُهُمَا كِلْتَيْهِمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَمَتَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَوْلِهِ لَا عَدْوَى وَأَقَامَ عَلَى أَنْ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تُحَدِّثُنَا مَعَ هَذَا الْحَدِيثِ حَدِيثًا آخَرَ قَدْ سَكَتَّ عَنْهُ كُنْتَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى فَأَبَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْ يَعْرِفَ ذَلِكَ وَقَالَ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ فَمَا رَآهُ الْحَارِثُ فِي ذَلِكَ حَتَّى غَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ فَقَالَ لِلْحَارِثِ أَتَدْرِي مَاذَا قُلْتُ قَالَ لَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ أَبَيْتُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ نَسَخَ أَحَدُ الْقَوْلَيْنِ الْآخَرَ

ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرض متعدی نہیں ہوتا اور یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے ابوسلمہ نے کہا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دونوں حدیثوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول مرض متعدی نہیں ہوتا سے اس کے بعد خاموشی اختیار کرلی اور اس حدیث پر کہ مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا

جائے پر قائم رہے حارث بن ابی ذباب نے کہا اے ابوہریرہ میں نے آپ سے سنا کہ آپ اس حدیث کے ساتھ ایک دوسری حدیث روایت کرتے تھے آپ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرض متعدی نہیں ہوتا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث کے جاننے سے انکار کر دیا اور کہا مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے حارث اس بات پر مطمئن نہ ہوئے یہاں تک کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ناراض ہو گئے اور حبشی زبان میں انہیں کچھ کہا پھر حارث سے کہا کیا تم جانتے ہو میں نے کیا کہا تھا انہوں نے کہا نہیں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے کہا ہے کہ مجھے انکار ہے ابوسلمہ نے کہا مجھے اپنی زندگی کی قسم ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم سے حدیث روایت کرتے تھے کہ رسول اللہ نے فرمایا مرض متعدی نہیں ہوتا میں نہیں جانتا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھول چکے ہیں یا ان دونوں قولوں میں سے ایک نے دوسرے کو منسوخ کر دیا۔

راوی : ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بدشگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1295

راوی : محمد بن حاتم، حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَيُحَدِّثُ مَعَ ذَلِكَ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

محمد بن حاتم، حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور وہ اس کے ساتھ یہ حدیث بھی روایت کرتے تھے مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

راوی : محمد بن حاتم، حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بدشگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1296

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری

حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بدشگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1297

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ الو میں نحوست ہے اور نہ ستارے کی کوئی اصل ہے اور نہ صفر کی نحوست کی کوئی بنیاد ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بدشگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1298

راوی: احمد بن یونس زهیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا غُولَ

احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرض کے متعدی ہونے، بدشگونی اور غول کی کوئی حقیقت واصل نہیں ہے۔

راوی: احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، جابر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بدشگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1299

راوی: عبداللہ بن ہاشم بن حیان بهزیزید ابوزبیر، جابر،

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا غُولَ وَلَا صَفَرَ

عبداللہ بن ہاشم بن حیان بہز یزید ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرض کے متعدی ہونے، غول اور صفر کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

راوی: عبداللہ بن ہاشم بن حیان بہز یزید ابوزبیر، جابر،

باب : سلام کرنے کا بیان

مرض کے متعدی ہونے بدشگونی ہامہ صفر ستارے اور غول وغیرہ کی کوئی حقیقت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1300

راوی: محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ وَسَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ أَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ فَقِيلَ لِجَابِرٍ كَيْفَ قَالَ كَانَ يُقَالُ دَوَابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يُفَسِّرْ الْغُولَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ هَذِهِ الْغُولُ الَّتِي تَغَوَّلُ

محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی

اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مرض کے متعدی ہونے، صفر اور غول کی کوئی حقیقت نہیں ابوزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں صفر کی تفسیر یہ بیان کی کہ صفر سے مراد پیٹ ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا پیٹ کا کیا مطلب انہوں نے کہا پیٹ کے کیڑوں کو صفر کہا جاتا تھا اور انہوں نے غول کی تفسیر نہیں بتائی ابوزبیر نے کہا غول سے مراد وہ ہے جو مسافروں کو راستہ سے بھٹکا دیتا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1301

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں اور نیک شگون فال ہے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول نیک شگون کیا ہے فرمایا اچھی بات جسے تم میں سے کوئی سنے۔

راوی : عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1302

راوی: عبدالملك بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد عبدالله بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زهری

وحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1303

راوی: هداب بن خالد همام بن یحیی قتاده، انس، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

ہداب بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ بدشگونی کی کوئی حقیقت ہے البتہ فال یعنی اچھی بات اور عمدہ گفتگو مجھے پسند ہے۔

راوی : ہداب بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ، انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1304

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبه، قتاده، انس بن مالك، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ بدشگونی کی کوئی اصل ہے اور مجھے نیک شگونی پسند ہے عرض کیا گیا فال کیا ہے ارشاد فرمایا پاکیزہ اور عمدہ بات۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1305

راوی: حجاج بن شاعر، معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار یحیی بن عتیق محمد بن سیرین حضرت ابوہریرۃ

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ

حجاج بن شاعر، معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار یحیی بن عتیق محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ کوئی مرض متعدی ہوتا ہے نہ بدشگونی کی اصل ہے اور مجھے نیک فال پسند ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار یحیی بن عتیق محمد بن سیرین حضرت ابوہریرۃ

باب: سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1306

راوی: زهیر بن حرب، یزید بن هارون، هشام بن حسان محمد بن سیرین ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ الو اور بدشگونی کی کوئی اصل ہے اور میں نیک فال کو پسند کرتا ہوں۔

راوی: زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 1307

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب حمزہ سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب حمزہ سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر عورت اور گھوڑے میں نحوست ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک بن انس، یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب حمزہ سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 1308

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ، سالم، ابن عمر، عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَإِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ

الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ، سالم، ابن عمر، عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ بدشگونی کی کوئی حقیقت ہے اور نحوست تین میں ہو سکتی ہے عورت گھوڑا اور مکان۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ، سالم، ابن عمر، عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1309

راوی : ابن ابی عمر سفیان، زهری، سالم حمزه عبدالله یحیی بن یحیی، عمرو ناقد زهیر بن حرب، سفیان، زهری، سالم یعقوب بن ابراهیم، سعد ابوصالح ابن شهاب سالم حمزه ابن عمر ابن عمر عبد الملك بن شعیب بن لیث، بن سعد عقیل بن خالد یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل عبد الرحمن د ر امی اب

و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّؤْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ لَا يَذْكُرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ الْعَدْوَى وَالطِّيَرَةَ غَيْرُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ

ابن ابی عمر سفیان، زہری، سالم حمزہ عبد اللہ یحیی بن یحیی، عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان، زہری، سالم یعقوب بن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب سالم حمزہ ابن عمر ابن عمر عبد الملک بن شعیب بن لیث، بن سعد عقیل بن خالد یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل عبد الرحمن درامی ابو یمان شعیب زہری، سالم ان چھ اسناد سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کوئی مرض

متعدی نہیں ہوتا اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، زہری، سالم حمزہ عبداللہ یحیی بن یحیی، عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان، زہری، سالم یعقوب بن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب سالم حمزہ ابن عمر ابن عمر عبدالملک بن شعیب بن لیث، بن سعد عقیل بن خالد یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل عبدالرحمن درامی اب

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1310

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ يَكُنْ مِنْ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ

احمد بن عبداللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نحوست کا کسی چیز میں ہونا ثابت ہوتا تو وہ گھوڑے عورت اور مکان میں ہوتی۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1311

راوی : ھارون بن عبداللہ بن روح بن عبادہ، شعبہ

وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ

ہارون بن عبداللہ بن روح بن عبادہ، شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں حق کا لفظ مروی نہیں۔

راوی : ہارون بن عبداللہ بن روح بن عبادہ، شعبہ

باب : سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1312

راوی: ابوبکر بن اسحاق ابن ابی مریم سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم حمزہ بن ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْأَةِ

ابو بکر بن اسحاق ابن ابی مریم سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم حمزہ بن ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی چیز میں نحوست ہوتی تو وہ گھوڑے مکان اور عورت میں ہوتی۔

راوی: ابو بکر بن اسحاق ابن ابی مریم سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم حمزہ بن ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1313

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک ابی حازم سہل بن سعد حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک ابی حازم سہل بن سعد حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر نحوست ہوتی تو وہ عورت گھوڑے اور مکان میں ہوتی۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک ابی حازم سہل بن سعد حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

بدشگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1314

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین ہشام بن سعد ابی حازم سہل بن سعد

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین ہشام بن سعد ابی حازم سہل بن سعد اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین ہشام بن سعد ابی حازم سہل بن سعد

باب: سلام کرنے کا بیان

بد شگونی نیک فال اور جن چیزوں میں نحوست ہے ان کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 1315

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالله بن حارث ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعِ وَالْخَادِمِ وَالْفَرَسِ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی چیز میں نحوست ہوتی تو وہ مکان خادم اور گھوڑے میں ہوتی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں...

باب: سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 1316

راوی: ابوطاهر حرمله بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب ابوسلمه ابن عبدالرحمن بن عوف معاویه بن حکم سلمی

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ

ابو طاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابو سلمہ ابن عبد الرحمن بن عوف معاویہ بن حکم سلمی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکم سلمی سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ایسی بہت ساری باتیں ہیں جنہیں ہم زمانہ جاہلیت میں سر انجام دیتے تھے ہم کاہنوں کے پاس جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کاہنوں کے پاس مت جاؤ میں نے عرض کیا ہم بدفالی لیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ چیز ہے جسے تم میں سے کوئی اپنے دل میں محسوس کرتا ہے یہ خیال آنا تمہیں کسی کام سے نہ روکے۔

راوی : ابو طاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابو سلمہ ابن عبد الرحمن بن عوف معاویہ بن حکم سلمی

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1317

راوی : محمد بن رافع حجین ابن مثنی لیث، عقیل اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید عبد الرزاق معمر، ابوبکر بن ابی شیبه، شبابه بن سوار ابن ابی ذئب محمد بن رافع اسحاق بن عیسیٰ مالك زهری،

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا فِي حَدِيثِهِ ذَكَرَ الطِّيَرَةَ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْكُهَّانِ

محمد بن رافع حجین ابن مثنی لیث، عقیل اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبد الرزاق معمر، ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار ابن ابی ذئب محمد بن رافع اسحاق بن عیسیٰ مالک زہری، ان چار اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔ لیکن امام مالک نے اپنی روایت میں بدفالی کا ذکر کیا ہے اور کاہنوں کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن رافع حجین ابن مثنی لیث، عقیل اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبد الرزاق معمر، ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار ابن ابی ذئب محمد بن رافع اسحاق بن عیسیٰ مالک زہری،

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1318

راوی: محمد بن صباح ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل ابن علیہ، حجاج صواف اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی یحیی بن ابی کثیر، ھلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ

محمد بن صباح ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل ابن علیہ، حجاج صواف اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ حضرت معاویہ بن حکم سلمی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا ہم میں سے بعض آدمی علم جفر کے خطوط کھینچا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انبیاء میں سے ایک نبی خطوط کھینچا کرتے تھے جو ان کے طریقہ کے مطابق خط کھینچے وہ حق ہے۔

راوی : محمد بن صباح ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل ابن علیہ، حجاج صواف اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1319

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زھری، یحیی بن عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْكُهَّانَ كَانُوا يُحَدِّثُونَنَا بِالشَّيْئِ فَنَجِدُهُ حَقًّا قَالَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْحَقُّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْذِفُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ وَيَزِيدُ فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ

عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، یحیی بن عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا

اے اللہ کے رسول کاہن ہمیں بعض چیزیں بیان کرتے تھے جنہیں ہم ویسا ہی پاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ایک سچی بات ہوتی ہے جس کو کوئی جن اچک لیتا ہے پھر اسے اپنے ولی کے کان میں ڈال دیتا ہے اور وہ کاہن اس میں سو جھوٹ کی زیادتی کر دیتا ہے۔

راوی : عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، یحیی بن عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1320

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، یحیی ابن عروہ عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا الشَّيْءَ يَكُونُ حَقًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنْ الْجِنِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ

سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، یحیی ابن عروہ عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاہنوں کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ نے انہیں فرمایا وہ کچھ نہیں ہیں انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بعض اوقات وہ کوئی ایسی بات بیان کرتے ہیں جو سچی ہو جاتی ہے رسول اللہ نے فرمایا یہ سچی بات وہ ہوتی ہے جو جن (فرشتوں سے سن کر) بھاگ جاتا ہے اور اپنے ولی یعنی کاہن کے کان میں مرغ کی آواز کی طرح لے جا کر ڈال دیتا ہے پھر وہ کاہن اس سچی بات میں سو سے زیادہ جھوٹ ملا دیتے ہیں۔

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، یحیی ابن عروہ عروہ حضرت عائشہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 1321

راوی: ابوطاہرعبداللہ بن وہب، محمد بن عمرو ابن جریج، ابن شہاب معقل زہری

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْقِلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابو طاہر عبد اللہ بن وہب، محمد بن عمرو ابن جریج، ابن شہاب معقل زہری، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابو طاہر عبد اللہ بن وہب، محمد بن عمرو ابن جریج، ابن شہاب معقل زہری

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 1322

راوی: حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید حسن یعقوب عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم سعد ابوصالح ابن شہاب علی بن حسین ابن عباس حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْمُهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ هَذِهِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُونَهُمْ مَاذَا قَالَ قَالَ فَيَسْتَخْبِرُ بَعْضُ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ هَذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيَقْذِفُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ بِهِ فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْرِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ

حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید حسن یعقوب عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم سعد ابوصالح ابن شہاب علی بن حسین ابن عباس حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک انصاری نے خبر دی کہ وہ ایک رات رسول اللہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارہ پھینکا گیا اور روشنی پھیل گئی تو صحابہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ نے فرمایا تم جاہلیت میں کیا کہا کرتے تھے جب کوئی ستارہ اس طرح پھینکا جاتا تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں ہم کہا کرتے تھے کہ اس رات کوئی بڑا آدمی پیدا کیا گیا ہے اور کوئی بڑا آدمی مر گیا ہے رسول اللہ نے فرمایا ان ستاروں کو کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے نہیں پھینکا جاتا بلکہ ہمارا پروردگار جب کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو حاملین عرش فرشتے اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں پھر جو ان کے قریب آسمان والوں میں سے ہیں وہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں یہاں تک کہ یہ تسبیح آسمانِ دنیا والوں تک پہنچتی ہے پھر حاملین عرش سے قریب والے حاملین عرش سے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ پس وہ انہیں اللہ کے حکم کی خبر دیتے ہیں پھر آسمانوں کے دوسرے فرشتے بھی ایک دوسرے کو اس کی خبر دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ خبر آسمان دنیا تک پہنچتی ہے پھر جن اس سنی ہوئی بات کو اچک لیتے ہیں اور اسے اپنے دوستوں یعنی کاہنوں کے کانوں میں ڈال دیتے ہیں اور ان کو اس کی اطلاع دیتے ہیں اب جو خبر کماحقہ لاتے ہیں وہ سچی ہوتی ہے مگر یہ اسے خلط ملط کر دیتے ہیں اور اس میں اپنی مرضی سے کچھ اضافہ کر دیتے ہیں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید حسن یعقوب عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم سعد ابوصالح ابن شہاب علی بن حسین ابن عباس حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1323

راوی : زهیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابوعمرو اوزاعی ابوطاهر حرملہ ابن وهب، یونس سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبیداللہ زهری، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ يُونُسَ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَنْصَارِ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ وَلَكِنْ يَقْرِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَلَكِنَّهُمْ يَرْقَوْنَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ وَقَالَ اللهُ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَفِي حَدِيثِ مَعْقِلٍ كَمَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْرِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابوعمرو اوزاعی ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے بعض انصار نے اسی طرح خبر دی اضافہ یہ ہے کہ یہاں تک کہ جب فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں اس نے سچ فرمایا ہے اور کہا کہ وہ کاہن اس میں رد و بدل اور زیادتی کر دیتے ہیں باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابوعمرو اوزاعی ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سلام کرنے کا بیان

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1324

راوی: محمد بن مثنی عنزی یحیی بن سعید عبید اللہ نافع صفیہ بعض ازواج مطہرات

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

محمد بن مثنی عنزی یحیی بن سعید عبید اللہ نافع صفیہ بعض ازواج مطہرات سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی عراف کے پاس جا کر اس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو اس کی چالیس رات (یعنی دنوں) کی نمازیں قبول نہیں ہوتی۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی یحیی بن سعید عبید اللہ نافع صفیہ بعض ازواج مطہرات

جذامی سے پرہیز کرنے کے بیان میں...

باب : سلام کرنے کا بیان

جذامی سے پرہیز کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1325

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ ھشیم بن بشیر یعلی بن عطاء، عمرو بن شرید حضرت عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ

یحیی بن یحیی، ہشیم ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ ہشیم بن بشیر یعلی بن عطاء، عمرو بن شرید حضرت عمرو بن شرید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ثقیف کے وفد میں ایک جذامی آدمی تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ ہم نے تیری بیعت کرلی ہے تم واپس لوٹ جاؤ۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ ہشیم بن بشیر یعلی بن عطاء، عمرو بن شرید حضرت عمرو بن شرید

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں...

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1326

راوی: سیدہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان ابن نمیر، ھشام ابوکریب عبدہ ھشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ

سیدہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان ابن نمیر، ہشام ابوکریب عبدہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سانپ کو مارنے کا حکم دیا تھا جو دو دھاریوں والا ہو کیونکہ یہ سانپ بصارت کو غائب کر دیتا اور حمل گرا دیتا ہے۔

راوی: سیدہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان ابن نمیر، ہشام ابوکریب عبدہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1327

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویه هشام

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الْأَبْتَرُ وَذُو الطُّفْيَتَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ ہشام اس سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے لیکن اس میں دو دھاریوں والے دو قسم کے سانپوں کا ذکر ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابومعاویہ ہشام

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1328

راوی: عمرو بن محمد ناقد سفیان بن عیینه، زهری، سالم حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ

كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

عمرو بن محمد ناقد سفیان بن عیینہ، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سانپوں کو مار ڈالو خصوصا دو دھاریوں والے اور دم کٹے ہوئے کیونکہ یہ دونوں حمل کو ضائع کر دیتے ہیں اور آنکھ کی بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس سانپ کو بھی پاتے مار ڈالتے تھے ایک مرتبہ انہیں ابولبابہ بن عبدالمنذر یا زید بن خطاب نے دیکھا کہ وہ سانپ کا پیچھا کر رہے ہیں تو کہا گھریلو سانپ کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

راوی : عمرو بن محمد ناقد سفیان بن عیینہ، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1329

راوی: حجاب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری، سالم بن ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَالْكِلَابَ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَالَى قَالَ الزُّهْرِيُّ وَنُرَى ذَلِكَ مِنْ سُمَّيْهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَا أَتْرُكُ حَيَّةً أَرَاهَا إِلَّا قَتَلْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً يَوْمًا مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ مَرَّ بِي زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ وَأَنَا أُطَارِدُهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری، سالم بن ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو کتوں کے مارنے کا حکم دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سانپوں اور کتوں کو مار ڈالو بالخصوص دو دھاریوں والے اور دم بریدہ کو مارو کیونکہ وہ دونوں بصارت زائل کر دیتے ہیں اور حاملہ عورت کے حمل گرا دیتے ہیں زہری نے کہا ہمارے خیال میں یہ ان کے زہر کے اثر کی وجہ سے ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے سالم نے کہا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ایک عرصۃ تک میں جو بھی سانپ دیکھتا تو اسے مارے بغیر نہ چھوڑتا تھا ایک مرتبہ میں ایک دن گھریلو سانپ کے پیچھے دوڑ رہا تھا کہ میرے پاس سے زید بن

خطاب یالبابہ گزرے تو انہوں نے کہا ٹھہر جاؤ اے عبداللہ میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قتل کرنے کا حکم دیا ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو سانپوں کو مارنے سے منع بھی فرمایا ہے۔

راوی : حجاب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری، سالم بن ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1330

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وھب، یونس عبدل بن حمید عبدالرزاق، معمر، حسن حلوانی یعقوب ابوصالح زھری

وحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ صَالِحًا قَالَ حَتَّى رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَا إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَلَمْ يَقُلْ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس عبدل بن حمید عبدالرزاق، معمر، حسن حلوانی یعقوب ابوصالح زہری، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے کہ اس میں یہ ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ابولبابہ بن عبدالمنذر اور زید بن خطاب نے دیکھا تو دونوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلوں سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور یونس کی حدیث میں ہے کہ سانپوں کو قتل کرو اور انہوں نے دو دھاریوں والے اور دم بریدہ کا ذکر نہیں کیا

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس عبدل بن حمید عبدالرزاق، معمر، حسن حلوانی یعقوب ابوصالح زہری

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1331

راوی: محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابولبابہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ كَلَّمَ ابْنَ عُمَرَ لِيَفْتَحَ لَهُ بَابًا فِي دَارِهِ يَسْتَقْرِبُ بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ الْغِلْمَةُ جِلْدَ جَانٍّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْتَمِسُوهُ فَاقْتُلُوهُ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابولبابہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کے گھر کا دروازہ اپنے لئے کھولنے کے بارے میں گفتگو کی تا کہ وہ مسجد سے قریب ہو جائیں تو لڑکوں کو سانپ کی کیچلی مل گئی عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سانپ کو تلاش کر واور اسے قتل کر دو تو ابولبابہ نے کہا اسے قتل مت کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے جو گھروں میں رہتے ہیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابولبابہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1332

راوی: شیبان بن فروخ جریر بن حازم نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ حَتَّى حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَكَ

شیبان بن فروخ جریر بن حازم نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام سانپوں کو مار دیا کرتے تھے اور ہمیں ابولبابہ بن عبدالمنذر بدری نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلوں سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے پس ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سے رک گئے۔

راوی : شیبان بن فروخ جریر بن حازم نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1333

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن قطان عبید اللہ نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

محمد بن مثنی، یحیی بن قطان عبید اللہ نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خبر دیتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن قطان عبید اللہ نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1334

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض عبید اللہ نافع ابن عمر ابی لبابہ

وحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض عبید اللہ نافع ابن عمر ابی لبابہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا جو گھروں میں ہوتے ہیں۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض عبید اللہ نافع ابن عمر ابی لبابہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1335

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی یحیی بن سعد حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مَسْكَنُهُ بِقُبَاءٍ فَانْتَقَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَهُ يَفْتَحُ خَوْخَةً لَهُ إِذَا هُمْ بِحَيَّةٍ مِنْ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ فَأَرَادُوا قَتْلَهَا فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْهُنَّ يُرِيدُ عَوَامِرَ الْبُيُوتِ وَأُمِرَ بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَقِيلَ هُمَا اللَّذَانِ يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ أَوْلَادَ النِّسَاءِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی یحیی بن سعد حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمنذر انصاری کی رہائش قبا میں تھی وہ مدینہ منورہ منتقل ہو گئے کہ ایک دن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے ساتھ بیٹھے اپنا ایک دروازہ کھول رہے تھے کہ اچانک انہوں نے گھریلو سانپوں میں سے ایک سانپ کو دیکھا اور لوگوں نے اسے مارنے کا ارادہ کیا تو حضرت ابولبابہ نے کہا انہیں مارنے سے روکا گیا اور انہوں نے ان گھریلو سانپوں کا ارادہ کیا اور دم بریدہ اور دو دھاریوں والے سانپوں کو مارنے کا حکم دیا گیا اور کہا گیا ہے کہ یہی وہ دو قسم کے سانپ ہیں جو بصارت کو اچک لیتے ہیں اور عورتوں کے بچوں کو گرا دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی یحیی بن سعد حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1336

راوی: اسحاق بن منصور محمد بن جہضم اسمعیل ابن جعفر عمر بن نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَدْمٍ لَهُ فَرَأَى وَبِيصَ جَانٍّ فَقَالَ اتَّبِعُوا هَذَا الْجَانَّ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيُّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَتَتَبَّعَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ

اسحاق بن منصور محمد بن جہضم اسماعیل ابن جعفر عمر بن نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دن اپنی گری ہوئی دیوار کے پاس تھے کہ انہوں نے اچانک سانپ کی چمک دیکھی تو کہا اس سانپ کا پیچھا کرو اور اسے قتل کر دو حضرت ابولبابہ انصاری نے کہا میں نے رسول اللہ کو ان سانپوں کے قتل سے منع کرتے ہوئے سنا جو گھروں میں رہتے ہیں سوائے دم بریدہ اور دو دھاریوں والے سانپوں کے کیونکہ یہ وہ ہیں جو بصارت و بینائی کو اچک لیتے ہیں اور عورتوں کے حمل کو گرا دیتے ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور محمد بن جہضم اسمعیل ابن جعفر عمر بن نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1337

راوی: ھارون بن سعید ایلی ابن وھب، اسامہ نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْأُطُمِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَرْصُدُ حَيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، اسامہ نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب کے گھر کے پاس والے قلعہ میں سانپ کو تلاش کر رہے تھے باقی حدیث مبارکہ گزر چکی ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، اسامہ نافع حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1338

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق ابن ابراہیم، ابومعاویہ اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي غَارٍ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَنَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً إِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق ابن ابراہیم، ابومعاویہ اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک غار میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے پھر (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) نازل کی گئی پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے مزہ لے کر اس سورت کو حاصل کر رہے تھے کہ اچانک ایک سانپ نکل آیا آپ نے فرمایا اسے مار ڈالو پس میں نے اس سانپ کو مارنے میں جلدی کی لیکن وہ ہم سے نکل گیا رسول اللہ نے فرمایا اللہ نے اسے تمہارے شر سے بچالیا جیسا کہ اس کے شر سے تمہیں بچایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق ابن ابراہیم، ابومعاویہ اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1339

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، اس سند سے بھی یہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1340

راوی: ابوکریب حفص ابن غیاث اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُحْرِمًا بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًی

ابو کریب حفص ابن غیاث اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے منیٰ میں ایک احرام باندھنے والے کو سانپ مارنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

راوی : ابو کریب حفص ابن غیاث اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1341

راوی : عمر بن حفص بن غیاث اعمش، ابراهیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ

وحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ

عمر بن حفص بن غیاث اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ساتھ ایک غار میں تھے باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث اعمش، ابراہیم، اسود عبداللہ حضرت عبداللہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1342

راوی : ابوطاهر احمد بن عمرو بن سرح عبداللہ بن وهب، مالك بن انس حضرت هشام رضی الله تعالیٰ عنه بن زهره

و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَهُوَ عِنْدَنَا مَوْلَی ابْنِ أَفْلَحَ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّائِبِ مَوْلَی هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَی أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي بَيْتِهِ قَالَ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَجَلَسْتُ أَنْتَظِرُهُ حَتَّی يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَسَمِعْتُ تَحْرِيكًا فِي عَرَاجِينَ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ لِأَقْتُلَهَا فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَشَارَ إِلَی بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ أَتَرَی هَذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ

كَانَ فِيهِ فَتًى مِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْفَتَى يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةً فَأَهْوَى إِلَيْهَا الرُّمْحَ لِيَطْعُنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلْ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرَى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمْ الْفَتَى قَالَ فَجِئْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللهَ يُحْيِيهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَآذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح عبداللہ بن وہب، مالک بن انس حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زہرہ کے مولی حضرت ابوسائب سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوسعید کے پاس ان کے گھر گئے کہتے ہیں کہ میں نے انہیں نماز پڑھتے پایا تو میں ان کے انتظار میں بیٹھ گیا یہاں تک کہ انہوں نے اپنی نماز ادا کرلی میں نے گھر کے کونے میں پڑی ہوئے لکڑی کی حرکت کی آواز سنی میں نے اس کی طرف توجہ کی تو وہاں سانپ تھا میں اس کو مارنے کے لئے جھپٹا ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو میں بیٹھ گیا جب وہ نماز سے فارغ ہوگئے تو گھر کے اندر ایک کوٹھڑی کی طرف اشارہ کیا اور کہا تو اس گھر کو دیکھ رہا ہے میں نے کہا جی ہاں کہا اس میں ہمارا ایک نوجوان ہے جس کی ابھی نئی شادی ہوئی تھی ہم رسول اللہ کے ہمراہ ایک خندق کی طرف نکلے اور وہ نوجوان عین دوپہر کے وقت رسول اللہ سے اجازت لے کر اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹتا تھا ایک دن اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ہتھیار ساتھ لے لو میں بنو قریظہ کے تجھ پر حملہ کرنے کا خدشہ رکھتا ہوں اس آدمی نے اپنے ہتھیار لے لیا واپس آیا تو دیکھا کہ اس کی بیوی دونوں کواڑوں کے درمیان کھڑی ہے اس نے غیرت کی وجہ سے اپنی بیوی کو نیزہ مارنے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے کہا نیزہ روک اور گھر میں داخل ہو اور دیکھو مجھے کس چیز نے گھر سے نکالا ہے وہ داخل ہوا تو دیکھا کہ ایک بہت بڑا سانپ بستر پر لیٹا ہوا ہے پس اس نوجوان نے سانپ کو نیزا مارنے کا ارادہ کیا اور سانپ کو نیزہ میں پرو لیا پھر باہر نکلا اور نیزہ کو احاطہ میں گاڑ دیا پس وہ سانپ نیزے پر تڑپنے لگا اور نوجوان بھی لیکن یہ معلوم نہیں کہ سانپ کی موت پہلے واقع ہوئی یا جوان کی ہم رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا ہم نے عرض کیا اللہ سے دعا کریں کہ وہ اسے زندہ کر دے آپ نے فرمایا اپنے ساتھی کے لئے مغفرت طلب کرو پھر فرمایا مدینہ میں کچھ جن مسلمان ہوگئے ہیں پس اگر تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اسے تین دن کی مہلت کا اعلان کر دو اگر اس کے بعد بھی وہ سانپ ہی دکھائی دے تو اسے مار ڈالو

کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح عبداللہ بن وہب، مالک بن انس حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زہرہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1343

راوی : محمد بن رافع وهب بن جریر بن حازم اسماء بن عبید سائب ابوسائب حضرت ابوسائب رضی الله تعالی عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَائَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ وَهُوَ عِنْدَنَا أَبُو السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَإِذَا حَيَّةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ اذْهَبُوا فَادْفِنُوا صَاحِبَكُمْ

محمد بن رافع وہب بن جریر بن حازم اسماء بن عبید سائب ابوسائب حضرت ابوسائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابوسعید کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہم نے چارپائی کے نیچے حرکت کی آواز سنی جب ہم نے دیکھا تو وہ سانپ تھا باقی حدیث گزر چکی اس میں اضافہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان گھروں میں کچھ گھریلو سانپ رہتے ہیں پس اگر تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو تین دن تک اسے تنگ کرو اگر وہ چلا جائے تو ٹھیک ورنہ اسے قتل کر ڈالو کیونکہ وہ کافر ہے اور یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور اپنے ساتھی کو دفن کر دو۔

راوی : محمد بن رافع وہب بن جریر بن حازم اسماء بن عبید سائب ابوسائب حضرت ابوسائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

سانپوں وغیرہ کو مارنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1344

راوی : زهیر بن حرب، یحیی بن سعید ابن عجلان صیفی ابی سائب ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِنْ الْجِنِّ قَدْ أَسْلَمُوا فَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابن عجلان صیفی ابی سائب ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ میں جنات کا ایک گروہ مسلمان ہو چکا ہے پس جو ان گھریلوں سانپوں میں سے کسی کو دیکھے تو اسے تین دن کا اعلان کر دے پس اگر وہ اس کے بعد بھی سامنے آئے تو اسے مار ڈالے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابن عجلان صیفی ابی سائب ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1345

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی اسحاق سفیان بن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر بن شبیہ سعید بن مسیب ام شریک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَمَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی اسحاق سفیان بن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر بن شبیہ سعید بن مسیب ام شریک حضرت ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چھپکلیوں کے مارنے کا حکم دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی اسحاق سفیان بن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر بن شبیہ سعید بن مسیب ام شریک

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1346

راوی: ابوطاهر ابن وهب، ابن جریج، محمد بن احمد بن ابی خلف روح ابن جریج، عبد بن حمید محمد بن بکر، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبه سعید بن مسیب ام شریك

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اسْتَأْمَرَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوِزْغَانِ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَأُمُّ شَرِيكٍ إِحْدَى نِسَائِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ اتَّفَقَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ قَرِيبٌ مِنْهُ

ابو طاہر ابن وہب، ابن جریج، محمد بن احمد بن ابی خلف روح ابن جریج، عبد بن حمید محمد بن بکر، ابن جریج، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ سعید بن مسیب ام شریک ان اسناد سے بھی حدیث اسی طرح مروی ہے کہ حضرت ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چھپکلی کو مارنے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مارنے کا حکم دیا اور ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنو عامر بن لوئی کی عورتوں میں ایک ہیں۔

راوی: ابو طاہر ابن وہب، ابن جریج، محمد بن احمد بن ابی خلف روح ابن جریج، عبد بن حمید محمد بن بکر، ابن جریج، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ سعید بن مسیب ام شریک

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1347

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زهری، عامر بن سعد حضرت عامر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، عامر بن سعد حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا اور اس کا نام فویسق یعنی کم فاسق رکھا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، عامر بن سعد حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1348

راوی: ابوطاهر حرملہ ابن وهب، یونس زهری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقُ زَادَ حَرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلی کو فویسق کہا اور حرملہ نے یہ اضافہ کیا کہ سیدہ نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے مارنے کا حکم نہیں سنا۔

راوی: ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1349

راوی: یحیی بن یحیی، خالف بن عبداللہ بن سهیل حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونِ الْأُولَى وَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونِ الثَّانِيَةِ

یحیی بن یحیی، خالف بن عبد اللہ بن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چھپکلی کو پہلی ضرب میں مار ڈالا تو اس کے لئے اتنی اتنی نیکیاں ہیں اور جس نے اسے دوسری ضرب سے مارا اس کے

لئے اتنی اتنی نیکیاں ہیں مگر پہلی دفعہ مارنے والے سے کم اور اگر اس نے تیسری ضرب سے مارا تو اس کے لئے اتنی اتنی نیکیاں ہیں لیکن دوسری ضرب سے مارنے والے سے کم۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالف بن عبداللہ بن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1350

راوی : قتیبہ بن سعید ابوعوانہ، زہیر بن حرب، جریر، محمد بن صباح اسمعیل ابن زکریا، ابوکریب وکیع، سفیان، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّائَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا جَرِيرًا وَحْدَهُ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَفِي الثَّانِيَةِ دُونَ ذَلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید ابوعوانہ، زہیر بن حرب، جریر، محمد بن صباح اسماعیل ابن زکریا، ابوکریب وکیع، سفیان، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چھپکلی کو پہلی ضرب سے مارا اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دوسری میں اس سے کم اور تیسری میں اس سے بھی کم۔

راوی : قتیبہ بن سعید ابوعوانہ، زہیر بن حرب، جریر، محمد بن صباح اسمعیل ابن زکریا، ابوکریب وکیع، سفیان، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چھپکلی کو مارنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1351

راوی : محمد بن صباح اسمعیل ابن زکریا، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّائَ عَنْ سُهَيْلٍ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةً

محمد بن صباح اسماعیل ابن زکریا، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی ضرب سے مارنے میں ستر نیکیاں ہیں۔

راوی : محمد بن صباح اسمعیل ابن زکریا، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چیونٹیوں کو مارنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چیونٹیوں کو مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1352

راوی : ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَائِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا چیونٹی نے انبیاء سابقین میں سے کسی نبی کو کاٹ لیا انہوں نے چیونٹیوں کے بل کے بارے میں حکم دیا تو اسے جلا دیا گیا پس اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی کہ تجھے ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تم نے گروہوں میں سے ایک ایسے گروہ کو ہلاک کروایا جو اللہ کی تسبیح کرتا تھا۔

راوی : ابوطاہر حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چیونٹیوں کو مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1353

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجِهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے ایک چیونٹی نے انہیں کاٹ لیا تو انہوں نے ان کا چھتہ نکالنے کا حکم دیا اسے درخت کے نیچے سے نکالا پھر انہیں جلا دینے کا حکم دیا اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی کہ تم نے ایک چیونٹی کو ہی کیوں نہ کیا یعنی سب کو کیوں جلوا دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

چیونٹیوں کو مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1354

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجِهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایات میں سے ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا نبیوں میں اسے ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے تو انہیں چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے

اس کے چھتہ کا حکم دیا جسے درخت کے نیچے سے نکالا گیا انہوں نے اسے جلا دینے کا حکم دیا تو اسے آگ میں جلا دیا گیا پس اللہ نے ان کی طرف وحی کی کہ تم نے ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ جلایا۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1355

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء جویریہ بن اسماء نافع عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

عبداللہ بن محمد بن اسماء جویریہ بن اسماء نافع عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ بلی مر گئی اور وہ عورت اسی وجہ سے جہنم میں داخل ہوگئی اور یہ نہ اسے کھلاتی تھی نہ پلاتی تھی اسے باندھے رکھا اور اسے نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھا لیتی۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء جویریہ بن اسماء نافع عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1356

راوی: نصر بن علی عبدالاعلی عبیداللہ بن عمر نافع ابن عمرو سعید مقبری نافع ابن عمر و سعید مقبری نافع ابن عمرو سعید مقبری حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

نصر بن علی عبدالاعلی عبید اللہ بن عمر نافع ابن عمر وسعید مقبری نافع ابن عمر وسعید مقبری نافع ابن عمر وسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث روایت کی ہے۔

راوی : نصر بن علی عبدالاعلی عبید اللہ بن عمر نافع ابن عمر وسعید مقبری نافع ابن عمر وسعید مقبری نافع ابن عمر وسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1357

راوی: ھارون بن عبداللہ بن عبداللہ بن جعفر معن بن عیسیٰ مالك نافع ابن عمر

وحَدَّثَنَاه هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

ہارون بن عبداللہ بن عبداللہ بن جعفر معن بن عیسیٰ مالک نافع ابن عمر اس سند سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ بن عبداللہ بن جعفر معن بن عیسیٰ مالک نافع ابن عمر

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1358

راوی: ابوکریب عبدہ ھشام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ لَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

ابو کریب عبدہ ہشام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس نے اس کو نہ کھلایا اور نہ پلایا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھالیتی۔

راوی : ابو کریب عبدہ ہشام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1359

راوی: ابو کریب ابومعاویہ، محمد بن مثنی، خالد بن حارث، ھشام

و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَبَطَتْهَا وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَشَرَاتِ الْأَرْضِ

ابو کریب ابو معاویہ، محمد بن مثنی، خالد بن حارث، ہشام ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو کریب ابو معاویہ، محمد بن مثنی، خالد بن حارث، ہشام

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1360

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، زهری، حمید بن عبد الرحمن ابوهریرہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی معنی کی حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

بلی کو مارنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1361

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، اس سند سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت منقول ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

جانورون کو کھلانے اور پلانے والے کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

جانورون کو کھلانے اور پلانے والے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1362

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابی بکر ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنْ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ مِنِّي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ حَتَّى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَإِنَّ لَنَا فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابی بکر ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی ایک راستہ میں چل رہا تھا اسے سخت پیاس لگی اس نے ایک کنواں پایا اس میں اتر کر پانی پیا پھر باہر نکل آیا اس نے ایک کتے کو ہانپتے ہوئے دیکھا جو پیاس کی وجہ سے کیچڑ کھا رہا تھا اس آدمی نے سوچا اس کتے کو بھی پیاس کی اتنی ہی شدت ہے جتنی مجھے پہنچی تھی وہ کنوئیں میں اترا اور اپنا موزہ پانی سے بھر کر اپنے منہ سے پکڑ کر باہر نکل آیا اور اس کتے کو پلایا اللہ نے اس کی یہ نیکی قبول کی اور اسے معاف کر دیا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ان جانوروں میں بھی ہمارے لئے اجر وثواب ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تر جگر والے جانور میں ثواب ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابی بکر ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

جانورون کو کھلانے اور پلانے والے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1363

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر ہشام محمد ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنْ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوقِهَا فَغُفِرَ لَهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر ہشام محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک فاحشہ عورت نے گرمی کے دن میں ایک کتے کو کنوئیں کے ارد گرد پیاس کی وجہ سے اپنی زبان نکالے چکر لگاتے دیکھا تو اس نے اپنے موزے میں اس کتے کے لئے پانی کھینچا پس اس عورت کی مغفرت کر دی گئی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر ہشام محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جانوروں کے قتل کا بیان

جانورون کو کھلانے اور پلانے والے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1364

راوی: ابوطاھر عبداللہ بن وھب، جریر بن حازم ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ بِهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ

ابو طاہر عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ایک کتا کنوئیں کے گرد چکر لگا رہا تھا اور قریب تھا کہ پیاس اسے ہلاک کر دے اچانک بنی اسرائیل کی فاحشہ عورتوں میں سے ایک فاحشہ نے دیکھا تو اس نے اپنے موزے میں پانی کھینچا اسے پلانے کے لیے اور اسے پلایا تو اس کی اسی وجہ سے مغفرت کر دی گئی

راوی : ابو طاہر عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

زمانے کو گالی دینے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : گفتگو کا بیان

زمانے کو گالی دینے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1365

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

ابو طاہر احمد بن عمرو بن سرح حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابو سلمہ بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ عزوجل فرماتے ہیں ابن آدم زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ میں زمانہ ہوں دن اور رات میرے قبضہ میں ہیں۔

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

زمانے کو گالی دینے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1366

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر اسحاق سفیان، زهری، ابن مسیب ابوهریره

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر اسحاق سفیان، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ ابن آدم زمانے کو گالی دے کر مجھے ایذاء دیتا ہے حالانکہ میں زمانہ ہوں میں دن رات کو گردش دیتا ہوں۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر اسحاق سفیان، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ

باب : گفتگو کا بیان

زمانے کو گالی دینے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1367

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زهری، ابن مسیب ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَقُولُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ ابن آدم مجھے تکلیف دیتا ہے وہ کہتا ہے ہائے زمانے کی ناکامی پس تم میں سے کوئی یہ نہ کہے ہائے زمانے کی ناکامی کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں میں اس رات اور دن کو بدلتا ہوں اور جب میں چاہوں گا ان دونوں کو بند کر دوں گا۔

راوی : عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

زمانے کو گالی دینے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1368

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن ابی زناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن ابی زناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی ہائے زمانے کی خرابی نہ کہے کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن ابی زناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

زمانے کو گالی دینے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1369

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں...

باب: گفتگو کا بیان

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1370

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، معمر، ایوب ابن سیرین ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمْ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، معمر، ایوب ابن سیرین ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی زمانہ کو گالی نہ دے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ ہے اور نہ تم میں سے کوئی انگور کو کرم کہے کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، معمر، ایوب ابن سیرین ابوہریرہ

باب: گفتگو کا بیان

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1371

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، زھری، سعید ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا كَرْمٌ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، زہری، سعید ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرم نہ کہو کیونکہ کرم تو مومن کا دل ہے۔

راوی : عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، زہری، سعید ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1372

راوی : زهیربن حرب، جریر، هشام ابن سیرین ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کا نام کرم نہ رکھو کیونکہ کرم در حقیقت مسلمان آدمی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ہشام ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1373

راوی : زهیربن حرب، علی بن حفص ابوزناد ابوهریره،

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ الْكَرْمُ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

زہیر بن حرب، علی بن حفص ابوزناد ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نیارشاد فرمایا تم میں کوئی کرم نہ کہے کرم تو صرف مومن کا دل ہی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، علی بن حفص ابوزناد ابوہریرہ،

باب : گفتگو کا بیان

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1374

راوی: ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ سے مروی روایات میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی انگور کو کرم نہ کہے کرم تو صرف مسلمان آدمی ہی ہے

راوی: ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1375

راوی: علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ وَلَكِنْ قُولُوا الْحَبَلَةُ يَعْنِي الْعِنَبَ

علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرم نہ کہو بلکہ حبلہ یعنی عنب اور حبلہ کہو۔

راوی: علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، شعبہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

انگور کو کرم کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1376

راوی: زهیر بن حرب، عثمان بن عمر شعبہ، سماک علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ وَلَكِنْ قُولُوا الْعِنَبُ وَالْحَبَلَةُ

زہیر بن حرب، عثمان بن عمر شعبہ، سماک علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرم نہ کہو بلکہ حبلہ یعنی عنب اور حبلہ کہو۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن عمر شعبہ، سماک علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لفظ عبد امۃ مولی اور سید کا اطلاق کرنے کے حکم کے بیان میں...

باب : گفتگو کا بیان

لفظ عبد امۃ مولی اور سید کا اطلاق کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1377

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسماعیل ابن جعفر علا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے کوئی میرا بندہ میری باندی نہ کہے تم سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی باندیاں ہیں لیکن چاہیے کہ وہ کہے میرا غلام میری لونڈی میرا جوان اور میری جوان۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

لفظ عبد امۃ مولی اور سید کا اطلاق کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1378

راوی: زهیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلْ الْعَبْدُ رَبِّي وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے کوئی میرا بندہ نہ کہے پس تم اللہ کے بندے ہو اور بلکہ چاہئے کہ میرا نوجوان کہے اور نہ کوئی غلام میرا رب کہے بلکہ چاہئے کہ میرا سردار کہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: گفتگو کا بیان

لفظ عبد امۃ مولی اور سید کا اطلاق کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد سوم — حدیث 1379

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ ابوسعید اشج وکیع، اعمش

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَقُلْ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَإِنَّ مَوْلَاكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ ابو سعید اشج وکیع، اعمش، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے ان کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ غلام اپنے سردار کو میرا مولی نہ کہے اور ابو معاویہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ تمہارا سب کا مولی اللہ عزوجل ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ ابو سعید اشج وکیع، اعمش

باب: گفتگو کا بیان

لفظ عبد امۃ مولی اور سید کا اطلاق کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد سوم — حدیث 1380

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اسْقِ رَبَّكَ أَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلْيَقُلْ سَيِّدِي مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي غُلَامِي

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی روایات میں سے ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی کو یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پلا اپنے رب کو کھلا اور اپنے رب کو وضو کرا دے اور نہ تم میں سے کوئی میرا رب کہے بلکہ چاہئے کہ میرا سردار اور میرا مولی کہے اور نہ تم میں کوئی میرا بندہ اور میری بندی کہے بلکہ چاہئے کہ وہ میرا جوان اور میری جوان اور میرا غلام کے الفاظ استعمال کرے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی انسان کے ہلئے میرا نفس خبیث ہو گیا کہنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : گفتگو کا بیان

کسی انسان کے ہلئے میرا نفس خبیث ہو گیا کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1381

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي هَذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ وقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لَكِنْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا تم میں کوئی یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ چاہئے کہ وہ کہے میرا نفس سست ہو گیا ہے دوسری سند میں لَکِنْ کا لفظ مذکور نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گفتگو کا بیان

کسی انسان کے ملئے میر انفس خبیث ہو گیا کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1382

راوی: ابوکریب ابومعاویہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابوکریب ابومعاویہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابوکریب ابومعاویہ

باب : گفتگو کا بیان

کسی انسان کے ملئے میر انفس خبیث ہو گیا کہنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1383

راوی: ابوطاہرحرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابی امامہ بن سہل بن حنیف حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلْيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابی امامہ بن سہل بن حنیف حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی یہ نہ کہے کہ میر انفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ چاہئے کہ وہ کہے میر انفس کاہل ہو گیا ہے۔

راوی : ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابی امامہ بن سہل بن حنیف حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشک کو استعمال کرنے اور پھول اور خوشبو کو واپس کر دینے کی کراہت کے بیان میں...

باب : گفتگو کا بیان

مشک کو استعمال کرنے اور پھول اور خوشبو کو واپس کر دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1384

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ شعبہ، خلید بن جعفر ابی نضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَصِيرَةٌ تَمْشِي مَعَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَخَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ مُغْلَقٌ مُطْبَقٌ ثُمَّ حَشَتْهُ مِسْكًا وَهُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ فَمَرَّتْ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ فَلَمْ يَعْرِفُوهَا فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا وَنَفَضَ شُعْبَةُ يَدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ شعبہ، خلید بن جعفر ابی نضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک عورت چھوٹے قد والی تھی وہ دو لمبے والی عورت کے ساتھ چلی تھی اس نے اپنے دونوں پاؤں لکڑی کے بنوائے ہوئے تھے اور ایک انگوٹھی سونے کی بنوائی جو بند ہوتی تھی پھر اس میں مشک کی خوشبو بھری ہوئی تھی اور سب سے عمدہ خوشبو ہے وہ ایک روز ان دونوں عورتوں کے درمیان سے ہو کر گزری تو لوگ اسے پہچان نہ سکے اس نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے بتایا اور شعبہ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر کے بتایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ شعبہ، خلید بن جعفر ابی نضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

مشک کو استعمال کرنے اور پھول اور خوشبو کو واپس کر دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1385

راوی: عمرو ناقد یزید بن ہارون، شعبہ، خلید بن جعفر مسمر ابونضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ

عمرو ناقد یزید بن ہارون، شعبہ، خلید بن جعفر مسمر ابونضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کی ایک عورت کا تذکرہ فرمایا جس نے اپنی انگوٹھی کو مشک سے بھرا ہوا تھا اور مشک سب سے عمدہ خوشبو

ہے۔

راوی : عمرو ناقد یزید بن ہارون، شعبہ، خلید بن جعفر مسمر ابونضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

مشک کو استعمال کرنے اور پھول اور خوشبو کو واپس کر دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1386

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، مقری ابوبکر عبدالرحمن مقری سعید بن ابی ایوب عبیداللہ بن ابی جعفر عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ الْمُقْرِئِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، مقری ابو بکر عبد الرحمن مقری سعید بن ابی ایوب عبید اللہ بن ابی جعفر عبد الرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس کو پھول پیش کیا گیا تو وہ واپس نہ کرے کیونکہ وہ کم وزن اور عمدہ خوشبو کا حامل ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، مقری ابو بکر عبد الرحمن مقری سعید بن ابی ایوب عبید اللہ بن ابی جعفر عبد الرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گفتگو کا بیان

مشک کو استعمال کرنے اور پھول اور خوشبو کو واپس کر دینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1387

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابوطاہر احمد بن عیسیٰ احمد ابن وہب، مخرمہ نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو طَاهِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ

ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن سعید ایلی ابوطاہر احمد بن عیسیٰ احمد ابن وہب، مخرمہ نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر جب دھونی لیتے تو عود کی دھونی لیتے جس میں اور کسی چیز کو نہ ملاتے اور کبھی عود میں کافور ملا لیتے تھے پھر فرمایا کہ رسول اللہ بھی اسی طرح دھونی لیتے تھے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابوطاہر احمد بن عیسیٰ احمد ابن وہب، مخرمہ نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں ...

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1388

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر ابن عیینہ سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْئٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيهْ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهْ ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهْ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

عمرو ناقد ابن ابی عمر ابن عیینہ سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے امیہ بن ابی صلت کے اشعار میں سے کچھ آتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سناؤ میں نے ایک شعر سنایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور سناؤ پھر میں نے ایک اور شعر سنایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزید سناؤ یہاں تک کہ میں نے سو شعر سنائے۔

راوی : عمرو ناقد ابن ابی عمر ابن عیینہ سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1389

راوی : زهیر بن حرب، احمد بن عبده ابن عیینه ابراهیم بن میسره عمرو بن شرید یعقوب بن عاصم، شرید حضرت شرید رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ الشَّرِيدِ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ابن عیینہ ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید یعقوب بن عاصم، شرید حضرت شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سوار کیا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ابن عیینہ ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید یعقوب بن عاصم، شرید حضرت شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1390

راوی : یحیی بن یحیی، معتمر بن سلیمان زهیر بن حرب، عبدالرحمن بن مهدی، عبدالله بن عبدالرحمن عمرو بن شرید ابراهیم بن میسره حضرت عمرو بن شرید رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسْلِمُ فِي شِعْرِهِ

یحیی بن یحیی، معتمر بن سلیمان زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن عبدالرحمن عمرو بن شرید ابراہیم بن میسرہ حضرت

عمرو بن شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے شعر پڑھنے کا مطالبہ فرمایا باقی حدیث اسی طرح ہے اس میں مزید اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا اور ابن مہدی کی روایت میں ہے کہ وہ اپنے اشعار میں مسلمان ہونے کے قریب ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، معتمر بن سلیمان زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن عبدالرحمن عمرو بن شرید ابراہیم بن میسرہ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1391

راوی : ابوجعفر محمد بن صباح علی بن حجر سعدی شریک ابن حجر شریک عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شَرِيكٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ

ابوجعفر محمد بن صباح علی بن حجر سعدی شریک ابن حجر شریک عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عرب کے کلمات شعر میں سب سے عمدہ لبید کا یہ شعر ہے (أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ،) آگاہ رہو! اللہ عزوجل کے سوا سب چیزیں باطل ہیں۔

راوی : ابوجعفر محمد بن صباح علی بن حجر سعدی شریک ابن حجر شریک عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1392

راوی : محمد بن حاتم، ابن میمون ابن مہدی سفیان، عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْئٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

محمد بن حاتم، ابن میمون ابن مہدی سفیان، عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے سچا کلمہ جسے شاعر کہتا ہے وہ لبید کا یہ قول ہے آگاہ رہو اللہ کے سوا سب چیزیں باطل ہیں اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت مسلمان ہو جاتا۔

راوی: محمد بن حاتم، ابن میمون ابن مہدی سفیان، عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1393

راوی: ابن ابی عمر سفیان، زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْئٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ ابْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

ابن ابی عمر سفیان، زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا شاعر کے اقوال میں سب سے سچا قول آگاہ رہو اللہ کے سوا سب چیزیں باطل ہیں اور قریب تھا کہ ابن ابی صلت مسلمان ہو جاتا۔

راوی: ابن ابی عمر سفیان، زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1394

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعَرَاءُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شعرا کے اشعار میں سب سے سچا شعر آگاہ رہو اللہ کے سوا سب چیزیں باطل ہیں، ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1395

راوی : یحیی بن یحیی، زکریا، اسرائیل عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ مَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ

یحیی بن یحیی، زکریا، اسرائیل عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے سب سے سچا کلمہ جسے شاعر کہتا ہے وہ لبید کا یہ کلمہ ہے آگاہ رہو اللہ کے سوا سب چیزیں فانی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اضافہ نہیں فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، زکریا، اسرائیل عبدالملک بن عمیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1396

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ حفص ابومعاویہ ابوکریب ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِلَّا أَنَّ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ حفص ابومعاویہ ابوکریب ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا شعر کے ساتھ بھر جانے سے بہتر ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ حفص ابومعاویہ ابوکریب ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1397

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر محمد بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر محمد بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں کسی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا شعر کے ساتھ بھر جانے سے بہتر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر محمد بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اشعار کے بیان میں

شعر پڑھنے بیان کرنے اور اس کی مذمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1398

راوی: قتیبہ بن سعید ثقفی لیث، ابن ھاد مصعب بن زبیر حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

قتیبہ بن سعید ثقفی لیث، ابن ہاد مصعب بن زبیر حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مقام عرج کی طرف جا رہے تھے کہ ایک شاعر سے شعر پڑھتے ہوئے سامنا ہو گیا تو رسول اللہ نے ارشاد فرمایا شیطان کو پکڑ یا شیطان کو روکو آدمی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا شعر کے ساتھ بھر جانے سے بہتر ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید ثقفی لیث، ابن ہاد مصعب بن زبیر حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نرد شیر چوسر کھیلنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : اشعار کے بیان میں

نرد شیر چوسر کھیلنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1399

راوی: زھیر بن حرب، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، علقمہ بن مرثد سلیمان بن بریدہ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد سلیمان بن بریدہ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نرد شیر کھیلا اس نے اپنے ہاتھ کو گویا خنزیر کے گوشت اور خون سے رنگ لیا۔

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد سلیمان بن بریدہ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں...

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1400

راوی: عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر ابن عیینہ ابن ابی عمر سفیان، زہری، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر ابن عیینہ ابن ابی عمر سفیان، زہری، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں خواب دیکھتا جس سے میری کیفیت بخار کی سی ہو جاتی لیکن میں کمبل نہ اوڑھتا تھا یہاں تک کہ میں ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور ان سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی ایسا ناگوار خواب دیکھے جو کہ اسے برا معلوم ہو تو چاہئے کہ اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے کیونکہ ایسا کرنے سے وہ خواب اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی : عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر ابن عیینہ ابن ابی عمر سفیان، زہری، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1401

راوی : ابن ابی عمر سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی آل طلحه عبد ربه یحیی سعید محمد بن عمرو بن علقمه ابوسلمه ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَيَحْيَى ابْنَيْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِمْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ

ابن ابی عمر سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی آل طلحہ عبدربہ یحیی سعید محمد بن عمرو بن علقمہ ابوسلمہ ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں ابوسلمہ کا قول میں خواب دیکھتا جس سے میری کیفیت بخار کی سی ہو جاتی تھی لیکن میں چادر نہ اوڑھتا تھا مذکور نہیں ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی آل طلحہ عبدربہ یحیی سعید محمد بن عمرو بن علقمہ ابوسلمہ ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1402

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أُعْرَى مِنْهَا وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ فَلْيَبْصُقْ عَلَى يَسَارِهِ حِينَ يَهُبُّ مِنْ نَوْمِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے ان میں بھی حضرت ابوسلمہ کا قول مذکور نہیں اور حضرت یونس کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ جب وہ نیند سے بیدار ہو تو تین بار اپنی بائیں جانب تھوکے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1403

راوی: عبداللہ بن مسلمہ ابن قعنب سلیمان ابن بلال یحیی بن سعید ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ جَبَلٍ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَمَا أُبَالِيهَا

عبد اللہ بن مسلمہ ابن قعنب سلیمان ابن بلال یحیی بن سعید ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی ناپسند چیز کو دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے کیونکہ وہ خواب اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا حضرت ابو سلمہ نے کہا جب سے میں نے یہ حدیث سنی ہے میں ایسے خواب بھی دیکھتا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوتے لیکن میں ان کی پرواہ نہ کرتا تھا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ ابن قعنب سلیمان ابن بلال یحیی بن سعید ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1404

راوی: قتیبہ محمد بن رمح، لیث بن سعد محمد بن مثنی، عبدالوہاب ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر یحیی بن سعید ابوسلمہ

و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ

الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَإِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَوْلُ أَبِي سَلَمَةَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

قتیبہ محمد بن رمح، لیث بن سعد محمد بن مثنی، عبدالوہاب ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر یحیی بن سعید ابوسلمہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے ثقفی کی حدیث میں ہے ابوسلمہ نے کہا میں ایسے خواب دیکھتا تھا باقی روایات میں ابوسلمہ کا یہ قول مذکور نہیں اور ابن رمح کی حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ اور چاہئے کہ اپنا پہلو تبدیل کرلے جس پر سویا ہوا تھا۔

راوی : قتیبہ محمد بن رمح، لیث بن سعد محمد بن مثنی، عبدالوہاب ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر یحیی بن سعید ابوسلمہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1405

راوی : ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبد ربہ بن سعید ابوسلمہ ابن عبدالرحمن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا السَّوْءُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى رُؤْيَا فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ لَا تَضُرُّهُ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا أَحَدًا فَإِنْ رَأَى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُبْشِرْ وَلَا يُخْبِرْ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ

ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبد ربہ بن سعید ابوسلمہ ابن عبدالرحمن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک خواب اللہ کی طرف سے اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں پس جو ایسا خواب دیکھے جس میں کوئی ناگوار چیز ہو تو اپنی بائیں طرف تھوک دے اور شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے ایسا کرنے سے وہ خواب کوئی نقصان نہ پہنچائے گا اور نہ کسی کو یہ خواب بتائے اور اگر اچھا خواب دیکھے تو خوش ہو جائے اور دوستوں کے علاوہ کسی کو نہ بتائے۔

راوی : ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبد ربہ بن سعید ابوسلمہ ابن عبدالرحمن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1406

راوی : ابوبکر بن خلاد باهلی احمد بن عبدالله بن حکم محمد بن جعفر، شعبه، عبد ربه ابن سعید حضرت ابوسلمه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

ابو بکر بن خلاد باہلی احمد بن عبد اللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، عبدربہ ابن سعید حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایسے خواب دیکھتا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے میں ابو قتادہ سے ملا تو انہوں نے کہا میں ایسے خواب دیکھتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا نیک خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس اگر تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جسے وہ پسند کرتا ہو تو سوائے اپنے دوست کے کسی کو بیان نہ کرے اور اگر ایسا خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اللہ سے شیطان کی اور خواب کے شر سے پناہ مانگے اور کسی کو بھی یہ خواب بیان نہ کرے اور اس خواب سے اس کو نقصان نہ پہنچے گا۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی احمد بن عبد اللہ بن حکم محمد بن جعفر، شعبہ، عبدربہ ابن سعید حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1407

راوی : قتیبه بن سعید، لیث، ابن رمح ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دے اور شیطان سے تین بار اللہ کی پناہ مانگے اور چاہئے کہ اپنے اس پہلو کو تبدیل کرلے جس پر پہلے تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1408

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، عبدالوہاب ثقفی ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَرُؤْيَا الصَّالِحَةِ بُشْرَى مِنْ اللهِ وَرُؤْيَا تَحْزِينٌ مِنْ الشَّيْطَانِ وَرُؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ الْمَرْءُ نَفْسَهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ فَلَا أَدْرِي هُوَ فِي الْحَدِيثِ أَمْ قَالَهُ ابْنُ سِيرِينَ

محمد بن ابی عمر مکی، عبدالوہاب ثقفی ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زمانہ قریب آجائے گا تو قریب قریب مسلمان کا خواب جھوٹا نہ ہوگا اور تم میں سے جو بات میں سچا ہوگا اس کا خواب بھی سچا ہوگا اور مسلمان کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے پنتالیسواں حصہ ہے اور خواب کی تین اقسام ہیں نیک خواب اللہ کی طرف سے بشارت ہیں اور غمگین کرنے والے خواب شیطان کی طرف سے ہیں اور تیسری قسم کے خواب انسان کے اپنے دل کے خیالات ہوتے ہیں پس اگر تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناگوار ہو تو چاہئے کہ کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھے اور ایسا خواب لوگوں کو بیان نہ کرے راوی نے کہا میں بیڑیاں خواب میں پسند کرتا ہوں اور طوق دیکھنے کو ناگوار سمجھتا ہوں اور بیڑیاں دین میں ثابت قدمی ہے اور میں نہیں جانتا کہ یہ حدیث ہے یا ابن سیرین کا اپنا قول۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، عبد الوہاب ثقفی ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1409

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ایوب

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ایوب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے بیڑیاں پسند اور طوق ناپسند ہیں اور بیڑیاں دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی نے ارشاد فرمایا مومن کے خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں حصہ ہیں۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ایوب

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1410

راوی: ابوربیع حماد ابن زید ایوب ھشام محمد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوربیع حماد ابن زید ایوب ہشام محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے قریب، باقی حدیث مبارکہ گزر چکی اور اس سند میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابوربیع حماد ابن زید ایوب ہشام محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1411

راوی: اسحاق بن ابراهیم، معاذ بن هشام ابوقتاده، محمد بن سیرین حضرت ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ إِلَى تَمَامِ الْكَلَامِ وَلَمْ يَذْكُرْ الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اس حدیث میں اپنا قول میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں درج نہیں کیا اور خواب نبوت کے اجزاء سے چھیالیسواں حصہ ہوتے ہیں بھی ذکر نہیں کیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام ابو قتادہ، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1412

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، ابوداؤد زهیر بن حرب، عبدالرحمن بن مهدی شعبه، عبیدالله بن معاذ شعبه، قتاده، انس بن مالك، عباده بن صامت رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، ابو داؤد زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی شعبہ، عبید اللہ بن معاذ شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کے خواب نبوت کے

چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہوتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، ابوداؤد زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی شعبہ، عبیداللہ بن معاذ شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1413

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، ثابت بن انس بن مالک،

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، ثابت بن انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ روایت کی ہے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، ثابت بن انس بن مالک،

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1414

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کے خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہیں۔

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1415

راوی: اسمعیل بن خلیل علی بن مسہر، اعمش، ابن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا أَوْ تُرَى لَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

اسمعیل بن خلیل علی بن مسہر، اعمش، ابن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب جو وہ دیکھتا ہے یا اسے دکھایا جاتا ہے اور ابن مسہر کی حدیث میں ہے کہ نیک خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہیں۔

راوی: اسمعیل بن خلیل علی بن مسہر، اعمش، ابن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1416

راوی: یحیی بن یحیی، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

یحیی بن یحیی، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک آدمی کے خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1417

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر علی ابن مبارک احمد بن منذر عبد الصمد حرب ابن شداد یحیی بن ابی کثیر

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر علی ابن مبارک احمد بن منذر عبد الصمد حرب ابن شداد یحیی بن ابی کثیر، ان دونوں اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر علی ابن مبارک احمد بن منذر عبد الصمد حرب ابن شداد یحیی بن ابی کثیر

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1418

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1419

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ ابن نمیر، عبداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْئٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ ابن نمیر، عبد اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایانیک خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ ابن نمیر، عبد اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1420

راوی: ابن مثنی عبیداللہ بن سعید یحیی عبیداللہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابن مثنی عبید اللہ بن سعید یحیی عبید اللہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابن مثنی عبید اللہ بن سعید یحیی عبید اللہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کے اللہ کی طرف سے اور نبوت کا جزء ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1421

راوی: قتیبہ ابن رمح لیث، بن سعد ابن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع لیث، نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْئٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

قتیبہ ابن رمح لیث، بن سعد ابن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع لیث، نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ میرا گمان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہیں۔

راوی : قتیبہ ابن رمح لیث، بن سعد ابن رافع ابن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع لیث، نافع ابن عمر حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دی...

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دیکھا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1422

راوی: ابوبیع سلیمان بن داؤد عتکی حماد ابن زید ایوب ہشام محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

ابوربیع سلیمان بن داؤد عتکی حماد ابن زید ایوب ہشام محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

راوی : ابوبیع سلیمان بن داؤد عتکی حماد ابن زید ایوب ہشام محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دیکھا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1423

راوی: ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ أَوْ لَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي

ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا عنقریب وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا یا گویا کہ اس نے مجھے بیداری میں دیکھا شیطان میری شکل وصورت نہیں اختیار کر سکتا۔

راوی : ابوطاہر حرملہ ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دیکھا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1424

راوی: ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَقَالَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ

ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تحقیق اس نے حق کو ہی دیکھا۔

راوی : ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دیکھا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1425

راوی: زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، زهری ایاس

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَمِّي فَذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا بِإِسْنَادَيْهِمَا سَوَاءً مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، زہری، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، زہری ایاس

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دیکھا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1426

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح ابی زبیرحضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي وَقَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ أَحَدًا بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح ابی زبیر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے نیند میں دیکھا تحقیق اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان کے لئے یہ بات مناسب نہیں وہ کہ میری صورت اختیار کرے اور جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو کسی کو نہ بتائے کہ خواب میں اس کے ساتھ شیطان کھیلتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح ابی زبیر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے تحقیق مجھے ہی دیکھا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1427

راوی: محمد بن حاتم، روح زکریا بن اسحاق ابوزبیرحضرت جابربن عبداللہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِي

محمد بن حاتم، روح زکریا بن اسحاق ابوزبیر حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نیند میں مجھے دیکھا تو تحقیق مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان کے لئے مناسب نہیں کہ وہ میری مشابہت اختیار کر لے۔

راوی: محمد بن حاتم، روح زکریا بن اسحاق ابوزبیر حضرت جابر بن عبداللہ

خواب میں شیطان کے اپنے ساتھ کھیلنے کی خبر نہ دینے کی بیان میں...

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خواب میں شیطان کے اپنے ساتھ کھلینے کی خبر نہ دینے کی بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1428

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِأَعْرَابِيٍّ جَائَهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَمْتُ أَنَّ رَأْسِي قُطِعَ فَأَنَا أَتَّبِعُهُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي الْمَنَامِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رح، لیث، ابوزبیر، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اعرابی نے آکر عرض کیا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور میں اس کے پیچھے جاتا ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈانٹا اور فرمایا اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کی خبر نہ دو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رح، لیث، ابوزبیر، جابر،

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خواب میں شیطان کے اپنے ساتھ کھلینے کی خبر نہ دینے کی بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1429

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلَى أَثَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَا تُحَدِّثْ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي مَنَامِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَخْطُبُ فَقَالَ لَا يُحَدِّثَنَّ أَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي مَنَامِهِ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹا گیا ہے پھر وہ لڑھکتا ہوا جارہا ہے اور میں اس کے پیچھے پیچھے دوڑتا ہوں تو رسول اللہ نے اعرابی سے فرمایا اپنے ساتھ خواب میں شیطان کے کھیلنے کا لوگوں سے بیان نہ کرو اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بعد خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ساتھ خواب میں شیطان کے کھیلنے کو بیان نہ کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خواب میں شیطان کے اپنے ساتھ کھیلنے کی خبر نہ دینے کی بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1430

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ إِذَا لُعِبَ بِأَحَدِكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ الشَّيْطَانَ

ابو بکر بن ابی شبیہ ابو سعید اشج وکیع، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا جب تم میں سے کسی کے ساتھ اس کے خواب میں شیطان کھیلے تو اپنے اس خواب کا لوگوں سے تذکرہ نہ کیا کرو اور ابو بکر کی روایت میں ہے جب تم میں سے کسی کے ساتھ کھیلا جائے اور شیطان کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ ابو سعید اشج وکیع، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوابوں کی تعبیر کے بیان میں...

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کی تعبیر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1431

راوی: حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زهری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَرَى سَبَبًا وَاصِلًا مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِّي فَلَأَعْبُرَنَّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُرْهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطِفُ مِنْ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ النَّاسُ مِنْ ذَلِكَ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنْ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَأَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِّي مَا الَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تُقْسِمْ

حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہو اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے آج رات خواب میں بادل دیکھے جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے میں نے لوگوں کو دیکھا کہ اس سے اپنے اپنے ہاتھوں میں چلو بھر بھر کر لے رہے ہیں ان میں سے بعض زیادہ لے رہے ہیں اور بعض کم اور میں نے ایک رسی دیکھی جو آسمان سے زمین تک ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس رسی کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک آدمی نے اسے پکڑا وہ بھی چڑھ گیا پھر ایک دوسرا آدمی بھی اسے پکڑ کر اوپر چڑھ گیا پھر ایک اور آدمی نے اسے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی پھر اس کے لئے جوڑ دی گئی تو وہ چڑھ گیا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی تعبیر کروں رسول اللہ نے فرمایا تعبیر کرو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بادل سے مراد اسلام کا سایہ ہے اور گھی اور شہد کے ٹپکنے سے مراد قرآن مجید کی

حلاوت و نرمی ہے اس سے لوگوں کا حاصل کرنا قرآن مجید سے کم اور زیادہ حاصل کرنے کے مترادف ہے اور رسی جو آسمان سے زمین تک ہے اس سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قائم ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں اللہ اس کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند فرمائے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو آدمی اس کو تھامے گا وہ اس کے ذریعہ بلند ہو گا پھر اس کے بعد دوسرا آدمی پکڑے گا وہ بھی بلند ہو جائے گا پھر اس کے بعد ایک دوسرا آدمی پکڑے گا وہ بھی بلند ہو جائے گا پھر اس کے بعد ایک دوسرا آدمی پکڑے گا تو اس سے دین میں خلل واقع ہو گا لیکن وہ خرابی دور ہو جائے گی اور وہ بھی بلندی پر چلا جائے گا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیں کہ میں نے تعبیر درست کی ہے یا خطاء کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض تعبیر تو نے درست کی ہیں اور بعض میں غلطی کی ہے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیں جو میں نے غلطی کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم مت دو۔

راوی: حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کی تعبیر کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1432

راوی: ابن ابی عمر سفیان، زھری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ

ابن ابی عمر سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد سے واپسی پر ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول آج رات میں نے خواب میں ایک بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا باقی حدیث یونس کی روایت کے مطابق ہے۔

راوی: ابن ابی عمر سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1433

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه یا حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ أَحْيَانًا يَقُولُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحْيَانًا يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ ظُلَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آج رات میں نے بادل دیکھا باقی حدیث انہیں کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

خوابوں کی تعبیر کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1434

راوی : عبدالله بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن کثیر سلیمان بن کثیر زهری، عبیدالله بن عبدالله، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا أَعْبُرْهَا لَهُ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، محمد بن کثیر سلیمان بن کثیر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صحابہ سے فرمایا کرتے تھے تم میں سے جس نے خواب دیکھا ہو وہ اسے بیان کرے تا کہ میں اسے اس خواب کی تعبیر بتاؤں ایک آدمی آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے بادل دیکھا باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن کثیر سلیمان بن کثیر زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس

نبی اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوابوں کے بیان میں ...

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوابوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1435

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأُتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک رات وہ دیکھا جو سونے والا دیکھتا ہے گویا کہ ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں ہیں اور ہمارے پاس ابن طاب قسم کی تازہ کھجوریں لائیں گئیں تو میں نے اس کی تعبیر یہ سمجھی کہ دنیا میں ہماری عظمت ہوگی اور آخرت میں بچاؤ ہوگا اور ہمارا دین بہت عمدہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوابوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1436

راوی: نصر بن علی ابی صخر بن جویریہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ

الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ

نصر بن علی ابی صخر بن جویریہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ میں مسواک کر رہا ہوں دو آدمیوں نے مجھے کھینچا ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے وہ مسواک ان میں سے چھوٹے کو دے دی تو مجھے کہا گیا کہ بڑے کو دو تو میں نے وہ مسواک بڑے کو دے دی۔

راوی: نصر بن علی ابی صخر بن جویریہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوابوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1437

راوی: ابوعامر عبداللہ بن براد اشعری ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ بریدہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهْلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ النَّفَرُ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

ابوعامر عبداللہ بن براد اشعری ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ بریدہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف جا رہا ہوں جہاں کھجوریں ہیں میرے دل میں یہ خیال آیا کہ وہ جگہ یمامہ یا ہجر ہے مگر وہ شہر یثرب تھا اور میں نے اپنے اس خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار کو حرکت دی تو وہ اوپر سے ٹوٹ گئی اس کی تعبیر وہ ہوئی جو مومنین کو غزوہ احد کے دن تکلیف پہنچی پھر میں نے تلوار کو دوبارہ حرکت دی تو وہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط اور سالم تھی اس کی تعبیر اللہ کی طرف سے فتح مکہ کی صورت میں اور مسلمانوں کے اجتماع سے ہوئی اور اسی خواب میں میں نے گائے کو بھی دیکھا اور اللہ بہتر ثواب عطا فرمانے والے ہیں۔ اس کی تعبیر مسلمانوں کا غزوہ احد میں شہید ہونا تھا اور خیر سے مراد وہ بھلائی ہے جو اللہ نے اس کے بعد عطا کی اور سچائی کا ثواب وہ ہے جو ہمارے پاس اللہ نے غزوہ بدر کے بعد عطا کیا۔

راوی : ابوعامر عبداللہ بن براد اشعری ابوکریب محمد بن علاء ابواسامہ برید ہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوابوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1438

راوی : محمد بن سہل تمیمی ابویمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ فَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدَةٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ قَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ أَتَعَدَّى أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأُرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا أُرِيتُ وَهَذَا ثَابِتٌ يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أَرَى الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا أُرِيتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ

محمد بن سہل تمیمی ابویمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں مسیلمہ کذاب مدینہ آیا اور اس نے کہنا شروع کر دیا کہ اگر محمد اپنے بعد حکومت میرے سپرد کر دیں تو میں ان کی اتباع کرتا ہوں اور وہ اپنی قوم کے کافی آدمیوں کے ہمراہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس بھی تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ایک لکڑی کا ٹکڑا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسیلمہ کے پاس ان کے ساتھیوں میں جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا اگر تو مجھ سے لکڑی کا یہ ٹکڑا بھی مانگے تو میں تجھے نہ دوں گا اور میں تیرے بارے میں اللہ کے حکم سے ہر گز تجاوز نہ کروں گا اور اگر تو نے پیٹھ پھیری تو اللہ تجھ کو قتل کرے گا اور میں تیرے بارے میں وہی گمان رکھتا ہوں جو مجھے تیرے بارے میں خواب میں دکھایا گیا ہے اور یہ ثابت ہیں جو تجھے میری طرف سے جواب دیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے واپس تشریف لائے ابن عباس رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے بارے میں کہ تیرے بارے میں وہی گمان کرتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے، پوچھا تو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے سوتے ہوئے دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے کنگن ہیں جن سے مجھے فکر پیدا ہو گئی تو خواب میں ہی میری طرف وحی کی گئی کہ ان دونوں پر پھونک مارو میں نے انہیں پھونکا تو وہ اڑ گئے میں نے ان کی تعبیر یہ کی کہ دو جھوٹے میرے بعد نکلیں گے پس ان میں سے ایک عنسی صنعاء کا رہنے والا ہے اور دوسرا مسیلمہ یمامہ والا۔

راوی: محمد بن سہل تمیمی ابویمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر ابن عباس

باب: خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوابوں کے بیان میں

جلد: جلد سوم   حدیث 1439

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوَضَعَ فِي يَدَيَّ أُسْوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِي فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن رکھ دیے گئے تو وہ مجھ پر سخت گراں گزرے اور انہوں نے مجھے فکر مند کر دیا میری طرف وحی کی گئی کہ ان کو پھونک مارو میں نے انہیں پھونک ماری تو وہ دونوں جاتے رہے میں نے ان کی تعبیر یہ سمجھی کہ یہ دونوں کذاب ہوں گے جن کے درمیان میں ہوں ایک تو والئ صنعاء اور دوسرا والئ یمامہ۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خواب اور اسکی تعبیر کے بیان میں

نبی اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوابوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1440

راوی: محمد بن بشار، وھب بن جریر، ابو رجاعطاردی سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي رَجَائٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا

محمد بن بشار، وہب بن جریر، ابورجاعطاردی سمرہ بن جندب حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا فرما کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے کیا تم میں سے کسی نے گزشتہ رات کوئی خواب دیکھا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، وہب بن جریر، ابورجاعطاردی سمرہ بن جندب

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب مبارک کی فضیلت اور نبوت سے قبل پتھر کا آپ صلی اللہ...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب مبارک کی فضیلت اور نبوت سے قبل پتھر کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1441

راوی: محمد بن مھران رازی محمد بن عبدالرحمن بن سھم ولید ابن مھران ولید بن مسلم، اوزاعی ابی عمار شداد، واثلہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ جَمِيعًا عَنْ الْوَلِيدِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

محمد بن مہران رازی محمد بن عبد الرحمن بن سہم ولید ابن مہران ولید بن مسلم، اوزاعی ابی عمار شداد واثلہ حضرت واثلہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے کنانہ کو چنا اور قریش کو کنانہ میں سے چنا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو چنا اور پھر بنی ہاشم میں سے مجھے چنا۔

راوی : محمد بن مہران رازی محمد بن عبدالرحمن بن سہم ولید ابن مہران ولید بن مسلم، اوزاعی ابی عمار شداد، واثلہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب مبارک کی فضیلت اور نبوت سے قبل پتھر کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1442

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر ابراہیم، بن طہمان سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر ابراہیم، بن طہمان سماک بن حرب، جابر بن سمرہ حضرت بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں کہ جو مکہ مکرمہ میں میرے مبعوث ہونے سے پہلے مجھ پر سلام کیا کرتا تھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر ابراہیم، بن طہمان سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

اس بات کے بیان میں کہ ساری مخلوقات میں سب سے افضل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہ...

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ساری مخلوقات میں سب سے افضل ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1443

راوی : حکم بن موسیٰ ابوصالح هقل ابن زیاد اوزاعی ابوعمار عبداللہ بن فروخ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ

الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ

حکم بن موسیٰ ابو صالح ہقل ابن زیاد اوزاعی ابو عمار عبد اللہ بن فروض حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت کے دن میں حضرت آدم کی اولاد کا سردار ہوں گا اور سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔

راوی : حکم بن موسیٰ ابو صالح ہقل ابن زیاد اوزاعی ابو عمار عبد اللہ بن فروض حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1444

راوی: ابو ربیع سلیمان بن داؤد عتکی حماد بن زید ثابت انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَائٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الثَّمَانِينَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَائِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

ابو ربیع سلیمان بن داؤد عتکی حماد بن زید ثابت انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا تو ایک کشادہ پیالہ لایا گیا لوگ اس میں سے وضو کرنے لگے میں نے اندازہ لگایا کہ ساٹھ سے اسی تک لوگوں نے وضو کیا ہوگا اور میں پانی کو دیکھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پھوٹ رہا ہے۔

راوی : ابو ربیع سلیمان بن داؤد عتکی حماد بن زید ثابت انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1445

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری معن مالک ابوطاہر ابن وہب، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

اسحاق بن موسیٰ انصاری معن مالک ابو طاہر ابن وہب، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو اس حال میں دیکھا کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں نے وضو کرنے کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا پھر تھوڑا سا پانی رسول اللہ کے وضو کے لئے لایا گیا تو رسول اللہ نے اس برتن میں اپنا ہاتھ مبارک رکھ دیا اور صحابہ کرام کو اس پانی سے وضو کرنے کا حکم فرمایا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے بہہ رہا ہے پھر صحابہ کرام نے وضو کیا یہاں تک کہ ان میں سے جو سب سے آخر میں تھا اس نے بھی وضو کیا۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری معن مالک ابو طاہر ابن وہب، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1446

راوی: ابوغسان مسمعی معاذ ابن هشام ابوقتاده، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ بِالزَّوْرَاءِ قَالَ وَالزَّوْرَاءُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ السُّوقِ وَالْمَسْجِدِ فِيمَا ثَمَّهْ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ جَمِيعُ أَصْحَابِهِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ كَانُوا زُهَاءَ الثَّلَاثِ مِائَةِ

ابوغسان مسمعی معاذ ابن ہشام ابو قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام زوراء کے مقام میں تھے راوی کہتے ہیں کہ زوارء مدینہ منورہ کے بازار میں مسجد کے قریب ایک مقام ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا پیالہ منگوایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی مبارک اس پانی والے پیالہ میں رکھ دی تو آپکی انگلیوں سے پانی پھوٹنے لگا پھر آپ کے تمام صحابہ نے اس سے وضو کیا حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوحمزہ صحابہ کرام کتنی تعداد میں تھے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا صحابہ کرام اس وقت تقریبا تین سو کی تعداد میں تھے۔

راوی : ابوغسان مسمعی معاذ ابن ہشام ابو قتادہ، انس بن مالک، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1447

راوی: محمد بن مثنی محمد بن جعفر، سعید قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَائِ فَأُتِيَ بِإِنَائٍ مَائٍ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ قَدْرَ مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ

محمد بن مثنی محمد بن جعفر، سعید قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زوراء کے مقام میں تھے کہ آپکی خدمت میں ایک برتن لایا گیا کہ جس میں صرف اتنا پانی تھا کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیاں ڈوبتی نہیں تھیں یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیاں اس میں چھپتی نہیں تھیں پھر ہشام کی روایت کی طرح ذکر کی۔

راوی : محمد بن مثنی محمد بن جعفر، سعید قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرانے کے بیا...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1448

راوی: سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن زبیر جابر، ام مالک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا فَيَأْتِيهَا بَنُوهَا فَيَسْأَلُونَ الْأُدْمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ إِلَى الَّذِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجِدُ فِيهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيمُ لَهَا أُدْمَ بَيْتِهَا حَتَّى عَصَرَتْهُ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَصَرْتِيهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيهَا مَا زَالَ قَائِمًا

سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن زبیر جابر، ام مالک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گھی کے ایک برتن میں گھی بطور ہدیہ کے بھیجا کرتی تھیں پھر اس کے بیٹے آتے اور اپنی والدہ سے سالن مانگتے لیکن ان کے پاس کوئی چیز نہ ہوتی تو حضرت مالک کی والدہ اس برتن کے پاس جاتیں جس میں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے گھی بھیجا کرتی تھیں تو وہ اس برتن میں گھی موجود پاتیں تو اس طرح ہمیشہ ان کے گھر کا سالن چلتا رہا یہاں تک کہ ام مالک نے اس برتن کو نچوڑ لیا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں تو آپ نے فرمایا تو نے اس برتن کو نچوڑ لیا ہو گا تو اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش تو اسے اسی طرح چھوڑ دیتی تو وہ ہمیشہ قائم رہتا۔

راوی: سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن زبیر جابر، ام مالک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں...

باب: فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1449

راوی: سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطْعِمُهُ فَأَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقِ شَعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَامْرَأَتُهُ وَضَيْفُهُمَا حَتَّى كَالَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ

سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے کے لئے کچھ مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آدھا وسق جو دے دیے پھر وہ آدمی اور اس کی بیوی اور ان کے مہمان ہمیشہ اس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ اس نے اس کا وزن کر لیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا کاش کہ تو اس کا وزن نہ کرتا تو ہمیشہ تم اسی میں سے کھاتے رہتے اور وہ تمہارے لئے قائم رہتا۔

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1450

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوعلی حنفی مالک ابن انس، ابوزبیر، مکی ابوطفیل عامر بن واثلہ معاذ بن جبل حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يَجْمَعُ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمًا أَخَّرَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَأْتُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ عَيْنَ تَبُوكَ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَأْتُوهَا حَتَّى يُضْحِيَ النَّهَارُ فَمَنْ جَائَهَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَائِهَا شَيْئًا حَتَّى آتِيَ فَجِئْنَاهَا وَقَدْ سَبَقَنَا إِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشِّرَاكِ تَبِضُّ بِشَيْئٍ مِنْ مَائٍ قَالَ فَسَأَلَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَائِهَا شَيْئًا قَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ ثُمَّ غَرَفُوا بِأَيْدِيهِمْ مِنْ الْعَيْنِ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي شَيْئٍ قَالَ وَغَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِيهَا فَجَرَتْ الْعَيْنُ بِمَائٍ مُنْهَمِرٍ أَوْ قَالَ غَزِيرٍ شَكَّ أَبُو عَلِيٍّ أَيُّهُمَا قَالَ حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ يَا مُعَاذُ إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ أَنْ تَرَى مَا هَاهُنَا قَدْ مُلِئَ جِنَانًا

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوعلی حنفی مالک ابن انس، ابوزبیر، مکی ابوطفیل عامر بن واثلہ معاذ بن جبل حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک والے سال ہم رسول اللہ کے ساتھ نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نمازوں کو جمع فرماتے

تھے ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی پڑھتے تھے اور مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز میں دیر فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور ظہر وعصر کی نمازیں اکٹھی پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مغرب اور عشا کی نمازیں اکٹھی پڑھیں پھر آپ نے فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو کل تم دن چڑھے تک چشمہ پر پہنچ جاؤ گے اور تم میں کوئی اس چشمے کے پانی کو ہر گز ہاتھ نہ لگائے جب تک کہ میں نہ آجاؤں راوی کہتے ہیں کہ ہم سے پہلے دو آدمی اس چشمے کی طرف پہنچ گئے اور چشمے میں پانی جوتی کے تسمے کے برابر ہو گا اور وہ پانی بھی آہستہ آہستہ بہہ رہا تھا راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے ان دونوں آدمیوں سے پوچھا کہ کیا تم نے اس چشمے کے پانی کو ہاتھ لگایا ہے انہوں نے کہا جی ہاں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اللہ نے چاہا ان کو برا کہا راوی کہتے ہیں کہ پھر لوگوں نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ چشمہ کا تھوڑا تھوڑا پانی ایک برتن میں جمع کیا راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اپنے ہاتھ مبارک اور اپنے چہرہ اقدس کو دھویا پھر وہ پانی اس چشمہ میں ڈال دیا پھر اس چشمہ سے جوش مارتے ہوئے پانی بہنے لگا یہاں تک کہ لوگوں نے بھی پانی پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا کہ اس چشمے کا پانی باغوں کو سیراب کر دے گا۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوعلی حنفی مالک ابن انس، ابوزبیر، مکی ابوطفیل عامر بن واثلہ معاذ بن جبل حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1451

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان بن بلال عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد ساعدی حضرت ابوحمید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَأَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرَى عَلَى حَدِيقَةٍ لِامْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُصُوهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ وَقَالَ أَحْصِيهَا حَتَّى نَرْجِعَ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَانْطَلَقْنَا حَتَّى قَدِمْنَا تَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَهُبُّ عَلَيْكُمْ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُمْ فِيهَا أَحَدٌ مِنْكُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيرٌ فَلْيَشُدَّ عِقَالَهُ فَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَحَمَلَتْهُ الرِّيحُ حَتَّى أَلْقَتْهُ بِجَبَلَيْ طَيِّئٍ وَجَاءَ رَسُولُ ابْنِ الْعَلْمَاءِ صَاحِبِ أَيْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ وَأَهْدَى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَائَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْدَى لَهُ بُرْدًا ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةَ عَنْ حَدِيقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَائَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ وَمَنْ شَائَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةُ وَهَذَا أُحُدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَلَمْ تَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ دُورَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلَنَا آخِرًا فَأَدْرَكَ سَعْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيَّرْتَ دُورَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلْتَنَا آخِرًا فَقَالَ أَوَلَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنْ الْخِيَارِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان بن بلال عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد ساعدی حضرت ابوحمید سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تو ہم وادی قری میں ایک عورت کے باغ پر آئے تو رسول اللہ نے فرمایا اس باغ کے پھلوں کا اندازہ تو لگاؤ تو ہم نے اندازہ لگایا اور رسول اللہ کے اندزے کے مطابق دس وسق معلوم ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اللہ نے چاہا تو ہمارا تیری طرف واپس آنے تک اس تعداد کو یاد رکھنا اور پھر ہم چلے یہاں تک کہ تبوک میں آگئے تو رسول اللہ نے فرمایا آج رات بہت تیز آندھی چلے گی اور تم میں سے کوئی آدمی بھی اس میں کھڑا نہ ہو جس آدمی کے پاس اونٹ ہیں وہ انہیں مضبوطی سے باندھ دے ایسے ہی ہوا بہت تیز آندھی چلی ایک آدمی کھڑا ہوا تو ہوا اسے لے کر اڑ گئی یہاں تک کہ طی کے دونوں پہاڑوں کے درمیان اسے ڈال دیا پھر اس کے بعد علماء کے بیٹے کا ایک قاصد جو کہ ایلہ کا حکمران تھا وہ ایک کتاب اور ایک سفید گدھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بطور ہدیہ لے کر آیا رسول اللہ نے بھی اس کی طرف جواب لکھا اور ایک چادر بطور ہدیہ اس کی طرف بھیجی پھر ہم واپس ہوئے یہاں تک کہ ہم وادی قری میں آگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے اس پھل کے باغ کے بارے میں پوچھا کہ اس باغ میں کتنا پھل نکلا اس عورت نے عرض کیا دس وسق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جلدی جانے والا ہوں اور تم میں سے جو کوئی جلدی جانا چاہے تو وہ میرے ساتھ چلے اور جو چاہے تو ٹھہر جائے پھر ہم نکلے یہاں تک کہ ہمیں مدینہ منورہ نظر آنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ طابہ ہے اور یہ احد ہے اور یہ وہ احد پہاڑ ہے کہ جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کے سب گھروں سے بہتر بنی نجار کے گھر ہیں پھر قبیلہ عبدالاشہل کے گھر اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہے پھر حضرت سعد بن عبادہ ہم سے ملے تو حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کیا تو نے خیال نہیں کیا کہ رسول اللہ نے انصار کے گھروں کی بھلائی بیان کی ہے

اور ہمیں سب سے آخر میں کر دیا ہے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے گھروں کی بھلائی بیان کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سب سے آخر میں کر دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تم پسندیدہ لوگوں میں سے ہو جاؤ۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان بن بلال عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد ساعدی حضرت ابوحمید

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1452

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان اسحاق بن ابراھیم، مغیرہ بن سلمہ مخزومی وھیب حضرت عمر بن یحیی

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَحْرِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ مخزومی وہیب حضرت عمر بن یحیی نے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان تک ہے کہ انصار کے سب گھروں میں بھلائی ہے اور اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبادہ والے واقعہ کا ذکر نہیں کیا اور وہیب کی حدیث میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایلہ والوں کے لئے ان کا ملک لکھ دیا اور وہب کی حدیث میں یہ الفاظ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف لکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ مخزومی وہیب حضرت عمر بن یحیی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کی ذات پر توکل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کی ذات پر توکل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1453

راوی: عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زهری، ابوسلمه جابر، ابوعمران محمد بن جعفر بن زیاد ابراهیم ابن سعد زهری، سنان بن ابی سنان دولی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَأَدْرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا قَالَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَأَخَذَ السَّيْفَ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ جابر، ابوعمران محمد بن جعفر بن زیاد ابراہیم ابن سعد زہری، سنان بن ابی سنان دولی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف ایک غزوہ میں گئے تو ہم نے رسول اللہ کو ایک ایسی وادی میں پایا جہاں کانٹے دار درخت بہت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے اترے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار ایک شاخ سے لٹکا دی اور صحابہ کرام اس وادی کے درختوں کے سائے میں علیحدہ علیحدہ ہو کر بیٹھ گئے راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی میرے پاس اس حال میں آیا کہ میں سو رہا تھا تو اس نے تلوار پکڑ لی میں بیدار ہو تو وہ آدمی میرے سر پر کھڑا تھا مجھے صرف اس وقت پتہ چلا جب ننگی تلوار اس کے ہاتھ میں تھی وہ آدمی مجھ سے کہنے لگا اب تجھے کون مجھ سے بچائے گا میں نے کہا اللہ دوبارہ پھر اس نے مجھ سے کہا اب تجھے کون مجھ سے بچائے گا میں نے کہا اللہ اس نے تلوار اپنی نیام میں ڈالی وہ آدمی یہ بیٹھا ہے پھر رسول اللہ نے اس سے کچھ تعرض نہیں فرمایا۔

راوی: عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ جابر، ابوعمران محمد بن جعفر بن زیاد ابراہیم ابن سعد زہری، سنان بن ابی سنان دولی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کے بیان میں

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعیب زہری، سنان بن ابی سنان دولی ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابربن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمْ الْقَائِلَةُ يَوْمًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَمَعْمَرٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعیب زہری، سنان بن ابی سنان دولی ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے تھے وہ خبر دیتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف ایک غزوہ میں گئے تو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک دن دوپہر کو ہم نے ان کو آرام کرتے ہوئے پایا پھر اس کے بعد معمر اور ابراہیم بن سعد کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعیب زہری، سنان بن ابی سنان دولی ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کی ذات پر توکل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1455

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان ابان بن یزید یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان ابان بن یزید یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم ذات الرقاع تک پہنچ گئے مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی لیکن اس میں یہ نہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کچھ تعرض نہیں فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان ابان بن یزید یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس مثال کے بیان میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنا علم اور ہدایت دے کر مب...

باب : فضائل کا بیان

اس مثال کے بیان میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنا علم اور ہدایت دے کر مبعوث فرمایا گیا

جلد : جلد سوم حدیث 1456

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابوعامر اشعری محمد بن علاء ابی عامر ابوسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِيَ اللهُ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتْ الْمَائَ فَأَنْبَتَتْ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتْ الْمَائَ فَنَفَعَ اللهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقَوْا وَرَعَوْا وَأَصَابَ طَائِفَةً مِنْهَا أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَائً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللهِ وَنَفَعَهُ بِمَا بَعَثَنِيَ اللهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو عامر اشعری محمد بن علاء ابی عامر ابو سامہ برید حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھے جتنا علم اور ہدایت دے کر مبعوث فرمایا اس کی مثال ایسے ہے جیسے کہ زمین پر مینہ برسا اس زمین میں سے کچھ حصہ ایسا تھا کہ جس نے پانی اپنے اندر جذب کر لیا اور بہت کثرت سے چارہ اور سبزہ اگایا اور زمین کا کچھ حصہ سخت تھا کہ وہ پانی کو روک لیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالی لوگوں کو نفع دیتے ہیں لوگ اس میں سے پیتے ہیں اپنے جانوروں کو پلاتے ہیں اور آگاہ رہو گھاس چراتے ہیں اور زمین کا کچھ حصہ چٹیل میدان ہے کہ وہ پانی کو نہیں روکتا اور نہ ہی اس میں گھاس پیدا ہوتی ہے تو یہی مثال اس کی ہے کہ جس نے اللہ تعالی کے دین کو سمجھا اور جو دین اللہ تعالی نے مجھے دے کر مبعوث فرمایا اللہ تعالی نے اس کے ذریعے لوگوں کو فائدہ پہنچایا چنانچہ اس نے خود بھی دین سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا اور مثال ان لوگوں کی کہ جنہوں نے اس طرف سر بھی نہیں اٹھایا اور اللہ تعالی کی اس ہدایت کو جسے مجھے دے کر بھیجا گیا ہے اس کو قبول نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ابو عامر اشعری محمد بن علاء ابی عامر ابو سامہ برید حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت پر شفقت کے بیان میں۔...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت پر شفقت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1457

راوی : عبداللہ بن براء، اشعری ابو کریب ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِيَ اللهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مُهْلَتِهِمْ وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمْ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنْ الْحَقِّ

عبداللہ بن براء، اشعری ابو کریب ابو اسامہ برید حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اس دین کی مثال جو اللہ تعالی نے مجھے عطا فرما کر مبعوث فرمایا ہے اس آدمی کی طرح ہے کہ جو اپنی قوم سے آکر کہے اے قوم میں نے اپنی آنکھوں سے دشمن کا ایک لشکر دیکھا ہے اور میں تم کو واضح طور پر ڈراتا ہوں تو تم اپنے آپ کو دشمن سے بچاؤ اور اس کی قوم میں سے ایک جماعت نے اس کی اطاعت کر لی اور شام ہوتے ہی اس مہلت کی بناء پر بھاگ گئی اور ایک گروہ نے اس کو جھٹلایا اور وہ صبح تک اسی جگہ پر رہے تو صبح ہوتے ہی دشمن کے لشکر نے ان پر حملہ کر دیا اور وہ ہلاک ہو گئے اور ان کو جڑ سے اکھیڑ دیا یہی مثال ہے جو میری اطاعت کرتا ہے اور میں جو دین حق لے کر آیا ہوں اس کی اتباع کرتا ہے اور مثال ان لوگوں کی جو میری نافرمانی کرتے ہیں اور جو دین حق لے کر آیا ہوں اسے جھٹلاتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن براء، اشعری ابو کریب ابو اسامہ برید حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت پر شفقت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1458

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتْ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ فَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور میری امت کی مثال اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے آگ جلائی ہوئی ہو اور سارے کیڑے مکوڑے اور پتنگے اس میں گرتے چلے جارہے ہوں اور میں تمہاری کمروں کو پکڑے ہوئے ہوں اور تم بلا سوچے اندھا دھند اس میں گرتے چلے جارہے ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت پر شفقت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1459

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، حضرت ابوالزناد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، حضرت ابوالزناد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، حضرت ابوالزناد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت پر شفقت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1460

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام ابن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَائَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيهَا قَالَ فَذَلِكُمْ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنْ النَّارِ هَلُمَّ عَنْ النَّارِ هَلُمَّ عَنْ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي تَقَحَّمُونَ فِيهَا

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام ابن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے آگ جلائی ہو تو جب اس نے آگ سے اپنے ارد گرد کو روشن کیا تو اس میں کیڑے مکوڑے اور وہ جانور جو اس میں گرتے ہیں وہ گرنے لگے وہ ان کو روکے مگر وہ نہ رکیں اور اس میں گرتے رہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی مثال میری اور تمہاری ہے کہ میں تمہاری کمر پکڑ کر تمہیں دوزخ میں گرنے سے روکتا ہوں اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ دوزخ کے پاس سے چلے آؤ دوزخ کے پاس سے چلے آؤ لیکن تم نہیں مانتے اور اس میں گرتے چلے جا رہے ہو۔

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام ابن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت پر شفقت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1461

راوی: محمد بن حاتم ابن مہدی سلیم سعید بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَائَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا وَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنْ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِي

محمد بن حاتم ابن مہدی سلیم سعید بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے آگ جلائی تو اس میں ٹڈی اور پتنگے گرنے لگیں اور وہ آدمی ان کو روکے اور میں بھی دوزخ کی آگ سے تمہاری کمروں کو تھامے ہوئے ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکلتے چلے جا رہے ہو۔

راوی: محمد بن حاتم ابن مہدی سلیم سعید بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1462

راوی: عمر بن محمد نقاد سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَائِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُنْيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ اللَّبِنَةَ فَكُنْتُ أَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ

عمرو بن محمد ناقد، سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور تمام انبیاء کرام کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے کوئی مکان بنایا اور اسے بہت اچھا اور خوبصورت بنایا اور لوگ اس مکان کے چاروں طرف گھومنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے اس مکان سے زیادہ خوبصورت مکان نہیں دیکھا سوائے اس ایک اینٹ کے تو وہ اینٹ میں ہی ہوں۔

راوی: عمر بن محمد نقاد سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1463

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَائِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُيُوتًا فَأَحْسَنَهَا وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ

يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُولُونَ أَلَّا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَيَتِمَّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا اللَّبِنَةَ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم نے فرمایا میری مثال اور ان تمام انبیاء کرام کی مثال جو مجھ سے پہلے آچکے ہیں ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے گھر بنایا اور اس کو اچھا خوبصورت اور مکمل طور پر بنایا لیکن اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ باقی رہ گئی لوگ اس مکان کے چاروں طرف گھومتے ہیں اور اسے دیکھتے ہیں اور وہ مکان ان کو اچھا لگتا ہے لیکن وہ کہتے ہیں کہ اگر اس جگہ ایک اینٹ رکھ دی جاتی تو تمہارا مکان مکمل ہو جاتا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ہی وہ اینٹ ہوں۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1464

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار ابوصالح سمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسماعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار ابوصالح سمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور ان تمام انبیاء کرام کی مثال جو مجھ سے پہلے آچکے ہیں اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے مکان بنایا اور بہت اچھا اور خوبصورت بنایا لیکن مکان کے ایک کونے میں سے ایک اینٹ کی جگہ خالی رہ گئی لوگ اس کے مکان کے چاروں طرف گھومے وہ مکان ان کو بڑا اچھا لگا اور وہ مکان بنانے والے سے کہنے لگے کہ آپ نے اس جگہ ایک اینٹ کیوں نہ رکھ دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اینٹ میں ہی ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر عبد اللہ بن دینار ابو صالح سمان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1465

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1466

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان سلیم بن حیان سعد بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَائِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَائَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان سلیم بن حیان سعد بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور دوسرے تمام انبیاء کرام کی مثال اس آدمی کی طرح ہے کہ جس نے ایک گھر بنایا اور اسے پورا اور کامل بنایا سوائے ایک اینٹ کی جگہ کے کہ وہ خالی رہ گئی لوگ اس گھر کے اندر داخل ہو کر اسے دیکھنے لگے اور وہ گھر ان کو پسند آنے لگا وہ لوگ

کہنے لگے کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہ رکھ دی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ہی اس اینٹ کی جگہ آیا ہوں اور میں نے انبیاء کرام کی آمد کا سلسلہ ختم کر دیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان سلیم بن حیان سعد بن میناء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1467

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی حضرت سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ بَدَلَ أَتَمَّهَا أَحْسَنَهَا

محمد بن حاتم، ابن مہدی حضرت سلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے صرف لفظی فرق ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی حضرت سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جب اللہ تعالیٰ امت پر رحم کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس امت...

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جب اللہ تعالیٰ امت پر رحم کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس امت کے نبیکو اس کی ہلاکت سے پہلے ہی بلالیتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1468

راوی : مسلم ابی اسامہ ابراہیم، بن سعید جوہری ابو اسامہ یرید بن عبداللہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِم وَحُدِّثْتُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَمِمَّنْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةَ أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهُ لَهَا فَرَطًا وَسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَإِذَا أَرَادَ هَلَكَةَ أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَأَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَأَقَرَّ عَيْنَهُ بِهَلَكَتِهَا حِينَ كَذَّبُوهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ

مسلم ابی اسامہ ابراہیم، بن سعید جوہری ابو اسامہ یرید بن عبد اللہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل جب اپنے بندوں میں سے کسی امت پر رحم کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس امت کے نبی کو امت کی ہلاکت سے پہلے بلا لیتا ہے اور وہ اپنی امت کے لئے اجر اور پیش خیمہ ہوتا ہے اور جب اللہ تعالی کسی امت کو ہلاک کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اس نبی کی زندگی میں ہی اس کے سامنے اس کی امت پر عذاب نازل فرماتا ہے اور نبی اس امت کی ہلاکت دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے کیونکہ انہوں نے اپنے نبی کو جھٹلایا اور اس کے حکم کی نافرمانی کی تھی۔

راوی : مسلم ابی اسامہ ابراہیم، بن سعید جوہری ابو اسامہ یرید بن عبد اللہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات ک...

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1469

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس زائدہ عبد الملک بن عمیر حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

احمد بن عبد اللہ بن یونس زائدہ عبد الملک بن عمیر حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس زائدہ عبد الملک بن عمیر حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1470

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابن بشر مسعر عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر حضرت جندب

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ کِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوکریب ابن بشر مسعر عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر حضرت جندب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوکریب ابن بشر مسعر عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر حضرت جندب

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1471

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، ابی حازم حضرت سہل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَ النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أُحَدِّثُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَکَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا يَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، ابی حازم حضرت سہل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا جو اس حوض پر آئے گا وہ اس حوض میں سے پیئے گا اور جو اس میں پی لے گا پھر وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا میرے پاس کچھ لوگ آئیں گے میں ان کو پہچانتا ہوں گا اور وہ لوگ مجھے پہچانتے ہوں گے پھر میرے اور ان کے درمیان (ایک پردہ) حائل کر دیا جائے گا ابوحازم کہتے ہیں کہ جب میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو حضرت نعمان بن ابی عیاش بھی یہ حدیث سن رہے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت سہل سے یہ حدیث اسی طرح سنی ہے میں نے کہا جی ہاں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، ابی حازم حضرت سہل

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1472

راوی: علی ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نعمان

قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فَيَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي

علی ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نعمان نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث اسی طرح سنی ہے لیکن وہ اتنی بات زیادہ فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے کہ یہ لوگ تو میرے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب میں کہا جائے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کیا کیا کام کئے میں کہوں گا دور ہو جاؤ دور ہو جاؤ وہ لوگ کہ جنہوں نے میرے بعد دین میں ردوبدل کر دیا۔

راوی : علی ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نعمان

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1473

راوی: ھارون بن سعید ایلی ابن وھب، ابواسامہ ابوحازم، سھل نعمان ابن ابی عیاش حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابواسامہ ابوحازم، سہل نعمان ابن ابی عیاش حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی یعقوب کی روایت کی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابواسامہ ابوحازم، سہل نعمان ابن ابی عیاش حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1474

راوی: داؤد بن عمرو ضبی نافع بن عمر جمحی ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ وَمَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنْ الْوَرِقِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنْ الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَائِ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَا يَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا

داؤد بن عمرو ضبی نافع بن عمر جمحی ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض ایک ماہ کی مسافت کے برابر ہے اور اس کے سارے کونے برابر ہیں اور اس حوض کا پانی چاندی سے زیادہ سفید اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ بہتر ہے اور اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں تو جو آدمی میرے اس حوض سے پئے گا پھر اس کے بعد اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی۔

راوی: داؤد بن عمرو ضبی نافع بن عمر جمحی ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1475

راوی: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ وَقَالَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ أُنَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ أَمَا شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ وَاللهِ مَا بَرِحُوا بَعْدَكَ يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ قَالَ فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ أَنْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میں حوض پر ہوں گا یہاں تک کہ جو تم میں سے میرے پاس آئے گا میں اسے دے رہا ہوں گا اور کچھ لوگوں کو میرے قریب ہونے سے پہلے ہی پکڑ لیا جائے گا تو میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کیا کروں گا اے میرے پروردگار یہ لوگ تو میرے امتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب میں کہا جائے گا کہ کیا

آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپکے بعد کیا کیا کام کئے اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ لوگ فورا ایڑیوں کے بل پھر گئے راوی کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اے اللہ ہم اس بات سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ایڑیوں کے بل پھر جائیں اور اس بات سے بھی کہ ہم اپنے دین سے کسی آزمائش میں مبتلا کر دیئے جائیں۔

راوی : حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1476

راوی: ابن ابی عمر یحیی بن سلیم ابن خثیم عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَوَاللَّهِ لَيُقْتَطَعَنَّ دُونِي رِجَالٌ فَلَأَقُولَنَّ أَيْ رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

ابن ابی عمر یحیی بن سلیم ابن خثم عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس حال میں کہ اپنے صحابہ کرام کے درمیان بیٹھے ہوئے فرما رہے تھے کہ میں حوض پر تمہارا انتظار کروں گا کہ تم میں سے کون کون میرے پاس آتا ہے اللہ کی قسم کچھ آدمی میرے پاس آنے سے روک دیے جائیں گے میں کہوں گا اے میرے پروردگار یہ تو میرے امتی ہیں تو اللہ فرمائے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کیا کیا کام کئے یہ لگاتار اپنے ایڑیوں کے بل سے پھرتے ہی رہے۔

راوی : ابن ابی عمر یحیی بن سلیم ابن خثیم عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1477

راوی: یونس بن عبدالاعلی صدفی عبداللہ بن وہب، عمرو ابن حارث بکیر قاسم بن عباس ہاشمی عبداللہ بن رافع مولی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُونَ الْحَوْضَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ وَالْجَارِيَةُ تَمْشُطُنِي فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَأْخِرِي عَنِّي قَالَتْ إِنَّمَا دَعَا الرِّجَالَ وَلَمْ يَدْعُ النِّسَاءَ فَقُلْتُ إِنِّي مِنْ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَإِيَّايَ لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ فَيُذَبُّ عَنِّي كَمَا يُذَبُّ الْبَعِيرُ الضَّالُّ فَأَقُولُ فِيمَ هَذَا فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا

یونس بن عبدالاعلی صدفی عبداللہ بن وہب، عمرو ابن حارث بکیر قاسم بن عباس ہاشمی عبداللہ بن رافع مولی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ لوگوں سے حوض کا ذکر سنتی تھی لیکن اس کے بارے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا تھا ایک دن جبکہ ایک لڑکی میرے سر میں کنگھی کر رہی تھی تو میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا اے لوگو کہ میں نے اس لڑکی سے کہا مجھ سے علیحدہ ہو جا وہ کہنے لگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف مردوں کو بلایا ہے اور عورتوں کو نہیں بلایا تو میں نے کہا میں بھی لوگوں میں سے ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لئے حوض کوثر پر پیش خیمہ ہوں گا اور تم اس بات سے ڈرنا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی میری طرف آئے اور پھر وہ مجھ سے ہٹا دیا جائے جیسا کہ گم شدہ اونٹ ہٹا دیا جاتا ہے تو میں ان کے بارے میں کہوں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیا جائے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد کیا کیا ایجاد کر لیں تھیں تو میں کہوں گا دور ہو جاؤ۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی صدفی عبداللہ بن وہب، عمرو ابن حارث بکیر قاسم بن عباس ہاشمی عبداللہ بن رافع مولی حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1478

راوی: ابومعن رقاشی ابوبکر بن نافع عبد بن حمید ابوعامر عبدالملک بن عمرو افلح ابن سعید عبداللہ بن رافع ام سلمہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِيَ تَمْتَشِطُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَاشِطَتِهَا كُفِّي رَأْسِي بِنَحْوِ حَدِيثِ بُكَيْرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ

ابو معن رقاشی ابو بکر بن نافع عبد بن حمید ابو عامر عبد الملک بن عمرو افلح ابن سعید عبد اللہ بن رافع ام سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا اس حال میں کہ وہ کنگھی کروا رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگوں حضرت ام سلمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا تو کنگھی کرنے والے سے کہنے لگیں میرے سر کو رہنے دے باقی روایت بکیر عن القاسم کی روایت کی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو معن رقاشی ابو بکر بن نافع عبد بن حمید ابو عامر عبد الملک بن عمرو افلح ابن سعید عبد اللہ بن رافع ام سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1479

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر نکلے اور شہداء احد کی نماز اس طرح سے پڑھی جس طرح کہ میت کی نماز پڑھا کرتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور فرمایا میں تمہارے لئے پیش خیمہ ہوں اور میں تمہارا گواہ ہوں اور اللہ کی قسم میں اب بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں ہیں یا زمین کی چابیاں اور اللہ کی قسم مجھے اس بات کا

ڈر نہیں ہے کہ تم میرے بعد مشرک بن جاؤ گے بلکہ مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ تم لوگ دنیا کے لالچ میں آکر ایک دوسرے سے حسد کرنے لگو گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1480

راوی: محمد بن مثنی، وهب ابن جریر، بن حازم ابی یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، مرثد حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَائِ وَالْأَمْوَاتِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى الْجُحْفَةِ إِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا وَتَقْتَتِلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ عُقْبَةُ فَكَانَتْ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

محمد بن مثنی، وہب ابن جریر، بن حازم ابی یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، مرثد حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد پر نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے جیسا کہ کوئی زندوں اور مردوں کو رخصت کر رہا ہو آپ نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا اور حوض کوثر کی چوڑائی اتنی ہے جتنا کہ ایلہ کے مقام سے جحفہ کے مقام تک فاصلہ ہے مجھے تم سے اس بات کو ڈر نہیں کہ تم میرے بعد مشرک بن جاؤ گے لیکن مجھے تم سے اس بات کا ڈر ہے کہ تم لوگ دنیا کے لالچ میں آپس میں حسد کرنے لگ جاؤ گے اور آپس میں خون ریزی کرنے لگ جاؤ گے جس کے نتیجہ میں تم ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری مرتبہ منبر پر دیکھا تھا۔

راوی: محمد بن مثنی، وہب ابن جریر، بن حازم ابی یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، مرثد حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1481

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَأُنَازِعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارے پیش خیمہ ہوں گا اور کچھ لوگوں کی خاطر مجھے جھگڑنا پڑے گا پھر میں ان پر مغلوب کر دیا جاؤں گا پھر میں عرض کروں گا یہ تو میرے ساتھی ہیں یہ تو میرے ساتھی ہیں تو جواب میں مجھ سے فرمایا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد کیا کیا ایجاد کر ڈالی تھیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1482

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریرحضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَصْحَابِي أَصْحَابِي

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں أَصْحَابِي أَصْحَابِي کے الفاظ ذکر نہیں ہیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1483

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن مثنی محمد بن جعفر، سعبہ مغیرہ ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن مثنی محمد بن جعفر، سعبہ مغیرہ ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کی طرح نقل کرتے ہیں اور شعبہ کی روایت میں عَنْ مُغِيرَةَ کی جگہ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ کے الفاظ ذکر کئے گئے ہیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن مثنی محمد بن جعفر، سعبہ مغیرہ ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1484

راوی: سعید بن عمرو اشعثی عبثر ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل حصین ابووائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَمُغِيرَةَ

سعید بن عمرو اشعثی عبثر ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل حصین ابووائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مغیرہ کی حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: سعید بن عمرو اشعثی عبثر ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن فضیل حصین ابووائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1485

راوی: محمد بن عبداللہ بن بریع ابن ابی عدی، شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْأَوَانِي قَالَ لَا فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ

محمد بن عبداللہ بن بریع ابن ابی عدی، شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا حوض اتنا بڑا ہے کہ جتنا کہ صنعاء اور مدینہ منورہ کے درمیان فاصلہ ہے حضرت مستورد نے یہ حدیث سن کر کہا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں کے بارے میں کچھ نہیں سنا انہوں نے کہا نہیں تو حضرت مستورد کہنے لگے کہ اس حوض میں تاروں کی طرح برتن ہوں گے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن بریع ابن ابی عدی، شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1486

راوی: ابراہیم بن محمد بن عرعرہ حرمی بن عمارہ شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَكَرَ الْحَوْضَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَوْلَهُ

ابراہیم بن محمد بن عرعرہ حرمی بن عمارہ شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں اور پھر حوض کی روایت مذکورہ حدیث کی طرح نقل کی اور اس میں حضرت مستورد کا قول ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابراہیم بن محمد بن عرعرہ حرمی بن عمارہ شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1487

راوی: ابوربیع زہرانی ابوکامل جحدری حماد بن زید ایوب نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَائَ وَأَذْرُحَ

ابوربیع زہرانی ابوکامل جحدری حماد بن زید ایوب نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے سامنے حوض ہے اس کے دونوں کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ جتنا کہ مقام جربا اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے۔

راوی: ابوربیع زہرانی ابوکامل جحدری حماد بن زید ایوب نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1488

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی قطان عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَائَ وَأَذْرُحَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى حَوْضِي

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی قطان عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے سامنے حوض ہے جتنا کہ مقام جربا اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے اور ابن مثنی کی روایت میں حوضی کا لفظ ہے یعنی میرا حوض۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی قطان عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1489

راوی: ابن نمیر، ابی ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبید اللہ

و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَرْيَتَيْنِ بِالشَّأْمِ بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ ثَلَاثِ لَيَالٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بِشْرٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

ابن نمیر، ابی ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبید اللہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اس میں صرف یہ الفاظ زائد ہیں کہ حضرت عبید اللہ نے حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مقام جرباء اور اذرح کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ شام میں دو بستیاں ہیں ان دونوں بستیوں کے درمیان تین رات کی مسافت کا فاصلہ ہے اور ابن کثیر کی روایت میں تین دن کا ذکر ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابی ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبید اللہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1490

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ

سوید بن سعید حفص بن میسرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عبید اللہ کی روایت کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1491

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، عمر بن محمد، نافع، حضرت عبداللہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَائَ وَأَذْرُحَ فِيهِ أَبَارِيقُ كَنُجُومِ السَّمَائِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے سامنے حوض ہے جتنا کہ مقام جرباء اور ازرج کے درمیان فاصلہ ہے اور اس حوض میں آسمان کے ستاروں کی طرح کوزے ہیں جو آدمی اس حوض پر آئے گا اور اس میں سے پئیے گا تو اس کے بعد وہ کبھی بھی پیاسا نہیں ہو گا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، نافع، حضرت عبداللہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1492

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، ابن ابی عمر مکی ابن ابی شیبہ ابن اسحاق عبدالعزیز بن عبدالصمد ابوعمر انجونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَائِ وَكَوَاكِبِهَا أَلَا فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ الْمُصْحِيَةِ آنِيَةُ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يَظْمَأْ آخِرَ مَا عَلَيْهِ يَشْخَبُ فِيهِ مِيزَابَانِ مِنْ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ مَا بَيْنَ عَمَّانَ إِلَى أَيْلَةَ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر مکی ابن ابی شیبہ ابن اسحاق عبدالعزیز بن عبدالصمد ابو عمر انجونی عبداللہ بن صامت

حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر کے برتن کیسے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اس حوض کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں اور اس رات کے تارے جو رات اندھیری ہو اور جس میں بدلی ہو یہ جنت کے برتن ہیں جو اس برتن سے پئے گا وہ پھر کبھی بھی پیاسا نہیں ہوگا اس حوض میں جنت کے دونالے بہتے ہیں جو اس سے پئے گا وہ پیاسا نہیں ہوگا اس حوض کی چوڑائی اور لمبائی دونوں برابر ہیں جتنا کہ مقام عمان اور مقام ایلہ کے درمیان فاصلہ ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر مکی ابن ابی شیبہ ابن اسحاق عبدالعزیز بن عبدالصمد ابوعمرانجونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1493

راوی : ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، ابن بشار معاذ بن ہشام ابوقتادہ، سالم بن ابی جعد معدان بن ابی طلحہ یعمری حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَبِعُقْرِ حَوْضِي أَذُودُ النَّاسَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ أَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ فَسُئِلَ عَنْ عَرْضِهِ فَقَالَ مِنْ مَقَامِي إِلَى عَمَّانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ يَغُتُّ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهِ مِنْ الْجَنَّةِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ وَرِقٍ

ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، ابن بشار معاذ بن ہشام ابوقتادہ، سالم بن ابی جعد معدان بن ابی طلحہ یعمری حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے حوض کے کنارے پر لوگوں کو ہٹا رہا ہوں گا یمن والوں کو میں اپنی لاٹھی ماروں گا یہاں تک کہ یمن والوں پر بہہ پڑے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کی چوڑائی کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا حوض کا پانی دودھ سے زیادہ میٹھا ہے اس حوض میں جنت کے دونالے بہیں گے جن کی جنت کے ذریعہ

سے مدد ہو گی ان میں سے ایک پرنالہ سونے کا اور دوسرا چاندی کا پرنالہ ہو گا۔

راوی : ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، ابن بشار معاذ بن ہشام ابوقتادہ، سالم بن ابی جعد معدان بن ابی طلحہ یعمری حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1494

راوی : زہیر بن حرب، حسن بن موسیٰ شیبان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ هِشَامٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ

زہیر بن حرب، حسن بن موسیٰ شیبان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہشام کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن کوثر کے کنارے پر ہوں گا۔

راوی : زہیر بن حرب، حسن بن موسیٰ شیبان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1495

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن حماد شعبہ، قتادہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَ الْحَوْضِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ هَذَا حَدِيثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي عَوَانَةَ فَقَالَ وَسَمِعْتُهُ أَيْضًا مِنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ انْظُرْ لِي فِيهِ فَنَظَرَ لِي فِيهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ

محمد بن بشار، یحیی بن حماد شعبہ، قتادہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کوثر کی حدیث کہ میں نے یحیی بن حماد سے کہا کہ تو نے یہ حدیث ابوعوانہ سے سنی ہے وہ کہنے لگے کہ اور میں نے یہ حدیث شعبہ سے بھی سنی ہے تو میں نے کہا وہ

بھی مجھ سے بیان کرو تو انہوں نے وہ بھی مجھ سے بیان کر دی۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن حماد شعبہ، قتادہ، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1496

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمعحی ربیع ابن مسلم محمد بن زیاد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَذُودَنَّ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنْ الْإِبِلِ

عبدالرحمن بن سلام جمعحی ربیع ابن مسلم محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے حوض کوثر سے لوگوں کو اس طرح ہٹاؤں گا جس طرح کہ اجنبی اونٹوں کو ہٹایا جاتا ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمعحی ربیع ابن مسلم محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1497

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن زیادہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن زیادہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ حدیث کی طرح فرمایا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن زیادہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1498

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنْ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنْ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے حوض کی مقدار اتنی ہے جتنی کہ ایلہ کے مقام سے مقام صنعاء جو کہ علاقہ یمن کے درمیان ہے اور اس حوض میں برتن آسمان کے تاروں کے برابر ہیں۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1499

راوی: محمد بن حاتم، عفان بن مسلم صفار وهیب عبدالعزیزبن صهیب حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِمَّنْ صَاحَبَنِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتُهُمْ وَرُفِعُوا إِلَيَّ اخْتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ أَيْ رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

محمد بن حاتم، عفان بن مسلم صفار وہیب عبدالعزیز بن صہیب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حوض پر کچھ ایسے آدمی آئیں گے جو دنیا میں میرے ساتھ رہے یہاں تک کہ جب میں ان کو دیکھوں گا اور ان کو میرے سامنے کیا جائے گا تو ان کو میرے قریب آنے سے روک دیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے پروردگار یہ تو میرے ساتھی ہیں یہ تو میرے ساتھی ہیں تو جواب میں کہا جائے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے ہیں انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا ایجاد کیں۔

راوی: محمد بن حاتم، عفان بن مسلم صفار وہیب عبدالعزیز بن صہیب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1500

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر علی بن مسہر، ابوکریب ابن فضیل مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى وَزَادَ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر علی بن مسہر، ابوکریب ابن فضیل مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی روایت نقل کرتے ہیں اور اس میں یہ زائد ہے کہ اس حوض کے برتن ستاروں کے برابر ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر علی بن مسہر، ابوکریب ابن فضیل مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1501

راوی: عاصم، بن نضر تیمی ھریم بن عبدالاعلی، معتمر قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِعَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ

عاصم، بن نضر تیمی ھریم بن عبد الاعلی، معتمر قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا کہ مقام صنعاء اور مدینہ منورہ کے درمیان فاصلہ ہے۔

راوی: عاصم، بن نضر تیمی ھریم بن عبد الاعلی، معتمر قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1502

راوی: ھارون بن عبداللہ عبدالصمد ھشام حسن بن علی حلوانی ابوولید طیالسی ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُمَا شَكَّا فَقَالَا أَوْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ حَوْضِي

ہارون بن عبداللہ عبدالصمد ہشام حسن بن علی حلوانی ابوولید طیالسی ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اس میں دونوں راویوں کو شک ہے وہ کہتے ہیں کہ یا تو آپ نے فرمایا مدینہ منورہ اور عمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے اور ابوعوانہ کی روایت میں (لَا بَتَيْ حَوْضِي) کے الفاظ ہیں۔

راوی: ہارون بن عبداللہ عبدالصمد ہشام حسن بن علی حلوانی ابوولید طیالسی ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1503

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، محمد بن عبداللہ رزی خالد بن حارث، سعید حضرت قتادہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَائِ

یحیی بن حبیب حارثی، محمد بن عبداللہ رزی خالد بن حارث، سعید حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس حوض میں سونے اور چاندی کے کوزے دیکھے گا جتنے آسمان کے تارے ہیں۔

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، محمد بن عبداللہ رزی خالد بن حارث، سعید حضرت قتادہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1504

راوی: زہیر بن حرب، حسن بن موسیٰ شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ وَزَادَ أَوْ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَائِ

زہیر بن حرب، حسن بن موسیٰ شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ حدیث کی طرح فرمایا اور اس میں اتنی بات زائد ہے کہ آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ۔

راوی: زہیر بن حرب، حسن بن موسیٰ شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کے اثبات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1505

راوی: ولید بن شجاع، بن ولید سکونی ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیادہ بن خیثمہ سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَائَ وَأَيْلَةَ كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

ولید بن شجاع، بن ولید سکونی ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیادہ بن خیثمہ سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارے لئے پیش خیمہ ہوں گا اور اس حوض کے دونوں کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا کہ مقام صنعاء اور مقام ایلہ کے درمیان فاصلہ ہے اور اس میں کوزے ستاروں کی طرح ہوں گے۔

راوی: ولید بن شجاع، بن ولید سکونی ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیادہ بن خیثمہ سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1506

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمعیل مہاجر بن مسمار حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل مہاجر بن مسمار حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ کی طرف اپنے غلام نافع کے ہاتھ ایک خط لکھ کر بھیجا کہ مجھے اس چیز کی خبر دو کہ جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے انہوں نے مجھے لکھا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں حوض کوثر پر تمہارے پیش خیمہ ہوں گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمعیل مہاجر بن مسمار حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اکرام کے بیان میں کہ فرشتوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسل...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اکرام کے بیان میں کہ فرشتوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر کفار سے قتال کیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1507

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابواسامہ مسعر سعد بن ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِي جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابو اسامہ مسعر سعد بن ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے غزوہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں اور بائیں دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید لباس پہنا ہوا تھا میں نے ان کو نہ اس سے پہلے کبھی دیکھا تھا اور نہ ہی اس کے بعد کبھی دیکھا یعنی حضرت جبرائیل صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت میکائیل۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابو اسامہ مسعر سعد بن ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اکرام کے بیان میں کہ فرشتوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر کفار سے قتال کیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1508

راوی : اسحاق بن منصور عبد الصمد عبد الوارث ابراہیم، بن سعد سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

اسحاق بن منصور عبد الصمد عبد الوارث ابراہیم، بن سعد سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے غزوہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں اور بائیں طرف دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف خوب شدت سے قتال کر رہے تھے میں نے ان کو نہ اس سے پہلے کبھی دیکھا اور نہ اس کے بعد کبھی دیکھا۔

راوی : اسحاق بن منصور عبد الصمد عبد الوارث ابراہیم، بن سعد سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1509

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، سعید بن منصور، ابوربیع عتکی ابوکامل یحیی یحیی حماد بن زید ثابت، حضرت انس بن

مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ نَاسٌ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا يُبَطَّأُ

یحیی بن یحیی تمیمی، سعید بن منصور، ابو ربیع عتکی ابو کامل یحیی یحیی حماد بن زید ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت اور تمام لوگوں سے زیادہ سخی اور تمام لوگوں سے زیادہ بہادر تھے ایک رات مدینہ منورہ والے گھبرا گئے اور جس طرف سے آواز آرہی تھی صحابہ کرام اس طرف چل پڑے راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو واپس آتے ہوئے ملے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آواز کی طرف سب سے پہلے تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار تھے جو کہ ننگی پیٹھ پر تھا اور آپ کی گردن میں تلوار تھی اور فرما رہے تھے کوئی گھبرانے کی بات نہیں کوئی گھبرانے کی بات نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اس گھوڑے کو تیز رفتاری میں سمندر کی طرح پایا اور یہ تو دریا ہے اور وہ گھوڑے پہلے سست رفتاری میں مشہور تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، سعید بن منصور، ابو ربیع عتکی ابو کامل یحیی یحیی حماد بن زید ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1510

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ میں کچھ گھبراہٹ سی پیدا ہو گئی تو نبیوں نے حضرت ابوطلحہ کا گھوڑا مانگا جسے مندوب کہا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھوڑے پر سوار ہوئے اور فرمایا ہم

نے تو کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں دیکھی اور ہم نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح پایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1511

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث شعبہ، ابن جعفر حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ فَرَسًا لَنَا وَلَمْ يَقُلْ لِأَبِي طَلْحَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا

محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث شعبہ، ابن جعفر حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور ابن جعفر کی روایت میں ہے کہ ہمارا گھوڑا لیا اور اس میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھوڑے کا ذکر نہیں اور خالد کی روایت میں عَنْ قَتَادَةَ کی جگہ سَمِعْتُ أَنَسًا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث شعبہ، ابن جعفر حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں ...

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1512

راوی : منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد زہری، ابوعمران محمد بن جعفر، بن زیاد ابراہیم ابن شہاب عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد زہری، ابوعمران محمد بن جعفر، بن زیاد ابراہیم ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں میں سے مال کے عطا کرنے میں سخی تھے اور تمام اوقات سے زیادہ رمضان کے مہینے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت ہوتی تھی اور حضرت جبرائیل ہر سال رمضان کے اختتام تک آپ سے ملاقات کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جبرائیل سے قرآن مجید سناتے تھے اور جب حضرت جبرائیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد زہری، ابوعمران محمد بن جعفر، بن زیاد ابراہیم ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1513

راوی: ابو کریب ابن مبارک یونس عبد حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو کریب ابن مبارک یونس عبد حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو کریب ابن مبارک یونس عبد حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1514

راوی: سعید بن منصور، ابو ربیع حماد بن زید ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أُفًّا قَطُّ وَلَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا زَادَ أَبُو الرَّبِيعِ لَيْسَ مِمَّا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللَّهِ

سعید بن منصور، ابو ربیع حماد بن زید ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال تک خدمت کا شرف حاصل ہوا اللہ کی قسم آپ نے مجھے کبھی بھی اف تک نہیں فرمایا اور نہ ہی کبھی یہ فرمایا کہ تو نے یہ کام کیوں کیا اور یہ کام کیوں نہیں کیا حضرت ابوالربیع نے یہ الفاظ زائد کہے ہیں کہ جو کام خادم کو کرنا چاہئے اور وَاللہِ کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

راوی: سعید بن منصور، ابو ربیع حماد بن زید ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1515

راوی: شیبان بن فروخ سلام بن مسکین بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ

شیبان بن فروخ سلام بن مسکین بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ سلام بن مسکین بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1516

راوی: احمد بن حنبل زھیر بن حرب، اسمعیل احمد بن اسماعیل بن ابراھیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا

احمد بن حنبل زہیر بن حرب، اسماعیل احمد بن اسماعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لے کر چل پڑے اور عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول انس عقلمند لڑکا ہے یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے گا حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے سفر اور حضر میں آپ کی خدمت کی اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے بارے میں جو میں نے کیا ہو کبھی نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کام اس طرح کیوں کیا اور نہ ہی اس کام کے بارے میں جس کو میں نے کیا ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ یہ کام تو نے کیوں نہیں کیا۔

راوی: احمد بن حنبل زہیر بن حرب، اسمعیل احمد بن اسماعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1517

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر زکریا، سعید بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر زکریا، سعید بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے نو سال تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کا شرف حاصل ہوا ہے میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی فرمایا ہو تو نے یہ

کام اس طرح کیوں کیا اور نہ ہی کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نکتہ چینی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر زکریا، سعید بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1518

راوی: ابومعن رقاشی زید بن زید عمر بن یونس عکرمہ ابن عمار اسحق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ إِسْحَقُ قَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمُرَّ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أُنَيْسُ أَذَهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابو معن رقاشی زید بن زید عمر بن یونس عکرمہ ابن عمار اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا میں نے کہا اللہ کی قسم میں نہیں جاؤں گا اور میرے جی میں یہ بات تھی کہ جس کام کا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا ہے اس کے لئے میں ضرور جاؤں گا تو میں نکلا یہاں تک کہ میں کچھ ایسے بچوں کے پاس سے گزرا کہ وہ بازار میں کھیل رہے تھے اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے سے میری گدی پکڑے ہوئے ہیں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس کیا تو وہاں گیا تھا؟ جہاں جانے کا میں نے تجھے حکم دیا تھا حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول میں اب جا رہا ہوں۔

راوی : ابومعن رقاشی زید بن زید عمر بن یونس عکرمہ ابن عمار اسحق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1519

راوی: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ أَنَسٌ وَاللَّهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لِشَيْئٍ صَنَعْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا أَوْ لِشَيْئٍ تَرَكْتُهُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے نو سال تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی میں نہیں جانتا کہ کسی کام کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام اس طرح کیوں کیا یا کسی ایسے کام کے بارے میں کہ جس کو میں نے نہ کیا ہو کہ تو نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔

راوی: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1520

راوی: شیبان بن فروخ ابوربیع عبدالورث ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا

شیبان بن فروخ ابوربیع عبدالورث ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے۔

راوی: شیبان بن فروخ ابوربیع عبدالورث ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخاء کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخاء کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1521

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو بن منکدر جابر بن عبداللہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْکَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا و

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو بن منکدر جابر بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز مانگی گئی ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ فرمایا ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو بن منکدر جابر بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخاء کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1522

راوی: ابو کریب اشجعی محمد بن مثنی، عبدالرحمن ابن مہدی سفیان، محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ کِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا مِثْلَهُ سَوَائً

ابو کریب اشجعی محمد بن مثنی، عبد الرحمن ابن مہدی سفیان، محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو کریب اشجعی محمد بن مثنی، عبد الرحمن ابن مہدی سفیان، محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخاء کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1523

راوی: عاصم، بن نضر تیمی خالد ابن حارث حمید موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَائً لَا يَخْشَى الْفَاقَةَ

عاصم، بن نضر تیمی خالد ابن حارث حمید موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو چیز بھی مانگی گئی آپ نے وہ چیز عطا فرما دی راوی کہتے ہیں ایک آدمی آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پہاڑوں کے درمیان کی بکریاں عطا فرما دیں وہ واپس اپنی قوم کی طرف آیا اور اس نے کہا اے قوم اسلام قبول کرلو کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنا عطا فرماتے ہیں کہ فاقہ کشی کا خوف ہی نہیں رہتا۔

راوی : عاصم، بن نضر تیمی خالد ابن حارث حمید موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخاء کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1524

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ أَسْلِمُوا فَوَاللهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطَائً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ فَقَالَ أَنَسٌ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُسْلِمُ حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو پہاڑوں کی بکریاں مانگیں تو آپ نے اسے اتنی ہی بکریاں عطا فرما دیں وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہنے لگا اے قوم اسلام قبول کرلو اللہ کی قسم محمد اس قدر عطا فرماتے ہیں کہ پھر محتاجی کا خوف ہی نہیں رہتا حضرت انس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سوائے دنیا حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول نہیں کرتا لیکن مسلمان ہونے کے بعد اسلام اس کی نظر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کی وجہ سے ساری دنیا سے زیادہ اسے محبوب ہو جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخاء کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1525

راوی: ابوطاہر احمد بن عمر بن سرح عبداللہ بن وہب، یونس حضرت ابن شہاب

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَاقْتَتَلُوا بِحُنَيْنٍ فَنَصَرَ اللهُ دِينَهُ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ مِائَةً مِنْ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللهِ لَقَدْ أَعْطَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَانِي وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا بَرِحَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

ابوطاہر احمد بن عمر بن سرح عبداللہ بن وہب، یونس حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن غزوہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ان تمام مسلمانوں کے ساتھ جو آپ کے ساتھ تھے حنین کی طرف نکلے حنین میں مسلمانوں نے قتال کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی مدد فرمائی اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفوان بن امیہ کو سو اونٹ عطا فرمائے پھر سو اونٹ عطا فرمائے پھر سو اونٹ عطا فرمایا حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھ سے سعید بن مسیب نے بیان کیا کہ صفوان کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا فرمایا جتنا عطا فرمایا اور تمام لوگوں سے زیادہ مجھے مبغوض تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے عطا فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہو گئے۔

راوی: ابوطاہر احمد بن عمر بن سرح عبداللہ بن وہب، یونس حضرت ابن شہاب

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخاء کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1526

راوی: عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، ابن منکدر جابر بن عبداللہ، اسحاق سفیان، ابن منکدر جابر، عمرو محمد بن علی جابر، یزید ابن ابی عمر سفیان، محمد بن منکدر جابر، بن عبداللہ سفیان، عمرو بن دینار محمد بن علی حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى الْآخَرِ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ أَيْضًا عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَجِيئَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَحَثَى أَبُو بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِي عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا

عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، ابن منکدر جابر بن عبداللہ، اسحاق سفیان، ابن منکدر جابر، عمرو محمد بن علی جابر، یزید ابن ابی عمر سفیان، محمد بن منکدر جابر، بن عبداللہ سفیان، عمرو بن دینار محمد بن علی حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آیا تو میں تجھے اس اس قدر دوں گا اور اس قدر اور اس قدر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کر کے فرمایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بحرین کے مال کے آنے سے پہلے ہی رحلت فرما گئے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم فرمایا کہ وہ یہ اعلان کر دے کہ جس آدمی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وعدہ کیا ہو یا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرض ہو تو اسے چاہئے کہ وہ آئے تو میں کھڑا ہو گیا اور میں نے عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم (کا مجھ سے وعدہ تھا) کہ اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آیا تو میں تجھے اس اس قدر دوں گا اور اس قدر اور اس قدر تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک لپ بھرا پھر مجھ سے فرمایا اسے گنو میں نے ان کو گنا تو وہ پانچ سو نکلے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس سے دوگنا لے لو۔

راوی : *عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، ابن منکدر جابر بن عبداللہ، اسحاق سفیان، ابن منکدر جابر، عمرو محمد بن علی جابر، یزید ابن ابی عمر سفیان، محمد بن منکدر جابر، بن عبداللہ سفیان، عمرو بن دینار محمد بن علی حضرت جابر بن عبداللہ*

باب : فضائل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1527

راوی: محمد بن حاتم، ابن میمون محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

محمد بن حاتم، ابن میمون محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبد اللہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم انتقال فرما گئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس علاء بن حضرمی کی طرف سے کچھ مال آیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس آدمی کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی قرض ہو یا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وعدہ فرمایا ہو تو وہ آدمی ہمارے پاس آجائے باقی روایت ابن عیینہ کی روایت کی طرح منقول ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن میمون محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبد اللہ

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ و...

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1528

راوی: ھداب بن خالد شیبان بن فروخ سلیمان شیبان سلیمان بن مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِي اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ وَاتَّبَعْتُهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ قَدْ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ

جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْسَكَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَاللهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

ہداب بن خالد شیبان بن فروخ سلیمان شیبان سلیمان بن مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میرے ہاں ایک لڑکے کی پیدائش ہوئی میں نے اس لڑکے کا نام اپنے باپ حضرت ابراہیم کے نام پر رکھا پھر آپ نے وہ لڑکا ام سیف کو دے دیا جو کہ ایک لوہار کی بیوی تھی اور اس لوہار کو ابوسیف کہا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابوسیف کے ہاں پہنچے تو وہ اپنی لوہے کی بھٹی دھونک رہے تھے اور ان کا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا تو میں نے جلدی جلدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جا کر اس سے کہا اے ابوسیف ٹھہر جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں تو وہ ٹھہر گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کو بلایا اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے سے چمٹالیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ فرمایا جو اللہ نے چاہا انس فرماتے ہیں کہ میں نے اس بچے کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دم توڑ رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آنکھیں اشک آلود ہیں اور دل غمزدہ ہے اور ہم وہ بات نہیں کہتے کہ جس سے ہمارا رب راضی نہ ہو اللہ کی قسم اے ابراہیم ہم تیری وجہ سے غمزدہ ہیں۔

راوی : ہداب بن خالد شیبان بن فروخ سلیمان شیبان سلیمان بن مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1529

راوی : زهیر بن حرب، محمد بن عبدالله بن نمیر، زهیر اسمعیل ابن علیه، ایوب عمرو بن سعید حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضِعًا لَهُ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا

فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَإِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ

زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر اسماعیل ابن علیہ، ایوب عمرو بن سعید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بال بچوں پر اتنی شفقت کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا جتنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں پر شفقت فرمایا کرتے تھے حضرت ابراہیم عوالئی مدینہ میں دودھ پیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں چلے جایا کرتے تھے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں بھی چلے جاتے وہاں دھواں ہوتا کیونکہ اس کا خاوند لوہار تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بچے کو لیتے اس سے پیار کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے آتے عمر کہتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم انتقال کر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابراہیم میرا بیٹا ہے اور وہ رضاعت کی حالت میں ہی انتقال کر گیا ہے اب اس کے لئے دو دائیں ہیں جو اسے جنت میں رضاعت کی مدت پوری ہونے تک دودھ پلائیں گی۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر اسمعیل ابن علیہ، ایوب عمرو بن سعید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1530

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابواسامہ ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لَكِنَّا وَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللَّهُ نَزَعَ مِنْكُمْ الرَّحْمَةَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابواسامہ ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ دیہاتی لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہنے لگے کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں تو وہ دیہاتی لوگ کہنے لگے اللہ کی قسم ہم تو بچوں سے پیار نہیں کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیا کروں اگر اللہ نے تمہارے اندر سے رحم کو اٹھا لیا ہے اور ابن نمیر کہتے ہیں اللہ نے تمہارے دل سے رحم نکال دیا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابواسامہ ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1531

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ فَقَالَ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اقرع بن حابس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیار کر رہے ہیں اقرع کہنے لگا کہ میرے تو دس بیٹے ہیں میں نے تو ان میں سے کسی سے پیار نہیں کیا تو رسول اللہ نے فرمایا جو آدمی رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر سفیان، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1532

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1533

راوی: زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، جریر، اسحاق بن ابراهیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، ابو کریب محمد بن علاء ابومعاویه ابوسعید اشج حفص ابن عیاث اعمش، زید بن وهب، ابی طبیان جریربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنهما

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمْ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، ابو کریب محمد بن علاء ابو معاویہ ابو سعید اشج حفص ابن عیاث اعمش، زید بن وہب، ابی طبیان جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس آدمی پر رحم نہیں کرے گا۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، ابو کریب محمد بن علاء ابو معاویہ ابو سعید اشج حفص ابن عیاث اعمش، زید بن وہب، ابی طبیان جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1534

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، عبدالله بن نمیر اسمعیل قیس جریر، ابوبکر بن ابی شیبه، ابن ابی عمرو احمد بن عبده سفیان، عمرو نافع بن جبیر حضرت جریر رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبداللہ بن نمیر اسماعیل قیس جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمرو احمد بن عبدہ سفیان، عمرو نافع بن جبیر حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اعمش کی روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبداللہ بن نمیر اسمعیل قیس جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمرو احمد بن عبدہ سفیان، عمرو نافع بن جبیر حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1535

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی احمد بن سنان زہیر عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِی عُتْبَةَ یُحَدِّثُ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ ح و حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِی عُتْبَةَ یَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ یَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَیَائً مِنْ الْعَذْرَائِ فِی خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَیْئًا عَرَفْنَاهُ فِی وَجْهِهِ

عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی احمد بن سنان زہیر عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرم وحیاء والے تھے جو کہ باپردہ ہو اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو ناپسند سمجھتے تھے تو ہم اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس سے پہچان جاتے تھے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی احمد بن سنان زہیر عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1536

راوی: زهیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبه جریر، اعمش، شقیق، عبدالله بن عمرو معاویه حضرت مسروق

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا قَالَ عُثْمَانُ حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَى الْكُوفَةِ

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، شقیق، عبداللہ بن عمرو معاویہ حضرت مسروق سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت امیر معاویہ کوفہ کی طرف تشریف لائے تو ہم حضرت ابن عمر کے پاس گئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا فرمانے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بدزبان تھے اور نہ ہی بدزبانی کرتے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، شقیق، عبداللہ بن عمرو معاویہ حضرت مسروق

باب : فضائل کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں اور اہل وعیال پر شفقت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع اور اس کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1537

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، ابن نمیر، ابی ابوسعید اشج ابوخالد احمر، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، ابن نمیر، ابی ابوسعید اشج ابوخالد احمر، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، ابن نمیر، ابی ابوسعید اشج ابوخالد احمر، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تبسم اور حسن معاشرت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تبسم اور حسن معاشرت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1538

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمه سماک بن حرب رضی الله تعالیٰ عنه حضرت سماک رضی الله تعالیٰ عنه بن حرب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ سماک بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے انہوں نے فرمایاہاں بہت زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز جس جگہ پڑھا کرتے تھے تو وہاں سے سورج نکلنے تک نہ اٹھتے تھے اور جب سورج نکل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھ کھڑے ہوتے اور صحابہ کرام باتوں میں مصروف ہوتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے کاموں کا تذکرہ کرتے تو آپ مسکرا پڑتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ سماک بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حرب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں پر رحم کرنے کے بیان میں۔...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں پر رحم کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1539

راوی: ابوربیع عتکی حامد بن عمرو قتیبه بن سعید، ابوکامل حماد بن زید ابوربیع حماد بن ایوب ابی قلابه حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَغُلَامٌ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ

ابو ربیع عتکی حامد بن عمرو قتیبہ بن سعید، ابو کامل حماد بن زید ابو ربیع حماد بن ایوب ابی قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے اور ایک سیاہ فام غلام جسے انجشہ کہا جاتا تھا وہ شعر پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اے نجشہ ذرا آہستہ آہستہ چل اور ان اونٹوں کو شیشہ لدے ہوئے اونٹوں کی طرح ہانک۔

راوی : ابو ربیع عتکی حامد بن عمرو قتیبہ بن سعید، ابو کامل حماد بن زید ابو ربیع حماد بن ایوب ابی قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں پر رحم کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1540

راوی: ابو ربیع عتکی حامد بن عمر ابو کامل حماد ثابت، حضرت انس

وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِهِ

ابو ربیع عتکی حامد بن عمر ابو کامل حماد ثابت، حضرت انس سے مذکورہ روایت کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو ربیع عتکی حامد بن عمر ابو کامل حماد ثابت، حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں پر رحم کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1541

راوی: عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسمعیل ایوب ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ

لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ

عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسماعیل ایوب ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے پاس آئے اور ایک ہنکانے والا ان کے اونٹوں کو ہنکار رہا تھا جسے انجشہ کہا جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اے انجشہ شیشوں کو آہستہ آہستہ لے کر چل۔ حضرت ابوقلابہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی بات ارشاد فرمائی کہ اگر تم میں سے کوئی اس طرح کی بات کرتا ہے تو تم اسے کھیل سمجھتے۔

راوی: عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسمعیل ایوب ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں پر رحم کرنے کے بیان میں۔

جلد: جلد سوم حدیث 1542

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع سلیمان تیمی انس بن مالک

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع سلیمان تیمی انس بن مالک، ابوکامل یزید بن تیمی، ام سلیم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ نبی کی ازواج مطہرات کے ساتھ تھیں اور ایک ہنکانے والا ان کے اونٹوں کو ہنکار رہا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ شیشوں کو لے کر چل۔

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع سلیمان تیمی انس بن مالک

باب: فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں پر رحم کرنے کے بیان میں۔

جلد: جلد سوم حدیث 1543

راوی: ابن مثنی عبدالصمد ہمام قتادہ، حضرت انس

و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدًا يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرْ الْقَوَارِيرَ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ

ابن مثنی عبدالصمد ہمام قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حدی خوان خوش الحان تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ چل کہیں شیشوں کو نہ توڑ دینا یعنی کمزور عورتوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

راوی : ابن مثنی عبدالصمد ہمام قتادہ، حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں پر رحم کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1544

راوی: ابن بشار ابوداؤد ھشام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ

ابن بشار ابوداؤد ہشام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں لیکن اس میں حدی خوان کی خوش آوازی کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابن بشار ابوداؤد ہشام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کا تقرب اور برکت حاصل کرنے اور آپ صلی اللہ علیہ...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کا تقرب اور برکت حاصل کرنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگوں کے لئے تواضع اختیار کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1545

راوی: مجاھد بن موسیٰ ابوبکر بن نضر بن ابی نضر ھارون بن عبداللہ ابی نضر ابوبکر ابونضر ھاشم بن قاسم سلیمان بن

مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ يَعْنِي هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَائَ خَدَمُ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَائُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَائٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَاؤُهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيهَا

مجاہد بن موسیٰ ابوبکر بن نضر بن ابی نضر ہارون بن عبداللہ ابی نضر ابوبکر ابونضر ہاشم بن قاسم سلیمان بن مغیرہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو مدینہ منورہ کے خادم اپنے برتنوں میں پانی لے کر آتے پھر جو برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس برتن میں اپنا ہاتھ مبارک ڈبو دیتے اور اکثر اوقات سخت سردی کے موسم میں بھی یہ اتفاقات پیش آجاتے تو پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اپنا ہاتھ مبارک ڈبو دیتے۔

راوی : مجاہد بن موسیٰ ابوبکر بن نضر بن ابی نضر ہارون بن عبداللہ ابی نضر ابوبکر ابونضر ہاشم بن قاسم سلیمان بن مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کا تقرب اور برکت حاصل کرنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگوں کے لئے تواضع اختیار کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1546

راوی : محمد بن رافع ابونضر سلیمان ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهُ وَأَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلٍ

محمد بن رافع ابونضر سلیمان ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ حجام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حجامت بنا رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام آپ کے ارد گرد تھے وہ نہیں چاہتے تھے کہ آپ کا کوئی بال مبارک نیچے گرے بلکہ کسی نہ کسی آدمی کے ہاتھ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بال گرے۔

راوی : محمد بن رافع ابونضر سلیمان ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کا تقرب اور برکت حاصل کرنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگوں کے لئے تواضع اختیار کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1547

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ انْظُرِي أَيَّ السِّكَكِ شِئْتِ حَتَّى أَقْضِيَ لَكِ حَاجَتَكِ فَخَلَا مَعَهَا فِي بَعْضِ الطُّرُقِ حَتَّى فَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جس کی عقل میں کچھ فتور تھا وہ عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کام ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام فلاں تو جس جگہ چاہتی ہے ٹھہر لے میں تیرا کام کر دوں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک راستہ میں اس عورت سے علیحدگی میں بات کی یہاں تک کہ وہ اپنے کام سے فارغ ہوگئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان مُن...

باب : فضائل کا بیان

سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان مُن

جلد : جلد سوم حدیث 1548

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دو کاموں میں سے ایک کام کرنے کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کام کو اختیار فرماتے تھے شرط یہ ہے کہ وہ گناہ کا کام نہ ہوتا ہو اور اگر گناہ کو کام ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے بڑھ کر اس کام سے دور رہتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی سے اپنی ذات کی وجہ سے انتقام نہیں لیا لیکن اگر کوئی آدمی اللہ کے حکم کے خلاف کام کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے سزا دیتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سوائے اللہ تعالی کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان مُن

جلد : جلد سوم حدیث 1549

راوی : زھیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، جریر، احمد بن عبدہ فضیل بن عیاض منصور محمد فضیل ابن شھاب جریر، محمد زھری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فِي رِوَايَةِ فُضَيْلٍ ابْنُ شِهَابٍ وَفِي رِوَايَةِ جَرِيرٍ مُحَمَّدٌ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، احمد بن عبدہ فضیل بن عیاض منصور محمد فضیل ابن شہاب جریر، محمد زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت منقول ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، احمد بن عبدہ فضیل بن عیاض منصور محمد فضیل ابن شہاب جریر، محمد زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سوائے اللہ تعالی کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان مُن

جلد : جلد سوم حدیث 1550

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، حضرت ابن شھاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ مالک کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سوائے اللہ تعالی کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1551

راوی: ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنْ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی دو کاموں میں اختیار دیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے آسان کام کو اختیار فرماتے جب تک کہ وہ گناہ کا کام نہ ہوتا اور اگر گناہ کا کام ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ اس کام سے دور رہتے۔

راوی : ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سوائے اللہ تعالی کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1552

راوی: ابو کریب ابن نمیر عبداللہ بن نمیر حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ أَيْسَرَهُمَا وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ

ابو کریب ابن نمیر عبداللہ بن نمیر حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں أَيْسَرَهُمَا یعنی ان میں سے آسان کام کو اختیار فرمانے تک کا قول مذکور ہے لیکن اس کے بعد کا حصہ مذکور نہیں ہے۔

راوی : ابو کریب ابن نمیر عبداللہ بن نمیر حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سوائے اللہ تعالی کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان مُن

جلد : جلد سوم   حدیث 1553

راوی: ابو کریب ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ وَلَا امْرَأَةً وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو کریب ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا اور نہ ہی کسی عورت کو اور نہ ہی کسی خادم کو مارا سوائے اس کے کہ اللہ کے راستے میں جو جہاد کیا جاتا ہے اور جس نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف پہنچائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بدلہ نہیں لیا سوائے اس کے کہ جس نے اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ ہی کے لئے اس سے انتقام لیا۔

راوی: ابو کریب ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سوائے اللہ تعالی کی ذات کے انتقام چھوڑ دینے کے بیان مُن

جلد : جلد سوم   حدیث 1554

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبدہ وکیع، ابو کریب ابومعاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبدہ وکیع، ابو کریب ابو معاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت منقول کی گئی ہے صرف کچھ کمی بیشی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبدہ وکیع، ابو کریب ابو معاویہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کی خوشبو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی کی نرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1555

راوی: عمرو بن حماد بن طلحہ قناد اسباط ابن نصر ہمدانی سماک حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ وَهُوَ ابْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْأُولَى ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ أَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا قَالَ وَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ

عمرو بن حماد بن طلحہ قناد اسباط ابن نصر ہمدانی سماک حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کی طرف نکلے اور میں بھی آپ کے ساتھ نکلا تو سامنے سے کچھ بچے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بچوں میں سے ہر ایک کے رخسار پر ہاتھ پھیرا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر بھی ہاتھ پھیرا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ٹھنڈک اور خوشبو محسوس کی گویا کہ عطار کے ڈبہ سے ہاتھ باہر نکالا ہو۔

راوی : عمرو بن حماد بن طلحہ قناد اسباط ابن نصر ہمدانی سماک حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کی خوشبو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی کی نرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1556

راوی: قتیبہ بن سعید جعفر بن سلیمان ثابت انس، زہیر بن حرب، ہاشم ابن قاسم سلیمان ابن مغیر ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَنَسٌ مَا شَمَمْتُ عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا وَلَا شَيْئًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مَسًّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید جعفر بن سلیمان ثابت انس، زہیر بن حرب، ہاشم ابن قاسم سلیمان ابن مغیر ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہ عنبر کو نہ مشک اور نہ ہی کوئی ایسی خوشبو سونگھی جو خوشبو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر سے محسوس کی اور نہ ہی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے زیادہ کسی دیباج اور ریشم کو نرم پایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید جعفر بن سلیمان ثابت انس، زہیر بن حرب، ہاشم ابن قاسم سلیمان ابن مغیر ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کی خوشبو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی کی نرمی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1557

راوی : احمد بن سعید صخر دارمی حباب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَأَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجَةً وَلَا حَرِيرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن سعید صخر دارمی حباب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک سفید چمکتا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک موتی کی طرح چمکتا ہوا تھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تو آگے جھکتے ہوئے دباؤ ڈال کر چلتے تھے اور میں نے دیباج اور ریشم کو بھی اتنا نرم نہیں پایا جتنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہتھیلیوں کو نرم پایا اور مشک وغیرہ میں وہ خوشبو نہیں تھی کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک میں تھی۔

راوی : احمد بن سعید صخر دارمی حباب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک کے خوشبودار متبرک ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1558

راوی: زهیربن حرب، هاشم ابن قاسم سلیمان ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه بن مالك

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَائَتْ أُمِّي بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتْ تَسْلِتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ قَالَتْ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ

زہیر بن حرب، ہاشم ابن قاسم سلیمان ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آیا میری والدہ محترمہ ایک شیشی لائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک پسینہ پونچھ کر اس شیشی میں ڈالنے لگیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام سلیم تم یہ کیا کر رہی ہو ام سلیم کہنے لگی یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک ہے جس کو ہم اپنی خوشبو میں ڈالیں گے اور تمام خوشبوؤں سے بڑھ کر خوشبو محسوس کریں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، ہاشم ابن قاسم سلیمان ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک کے خوشبودار متبرک ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1559

راوی: محمد بن رافع حجین بن مثنی عبدالعزیز ابن ابوسلمه اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه انس بن مالك

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ

فِيهِ قَالَ فَجَائَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلَى فِرَاشِهَا فَأُتِيَتْ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِي بَيْتِكِ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَ فَجَائَتْ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدِيمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَفَتَحَتْ عَتِيدَتَهَا فَجَعَلَتْ تُنَشِّفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِي قَوَارِيرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ

محمد بن رافع حجین بن مثنی عبد العزیز ابن ابو سلمہ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم کے گھر تشریف لاتے تو ام سلیم کے بستر پر سو جاتے اور ام سلیم وہاں نہ ہوتیں راوی حضرت انس فرماتے ہیں کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ام سلیم کے بستر پر سو گئے ام سلیم آئیں تو ان سے لوگوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے گھر میں آپ کے بستر پر سو رہے ہیں راوی کہتے ہیں کہ حضرت ام سلیم اندر آئیں تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آرہا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک چمڑے کے بستر پر جمع ہو رہا ہے تو ام سلیم نے ایک ڈبہ کھولا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک پونچھ پونچھ کر اس میں ڈالنے لگیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا گئے اور فرمانے لگے اے ام سلیم یہ کیا کر رہی ہو ام سلیم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم اپنے بچوں کے لئے اس پسینے سے برکت کی امید رکھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ٹھیک کر رہی ہے۔

راوی : محمد بن رافع حجین بن مثنی عبد العزیز ابن ابو سلمہ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک کے خوشبودار متبرک ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1560

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم وہیب ایوب ابی قلابہ انس، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهُ نِطَعًا فَيَقِيلُ عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطِّيبِ وَالْقَوَارِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا قَالَتْ عَرَقُكَ أَدُوفُ بِهِ طِيبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم وہیب ایوب ابی قلابہ انس، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لاتے تھے اور آرام فرماتے تھے ام سلیم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چمڑے کا ایک ٹکڑا بچھا دیتی تھیں

اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ بہت زیادہ آتا تھا ام سلیم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک اکٹھا کرتی تھیں اور اسے خوشبو اور شیشیوں میں ملا دیتی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام سلیم یہ کیا ہے وہ کہنے لگیں یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسنیہ مبارک ہے جس کو میں اپنی خوشبو میں ملاتی ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم وہیب ایوب ابی قلابہ انس، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سردی کے دنوں میں دوران وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آنے کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سردی کے دنوں میں دوران وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1561

راوی: ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيُنْزَلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا

ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سردی کے دنوں میں وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک پر پسینہ بہنے لگ جاتا تھا۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سردی کے دنوں میں دوران وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1562

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابو کریب ابو اسامہ ابن بشر ہشام محمد بن بشر سیدہ عائشہ رضی اللہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ ثُمَّ يَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُهُ وَأَحْيَانًا مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعِي مَا يَقُولُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابو کریب ابو اسامہ ابن بشر ہشام محمد بن بشر سیدہ عائشہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ حارث بن ہشام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کیسے آتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر وحی کبھی تو گھنٹی کی جھنکار کی طرح آتی ہے اور وہ کیفیت مجھ پر بہت سخت ہوتی ہے پھر وہ کیفیت موقوف ہو جاتی ہے اور میں اس وحی کو محفوظ کر چکا ہوتا ہوں اور کبھی تو ایک فرشتہ انسانی شکل میں آتا ہے اور جو وہ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابو کریب ابو اسامہ ابن بشر ہشام محمد بن بشر سیدہ عائشہ رضی اللہ

باب : فضائل کا بیان

سردی کے دنوں میں دوران وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1563

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی ابوقتادہ، حسن حطان بن عبداللہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی ابو قتادہ، حسن حطان بن عبد اللہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سختی ہوتی اور آپ کے چہرہ اقدس کا رنگ بدل جاتا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی ابو قتادہ، حسن حطان بن عبد اللہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : فضائل کا بیان

سردی کے دنوں میں دوران وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ آنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1564

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ابی قرادہ حسن حطان بن عبداللہ رقاشی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُؤُسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ابی قرادہ حسن حطان بن عبد اللہ رقاشی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک جھکا لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بھی اپنے سروں کو جھکا لیتے اور جب وحی ختم ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک اٹھا لیتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ابی قرادہ حسن حطان بن عبد اللہ رقاشی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور...

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور آپکے حلیہ مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1565

راوی: منصور بن ابی مزاحم محمد بن جعفر، بن زیاد منصور ابن جعفر ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا و قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

منصور بن ابی مزاحم محمد بن جعفر، بن زیاد منصور ابن جعفر ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اہل کتاب اپنے بالوں کو پیشانی پر لٹکے ہوئے چھوڑ دیتے تھے اور مشرک لوگ مانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کسی کام کے بارے میں اللہ کا حکم نہ ہوتا تو اس کام کے بارے میں اہل کتاب کی موافقت بہتر سمجھتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی پیشانی مبارک پر بال لٹکانے لگے پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ مکالنی

شروع کر دی۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم محمد بن جعفر، بن زیاد منصور ابن جعفر ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور آپکے حلیہ مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1566

راوی: ابوطاہر ابن وھب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوطاہر ابن وہب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوطاہر ابن وہب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور اس بات کے بیان میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ل...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور اس بات کے بیان میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سے سب سے زیادہ حسین تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1567

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت برا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيمَ الْجُمَّةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت برا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ میانہ قد کے آدمی تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کا درمیانی حصہ وسیع تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گنجان بالوں والے تھے جو کہ کانوں کی لو تک آتے تھے، آپ پر ایک سرخ دھاری دار چادر تھی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین چیز کبھی نہیں دیکھی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، حضرت برا

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور اس بات کے بیان میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سے سب سے زیادہ حسین تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1568

راوی: عمرو ناقد ابوکریب وکیع، سفیان ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَائَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهُ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ لَهُ شَعَرٌ

عمرو ناقد ابوکریب وکیع، سفیان ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی پٹے والے کو سرخ جوڑے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال مبارک آپ کے کندھوں تک آرہے تھے آپ کے دونوں کندھوں کا درمیانی حصہ وسیع تھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ لمبے قد کے تھے اور نہ ہی چھوٹے قد کے۔

راوی : عمرو ناقد ابوکریب وکیع، سفیان ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور اس بات کے بیان میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سے سب سے زیادہ حسین تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1569

راوی: ابوکریب محمد بن علاء اسحاق بن منصور ابراهیم، ابن یوسف ابی اسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يَقُولُا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الذَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِيرِ

ابوکریب محمد بن علاء اسحاق بن منصور ابراہیم، ابن یوسف ابی اسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھا اور آپ کے اخلاق سب لوگوں سے زیادہ اچھے تھے نہ زیادہ لمبے قد

والے تھے اور نہ ہی چھوٹے قد والے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء اسحاق بن منصور ابراہیم، ابن یوسف ابی اسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کا بیان...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1570

راوی: شیبان بن فروخ جریربن حازم، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعَرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبِطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

شیبان بن فروخ جریر بن حازم، حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کیسے تھے؟ انہوں نے فرمایا درمیانے قسم کے تھے نہ تو بہت زیادہ گھونگریالے اور نہ ہی بہت سیدھے آپ کے کانوں اور کندھوں کے درمیان تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تھے۔

راوی : شیبان بن فروخ جریر بن حازم، حضرت قتادہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1571

راوی: زهیربن حرب، حبان بن هلال محمد بن مثنی، عبدالصمد همام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ

زہیر بن حرب، حبان بن ہلال محمد بن مثنی، عبدالصمد ہمام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کندھوں کے قریب تک تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، حبان بن ہلال محمد بن مثنی، عبد الصمد ہمام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1572

راوی : یحیی بن یحیی، ابو کریب اسمعیل بن علیہ حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

یحیی بن یحیی، ابوکریب اسماعیل بن علیہ حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک آدھے کانوں تک تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوکریب اسمعیل بن علیہ حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبہ مبارک اور آنکھوں اور ایڑیوں کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبہ مبارک اور آنکھوں اور ایڑیوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1573

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قَالَ قُلْتُ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فراخ منہ والے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے پڑے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایڑیوں میں بہت کم گوشت تھا راوی کہتے ہیں کہ میں نے سماک سے پوچھا کہ ضَلِيعَ الْفَمِ کا کیا معنی ہے انہوں نے فرمایا فراخ منہ راوی نے کہا کہ پھر میں نے پوچھا کہ أَشْكَلَ الْعَيْنِ کا کیا معنی انہوں نے فرمایا دراز آنکھوں کے شگاف راوی کہتے ہیں کہ میں نے پھر پوچھا کہ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ کے کیا معنی ہیں انہوں نے فرمایا تھوڑے گوشت والی ایڑی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ مبارک سفید ملام...

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ مبارک سفید ملامت دار تھا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1574

راوی: سعید بن منصور، خالد بن عبداللہ حضرت جریری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحَ الْوَجْهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا مَاتَ أَبُو الطُّفَيْلِ سَنَةَ مِائَةٍ وَكَانَ آخِرَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن منصور، خالد بن عبداللہ حضرت جریری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوالطفیل سے پوچھا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے انہوں نے فرمایا ہاں آپ کے چہرہ اقدس کا رنگ مبارک سفید ملاحت دار تھا امام مسلم بن حجاج فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالطفیل نے 100ھ میں وفات پائی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے سب سے آخر میں وفات پانے والے یہی حضرت ابوالطفیل تھے۔

راوی : سعید بن منصور، خالد بن عبداللہ حضرت جریری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ مبارک سفید ملامت دار تھا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1575

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری عبدالاعلی جریری حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ رَجُلٌ رَآهُ غَيْرِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَكَيْفَ رَأَيْتَهُ قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا مُقَصَّدًا

عبید اللہ بن عمر قواریری عبد الاعلی جریری حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور اب کرہ ارض پر میرے علاوہ کوئی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے والا نہیں ہے حضرت جریری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسا دیکھا ہے حضرت ابوالطفیل فرمانے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ سفید ملاحت دار تھا اور درمیانہ قد والے تھے۔

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری عبد الاعلی جریری حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1576

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عمرو ناقد ابن ادریس عمر بن عبداللہ بن ادریس اودی ہشام ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ كَأَنَّهُ يُقَلِّلُهُ وَقَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عمرو ناقد ابن ادریس عمر بن عبد اللہ بن ادریس اودی ہشام ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب لگایا ہے انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر بڑھاپا ہی نہیں دیکھا گیا سوائے اس کے کہ ابن ادریس کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مہندی اور وسمہ کے ساتھ خضاب لگایا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عمرو ناقد ابن ادریس عمر بن عبد اللہ بن ادریس اودی ہشام ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1577

راوی: محمد بن بکار بن ریان اسمعیل بن زکریا، عاصم، احول، حضرت ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ فَقَالَ لَمْ يَبْلُغْ الْخِضَابَ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ بِالْحِنَّائِ وَالْكَتَمِ

محمد بن بکار بن ریان اسماعیل بن زکریا، عاصم، احول، حضرت ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب لگایا ہے تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خضاب کے درجے کو پہنچے ہی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک میں صرف چند بال سفید تھے حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے پھر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خضاب لگاتے تھے تو انہوں نے فرمایا ہاں مہندی اور وسمہ کے ساتھ۔

راوی : محمد بن بکار بن ریان اسمعیل بن زکریا، عاصم، احول، حضرت ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1578

راوی: حجاج بن شاعر، معلی بن اسد وھیب بن خالد ایوب محمد بن سیرین انس بن مالک، حضرت محمد بن سیرین

و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا قَلِيلًا

حجاج بن شاعر، معلی بن اسد وہیب بن خالد ایوب محمد بن سیرین انس بن مالک، حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب لگایا ہے انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑھاپا ہی نہیں دیکھا گیا سوائے تھوڑے سے بڑھاپے کے۔

راوی : حجاج بن شاعر، معلی بن اسد وہیب بن خالد ایوب محمد بن سیرین انس بن مالک، حضرت محمد بن سیرین

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1579

راوی: ابوربیع عتکی حماد ثابت انس بن مالک حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدْ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّائِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّائِ بَحْتًا

ابوربیع عتکی حماد ثابت انس بن مالک حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب لگانے کے بارے میں پوچھا گیا تو حضرت انس نے فرمایا اگر میں چاہتا تو میں آپ کے سر مبارک میں سفید بال گن سکتا تھا آپ نے خضاب نہیں لگایا البتہ حضرت ابوبکر نے مہندی اور وسمہ کے ساتھ خضاب لگایا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صرف مہندی سے خضاب لگایا ہے۔

راوی : ابوربیع عتکی حماد ثابت انس بن مالک حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1580

راوی: نصر بن علی جھضمی ابی مثنی بن سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يُكْرَهُ أَنْ يَنْتِفَ

الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَائَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا کَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ

نصر بن علی جہضمی ابی مثنی بن سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے سر اور داڑھی کے سفید بالوں کو اکھاڑے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب نہیں لگایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھوٹی داڑھی جو کہ ہونٹوں کے نیچے ہوتی ہے اس میں کچھ سفید بال تھے اور کچھ کنپٹیوں اور کچھ سر میں سفید بال تھے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی ابی مثنی بن سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1581

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد مثنی حضرت مثنی

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّی بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، عبدالصمد مثنی حضرت مثنی سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد مثنی حضرت مثنی

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1582

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار احمد بن ابراہیم، دورقی ھارون بن عبداللہ ابی داؤد ابن مثنی سلیمان ابوداؤد شعبہ، خالد بن جعفر ابوایاس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا إِيَاسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَانَهُ اللَّهُ بِبَيْضَائَ

محمد بن مثنی، ابن بشار احمد بن ابراہیم، دورقی ہارون بن عبداللہ ابی داؤد ابن مثنی سلیمان ابوداؤد شعبہ، خالد بن جعفر ابوایاس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑھاپے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑھاپے کے ساتھ نہیں بدلا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار احمد بن ابراہیم، دورقی ہارون بن عبداللہ ابی داؤد ابن مثنی سلیمان ابوداؤد شعبہ، خالد بن جعفر ابوایاس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1583

راوی: احمد بن یونس زهیر ابواسحاق یحیی بن یحیی، ابوخیثمه ابواسحق، حضرت ابوجحفیه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَوَضَعَ زُهَيْرٌ بَعْضَ أَصَابِعِهِ عَلَى عَنْفَقَتِهِ قِيلَ لَهُ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ أَبْرِي النَّبْلَ وَأَرِيشُهَا

احمد بن یونس زہیر ابواسحاق یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابواسحاق، حضرت ابوجحفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ سفیدی دیکھی اور زہیر نے اپنی انگلیاں اپنی ٹھوڑی کے بالوں پر رکھ کر بتایا حضرت ابوجحفیہ سے کہا گیا کہ اس دن تم کیسے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا میں تیر میں پیکان اور پر لگاتا تھا۔

راوی : احمد بن یونس زہیر ابواسحاق یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابواسحق، حضرت ابوجحفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1584

راوی: واصل بن عبدالاعلی محمد بن فضیل اسمعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحفیه

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

واصل بن عبد الاعلی محمد بن فضیل اسماعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحفیہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک سفید تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ بڑھاپا آ گیا تھا حضرت حسن بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی محمد بن فضیل اسمعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحفیہ

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1585

راوی: سعید بن منصور، سفیان، خالد بن عبداللہ ابن نمیر، محمد بن بشر

وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ بِهَذَا وَلَمْ يَقُولُوا أَبْيَضَ قَدْ شَابَ

سعید بن منصور، سفیان، خالد بن عبد اللہ ابن نمیر، محمد بن بشر اس سند کے ساتھ حضرت ابوحجفیہ سے یہی روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ کی سفید اور بڑھاپے کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی : سعید بن منصور، سفیان، خالد بن عبد اللہ ابن نمیر، محمد بن بشر

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کے بڑھاپے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1586

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد سلیمان بن داؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ شَيْءٌ وَإِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُئِيَ مِنْهُ

محمد بن مثنی، ابوداؤد سلیمان بن داؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی

اللہ علیہ وسلم کے بڑھاپے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب اپنے سر مبارک میں تیل لگاتے تو کچھ سفیدی دکھائی نہ دیتی اور جب تیل نہ لگاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے کچھ سفیدی دکھائی دیتی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد سلیمان بن داؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر نبوت کے ثبوت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر نبوت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1587

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ اسرائیل سماک جابر، بن سمرہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ وَكَانَ إِذَا ادَّهَنَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَعِثَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَكَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ اسرائیل سماک جابر، بن سمرہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی مبارک کا اگلا حصہ سفید ہو گیا تھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیل لگاتے تو سفیدی ظاہر نہ ہوتی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے بال پراگندہ ہوتے تو سفیدی ظاہر ہو جاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے بال بہت گھنے تھے ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس تلوار کی طرح ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ نہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس سورج اور چاند کی طرح گولائی مائل تھا اور میں نے مہر نبوت آپ کے کندھے مبارک کے پاس دیکھی جس طرح کہ کبوتر کا انڈہ اور اس کا رنگ آپ کے جسم مبارک کے مشابہ تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ اسرائیل سماک جابر، بن سمرہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر نبوت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1588

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک میں مہر نبوت دیکھی جیسا کہ کبوتر کا انڈا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر نبوت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1589

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ بن موسیٰ حسن بن صالح سماک حضرت سماک

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر، عبیداللہ بن موسیٰ حسن بن صالح سماک حضرت سماک سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن نمیر، عبیداللہ بن موسیٰ حسن بن صالح سماک حضرت سماک

باب : فضائل کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر نبوت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1590

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل جعد بن عبدالرحمن، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ

سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُا ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد حاتم ابن اسماعیل جعد بن عبد الرحمن، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کرنے لگیں اے اللہ کے رسول میرا یہ بھانجا بیمار ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا فرمائی پھر آپ نے وضو فرمایا اور میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک کے پیچھے کھڑا ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جو کہ مسہری کی گھنڈیوں جیسی تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل جعد بن عبد الرحمن، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر نبوت کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1591

راوی : ابوکامل حامد ابن زید سوید ابن سعید علی بن مسہر، عاصم، احول حامد بن عمر بکراوی عبدالوحد ابن زیاد عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ح و حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ ثَرِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَسْتَغْفَرَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ قَالَ ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهُ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَأَمْثَالِ الثَّآلِيلِ

ابوکامل حامد ابن زید سوید ابن سعید علی بن مسہر، عاصم، احول حامد بن عمر بکراوی عبد الوحد ابن زیاد عاصم، حضرت عبد اللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور میں نے آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت یا ثرید کھایا حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ سے کہا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے لئے دعائے مغفرت بھی کی ہے انہوں نے کہا جی ہاں اور

تیرے لئے بھی دعائے مغفرت کی ہے پھر یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کی طرف ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان چینی کی ہڈی کے پاس بائیں کندھے کے قریب مٹھی کی طرح مہر نبوت دیکھی اس پر مسوں کی طرح کے تل تھے۔

راوی: ابو کامل حامد ابن زید سوید ابن سعید علی بن مسہر، عاصم، احول حامد بن عمر بکراوی عبد الوحد ابن زیاد عاصم، حضرت عبد اللہ بن سرجس

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کے بیان میں اور اقامت مکہ و مدینہ کے بارے میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کے بیان میں اور اقامت مکہ و مدینہ کے بارے میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1592

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

یحیی بن یحیی، مالک ربیعہ بن ابو عبد الرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بہت طویل القامت تھے اور نہ ہی پست قد اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بالکل سفید تھے اور نہ ہی گندمی رنگ اور آپ کے بال مبارک نہ تو بالکل گھنگریالے تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے اللہ تعالیٰ نے آپ کے سر مبارک پر چالیس سال کی عمر میں نبوت کا تاج رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں دس سال قیام فرمایا اور دس سال مدینہ منورہ میں رہے اور ساٹھ سے کچھ اوپر تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات دے دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں بیس بال بھی سفید نہیں تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کے بیان میں اور اقامت مکہ و مدینہ کے بارے میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1593

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر اسمعیل ابن جعفر قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ربیعہ ابن ابوعبد الرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِمَا كَانَ أَزْهَرَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر اسماعیل ابن جعفر قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ربیعہ ابن ابوعبد الرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کی طرح روایت نقل کی گئی ہے کہ لیکن ان دونوں روایتوں میں یہ الفاظ زائدہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک چمکتا ہو سفید تھا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر اسمعیل ابن جعفر قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ربیعہ ابن ابوعبد الرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن عمر مبارک کے بیان میں ...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن عمر مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1594

راوی : ابوغسان، رازی، محمد بن عمرو، حکام بن سلم، عثمان بن زائدہ، زبیر بن عدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

ابوغسان، رازی، محمد بن عمرو، حکام بن سلم، عثمان بن زائدہ، زبیر بن عدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

راوی : ابوغسان، رازی، محمد بن عمرو، حکام بن سلم، عثمان بن زائدہ، زبیر بن عدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن عمر مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1595

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً و قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بِمِثْلِ ذَلِكَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے تریسٹھ سال کی عمر مبارک میں وفات پائی ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی طرح خبر دی ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن عمر مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1596

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، یونس بن یزید، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَ حَدِيثِ عُقَيْلٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، یونس بن یزید، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دونوں اسناد کے ساتھ عقیل کی روایت کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عباد بن موسی، طلحہ بن یحیی، یونس بن یزید، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان می...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1597

راوی: ابومعمر، اسماعیل بن ابراہیم، ھذلی سفیان، عمرو حضرت عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

ابو معمر، اسماعیل بن ابراہیم، ہذلی سفیان، عمرو حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام کیا انہوں نے فرمایا دس سال میں نے کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو تیرہ سال فرمائے ہیں۔

راوی: ابو معمر، اسماعیل بن ابراہیم، ہذلی سفیان، عمرو حضرت عمرو

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1598

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو حضرت عمرو

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ فَغَفَّرَهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام فرمایا انہوں نے فرمایا دس سال میں نے کہا کہ حضرت ابن عباس تو دس سال سے کچھ اوپر کہتے تھے تو حضرت عروہ نے ان کے لئے مغفرت کی دعا فرمائی اور کہنے لگے کہ ان کو شاعر کے قول سے وہم ہو گیا ہے

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو حضرت عمرو

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1599

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبداللہ روح بن عبادہ، زکریا، بن اسحاق عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبداللہ روح بن عبادہ، زکریا، بن اسحاق عمرو بن دینار بن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں تیرہ سال قیام فرمایا اور آپ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبداللہ روح بن عبادہ، زکریا، بن اسحاق عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1600

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد، ابوحمزہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد، ابوحمزہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مکہ مکرمہ میں تیرہ سال قیام فرمایا اور اس عرصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی آتی رہی اور مدینہ منورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس سال قیام فرمایا اور آپ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد، ابوحمزہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1601

راوی: ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی سلام ابوالاحوص حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوا سِنِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَكْبَرَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرُوا سِنِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی سلام ابوالاحوص حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عتبہ کے پاس بیٹھا تھا کہ وہاں موجود لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کا ذکر کیا تو کچھ لوگوں نے کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ سے بڑے تھے حضرت عبداللہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت عمر فاروق میں تریسٹھ سال کی عمر میں شہید کئے گئے راوی کہتے ہیں کہ لوگوں میں سے ایک آدمی جسے عامر بن سعد کہا جاتا ہے کہنے لگا ہم سے حضرت جریر نے بیان کیا کہ ہم حضرت امیر معاویہ کے پاس بیٹھے تھے کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کا تذکرہ کیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی ہے اور حضرت عمر نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں

شہادت پائی۔

راوی : ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی سلام ابوالاحوص حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1602

راوی: ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق عامر بن سعد بجلی حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق عامر بن سعد بجلی حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی ہے اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور میں بھی اب تریسٹھ سال کا ہوں۔

راوی : ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق عامر بن سعد بجلی حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1603

راوی: ابن منہال ضریر یزید بن زریع یونس بن عبید اللہ عمار مولی بن ہاشم ابن عباس حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي ابْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ مِثْلَكَ مِنْ قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْهِ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَتَحْسُبُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمْسِكْ

أَرْبَعِينَ بُعِثَ لَهَا خَمْسَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَأْمَنُ وَيَخَافُ وَعَشْرَ مِنْ مُهَاجَرِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

ابن منہال ضریر یزید بن زریع یونس بن عبید اللہ عمار مولی بن ہاشم ابن عباس حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ کی عمر مبارک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن کتنی تھی تو انہوں نے فرمایا میرا خیال نہیں تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم میں سے ہوتے ہوئے بھی اتنی سی بات تم سے پوشیدہ ہو گی میں نے کہا کہ میں نے لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے مجھ سے اختلاف کیا اس لئے میں نے پسند کیا کہ میں اس سلسلے میں آپ کا قول جان لوں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم حساب جانتے ہوں میں نے کہا جی ہاں انہوں نے فرمایا تم چالیس کو یاد رکھو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا پندرہ سال مکہ مکرمہ میں رہے کبھی امن اور کبھی خوف کے ساتھ رہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد دس سال مدینہ منورہ میں قیام فرمایا۔

راوی : ابن منہال ضریر یزید بن زریع یونس بن عبید اللہ عمار مولی بن ہاشم ابن عباس حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1604

راوی: محمد بن رافع شبابہ بن سوار شعبہ، یونس حضرت یونس

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

محمد بن رافع شبابہ بن سوار شعبہ، یونس حضرت یونس سے اس سند کے ساتھ یزید بن زریع کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن رافع شبابہ بن سوار شعبہ، یونس حضرت یونس

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1605

راوی: نصر بن علی بشر بن مفضل خالد خذاء عمار مولی بنی ہاسم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

نصر بن علی بشر بن مفضل خالد خذا عمار مولی بنی ہاسم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی وفات پینسٹھ سال کی عمر میں ہوئی۔

راوی : نصر بن علی بشر بن مفضل خالد خذا عمار مولی بنی ہاسم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1606

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، حضرت خالد

وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، حضرت خالد سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، حضرت خالد

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کی ضرورت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1607

راوی : اسحاق بن ابراھیم، حنظلی روح حماد بن سلمہ عمار بن ابی عمار حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَى الضَّوْئَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی روح حماد بن سلمہ عمار بن ابی عمار حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ مکہ مکرمہ میں پندرہ سال قیام پذیر رہے آپ آواز سنتے اور روشنی دیکھتے سات سال تک رہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی صورت نہ دیکھتے اور پھر آٹھ سال تک وحی آنے لگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس سال مدینہ منورہ میں قیام فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حنظلی روح حماد بن سلمہ عمار بن ابی عمار حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مبارک کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1608

راوی: زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمرو زهیر اسحاق سفیان بن عیینه، زهری، حضرت محمد بن جبیر رضی الله تعالیٰ عنه بن مطعم

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمرو زہیر اسحاق سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مطعم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں محمد ہوں اور میں احمد بھی ہوں اور میں ماحی بھی ہوں یعنی اللہ میری وجہ سے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں سب لوگوں کو میرے پاؤں پر جمع کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے کہ جس کے بعد کوئی اور نبی نہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمرو زہیر اسحاق سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مطعم

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1609

راوی: حرمله بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب حضرت محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي أَسْمَائً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمَيَّ وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَقَدْ سَمَّاهُ اللهُ رَؤُفًا رَحِيمًا

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میرے بہت سے نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور ماحی ہوں اور میں حاشر ہوں اللہ سب لوگوں کو میرے پاؤں پر جمع فرمائے گا اور میں عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں اور اللہ تعالے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام رؤف اور رحیم رکھا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت محمد بن جبیر بن مطعم

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1610

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوسمان شعیب حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْمَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ وَمَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَعُقَيْلٍ الْكَفَرَةَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ الْكُفْرَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوسمان شعیب حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور شعبہ اور معمر کی حدیث میں سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں اور عقیل کی روایت میں ہے کہ میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ عاقب کے کیا معنی ہیں انہوں نے فرمایا جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو اور عقیل نے اپنے روایت میں کفر کا لفظ کہا ہے اور شعیب نے اپنی روایت میں کفر کا لفظ کہا ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوسمان شعیب حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مبارک کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1611

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، جریر، اعمش، عمرو بن مرہ ابی عبیدہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَائً فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، اعمش، عمرو بن مرہ ابی عبیدہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ہم سے اپنے کئی نام بیان فرمائے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں محمد اور احمد اور مقفی اور حاشر نبی التوبہ اور نبی الرحمت ہوں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، اعمش، عمرو بن مرہ ابی عبیدہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان مُن کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جانن...

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان مُن کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جاننے والے اور اللہ سے ڈرنے والے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1612

راوی: زهیر بن حرب، جریر، اعمش، ابن ضحی مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَأَنَّهُمْ كَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّي أَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيهِ فَكَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابن ضحی مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے ایک کام کیا اور اس میں رخصت رکھی تو یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ لوگوں تک پہنچی تو ان لوگوں نے اسے

ناپسند سمجھا اور اس سے پرہیز کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا پتہ چلا تو پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا کہ جن کو یہ بات پہنچی ہے کہ میں نے ایک کام کرنے کی اجازت دے دی ہے اور وہ اسے ناپسند سمجھ رہے ہیں اور اس سے پرہیز کر رہے ہیں اللہ کی قسم میں ہی سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جانتا ہوں اور میں ہی اللہ تعالی سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابن ضحی مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جاننے والے اور اللہ سے ڈرنے والے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1613

راوی : ابوسعید اشج حفص ابن عیاث اسحاق بن ابراھیم، علی بن حشرم عیسیٰ بن یونس، اعمش حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ

ابوسعید اشج حفص ابن عیاث اسحاق بن ابراہیم، علی بن حشرم عیسیٰ بن یونس، اعمش حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جریر کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج حفص ابن عیاث اسحاق بن ابراہیم، علی بن حشرم عیسیٰ بن یونس، اعمش حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جاننے والے اور اللہ سے ڈرنے والے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1614

راوی : ابو کریب ابومعاویہ اعمش، مسلم مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي

وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رُخِّصَ لِي فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

ابو کریب ابو معاویہ اعمش، مسلم مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے کرنے کے بارے میں اجازت عطا فرمائی تو لوگوں میں سے کچھ لوگ اس سے بچنے لگے جب یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آ گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر غصہ کے اثرات نمایاں ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جس کام کے کرنے کی میں اجازت دی ہے اور وہ لوگ اس سے اعراض کرتے ہیں اللہ کی قسم میں سب سے زیادہ اللہ کو جانتا ہوں اور میں ہی سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

راوی : ابو کریب ابو معاویہ اعمش، مسلم مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رسول اللہ کی اتباع کے وجوب کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

رسول اللہ کی اتباع کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1615

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عروہ ابن زبیر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِمْ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عروہ ابن زبیر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

انصار کا ایک آدمی حرہ کے ایک مہرے کے بارے میں کہ جس سے کھجور کے درختوں کو پانی لگاتے ہیں رسول اللہ کے سامنے جھگڑا کرنے لگا انصاری نے کہا کہ پانی کو چھوڑ دے تاکہ وہ بہتا رہے حضرت زبیر نے انکار کر دیا تو سب نے رسول اللہ کے سامنے اس جھگڑے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر سے فرمایا اے زبیر تو اپنے درختوں کو پانی دے پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دے انصاری غصہ میں آ گیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول یہ زبیر تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی تھے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ بدل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زبیر اپنے درختوں کو پانی دے پھر پانی کو روک لے یہاں تک کہ پانی دیواروں تک چڑھ جائے حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ یہ آیت فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّی یُحَکِّمُوکَ فِیمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا اس بارے میں نازل ہوئی ہے اللہ کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ وہ اپنے جھگڑوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم تسلیم نہ کر لیں اور پھر آپ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عروہ ابن زبیر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1616

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَا كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ

حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں جس کام سے تمہیں روکتا ہوں تم اس سے رک جاؤ اور جس کام کے کرنے کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں تو تم اپنی استطاعت کے مطابق اس کام کو کرو

کیونکہ تم سے پہلے وہ لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے کہ وہ اپنے نبیوں سے کثرت سے سوال اور اختلاف کرتے تھے۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت سعید بن مسیب

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1617

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف ابوسلمہ منصور بن سلمہ خزاعی لیث، یزید بن ہاد حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَهُوَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً

محمد بن احمد بن ابی خلف ابوسلمہ منصور بن سلمہ خزاعی لیث، یزید بن ہاد حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف ابوسلمہ منصور بن سلمہ خزاعی لیث، یزید بن ہاد حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1618

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ ابن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابن ابی عمر سفیان، ابوزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن زیاد ابوہریر محمد بن محمد بن زیاد اب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ مَا تُرِكْتُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرُوا نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ ابن نمیر، ابی اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابن ابی عمر سفیان، ابوزناد اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن زیاد ابو ہریرہ محمد بن محمد بن زیاد ابو ہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سب سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جس کام کو میں چھوڑ دو تم بھی اس کو چھوڑ دو اور ہمام کی روایت میں ترکتم کا لفظ ہے مطلب یہ کہ جس معاملہ میں تمہیں چھوڑ دیا جائے پھر آگے روایت روایت میں زہری عن سعید اور ابو سلمہ عن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کی طرح ذکر کیا گیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ ابن نمیر، ابی اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابن ابی عمر سفیان، ابوزناد اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن زیاد ابو ہریر محمد بن محمد بن زیاد اب

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1619

راوی: یحیی بن یحیی، ابرہیم بن سعد ابن شہاب حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَحُرِّمَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

یحیی بن یحیی، ابرہیم بن سعد ابن شہاب حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان میں سے سب بڑا جرم اس مسلمان کا ہے کہ جس نے کسی چیز کے بارے میں پوچھا مسلمان پر حرام نہیں تھی لیکن ان کے سوال کرنے کی وجہ سے ان پر وہ چیز حرام کر دی گئی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابرہیم بن سعد ابن شہاب حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1620

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، زھری، محمد بن عباد سفیان، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَحْفَظُهُ كَمَا أَحْفَظُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، زہری، محمد بن عباد سفیان، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سب سے بڑا جرم اس مسلمان کا ہے کہ جس نے کسی ایسے کام کے بارے میں سوال کیا جو حرام نہیں تھا تو پھر وہ کام اس مسلمان کے سوال کرنے کی وجہ سے لوگوں پر حرام کر دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، زہری، محمد بن عباد سفیان، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1621

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وھب، یونس عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، حضرت زھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ عَامِرُ بْنُ

سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن معمر کی روایت میں یہ الفاظ زائدہ ہیں کہ ایک آدمی نے کسی چیز کے بارے میں پوچھا اور اس کے بارے میں موشگافی کی اور یونس نے اپنے روایت میں عامر بن سَعْدٍ اَنَّہُ سے سَمِعَ سَعْدًا کے الفاظ ذکر کئے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1622

راوی: محمود بن غیلان محمد بن قدامہ سلمہ یحیی بن محمد لولوی محمود نضر بن شمیل نضر شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللُّؤْلُؤِيُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِهِ شَيْءٌ فَخَطَبَ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَمَا أَتَى عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٌ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ غَطَّوْا رُؤُسَهُمْ وَلَهُمْ خَنِينٌ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ فَقَامَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ

محمود بن غیلان محمد بن قدامہ سلمہ یحیی بن محمد لولوی محمود نضر بن شمیل نضر شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کو اپنے صحابہ کرام کی طرف سے کوئی بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اس میں فرمایا کہ میرے سامنے جنت اور دوزخ کو پیش کیا گیا تو میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر اور کوئی شر کبھی نہیں دیکھی اور اگر تم بھی جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو تم لوگ کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے راوی حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے صحابہ پر اس دن سے زیادہ سخت دن کوئی نہیں آیا راوی کہتے ہیں کہ ان سب نے اپنے سروں کو جھکا لیا اور ان پر گریہ طاری ہو گیا راوی کہتے

ہیں کہ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور وہ کہنے لگے ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد کے نبی ہونے پر راضی ہیں پھر اس کے بعد وہی آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میرے باپ کون تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ فلاں تھا تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْیَاءَ إِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ) اے ایمان والو تم ایسی چیزوں کے بارے میں نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ ظاہر ہو جائیں تو تم کو بری معلوم ہونے لگیں۔

راوی : محمود بن غیلان محمد بن قدامہ سلمہ یحیی بن محمد لولوی محمود نضر بن شمیل نضر شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1623

راوی: محمد بن معمر، بن ربعی قیسی روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ تَمَامَ الْآيَةِ

محمد بن معمر، بن ربعی قیسی روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا باپ کون تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ فلاں آدمی تھا اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْیَاءَ إِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ) اے ایمان والو تم ایسی چیزوں کے بارے میں نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ ظاہر ہو جائیں تو تم کو بری معلوم ہونے لگیں۔

راوی : محمد بن معمر، بن ربعی قیسی روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1624

راوی: حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن

مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى لَهُمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ قَبْلَهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْنِي عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونَنِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَلَمَّا أَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي بَرَكَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ مَا سَمِعْتُ بِابْنٍ قَطُّ أَعَقَّ مِنْكَ أَأَمِنْتَ أَنْ تَكُونَ أُمُّكَ قَدْ قَارَفَتْ بَعْضَ مَا تُقَارِفُ نِسَاءُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْضَحَهَا عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ وَاللَّهِ لَوْ أَلْحَقَنِي بِعَبْدٍ أَسْوَدَ لَلَحِقْتُهُ

حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے کے بعد نکلے اور آپ نے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی پھر جب سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے بہت سی بڑی بڑی باتیں ظاہر ہوں گی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مجھ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہے وہ مجھ سے پوچھ لے اللہ کی قسم تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں پوچھو گے تو میں تم کو اس کے بارے میں خبر دے دوں گا جب تک کہ میں اپنی اس جگہ پر ہوں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات سنی تو بہت سے لوگوں نے رونا شروع کر دیا اور رسول اللہ نے فرمانا شروع کر دیا کہ مجھ سے پوچھو حضرت عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا باپ کون تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا باپ حذیفہ تھا رسول اللہ نے پھر فرمانا شروع کر دیا کہ تم لوگ مجھ سے پوچھو تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑے اور

عرض کیا ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں راوی کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آفت قریب ہے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اور اس دیوار کے کونے میں میرے سامنے جنت اور دوزخ کو پیش کیا گیا تو میں نے آج کے دن کی طرح کی کوئی بھلائی اور برائی کبھی نہیں دیکھی ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے خبر دی ہے وہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن حذافہ کی ماں نے ان سے کہا کہ میں نے تیرے جیسا نافرمان بیٹا کوئی نہیں دیکھا کہ تجھے اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ تیری ماں نے بھی وہ گناہ کیا ہو گا کہ جو زمانہ جاہلیت کی عورتیں کیا کرتی تھیں پھر تو اپنی ماں کو لوگوں کی آنکھوں کے سامنے رسوا کرے حضرت عبداللہ بن حذافہ کہنے لگے کہ اگر میرا رشتہ ایک حبشی غلام سے بھی ملایا جاتا تو میں اس سے مل جاتا۔

راوی : حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1625

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن اعبدالرحمن دارمی ابویمان شعیب زہری، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ عُبَيْدِ اللهِ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شُعَيْبًا قَالَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أُمَّ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ قَالَتْ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن اعبدالرحمن دارمی ابویمان شعیب زہری، حضرت انس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث یونس کی روایت کی طرح نقل کی ہے اور شعیب کی روایت میں ہے کہ حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے خبر دی وہ کہتے ہیں کہ اہل علم میں سے کسی آدمی نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں نے ان سے کہا۔

راوی : عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، عبد اللہ بن اعبد الرحمن دارمی ابو یمان شعیب زہری، حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث   1626

راوی: یوسف بن حماد عبد الاعلی سعید بن قتادہ، حضرت بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُونِي لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْقَوْمُ أَرَمُّوا وَرَهِبُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيْ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ مِنْ الْمَسْجِدِ كَانَ يُلَاحَى فَيُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِنِّي صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَرَأَيْتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَائِطِ

یوسف بن حماد عبد الاعلی سعید بن قتادہ، حضرت بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تنگ کر دیا تو ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور منبر پر چڑھ کر فرمایا کہ تم لوگ مجھ سے پوچھو اور جس چیز کے بارے میں پوچھو گے میں تمہیں بتا دوں گا جب لوگوں نے یہ سنا تو وہ خاموش ہو گئے اور اس بات سے ڈرنے لگے کہ کہیں کوئی بات تو پیش آنے والی نہیں ہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے دائیں بائیں دیکھا تو ہر آدمی اپنا منہ اپنے کپڑے میں لپیٹے رو رہا تھا بالا آخر مسجد کے ایک آدمی کہ جس سے لوگ جھگڑتے تھے نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ حذیفہ ہے پھر حضرت عمر نے ہمت کر کے عرض کیا ہم اللہ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہیں تمام برے فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج کے دن کی طرح کی بھلائی اور برائی کبھی نہیں دیکھی کیونکہ جنت اور دوزخ کو میرے سامنے لایا گیا اور میں نے اس دیوار کے کونے میں ان دونوں کو دیکھا ہے۔

راوی : یوسف بن حماد عبد الاعلی سعید بن قتادہ، حضرت بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1627

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی ھشام عاصم، بن نضر معتمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی ہشام عاصم، بن نضر معتمر ان سندوں کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی واقعہ نقل کی گیا ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی ہشام عاصم، بن نضر معتمر

باب : فضائل کا بیان

بغیر ضرورت کے کثرت سے سوال کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1628

راوی: عبداللہ بن براء، اشعری محمد بن علاء، ھمدانی ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَائَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونِي عَمَّ شِئْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَضَبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ

عبد اللہ بن براء، اشعری محمد بن علاء، ہمدانی ابو اسامہ برید حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے لوگوں نے کچھ ایسی چیزوں کے بارے میں پوچھا کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگوار معلوم ہوئیں تو جب لوگوں نے بار بار ایسی چیزوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آگئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا جو چاہوں مجھ سے پوچھ لو ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا باپ کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ حذیفہ ہے پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا باپ کون ہے آپ نے فرمایا سالم مولی شیبہ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر غصہ کے اثرات دیکھے تو عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم اللہ تعالی کی طرف توجہ کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن براء، اشعری محمد بن علاء، ہمدانی ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ رسول اللہ شریعت کا جو حکم بھی فرمائیں اس پر عمل کرنا واجب...

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ رسول اللہ شریعت کا جو حکم بھی فرمائیں اس پر عمل کرنا واجب ہے اور دنیوں معیشت کے بارے میں جو مشورہ یا جو بات اپنی رائے سے فرمائیں اس پر عمل کرنے میں اختیار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1629

راوی: قتیبہ بن سعید، ثقفی ابوکامل جحدر قتیبہ ابوعوانہ، سماک حضرت موسیٰ بن طلحہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ وَهَذَا حَدِيثُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ عَلَى رُؤُسِ النَّخْلِ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ فَقَالُوا يُلَقِّحُونَهُ يَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى فَيَلْقَحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ يُغْنِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ فَأُخْبِرُوا بِذَلِكَ فَتَرَكُوهُ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذَلِكَ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا فَلَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ اللَّهِ شَيْئًا فَخُذُوا بِهِ فَإِنِّي لَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

قتیبہ بن سعید، ثقفی ابوکامل جحدر قتیبہ ابوعوانہ، سماک حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کے ساتھ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو کہ کھجور کے درختوں کے پاس تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ

لوگ کیا کر رہے ہیں صحابہ کرام نے عرض کیا یہ لوگ قلم لگاتے ہیں یعنی نر کو مادہ کے ساتھ ملاتے ہیں تو وہ پھل دار ہو جاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے خیال میں اس چیز میں کچھ فائدہ نہیں راوی کہتے ہیں کہ جب اس بات کی خبر ان لوگوں کو ہوئی تو انہوں نے اس طرح کرنا چھوڑ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ کام ان کو نفع دیتا ہے تو وہ لوگ یہ کام کریں کیونکہ میرے خیال پر تم مجھے نہ پکڑو لیکن جب میں تم کو اللہ تعالی کی طرف سے کوئی حکم بیان کروں تو تم اس پر عمل کرو کیونکہ میں اللہ تعالی پر جھوٹ بولنے والا نہیں ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ثقفی ابوکامل جحدر قتیبہ ابوعوانہ، سماک حضرت موسیٰ بن طلحہ

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ رسول اللہ شریعت کا جو حکم بھی فرمائیں اس پر عمل کرنا واجب ہے اور دنیوں معیشت کے بارے میں جو مشورہ یا جو بات اپنی رائے سے فرمائیں اس پر عمل کرنے میں اختیار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1630

راوی : عبداللہ بن رومی یمامی عباس بن عبدالعظیم عنبری احمد بن جعفر نضر بن محمد عکرمہ ابن عمار ابونجاشی حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ النَّخْلَ يَقُولُونَ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوهُ فَنَفَضَتْ أَوْ فَنَقَصَتْ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيٍ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ قَالَ عِكْرِمَةُ أَوْ نَحْوَ هَذَا قَالَ الْمَعْقِرِيُّ فَنَفَضَتْ وَلَمْ يَشُكَّ

عبداللہ بن رومی یمامی عباس بن عبدالعظیم عنبری احمد بن جعفر نضر بن محمد عکرمہ ابن عمار ابونجاشی حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ لوگ کھجوروں کو قلم لگا رہے تھے یعنی کھجوروں کو گابھن کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ کیا کر رہے ہو انہوں نے کہا ہم لوگ اسی طرح کرتے چلے آئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس طرح نہ کرو تو شاید تمہارے لئے یہ بہتر ہو انہوں نے اس طرح کرنا چھوڑ دیا تو کھجوریں کم ہو گئیں صحابہ کرام نے اس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سے ذکر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک انساں ہوں

جب میں تمہیں کوئی دین کی بات کا حکم دوں تو تم اس کو اپنالو اور جب میں اپنی رائے سے کسی چیز کے بارے میں بتاؤں تو میں بھی ایک انسان ہی ہوں حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ یا اسی طرح کچھ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن رومی یمامی عباس بن عبدالعظیم عنبری احمد بن جعفر نضر بن محمد عکرمہ ابن عمار ابونجاشی حضرت رافع بن خدیج

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ رسول اللہ شریعت کا جو حکم بھی فرمائیں اس پر عمل کرنا واجب ہے اور دنیوں معیشت کے بارے میں جو مشورہ یا جو بات اپنی رائے سے فرمائیں اس پر عمل کرنے میں اختیار ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1631

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد اسود بن عمار ابوبکر اسود بن عامر حماد بن سلمہ ہشام بن عروہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ يُلَقِّحُونَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا لَصَلُحَ قَالَ فَخَرَجَ شِيصًا فَمَرَّ بِهِمْ فَقَالَ مَا لِنَخْلِكُمْ قَالُوا قُلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَنْتُمْ أَعْلَمُ بِأَمْرِ دُنْيَاكُمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد اسود بن عمار ابوبکر اسود بن عامر حماد بن سلمہ ہشام بن عروہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت کے پاس سے گزرے جو کہ قلم لگا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اس طرح کرو تو بہتر ہو گا تو کھجور خراب آئی راوی کہتے ہیں کہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر اس طرف سے گزرے تو آپ نے فرمایا تمہارے درختوں کو کیا ہوا ان لوگوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ایسے فرمایا تھا آپ نے فرمایا تم لوگ اپنے دنیوی معاملات کو میرے نسبت زیادہ بہتر جانتے ہو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد اسود بن عمار ابوبکر اسود بن عامر حماد بن سلمہ ہشام بن عروہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1632

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ مَعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَق الْمَعْنَى فِيهِ عِنْدِي لَأَنْ يَرَانِي مَعَهُمْ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَهُوَ عِنْدِي مُقَدَّمٌ وَمُؤَخَّرٌ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم پر ایک دن آئے گا کہ تم لوگ مجھے دیکھ نہیں سکو گے اور تمہارے لئے مجھے دیکھنا تمہیں اہل وعیال اور مال و دولت سے زیادہ پسندیدہ ہو گا۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1633

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابا سلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْأَنْبِيَاءُ أَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابا سلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قریب ہوں اور انبیاء کرام علیہ السلام سب علاتی بھائیوں کی طرح ہیں اور میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابا سلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1634

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوداؤد عمر بن سعد سفیان، ابی زناد اعرج ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءُ أَبْنَاءُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو داؤد عمر بن سعد سفیان، ابی زناد اعرج ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قریب ہوں اور تمام انبیاء کرام علیہ السلام علاتی بھائی ہیں اور میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو داؤد عمر بن سعد سفیان، ابی زناد اعرج ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1635

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبه، ابوھریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میں دنیا اور آخرت میں سب لوگوں سے زیادہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے قریب ہوں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی اے اللہ

کے رسول وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہ السلام علاتی بھائی ہیں ان کی مائیں علیحدہ علیحدہ ہیں اور ان سب کا دین ایک ہی ہے اور ہمارے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1636

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سعید ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ نَخْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سعید ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بچہ ایسا نہیں کہ جس کی ولادت کے وقت شیطان اس کے کونچہ نہ مارتا ہو پھر وہ بچہ شیطان کے کونچہ مارنے کی وجہ سے چیختا (روتا) ہے سوائے حضرت ابن مریم علیہ السلام کے اور ان کی والدہ کے پھر حضرت ابوہریرہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو یہ آیت کریمہ پڑھو (وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)۔ آل عمران

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سعید ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1637

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسَّةِ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس روایت میں ہے کہ جس وقت بچہ کی ولادت ہوتی ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے تو شیطان کے چھونے کی وجہ سے وہ بچہ چلا کر روتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1638

راوی: ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ سُلَيْمًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر انسان کی پیدائش کے دن شیطان اسے چھوتا ہے سوائے حضرت مریم اور ان کے بیٹے (علیہ السلام) کے کہ شیطان نے ان کو نہیں چھوا۔

راوی : ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1639

راوی: شیبان بن فروخ ابوعوانہ، سہیل حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِنْ الشَّيْطَانِ

شیبان بن فروخ ابو عوانہ، سہیل حضرت ابوہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولادت کے وقت بچے کا چیخنا شیطان کے کونچے مارنے کی وجہ سے ہوتا ہے

راوی : شیبان بن فروخ ابو عوانہ، سہیل حضرت ابوہریرہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1640

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِي

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ چوری کر رہا ہے حضرت عیسیٰ نے اس آدمی سے فرمایا تو چوری کرتا ہے؟ اس آدمی نے کہا ہرگز نہیں اور قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے اپنے نفس کو جھٹلایا۔

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1641

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضیل مختار علی بن سعدی علی بن مسہر، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْمُخْتَارِ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاکَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضیل مختار علی بن سعدی علی بن مسہر، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا یا خیر البریۃ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضیل مختار علی بن سعدی علی بن مسہر، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1642

راوی: ابو کریب ابن ادریس مختار بن فلفل بن مثنی عبدالرحمن سفیان، مختار، حضرت انس بن مالک

و حَدَّثَنَاه أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ مَوْلَی عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِهِ

ابو کریب ابن ادریس مختار بن فلفل بن مثنی عبد الرحمن سفیان، مختار، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی

راوی : ابو کریب ابن ادریس مختار بن فلفل بن مثنی عبد الرحمن سفیان، مختار، حضرت انس بن مالک

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1643

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن سفیان، مختار، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن سفیان، مختار، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن سفیان، مختار، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1644

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن خزامی ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُومِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن خزامی ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں بولا (درانتی) سے اپنا ختنہ خود کیا

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن خزامی ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1645

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي

السِّجْنِ طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کرنے کے حقدار ہیں جب انہوں نے فرمایا اے پروردگار مجھے دکھادے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے اللہ تعالی نے فرمایا کیا تجھے یقین نہیں ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیوں نہیں لیکن میں اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں اور اللہ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے وہ ایک مضبوط قلعہ کی پناہ چاہتے تھے اور اگر اتنے عرصے تک مجھے قید میں رکھا جاتا جتنا کہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو میں بلانے والے کے ساتھ فورا چلا جاتا۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1646

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسما جویرنہ مالک زہری، سعید بن مسیب ابوعبید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه إِنْ شَاءَ اللهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبداللہ بن محمد بن اسما جویرنہ مالک زہری، سعید بن مسیب ابوعبید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسما جویرنہ مالک زہری، سعید بن مسیب ابوعبید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1647

راوی: زہیر بن حرب، شبابہ ابوزناد اعرج حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلُوطٍ إِنَّهُ أَوَى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

زہیر بن حرب، شبابہ ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام کی مغفرت فرمائے کہ انہوں نے ایک مضبوط قلعہ کی پناہ چاہی

راوی: زہیر بن حرب، شبابہ ابوزناد اعرج حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے اور اس کی تمنا کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1648

راوی: ابوطاهرعبداللہ بن وهب، جریر، بن حازم ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوهریرہ

وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَام قَطُّ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ فِي ذَاتِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَوَاحِدَةٌ فِي شَأْنِ سَارَةَ فَإِنَّهُ قَدِمَ أَرْضَ جَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ أَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ إِنْ يَعْلَمْ أَنَّكِ امْرَأَتِي يَغْلِبْنِي عَلَيْكِ فَإِنْ سَأَلَكِ فَأَخْبِرِيهِ أَنَّكِ أُخْتِي فَإِنَّكِ أُخْتِي فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِي وَغَيْرَكِ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْضَهُ رَآهَا بَعْضُ أَهْلِ الْجَبَّارِ أَتَاهُ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ قَدِمَ أَرْضَكَ امْرَأَةٌ لَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا لَكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأُتِيَ بِهَا فَقَامَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَالَكْ أَنْ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقُبِضَتْ يَدُهُ قَبْضَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلَا أَضُرُّكِ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنْ الْقَبْضَةِ الْأُولَى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنْ الْقَبْضَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَقَالَ ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي فَلَكِ اللَّهَ أَنْ لَا أَضُرَّكِ فَفَعَلَتْ وَأُطْلِقَتْ يَدُهُ وَدَعَا الَّذِي جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ إِنَّمَا أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانٍ وَلَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسَانٍ فَأَخْرِجْهَا مِنْ أَرْضِي وَأَعْطِهَا هَاجَرَ قَالَ فَأَقْبَلَتْ تَمْشِي فَلَمَّا رَآهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام انْصَرَفَ فَقَالَ لَهَا مَهْيَمْ قَالَتْ خَيْرًا كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَأَخْدَمَ خَادِمًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ

ابوطاہر عبداللہ بن وہب، جریر، بن حازم ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایاحضرت ابراہیم علیہ السلام نے تین مرتبہ کے علاوہ کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ دو جھوٹ تو اللہ تعالی کی ذات کے لئے تھے اور ایک انہوں نے یہ فرمایا کہ میں بیمار ہوں۔ دوسرا یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ ان بتوں کو ان کے بڑے بت نے توڑا ہے اور تیسرا حضرت سارہ کے بارے میں ان کا واقعہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک ظالم وجابر بادشاہ کے ملک میں پہنچے اور ان کے ساتھ (ان کی بیوی) حضرت سارہ بھی تھیں اور وہ بڑی خوبصورت خاتون تھیں۔ حضرت ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی سے فرمایا اگر اس ظالم بادشاہ کو اس بات کا علم ہو گیا کہ تو میری بیوی ہے تو وہ تجھے مجھ سے چھین لے گا اور اگر وہ بادشاہ تجھ سے پوچھے تو تو اسے بتانا کہ یہ میرا بھائی ہے کیونکہ تو میری اسلامی بہن ہے اور اس وقت پوری دنیا میں میرے اور تیرے علاوہ کوئی مسلمان بھی نہیں پھر جب یہ دونوں اس ظالم بادشاہ کے ملک میں پہنچے تو اس بادشاہ کے ملازم حضرت سارہ کو دیکھنے کے لیے آن پہنچے (حضرت سارہ کو دیکھنے کے بعد) ملازموں نے بادشاہ سے کہا کہ تمہارے ملک میں ایک ایسی عورت آئی ہے جو تمہارے علاوہ کسی کے لائق نہیں اس ظالم بادشاہ نے حضرت سارہ کو بلوالیا حضرت سارہ کو بادشاہ کی طرف لایا گیا تو حضرت ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہو گئے تو جب حضرت سارہ اس ظالم بادشاہ کے پاس آگئیں تو اس ظالم نے بے اختیار اپنا ہاتھ حضرت سارہ کی طرف بڑھایا تو اس ظالم کا ہاتھ جکڑ دیا گیا وہ ظالم کہنے لگا کہ تو اللہ سے دعا کر کہ میرا ہاتھ کھل جائے میں تجھے کوئی تکلیف نہیں دوں گا حضرت سارہ نے دعا کی اس کا ہاتھ کھل گیا پھر دوبارہ اس ظالم نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو پہلے سے زیادہ اس کا ہاتھ جکڑ دیا گیا اس نے پھر دعا کے لیے سارہ سے کہا حضرت سارہ نے پھر اس کے لیے دعا کر دی اس ظالم نے تیسری مرتبہ پھر اپنا (ناپاک) ہاتھ بڑھایا پھر پہلی دونوں مرتبہ سے زیادہ اس کا ہاتھ جکڑ دیا گیا وہ ظالم کہنے لگا کہ تو اللہ سے دعا کر کہ میرا ہاتھ کھل جائے اللہ کی قسم! تجھے کبھی تکلیف نہیں دوں گا حضرت سارہ نے دعا کی تو اس کا ہاتھ کھل گیا اور اس ظالم نے پھر اس آدمی کو بلایا کہ جو سارہ کو لے آیا تھا وہ ظالم بادشاہ اس ملازم آدمی سے کہنے لگا کہ تو میرے پاس (اَلعِیَاذُ بِاللہِ) شیطانی کو لایا ہے اور انسان نہیں لایا تو اس ظالم نے حضرت سارہ کو اپنے ملک سے نکال دیا اور حضرت ہاجرہ کو بھی ان کو دے دیا حضرت سارہ حضرت ہاجرہ کو لے کر چل پڑیں حضرت ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو دیکھا تو پلٹے اور ان سے فرمایا کہ کیا ہوا حضرت سارہ کہنے لگیں خیر ہے اور اللہ نے اس بدکردار ظالم کا ہاتھ مجھ سے روک دیا اور اس نے مجھے ایک خادمہ بھی دلوادی حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں اے اولاد مَاءِ السَّمَاءِ۔ یہی حضرت ہاجرہ تمہاری ماں ہے

<u>**راوی**</u> : ابوطاہر عبداللہ بن وہب، جریر، بن حازم ایوب سختیانی محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔۔۔

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1649

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوْأَةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَحَ مُوسَى بِأَثَرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوْأَةِ مُوسَى فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدُ حَتَّى نُظِرَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام بِالْحَجَرِ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبی اسرائیل کے لوگ ننگے غسل کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھتے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام علیحدگی میں غسل کرتے تھے تو نبی اسرائیل کے لوگ کہنے لگے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہمارے ساتھ غسل کرنے میں یہی چیز رکاوٹ ہے کہ ان کو فتق کی بیماری ہے یعنی ان کے خصیوں میں سوج ہے چنانچہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کر رہے تھے اور انہوں نے اپنے کپڑوں کو ایک پتھر پر رکھا ہوا تھا، پتھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑوں کو لے کر بھاگ پڑا حضرت موسیٰ علیہ السلام اس پتھر کے پیچھے بھاگے اور کہتے جاتے تھے اے پتھر میرے کپڑے دے دے اے پتھر میرے کپڑے دے دے یہاں تک کہ بنی اسرائیل کے لوگوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کو دیکھ لیا اور وہ کہنے لگے اللہ کی قسم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تو کوئی بیماری نہیں ہے جب سب لوگوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ لیا تو پتھر کھڑا ہو گیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے کپڑوں کو پکڑا اور پتھر کو مارنے لگے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مارنے کی وجہ سے اس پتھر پر چھ یا سات نشان پڑ گئے

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1650

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، یزید بن زریع خالد حذاء عبداللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلًا حَيِيًّا قَالَ فَكَانَ لَا يُرَى مُتَجَرِّدًا قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ آدَرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوَيْهٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَانْطَلَقَ الْحَجَرُ يَسْعَى وَاتَّبَعَهُ بِعَصَاهُ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللهِ وَجِيهًا

یحیی بن حبیب حارثی، یزید بن زریع خالد حذاء عبداللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک حیاء والے آدمی تھے اور کبھی برہنہ نہیں دیکھے گئے راوی کہتے ہیں کہ نبی اسرائیل نے کہا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فتق کی بیماری ہے ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کسی پانی کے پاس غسل کرتے وقت ایک پتھر پر اپنے کپڑے رکھے تو وہ پتھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑے لے کر دوڑ پڑا حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی لاٹھی مارتے ہوئے اس کے پیچھے چلے اور کہتے ہوئے جا رہے تھے میرے کپڑے اے پتھر میرے کپڑے اے پتھر اور جب آپ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ کہ جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف دی تھی پھر اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی تہمت سے بری کر دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت عزت والے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف ملک الموت موت کا فرشتہ بھیجا گیا تو جب وہ ان کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ملک الموت کے ایک تھپڑ مار دیا جس سے ملک الموت کی آنکھ نکل گئی تو ملک الموت اپنے ربّ کی طرف لوٹا اور اس نے کہا اے پروردگار! آپ نے مجھے ایک ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے کہ جو مرنا نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف جا اور ان سے کہہ کہ اپنا ہاتھ مبارک ایک بیل کی پشت پر رکھیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اتنی عمر بڑھا دی جائے گی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار پھر کیا ہو گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر موت آجائے گی حضرت موسیٰ نے عرض کیا پھر ابھی سہی اور پھر حضرت موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ اے اللہ مجھے ارض

مقدس سے ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلے پر کر دے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اس جگہ ہوتا تو میں تمہیں کثیب احمر کے نیچے ایک راستہ کی جانب حضرت موسیٰ کی قبر دکھاتا۔

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، یزید بن زریع خالد حذاء عبداللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1651

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَلَمَّا جَائَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت موسیٰ کے پاس ملک الموت (موت کا فرشتہ) آیا اور حضرت موسیٰ سے عرض کرنے لگا اے موسیٰ اپنے رب کی طرف چلئے حضرت موسیٰ نے اس فرشتے کے ایک تھپڑ مار کر اس کی آنکھ نکال دی موت کا فرشتہ واپس اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹا اور اس نے عرض کیا اے پروردگار تو نے مجھے ایک ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے کہ جو موت نہیں چاہتا اور اس نے میری آنکھ نکال دی اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا بندے کی طرف دوبارہ جا اور ان سے کہہ کہ کیا آپ زندگی چاہتے ہیں اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھیں جتنے بال آپ کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے اتنے سال آپ کی عمر بڑھا دی جائے گی حضرت موسیٰ کہنے لگے کہ پھر کیا ہوگا انہوں نے کہا پھر موت ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ پھر موت ہے تو ابھی سہی اور حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے میرے پروردگار ارض مقدس سے ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلے پر میری روح نکالنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم اگر میں اس جگہ کے پاس ہوتا تو میں تم کو کثیب احمر کے پاس راستے کے ایک

طرف موسیٰ کی قبر دکھاتا۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1652

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ الْحَيَاةَ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوتُ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَرِيبٍ رَبِّ أَمِتْنِي مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت موسیٰ کے پاس ملک الموت (موت کا فرشتہ) آیا اور حضرت موسیٰ سے عرض کرنے لگا اے موسیٰ اپنے رب کی طرف چلیئے حضرت موسیٰ نے اس فرشتے کے ایک تھپڑ مار کر اس کی آنکھ نکال دی موت کا فرشتہ واپس اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹا اور اس نے عرض کیا اے پروردگار تو نے مجھے ایک ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے کہ جو موت نہیں چاہتا اور اس نے میری آنکھ نکال دی اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا بندے کی طرف دوبارہ جا اور ان سے کہہ کہ کیا آپ زندگی چاہتے ہیں اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھیں جتنے بال آپ کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے اتنے سال آپ کی عمر بڑھا دی جائے گی حضرت موسیٰ کہنے لگے کہ پھر کیا ہوگا انہوں نے کہا پھر موت ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ پھر موت ہے تو ابھی سہی اور حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے میرے پروردگار ارض مقدس سے ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلے پر میری روح نکالنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم اگر میں اس جگہ کے پاس ہوتا تو میں تم کو کثیب احمر کے پاس راستے کے ایک طرف موسیٰ کی قبر دکھاتا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1653

راوی : ابو اسحاق محمد بن یحیی عبدالرزاق، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

ابو اسحاق محمد بن یحیی عبدالرزاق، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوی : ابو اسحاق محمد بن یحیی عبدالرزاق، حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1654

راوی : ابو اسحاق محمد بن یحیی عبدالرزاق، معمر، زہیر بن حرب، حجین بن مثنی عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ عبداللہ بن فضل ہاشمی عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْرِضُ سِلْعَةً لَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ أَوْ لَمْ يَرْضَهُ شَكَّ عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ لَا وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَطَمَ وَجْهَهُ قَالَ تَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى الْبَشَرِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي ذِمَّةً وَعَهْدًا وَقَالَ فُلَانٌ لَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى الْبَشَرِ وَأَنْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عُرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللهِ فَإِنَّهُ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَيَصْعَقُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللهُ قَالَ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ

أُخْرَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ أَوْ فِي أَوَّلِ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَحُوسِبَ بِصَعْقَتِهِ يَوْمَ الطُّورِ أَوْ بُعِثَ قَبْلِي وَلَا أَقُولُ إِنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَام

ابو اسحاق محمد بن یحیی عبدالرزاق، معمر، زہیر بن حرب، حجین بن مثنی عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ عبداللہ بن فضل ہاشمی عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی اپنا کچھ سامان بیچ رہا تھا جب اس کو اس کے سامان کی کچھ قیمت دی گئی تو اس نے اسے ناپسند کیا یا وہ اس قیمت پر راضی نہ ہوا راوی عبدالعزیز کو شک ہے یہودی نے کہا نہیں اور قسم ہے اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ کو تمام انسانوں پر فضیلت عطا فرمائی انصار کے ایک آدمی نے جب یہودی کی یہ بات سنی تو اس نے یہودی کو چہرے پر تھپڑ مارا اور کہا کہ تو کہتا ہے کہ قسم اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ کو تمام انسانوں پر فضیلت عطا فرمائی حالانکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے درمیان موجود ہیں وہ یہودی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا اور عرض کرنے لگا اے ابا القاسم! بے شک میں ذمی ہوں اور مجھے امان دی گئی ہے اور اس نے کہا کہ فلاں آدمی نے میرے چہرے پر تھپڑ مارا ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا تو نے اس کے چہرے پر تھپڑ کیوں مارا ہے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس یہودی نے یہ کہا تھا کہ اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ کو تمام انسانوں پر فضیلت عطا فرمائی جبکہ آپ ہمارے درمیان موجود ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آ گئے یہاں تک کہ غصہ کے آثار آپ کے چہرے میں پہچانے گئے پھر آپ نے فرمایا تم مجھے اللہ کے نبیوں کے درمیان فضیلت نہ دو کیونکہ جس وقت صور پھونکا جائے گا تو تمام آسمانوں اور زمین والوں کے ہوش اڑ جائیں گا سوائے اس کے کہ جسے اللہ چاہے پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو سب سے پہلے میں ہوں گا تو حضرت موسیٰ کو میں دیکھوں گا کہ وہ عرش کو پکڑے ہوئے ہیں اور میں نہیں جانتا کہ طور کے دن کی بیہوشی میں ان کا حساب لیا گیا یا وہ مجھ سے پہلے اٹھائے گئے اور میں یہ نہیں کہتا کہ کوئی آدمی بھی حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہے

راوی : ابو اسحاق محمد بن یحیی عبدالرزاق، معمر، زہیر بن حرب، حجین بن مثنی عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ عبداللہ بن فضل ہاشمی عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1655

راوی: محمد بن حاتم، یزید بن ہارون، عبدالعزیز بن ابوسلمہ حضرت عبدالعزیز بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً

محمد بن حاتم، یزید بن ہارون، عبدالعزیز بن ابوسلمہ حضرت عبدالعزیز بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے

راوی: محمد بن حاتم، یزید بن ہارون، عبدالعزیز بن ابوسلمہ حضرت عبدالعزیز بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1656

راوی: زهیر بن حرب، ابوبکر بن نضر یعقوب بن ابرهیم ابی ابن شهاب ابوسلمه بن عبدالرحمن عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِی عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ وَرَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِی اصْطَفَی مُحَمَّدًا صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعَالَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِیُّ وَالَّذِی اصْطَفَی مُوسَی عَلَيْهِ السَّلَام عَلَی الْعَالَمِينَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِیِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِیُّ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِی عَلَی مُوسَی فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَی بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِی أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِی أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَی اللهُ

زہیر بن حرب، ابو بکر بن نضر یعقوب بن ابرہیم ابی ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبدالرحمن اعرج ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی جھگڑ پڑے ایک آدمی یہودیوں میں سے تھا اور ایک آدمی مسلمانوں میں سے تھا مسلمان آدمی نے قسم ہے اس ذات کی جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا فرمائی اور یہودی آدمی کہنے لگا اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا فرمائی راوی کہتے ہیں کہ مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھا کر یہودی کے چہرے پر ایک تھپڑ مارا تو یہودی آدمی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا اور آپ کو اس کی خبر دی جو اس کے اور مسلمان کے درمیان معاملہ پیش آیا تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حضرت موسیٰ پر فضیلت نہ دو کیونکہ روز قیامت لوگوں کے ہوش اڑ جائیں گے اور سب سے پہلے میں ہوں گا جسے ہوش آئے گا تو میں حضرت موسیٰ کو عرش کا ایک کونہ

پکڑے ہوئے دیکھوں گا اور میں نہیں جانتا کہ حضرت موسیٰ کے ہوش اڑ گئے تھے اور وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا وہ ان میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ رکھا۔

راوی : زہیر بن حرب، ابوبکر بن نضر یعقوب بن ابراہیم ابی ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1657

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سعید بن مسیب حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی اور یہودیوں میں سے ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا اور پھر آگے مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1658

راوی : عمرو ناقد ابواحمد زبیری سفیان، عمرو بن یحیی حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

قَالَ جَائَ يَهُودِيٌّ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَی حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَکَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ اکْتَفَی بِصَعْقَةِ الطُّورِ

عمرو ناقد ابو احمد زبیری سفیان، عمرو بن یحیی حضرت ابو سعد خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا جس کے چہرے پر تھپڑ مارا گیا تھا اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح ذکر کی اور اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ وہ ان میں سے تھے کہ جن کے ہوش اڑ گئے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا طور کی بیہوشی کی وجہ سے اکتفاء کر لیا گیا۔

راوی : عمرو ناقد ابو احمد زبیری سفیان، عمرو بن یحیی حضرت ابو سعد خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1659

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن نمیر، ابی سفیان، عمرو بن یحیی ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَی عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَائِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَمْرِو بْنِ يَحْيَی حَدَّثَنِي أَبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن نمیر، ابی سفیان، عمرو بن یحیی ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھے انبیاء کرام کے درمیان فضلیت نہ دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن نمیر، ابی سفیان، عمرو بن یحیی ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1660

راوی : هداب بن خالد شیبان بن فروخ حماد بن سلمہ ثابت بنانی سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

ہداب بن خالد شیبان بن فروخ حماد بن سلمہ ثابت بنانی سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آیا اور ہداب کی روایت میں ہے کہ معراج کی رات میں حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ حضرت موسیٰ کثیب احمر کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : ہداب بن خالد شیبان بن فروخ حماد بن سلمہ ثابت بنانی سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1661

راوی : علی بن خشرم عیسیٰ ابن یونس عثمان بن ابی شیبہ جریر، سلیمان تیمی انس، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان سفیان، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عِيسَى مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي

علی بن خشرم عیسیٰ ابن یونس عثمان بن ابی شیبہ جریر، سلیمان تیمی انس، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان سفیان، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ حضرت موسیٰ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے عیسیٰ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات میں گزرا۔

راوی : علی بن خشرم عیسیٰ ابن یونس عثمان بن ابی شیبہ جریر، سلیمان تیمی انس، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان سفیان، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

یونس علیہ السلام کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قوم کہ میرے کسی بندے کے لیے مناسب نہیں کہ وہ کہے کہ میں حضرت یونس سے بہتر ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1662

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابرہیم حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَعْنِي اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لِعَبْدِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابرہیم حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے کسی بندے کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابرہیم حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

یونس علیہ السلام کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قوم کہ میرے کسی بندے کے لیے مناسب نہیں کہ وہ کہے کہ میں حضرت یونس سے بہتر ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1663

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

محمد بن مثنی ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی بندے کے لیے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان کے باپ کی طرف منسوب کیا۔

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یوسف علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔...

باب : فضائل کا بیان

یوسف علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1664

راوی: زهیربن حرب، محمد بن مثنی، عبدالله بن سعید یحیی بن سعید عبدالله ابوسعید حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللهِ ابْنُ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ خَلِيلِ اللهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبد اللہ بن سعید یحیی بن سعید عبد اللہ ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سے سب سے زیادہ مکرم معزز کون ہے آپ نے فرمایا جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہو صحابہ کرام نے عرض کیا ہم آپ سے اس کا سوال نہیں کرتے آپ نے فرمایا وہ تو حضرت یوسف علیہ السلام ہیں جو کہ اللہ کے نبی ہیں اللہ کے نبی کے بیٹے ہیں حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کے پوتے ہیں صحابہ کرام نے عرض کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا بھی سوال نہیں کرتے آپ نے فرمایا پھر تم مجھ سے عرب کے قبیلوں کے بارے میں پوچھتے

ہو وہ جو زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام کے زمانہ میں بھی بہترین لوگ ہیں جبکہ وہ لوگ دین کی سمجھ حاصل کر لیں

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبد اللہ بن سعید یحیی بن سعید عبد اللہ ابو سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکریا علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

زکریا علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1665

راوی: هداب بن خالد حماد بن سلمه ثابت ابی رافع حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّاءُ نَجَّارًا

ہداب بن خالد حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے

راوی : ہداب بن خالد حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خضر علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

خضر علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1666

راوی: عمرو بن محمد ناقد اسحاق بن ابراهیم، عبیدالله بن سعید محمد بن ابی عمر مکی، ابن عیینه ابن عمر سفیان بن عیینه، عمرو بن دینار حضرت سعید بن جبیر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ كُلُّهُمْ عَنْ

ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ هُوَ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ قَالَ فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسَى أَيْ رَبِّ كَيْفَ لِي بِهِ فَقِيلَ لَهُ احْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُ تَفْقِدُ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ فَتَاهُ وَهُوَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ فَحَمَلَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام حُوتًا فِي مِكْتَلٍ وَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يَمْشِيَانِ حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَفَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ الْمِكْتَلِ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ قَالَ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْهُ جِرْيَةَ الْمَاءِ حَتَّى كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا وَنَسِيَ صَاحِبُ مُوسَى أَنْ يُخْبِرَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يَنْصَبْ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أُمِرَ بِهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا قَالَ يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَأَى رَجُلًا مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ أَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ لَهُ الْخَضِرُ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الْخَضِرُ وَمُوسَى يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمَاهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ثُمَّ خَرَجَا مِنْ السَّفِينَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً

بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ يَقُولُ مَائِلٌ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَقَامَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُونَا وَلَمْ يُطْعِمُونَا لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى لَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ وَجَاءَ عُصْفُورٌ حَتَّى وَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ ثُمَّ نَقَرَ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللهِ إِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنَ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَكَانَ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَكَانَ يَقْرَأُ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا

عمرو بن محمد ناقد اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن سعید محمد بن ابی عمر مکی، ابن عیینہ ابن عمر سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کا گمان ہے کہ نبی اسرائیل والے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور تھے اور حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت موسیٰ اور تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ کے اس دشمن نے جھوٹ بولا ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ کھڑے ہو کر نبی اسرائیل کو خطبہ دے رہے تھے تو ان سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ علم والا کون ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں سب سے زیادہ علم والا ہوں آپ نے فرمایا اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر عتاب فرمایا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف علم کو نہیں لوٹایا یعنی اللہ کا علم سب سے زیادہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی کہ مجمع البحرین میں میرے بندوں میں سے ایک بندہ ایسا ہے کہ جو تجھ سے بھی زیادہ علم رکھتا ہے حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے میرے پروردگار میں تیرے اس بندہ تک کیسے پہنچوں گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا گیا اپنے تھیلے میں ایک مچھلی رکھو جس جگہ وہ مچھلی گم ہو جائے گی تو وہی وہ جگہ کہ جہاں میرا وہ بندہ ہو گا جو تجھ سے زیادہ علم والا ہے یعنی حضرت خضر علیہ السلام پھر حضرت موسیٰ چل پڑے اور حضرت یوشع بن نون علیہ السلام بھی ان کے ساتھ چل پڑے دونوں حضرات چلتے چلتے ایک چٹان کے پاس آ گئے حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع علیہ السلام دونوں حضرات سو گئے تھیلے میں مچھلی تڑپی اور تھیلی میں سے باہر نکل کر سمندر میں جا گری اللہ تعالیٰ نے اس مچھلی کی خاطر پانی کے بہنے کو روک دیا یہاں تک کہ مچلی کے لیے پانی میں مخروطی کی طرح ایک سرنگ بنتی چلی گئی اور مچلی کے لیے خشک راستہ بن گیا حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع

علیہ السلام دونوں حضرات کے لیے یہ ایک حیران کن منظر تھا تو وہ باقی سارا دن اور ساری رات وہ دونوں چلتے رہے اور حضرت موسیٰ
کے ساتھی ان کو یہ بتانا بھول گئے تو جب صبح ہوئی اور حضرت موسیٰ نے اپنے ساتھی سے کہا ناشتہ لاؤ اس سفر نے تو ہمیں تھکا دیا ہے
اور تھکاوٹ اس وقت سے شروع ہوئی جب اس جگہ سے آگے نکل گئے جس جگہ جانے کا حکم دیا گیا تھا حضرت موسیٰ کے ساتھی نے
کہا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ جب ہم صخرہ ایک چٹان تک آئے تو اور شیطان ہی نے تو ہمیں مچھلی کا ذکر کرنے سے بھلا دیا اور بڑی
حیرانگی کی بات ہے کہ مچھلی نے سمندر میں اپنا راستہ بنا لیا حضرت موسیٰ نے اپنے ساتھی سے فرمایا ہم اسی جگہ کی تلاش میں تو تھے پھر
وہ دونوں حضرات اپنے قدموں کے نشانات پر واپس ہوئے پھر یہاں تک کہ وہ اس صخرہ چٹان پر آگئے اس جگہ ایک آدمی کو اپنے
اوپر کپڑا اوڑھے ہوئے دیکھا حضرت موسیٰ نے ان پر سلام کیا حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ سے فرمایا ہمارے علاقے
میں سلام کہاں؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا میں موسیٰ ہوں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کیا بنی اسرائیل کے موسیٰ؟ حضرت موسیٰ
نے فرمایا جی ہاں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ اللہ تعالیٰ نے تمہیں وہ علم دیا ہے کہ جسے میں نہیں جانتا اور مجھے وہ عطا
فرمایا ہے کہ جسے آپ نہیں جانتے حضرت موسیٰ نے فرمایا اے خضر! میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ علم سکھا دیں
جو اللہ نے آپ کو دیا ہے حضرت خضر نے فرمایا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے اور تمہیں اس بات پر کس طرح صبر ہو
سکے گا کہ جس کا تمہیں علم نہیں حضرت موسیٰ نے فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا ہی پائیں گے اور میں کسی معاملہ
میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا حضرت خضر نے حضرت موسیٰ سے فرمایا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز
کے بارے میں نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود ہی وہ بات آپ سے بیان نہ کر دوں حضرت موسیٰ نے فرمایا اچھا چنانچہ حضرت خضر اور
حضرت موسیٰ دونوں حضرات سمندر کے کنارے چلے ان دونوں حضرات کے سامنے سے ایک کشتی گزری انہوں نے کشتی والوں
سے بات کی کہ وہ ہمیں اپنی کشتی پر سوار کر لے کشتی والوں نے حضرت خضر کو پہچان لیا تو انہوں نے ان دونوں حضرات کو بغیر کرایہ
کے کشتی پر سوار کر لیا تو حضرت خضر نے اس کشتی کے تختوں میں سے ایک تختے کو اکھاڑ پھینکا حضرت موسیٰ نے حضرت خضر سے
فرمایا ان کشتی والوں نے ہمیں بغیر کرایہ کے کشتی پر سوار کیا ہے اور آپ نے ان کی کشتی کو توڑ دیا ہے تاکہ کشتی والوں کو غرق کر دیا
جائے یہ تو نے بڑا عجیب کام کیا ہے حضرت خضر نے فرمایا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر
سکیں گے حضرت موسیٰ نے فرمایا اس چیز کو بھی میں بھول گیا ہوں آپ اس پر میری پکڑ نہ کریں اور نہ ہی میرے معاملہ میں کوئی
سختی کریں پھر دونوں حضرات کشتی سے نکلے اور سمندر کے ساحل پر چلنے لگے تو انہوں نے ایک لڑکے کو دوسرے لڑکوں کے ساتھ
کھیلتے ہوئے دیکھا حضرت خضر نے اس لڑکے کو پکڑ کر اس کا سر تن سے جدا کر دیا حضرت موسیٰ پھر بول پڑے کہ آپ نیا یک لڑکے
کو بغیر کسی وجہ کے قتل کر دیا آپ نے بڑا ناز یبا کام کیا حضرت خضر نے فرمایا اے موسیٰ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ
میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت خضر علیہ السلام کا یہ انداز پہلے سے بھی زیادہ سخت تھا

حضرت موسیٰ نے فرمایا اگر اب میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھوں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں کیونکہ میر اعذر معقول ہے پھر دونوں حضرات چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں کے لوگوں تک آئے انہوں نے ان گاؤں والوں سے کھانا مانگا تو انہوں نے ان کو مہمان رکھنے سے انکار کر دیا ان دونوں حضرات نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی تو اس دیوار کو سیدھا کر دیا وہ دیوار جھکی ہوئی تھی تو حضرت خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس دیوار کو سیدھا کر دیا حضرت موسیٰ فرمانے لگے کہ یہ تو وہ لوگ ہیں کہ جن کے پاس ہم گئے تھے لیکن انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہمیں کھانا نہیں کھلایا اگر آپ چاہیں تو ان سے اس دیوار کو سیدھا کرنے کی مزدوری لے لیں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا بیان بتاتا ہوں کہ جس پر آپ صبر نہیں کر سکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ حضرت موسیٰ پر رحم فرمائے کاش کہ وہ صبر کرتے یہاں تک کہ اللہ ہمیں ان دونوں حضرات کے مزید واقعات بیان فرماتا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت موسیٰ کا پہلی مرتبہ سوال کرنا بھول تھا آپ نے فرمایا ایک چڑیا آئی یہاں تک کہ وہ کشتی کے کنارے بیٹھ گئی پھر اس چڑیا نے اپنی چونچ سمندر میں ڈالی تو حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ سے فرمایا کہ میرے اور تیرے علم سے اللہ تعالیٰ کے علم میں اتنی کمی بھی نہیں کی جتنی اس چڑیا نے سمندر میں کی ہے سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھتے تھے کہ ان کشتی والوں کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر صحیح کشتی کو چھین لیتا تھا اور وہ یہ بھی پڑھتے تھے کہ وہ لڑکا کافر تھا

راوی : عمرو بن محمد ناقد اسحاق بن ابراہیم، عبیداللہ بن سعید محمد بن ابی عمر مکی، ابن عیینہ ابن عمر سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خضر علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1667

راوی: محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر بن سلیمان تیمی اسحاق حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى الَّذِي ذَهَبَ يَلْتَمِسُ الْعِلْمَ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ أَسَمِعْتَهُ يَا سَعِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَذَبَ نَوْفٌ

محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر بن سلیمان تیمی اسحاق حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس سے کہا گیا کہ نوف بکالی کیا کہتا ہے کہ جو حضرت موسیٰ حضرت خضر علیہ السلام کے پاس علم کی تلاش میں گئے تھے وہ نبی اسرائیل کے

حضرت موسیٰ نہیں تھے حضرت ابن عباس نے فرمایا اے سعید کیا تو نے اسے یہ کہتے سنا ہے انہوں نے کہا جی ہاں حضرت ابن عباس نے فرمایا نوف جھوٹ کہتا ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی قیسی معتمر بن سلیمان تیمی اسحاق حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خضر علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1668

راوی: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ بَيْنَمَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فِي قَوْمِهِ يُذَكِّرُهُمْ بِأَيَّامِ اللهِ وَأَيَّامُ اللهِ نَعْمَاؤُهُ وَبَلَاؤُهُ إِذْ قَالَ مَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا خَيْرًا وَأَعْلَمَ مِنِّي قَالَ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ إِنِّي أَعْلَمُ بِالْخَيْرِ مِنْهُ أَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ إِنَّ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ فَدُلَّنِي عَلَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ تَزَوَّدْ حُوتًا مَالِحًا فَإِنَّهُ حَيْثُ تَفْقِدُ الْحُوتَ قَالَ فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَعُمِّيَ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ وَتَرَكَ فَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ لَا يَلْتَئِمُ عَلَيْهِ صَارَ مِثْلَ الْكُوَّةِ قَالَ فَقَالَ فَتَاهُ أَلَا أَلْحَقُ نَبِيَّ اللهِ فَأُخْبِرَهُ قَالَ فَنُسِّيَ فَلَمَّا تَجَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَائَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يُصِبْهُمْ نَصَبٌ حَتَّى تَجَاوَزَا قَالَ فَتَذَكَّرَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَأَرَاهُ مَكَانَ الْحُوتِ قَالَ هَا هُنَا وُصِفَ لِي قَالَ فَذَهَبَ يَلْتَمِسُ فَإِذَا هُوَ بِالْخَضِرِ مُسَجًّى ثَوْبًا مُسْتَلْقِيًا عَلَى الْقَفَا أَوْ قَالَ عَلَى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ وَمَنْ مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ مَجِيءٌ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا شَيْءٌ أُمِرْتُ بِهِ أَنْ أَفْعَلَهُ إِذَا رَأَيْتَهُ لَمْ تَصْبِرْ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ انْتَحَى عَلَيْهَا قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غِلْمَانًا يَلْعَبُونَ قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَحَدِهِمْ بَادِيَ الرَّأْيِ فَقَتَلَهُ فَذُعِرَ عِنْدَهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام ذَعْرَةً مُنْكَرَةً قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هَذَا الْمَكَانِ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْنَا وَعَلَى مُوسَى لَوْلَا أَنَّهُ عَجَّلَ لَرَأَى الْعَجَبَ وَلَكِنَّهُ أَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهِ ذَمَامَةٌ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا وَلَوْ صَبَرَ لَرَأَى الْعَجَبَ قَالَ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ بَدَأَ بِنَفْسِهِ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْنَا وَعَلَى أَخِي كَذَا رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْنَا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ لِئَامًا فَطَافَا فِي الْمَجَالِسِ فَ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ وَأَخَذَ بِثَوْبِهِ قَالَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَإِذَا جَاءَ الَّذِي يُسَخِّرُهَا وَجَدَهَا مُنْخَرِقَةً فَتَجَاوَزَهَا فَأَصْلَحُوهَا بِخَشَبَةٍ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَطُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا وَكَانَ أَبَوَاهُ قَدْ عَطَفَا عَلَيْهِ فَلَوْ أَنَّهُ أَدْرَكَ أَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے لوگوں سامنے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کی آزمائشوں کے بارے میں نصیحتیں فرمارہے تھے اور انہوں نے فرمایا میرے علم میں نہیں ہے کہ ساری دنیا میں کوئی آدمی مجھ سے بہتر ہو یا مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی نازل فرمائی کہ میں اس آدمی کو جانتا ہوں کہ جو تجھ سے بہتر ہے یا تجھ سے زیادہ علم والا ہے حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے پروردگار مجھے اس آدمی سے ملا دے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ ایک مچھلی کو نمک لگا کر اپنے توشہ میں رکھ جس جگہ وہ مچھلی گم ہو جائے اس جگہ پر وہ آدمی تمہیں مل جائے گا حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھی یہ سن کر چل پڑے یہاں تک کہ صخرہ کے مقام پر پہنچ گئے اس جگہ کوئی آدمی نہ ملا حضرت موسیٰ کے ساتھی نے کہا میں اللہ کے نبی سے ملوں اور ان کو اس کی خبر دوں پھر وہ حضرت موسیٰ سے اس واقعہ کا ذکر بھول گئے تو جب ذرا آگے بڑھ گئے تو حضرت موسیٰ نے اپنے ساتھی سے کہا ناشتہ لاؤ اس سفر نے ہمیں تھکا دیا ہے اور حضرت موسیٰ کو یہ تھکاوٹ اس جگہ سے آگے بڑھنے سے نہیں ہوئی حضرت موسیٰ کے ساتھی نے یاد کیا اور کہنے لگا کیا آپ لو معلوم نہیں کہ جب ہم صخرہ کے مقام پر پہنچے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور سوائے شیطان کے یہ مجھے کسی نے نہیں بھلایا بڑی حیرانگی کی بات ہے کہ مچھلی نے سمندر میں اپنا راستہ بنا لیا حضرت موسیٰ کے ساتھی نے وہ جگہ بتا دی جس

جگہ مچھلی گم ہوگئی تھی اس جگہ پر حضرت موسیٰ تلاش کر رہے تھے کہ حضرت موسیٰ نے اس جگہ حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھ لیا کہ یہ ایک کپڑا اوڑھے ہوئے چت لیٹے ہوئے ہیں حضرت موسیٰ نے فرمایا السلام علیکم! حضرت خضر علیہ السلام نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا وعلیکم السلام! آپ کون؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا میں موسیٰ ہوں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کون موسیٰ؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کے موسیٰ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کیسے آنا ہوا؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا اے خضر! اپنے علم میں سے کچھ مجھے بھی دکھا دو حضرت علیہ السلام نے فرمایا تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے اور جن چیزوں کا تمہیں علم نہ ہو تو تم ان پر کیسے صبر کر سکو گے تو اگر تم صبر نہ کر سکو گے تو مجھے بتا دو کہ میں اس وقت کیا کروں حضرت موسیٰ فرمانے لگے کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم مجھے صبر کرنے والا ہی پاؤ گے اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا اچھا اگر تم نے میرے ساتھ رہنا ہے تو تم نے مجھ سے کچھ نہیں پوچھنا جب تک کہ میں خود ہی تمہیں اس کے بارے میں بتا نہ دوں پھر دونوں حضرات چلے یہاں تک کہ ایک کشتی میں سوار ہوئے حضرت خضر علیہ السلام نے اس کشتی کا تختہ اکھاڑ دیا حضرت موسیٰ بول پڑے کہ آپ نے کشتی کو توڑ دیا تا کہ اس کشتی والے غرق ہو جائیں آپ نے بڑا عجیب کام کیا ہے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! کیا میں تجھے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے حضرت موسیٰ نے فرمایا جو بات میں بھول گیا ہوں آپ اس پر میرا مؤاخذہ نہ کریں اور مجھے تنگی میں نہ ڈالیں پھر دونوں حضرات چلے یہاں تک کہ ایک ایسی جگہ پر آ گئے کہ جہاں کچھ لڑکے کھیل رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام نے بغیر سوچے سمجھے ان لڑکوں میں سے ایک لڑکے کو پکڑا اور سے قتل کر دیا حضرت موسیٰ یہ دیکھ کر گھبرا گئے اور فرمایا آپ نے ایک بے گناہ لڑکے کو قتل کر دیا یہ کام تو آپ نے بڑی ہی نازیبا کیا ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقام پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اور حضرت موسیٰ پر رحم فرمائے اگر موسیٰ جلدی نہ کرتے تو بہت ہی عجیب عجیب باتیں ہم دیکھتے لیکن حضرت موسیٰ کو حضرت خضر سے شرم آ گئی اور فرمایا اگر اب میں آپ سے کوئی بات پوچھوں تو آپ میرا ساتھ چھوڑ دیں کیونکہ میرا عذر معقول ہے اور اگر حضرت موسیٰ صبر کرتے تو عجیب باتیں دیکھتے اور آپ جب بھی انبیاء علیہ السلام میں سے کسی کو یاد فرماتے تو فرماتے کہ ہم پر اللہ کی رحمت ہو اور میرے فلاں بھائی پر اللہ کی رحمت ہو پھر وہ دونوں حضرات (حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہ السلام چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس آئے اس گاؤں کے لوگ بڑے کنجوس تھے یہ دونوں حضرات سب مجلسوں میں گھومے اور کھانا طلب کیا لیکن ان گاؤں والوں میں سے کسی نے بھی ان دونوں حضرات کی مہمان نوازی نہیں کی پھر انہوں نے وہاں ایک ایسی دیوار کو پایا کہ جو گرنے کے قریب تھی تو حضرت خضر علیہ السلام نے اس دیوار کو سیدھا کھڑا کر دیا حضرت موسیٰ نے فرمایا اے خضر! اگر آپ چاہتے تو ان لوگوں سے اس دیوار کے سیدھا کرنے کی مزدوری لے لیتے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ بس اب میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے اور حضرت خضر علیہ السلام حضرت موسیٰ کا کپڑا پکڑ کر فرمایا کہ میں اب آپ کو ان کاموں کا راز بتاتا ہوں کہ جن پر تم صبر نہ کر سکے کشتی تو ان مسکینوں کی تھی کہ جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے اور

ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ظلما کشتیوں کو چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ میں اس کشتی کو عیب دار کر دوں تو جب کشتی چھیننے والا آیا تو اس نے کشتی کو عیب دار سمجھ کر چھوڑ دیا اور وہ کشتی آگے بڑھ گئی اور کشتی والوں نے ایک لکڑی لگا کر اسے درست کر لیا اور وہ لڑکا جسے میں نے قتل کیا ہے فطرۃً کافر تھا اس کے ماں باپ اس سے بڑا پیار کرتے تھے تو جب وہ بڑا ہوا تو وہ اپنے ماں باپ کو بھی سرکشی میں پھنسا دیتا تو ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس لڑکے کے بدلہ میں دوسرا لڑکا عطا فرما دے جو کہ اس سے بہتر ہو اور وہ دیوار جسے میں نے درست کیا وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جس کے نیچے خزانہ تھا آخر آیت تک

راوی : حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خضر علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1669

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف عبد بن حمید عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابواسحق، تیمی حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِإِسْنَادِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف عبد بن حمید عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابواسحاق، تیمی حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، محمد بن یوسف عبد بن حمید عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابواسحق، تیمی حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خضر علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1670

راوی : عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، عمرو بن سعید بن جبیر ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ لَتَّخِذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا

عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، عمرو بن سعید بن جبیر ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی (آیت (

راوی : عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، عمرو بن سعید بن جبیر ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خضر علیہ السلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1671

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ هَلُمَّ إِلَيْنَا فَإِنِّي قَدْ تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ فَقَالَ أُبَيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسَى لَا فَأَوْحَى اللهُ إِلَى مُوسَى بَلْ عَبْدُنَا الْخَضِرُ قَالَ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا افْتَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَسَارَ مُوسَى مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَسِيرَ ثُمَّ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَائَنَا فَقَالَ فَتَى مُوسَى حِينَ سَأَلَهُ الْغَدَائَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ فَقَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ إِلَّا أَنَّ يُونُسَ قَالَ فَكَانَ يَتَّبِعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا اور حر بن قیس بن حصین فرازی کا حضرت موسیٰ کے ساتھی بارے میں مباحثہ ہوا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے فرمایا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس طرف سے گزرے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو بلایا اور فرمایا اے ابوالطفیل! ادھر آئیں میں اور میرے یہ ساتھی حضرت موسیٰ کے اس ساتھی کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں کہ جن سے حضرت موسیٰ ملنا چاہتے تھے تو کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت ابی نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں تشریف فرماتے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کیا آپ اپنے سے زیادہ کسی کو علم والا سمجھتے ہیں؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا نہیں! تو اللہ تعالی نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی فرمائی کہ (اے موسی!) ہمارا بندہ خضر ہے (جو تجھ سے زیادہ علم والا ہے) حضرت موسیٰ نے اس بندے سے ملنے کا راستہ پوچھا تو اللہ تعالی نے ان کے لئے مچھلی کو نشانی بنایا اور ان سے فرمایا کہ جب تم مچھلی کو گم پایا تو فوراواپس پلٹ گئے تو اس بندے سے تمہاری ملاقات ہو جائے گی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام چلے جتنا انکا چلنا اللہ تعالی کو منظور تھا پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے فرمایا ہمارا ناشتہ لا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے کہا کہ کیا آپ کے علم میں ہے کہ جب ہم صخراء کے مقام پر پہنچے تو میں مچھلی بھول گیا اور شیطان نے بھی اس کا ذکر کرنا بھلا دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے فرمایا کہ ہم اسی جگہ کی تو تلاش میں تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر واپس پلٹے اور حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور پھر ان کو جو واقعات پیش آئے اللہ تعالی نے ان کو اپنی کتاب (قرآن مجید) میں بیان کر دیا ہے۔ سوائے یونس کے کہ انہوں نے کہا کہ وہ مچھلی کے نشان پر جو سمندر میں تھے چلے۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1672

راوی: زهیر بن حرب، عبد بن حمید عبدالله بن عبدالرحمن دارمی، عبدالله حبان بن هلال همام ثابت حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ حَدَّثَهُ قَالَ نَظَرْتُ إِلَى

أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُؤُسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللهُ ثَالِثُهُمَا

زہیر بن حرب، عبد بن حمید عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، عبد اللہ حبان بن ہلال ہمام ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ میں نے مشرکوں کے پاؤں اپنے سروں پر دیکھے جبکہ ہم غار میں تھے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اگر ان مشرکوں میں سے کوئی اپنے پاؤں کی طرف دیکھے تو وہ ہمیں دیکھ لے گا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابو بکر! تیرا ان دو کے بارے میں کیا گمان ہے کہ جن کا تیسرا اللہ ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، عبد اللہ حبان بن ہلال ہمام ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1673

راوی: عبد اللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن مالک بی نضر عبید بن حین حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدٌ خَيَّرَهُ اللهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَبَكَى فَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَصُحْبَتِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ لَا تُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةَ أَبِي بَكْرٍ

عبد اللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن مالک بی نضر عبید بن حین حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا ایک بندہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس بات کا اختیار دیا ہے کہ چاہے تو وہ دنیا کی نعمتیں حاصل کرلے اور چاہے تو اللہ تعالیٰ کے پاس رہنے کو پسند کرلے، تو اس اللہ کے بندہ نے اللہ کے پاس رہنے کو پسند کر لیا ہے (یہ سنا) تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے اور خوب روئے اور پھر عرض کیا ہمارے آباؤ اجداد اور ہماری مائیں آپ پر

قربان ہوں، راوی کہتے ہیں کہ (پھر معلوم ہوا) کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، کہ جن کو اختیار دیا گیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان چیزوں کے بارے میں ہم سے زیادہ جاننے والے تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ مال اور محبت میں مجھ پر احسان حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے، اور اگر میں (اللہ کے علاوہ) کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا اور مسجد میں کسی کی کھڑکی کھلی باقی نہ رکھی جائے (سب کھڑکیاں دروازے بند کر دیئے جائیں) سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کھڑکی کے۔

راوی : عبداللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن مالک بی نضر عبید بن حین حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1674

راوی : سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان سالم ابونضر عبید بن حنین بسر بن سعدی ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان سالم ابونضر عبید بن حنین بسر بن سعدی ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا (اور پھر مذکورہ مالک کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے)۔

راوی : سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان سالم ابونضر عبید بن حنین بسر بن سعدی ابوسعید خدری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1675

راوی : محمد بن بشار، عبدی محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن رجاء عبداللہ بن ابی ھذیل ابوالاحوص حضرت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدْ اتَّخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا

محمد بن بشار، عبدی محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء عبداللہ بن ابی ہذیل ابوالاحوص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں (اللہ کے سوا) کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بناتا لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو میرے بھائی اور میرے صحابی (ساتھی) ہیں اور تمہارے صاحب کو تو اللہ عزوجل نے خلیل بنالیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدی محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن رجاء عبداللہ بن ابی ہذیل ابوالاحوص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1676

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، ابوالاحوص حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، ابوالاحوص حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو (اللہ کے سوا) خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بناتا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، ابوالاحوص حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1677

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن سفیان، ابواسحاق احوص عبداللہ عبد بن حمید جعفر بن عون ابوعمیس ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا

محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن سفیان، ابواسحاق احوص عبداللہ عبد بن حمید جعفر بن عون ابوعمیس ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں (اللہ عزوجل کے علاوہ) کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوقحافہ کے بیٹے (حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو اپنا خلیل بناتا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن سفیان، ابواسحاق احوص عبداللہ عبد بن حمید جعفر بن عون ابوعمیس ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1678

راوی : عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، مغیرہ واصل بن حیان عبداللہ بن ابی ہذیل ابوالاحوص حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَلَكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، مغیرہ واصل بن حیان عبداللہ بن ابی ہذیل ابوالاحوص حضرت

عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زمین والوں میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوقحافہ کے بیٹے (حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو خلیل بناتا لیکن تمہارے صاحب (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) تو (بس) اللہ عزوجل کے خلیل ہیں

راوی : عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، مغیرہ واصل بن حیان عبد اللہ بن ابی ہذیل ابوالاحوص حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1679

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن ابی عمر سفیان، اعمش، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَکِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ کُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَی کُلِّ خِلٍّ مِنْ خِلِّهِ وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَکْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَکُمْ خَلِيلُ اللَّهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن ابی عمر سفیان، اعمش، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگاہ ہو جاؤ کہ میں ہر ایک دوست کی دوستی سے (سوائے اللہ تعالیٰ کے) برات کا اعلان کرتا ہوں اور اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیل بناتا لیکن تمہارے صاحب (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) تو اللہ کے خلیل ہیں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن ابی عمر سفیان، اعمش، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1680

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ خالد بی عثمان عمرو بن عاص حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ خالد بی عثمان عمرو بن عاص حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ذات السلام کے لشکر کے ساتھ بھیجا تو جب میں واپس آیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبت آپ کو کس سے ہے؟ آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے میں نے عرض کیا مردوں میں سے کس سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے باپ (حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے، میں نے عرض کیا پھر کس سے؟ آپ نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، پھر آپ نے بہت سے آدمیوں کا نام شمار کیا۔

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ خالد بی عثمان عمرو بن عاص حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلا فصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1681

راوی: حسن بن علی حلوانی جعفر بن عون حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَوْ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ فَقِيلَ لَهَا ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هَذَا

حسن بن علی حلوانی جعفر بن عون حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا اور ان سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اگر اپنی حیات طیبہ) میں کسی کو خلیفہ بناتے تو کس کو بناتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا گیا کہ

پھر اس کے بعد کس کو؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا حضرت عمر کو، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد کس کو بناتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، پھر اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خاموش ہو گئیں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی جعفر بن عون حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1682

راوی: عباد بن موسیٰ ابراهیم، بن سعد حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ قَالَ أَبِي كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

عباد بن موسیٰ ابراہیم، بن سعد حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کا سوال کیا تو آپ نے اس عورت کو دوبارہ آنے کے لئے فرمایا، اس عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں پھر آؤں اور آپ کو (موجود) نہ پاؤں؟ (یعنی آپ اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہوں تو؟) آپ نے فرمایا اگر تو مجھے نہ پائے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آ جانا (اس حدیث سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت بلافصل واضح ہے(

راوی : عباد بن موسیٰ ابراہیم، بن سعد حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1683

راوی: حجاج بن شاعر، یعقوب بن ابراهیم، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ أَبَاهُ

جُبَيْرُ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى

حجاج بن شاعر، یعقوب بن ابراہیم، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ ان کے باپ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے آپ سے کسی چیز کے بارے میں بات کی تو آپ نے اس عورت کو حکم فرمایا پھر آگے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر، یعقوب بن ابراہیم، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلا فصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1684

راوی : عبیداللہ بن سعید یزید بن ھارون، ابراھیم، سعد، صالح بن کیسان زھری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ادْعِي لِي أَبَا بَكْرٍ أَبَاكِ وَأَخَاكِ حَتَّى أَكْتُبَ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ وَيَقُولُ قَائِلٌ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ

عبیداللہ بن سعید یزید بن ہارون، ابراہیم، سعد صالح بن کیسان زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے مرض الوفات میں فرمایا کہ اپنے باپ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اپنے بھائی کو بلاؤ تاکہ میں ایک ایسی کتاب لکھوادوں کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں کوئی خلافت کی تمنا نہ کرنے لگ جائے، اور کوئی کہنے والا یہ بھی نہ کہے کہ میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں اور اللہ اور مؤمن (رضی اللہ عنہم) سوائے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے اور کسی کی خلافت سے انکار کرتے ہیں۔

راوی : عبیداللہ بن سعید یزید بن ہارون، ابراہیم، سعد، صالح بن کیسان زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1685

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، مروان ابن معاویہ یزید ابن کیسان ابی حازم اشجعی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن ابی عمر مکی، مروان ابن معاویہ یزید ابن کیسان ابی حازم اشجعی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تم میں سے کسی نے روزہ کی حالت میں صبح کی (یعنی روزہ رکھا؟) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے روزہ رکھا ہے، آپ نے فرمایا آج کے دن تم میں سے کون کسی جنازے کے ساتھ گیا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں گیا ہوں، آپ نے فرمایا آج تم میں سے کسی نے کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے، آپ نے فرمایا آج تم میں سے کسی نے کسی بیمار کی تیمارداری کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے، آپ نے فرمایا جس میں یہ ساری چیزیں جمع ہو گئیں وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، مروان ابن معاویہ یزید ابن کیسان ابی حازم اشجعی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1686

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلَكِنِّي إِنَّمَا خُلِقْتُ

لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللهِ تَعَجُّبًا وَفَزَعًا أَبَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی بیل پر بوجھ ڈالے ہوئے اسے ہانک رہا تھا کہ اس بیل نے اس آدمی کی طرف دیکھ کر کہا کہ میں اس کام کے لئے پیدا نہیں کیا گیا ہوں بلکہ مجھے تو کھیتی باڑی کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگوں نے حیرانگی اور گھبراہٹ میں سُبْحَانَ اللہِ کہا اور کہا کیا بیل بھی بولتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو اس بات پر یقین کرتا ہوں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی یقین کرتے ہیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چرواہا اپنی بکریوں میں تھا کہ ایک بھیڑیا آیا اور اس نے ایک بکری پکڑی اور لے گیا تو اس چرواہے نے اس بھیڑیئے کا پیچھا کیا یہاں تک کہ اس بھیڑیئے سے بکری کو چھڑا لیا تو بھیڑیئے نے اس چرواہے کی طرف دیکھ کر کہا کہ اس دن بکری کو کون بچائے گا جس دن میرے علاوہ کوئی چرواہا نہیں ہوگا؟ لوگوں نے کہا سُبْحَانَ اللہِ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو اس پر بھی یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس پر یقین رکھتے ہیں۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلا فصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1687

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جعی عقیل بن خالد حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذِّئْبِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقَرَةِ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابی جعی عقیل بن خالد حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ بکری اور بھیڑیئے کا واقعہ نقل کیا گیا ہے لیکن اس میں بیل کے واقعہ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابی جعی عقیل بن خالد حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلا فصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1688

راوی : محمد بن عباد سفیان بن عیینہ، محمد بن رافع ابوداؤد حفری سفیان، ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِهِمَا ذِكْرُ الْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ مَعًا وَقَالَا فِي حَدِيثِهِمَا فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ

محمد بن عباد سفیان بن عیینہ، محمد بن رافع ابو داؤد حفری سفیان، ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یونس عن الزہری کی روایت کی طرح روایت نقل کی ہے اور اس میں بیل اور بکری دونوں کا واقعہ ذکر کیا گیا ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا میں تو اس پر یقین رکھتا ہوں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اور (اس وقت) یہ دونوں حضرات وہاں موجود نہیں تھے۔

راوی : محمد بن عباد سفیان بن عیینہ، محمد بن رافع ابو داؤد حفری سفیان، ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

خلیفہ اول بلا فصل سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1689

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عباد سفیان بن عیینہ، مسعر سعد بن ابراھیم، ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عباد سفیان بن عیینہ، مسعر سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عباد سفیان بن عیینہ، مسعر سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1690

راوی : سعید بن عمرو اشعثی ابوربیع عتکی ابوکریب محمد بن علاء، ابی کریب ابوربیع ابن مبارک عمر بن سعید ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُثْنُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا بِرَجُلٍ قَدْ أَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عَلِيٌّ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ وَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَاكَ أَنِّي كُنْتُ أُكَثِّرُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جِئْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَوْ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللهُ مَعَهُمَا

سعید بن عمرو اشعثی ابوربیع عتکی ابوکریب محمد بن علاء، ابی کریب ابوربیع ابن مبارک عمر بن سعید ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب تخت پر رکھا گیا تو لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو گئے اور ان کے لئے دعا کی اور ان کی تعریف کرنے لگے اور ان کا جنازہ اٹھانے سے پہلے ان کی نماز جنازہ پڑھ رہے تھے اور میں

بھی انہی لوگوں میں تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں گھبرایا سوائے ایک آدمی سے کہ جس نے میرے پیچھے سے آکر میرا کندھا پکڑا، میں نے اس کی طرف دیکھا تو وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے رحم کی دعا فرمائی اور پھر فرمایا (اے عمر!) آپ نے اپنے پیچھے کوئی ایسا آدمی نہیں چھوڑا جس کے اعمال ایسے ہوں کہ ان اعمال پر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا پسند ہو، آپ سے زیادہ اور اللہ کی قسم! مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دونوں ساتھیوں کا ساتھ فرمائے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں زیادہ تر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتا تھا کہ آپ فرماتے تھے کہ میں آیا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور میں داخل ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر داخل ہوئے، میں نکلا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی نکلے، اور میں امید کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان دونوں کے ساتھ (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر) کے ساتھ کر دے گا۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی ابوربیع عتکی ابوکریب محمد بن علاء، ابی کریب ابوربیع ابن مبارک عمر بن سعید ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1691

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت عمر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَبْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت عمر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت عمر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1692

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراھیم، بن سعد صالح بن کیسان زھیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابرھیم صالح ابن شہاب ابوامامہ بن سھل حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا مَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم، بن سعد صالح بن کیسان زہیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب ابوامامہ بن سہل حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں سو رہا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ پیش کئے جاتے ہیں اور ان کے (بدنوں پر) کرتے ہیں، ان میں سے کچھ کے کرتے چھاتی تک ہیں اور کچھ کے کرتے اس سے نیچے تک ہیں اور پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے اور وہ اتنا لمبا کرتا پہنے ہوئے ہیں کہ وہ زمین پر گھسیٹتا چلا جا رہا ہے، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دین۔

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم، بن سعد صالح بن کیسان زہیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب ابوامامہ بن سہل حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1693

راوی: حرملہ بن یحیی بن وھب یونس ابن شہاب حضرت حمزہ بن عبداللہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ قَدَحًا أُتِيتُ بِهِ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَجْرِي فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ

حرملہ بن یحیی بن وہب یونس ابن شہاب حضرت حمزہ بن عبداللہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں سو رہا تھا میں نے ایک پیالہ دیکھا جو میری طرف لایا گیا، اس پیالے میں دودھ تھا، میں نے اس میں سے پیا یہاں تک کہ تازگی اور سیرابی میرے ناخنوں میں سے نکلنے لگی، پھر میں نے اپنا بچا ہوا دودھ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا علم۔

راوی : حرملہ بن یحیی بن وہب یونس ابن شہاب حضرت حمزہ بن عبداللہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1694

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد حضرت صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یونس

وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ ح وحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد حضرت صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یونس کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد حضرت صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یونس

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1695

راوی : حرملہ بن یحیی بن وہب یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا

شَائَ اللهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفٌ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

حرملہ بن یحیی بن وہب یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے ہیں کہ میں سورہا تھا میں نے اپنے آپ کو ایک کنوئیں پر دیکھا کہ جس پر ڈول پڑا ہوا ہے تو میں نے اس ڈول کے ذریعے کنوئیں میں سے جتنا اللہ نے چاہا پانی کھینچا، پھر اسے ابوقحافہ کے بیٹے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پکڑا اور اس سے ایک یا دو ڈول کھینچے اور ان کے کھینچنے میں اللہ ان کی مغفرت فرمائے کمزوری تھی، پھر وہ ڈول بڑا ہوگیا اور اسے ابن خطاب (یعنی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے پکڑا تو میں نے لوگوں میں سے ایسا بہادر نہیں دیکھا کہ جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح پانی کھینچتا ہو، (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس قدر پانی نکالا) یہاں تک کہ لوگ اپنے اپنے اونٹوں کو سیراب کرکے اپنی آرام کی جگہ پر چلے گئے۔

راوی: حرملہ بن یحیی بن وہب یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1696

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد عمرو ناقد حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراهیم، بن سعد حضرت ابوصالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد عمرو ناقد حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، بن سعد حضرت ابوصالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یونس کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد عمرو ناقد حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، بن سعد حضرت ابوصالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1697

راوی: حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابوصالح اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْأَعْرَجُ وَغَيْرُهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ يَنْزِعُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابوصالح اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ابوقحافہ کے بیٹے (حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا کہ وہ (ڈول) کھینچ رہے ہیں اور باقی حدیث زہری کی حدیث کی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابوصالح اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1698

راوی: احمد بن عبدالرحمن بن وہب عمی عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس مولی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ أَنِّي أَنْزِعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقِي النَّاسَ فَجَائَنِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرَوِّحَنِي فَنَزَعَ دَلْوَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَجَائَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ أَرَ نَزْعَ رَجُلٍ قَطُّ أَقْوَى مِنْهُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ مَلْآنُ يَتَفَجَّرُ

احمد بن عبدالرحمن بن وہب عمی عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس مولی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے سونے کی حالت میں دکھایا گیا کہ میں اپنے حوض میں سے پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہوں، اسی دوران میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے مجھ سے ڈول پکڑ لیا تاکہ وہ مجھے آرام

پہنچائیں، تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو ڈول پانی کھینچا اور ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت فرمائے، پھر (اس کے بعد) خطاب کے بیٹے (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آئے اور انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ سے ڈول پکڑا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ قوت سے پانی کھینچنا اور کسی آدمی کا نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگ (پانی سے سیر اب ہو کر) واپس چلے گئے اور حوض کا پانی بھر کر بہہ رہا ہے۔

راوی : احمد بن عبد الرحمن بن وہب عمی عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابو یونس مولی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1699

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی بکر محمد بن بشر ابوبکر بن سالم سالم بن عبداللہ حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَکْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو بَکْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ کَأَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَکْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ فَجَائَ أَبُو بَکْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ تَبَارَکَ وَتَعَالَى يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَائَ عُمَرُ فَاسْتَقَى فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا الْعَطَنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی بکر محمد بن بشر ابو بکر بن سالم سالم بن عبد اللہ حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے (خواب) میں دکھایا گیا کہ میں ایک ڈول کے ساتھ ایک کنوئیں میں سے صبح کے وقت پانی کھینچ رہا ہوں تو اسی دوران حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آ گئے تو انہوں نے ایک یا دو ڈول پانی کے کھینچے اور اللہ ان کی مغفرت فرمائے کہ ان کے ڈول کھینچنے میں کمزوری تھی پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے ڈول کے ذریعے پانی نکالا تو میں نے لوگوں میں سے ایسی زبردست بہادر کے ساتھ پانی نکالنے والا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھا، یہاں تک کہ لوگ (پانی پی کر سیر اب ہو گئے) اور انہوں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر آرام کی جگہ بٹھا دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی بکر محمد بن بشر ابو بکر بن سالم سالم بن عبد اللہ حضرت عبید اللہ بن عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1700

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس زہیر موسیٰ بن عقبہ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

احمد بن عبد اللہ بن یونس زہیر موسیٰ بن عقبہ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں خواب مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح نقل کیا ہے۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس زہیر موسیٰ بن عقبہ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1701

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، عمرو بن منکدر جابر، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن منکدر عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَوَ عَلَيْكَ يُغَارُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، عمرو بن منکدر جابر، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن منکدر عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے جنت میں ایک گھر یا ایک محل دیکھا، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ (وہاں موجود حاضرین) نے کہاں یہ محل حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے، میں نے چاہا کہ میں اس میں داخل ہو جائیں، مگر (اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ!) مجھے تیری غیرت کا خیال آگیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (یہ سن کر) رو پڑے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا میں آپ کے داخل ہونے پر غیرت کرتا؟

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، عمرو بن منکدر جابر، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن منکدر عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1702

راوی: اسحاق بن ابراهیم، سفیان، عمرو بن منکدر جابر، ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو جابر، عمرو ناقد سفیان، ابن منکدر حضرت جابر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا ح وحَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرٍ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو بن منکدر جابر، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو جابر، عمرو ناقد سفیان، ابن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ابن نمیر اور زہیر کی کسی روایت کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو بن منکدر جابر، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو جابر، عمرو ناقد سفیان، ابن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1703

راوی: حرملہ بن یحیی بن وهب یونس ابن شهاب سعید بن مسیب ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَةَ عُمَرَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ وَنَحْنُ جَمِيعًا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ

حرملہ بن یحیی بن وہب یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں سورہا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا تو وہاں ایک عورت ایک محل کے کونے میں وضو کر رہی تھی، میں نے کہا یہ محل کس کا ہے؟ (وہاں موجود لوگوں) نے کہا یہ محل حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے (آپ نے فرمایا کہ یہ سن کر) مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیرت یاد آگئی تو میں پشت پھیر کر چل پڑا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر رو پڑے اور ہم سب اس مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ پر میرے ماں باپ قربان، کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : حرملہ بن یحیی بن وہب یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1704

راوی: عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابن ابراھیم، ابوصالح حضرت ابن شھاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم، ابوصالح حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم، ابوصالح حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1705

راوی: منصور بن ابی مزاحم ابراهیم، ابن سعد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد حسن یعقوب ابن ابراهیم، بن سعد ابی صالہ ابن شهاب عبد الحمید ابن عبد الرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدًا قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَغْلَظُ وَأَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد حسن یعقوب ابن ابراہیم، بن سعد ابی صالح ابن شہاب عبد الحمید ابن عبد الرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (اندر داخل ہونے کی) اجازت مانگی اور آپ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں موجود تھیں اور وہ عورتیں آپ سے بہت ہی زیادہ باتیں کر رہی تھیں اور ان کی آوازیں بھی بلند تھیں تو جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی تو وہ عورتیں پردے میں دوڑ پڑیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت عطا فرمادی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا رکھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہوا کہ جو میرے پاس بیٹھی تھیں (اے عمر!) جب انہوں نے تیری آواز سنی تو وہ پردے میں دوڑ پڑیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ عورتیں آپ سے ڈریں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان عورتوں سے فرمایا اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم

مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتی ہو؟ وہ عورتیں کہنے لگیں جی ہاں! آپ سخت ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ غصہ والے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے، شیطان جب تجھے کسی راستے پر چلتا ہوا ملتا ہے تو شیطان وہ راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کر لیتا ہے، کہ جس راستے پر (اے عمر!) تو چلتا ہے۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد حسن یعقوب ابن ابراہیم، بن سعد ابی صالح ابن شہاب عبدالحمید ابن عبدالرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1706

راوی: ھارون بن معروف، عبدالعزیزبن محمد سھیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمربن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَائَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ قَدْ رَفَعْنَ أَصْوَاتَهُنَّ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

ہارون بن معروف، عبدالعزیز بن محمد سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ عورتیں بیٹھیں تھیں، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی آوازوں کو بلند کر رہی تھی تو جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو وہ سب عورتیں پردے میں دوڑ پڑیں، پھر آگے زہری کی روایت کی طرح روایت نقل منقول ہے۔

راوی : ہارون بن معروف، عبدالعزیز بن محمد سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1707

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ كَانَ يَكُونُ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ تَفْسِيرُ مُحَدَّثُونَ مُلْهَمُونَ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے (یعنی بغیر ارادہ کے ان کی زبانوں پر بات جاری ہو جاتی تھی) تو اگر میری امت میں ان میں سے کوئی محدث ہے تو وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ابن وہب محدثین کی تفسیر میں مُلْهَمُونَ فرماتے ہیں، یعنی جن پر الہام کیا جاتا ہے

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1708

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان سعد بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان سعد بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان سعد بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1709

راوی: عقبہ بن مکرم سعید بن عامر جویریہ ابن اسماء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ أَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ فِي مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي الْحِجَابِ وَفِي أُسَارَى بَدْرٍ

عقبہ بن مکرم، سعید بن عامر، جویریہ ابن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی مقام ابرہیم میں نماز پڑھنے کی عورتوں کے پردے میں جانے کی بدر کے قیدیوں کے بارے میں۔

راوی: عقبہ بن مکرم سعید بن عامر جویریہ ابن اسماء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1710

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبیداللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ جَائَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ أَنْ يُكَفِّنَ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عبید اللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی بن سلول فوت ہو گیا تو اس کا بیٹا حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے آپ سے آپ کا کرتہ مانگا کہ جس میں اس کے باپ کو کفن دیا جائے تو آپ نے اپنا کرتہ اسے دے دیا پھر اس نے عرض کیا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کپڑا پکڑ لیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کو اس پر نماز پڑھنے سے منع فرما دیا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو ستر مرتبہ سے بھی زیادہ مرتبہ دعائے مغفرت کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یہ تو منافق ہے، بالآخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی لی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) میں سے کوئی مر جائے تو ان پر کبھی نماز نہ پڑھیں، اور نہ ہی ان میں سے کسی کی قبر پر کھڑے ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عبید اللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1711

راوی: محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید یحیی قطان حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید یحیی قطان حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان منافقوں کی نماز جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید یحیی قطان حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1712

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجریحیی بن یحیی، اسمعیل یعنی ابن جعفر محمد بن ابی حرملہ عطاء، سلیمان ابنی یسار ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَائٍ وَسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَّى ثِيَابَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر یحیی بن یحیی، اسماعیل یعنی ابن جعفر محمد بن ابی حرملہ عطاء، سلیمان ابنی یسار ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے، اس حال میں کہ آپ کی رانیں یا پنڈلیاں مبارک کھلی ہوئی تھیں (اسی دوران) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی تو آپ نے ان کو اجازت عطا فرمادی اور آپ اسی حالت میں لیٹے باتیں کر رہے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی تو آپ نے ان کو بھی اجازت عطا فرمادی اور آپ اسی حالت میں باتیں کرتے رہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو سیدھا کر لیا، روای محمد کہتے ہیں کہ میں نہیں کہتا کہ یہ ایک دن کی بات ہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر داخل ہوئے اور باتیں کرتے رہے تو جب وہ سب حضرات نکل گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور نہ کوئی پرواہ کی، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو بھی آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور نہ ہی کوئی پرواہ کی، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور آپ نے اپنے کپڑوں کو درست کیا تو آپ نے فرمایا (اے عائشہ!) کیا میں اس آدمی سے حیانہ کروں کہ جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر یحیی بن یحیی، اسمعیل یعنی ابن جعفر محمد بن ابی حرملہ عطاء، سلیمان ابنی یسار ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1713

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، بن سعد ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب یحیی بن سعید بن عاص حضرت سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، بن سعد ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب یحیی بن سعید بن عاص حضرت سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اس حال میں کہ آپ اپنے بستر پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چادر اوڑھے ہوئے لیٹے تھے، آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت عطا فرمادی اور آپ اسی حالت پر رہے اور انہوں نے اپنی ضرورت پوری کی اور پھر چلے گئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت مانگی تو آپ نے ان کو بھی اجازت عطا فرمادی اور آپ اسی حالت پر رہے، اور انہوں نے بھی اپنی ضرورت پوری کی اور پھر وہ چلے گئے، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے آپ سے اجازت مانگی تو آپ بیٹھ گئے اور آپ نے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا اپنے کپڑے درست کرلو اور میں نے بھی اپنی ضرورت بیان کی اور پھر میں بھی چلا گیا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا ہوا؟ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنے پر میں نے آپ کو اس قدر گھبراتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا کہ آپ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنے پر گھبرائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ عثمان ایک باحیاء آدمی ہے اور مجھے خدشہ ہوا کہ اگر میں نے ان کو اسی حالت پر اجازت دے دی تو ہو سکتا ہے کہ وہ مجھ سے اپنی ضرورت پوری نہ کروا سکیں۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، بن سعد ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب یحیی بن سعید بن عاص حضرت سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1714

راوی: عمرو ناقد حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، بن سعد ابوصالح بن کیسان ابن شہاب یحیی بن سعید بن عاص سعید بن عاص عثمان حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عمرو ناقد حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، بن سعد ابو صالح بن کیسان ابن شہاب یحیی بن سعید بن عاص سعید بن عاص عثمان حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اور پھر آگے عقیل عن الزہری کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : عمرو ناقد حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، بن سعد ابو صالح بن کیسان ابن شہاب یحیی بن سعید بن عاص سعید بن عاص عثمان حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1715

راوی: محمد بن مثنی، عنزی ابن ابی عدی، عثمان ابن غیاث ابی عثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حَائِطِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ يَرْكُزُ بِعُودٍ مَعَهُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ إِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تَكُونُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَقُلْتُ الَّذِي قَالَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَبْرًا أَوْ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

محمد بن مثنی، عنزی ابن ابی عدی، عثمان ابن غیاث ابی عثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک دن) مدینہ منورہ کے کسی باغ میں تکیہ لگائے ہوئے تشریف فرما تھے اور ایک لکڑی کو کیچڑ میں ڈالے کھرچ رہے تھے کہ اسی دوران ایک آدمی نے دروازہ کھلوایا تو آپ نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اسے جنت کی خوشخبری سنا دو، روای کہتے ہیں کہ وہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، میں نے ان کے لئے دروازہ کھولا اور ان کو جنت کی خوشخبری دی، راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک دوسرے آدمی نے دروازہ کھلوایا تو آپ نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اسے جنت کی خوشخبری دے دو، راوی کہتے ہیں کہ میں گیا، دیکھا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، میں نے ان کے لئے دروازہ کھولا اور ان کو جنت کو خوشخبری سنا دی، پھر ایک تیسرے آدمی نے دروازہ کھلوایا، راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ نے فرمایا دروازہ کھول دو اور ان کو جنت کی خوشخبری اس بلویٰ کے ساتھ دے دو کہ جو ان کو پیش آئے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں گیا تو دیکھا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے دروازہ کھولا اور ان کو جنت کی خوشخبری سنائی، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ کہا کہ جو آپ نے فرمایا تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے اللہ! صبر عطا فرما اور اللہ ہی مددگار ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عنزی ابن ابی عدی، عثمان ابن غیاث ابی عثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1716

راوی: ابوربیع عتکی حماد ایوب ابی عثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَحْفَظَ الْبَابَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ

ابوربیع عتکی حماد ایوب ابی عثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لائے اور آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ اس دروازہ پر پہرہ دوں، پھر مذکورہ حدیث کی طرح روایت ذکر کی۔

راوی: ابوربیع عتکی حماد ایوب ابی عثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1717

راوی: محمد بن مسکین یمامی یحیی بن حسان، سلیمان ابن بلال شریک بن ابی نمر سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَأَلْزَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خَرَجَ وَجَّهَ هَاهُنَا قَالَ فَخَرَجْتُ عَلَى أَثَرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بِئْرَ أَرِيسٍ قَالَ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَرِيدٍ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ وَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ جَلَسَ عَلَى بِئْرِ أَرِيسٍ وَتَوَسَّطَ قُفَّهَا وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ ادْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي

الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَخِي يَتَوَضَّأُ وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ إِنْ يُرِدْ اللهُ بِفُلَانٍ يُرِيدُ أَخَاهُ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ أَذِنَ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُفِّ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يُرِدْ اللهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَعْنِي أَخَاهُ يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ فَحَرَّكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُهُ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُكَ قَالَ فَدَخَلَ فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِئَ فَجَلَسَ وِجَاهَهُمْ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَ شَرِيكٌ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ

محمد بن مسکین یمامی یحیی بن حسان، سلیمان ابن بلال شریک بن ابی نمر سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا پھر وہ باہر نکلے اور کہنے لگے کہ آج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہوں گا اور سارا دن آپ کا ساتھ نہیں چھوڑوں گا، پھر حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھا تو صحابہ کرام نے کہا کہ آپ اس طرف نکلے ہیں، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس دروازے پر بیٹھ گیا اور وہ دروازہ لکڑی کا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حاجت سے فارغ ہوئے اور آپ نے وضو فرمایا تو میں آپ کی طرف گیا، دیکھا کہ آپ بئر اریس پر تشریف فرما ہیں اور اس کے کنارے پر اپنی پنڈلیاں مبارک کھول کر کنوئیں میں لٹکائی ہوئی ہیں، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ پر سلام کیا پھر میں واپس ہو کر دروازے کے پاس بیٹھ گیا اور میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ آج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دربان بنوں گا (اسی دوران) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے کہا کون؟ انہوں نے فرمایا ابوبکر، میں نے کہاں، ٹھہریں، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں گیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اجازت مانگ رہے ہیں، آپ نے فرمایا ان کو اجازت دے دو اور ان کو جنت کی خوشخبری دے دو، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں آیا اور میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تشریف لے آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور کنوئیں کے کنارے آپ کے دائیں طرف بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنوئیں میں لٹکا دیئے، جس طرح کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہوا تھا اور اپنی پنڈلیاں

کھولے ہوئے تھے، پھر میں واپس لوٹا (اور دروازے پر) بیٹھ گیا اور میں اپنے بھائی کو وضو کرتے ہوئے چھوڑ آیا تھا اور وہ میرے پاس آنے والا تھا تو میں نے (اپنے دل میں کہا) کہ اگر اللہ تعالیٰ میرے اس بھائی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے گا تو وہ اسے بھی لے آئے گا، تو میں نے دیکھا کہ ایک انسان نے دروازہ کو ہلایا، میں نے کہا کون؟ انہوں نے کہا عمر بن خطاب میں نے عرض کیا ٹھہریں، پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میں نے آپ پر سلام کیا اور میں نے عرض کیا یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ سے اجازت مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا ان کو اجازت دے دو اور ان کو جنت کی خوشخبری بھی دے دو، پھر میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا، آپ کو اجازت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی ہے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کنوئیں کے کنارے پر آپ کی بائیں جانب بیٹھ گئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اپنے پاؤں کنوئیں میں لٹکا دیئے پھر میں لوٹ گیا (اور دروازے پر) بیٹھ گیا اور میں نے کہا اگر اللہ فلاں کے ساتھ (ساتھ) میرے بھائی سے بھی بھلائی چاہے گا تو اسے بھی لے آئے گا، پھر ایک انسان آیا اور اس نے دروازے کو ہلایا تو میں نے کہا کون؟ انہوں نے کہا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میں نے عرض کیا ٹھہریں! حضرت ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میں نے آپ کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنے کی خبر دی تو آپ نے فرمایا ان کو اجازت دے دو اور ان کو جنت کی خوشخبری دے دو، اس بلویٰ کے ساتھ کہ جو نا کو پہنچے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں آیا اور میں نے کہا آپ تشریف لائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو بلویٰ کے ساتھ جنت کی خوشخبری دی ہے کہ جو آپ کو پہنچے گا، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو انہوں نے دیکھا کہ کنوئیں کے کنارے اس طرف جگہ نہیں ہے تو وہ آپ کے ساتھ دوسری طرف بیٹھ گئے، شریک کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس سے سمجھا کہ ان کی قبریں بھی اسی طرح سے ہوں گی۔

راوی: محمد بن مسکین یمامی یحیی بن حسان، سلیمان ابن بلال شریک بن ابی نمر سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1718

راوی: ابوبکر بن اسحاق سعید بن عفیر سلیمان بن بلال شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ هَاهُنَا وَأَشَارَ لِي سُلَيْمَانُ إِلَى مَجْلِسِ سَعِيدٍ نَاحِيَةَ الْمَقْصُورَةِ قَالَ أَبُو مُوسَى خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَلَكَ فِي الْأَمْوَالِ فَتَبِعْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ مَالًا فَجَلَسَ فِي الْقُفِّ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سَعِيدٍ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ

ابو بکر بن اسحاق سعید بن عفید سلیمان بن بلال شریک بن عبد اللہ بن ابی نمیر سعید بن مسیب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلا تو میں نے آپ کو باغوں کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تو میں آپ کے پیچھے چلا تو میں نے آپ کو ایک باغ میں پایا (اور میں نے دیکھا) کہ آپ ایک کنوئیں کے کنارے پر تشریف فرماہیں اور آپ نے اپنی پنڈلیاں کھول کر ان کو کنوئیں پر لٹکائے ہوئے ہیں، اور پھر باقی روایت یحیی بن حسان کی روایت کی طرح ذکر کی ہے اور سعید بن مسیب کا یہ قول ذکر نہیں کیا کہ ان کی قبریں بھی اسی طرح ہوں گی۔

راوی : ابو بکر بن اسحاق سعید بن عفید سلیمان بن بلال شریک بن عبد اللہ بن ابی نمیر سعید بن مسیب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1719

راوی : حسن بن علی حلوانی ابوبکر بن اسحاق سعید بن ابر مریم محمد بن جعفر، بن ابی کثیر شریک بن عبد اللہ بن ابی نمیر سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ بِالْمَدِينَةِ لِحَاجَتِهِ فَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَاهُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ

حسن بن علی حلوانی ابو بکر بن اسحاق سعید بن ابر مریم محمد بن جعفر، بن ابی کثیر شریک بن عبد اللہ بن ابی نمیر سعید بن مسیب

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم ایک دن اپنی کسی ضرورت کے لئے مدینہ منورہ کے کسی باغ میں تشریف لے گئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نکلا اور پھر باقی روایت سلیمان بن بلال کی حدیث کی طرح ذکر کی اور ابن مسیب کہتے ہیں کہ میں نے ان حضرات کے اس طرح بیٹھنے سے ان کی قبروں کی ترتیب کو سمجھا کہ ان تینوں حضرات کی قبریں ایک ساتھ ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی علیحدہ ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی ابوبکر بن اسحاق سعید بن ابر مریم محمد بن جعفر، بن ابی کثیر شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1720

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابوجعفر محمد بن صباح عبیداللہ قواریری سریج بن یونس یونس بن ماجشون ابن صباح یوسف ابوسلمہ ماجشون محمد بن منکدر سعید بن مسیب حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعُبَيْدُ اللهِ الْقَوَارِيرِيُّ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْمَاجِشُونِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ أَبُو سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ سَعِيدٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِهَا سَعْدًا فَلَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثْتُهُ بِمَا حَدَّثَنِي عَامِرٌ فَقَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ فَقُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ نَعَمْ وَإِلَّا فَاسْتَكَّتَا

یحیی بن یحیی تمیمی، ابوجعفر محمد بن صباح عبید اللہ قواریری سریج بن یونس یونس بن ماجشون ابن صابحہ یوسف ابوسلمہ ماجشون محمد بن منکدر سعید بن مسیب حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا (اے علی) تم میرے لئے اس طرح ہو کہ جس طرح ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے تھے، سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، حضرت سعید کہتے ہیں کہ میں

نے چاہا کہ میں خود یہ حدیث حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنوں تو میں نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی میں نے ان کو وہ حدیث بیان کی کہ جو حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان کی تھی تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں نے یہ حدیث سنی ہے، تو میں نے کہا کیا آپ نے یہ حدیث سنی ہے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں پر رکھیں اور کہنے لگے ہاں! میں نے یہ حدیث سنی ہے اور اگر میں نے یہ حدیث سنی نہ ہو تو میرے یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابو جعفر محمد بن صباح عبید اللہ قواریری سریج بن یونس یونس بن ماجشون ابن صباح یوسف ابو سلمہ ماجشون محمد بن منکدر سعید بن مسیب حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1721

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، حکم مصعب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ خَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، حکم مصعب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (مدینہ منورہ پر) حاکم بنایا، جب آپ غزوہ تبوک میں تشریف لے گئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ رہے ہیں تو آپ نے فرمایا (اے علی!) کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا مقام میرے ہاں ایسے ہے کہ جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں، سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، حکم مصعب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1722

راوی: عبیداللہ بن معاذ شعبہ، حضرت شعبہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

عبیداللہ بن معاذ شعبہ، حضرت شعبہ اس سند کے ساتھ روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ شعبہ، حضرت شعبہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1723

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل بکیر بن مسمار امر معاویہ بن ابی سفیان، سعد حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا التُّرَابِ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ أَسُبَّهُ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ خَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَأُتِيَ بِهِ أَرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ

هَؤُلَاءِ أَهْلِي

قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد حاتم ابن اسماعیل بکیر بن مسمار امر معاویہ بن ابی سفیان، سعد حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر بنایا اور ان سے فرمایا تجھے ابو التراب (علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو برا بھلا کہنے سے کس چیز نے منع کیا ہے، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے تین باتیں یاد ہیں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمائی ہیں جن کی وجہ سے میں ان کو برا بھلا نہیں کہتا اگر ان تین باتوں میں سے کوئی ایک بھی مجھے حاصل ہو جائے تو وہ میرے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ پیاری ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور آپ نے کسی غزوہ میں جاتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے مدینہ منورہ میں چھوڑا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑے جا رہے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا (اے علی!) کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہارا مقام میرے ہاں اس طرح ہے جس طرح کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا، سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، اور میں نے آپ سے سنا، آپ خیبر کے دن فرما رہے تھے کہ کل میں ایک ایسے آدمی کو جھنڈا عطا کروں گا کہ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہو اور اللہ اور اس کا رسول بھی اس سے محبت کرتا ہو گا، راوی کہتے ہیں کہ (یہ سن کر ہم اس انتظار میں رہے کہ ایسا خوش نصیب کون ہو گا؟) تو آپ نے فرمایا میرے پاس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلاؤ ان کو بلایا گیا تو ان کی آنکھیں دکھ رہی تھیں تو آپ نے اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں پر لگایا اور علم ان کو عطا فرما دیا، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں فتح عطا فرمائی، اور یہ آیت مبارکہ نازل ہوئیں فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور فرمایا اے اللہ! یہ سب میرے اہل بیت (گھر والے) ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل بکیر بن مسمار امر معاویہ بن ابی سفیان، سعد حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1724

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن

سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَی أَنْ تَکُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَی

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا (اے علی!) کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہارا مقام میرے ہاں ایسا ہو جیسا کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1725

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللهُ عَلَی يَدَيْهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَحْبَبْتُ الْإِمَارَةَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ قَالَ فَتَسَاوَرْتُ لَهَا رَجَائَ أَنْ أُدْعَی لَهَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا وَقَالَ امْشِ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّی يَفْتَحَ اللهُ عَلَيْکَ قَالَ فَسَارَ عَلِيٌّ شَيْئًا ثُمَّ وَقَفَ وَلَمْ يَلْتَفِتْ فَصَرَخَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَی مَاذَا أُقَاتِلُ النَّاسَ قَالَ قَاتِلْهُمْ حَتَّی يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِکَ فَقَدْ مَنَعُوا مِنْکَ دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللهِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جھنڈا میں ایک ایسے آدمی کو دوں گا کہ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوگا، اللہ

اس کے ہاتھوں پر فتح عطا فرمائے گا، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے اس دن کے علاوہ کبھی بھی امارت کی آرزو نہیں کی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں اس امید کو لے کر آپ کے سامنے آیا کہ آپ مجھے اس کام کے لئے بلالیں، راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا تو آپ نے جھنڈا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا فرمایا اور آپ نے فرمایا جاؤ اور کسی طرف توجہ نہ کرو یہاں تک کہ اللہ تجھے (تیرے ہاتھوں) فتح عطا فرمادے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھ چلے اور پھر ٹھہر گئے اور کسی طرف توجہ نہیں کی پھر چیخ کر بولے، اے اللہ کے رسول! میں لوگوں سے کس بات پر قتال کروں؟ آپ نے فرمایا تم ان لوگوں سے اس وقت تک لڑو جب تک کہ وہ لوگ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گواہی نہ دیں تو جب وہ لوگ اس بات کی گواہی دے دیں تو انہوں نے اپنا خون اور مال تم سے محفوظ کر لیا، سوائے کسی حق کے بدلہ اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1726

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم سہل بن سعد قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ هَذَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ فَأَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم سہل بن سعد قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبر دیتے ہیں کہ خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا میں یہ جھنڈا ایک ایسے آدمی کو عطا کروں گا کہ جس کے ہاتھوں پر اللہ فتح عطا فرمائیں گے، وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس سے محبت کرتے ہیں، راوی کہتے ہیں کہ لوگ ساری رات اسی بات کا تذکرہ کرتے رہے کہ جھنڈا کس (خوش نصیب) کو عطا کیا جائے گا؟ راوی کہتے ہیں جب صبح ہوئی اور سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور ان میں سے ہر ایک آدمی کی یہ آرزو تھی کہ یہ جھنڈا اسے ملے تو آپ صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کہاں ہیں؟ تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا وہ ہیں، اے اللہ کے رسول! ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن لگایا اور ان کے لئے دعا فرمائی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بالکل صحیح ہو گئے گویا کہ ان کو کوئی تکلیف ہی نہیں تھی، پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جھنڈا عطا فرمایا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں ان سے لڑوں یہاں تک کہ وہ لوگ ہماری طرح ہو جائیں، تو آپ نے فرمایا آہستہ آہستہ چل یہاں تک کہ تو ان کے میدان میں اتر جائے پھر تو ان کو اسلام کی دعوت دے اور ان کو خبر دے کہ ان پر اللہ کا جو حق واجب ہے، اللہ کی قسم! اگر اللہ تیری وجہ سے کسی ایک آدمی کو بھی ہدایت دے دے تو یہ تیرے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم سہل بن سعد قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1727

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل برید بن ابی عبید حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا اللهُ فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لَيَأْخُذَنَّ بِالرَّايَةِ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل برید بن ابی عبید حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے کیونکہ ان کی آنکھیں دکھ رہی تھیں، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہوں؟ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے اور جا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مل گئے تو جب اس رات کی شام ہوئی کہ جس کی صبح کو اللہ نے فتح عطا فرمائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کل یہ جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا یا یہ جھنڈا کل وہ آدمی لے گا کہ جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہوں یا آپ نے فرمایا وہ آدمی اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتا ہو، اللہ اس کے ہاتھوں پر فتح عطا فرمائے گا، پھر اچانک ہم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ہمیں اس کی امید نہیں تھی کہ یہ جھنڈا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا کیا جائے گا، تو لوگوں نے عرض کیا یہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جھنڈا عطا فرما دیا، اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں پر فتح عطا فرمائی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل برید بن ابی عبید حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1728

راوی : زهیر بن حرب، شجاع بن مخلد ابن علیه، زهیر اسماعیل بن ابراهیم، ابوحیان حضرت یزید بن حیان رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو حَيَّانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي وَاللهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ أَعِي مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ

فَاقْبَلُوا وَمَا لَا فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَ وَأَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمْ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمْ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمْ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ هَؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةَ قَالَ نَعَمْ

زہیر بن حرب، شجاع بن مخلد ابن علیہ، زہیر اسماعیل بن ابراہیم، ابوحیان حضرت یزید بن حیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حصین بن سبرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف چلے تو جب ہم ان کے پاس جا کر بیٹھ گئے تو حضرت حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے زید! تو نے بہت بڑی نیکی حاصل کی ہے کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور آپ سے یہ حدیث سنی ہے اور تو نے آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا ہے اور تو نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، اے زید! آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث سنی ہیں، وہ ہم سے بیان کرو، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے! اللہ کی قسم میری عمر بڑھاپے کو پہنچ گئی ہے اور ایک زمانہ گزر گیا (جس کی وجہ سے) میں بعض وہ باتیں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کو یاد رکھی تھیں، بھول گیا ہوں، اس وجہ سے میں تم سے بیان کروں تو تم اسے قبول کرو اور جو میں تم سے بیان نہ کروں تو تم اس کے بارے میں مجھے مجبور نہ کرنا، حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ایک پانی کے جسے خم کہہ کر پکارا جاتا ہے جو کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ہے پر ہمیں خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا بعد حمد وصلوٰۃ! آگاہ رہو اے لوگو! میں ایک آدمی ہوں، قریب ہے کہ میرے رب کا بھیجا ہوا میرے پاس آئے تو میں اسے قبول کروں اور میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑے جا رہے ہوں، ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے، جس میں ہدایت اور نور ہے تو تم اللہ کی اس کتاب کو پکڑے رکھو اور اس کے ساتھ مضبوطی سے قائم رہو اور آپ نے اللہ کی کتاب (قرآن مجید) کی خوب رغبت دلائی، پھر آپ نے فرمایا (دوسری چیز) میرے اہل بیت ہیں، میں تم لوگوں کو اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ یاد دلاتا ہوں، میں اپنے اہل بیت کے بارے میں تم لوگوں کو اللہ یاد دلاتا ہوں، حضرت حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا اے زید! آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنھن اہل بیت میں سے نہیں ہیں؟ حضرت

زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے اہل بیت میں سے ہیں، اور وہ سب اہل بیت میں سے ہیں کہ جن پر آپ کے بعد صدقہ (زکوۃ، صدقہ وخیرات وغیرہ) حرام ہے، حضرت حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاندان، حضرت عقیل کا خاندان، آل جعفر، آل عباس، حضرت عباس نے عرض کیا ان سب پر صدقہ وغیرہ حرام ہے؟ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں! ان سب پر صدقہ، زکوۃ وغیرہ حرام ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، شجاع بن مخلد ابن علیہ، زہیر اسماعیل بن ابراہیم، ابوحیان حضرت یزید بن حیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1729

راوی: محمد بن بکار بن ریان حسان بن ابراهیم، سعید بن مسروق، برید بن حیان حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ

محمد بن بکار بن ریان حسان بن ابراہیم، سعید بن مسروق، برید بن حیان حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن بکار بن ریان حسان بن ابراہیم، سعید بن مسروق، برید بن حیان حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1730

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل اسحاق بن ابراهیم، جریر، حضرت ابوحیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كِتَابُ اللهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ مَنْ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ كَانَ

عَلَی الْهُدَی وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت ابوحیان اس سند کے ساتھ اسماعیل کی روایت کی طرح نقل کرتے ہیں اور جریر کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ کی کتاب میں ہدایت اور نور ہے، جو اسے پکڑے گا وہ ہدایت پر رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہو جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت ابوحیان

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1731

راوی : محمد بن بکار ابن ریان حسان ابرهیم سعید ابن مسروق، حضرت یزید بن حیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ لَقَدْ رَأَيْتَ خَيْرًا لَقَدْ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللَّهِ مَنْ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَفِيهِ فَقُلْنَا مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ قَالَ لَا وَايْمُ اللَّهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ الْعَصْرَ مِنْ الدَّهْرِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجِعُ إِلَى أَبِيهَا وَقَوْمِهَا أَهْلُ بَيْتِهِ أَصْلُهُ وَعَصَبَتُهُ الَّذِينَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ

محمد بن بکار ابن ریان حسان ابرہیم سعید ابن مسروق، حضرت یزید بن حیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہم ان کی خدمت میں گئے اور ہم نے کہا آپ نے بہت خیر دیکھی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل کی ہے اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، اور آگے حدیث ابوحیان کی روایت کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے آپ نے فرمایا آگاہ رہو! میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں سے ایک اللہ عزوجل کی کتاب ہے اور وہ اللہ کی رسی ہے، جو اس کی اتباع کرے گا، وہ ہدایت پر رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی پر رہے گا اور اس میں یہ بھی ہے کہ ہم نے کہا اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل بیت ہیں؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم! ایک عورت

ایک زمانے تک مرد کے ساتھ رہتی ہے پھر وہ اسے طلاق دے دیتا ہے تو وہ عورت اپنے باپ اور اپنی قوم کی طرف لوٹ جاتی ہے، اہل بیت سے مراد آپ کی ذات تھی اور آپ کے وہ عصبات کے جن پر آپ کے بعد صدقہ وغیرہ لینا حرام کر دیا گیا ہے۔

راوی : محمد بن بکار ابن ریان حسان ابرہیم سعید ابن مسروق، حضرت یزید بن حیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1732

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ مِنْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتِمَ عَلِيًّا قَالَ فَأَبَى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ أَمَّا إِذْ أَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللهُ أَبَا التُّرَابِ فَقَالَ سَهْلٌ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي التُّرَابِ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ إِذَا دُعِيَ بِهَا فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّيَ أَبَا تُرَابٍ قَالَ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْئٌ فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَائَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ قُمْ أَبَا التُّرَابِ قُمْ أَبَا التُّرَابِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مروان کے خاندان میں سے ایک آدمی مدینہ منورہ پر حاکم مقرر ہوا، اس حاکم نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور انہیں حکم دیا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برا کہیں، تو حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (اس طرح کرنے سے) انکار کر دیا تو اس حاکم نے حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اگر تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (اَلعِیَاذُ بِاللہِ) ابوالتراب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تو ابوالتراب سے زیادہ کوئی نام محبوب نہیں تھا، اور جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس نام سے پکارا جاتا تھا تو وہ خوش ہوتے تھے، وہ حاکم حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے کہنے لگا ہمیں اس واقعہ کے بارے میں باخبر کرو کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ابوالتراب کیوں رکھا گیا؟ حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک مرتبہ) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف لائے تو آپ نے گھر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو موجود نہ پایا، آپ نے فرمایا (اے فاطمہ!) تیرے چچا کا بیٹا کہاں ہے؟ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا میرے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کچھ بات ہوگئی ہے جس کی وجہ سے وہ غصہ میں آکر باہر نکل گئے ہیں اور وہ میرے یہاں نہیں سوئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا علی کو دیکھو کہ وہ کہاں ہیں؟ تو وہ آدمی (دیکھ) کر آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں سو رہے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مسجد میں) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیٹے ہوئے تھے اور ان کی چادر ان کے پہلو سے دور ہوگئی تھی اور ان کے جسم کو مٹی لگی ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جسم سے مٹی صاف کرنا شروع کر دی اور آپ نے فرمانے لگے ابوتراب! اٹھ جاؤ، ابوتراب اٹھ جاؤ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں ...

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1733

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان بن بلال یحیی بن سعید عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَسَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَحْرُسُكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان بن بلال یحیی بن سعید عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی ایک

رات آنکھ کھل گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش کہ میرے صحابہ میں سے کوئی ایسا نیک آدمی ہو جو رات بھر میری حفاظت کرے سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم نے اسلحہ کی آواز سنی تو رسول اللہ نے فرمایا یہ کون ہے عرض کیا سعد بن ابی وقاص اے اللہ کے رسول میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہرہ دینے کے لئے حاضر ہوا ہوں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز سنی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان بن بلال یحیی بن سعید عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1734

راوی : قتیبه بن سعید، محمد بن رمح، لیث، یحی بن سعید عبدالله بن عامر بن ربیعه سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَهِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ سَمِعْنَا خَشْخَشَةَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ فَقُلْنَا مَنْ هَذَا

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث، یحیٰی بن سعید عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ کے مدینہ منورہ میں تشریف لانے کے زمانے میں ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاگتے رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش کہ میرے صحابہ میں سے کوئی ایسا نیک آدمی ہوتا جو رات بھر میری حفاظت کرتا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم اسی حالت میں تھے کہ ہم نے اسلحہ کی کچھ جھنجھناہٹ سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے عرض کیا سعد بن ابی وقاص رسول اللہ نے حضرت سعد سے فرمایا تو کس وجہ سے آیا ہے حضرت سعد نے عرض کیا کہ میرے دل میں رسول اللہ کی ذات اقدس کے بارے میں کچھ خوف سا محسوس ہوا اس لئے میں پہرہ دینے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں تو رسول اللہ نے حضرت سعد کو دعا دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے اور ابن رمح کی روایت میں ہے کہ ہم نے کہا یہ کون ہے؟

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث، یحیٰ بن سعید عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1735

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب یحیی بن سعید عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب یحیی بن سعید عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ایک رات جاگے سلیمان بن بلال کی حدیث کی طرح ذکر فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب یحیی بن سعید عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1736

راوی : منصور بن ابرمزاحم ابراہیم، ابن سعد عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُا مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ جَعَلَ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

منصور بن ابرمزاحم ابراہیم، ابن سعد عبد اللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماں باپ کے لئے کسی کو جمع نہیں فرمایا سوائے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یعنی حضرت سعد بن ابی وقاص کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن حضرت سعد سے فرمایا اے سعد تیر پھینک میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔

راوی : منصور بن ابرمزاحم ابراہیم، ابن سعد عبد اللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی و قاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1737

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب اسحاق حنظلی محمد بن بشر مسعر ابن ابی عمر سفیان، مسعر سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب اسحاق حنظلی محمد بن بشر مسعر ابن ابی عمر سفیان، مسعر سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب اسحاق حنظلی محمد بن بشر مسعر ابن ابی عمر سفیان، مسعر سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی و قاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1738

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنب سلیمان ابن بلال ابن سعید حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

عبداللہ بن مسلمہ قعنب سلیمان ابن بلال ابن سعید حضرت سعد بن ابی و قاص سے روایت ہے کہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر اپنے ماں باپ کو جمع فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنب سلیمان ابن بلال ابن سعید حضرت سعد بن ابی و قاص

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1739

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن رمح لیث، سعد ابن مثنی عبدالوہاب حضرت یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، ابن رمح لیث، سعد ابن مثنی عبدالوہاب حضرت یحیی بن سعید اس سند کے ساتھ روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن رمح لیث، سعد ابن مثنی عبدالوہاب حضرت یحیی بن سعید

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1740

راوی: محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل بکیر بن مسمار حضرت عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهُ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَحْرَقَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ فَنَزَعْتُ لَهُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ نَصْلٌ فَأَصَبْتُ جَنْبَهُ فَسَقَطَ فَانْكَشَفَتْ عَوْرَتُهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى نَوَاجِذِهِ

محمد بن عباد حاتم ابن اسماعیل بکیر بن مسمار حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے احد کے دن اپنے ماں باپ کو جمع فرمایا حضرت سعد فرماتے ہیں کہ مشرکوں میں سے ایک آدمی تھا کہ جس نے مسلمانوں کو جلا ڈالا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد سے فرمایا اے سعد (ارْمِ فِدَاکَ أَبِي وَأُمِّي) تیر پھینک میرے ماں باپ تجھ پر قربان حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں نے بغیر پر کے تیر کھینچ کر اسکے پہلو پر مارا جس سے وہ گر پڑا اور اسکی شرمگاہ کھل گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں مبارک دیکھیں۔

راوی: محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل بکیر بن مسمار حضرت عامر بن سعد

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1741

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، موسیٰ زہیر سماک بن حرب، حضرت مصعب بن سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ آيَاتٌ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ حَلَفَتْ أُمُّ سَعْدٍ أَنْ لَا تُكَلِّمَهُ أَبَدًا حَتَّى يَكْفُرَ بِدِينِهِ وَلَا تَأْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ قَالَتْ زَعَمْتَ أَنَّ اللَّهَ وَصَّاكَ بِوَالِدَيْكَ وَأَنَا أُمُّكَ وَأَنَا آمُرُكَ بِهَذَا قَالَ مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهَا مِنْ الْجَهْدِ فَقَامَ ابْنٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَى سَعْدٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ هَذِهِ الْآيَةَ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي وَفِيهَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا قَالَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيمَةً عَظِيمَةً فَإِذَا فِيهَا سَيْفٌ فَأَخَذْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَفِّلْنِي هَذَا السَّيْفَ فَأَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ حَالَهُ فَقَالَ رُدُّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُلْقِيَهُ فِي الْقَبَضِ لَامَتْنِي نَفْسِي فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ أَعْطِنِيهِ قَالَ فَشَدَّ لِي صَوْتَهُ رُدُّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ قَالَ وَمَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي فَقُلْتُ دَعْنِي أَقْسِمْ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفَ قَالَ فَأَبَى قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ فَسَكَتَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا قَالَ وَأَتَيْتُ عَلَى نَفَرٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فَقَالُوا تَعَالَ نُطْعِمْكَ وَنَسْقِكَ خَمْرًا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ فِي حَشٍّ وَالْحَشُّ الْبُسْتَانُ فَإِذَا رَأْسُ جَزُورٍ مَشْوِيٌّ عِنْدَهُمْ وَزِقٌّ مِنْ خَمْرٍ قَالَ فَأَكَلْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرِينَ عِنْدَهُمْ فَقُلْتُ الْمُهَاجِرُونَ خَيْرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَأَخَذَ رَجُلٌ أَحَدَ لَحْيَيْ الرَّأْسِ فَضَرَبَنِي بِهِ فَجَرَحَ بِأَنْفِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ يَعْنِي نَفْسَهُ شَأْنَ الْخَمْرِ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، موسیٰ زہیر سماک بن حرب، حضرت مصعب بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ ان کے بارے میں قرآن مجید میں سے کچھ آیات کریمہ نازل ہوئی راوی کہتے ہیں کہ ان کی والدہ نے قسم کھائی کہ وہ

اس سے کبھی بات نہیں کرے گی یہاں تک کہ وہ اپنے دین کا انکار کریں اور وہ نہ کھائے گی اور نہ پئے گی وہ کہنے لگی اللہ نے تجھے اپنے والدین کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے اور میں تیری والدہ ہوں اور میں تجھے اس بات کا حکم دیتی ہوں راوی کہتے ہیں کہ پھر وہ تین دن تک اسی طرح رہی یہاں تک کہ اس پر غشی طاری ہو گئی تو اس کے ایک بیٹا کھڑا ہوا جسے عمارہ کہا جاتا ہے اس نے اپنی والدہ کو پانی پلایا تو حضرت سعد کو بد دعا دینے لگی تو اللہ تعالی نے قرآن کریم میں یہ آیت کریمہ نازل فرمائی ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے لیکن اگر وہ تجھ سے اس بات پر جھگڑا کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بہت سا غنیمت کا مال آیا جس میں ایک تلوار بھی تھی تو میں نے وہ تلوار پکڑی اور اسے رسول اللہ کی خدمت میں لے کر آیا اور میں نے عرض کیا یہ تلوار مجھے انعام کے طور پر عنایت فرما دیں اور میں کون ہوں اس کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں سے تو نے لیا ہے وہیں لوٹا دے تو میں چلا یہاں تک کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اس تلوار کو گودام میں رکھ دوں لیکن میرے دل نے مجھے ملامت کی اور پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹا اور میں نے عرض کیا یہ تلوار مجھے عطا فرما دیں آپ نے مجھے اپنی آواز کی سختی سے فرمایا جہاں سے تو نے یہ تلوار لی ہے اس کو وہیں لوٹا دے تو اللہ عزوجل نے آیت کریمہ نال فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہیں مال غنیمت کے حکم کے بارے میں حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہو گیا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا مجھے اجازت عطا فرمائیں کہ میں اپنے مال جس طرح چاہوں تقسیم کروں حضرت سعد کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا میں نے عرض کیا آدھا مال تقسیم کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی انکار فرما دیا میں نے عرض کیا تہائی مال تقسیم کر دوں حضرت سعد کہتے ہیں کہ پھر آپ خاموش ہو گئے پھر اس کے بعد یہی حکم ہوا کہ تہائی مال تقسیم کرنے کی اجازت ہے حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں مہاجرین اور انصار کے کچھ لوگوں کے پاس آیا تو انہوں نے کہا آئیں ہم آپ کو کھانا کھلاتے ہیں اور ہم آپ کو شراب پلاتے ہیں اور یہ شراب کے حرام ہونے سے پہلے کی بات ہے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہس کہ پھر میں ان کے پاس ایک باغ میں گیا تو میں نے دیکھ کہ ان کے پاس اونٹ کے سر کا گوشت بھنا ہوا پڑا ہے اور شراب کی ایک مشک بھی رکھی ہوئی ہے حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں نے ان کے ساتھ گوشت بھی کھایا اور شراب بھی پی حضرت سعد کہتے ہیں کہ پھر ان کے ہاں مہاجرین اور انصار کا ذکر ہوا تو میں نے کہا مہاجر لوگ انصار سے بہتر ہیں حضرت سعد کہتے ہیں کہ پھر ایک آدمی نے سری کا ایک ٹکڑا لیا اور اس سے مجھے مارا تو میری ناک زخمی ہو گئی پھر میں رسول اللہ کی خدمت میں آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سارے واقعہ کی خبر دی تو اللہ عزوجل نے میری وجہ سے شراب کے بارے میں یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) شراب جوا بت تیر یہ سب گندے اور شیطان کے کام ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، موسیٰ زہیر سماک بن حرب، حضرت مصعب بن سعد

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1742

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، بن سماک بن حرب، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أُنْزِلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُطْعِمُوهَا شَجَرُوا فَاهَا بِعَصًا ثُمَّ أَوْجَرُوهَا وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَضَرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهُ وَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، بن سماک بن حرب، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میرے بارے میں چار آیات کریمہ نازل کی گئیں ہی زہیر عن سماک کی حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور شعبہ کی روایت میں یہ الفاظ زائدہ ہیں کہ حضرت سعد نے فرمایا لوگ جب چاہتے ہیں وہ میری والدہ کو کھانا کھلائیں تو اس کا منہ لکڑی سے کھولتے پھر اس کے منہ میں کچھ ڈالتے اور اس روایت میں ہے کہ حضرت سعد کے ناک پر انہوں نے مارا جس سے ان کی ناک چر گئی اور پھر چری ہی رہی۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، بن سماک بن حرب، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1743

راوی: زهیر بن حرب، عبدالرحمن سفیان، مقدام بن شریح حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ فِيَّ نَزَلَتْ وَلَا تَطْرُدْ

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي سِتَّةٍ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ قَالُوا لَهُ تُدْنِي هَؤُلَائِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن سفیان، مقدام بن شریح حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت کریمہ اور نہ دور کروان لوگوں کو جو اپنے رب کو صبح وشام پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں چھ آدمیوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے میں نے اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہی میں سے تھے اور مشرک کہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو اپنے قریب رکھتے ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن سفیان، مقدام بن شریح حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1744

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ اسدی اسرائیل مقدام بن شریح حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْرُدْ هَؤُلَائِ لَا يَجْتَرِؤُنَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِنْ هُذَيْلٍ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ لَسْتُ أُسَمِّيهِمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ يَقَعَ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدْ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ اسدی اسرائیل مقدام بن شریح حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم چھ آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو مشرک لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو اپنے پاس سے ہٹادیں تو یہ ہم پر جرات نہیں کر سکیں گے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ہذیل کا ایک آدمی اور حضرت بلال اور دو آدمی جن کا نام نہیں جانتا تھا تو رسول اللہ کے دل میں جو اللہ نے چاہا واقع ہوا اور آپ نے اپنے دل ہی میں باتیں کیں تو اللہ عزوجل نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی ان لوگوں کو دور نہ کرو جو اپنے رب کو صبح شام پکارے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ اسدی اسرائیل مقدام بن شریح حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1745

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی حامد بن عمر بکراوی محمد بن عبدالاعلی معتمر ابن سلیمان حضرت ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي قَاتَلَ فِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا

محمد بن ابی بکر مقدمی حامد بن عمر بکراوی محمد بن عبدالاعلی معتمر ابن سلیمان حضرت ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان دنوں میں کہ جن دنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتال کر رہے تھے سوائے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوئی بھی نہیں رہا۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی حامد بن عمر بکراوی محمد بن عبدالاعلی معتمر ابن سلیمان حضرت ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1746

راوی: عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن لوگوں کو جہاد کی ترغیبب فرمائی حضرت زبیر نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جہاد کی ترغیب فرمائی پھر حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں آپ نے پھر ترغیب فرمائی تو پھر حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی نے عرض کیا کہ میں تیار ہوں پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے کچھ خصوصی معاون ہوتے ہیں اور میرے خصوصی معاون زبیر ہے۔

راوی : عمرو ناقد سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1747

راوی : ابوکریب ابواسامہ ھشام عروہ ابوکریب اسحاق بن ابراھیم، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

ابوکریب ابواسامہ ہشام عروہ ابوکریب اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن عیینہ کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : ابوکریب ابواسامہ ہشام عروہ ابوکریب اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1748

راوی : اسعیل بن خلیل سوید بن سعدی ابن مسھر اسعیل علی بن مسھر، ھشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِي أُطُمِ حَسَّانَ

فَكَانَ يُطَأْطِئُ لِي مَرَّةً فَأَنْظُرُ وَأُطَأْطِئُ لَهُ مَرَّةً فَيَنْظُرُ فَكُنْتُ أَعْرِفُ أَبِي إِذَا مَرَّ عَلَى فَرَسِهِ فِي السِّلَاحِ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ وَرَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

اسمعیل بن خلیل سوید بن سعدی ابن مسہر اسماعیل علی بن مسہر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی سلمہ غزوہ خندق کے دن عورتوں کے ساتھ حضرت حسان کے قلعہ ہی میں تھے تو کبھی وہ میرے لئے جھک جاتا تو وہ مجھے دیکھ لیتا اور کبھی میں اپنے باپ کو پہچان جاتا جب وہ مسلح ہو کر گھوڑے پر سوار ہو کر بنی قریظہ کی طرف جاتے راوی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن عروہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر کے حوالہ سے خبر دی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر اپنے باپ سے کیا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے کیا تو نے مجھے دیکھا تھا میں نے کہا جی ہاں انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میر لئے اپنے ماں باپ کو جمع فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (فَدَاکَ أَبِي وَأُمِّي) میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔

راوی: اسمعیل بن خلیل سوید بن سعدی ابن مسہر اسمعیل علی بن مسہر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1749

راوی: ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْأُطُمِ الَّذِي فِيهِ النِّسْوَةُ يَعْنِي نِسْوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ أَدْرَجَ الْقِصَّةَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ

ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب خندق ہوا تو میں اور حضرت عمر بن ابی سلمہ اس قلعہ میں تھے کہ جس میں عورتیں تھیں یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات تھیں مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی لیکن اس میں حضرت عبداللہ بن عروہ کا ذکر نہیں ہے لیکن اس واقعہ کو ہشام عن ابیہ عن ابن الزبیر کی حدیث میں ملا دیا

ہے۔

راوی : ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1750

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد سہیل حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَائٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتْ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ حرا پر تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر عثمان علی طلحہ زبیر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو وہ پتھر حرکت کرنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جا کیونکہ تیرے اوپر سوائے نبی یا صدیق یا شہید کے اور کوئی نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد سہیل حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1751

راوی : عبیداللہ بن محمد بن یزید بن خنیس احمد بن یوسف ازدی اسمعیل بن ابی اویس سلیمان بن بلال یحیی بن سیعد سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى جَبَلِ حِرَائٍ فَتَحَرَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْكُنْ حِرَائُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ

أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

عبید اللہ بن محمد بن یزید بن خنیس احمد بن یوسف ازدی اسماعیل بن ابی اویس سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرا پہاڑ پر تھے تو وہ پہاڑ حرکت کرنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حرا ٹھہر جا کیونکہ تیرے اوپر سوائے نبی یا صدیق یا شہید کے اور کوئی نہیں ہے اور اس پہاڑ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص تھے۔

راوی : عبید اللہ بن محمد بن یزید بن خنیس احمد بن یوسف ازدی اسمعیل بن ابی اویس سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1752

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبدہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَبَوَاكَ وَاللهِ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبدہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے فرمایا اللہ کی قسم تیرے دونوں باپ ان لوگوں میں دے تھے جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور اس کے رسول کا بعد اس کے کہ پہنچ چکے تھے ان کو زخم۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبدہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1753

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ ابوبکر زبیر حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَالزُّبَيْرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ ابو بکر زبیر حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں اور اس میں صرف یہ الفاظ زائد ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت زبیر ہیں

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ ابو بکر زبیر حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1754

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، اسمعیل حضرت عروہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ

ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، اسماعیل حضرت عروہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ نے مجھ سے فرمایا تیرے دونوں باپ ان لوگوں میں سے تھے کہ جنہوں نے زخمی ہو جانے کے بعد بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، اسمعیل حضرت عروہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت ابو عبیدہ بن جراح کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابو عبیدہ بن جراح کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1755

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ خالد زهیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، خالد حضرت ابوقلابہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ خالد زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، خالد حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ہمارے اس امت کے امین حضرت ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ خالد زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، خالد حضرت ابوقلابہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن جراح کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1756

راوی: عمرو ناقد عفان حماد ابن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمْنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

عمرو ناقد عفان حماد ابن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یمن کے علاقہ کے کچھ لوگ رسول اللہ کی خدمت میں آئے اور انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے ساتھ کوئی ایسا آدمی بھیجیں کہ جو ہمیں سنت اور اسلام کی تعلیم دے حضرت انس فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ کا ہاتھ پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس امت کا امین ہے۔

راوی : عمرو ناقد عفان حماد ابن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن جراح کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1757

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق صلہ بن زفر حضرت حذیفہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَائَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق صلہ بن زفر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نجران کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہماری طرف کسی امانت دار آدمی کو بھیج دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہاری طرف ایک ایسے امانت دار آدمی کو بھیج رہا ہوں کہ جو یقینا امانت دار ہے یقینا امانت دار ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے اس طرف اپنی نظروں کو جمالیا راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کو بھیجا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق صلہ بن زفر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن جراح کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1758

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابوداؤد جفری سفیان، حضرت ابواسحاق

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد جفری سفیان، حضرت ابواسحاق سے اس سند کے ساتھ مذکورہ روایت کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوداؤد جفری سفیان، حضرت ابواسحاق

حضرت حسن اور حسین کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت حسن اور حسین کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1759

راوی: احمد بن حنبل سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی برید نافع بن جبیر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِحَسَنٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ

احمد بن حنبل سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی برید نافع بن جبیر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کے لئے فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور تو اس سے محبت کر جو اس سے محبت کرے۔

راوی : احمد بن حنبل سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی برید نافع بن جبیر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت حسن اور حسین کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1760

راوی: ابن ابی عمر سفیان، عبد اللہ بن ابی یزید نافع بن جبیر بن مطعم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتَّى جَاءَ سُوقَ بَنِي قَيْنُقَاعَ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتَّى أَتَى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِي حَسَنًا فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا تَحْبِسُهُ أُمُّهُ لِأَنْ تُغَسِّلَهُ وَتُلْبِسَهُ سِخَابًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ يَسْعَى حَتَّى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ

ابن ابی عمر سفیان، عبد اللہ بن ابی یزید نافع بن جبیر بن مطعم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دن کے کسی وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کوئی بات کرتے تھے اور نہ ہی میں نے آپ سے کوئی بات کی یہاں تک کہ ہم بنی قینقاع کے بازار میں آ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے اور حضرت فاطمہ کے ہاں تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا کیا بچہ ہے کیا بچہ ہے یعنی حضرت حسن تو ہم نے خیال کیا کہ ان کی ماں نے ان کو غسل کروانے

کے لئے اور ان کو خوشبوں کا ہار پہنانے کے لئے روک رکھا ہے لیکن تھوڑی سی دیر کے بعد وہ دوڑتے ہوئے آئے یہاں تک کہ وہ دونوں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت حسن ایک دوسرے سے گلے ملے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور تو اس سے محبت کر جو اس سے محبت کرے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عبداللہ بن ابی یزید نافع بن جبیر بن مطعم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت حسن اور حسین کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1761

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شیعبہ عدی ابن ثابت حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَی عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

عبیداللہ بن معاذ ابی شیعبہ عدی ابن ثابت حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابی شیعبہ عدی ابن ثابت حضرت براء بن عازب

باب : فضائل کا بیان

حضرت حسن اور حسین کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1762

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع ابن نافع غندر شعبہ، عدی ابن ثابت، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَی عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع ابن نافع غندر شعبہ، عدی ابن ثابت، حضرت براء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے کندھوں پر بٹھایا ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع ابن نافع غندر شعبہ، عدی ابن ثابت، حضرت براء

باب : فضائل کا بیان

حضرت حسن اور حسین کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1763

راوی: عبداللہ بن رومی یمامی عباس بن عبدالعظیم عنبری نضر بن محمد عکرمہ ابن عمار حضرت ایاس

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ قُدْتُ بِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ حَتَّى أَدْخَلْتُهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قُدَّامَهُ وَهَذَا خَلْفَهُ

عبد اللہ بن رومی یمامی عباس بن عبد العظیم عنبری نضر بن محمد عکرمہ ابن عمار حضرت ایاس اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نیاس سفید گدھے کو کھینچا کہ جس پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت حسن اور حضرت حسین سوار ہیں یہاں تک کہ میں اسے کھینچ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ تک لے گیا ان میں سے ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے ایک پیچھے تھا۔

راوی : عبد اللہ بن رومی یمامی عباس بن عبد العظیم عنبری نضر بن محمد عکرمہ ابن عمار حضرت ایاس

اہل بیت عظام کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

اہل بیت عظام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1764

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر محمد بن بشر زکریا، مصعب بن شیبہ صفیہ بنت شیبہ

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَکْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَکَرِيَّائَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ فَجَائَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ جَائَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَائَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا ثُمَّ جَائَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْکُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَکُمْ تَطْهِيرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو بکر محمد بن بشر زکریا، مصعب بن شیبہ صفیہ بنت شیبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت اس حال میں نکلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر ایک ایسی چادر اوڑھے ہوئے تھے کہ جس پر کجاووں یا ہانڈیوں کے نقش سیاہ بالوں سے بنے ہوئے تھے اسی دوران میں حضرت حسن آ گئے تو آپ نے ان کو اپنی اس چادر کے اندر کر لیا پھر حضرت حسین بھی آ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھی اپنی چادر کے اندر کر لیا پھر حضرت فاطمہ آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھی اپنی چادر میں کر لیا پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھی اپنی چادر میں کر لیا پھر آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی (اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیرًا۔(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو بکر محمد بن بشر زکریا، مصعب بن شیبہ صفیہ بنت شیبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1765

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری موسیٰ بن مقبہ حضرت سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ کَانَ يَقُولُ مَا کُنَّا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّی نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوسُفَ الدُّوَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری موسیٰ بن مقبہ حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن حارثہ کو زید بن محمد کہہ کر پکارا کرتے تھے یہاں تک کہ قرآن مجید نازل ہوا کہ تم لوگ ان کو ان کے باپوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف نسبت کر کے پکارو تو یہ اللہ کے ہاں زیادہ بہتر ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری موسیٰ بن مقبہ حضرت سالم بن عبد اللہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1766

راوی : احمد بن سعید دارمی حبان وھیب موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِمِثْلِهِ

احمد بن سعید دارمی حبان وہیب موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : احمد بن سعید دارمی حبان وہیب موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1767

راوی : یحیی بن یحیی، و یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجریحیی بن یحیی، اسمعیل یعنی ابن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ

عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

یحیی بن یحیی، ویحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر یحیی بن یحیی، اسماعیل یعنی ابن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک لشکر بھیجا اور اس لشکر پر حضرت اسامہ بن زید کو سردار مقرر فرمایا تو لوگوں نے حضرت اسامہ کی سرداری پر طعن کرتے ہو تو تم لوگ اس سے پہلے حضرت اسامہ کے باپ کی سرداری میں بھی نکتہ چینی کر چکے ہو اور اللہ کی قسم اسامہ کا باپ بھی سرداری کے لائق تھا اور وہ سب لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب تھا اور اب ان کے بعد یہ اسامہ بھی مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ویحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر یحیی بن یحیی، اسمعیل یعنی ابن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1768

راوی: ابوکریب محمد بن علا ابواسامہ عمر ابن حمزہ حضرت سالم

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لَهَا وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَايْمُ اللهِ إِنَّ هَذَا لَهَا لَخَلِيقٌ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّهُمْ إِلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ فَأُوصِيكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ صَالِحِيكُمْ

ابوکریب محمد بن علا ابواسامہ عمر ابن حمزہ حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے کہ اگر تم لوگ اسامہ کی سرداری پر نکتہ چینی کرتے ہو تو تم لوگ اس سے پہلے ان کے باپ کی سرداری پر بھی نکتہ چینی کر چکے ہو اور اللہ کی قسم وہ سرداری کے لائق تھے اور اللہ کی قسم وہ میرے محبوب ترین لوگوں میں سے تھے اللہ کی قسم اسامہ بن زید بھی سرداری کے لائق ہے اور حضرت زید کے بعد مجھے یہ سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہے اسی وجہ

سے میں تم لوگوں کو حضرت اسامہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمہارے نیک لوگوں میں سے ہیں۔

راوی: ابو کریب محمد بن علا ابو اسامہ عمر ابن حمزہ حضرت سالم

حضرت عبداللہ بن جعفر کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت عبداللہ بن جعفر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1769

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ حبیب ابن شیہد حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ حبیب ابن شیہد حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت ابن زبیر سے فرمایا کیا آپ کو یاد ہے کہ جب میں نے اور آپ نے اور حضرت ابن عباس نے رسول اللہ سے ملاقات کی تھی انہوں نے فرمایا جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سوار کر لیا تھا اور آپ کو چھوڑ دیا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ حبیب ابن شیہد حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت عبداللہ بن جعفر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1770

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابواسامہ حضرت حبیب بن شہید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَإِسْنَادِهِ

اسحاق بن ابراہیم، ابو اسامہ حضرت حبیب بن شہید سے ابن علیہ کی حدیث اور ان کی سند کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابو اسامہ حضرت حبیب بن شہید

باب : فضائل کا بیان

حضرت عبداللہ بن جعفر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1771

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بوبکر یحیی ابومعاویہ عاصم، احول مورق عجلی حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيءَ بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَأَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَأُدْخِلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی ابوبکر یحیی ابومعاویہ عاصم، احول مورق عجلی حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو گھر کے بچے آپ سے جا کر ملتے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا پھر حضرت فاطمہ کے لخت جگر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پیچھے بٹھالیا راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم تینوں ایک ہی سواری پر بیٹھے ہوئے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بوبکر یحیی ابومعاویہ عاصم، احول مورق عجلی حضرت عبداللہ بن جعفر

باب : فضائل کا بیان

حضرت عبداللہ بن جعفر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1772

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان عاصم، مورق عجلی حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنِي مُوَرِّقٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان عاصم، مورق عجلی حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے ملتے راوی کہتے ہیں مجھ سے اور حضرت حسن سے یا حضرت حسین سے ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے ایک کو اپنے سامنے بٹھایا اور ایک کو اپنے پیچھے بٹھالیا یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان عاصم، مورق عجلی حضرت عبداللہ بن جعفر

باب : فضائل کا بیان

حضرت عبداللہ بن جعفر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1773

راوی : شیبان بن فروخ مہدی بن میمون محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب حسن بن سعد مولی حسن بن علی حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ

شیبان بن فروخ مہدی بن میمون محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب حسن بن سعد مولی حسن بن علی حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھالیا اور خاموشی سے مجھے ایک بات ارشاد فرمائی جس کو میں لوگوں میں سے کسی سے بیان نہیں کروں گا۔

راوی : شیبان بن فروخ مہدی بن میمون محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب حسن بن سعد مولی حسن بن علی حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1774

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابوسامہ ابو کریب ابواسامہ بن نمیر وکیع، ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ ابواسامہ، ابو کریب اسامہ ہشام حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَاللَّفْظُ حَدِيثُ أَبِي أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا بِالْكُوفَةِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَشَارَ وَكِيعٌ إِلَى السَّمَائِ وَالْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابوسامہ ابو کریب ابواسامہ بن نمیر وکیع، ابو معاویہ اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ ابواسامہ، ابو کریب اسامہ ہشام حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوفہ میں سناوہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ تمام عورتوں میں سب سے افضل عورت مریم بنت عمران ہے اور سب عورتوں سے افضل عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت خویلد ہیں ابو کریب کہتے ہیں کہ حضرت وکیع نے آسمان وزمین کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابوسامہ ابو کریب ابواسامہ بن نمیر وکیع، ابو معاویہ اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ ابواسامہ، ابو کریب اسامہ ہشام حضرت عبداللہ بن جعفر

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1775

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب وکیع، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، عمرو بن مروہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَائِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب وکیع، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، عمرو بن مروہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا مردوں میں سے بہت سے مرد کامل ہوئے ہیں اور عورتوں میں سے کوئی عورت بھی کامل نہیں ہوئی سوائے حضرت مریم بنت عمران اور حضرت آسیہ فرعون کی بیوی کے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضلیت تمام عورتوں پر اس طرح ہے جس طرح کہ ثرید کی فضلیت تمام کھانوں پر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب وکیع، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، عمرو بن مروہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1776

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن نمیر، ابن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ مَعَهَا إِنَائٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَقُلْ فِي الْحَدِيثِ وَمِنِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ابن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضرت جبرائیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ حضرت خدیجہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو ایک برتن لے کر آئیں ہیں اس برتن میں سالن ہے یا کھانا ہے یا پینے کی کوئی چیز تو جب وہ آپ کے پاس آیئں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنے پروردگار عزوجل کی طرف سے اور میری طرف سے سلام فرمائیں اور ان کو جنت میں ایک ایسے محل کی خوشخبری دے دیں کہ جو خول دار موتیوں کا بنا ہوا ہے جس محل میں نہ کسی قسم کی گونج ہوگی اور نہ کسی قسم کی کوئی تکلیف ہوگی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ابن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1777

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی محمد بن بشر حضرت اسمعیل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی محمد بن بشر حضرت اسماعیل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ نے حضرت خدیجہ کو جنت میں ایک گھر کی خوشخبری دے ہے انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں آپ نے حضرت خدیجہ کو جنت میں ایک خول دار موتیوں کے بنے ہوئے گھر کی خوشخبری دی ہے جس گھر میں یہ کسی قسم کا شور ہو گا اور نہ ہی کوئی تکلیف۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی محمد بن بشر حضرت اسمعیل

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1778

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسحاق بن ابراھیم، معتمر بن سلیمان جریر، ابن ابی عمر سفیان، اسمعیل بن ابی خالد ابن ابی اوفی حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان جریر، ابن ابی عمر سفیان، اسمعیل بن ابی خالد ابن ابی اوفی حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو معاویہ ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان جریر، ابن ابی عمر سفیان، اسمعیل بن ابی

خالد ابن ابی اوفی حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1779

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَشَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ

عثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے حضرت خدیجہ بنت خویلد کو جنت میں ایک گھر کی خوشخبری عطا فرمائی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1780

راوی: ابوکریب محمد علاء، ابواسامہ، ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيهَا إِلَى خَلَائِلِهَا

ابوکریب محمد علاء، ابواسامہ، ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کسی عورت پر اس قدر رشک نہیں کیا جس قدر کہ میں نے حضرت خدیجہ پر رشک کیا اور حضرت خدیجہ میری شادی سے تین سال پہلے وفات پاچکی تھیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خدیجہ کا ذکر فرمایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار نے حکم فرمایا کہ حضرت خدیجہ کو جنت میں خولدار موتیوں سے بنے ہوئے گھر کی خوشخبری دے دو اور جب بھی بکری ذبح کرتے تھے تو حضرت

خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کو گوشت بھیجا کرتے تھے۔

راوی : ابوکریب محمد علاء، ابواسامہ، ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1781

راوی: سھل بن عثمان حفص بن غیاث ھشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى خَدِيجَةَ وَإِنِّي لَمْ أُدْرِكْهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَبَحَ الشَّاةَ فَيَقُولُ أَرْسِلُوا بِهَا إِلَى أَصْدِقَائِ خَدِيجَةَ قَالَتْ فَأَغْضَبْتُهُ يَوْمًا فَقُلْتُ خَدِيجَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ رُزِقْتُ حُبَّهَا

سہل بن عثمان حفص بن عیاث ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کسی پر رشک نہیں کیا سوائے حضرت خدیجہ کے اور میں نے حضرت خدیجہ کو نہیں پایا سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ جب بکری ذبح کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ اس کا گوشت حضرت خدیجہ کی سہیلیوں کو بھیج دو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دن غصہ میں آگئی اور میں نے کہا خدیجہ خدیجہ ہی ہو رہی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی محبت مجھے عطا کی گئی ہے۔

راوی : سہل بن عثمان حفص بن عیاث ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1782

راوی: زھیر بن حرب، ابوکریب ابومعاویہ، حضرت ھشام

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ إِلَى قِصَّةِ

الشَّاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ الزِّيَادَةَ بَعْدَهَا

زہیر بن حرب، ابوکریب ابومعاویہ، حضرت ہشام اس سند کے ساتھ ابواسامہ کی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں لیکن اس میں بکری کے واقعہ تک کا ذکر نہیں اور اس کے بعد کی زیادتی کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوکریب ابومعاویہ، حضرت ہشام

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 1783

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِهِ إِيَّاهَا وَمَا رَأَيْتُهَا قَطُّ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رواتی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ازواج مطہرات میں سے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا کہ میں نے حضرت خدیجہ پر رشک کیا ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا کثرت سے ذکر کرتے تھے اور میں ان کو کبھی بھی نہیں دیکھا۔

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 1784

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَتَزَوَّجْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَدِيجَةَ حَتَّى مَاتَتْ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

خدیجہ پر شادی نہیں کی یہاں تک کہ حضرت خدیجہ کا انتقال ہو گیا۔

راوی: عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

اب ام المومنین سیدہ خدیجہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1785

راوی: سوید بن سعید علی بن مسہر، ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاحَ لِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ فَغِرْتُ فَقُلْتُ وَمَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ فَأَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا

سوید بن سعید علی بن مسہر، ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت خدیجہ کی بہن حضرت ہالہ بنت خویلد نے رسول اللہ کی خدمت میں آنے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت خدیجہ کا اجازت مانگنا یاد آ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی وجہ سے خوش ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ یہ تو ہالہ بنت خویلد ہیں مجھے یہ دیکھ کر رشک آ گیا میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم قریش کی بوڑھی عورتوں میں سے ایک بھاری گالوں والی عورت کو یاد کرتے ہیں جس کی پنڈلیاں باریک تھیں اور ایک لمبی مدت ہوئی وہ انتقال کر چکیں تو اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے بہتر بدل عطا فرمایا۔

راوی: سوید بن سعید علی بن مسہر، ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1786

راوی: خلف بن ہشام ابو ربیع حماد بن زید ابی ربعی حماد ہشام سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَائَنِي بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْ وَجْهِكِ فَإِذَا أَنْتِ هِيَ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

خلف بن ہشام ابو ربیع حماد بن زید ابی ربعی حماد ہشام سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تو مجھے تین رات تک خواب میں دکھائی گئی ایک فرشتہ سفید ریشم کے ٹکڑے میں تجھے میرے پاس لایا اور وہ مجھ سے کہنے لگا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہے میں نے اس کا چہرہ کھالا تو وہ تو ہی نکلی تو میں نے کہا اگر اللہ تعالی کی طرف سے یہ خواب ہے تو اس طرح ضرور ہو گا۔

راوی : خلف بن ہشام ابو ربیع حماد بن زید ابی ربعی حماد ہشام سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1787

راوی: ابن نمیر، ابن ادریس ابو کریب ابواسامہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن نمیر، ابن ادریس ابو کریب ابو اسامہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابن نمیر، ابن ادریس ابو کریب ابو اسامہ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1788

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی اسامہ ہشام ابو کریب محمد علاء، ابواسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي

رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقُلْتُ وَمِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی اسامہ ہشام ابو کریب محمد علاء، ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں جانتا ہوں جس وقت کہ تو مجھ سے راضی ہوتی ہے تو تو کہتی ہے کہ محمد کے رب کی قسم اور جب تو غصہ ہوتی ہے تو کہتی ہے ابراہیم کے رب کی قسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا بے شک اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم میں تو صرف آپ کا نام مبارک ہی چھوڑتی ہوں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی اسامہ ہشام ابو کریب محمد علاء، ابو اسامہ ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1789

راوی: ابن نمیر، عبدہ حضرت ہشام بن عروہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابن نمیر، عبدہ حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے اس سند کے ساتھ ابراہیم کے رب کی قسم تک کا قول ذکر ہے اور اس کے بعد کا جملہ ذکر نہیں کیا

راوی : ابن نمیر، عبدہ حضرت ہشام بن عروہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1790

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد بن ہشام ابن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَكَانَتْ تَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ

یحیی بن یحیی، عبد العزیز بن محمد بن ہشام ابن عروہ حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ کے پاس گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھیں وہ فرماتی ہیں کہ میرے پاس میری سہیلیاں آیا کرتی تھیں تو جب وہ رسول اللہ کو دیکھتیں تو غائب ہو جاتیں تھیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ نیان کو میری طرف بھیج دیا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبد العزیز بن محمد بن ہشام ابن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1791

راوی: ابو کریب ابو اسامه، زهیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، محمد بن بشر حضرت هشام

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِهِ وَهُنَّ اللُّعَبُ

ابو کریب ابو اسامہ، زہیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، محمد بن بشر حضرت ہشام اس سند کے ساتھ روایت نقل کرتے ہیں کہ جریر کی روایت میں ہے انہوں نے کہا کہ میں آپ کے گھر میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھیں اور وہی کھیل تھے۔

راوی : ابو کریب ابو اسامہ، زہیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، محمد بن بشر حضرت ہشام

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1792

راوی: ابو کریب، عبده، هشام، سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، عبدہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ تحفہ تحائف بھیجنے کے لیے میری باری کا انتظار کیا

کرتے تھے۔ اور وہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی چاہتے تھے۔

راوی : ابوکریب، عبدہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1793

راوی: حسن بن علی حلوانی ابوبکر بن نضر عبد بن حمید عبد یعقوب بن ابراھیم، بن سعد ابوصالح ابن شہاب محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ھشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ فَقَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَبِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا مَا نُرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْهُنَّ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَتْقَى لِلَّهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا عَلَى الْحَالَةِ الَّتِي دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا فَأَذِنَ لَهَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِيهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَسَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ

حسن بن علی حلوانی ابو بکر بن نضر عبد بن حمید عبد یعقوب بن ابراہیم، بن سعد ابو صالح ابن شہاب محمد بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تحفہ تحائف بھیجنے کے لئے میری باری کا انتظار کیا کرتے تھے اور وہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی چاہتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے رسول اللہ کی بیٹی حضرت فاطمہ کو رسول اللہ کی طرف بھیجا تو حضرت فاطمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ میری چادر میں لیٹے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ کو اجازت عطا فرمادی حضرت فاطمہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے مجھے آپ کی طرف اس لئے بھیجا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر کی بیٹی کے بارے میں ہم سے انصاف کریں اور میں خاموش تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے فرمایا اے بیٹی کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں حضرت فاطمہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان سے محبت رکھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جس وقت حضرت فاطمہ نے رسول اللہ سے یہ بات سنی تو وہ کھڑی ہو گئیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کی طرف آئیں اور انہیں اس بات کی خبر دی جو انہوں نے کہا اور اس بات کی بھی جو ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو وہ ازواج مطہرات کہنے لگیں کہ تم ہمارے کسی کام نہ آئیں اس لئے رسول اللہ کی طرف پھر جاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات حضرت ابو بکر کی بیٹی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انصاف چاہتی ہیں حضرت فاطمہ کہنے لگیں لیکن اللہ کی قسم میں تو اس بارے میں کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات نہیں کروں گی حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے نبی کی زوجہ مطہرہ حضرت زینب بنت جحش کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا اور رسول اللہ کے نزدیک مرتبہ میں میرے برابر وہی تھیں اور میں نے کوئی عورت حضرت زینب سے زیادہ دیندار اور اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے والی اور سب سے زیادہ سچ بولنے والی اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والی اور بہت ہی صدقہ وخیرات کرنے والی عورت نہیں دیکھی اور نہ ہی حضرت زینب سے بڑھ کر تواضع اختیار کرنے والی اور اپنے ان اعمال کو کم سمجھنے والی کوئی عورت دیکھی لیکن ایک چیز میں کہ ان میں تیزی تھی اور اس سے

بھی وہ جلدی پھر جاتی تھیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی تو آپ نے انہیں اس حال میں اجازت عطا فرما دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ انہی کی چادر میں لیٹے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں تھے کہ جس حال میں حضرت فاطمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی تھیں حضرت زینب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اس لئے بھیجا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کی بیٹی کے بارے میں ہم سے انصاف کریں کہ حضرت زینب یہ کہہ کر میری طرف متوجہ ہوئیں اور انہوں نے مجھے بہت کچھ کہا اور میں رسول اللہ کی نگاہوں کو دیکھ رہی تھیں کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس بارے میں حضرت زینب کو جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں حضرت زینب کے بولنے کا سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا تھا کہ میں نے پہچان لیا کہ رسول اللہ میرے جواب دینے کو ناپسند نہیں سمجھیں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر میں بھی ان پر متوجہ ہوئی اور تھوڑی ہی دیر میں ان کو چپ کرا دیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا یہ حضرت ابوبکر کی بیٹی ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی ابوبکر بن نضر عبد بن حمید عبد یعقوب بن ابراہیم، بن سعد ابوصالح ابن شہاب محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1794

راوی: محمد بن عبداللہ بن قہزار عبداللہ بن عثمان عبداللہ بن مبارک، یونس، حضرت زہری

و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً

محمد بن عبداللہ بن قہزار عبداللہ بن عثمان عبداللہ بن مبارک، یونس، حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے اور اس میں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت زینب کی طرف متوجہ ہوئیں تو پھر وہ مجھ پر غالب نہ آسکیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن قہزار عبداللہ بن عثمان عبداللہ بن مبارک، یونس، حضرت زہری

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1795

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی اسامہ ہشام سیدہ عائشہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي کِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَفَقَّدُ يَقُولُ أَيْنَ أَنَا الْيَوْمَ أَيْنَ أَنَا غَدًا اسْتِبْطَائً لِيَوْمِ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا کَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللَّهُ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی اسامہ ہشام سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں آج کہاں ہوں اور کل کہاں ہوں گا یہ خیال کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دن کی بارے میں ابھی دیر ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر جب میر ادن ہوا تو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے سینے اور حق کے درمیان وفات دے دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی اسامہ ہشام سیدہ عائشہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1796

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، قری ہشام عباد بن عبداللہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسْنِدٌ إِلَی صَدْرِهَا وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، قری ہشام عباد بن عبد اللہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خبر دیتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات سے قبل اس حال میں آرام فرما رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ کی تو آپ فرما رہے تھے (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ) اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلی سے ملا دے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، قری ہشام عباد بن عبد اللہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1797

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابو کریب ابواسامہ ابن نمیر، ابواسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب ابواسامہ ابن نمیر، ابواسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب ابواسامہ ابن نمیر، ابواسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1798

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، بن سعد بن ابراہیم، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا قَالَتْ فَظَنَنْتُهُ خُيِّرَ حِينَئِذٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، بن سعد بن ابراہیم، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں آپ صلی

اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتی تھی کہ کوئی نبی اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک کہ اسے دنیا میں رہنے اور آخرت میں جانے کے بارے میں اختیار نہ دے دیا جاتا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے مرض وفات میں سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَائِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا) یعنی ان لوگوں کے ساتھ جب پر اللہ نے انعام فرمایا ہے نبیوں میں سے اور صدیقیں اور شہداء میں سے اور نیک لوگوں میں سے اور یہ سارے بہترین رفیق ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر میں اسی وقت سمجھ گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دے دیا گیا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، بن سعد بن ابراہیم، عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1799

راوی : ابوبکر بن ابی شبیبہ وکیع، عبیداللہ بن معاذ، ابی شعبہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شبیہ وکیع، عبید اللہ بن معاذ، ابی شعبہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ وکیع، عبید اللہ بن معاذ، ابی شعبہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1800

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابن سعد ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب سعید بن مسیب عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کی زوجہ مطہرہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ

شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يُرَى مَقْعَدُهُ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَرَفْتُ الْحَدِيثَ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابن سعد ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب سعید بن مسیب عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کی زوجہ مطہرہ نے فرمایا رسول اللہ اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تندرست تھے فرماتے ہیں کہ کوئی نبی اس وقت تک اس دنیا سے رخصت نہیں ہوتا جب تک کہ اسے جنت میں اس کا مقام نہ دکھا دیا جائے پھر اختیار نہ دے دیا جائے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ کے وصال کا وقت آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میری ران پر تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ دیر غشی طاری رہی پھر افاقہ ہوا اور آپ نے اپنی نگاہ چھت کی طرف کی پھر فرمایا اے اللہ مجھے رفیق اعلی سے ملا دے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اس وقت میں نے کہا اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اختیار نہیں فرمائی گے اور مجھے وہ حدیث یاد آگئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صحت و تندرستی کی حالت میں بیان فرمائی تھی کہ کسی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی گئی جب تک کہ اسے جنت میں اس کا مقام نہ دکھا دیا جائے پھر اسے اختیار نہ دے دیا جائے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے جو بات فرمائی اس کا آخری کلمہ یہ تھا کہ آپ نے فرمایا (اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الْاَعْلٰی) اے اللہ مجھے رفیق اعلی سے ملا دے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابن سعد ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب سعید بن مسیب عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کی زوجہ مطہرہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1801

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، ابی نعیم عبد ابونعیم عبدالواحد بن ایمن ابن ابی ملیکه قاسم بن محمد سیده

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتْ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ أَلَا تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ فَتَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ قَالَتْ بَلَى فَرَكِبَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَعِيرِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلَى بَعِيرِ عَائِشَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمَلِ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَغَارَتْ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي رَسُولُكَ وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، ابی نعیم عبد ابونعیم عبدالواحد بن ایمن ابن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب تشریف لے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی کرتے ایک مرتبہ قرعہ مجھے عائشہ اور حضرت حفصہ کے نام نکلا تو ہم دونوں اکٹھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو سفر کرتے تھے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے چلتے تھے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہنے لگیں کیا آج کی رات تو میرے اونٹ پر سوار نہیں ہو جاتی اور میں تیرے اونٹ پر سوار ہو جاؤں تو بھی دیکھے اور میں بھی دیکھوں گی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیوں نہیں تو حضرت عائشہ حضرت حفصہ کے اونٹ پر سوار ہو گئیں اور حضرت حفصہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اونٹ پر سوار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا پھر حضرت حفصہ کے ساتھ ہی سوار ہو کر چل پڑے یہاں تک کہ ایک جگہ اترے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو انہیں غیرت آئی پھر جب وہ اتریں تو اپنے پاؤں اذخر گھاس میں مارنے لگیں اور کہنے لگیں اے پروردگار مجھ پر بچھو یا سانپ مسلط کر دے جو مجھے ڈس لے وہ تیرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میں انہیں کچھ کہنے کی طاقت نہیں رکھتی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، ابی نعیم عبد ابونعیم عبدالواحد بن ایمن ابن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1802

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان ابن بلال عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان ابن بلال عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسا کہ ثرید کھانے کی فضیلت تمام کھانوں پر۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب سلیمان ابن بلال عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1803

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن حجر اسمعیل یعنون بن جعفر قتیبہ عبدالعزیز ابن محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن حجر اسماعیل یعنون بن جعفر قتیبہ عبدالعزیز ابن محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے لیکن ان دونوں روایتوں میں سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ کے الفاظ نہیں ہیں اور اسماعیل کی روایت میں أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِکٍ کے الفاظ ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن حجر اسمعیل یعنون بن جعفر قتیبہ عبد العزیز ابن محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1804

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان یعلی بن عبید زکریا، شعبی، ابوسلمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَعْلَی بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زَکَرِيَّائَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْکِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان یعلی بن عبید زکریا، شعبی، ابو سلمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرما حضرت جبرائیل تجھے سلام کہتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں نے عرض کیا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ یعنی جبرئیل پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان یعلی بن عبید زکریا، شعبی، ابو سلمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1805

راوی : اسحاق بن ابراهیم، زکریا، ابی زائدہ عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا زَکَرِيَّائُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

اسحاق بن ابراہیم، زکریا، ابی زئداہ عامر ابو سملہ بن عبد الرحمن سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ نے ان سے مذکورہ حدیثوں کی

طرح فرمایا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، زکریا، ابی زائدہ عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1806

راوی: اسحاق بن ابراهیم، اسباط بن محمد، حضرت زکریا

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكَرِيَّائَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، اسباط بن محمد، حضرت زکریا سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، اسباط بن محمد، حضرت زکریا

باب : فضائل کا بیان

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدیقہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1807

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا أَرَى

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اے عائشہ حضرت جبرائیل ہیں تجھے سلام کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دیکھتے ہیں کہ جو میں نہیں دیکھتی۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حدیث ام زرع کے ذکر کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حدیث ام زرع کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1808

راوی: علی بن حجر سعد احمد بن حباب عیسیٰ ابن حجر عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتْ الْأُولَى زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ وَعْرٍ لَا سَهْلٌ فَيُرْتَقَى وَلَا سَمِينٌ فَيُنْتَقَلَ قَالَتْ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ قَالَتْ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَنَّقُ إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ قَالَتْ الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ قَالَتْ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَإِنْ خَرَجَ أَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ قَالَتْ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتْ السَّابِعَةُ زَوْجِي غَيَايَاءُ أَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالَتْ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ وَالْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ قَالَتْ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنْ النَّادِي قَالَتْ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكِ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتْ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ فَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا وَلَا تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي

وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطِّيًّا وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا قَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِي مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

علی بن حجر سعد احمد بن حباب عیسیٰ ابن حجر عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ گیارہ عورتیں آپس میں یہ معاہدہ کر کے بیٹھیں کہ اپنے اپنے خاوندوں کا پورا پورا صحیح صحیح حال بیان کریں کوئی بات نہ چھپائیں ان میں سے پہلی عورت نے کہا کہ میرا خاوند ناکارہ پتلے دبلے اونٹ کی طرح ہے اور گوشت بھی سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پہ رکھا ہوا ہو کہ نہ پہاڑ کا راستہ آسان ہو کہ جس کی وجہ سے اس پر چڑھنا ممکن ہو اور نہ ہی وہ گوشت ایسا ہو کہ بڑی رقت اٹھا کر اسے اتارنے کی کوشش کی جائے۔ دوسری عورت نے کہا میں اپنے خاوند کی کیا خبر بیان کروں مجھے یہ ڈر ہے کہ اگر میں اس کے عیب ذکر کرنا شروع کر دوں تو کسی عیب کا ذکر نہ چھوڑوں اور اگر ذکر کروں تو اس کے ظاہری اور باطنی سارے عیب ذکر کر ڈالوں۔ تیسری عورت کہنے لگی کہ میرا خاوند لم ڈھینگ اگر میں کسی بات میں بول پڑوں تو مجھے طلاق ہو جائے اور اگر خاموش رہوں تو لٹکی رہوں۔ چوتھی عورت نے کہا میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح ہے نہ گرم نہ سرد نہ اس سے کسی قسم کا ڈر اور رنج۔ پانچویں عورت نے کہا میرا خاوند جب گھر میں داخل ہوتا ہے تو وہ چیتا بن جاتا ہے اور جب باہر نکلتا ہے تو شیر بن جاتا ہے اور گھر میں جو کچھ ہوتا ہے اور اس بارے میں پوچھ گچھ نہیں کرتا۔ چھٹی عورت نے کہا میرا خاوند اگر کھاتا ہے تو سب ہڑپ کر جاتا ہے اور اگر پیتا ہے تو سب چڑھا جاتا ہے اور جب لیٹتا ہے تو اکیلا ہی کپڑے میں لیٹ جاتا ہے میری طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا تاکہ میری پراگندی کا علم ہو۔ ساتویں عورت نے کہا میرا خاوند ہمبستری سے عاجز نامرد اور اس قدر بے وقوف ہے کہ وہ بات بھی نہیں کر سکتا دنیا کی ہر بیماری اس میں ہے اور سخت مزاج ایسا کہ میرا سر پھوڑ دے یا میرا جسم زخمی کر دے یا دونوں کر ڈالے۔ آٹھویں عورت کہنے لگی کہ میرا خاوند خوشبو میں زعفران کی طرح مہکتا ہے اور چھونے میں خرگوش کی طرح نرم ہے۔ نویں عورت نے کہا میرا خاوند بلند شان والا دراز قد والا بڑا ہی مہمان نواز اس کا گھر مجلس اور دارالمشور کے قریب ہے۔ دسویں عورت کہنے لگی کہ میرا خاوند مالک ہے اور میں مالک کی کیا شان بیان کروں کہ اس کے اونٹ اس قدر زیادہ ہیں جو مکان کے قریب بٹھائے جاتے ہیں چراگاہ میں کم ہی چرتے ہیں وہ اونٹ باجے کی آواز سنتے ہیں تو سمجھ جاتے ہیں کہ ہلاکت کا وقت قریب آ گیا ہے۔ گیارہویں عورت کہنے لگی کہ میرا خاوند ابوزرع ہے میں ابوزرع کی کیا شان بیان کروں کہ زیوروں سے اس نے میرے کان جھکا دئے اور چربی سے میرے بازو بھر دیئے اور مجھے ایسا خوش رکھتا ہے کہ خود پسندی میں میں اپنے آپ کو بھولنے لگی مجھے اس نے ایک ایسے غریب گھرانے میں پایا تھا کہ جو بڑی مشک سے بکریوں پر گزر اوقات کرتے تھے اور پھر مجھے اپنے خوشحال گھرانے میں لے آیا کہ جہاں گھوڑے اونٹ کھیتی باڑی کے بیل اور کسان موجود تھے اور وہ مجھے کسی بات پر نہیں

ڈانٹتا تھا میں دن چڑھے تک سوتی رہتی اور کوئی مجھے جگا نہیں سکتا تھا اور کھانے پینے میں اس قدر فراخی کہ میں خوب سیر ہو کر چھوڑ دیتی ابوزرع کی ماں بھلا اس کی کیا تعریف کرے اس کے بڑے بڑے برتن ہر وقت بھرے کے بھرے رہتے ہیں اس گھر بڑا کشادہ ہے اور ابوزرع کا بیٹا بھلا اس کے کیا کہنے کہ وہ کبھی ایسا دبلا پتلا چھریرے جسم والا کہ اس کے سانے کا حصہ نرم نازک شاک یا تلوار کی طرح باریک بکری کے بچے کی ایک دست سے اس کا پیٹ بھرنے کے لئے کافی ابوزرع کی بیٹی کہ اس کی کیا کہنے کہ وہ اپنی ماں کی تابعدار باپ کی فرمانبردار موٹی تازی سوکن کی جلن تھی ابوزرع کی باندی کا بھی کیا کمال بیان کروں کہ گھر کی بات وہ کبھی باہر جا کر نہیں کہتی تھی کھانے کی چیز میں بغیر اجازت کے خرچ نہیں کرتی تھی اور گھر میں کوڑا کرکٹ جمع نہیں ہونے دیتی تھی بلکہ گھر صاف ستھرا رکھتی تھی ایک دن صبح جبکہ دودھ کے برتن بلوائے جا رہے تھے ابوزرع گھر سے نکلے راستے میں ایک عورت پڑی ہوئی ملی جس کی کمر کے نیچے چیتے کی طرح دو بچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے پس وہ عورت اسے کچھ ایسی پسند آگئی کہ اس نے مجھے طلاق دے دی اور اس عورت سے نکاح کر لیا پھر میں نے بھی ایک شریف سردار سے نکاح کر لیا جو کہ شہسوار ہے اور سپہ سالار ہے اس نے مجھے بہت سی نعمتوں سے نوزا اور ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا اس نے مجھے دیا اور یہ بھی اس نے کہا کہ اے ام زرع خود بھی کھا اور اپنے میکے میں بھی جو کچھ چاہے بھیج دے لیکن بات یہ ہے کہ اگر میں اس کی ساری عطاؤں کو اکٹھا کر لوں تو پھر بھی وہ ابوزرع کی چھوٹی سے چھوٹی عطا کے برابر نہیں ہو سکتی سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں بھی تیرے لئے اسی طرح سے ہوں جسطرح کہ ابوزرع ام زرع کے لئے ہے۔

راوی : علی بن حجر سعد احمد بن حباب عیسیٰ ابن حجر عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

حدیث ام زرع کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1809

راوی: حسن بن علی حلوانی موسیٰ بن اسمعیل سعید بن سلمہ ہشام بن عروہ

و حَدَّثَنِيهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ وَلَمْ يَشُكَّ وَقَالَ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَقَالَ وَصِفْرُ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَائِهَا وَعَقْرُ جَارَتِهَا وَقَالَ وَلَا تَنْقُثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَقَالَ وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ ذَابِحَةٍ زَوْجًا

حسن بن علی حلوانی موسیٰ بن اسماعیل سعید بن سلمہ ہشام بن عروہ سے اسی سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس وقت میں معمولی لفظوں کا ردوبدل ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی موسیٰ بن اسمعیل سعید بن سلمہ ہشام بن عروہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1810

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس قتیبہ بن سعید، لیث، بن سعد ابن یونس لیث، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ قرشی تیمی مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُحِبَّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا

احمد بن عبداللہ بن یونس قتیبہ بن سعید، لیث، بن سعد ابن یونس لیث، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ قرشی تیمی مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے اپنی بیٹی کے نکاح حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کی اجازت مانگی تو میں ان کو اجازت نہیں دوں گا پھر میں ان کو اجازت نہیں دوں گا مگر یہ کہ ابوطالب کے بیٹے علی میری بیٹی کو طلاق دینا پسند کریں اور ان کی بیٹی سے نکاح کریں کیونکہ میری بیٹی میرا ایک ٹکڑا ہے مجھے شک میں ڈالتا ہے جو کہ اسے شک میں ڈالتا ہے تکلیف دیتی ہے مجھے وہ چیز کہ جو اسے تکلیف دیتی ہے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس قتیبہ بن سعید، لیث، بن سعد ابن یونس لیث، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ قرشی تیمی مسور بن مخرمہ

باب : فضائل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1811

راوی: ابومعمر، اسماعیل بن ابراہیم، هذلی سفیان، عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسورہ بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي يُؤْذِينِي مَا آذَاهَا

ابو معمر، اسماعیل بن ابراہیم، ہذلی سفیان، عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا فاطمہ میرا ٹکڑا ہے مجھے تکلیف دیتی ہے وہ چیز کہ جو اسے تکلیف دیتی ہے۔

راوی: ابو معمر، اسماعیل بن ابراہیم، ہذلی سفیان، عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسورہ بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1812

راوی: احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراهیم، ابی ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن حلحلہ دولی، ابن شہاب، علی بن حسین

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَإِنِّي أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَأَوْفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ مَكَانًا وَاحِدًا أَبَدًا

احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم، ابی ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن حلحلہ دولی، ابن شہاب، علی بن حسین بیان کرتے ہیں کہ وہ جس

وقت حضرت حسین کی شہادت کے بعد مدینہ منورہ میں یزید بن معاویہ کے پاس آئے تو ان سے حضرت مسور بن مخرمہ نے ملاقات کی اور اس سے کہنے لگے اگر آپ کو مجھ سے کوئی ضرورت ہو تو آپ مجھے حکم کریں انہوں نے کہا کہ میں نے ان سے کہا کہ نہیں، حضرت مسور بن مخرمہ نے اس سے کہا کہ کیا آپ مجھے رسول اللہ کی تلوار عنایت کر دیں گے کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں لوگ زبردست آپ سے چھین نہ لیں اللہ کی قسم اگر آپ وہ تلوار مجھے عنایت کر دیں گے تو جب تک میری جان میں جان ہے اس تلوار کو مجھ سے کوئی نہیں لے سکے گا۔ حضرت علی بن ابی طالب نے حضرت فاطمہ کے ہوتے ہوئے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا تو میں نے رسول اللہ سے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا اور میں ان دنوں جوان ہو چکا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاطمہ (میرے جسم) کا ایک ٹکڑا ہے اور مجھ ڈر ہے کہ کہیں ان کے دین میں کوئی فتنہ نہ ڈال دیا جائے راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک داماد جو کہ عبدالشمس کی اولاد میں سے تھا اس سے ذکر فرمایا اور ان کی دامادی کی خوب تعریف بیان کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہوں نے مجھ سے جو بات بیان کی سچی بیان کی اور انہوں نے مجھ سے جو وعدہ کیا تو اسے پورا کیا اور میں کسی حلال چیز کو حرام نہیں کرتا اور نہ ہی کسی حرام کو حلال کرتا ہوں لیکن اللہ کی قسم اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی جگہ کبھی بھی اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔

راوی: احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم، ابی ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن حلحلہ دولی، ابن شہاب، علی بن حسین

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1813

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ مُضْغَةٌ مِنِّي وَإِنَّمَا أَكْرَهُ أَنْ يَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ خبر دیتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا حالانکہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رسول اللہ کی بیٹی حضرت فاطمہ تھیں تو جب حضرت فاطمہ نے یہ بات سنی تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کرنے لگیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم کے لوگ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹیوں کے لئے غصے میں نہیں آتے اور علی ہیں جو کہ ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں۔ مسور کہتے ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھا پھر آپ نے فرمایا امابعد میں نے ابوالعاص بن ربیع سے اپنی بیٹی زینب کا نکاح کر دیا اس نے جو بات مجھ سے بیان کی سچ بیان کی اور حضرت فاطمہ محمد کی بیٹی میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور میں اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ لوگ اس کے دین پر کوئی آفت لائیں اللہ کی قسم اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کی دشمن کی بیٹی کبھی ایک آدمی کے پاس اکٹھی نہ ہوں گی راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو نکاح کا پیغام چھوڑ دیا۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1814

راوی: ابومعن رقاشی وہب ابن جریر، نعمان ابن راشد، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابومعن رقاشی وہب ابن جریر، نعمان ابن راشد، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابومعن رقاشی وہب ابن جریر، نعمان ابن راشد، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1815

راوی: منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ قَالَتْ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ يَتْبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ

منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ کو بلایا اور ان کے کان میں ان سے کوئی بات فرمائی تو وہ رو پڑیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں ان سے کوئی بات فرمائی تو وہ ہنس پڑیں سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ سے پوچھا کہ تمہارے کان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا جس کی وجہ سے تم رو پڑیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ فرمایا تو تم ہنس پڑیں حضرت فاطمہ نے فرمایا کہ پہلے آپ نے میرے کان میں خبر دی کہ میری موت قریب ہے تو میں رو پڑی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کان میں مجھے خبر دی کہ تو سب سے پہلے میرے گھر والوں میں سے میرا ساتھ دے گی تو پھر میں ہنس پڑی۔

راوی: منصور بن ابی مزاحم ابراہیم، ابن سعد عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 1816

راوی: ابوکامل جحدری فضیل بن حسین ابوعوانہ، فراس عامر مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِئُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ بِهَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى جَزَعَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ لَهَا خَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِالسِّرَارِ ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أُفْشِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنْ الْحَقِّ لَمَا حَدَّثْتِنِي مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى فَأَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ وَإِنَّهُ عَارَضَهُ الْآنَ مَرَّتَيْنِ وَإِنِّي لَا أُرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدْ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي فَإِنَّهُ نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتِ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَمَا تَرْضَيْ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَتْ فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَأَيْتِ

ابوکامل جحدری فضیل بن حسین ابوعوانہ، فراس عامر مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھیں ان میں سے کوئی بھی زوجہ مطہرہ غیر حاضر نہیں تھی تو اسی دوران حضرت فاطمہ تشریف لائیں اور حضرت فاطمہ کا چلنے کا انداز رسول اللہ کے چلنے کی طرح تھا تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ کو دیکھا تو آپ نے ان کو خوش آمدید اے میری بیٹی فرمایا پھر آپ نے حضرت فاطمہ کو اپنی دائیں یا اپنی بائیں طرف بٹھالیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ کے کان میں خاموشی سے کوئی بات فرمائی تو وہ بہت سخت رونے لگی تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے کہا رسول اللہ نے اپنی ازواج مطہرات سے ہٹ کر تجھ سے کیا خاص باتیں کی ہیں پھر تم روپڑیں پھر جب رسول اللہ کھڑے ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ نے تم سے کیا فرمایا ہے حضرت فاطمہ کہنے لگیں کہ میں رسول اللہ کا راز فاش نہیں کروں گی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ وفات پا گئے تو میں نے حضرت فاطمہ کو اس حق کی قسم دی جو میرا ان پر تھا کہ مجھ سے وہ بات بیان کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے فرمائی حضرت فاطمہ کہنے لگی کہ اب میں بیان کروں گی وہ یہ کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کان میں پہلی مرتبہ بات بیان فرمائی کہ حضرت جبرئیل ہر سال میرے ساتھ ایک یا دو مرتبہ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے اور اس مرتبہ حضرت جبرئیل نے دو مرتبہ دور کیا ہے جس کی وجہ سے میرا خیال ہے کہ موت کا وقت قریب ہو گیا ہے پس تو اللہ سے ڈرتی رہ اور صبر کر کیونکہ میں تیرے لئے بہترین پیش خیمہ ہوں میں رو پڑی جس طرح کہ تو نے مجھے روتے ہوئے دیکھا ہے تو پھر آپ نے دوبارہ میرے کان میں جو بات فرمائی اے فاطمہ کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہو جاتی کہ تم مومنوں کی عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ میں ہنس پڑی جس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔

راوی : ابوکامل جحدری فضیل بن حسین ابوعوانہ، فراس عامر مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1817

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابی زکریا، فراس عامر مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّائَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعَ نِسَائُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً فَجَائَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي فَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِهِ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ لِذَلِكَ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَائِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَائِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابی زکریا، فراس عامر مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام عورتیں اکٹھی ہوئی ان میں سے کوئی زوجہ مطہرہ بھی غائب نہیں تھی تو اسی دوران حضرت فاطمہ آئیں ان کے چلنے کا انداز رسول اللہ کے چلنے کے انداز جیسا تھا آپ نے فرمایا اے میری بیٹی خوش آمدید حضرت فاطمہ کو اپنے دائیں طرف یا بائیں طرف بٹھا لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ کے کان میں کوئی بات فرمائی تو حضرت فاطمہ رو پڑیں پھر آپ نے اس طرح حضرت فاطمہ کے کان میں کوئی بات فرمائی تو پھر وہ ہنس پڑیں میں نے حضرت فاطمہ سے کہا کہ کس وجہ سے روئیں تو حضرت فاطمہ فرمانے لگیں کہ میں رسول اللہ کا زار فاش نہیں کروں گی میں نے کہا میں نے آج کی طرح کی کبھی ایسی خوشی نہیں دیکھی کہ جو رنج والم سے اس قدر قریب ہو پھر میں نے حضرت فاطمہ سے کہا کہ رسول اللہ نے ہم سے علیحدہ ہو کر تجھ سے خاص بات فرمائی ہے پھر تم رو پڑی ہو اور میں نے حضرت فاطمہ سے اس بات کے بارے میں پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے حضرت فاطمہ فرمانے لگیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کرنے والی ہوں یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو میں نے حضرت فاطمہ سے پوچھا تو وہ کہنے لگیں کہ آپ نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ حضرت جبرائیل ہر سال میرے ساتھ ایک

مرتبہ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے اور اس مرتبہ دو مرتبہ دور کیا ہے میرا خیال ہے کہ میری وفات کا وقت قریب ہے اور تو میرے گھر والوں میں سب سے پہلے مجھ سے ملو گی اور میں تیرے لئے بہترین پیش خیمہ ہوں گا اس وجہ سے میں رو پڑی پھر آپ نے میرے کان میں فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو مومن عورتوں کی سردار ہے یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہے تو پھر میں ہنس پڑی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابی زکریا، فراس عامر مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ام المومنیں حضرت ام سلمہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

ام المومنیں حضرت ام سلمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1818

راوی: عبدالاعلی بن حماد محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر ابن حمد معتمر بن سلیمان حضرت سلمان

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا تَكُونَنَّ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنْصِبُ رَايَتَهُ قَالَ وَأُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ايْمُ اللَّهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ خَبَرَنَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

عبدالاعلی بن حماد محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر ابن حمد معتمر بن سلیمان حضرت سلمان سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ اگر تجھ سے ہو سکے تو تو سب سے پہلے بازار میں داخل نہ ہو اور نہ ہی سب کے بعد بازار سے نکل کیونکہ بازار شیطان کا معرکہ ہے اور اس جگہ اس کا جھنڈا گاڑھا ہوا ہوتا ہے حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تشریف لائے اور حضرت ام سلمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں راوی کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں کرنے لگے پھر کھڑے ہوئے تو اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ سے پوچھا کہ یہ کان تھے حضرت ام سلمہ نے عرض کیا کہ

یہ حضرت دحیہ کلبی تھے حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم میں تو انہیں حضرت دحیہ کلبی ہی سمجھتے رہی یہاں تک کہ میں نے اللہ کے نبی کا خطبہ سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری خبر ان سے بیان فرمارہے تھے راوی حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعثمان سے پوچھا کہ آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے انہوں نے فرمایا حضرت اسامہ بن زید سے۔

راوی : عبدالاعلی بن حماد محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر ابن حمد معتمر بن سلیمان حضرت سلمان

ام المومنین حضرت زینب کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

ام المومنین حضرت زینب کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1819

راوی: محمود بن غیلان ابواحمد فضل بن موسیٰ سیانی طلحہ بن یحیی بن طلحہ ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُكُنَّ لَحَاقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا قَالَتْ فَكُنَّ يَتَطَاوَلْنَ أَيَّتُهُنَّ أَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدَّقُ

محمود بن غیلان ابواحمد فضل بن موسیٰ سیانی طلحہ بن یحیی بن طلحہ ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تم میں سے سب سے پہلے مجھ سے وہ ملے گی کہ جس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہوں گے تو ساری ازواج مطہرات اپنے اپنے ہاتھ ناپنے لگیں تا کہ پتہ چلے کہ کس کے ہاتھ لمبے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم سب میں سے زیادہ لمبے ہاتھ حضرت زینب کے تھے کیونکہ وہ اپنے ہاتھ سے محنت کرتی اور صدقہ خیرات دیتی تھیں۔

راوی : محمود بن غیلان ابواحمد فضل بن موسیٰ سیانی طلحہ بن یحیی بن طلحہ ام المومنین سیدہ عائشہ

حضرت ام ایمن کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت ام ایمن کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1820

راوی: ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَتْهُ إِنَائً فِيهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَصَادَفَتْهُ صَائِمًا أَوْ لَمْ يُرِدْهُ فَجَعَلَتْ تَصْخَبُ عَلَيْهِ وَتَذَمَّرُ عَلَيْهِ

ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تشریف لے گئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل پڑا حضرت ام ایمن ایک برتن میں شربت لے کر آئیں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں تھے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ویسے ہی اسے واپس لوٹا دیا تو حضرت ام ایمن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر چلانے لگیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ ہونے لگیں۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء ابو اسامہ سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

حضرت ام ایمن کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1821

راوی: زهیر بن حرب، عمرو بن عاصم، کلابی سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدْ انْقَطَعَ مِنْ السَّمَائِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَائِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

زہیر بن حرب، عمرو بن عاصم، کلابی سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ہمارے ساتھ حضرت ام ایمن کی طرف چلو تاکہ ہم ان کی زیارت کریں جس طرح کہ رسول اللہ ان کی زیارت کے لئے جایا کرتے تھے تو جب ہم حضرت ام ایمن کی طرف پہنچے تو وہ رونے

لگ لگیں دونوں حضرات نے حضرت ام ایمن سے فرمایا آپ کیوں روتی ہیں جو اللہ کے پاس ہے وہ اس کے رسول اللہ کے لئے بہتر ہے حضرت ام ایمن کہنے لگیں کہ میں اس وجہ سے نہیں روتی کہ میں یہ نہیں جانتی کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس کے رسول کے لئے بہتر ہے بلکہ میں اس وجہ سے روتی ہوں کہ آسمان سے وحی آنی منقطع ہوگئ حضرت ام ایمن کے یہ کہنے سے ان دونوں حضرات کو بھی رونا آگیا اور پھر یہ دنوں حضرات بھی حضرت ام ایمن کی ساتھ رونے لگ گئے۔

راوی : زہیر بن حرب، عمرو بن عاصم، کلابی سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ام سلیم اور حضرت بلال کی فضائل کے...

باب : فضائل کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ام سلیم اور حضرت بلال کی فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1822

راوی: حسن حلوانی عمرو بن عاصم، ہمام اسحاق بن عبداللہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمِّ سُلَيْمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي

حسن حلوانی عمرو بن عاصم، ہمام اسحاق بن عبد اللہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات اور حضرت ام سلیم کے علاوہ کسی کے ہاں نہیں جایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ان پر بڑا رحم آتا ہے ان کا بھائی میرے ساتھ مارا گیا۔

راوی : حسن حلوانی عمرو بن عاصم، ہمام اسحاق بن عبد اللہ، حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ام سلیم اور حضرت بلال کی فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1823

راوی: ابن ابی عمر بشر ابن سری حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذِهِ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

ابن ابی عمر بشر ابن سری حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں کسی کے چلنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کون ہے وہاں والوں نے مجھے بتایا کہ یہ غمیصاء بنت ملحان حضرت انس کی والدہ ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر بشر ابن سری حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ام سلیم اور حضرت بلال کی فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1824

راوی: ابوجعفر محمد بن فرج زید ابن حباب عبدالعزیزبن ابوسلمہ محمد بن منکدر حضرت جابربن عبداللہ

حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً أَمَامِي فَإِذَا بِلَالٌ

ابوجعفر محمد بن فرج زید ابن حباب عبدالعزیز بن ابوسلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے اباطلحہ کی بیوی کو وہاں دیکھا پھر میں نے اپنے آگے چلنے والے کی آواز سنی دیکھا تو وہ حضرت بلال ہیں۔

راوی : ابوجعفر محمد بن فرج زید ابن حباب عبدالعزیز بن ابوسلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ

اباطلحہ انصار کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

اباطلحہ انصار کے فضائل کے بیان میں

راوی: محمد بن حاتم، بن میمون بہز سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَائَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَائً فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَقَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ فَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبْ ابْنَكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَكْتِنِي حَتَّى تَلَطَّخْتُ ثُمَّ أَخْبَرْتِنِي بِابْنِي فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُوقًا فَدَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَاحْتُبِسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ أَخْرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدْ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا أَجِدُ الَّذِي كُنْتُ أَجِدُ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِينَ قَدِمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يُرْضِعُهُ أَحَدٌ حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ احْتَمَلْتُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ وَجِئْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

محمد بن حاتم، بن میمون بہز سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ کا ایک بیٹا جو کہ حضرت ام سلیم سے تھا فوت ہو گیا تو حضرت ام سلیم نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ابوطلحہ کو اس کے بیٹے کی خبر نہ بیان کرنا بلکہ میں خود ان سے بات کروں گی حضرت انس فرماتے ہیں کہ پھر حضرت ابوطلحۃ آئے تو ام سلیم ان کے سامنے شام کا کھانا لائیں انہوں نے کھانا کھایا اور پیا پھر ام سلیم نے ان کا خوب بناؤ سنگھار کیا یہاں تک کہ حضرت ابوطلحہ نے ام سلیم سے ہم بستری کی تو جب حضرت ابوطلحہ نے دیکھا کہ وہ خوب سیر ہو گئے ہیں اور ان کے ساتھ صحبت بھی کر لی ہے تو پھر حضرت ام سلیم کہنے لگیں اے ابوطلحہ آپ کا کیا خیال ہے کہ

اگر کچھ لوگ کسی کو کوئی چیز ادھار دے دیں پھر وہ لوگ اپنی چیز واپس مانگیں تو کیا وہ ان کو واپس کرنے سے روک سکتے ہیں حضرت ابوطلحہ نے کہا نہیں حضرت ام سلیم کہنے لگیں کہ میں آپ کو آپ کے بیٹے کی وفات کی خبر دیتی ہوں حضرت ابوطلحہ غصے میں ہوئے کہ تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں یہاں تک کہ جب میں آلودہ ہوا پھر تو نے مجھے میرے بیٹے کی خبر دی پھر حضرت ابوطلحہ چلے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی خبر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تمہاری گزری رات میں برکت عطا فرمائے راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت ام سلیم حاملہ ہو گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے اور حضرت ام سلیم بھی آپ کے ساتھ تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس مدینہ منورہ آئے تھے تو رات کو مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہوتے تھے جب لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو حضرت ام سلیم کو دردزہ شروع ہو گیا اور حضرت ابوطلحۃ ان کے پاس ٹھہر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل پڑے حضرت ابوطلحہ کہنے لگے اے میرے پروردگار تو جانتا ہے کہ مجھے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلنا پسند ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلیں اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ داخل ہونا پسند ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوں تو جانتا کہ جس کی وجہ سے میں رک گیا ہوں حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت ام سلیم کہنے لگیں اے ابوطلحہ مجھے اب اس طرح درد نہیں ہے جس طرح پہلے درد تھی چلو ہم بھی چلتے ہیں حضرت انس کہتے ہیں کہ جس وقت وہ دونوں مدینہ میں آگئے تو پھر حضرت ام سلیم کو وہی دردزہ شروع ہو گئی پھر ایک بچہ پیدا ہوا حضرت انس فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ نے کہا اے انس کوئی اس بچے کو دودھ نہ پلائے یہاں تک کہ جب صبح ہو گئی تو اسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کے جانا پھر جب صبح ہوئی تو میں نے اس بچے کو اٹھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل پڑا حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں اونٹوں کو داغ دینے کا آلہ ہے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید کہ یہ بچہ حضرت ام سلیم نے جنا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بچہ گود میں ڈال دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور منگوائی اور پھر اسے اپنے منہ میں چبایا یہاں تک کہ جب وہ نرم ہو گئی تو وہ اس بچے کے منہ میں ڈالی بچہ اس کو چوسنے لگا حضرت انس کہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو انصار کو کھجور سے کس قدر محبت ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

راوی : محمد بن حاتم، بن میمون بہز سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

اباطلحہ انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1826

راوی: احمد بن حسن بن خراش عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ

احمد بن حسن بن خراش عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی۔

راوی: احمد بن حسن بن خراش عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں۔۔۔

باب : فضائل کا بیان

بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1827

راوی: عبید بن یعیش محمد بن علاء ہمدانی ابواسامہ ابی حبان محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی ابوحیان تیمی یحیی بن سعید ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْفَعَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً مِنْ أَنِّي لَا أَتَطَهَّرُ طُهُورًا تَامًّا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أُصَلِّيَ

عبید بن یعیش محمد بن علاء ہمدانی ابواسامہ ابی حبان محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی ابوحیان تیمی یحیی بن سعید ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے حضرت بلال سے صبح کی نماز کے وقت فرمایا اے بلال تو مجھ سے وہ عمل بیان کر جو تو نے اسلام میں کیا ہو اور جس کے نفع کی تجھے زیادہ امید ہو کیونکہ آج رات میں نے جنت میں اپنے سامنے تیرے قدموں کی آواز

سنی ہے حضرت بلال نے عرض کیا میں نے اسلام میں کوئی ایسا عمل نہیں کیا کہ جس کے نفع کی مجھے زیادہ امید ہو سوائے اس کے کہ جب بھی میں رات یا دن کے وقت کامل طریقے سے وضو کرتا ہوں تو اس وضو سے جس قدر اللہ نے میرے مقدر میں لکھا ہوتا ہے نماز پڑھ لیتا ہوں۔

راوی : عبید بن یعیش محمد بن علاء ہمدانی ابو اسامہ ابی حبان محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی ابوحیان تیمی یحیی بن سعید ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1828

راوی : منجاب بن حارث تمیمی سہل بن عثمان عبداللہ بن عامر بن زرارہ حضرمی سوید بن سعید ولید بن سجاع سہل منجاب علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ سَهْلٌ وَمِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِي أَنْتَ مِنْهُمْ

منجاب بن حارث تمیمی سہل بن عثمان عبداللہ بن عامر بن زرارہ حضرمی سوید بن سعید ولید بن سجاع سہل منجاب علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ) جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے انہیں اس بات پر کوئی گناہ نہیں ہے جو وہ کھا چکے ہیں ایمان اور پرہیز کے ساتھ آخر آیت تک نازل ہوئی تو رسول اللہ نے مجھے ارشاد فرمایا کیا تم ان میں سے ہو۔

راوی : منجاب بن حارث تمیمی سہل بن عثمان عبداللہ بن عامر بن زرارہ حضرمی سوید بن سعید ولید بن سجاع سہل منجاب علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1829

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع ابن رافع اسحاق یحیی بن آدم بن ابی زائدہ ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنْ الْيَمَنِ فَكُنَّا حِينًا وَمَا نُرَى ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُمَّهُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ و

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع ابن رافع اسحاق یحیی بن آدم بن ابی زائدہ ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی والدہ کا کثرت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آنے جانے اور ان کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ہم انہیں رسول اللہ کے اہل بیت ہی سے سمجھتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع ابن رافع اسحاق یحیی بن آدم بن ابی زائدہ ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1830

راوی : محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور ابراہیم، بن یوسف اسحاق اسود حضرت ابوموسی

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَسْوَدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُا لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنْ الْيَمَنِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور ابراہیم، بن یوسف اسحاق اسود حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ تحقیق میں اور میرا بھائی یمن سے

آئے تھے باقی حدیث اسی طرح مذکور ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور ابراہیم، بن یوسف اسحاق اسود حضرت ابوموسی

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1831

راوی: زهیربن حرب، محمد بن مثنیابن بشار عبدالرحمن سفیان ابواسحاق اسودحضرت ابوموسی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَوْ مَا ذَكَرَ مِنْ نَحْوِ هَذَا

زہیر بن حرب، محمد بن مثنیابن بشار عبدالرحمن سفیان ابواسحاق اسود حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے حضرت عبداللہ کو اہل بیت سے ہی تصور کرتا تھا یا اسی طرح ذکر کیا۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنیابن بشار عبدالرحمن سفیان ابواسحاق اسود حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1832

راوی: محمد بن مثنی ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، سعبه ابواسحق، حضرت ابوالاحوص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ قَالَ شَهِدْتُ أَبَا مُوسَى وَأَبَا مَسْعُودٍ حِينَ مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَتُرَاهُ تَرَكَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنْ قُلْتَ ذَاكَ إِنْ كَانَ لَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا وَيَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا

محمد بن مثنی ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، سعبہ ابواسحاق، حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے کہ میں نے ابن مسعود کے انتقال کے وقت حضرت ابوموسی اور حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا تمہارا

کیا خیال ہے کہ نے اپنے بعد اپنے جیسا کوئی آدمی چھوڑا ہے تو دوسرے نے کہا اگر تم نے یہ کہا ہے تو ان کی عظمت یہ تھی کہ جب ہم کو روک دیا جاتا تو ان کے لئے اجازت دے دی جاتی تھی اور ہم جب غائب ہو جاتے تو یہ اس وقت بھی حاضر رہتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، سعبہ ابو اسحق، حضرت ابو الاحوص

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبد اللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1833

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، یحیی بن آدم قطبہ بن عبد العزیز اعمش، مالک بن حارث حضرت ابوالاحوص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهُ أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا

ابو کریب محمد بن علاء، یحیی بن آدم قطبہ بن عبد العزیز اعمش، مالک بن حارث حضرت ابو الاحوص سے روایت ہے کہ ہم ابو موسی کے گھر میں حضرت عبد اللہ کے چند ساتھیوں کے ہمراہ موجود تھے اور وہ قرآن مجید دیکھ رہے تھے عبد اللہ کھڑے ہو گئے تو ابو مسعود نے کہا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ نے اپنے بعد ان کھڑے ہونے والے سے بڑھ کر زیادہ اللہ کی نازل کردہ آیات کے بارے میں علم رکھنے والے کسی کو چھوڑا ہو تو ابو موسی نے کہا اگر تم نے ایسی بات کہی ہے تو ان کا حال تو یہ تھا کہ جب ہم غائب ہوتے تھے تو یہ حاضر رہتے تھے اور جب ہمیں حاضر ہونے سے روک دیا جاتا تو انہیں اجازت دی جاتی تھی۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، یحیی بن آدم قطبہ بن عبد العزیز اعمش، مالک بن حارث حضرت ابو الاحوص

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبد اللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1834

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان اعمش، مالک بن حارث ابی احوص ابوموسی عبد اللہ ابو کریب محمد بن ابی عبیدہ ابی اعمش، زید بن وھب، حذیفہ

وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا مُوسَى فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللهِ وَأَبَا مُوسَى ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ وَأَبِي مُوسَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ قُطْبَةَ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان اعمش، مالک بن حارث ابی احوص ابوموسی عبد اللہ ابوکریب محمد بن ابی عبیدہ ابی اعمش، زید بن وہب، حذیفہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ حضرت زید بن وہب سے روایت ہے کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوموسی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان اعمش، مالک بن حارث ابی احوص ابوموسی عبد اللہ ابوکریب محمد بن ابی عبیدہ ابی اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1835

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حنظلی عبدہ بن سلیمان اعمش، شقیق حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ عَلَى قِرَائَةِ مَنْ تَأْمُرُونِي أَنْ أَقْرَأَ فَلَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَلَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللهِ وَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا أَعْلَمُ مِنِّي لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ قَالَ شَقِيقٌ فَجَلَسْتُ فِي حَلَقِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا يَعِيبُهُ

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی عبدہ بن سلیمان اعمش، شقیق حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا جس نے کسی چیز میں خیانت کی تو وہ قیامت کے دن اپنی خیانت شدہ چیز کو لے کر حاضر ہو گا پھر کہا تم مجھے کس آدمی کی قرات کے بارے میں حکم دیتے کہ میں قرات کروں حالانکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ستر سے کچھ اوپر سورتیں پڑھ چکا ہوں اور تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ اللہ کی کتاب کا علم رکھنے والا ہوں اور اگر مجھے معلوم ہوتا کہ کوئی ایک مجھ سے زیادہ علم رکھنے والا ہے تو میں اس کی طرف سوار ہو کر چلا جاتا اور شقیق نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے

حلقوں میں بیٹھا ہوں میں نے کسی سے بھی نہیں سنا جس نے ابن مسعود کا رد کیا ہو یا ان پر کوئی عیب لگایا ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حنظلی عبدہ بن سلیمان اعمش، شقیق حضرت عبداللہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1836

راوی: ابو کریب یحیی بن آدم قطبہ اعمش، مسلم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ سُورَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَمَا مِنْ آيَةٍ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أُنْزِلَتْ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا هُوَ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ

ابو کریب، یحیی بن آدم، قطبہ، اعمش، مسلم، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ نے کہا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ کی کتاب میں کوئی سورت ایسی نہیں ہے مگر میں جانتا ہوں کہ وہ کس چیز کے بارے میں نازل کی گئی تھی اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کوئی ایک اللہ کی کتاب کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے اور اس تک اونٹ پہنچ سکتے ہوں تو میں سوار ہو کر اس کی طرف جاتا۔

راوی : ابو کریب یحیی بن آدم قطبہ اعمش، مسلم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1837

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق حضرت مسروق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا نَأْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَنَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عِنْدَهُ فَذَكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور ان سے محو گفتگو ہوتے ان کے پاس ایک دن ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا تحقیق تم نے ایسے آدمی کا ذکر کیا ہے جن سے میں اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے ان کے بارے میں رسول اللہ سے سنا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ قرآن ان چار ابن ام عبد اور ان سے شروع کیا اور معاذ بن جبل اور ابی بن کعب اور ابوحذیفہ کے مولی حضرت سالم سے حاصل کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق حضرت مسروق

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1838

راوی : قتیبہ بن سعید، زھیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابووائل حضرت مسروق

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرْنَا حَدِيثًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اقْرَئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَحَرْفٌ لَمْ يَذْكُرْهُ زُهَيْرٌ قَوْلُهُ يَقُولُهُ

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابووائل حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ایک حدیث ذکر کی تو انہوں نے کہا یہ وہ آدمی ہیں جس سے میں اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے ان کے بارے میں میں نے رسول اللہ سے فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے چار آدمیوں ابن ام عبد اور ان سے ابتداء کی اور ابی بن کعب اور ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم اور معاذ بن جبل سے پڑھو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابووائل حضرت مسروق

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1839

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اعمش، جریر، وکیع، ابوبکر ابومعاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَوَكِيعٍ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَدَّمَ مُعَاذًا قَبْلَ أُبَيٍّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ أُبَيٌّ قَبْلَ مُعَاذٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اعمش، جریر، وکیع، ابوبکر ابومعاویہ اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ مروی ہے البتہ چاروں کے نام میں تقدیم و تاخیر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اعمش، جریر، وکیع، ابوبکر ابومعاویہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1840

راوی: ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، بشر ابن خالد محمد ابن جعفر شعبہ، اعمش

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِمْ وَاخْتَلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِي تَنْسِيقِ الْأَرْبَعَةِ

ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، بشر ابن خالد محمد ابن جعفر شعبہ، اعمش، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ شعبہ سے چاروں کی ترتیب میں اختلاف مذکور ہے۔

راوی: ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، بشر ابن خالد محمد ابن جعفر شعبہ، اعمش

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1841

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ابراہیم، حضرت مسروق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ابراہیم، حضرت مسروق سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حضرت ابن مسعود کا ذکر ہوا تو انہوں نے کہا یہ وہ آدمی ہیں جن سے میں اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ سے ان کے بارے میں سنا ہے کہ قرآن مجید پڑھنا ان چار سے سیکھو ابن مسعود اور ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم اور ابی بن کعب اور معاذ بن جبل۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ابراہیم، حضرت مسروق

باب: فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن مسعود اور ان کی والدہ محترمہ کے فضائل کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　حدیث 1842

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ بَدَأَ بِهَذَيْنِ لَا أَدْرِي بِأَيِّهِمَا بَدَأَ

عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں اضافہ یہ ہے کہ شعبہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے ابتدا کی البتہ یہ معلوم نہیں کہ ان دو میں سے کس سے ابتداء کی تھی۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ

حضرت ابی بن کعب اور انصار سے ایک جماعت کے فضائل کے بیان میں...

باب: فضائل کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1843

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي

محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ مبارک میں چار آدمیوں نے قرآن مجید کو جمع کیا اور وہ سارے کے سارے انصار سے تھے معاذ بن جبل ابی بن کعب زید بن ثابت اور ابوزید قتادہ نے بیان کیا کہ میں نے انس سے کہا اب زید کون تھے انہوں نے کہا وہ چچاؤں میں سے ایک تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابی بن کعب اور انصار سے ایک جماعت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1844

راوی: ابوداؤد سلیمان بن معبد عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، انس بن مالک، حضرت ہمام

حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا زَيْدٍ

ابوداؤد سلیمان بن معبد عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، انس بن مالک، حضرت ہمام سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں قرآن مجید کس نے جمع کیا انہوں نے کہا چار نے اور وہ سارے انصار میں سے تھے ابی بن کعب معاذ بن جبل اور زید بن ثابت اور انصار میں سے ایک آدمی نے جن کو کنیت ابوزید تھی۔

راوی : ابوداؤد سلیمان بن معبد عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، انس بن مالک، حضرت ہمام

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابی بن کعب اور انصار سے ایک جماعت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1845

راوی: هداب بن خالد همام قتادہ حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي

ہداب بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی سے فرمایا اللہ رب العزت نے مجھے حکم دیا ہے کہ تیرے سامنے قرآن مجید پڑھوں انہوں نے عرض کیا اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرا نام لے کر فرمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تیرا نام لے کر مجھ سے فرمایا ہے تو ابی رونے لگے۔

راوی : ہداب بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابی بن کعب اور انصار سے ایک جماعت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1846

راوی: محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبه، قتادہ حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى

محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی سے فرمایا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے (لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا) پڑھوں انہوں نے عرض کیا میرا نام لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں راوی کہتے ہیں پھر وہ رو دیئے۔

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت ابی بن کعب اور انصار سے ایک جماعت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1847

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ بِمِثْلِهِ

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے حضرت ابی سے فرمایا باقی حدیث مبارکہ اسی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1848

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

عبد بن حمید عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں فرمایا کہ حضرت سعد بن معاذ کا جنازہ ان کے سامنے تھا کہ ان کی وجہ سے اللہ کے عرش کو بھی حرکت آگئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1849

راوی: عمرو ناقد عبداللہ بن ادریس اودی اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

عمرو ناقد عبداللہ بن ادریس اودی اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وجہ سے رحمن کا عرش بھی لرزہ براندام ہے۔

راوی: عمرو ناقد عبداللہ بن ادریس اودی اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1850

راوی: محمد بن عبداللہ رزی عبدالوہاب بن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَتُهُ مَوْضُوعَةٌ يَعْنِي سَعْدًا اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

محمد بن عبداللہ رزی عبدالوہاب بن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ سعد کا جنازہ رکھا ہوا تھا کہ اس کی وجہ سے اللہ کا عرش بھی حرکت میں آ گیا ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ رزی عبدالوہاب بن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1851

راوی: محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يَقُولُا أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ

محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء سے روایت ہے کہ رسول اللہ کو ریشم کا ایک جوڑا ہدیہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اسے چھونا شروع کر دیا اور اس کی نرمی کی وجہ پر تعجب کر رہے ہو حالانکہ سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر اور نرم ہوں گے۔

راوی : محمد بن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1852

راوی: احمد بن عبدہ ضبی ابوداؤد شعبہ، ابو اسحاق براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُا أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا أَوْ بِمِثْلِهِ

احمد بن عبدہ ضبی ابو داؤد شعبہ، ابو اسحاق براء، بن عازب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی ابو داؤد شعبہ، ابو اسحاق براء بن عازب

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1853

راوی: محمد بن عمرو بن جبلہ امیہ بن خالد شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ أَبِي

دَاوُدَ

محمد بن عمرو بن جبلہ امیہ بن خالد شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : محمد بن عمرو بن جبلہ امیہ بن خالد شعبہ

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 1854**

راوی: زهیر بن حرب، یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا

زہیر بن حرب، یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سندس ریشم کا ایک جبہ ہدیہ کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ریشم سے منع فرماتے تھے پس لوگوں نے تعجب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے بے شک سعد بن معاذ کا رومال جنت میں اس سے بھی خوبصورت ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سعد بن معاذ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث 1855**

راوی: محمد بن بشار، سالم بن نوح عمر بن عامر قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةِ الْجَنْدَلِ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ

محمد بن بشار، سالم بن نوح عمر بن عامر قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ اکیدر دوۃ الجندل کے حاکم نے رسول اللہ کو ایک حلہ ہدیہ کیا باقی حدیث اسی طرح مذکور ہے اور اس حدیث میں یہ نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ریشم سے منع کرتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، سالم بن نوح عمر بن عامر قتادہ، حضرت انس

ابو دجانہ سماک بن خرشہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

ابو دجانہ سماک بن خرشہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1856

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هَذَا فَبَسَطُوا أَيْدِيَهُمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ يَقُولُ أَنَا أَنَا قَالَ فَمَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَحْجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُو دُجَانَةَ أَنَا آخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَخَذَهُ فَفَلَقَ بِهِ هَامَ الْمُشْرِكِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے غزوہ احد کے دن ایک تلوار لے کر فرمایا مجھ سے یہ تلوار کون لے گا پس صحابہ میں سے ہر انسان نے اپنے ہاتھوں کو یہ کہتے ہوئے دراز کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اس کا حق ادا کرنے کی شرط پر کون لیتا ہے لوگ پیچھے ہٹ گئے تو حضرت سماک بن خرشہ ابو دجانہ نے عرض کیا میں اسے اس کا حق ادا کرنے کی شرط پر لیتا ہوں پس انہوں نے یہ تلوار لے کے اور اس کے ساتھ مشرکین کی کھوپڑیاں پھوڑیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد گرامی حضرت عبد اللہ ابن عمرو بن حرام کے فض...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد گرامی حضرت عبد اللہ ابن عمرو بن حرام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1857

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری عمر ناقد سفیان، عبیداللہ سفیان بن عیینہ، ابن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ جِيئَ بِأَبِي مُسَجًّى وَقَدْ مُثِلَ بِهِ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِي قَوْمِي ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِي قَوْمِي فَرَفَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ أَوْ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ وَلِمَ تَبْكِي فَمَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

عبید اللہ بن عمر قواریری عمر ناقد سفیان، عبید اللہ سفیان بن عیینہ، ابن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب غزوہ احد کے دن میرے باپ کو کپڑے سے ڈھکا ہوا لایا گیا اس حال میں کہ ان کے اعضاء کاٹے گئے تھے پس میں نے کپڑا اٹھانے کا ارادہ کیا تو میری قوم نے مجھے منع کر دیا میں نے پھر کپڑا اٹھانے کا ارادہ کیا تو میری قوم نے مجھے منع کر دیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اٹھا دیا یا حکم تو اسے اٹھا دیا گیا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رونے چلانے والی عورت کی آواز سنی تو فرمایا یہ کون ہے لوگوں نے عرض کیا عمرو کی بیٹی یا عمرو کی بہن ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں روتی ہے حالانکہ فرشتے برابر اس پر اپنے پروں سے سایہ کئے ہوئے ہیں یہاں تک کہ اٹھالیا جائے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری عمر ناقد سفیان، عبید اللہ سفیان بن عیینہ، ابن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد گرامی حضرت عبد اللہ ابن عمرو بن حرام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1858

راوی : محمد بن مثنی، وهب بن جریر، شعبه، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنه بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أُصِيبَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَجَعَلُوا يَنْهَوْنَنِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

يَنْهَانِي قَالَ وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرٍو تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْكِيهِ أَوْ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ

محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد غزوہ احد کے دن شہید کئے گئے پس میں ان کے چہرہ سے کپڑا اٹھایا اور رونے لگا اور لوگوں نے مجھے روکنا شروع کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے روک نہیں رہے تھے اور فاطمہ بنت عمر نے بھی رونا شروع کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس پر رؤیا نہ رؤ فرشتے برابر اس پر اپنے پروں سے سایہ کر رہے ہیں یہاں تک کہ تم ان کا جنازہ اٹھالو۔

راوی: محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد گرامی حضرت عبداللہ ابن عمرو بن حرام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1859

راوی: عبد بن حمید روح بن عبادہ، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، محمد بن منکدر جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ الْمَلَائِكَةِ وَبُكَاءُ الْبَاكِيَةِ

عبد بن حمید روح بن عبادہ، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، محمد بن منکدر جابر، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن ابن جریج کی حدیث میں حالانکہ اور رونے والے کے رونے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: عبد بن حمید روح بن عبادہ، ابن جریج، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، محمد بن منکدر جابر

باب : فضائل کا بیان

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد گرامی حضرت عبداللہ ابن عمرو بن حرام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1860

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف زکریا، بن عدی عبید اللہ بن عمرو عبدالکریم محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ مُجَدَّعًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

محمد بن احمد بن ابی خلف زکریا، بن عدی عبید اللہ بن عمرو عبد الکریم محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے دن میرے باپ کو ناک اور کان کٹے ہوئے لایا گیا پس انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا گیا باقی حدیث مبارکہ انہیں کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف زکریا، بن عدی عبید اللہ بن عمرو عبد الکریم محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت جلیبیب کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت جلیبیب کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1861

راوی: اسحاق بن عمرو بن سلیط حماد سلیمہ ثابت کنانہ بن نعیم حضرت ابوبرزہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَأَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوهُ فَطُلِبَ فِي الْقَتْلَى فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدَيْهِ لَيْسَ لَهُ إِلَّا سَاعِدَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحُفِرَ لَهُ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلًا

اسحاق بن عمرو بن سلیط حماد سلیمہ ثابت کنانہ بن نعیم حضرت ابوبرزہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جہاد میں تھے کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مال عطا کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کیا تمہیں کوئی ایک غائب معلوم ہوتا

ہے انہوں نے عرض کیا جی ہاں فلاں فلاں اور فلاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی گم نہیں ہے انہوں نے عرض کیا جی ہاں فلاں فلاں اور فلاں غائب ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کیا تم میں سے کوئی گم نہیں ہے صحابہ نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن میں تو جلیبیب کو گم پاتا ہوں پس اسے تلاش کرو پس انہیں شہداء میں پایا جنہیں انہوں نے انہیں سات آدمیوں کے پہلو میں پایا جنہیں انہوں نے قتل کیا تھا پھر کافروں نے انہیں شہید کر دیا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آکر کھڑے ہوئے پھر فرمایا اس نے سات کو قتل کیا پھر انہوں نے انہیں شہید کر دیا یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بازوؤں پر اٹھا لیا اور اس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور نے اٹھایا ہوا نہ تھا پھر ان کے لئے قبر کھودی گئی اور انہیں قبر میں دفن کر دیا گیا اور غسل کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : اسحاق بن عمرو بن سلیط حماد سلیمہ ثابت کنانہ بن نعیم حضرت ابوبرزہ

ابوذر کے فضائل کے بیان میں ...

باب : فضائل کا بیان

ابوذر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 1862

راوی: ھداب بن خالد ازدی سلیمان بن مغیرہ حمید بن ھلال عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَكَانُوا يُحِلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَأَخِي أُنَيْسٌ وَأُمُّنَا فَنَزَلْنَا عَلَى خَالٍ لَنَا فَأَكْرَمَنَا خَالُنَا وَأَحْسَنَ إِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهُ فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ أَهْلِكَ خَالَفَ إِلَيْهِمْ أُنَيْسٌ فَجَائَ خَالُنَا فَنَثَا عَلَيْنَا الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقُلْتُ أَمَّا مَا مَضَى مِنْ مَعْرُوفِكَ فَقَدْ كَدَّرْتَهُ وَلَا جِمَاعَ لَكَ فِيمَا بَعْدُ فَقَرَّبْنَا صِرْمَتَنَا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطَّى خَالُنَا ثَوْبَهُ فَجَعَلَ يَبْكِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَنَافَرَ أُنَيْسٌ عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَأَتَيَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ أُنَيْسًا فَأَتَانَا أُنَيْسٌ بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ يَا ابْنَ أَخِي قَبْلَ أَنْ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ سِنِينَ قُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ قُلْتُ فَأَيْنَ تَوَجَّهُ قَالَ أَتَوَجَّهُ حَيْثُ يُوَجِّهُنِي رَبِّي أُصَلِّي عِشَائً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أُلْقِيتُ كَأَنِّي خِفَائٌ حَتَّى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ فَقَالَ أُنَيْسٌ إِنَّ لِي حَاجَةً بِمَكَّةَ فَاكْفِنِي فَانْطَلَقَ أُنَيْسٌ

حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَرَاثَ عَلَيَّ ثُمَّ جَاءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ عَلَى دِينِكَ يَزْعُمُ أَنَّ اللهَ أَرْسَلَهُ قُلْتُ فَمَا
يَقُولُ النَّاسُ قَالَ يَقُولُونَ شَاعِرٌ كَاهِنٌ سَاحِرٌ وَكَانَ أُنَيْسٌ أَحَدَ الشُّعَرَاءِ قَالَ أُنَيْسٌ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ فَمَا هُوَ
بِقَوْلِهِمْ وَلَقَدْ وَضَعْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشِّعْرِ فَمَا يَلْتَئِمُ عَلَى لِسَانِ أَحَدٍ بَعْدِي أَنَّهُ شِعْرٌ وَاللهِ إِنَّهُ لَصَادِقٌ وَإِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ قَالَ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأَنْظُرَ قَالَ فَأَتَيْتُ مَكَّةَ فَتَضَعَّفْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَقُلْتُ أَيْنَ هَذَا الَّذِي تَدْعُونَهُ
الصَّابِئَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ الصَّابِئَ فَمَالَ عَلَيَّ أَهْلُ الْوَادِي بِكُلِّ مَدَرَةٍ وَعَظْمٍ حَتَّى خَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ قَالَ فَارْتَفَعْتُ
حِينَ ارْتَفَعْتُ كَأَنِّي نُصُبٌ أَحْمَرُ قَالَ فَأَتَيْتُ زَمْزَمَ فَغَسَلْتُ عَنِّي الدِّمَاءَ وَشَرِبْتُ مِنْ مَائِهَا وَلَقَدْ لَبِثْتُ يَا ابْنَ أَخِي
ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي
سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ فَبَيْنَا أَهْلُ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ قَمْرَاءَ إِضْحِيَانَ إِذْ ضُرِبَ عَلَى أَسْمِخَتِهِمْ فَمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَحَدٌ وَامْرَأَتَيْنِ
مِنْهُمْ تَدْعُوَانِ إِسَافًا وَنَائِلَةَ قَالَ فَأَتَتَا عَلَيَّ فِي طَوَافِهِمَا فَقُلْتُ أَنْكِحَا أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى قَالَ فَمَا تَنَاهَتَا عَنْ قَوْلِهِمَا قَالَ
فَأَتَتَا عَلَيَّ فَقُلْتُ هَنٌ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ أَنِّي لَا أَكْنِي فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ وَتَقُولَانِ لَوْ كَانَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ أَنْفَارِنَا قَالَ
فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا هَابِطَانِ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتَا الصَّابِئُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ
وَأَسْتَارِهَا قَالَ مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا إِنَّهُ قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَلَمَ
الْحَجَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَكُنْتُ أَنَا أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ
فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ
فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي كَرِهَ أَنْ انْتَمَيْتُ إِلَى غِفَارٍ فَذَهَبْتُ آخُذُ بِيَدِهِ فَقَدَعَنِي صَاحِبُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ
بِهِ مِنِّي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ مَتَى كُنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ قَدْ كُنْتُ هَاهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ
يُطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا أَجِدُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ
قَالَ إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ لِي فِي طَعَامِهِ اللَّيْلَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَفَتَحَ أَبُو بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَقْبِضُ لَنَا مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ طَعَامٍ
أَكَلْتُهُ بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ وُجِّهَتْ لِي أَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ لَا
أُرَاهَا إِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ عَسَى اللهُ أَنْ يَنْفَعَهُمْ بِكَ وَيَأْجُرَكَ فِيهِمْ فَأَتَيْتُ أُنَيْسًا فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ

صَنَعْتُ أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ فَإِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَأَتَيْنَا أُمَّنَا فَقَالَتْ مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمَا فَإِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَاحْتَمَلْنَا حَتَّى أَتَيْنَا قَوْمَنَا غِفَارًا فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ أَيْمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ وَقَالَ نِصْفُهُمْ إِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَسْلَمْنَا فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمْ الْبَاقِي وَجَائَتْ أَسْلَمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِخْوَتُنَا نُسْلِمُ عَلَى الَّذِي أَسْلَمُوا عَلَيْهِ فَأَسْلَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ

ہداب بن خالد ازدی سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اپنی قوم غفار سے نکلے اور وہ حرمت والے مہینے کو بھی حلال جانتے تھے پس میں اور میرا بھائی انیس اور ہماری والدہ نکلے پس ہم اپنے ماموں کے ہاں اترے پس ہمارے ماموں نے اعزاز واکرام کیا اور خوب خاطر مدارت کی جس کی وجہ سے ان کی قوم نے ہم پر حسد کیا تو انہوں نے کہا کہ جب تو اپنے اہل سے نکل کر جاتا ہے تو انیس ان سے بدکاری کرتا ہے پس ہمارے ماموں آئے اور انہیں جو کچھ کہا گیا تھا وہ الزام ہم پر لگا میں نے کہا تو نے ہمارے ساتھ جو احسان و نیکی کی تھی اسے تو نے اس الزام کے وجہ سے خراب کر دیا ہے پس اب اس کے بعد ہمارا آپ سے تعلق اور نبھاؤ نہیں ہو سکتا پس ہم اپنے اونٹوں کے قریب آئے اور ان پر اپنا سامان سوار کیا اور ہمارے ماموں نے کپڑا ڈال کر رونا شروع کر دیا پس ہم چل پڑے یہاں تک کہ مکہ کے قریب پہنچے پس انیس نے ہمارے اونٹوں اور اتنے ہی اور اونٹوں پر شرط لگائی کہ کس کے اونٹ عمدہ ہیں پس وہ دونوں کاہن کے پاس گئے تو اس نے انہیں کے اونٹوں کو پسند کیا پس انیس ہمارے پاس ہمارے اونٹوں کو اور اتنے ہی اور اونٹوں کو لے کر آیا اور میں رسول اللہ سے ملاقات سے تین سال پہلے ہی اے میرے بھتیجے نماز پڑھا کرتا تھا حضرت عبداللہ بن صامت کہتے ہیں کہ میں نے کہا کس کی رضا کے لئے انہوں نے کہا اللہ کی رضا کے لئے میں نے کہا تو اپنا رخ کس طرف کرتا تھا انہوں نے کہا جہاں میرا رب رخ کر دیتا اسی طرف میں عشاء کی نماز ادا کر لیتا تھا یہاں تک کہ جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو میں اپنے آپ کو اس طرح ڈال لیتا گویا کہ میں چادر ہی ہوں یہاں تک کہ سورج بلند ہو جاتا انیس نے کہا مجھے مکہ میں ایک کام ہے تو میرے معاملات کی دیکھ بھال کرنا پس انیس چلا یہاں تک کہ مکہ آیا اور کچھ عرصہ کے بعد واپس آیا تو میں نے کہا تو نے کیا کیا اس نے کہا میں مکہ میں ایک آدمی سے ملا جو تیرے دین پر ہے اور دعوی کرتا ہے کہ اللہ نے اسے رسول بنا کر بھیجا ہے میں نے کہا لوگ کیا کہتے ہیں اس نے کہا لوگ اسے شاعر کاہن اور جادوگر کہتے ہیں اور انیس خود شاعروں میں سے تھا انیس نے کہا میں کاہنوں کی باتیں سن چکا ہوں پس اس کا کلام کاہنوں جیسا نہیں ہے اور تحقیق میں نے اس کے اقوال کا شعراء کے اشعار سے بھی موزانہ کیا لیکن کسی شخص کی زبان پر ایسے شعر بھی مناسب نہیں۔ اللہ کی قسم وہ سچا ہے اور دوسرے لوگ جھوٹے ہیں میں نے کہا تم میرے معاملات کی نگرانی کرو یہاں تک کہ میں جاتا ہوں اور دیکھتا ہوں پس میں مکہ میں آیا اور ان میں

سے ایک کمزور آدمی کو مل کر پوچھا کہ وہ کہاں ہے جسے تم صابی کہتے ہو پس اس نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہ دین بدلنے والا ہے پس وادی والوں میں سے ہر ایک سنتے ہی مجھ پر ڈھیلوں اور ہڈیوں کے ساتھ ٹوٹ پڑا یہاں تک کہ میں بے ہوش ہو کر گر پڑا پس جب میں بے ہوشی سے ہوش میں آکر اٹھا تو میں گویا سرخ بت تھا میں زمزم کے پاس آیا اور اپنا خون دھویا پھر اس کا پانی پیا اور میں اے بھتیجے تین رات اور دن وہاں ٹھہرا رہا اور میرے لئے زمزم کے پانی کے سوا کوئی خوراک نہ تھی پس میں موٹا ہو گیا یہاں تک کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئیں اور نہ ہی میں نے اپنے جگر میں بھوک کی وجہ سے گرمی محسوس کی پس اس دوران ایک چاندنی رات میں جب اہل مکہ سو گئے اور اس وقت کوئی بھی بیت اللہ کا طواف نہیں کرتا تھا اور ان میں سے دو عورتیں اساف اور نائلہ کو پکار رہی تھیں پس وہ جب اپنے طواف کے دوران میری طرف آئیں تو میں نے کہا ان میں سے ایک کا دوسرے کے ساتھ نکاح کر دو لیکن وہ اپنی بات سے باز نہیں آئیں پس جب وہ میرے قریب آئیں تو میں نے بغیر کنایہ اور اشارہ کے فلاں کہہ دیا کہ فلاں پس وہ چلاتی اور یہ کہتی ہوئی گئیں کہ اس وقت ہمارے لوگوں میں سے کوئی موجود ہوتا راستہ میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر پہاڑی سے اترتے ہوئے ملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے انہوں نے کہا کعبہ اور اس کے پردوں کے درمیان ایک دین کو بدلنے والا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے کیا کہا ہے انہوں نے کہا اس نے ہمیں ایسی بات کہی ہے جو منہ کو بھر دیتی ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے یہاں تک کہ حجر اسود کا بوسہ لیا اور بیت اللہ کا طواف کیا پھر نماز ادا کی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں وہ پہلا آدمی ہوں جس نے اسلام کے طریقہ کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ پر سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کون ہے میں نے عرض کیا میں قبیلہ غفار سے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اپنی انگلیاں پیشانی پر رکھیں میں نے اپنے دل میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا قبیلہ غفار سے ہونا ناپسند ہوا ہے پس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی نے مجھے پکڑ لیا اور وہ مجھ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں واقفیت رکھتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا تو یہاں کب سے ہے میں نے عرض کیا میں یہاں تین دن رات سے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کھانا کون کھلاتا ہے میں نے عرض کیا میرے لئے زمزم کے پانی کے علاوہ کوئی کھانا نہیں ہے پس اس سے موٹا ہو گیا ہوں یہاں تک کہ میرے پیٹ کے بل مڑ گئے ہیں اور میں اپنے جگر میں بھوک کی وجہ سے گرمی بھی محسوس نہیں کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پانی بابرکت ہے اور کھانے کی طرح پیٹ بھی بھر دیتا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اس کے رات کے کھانے کی اجازت دے دیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر چلے اور میں بھی ان کے ساتھ ساتھ چلا پس ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دروازہ کھولا اور میرے لئے طائف کی کشمش نکالنے لگے اور یہ میرا پہلا کھانا تھا جو میں نے مکہ میں کھایا پھر میں رہا جب تک رہا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کھجوروں والی زمین دکھائی گئی ہے اور میرا خیال ہے کہ وہ یثرب کے علاوہ کوئی اور علاقہ نہیں ہے کیا تو میری طرف سے اپنی قوم کو تبلیغ کرے گا عنقریب اللہ انہیں تیری وجہ سے فائدہ عطا کرے گا اور تمہیں ثواب عطا کیا جائے گا پھر میں انیس کے پاس آیا تو اس نے کہا تو نے کیا کیا میں نے کہا میں اسلام قبول کر چکا ہوں اور تصدیق کر چکا ہوں اس نے کہا مجھے بھی تجھ سے نفرت نہیں ہے میں بھی اسلام قبول کرتا ہوں اور تصدیق کرتا ہوں پھر ہم اپنی والدہ کے پاس گئے تو اس نے کہا مجھے تم دونوں کے دین سے نفرت نہیں میں بھی اسلام قبول کرتی اور تصدیق کرتی ہوں پھر ہم نے اپنا سامان لادا اور اپنی قوم غفار کے پاس آئے تو ان میں سے آدھے لوگ مسلمان ہو گئے اور ان کی امامت ان کے سردار ایماء بن رحضہ انصاری کراتے تھے اور باقی آدھے لوگوں نے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائیں گے تو ہم مسلمان ہو جائیں گے پس جب رسول اللہ مدینہ تشریف لائے تو باقی آدھے لوگ بھی مسلمان ہو گئے اور قبیلہ اسلام کے لوگ بھی حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم بھی اس بات پر اسلام قبول کرتے ہیں جس پر ہمارے بھائی مسلمان ہوئے ہیں پس وہ بھی مسلمان ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ غفار کو اللہ نے معاف فرما دیا اور قبیلہ کی اللہ نے حفاظت کی (قتل اور قید سے (

راوی : ہداب بن خالد ازدی سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ابوذر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1863

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، نضر بن شمیل سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأَنْظُرَ قَالَ نَعَمْ وَكُنْ عَلَى حَذَرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ قَدْ شَنِفُوا لَهُ وَتَجَهَّمُوا

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، نضر بن شمیل سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابوذر نے بیان کیا کہ میں نے کہا تم میرے معاملات کی نگرانی کرو یہاں تک کہ میں جا کر دیکھ آؤں انیس نے کہا جی ہاں جاؤ لیکن اہل مکہ سے بچتے رہنا کیونکہ وہ اس آدمی کے دشمن ہیں اور برے طریقوں سے لڑتے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، نضر بن شمیل سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال

باب : فضائل کا بیان

ابوذر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1864

راوی: محمد بن مثنی عنزی ابن ابی عدی، ابن عون حمید بن هلال حضرت عبدالله بن صامت رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا ابْنَ أَخِي صَلَّيْتُ سَنَتَيْنِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِيَ اللَّهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَتَنَافَرَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْكُهَّانِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ أَخِي أُنَيْسٌ يَمْدَحُهُ حَتَّى غَلَبَهُ قَالَ فَأَخَذْنَا صِرْمَتَهُ فَضَمَمْنَاهَا إِلَى صِرْمَتِنَا وَقَالَ أَيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَإِنِّي لَأَوَّلُ النَّاسِ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَقَالَ مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِيهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتْحِفْنِي بِضِيَافَتِهِ اللَّيْلَةَ

محمد بن مثنی عنزی ابن ابی عدی، ابن عون حمید بن ہلال حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے بھتیجے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے دو سال پہلے نماز پڑھا کرتا تھا میں نے کہا تو اپنا رخ کس طرف کرتا تھا انہوں نے کہا جہاں اللہ تعالیٰ میرا رخ فرما دیا کرتے باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ اضافہ ہے کہ وہ دونوں کاہنوں میں سے ایک آدمی کے پاس گئے اور میرا بھائی برابر اس کی تعریف کرتا رہا یہاں تک کہ اس پر غالب آ گیا پس ہم نے اس سے اونٹ لے لیا اور انہیں اپنے اونٹوں کے ساتھ ملا لیا اس حدیث میں اضافہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں ادا کیں پس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں لوگوں میں سب سے پہلے ہوں جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے مطابق سلام کیا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر بھی سلامتی ہوں تو کون ہے اور یہ بھی اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کب سے یہاں ہو میں نے عرض کیا پندرہ دن سے اور مزید یہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا انہیں رات کی مہمان نوازی کے لئے میرے ساتھ کر دیں۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی ابن ابی عدی، ابن عون حمید بن ہلال حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

ابوذر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1865

راوی: ابرہیم بن محمد بن عرعرہ سامی محمد بن حاتم، ابن حاتم عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعد ابی جمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَتَقَارَبَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ لِأَخِيهِ ارْكَبْ إِلَى هَذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ يَأْتِيهِ الْخَبَرُ مِنْ السَّمَاءِ فَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْآخَرُ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ فَقَالَ رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ مَا شَفَيْتَنِي فِيمَا أَرَدْتُ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ حَتَّى أَدْرَكَهُ يَعْنِي اللَّيْلَ فَاضْطَجَعَ فَرَآهُ عَلِيٌّ فَعَرَفَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْأَلْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قِرْبَتَهُ وَزَادَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَظَلَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَمْسَى فَعَادَ إِلَى مَضْجَعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا أَنَى لِلرَّجُلِ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَأَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهِ مَعَهُ وَلَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَقَامَهُ عَلِيٌّ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ هَذَا الْبَلَدَ قَالَ إِنْ أَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَتُرْشِدَنِّي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ فَإِنَّهُ حَقٌّ وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَصْبَحْتَ فَاتَّبِعْنِي فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَأَنِّي أُرِيقُ الْمَاءَ فَإِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبِعْنِي حَتَّى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ أَمْرِي فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَثَارَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتَّى أَضْجَعُوهُ فَأَتَى الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَالَ وَيْلَكُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ وَأَنَّ طَرِيقَ تُجَّارِكُمْ إِلَى الشَّامِ عَلَيْهِمْ فَأَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنْ الْغَدِ بِمِثْلِهَا وَثَارُوا إِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ فَأَنْقَذَهُ

ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سامی محمد بن حاتم، ابن حاتم عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعد ابی جمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی خبر پہنچی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا اس وادی کے طرف سوار ہو کر جاؤ اور میرے لئے اس آدمی کے بارے میں معلومات لے کر آؤ جو دعوی کرتا ہے کہ اس کے پاس آسمان سے خبریں آتی ہیں اور اس کی گفتگو سن کر میرے پاس واپس آؤ وہ چلے یہاں تک کہ مکہ مکرمہ پہنچ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی پھر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لوٹے اور کہا میں نے انہیں عمدہ اخلاق کا حکم دیتے دیکھا ہے اور گفتگو ایسی ہے جو شعر نہیں ہے تو ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جس چیز کا میں نے ارادہ کیا تھا تم اس کی تسلی بخش جواب نہیں لائے ہو پھر انہوں نے زاد راہ لیا اور ایک مشکیزہ جس میں پانی تھا لادا یہاں تک کہ مکہ پہنچ گئے مسجد میں پہنچے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈنا شروع کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانتے نہ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھنا مناسب نہ سمجھا یہاں تک کہ رات ہو گئی اور لیٹ گئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں دیکھا تو اندازہ لگا کہ یہ مسافر ہے پس وہ انہیں دیکھنے ان کے پیچھے گئے اور ان دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنے ساتھ سے کوئی گفتگو نہ کی یہاں تک کہ صبح ہو گئی انہوں نے پھر اپنی مسک اور زاد راہ اٹھایا اور مسجد کی طرف چل دیئے پس یہ دن بھی اسی طرح گزر گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ نہ سکے یہاں تک کہ شام ہو گئی اور اپنے ٹھکانے کی طرف لوٹے پس علی ان کے پاس سے گزرے تو کہا اس آدمی کو ابھی تک اپنی منزل کا علم نہیں ہو سکا پس انہیں اٹھایا اور اپنے ساتھ لے گئے اور ان دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنے ساتھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ پوچھا یہاں تک کہ تیسرے دن بھی اسی طرح ہوا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے اور ان سے کہا کیا تم مجھے بتاؤ گے نہیں کہ تم اس شہر میں کس غرض سے آئے ہو ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر تم مجھ سے پختہ وعدہ کرو کہ تم میری صحیح راہنمائی کرو گے تو میں بتا دیتا ہوں پس حضرت علی نے وعدہ کر لیا حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا مقصد بیان کیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سچے اور اللہ کے رسول ہیں جب صبح ہوئی تو تم میرے ساتھ چلنا اگر میں نے تمہارے بارے میں کوئی خطرہ محسوس کیا تو میں کھڑا ہو جاؤں گا گویا کہ میں پانی بہا رہا ہوں اور اگر میں چلتا رہا تو تم میری اتباع کرنا یہاں تک کہ جہاں میں داخل ہوں تم بھی داخل ہو جانا پس انہوں نے ایسا ہی کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے پیچھے چلتے رہے یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو سنی اور اسی جگہ اسلام قبول کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اپنی قوم کی طرف لوٹ جا اور انہیں اس تبلیغ کر یہاں تک کہ تیرے پاس میرا حکم پہنچ جائے ابوذر نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے میں تو یہ بات مکہ والوں کے سامنے پکار کر کروں گا پس وہ نکلے یہاں تک کہ مسجد میں آئے اور اپنی بلند آواز سے کہا (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور قوم ان پر ٹوٹ پڑی

انہیں مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ انہیں لٹا دیا پس حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور ان پر جھک گئے اور کہا تمہارے لئے افسوس ہے کیا تم جانتے نہیں ہو کہ یہ قبیلہ غفار سے ہیں اور تمہاری شام کی طرف تجارت کا راستہ ان کے پاس سے گزرتا ہے پھر ابوذر کو ان سے چھڑا لیا انہوں نے اگلی صبح پھر اسی جملہ کو دہرایا اور مشرکین ان پر ٹوٹ پڑے اور مارنا شروع کر دیا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر جھک کر انہیں بچایا اور چھڑا کر لے گئے۔

راوی : ابرہیم بن محمد بن عرعرہ سامی محمد بن حاتم، ابن حاتم عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعد ابی جمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1866

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی خالد بن عبداللہ قیس بن ابی حازم جریر، بن عبداللہ عبدالحمید بن بیان واسطی خالد قیس بن ابی حازم جریر بن عبداللہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا ضَحِكَ

یحیی بن یحیی تمیمی خالد بن عبداللہ قیس بن ابی حازم جریر، بن عبداللہ عبدالحمید بن بیان واسطی خالد قیس بن ابی حازم جریر بن عبداللہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی مجھے اندر آنے سے نہیں روکا ہے اور جب بھی مجھے دیکھتے تو مسکراتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی خالد بن عبداللہ قیس بن ابی حازم جریر، بن عبداللہ عبدالحمید بن بیان واسطی خالد قیس بن ابی حازم جریر بن عبداللہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1867

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابواسامہ اسمعیل ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس اسمعیل حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو اسامہ اسماعیل ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس اسماعیل حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی مجھے اندر آنے سے نہیں روکا اور جب بھی مجھے دیکھتے تو میرے سامنے مسکرا دیتے ابن ادریس کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے اپنا ہاتھ مبارک کو میرے سینے پر مارا اور فرمایا اے اللہ اسے جما دے اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو اسامہ اسمعیل ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس اسمعیل حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1868

راوی: عبدالحمید ابن بیان خالد بیان حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَةِ وَالشَّامِيَّةِ فَنَفَرْتُ إِلَيْهِ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ مِنْ أَحْمَسَ فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا

عِنْدَهُ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ

عبدالحمید ابن بیان خالد بیان حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دور جاہلیت میں ایک گھر تھا جسے ذوالحضہ کہا جاتا تھا اور اسی کو کعبہ یمانیہ اور کعبہ شامیہ بھی کہا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو مجھے ذوالخلصہ اور کعبہ یمانہ اور شامیہ کی فکر سے آرام پہنچائے گا پس میں قبیلہ احمس سے ایک سو پچاس آدمیوں کو لے کر اس کی طرف چل پڑا ہم نے اسے توڑ دیا اور جسے اس کے پاس پایا اسے قتل کر دیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے اور قبیلہ احمس کے لئے دعا فرمائی۔

راوی : عبدالحمید ابن بیان خالد بیان حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1869

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسمعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَرِيرُ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ كَانَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَانْطَلَقَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُبَشِّرُهُ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ مِنَّا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْنَاهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے فرمایا اے جریر کیا تم مجھے خثعم کے گھر ذوالخلصہ کے معاملہ سے آزاد نہیں کر دیتے اسے کعبہ یمانیہ کہا جاتا تھا پس میں ایک سو پچاس سواروں کے ساتھ اس کی طرف چل پڑا اور میں گھوڑے پر جم کر نہ بیٹھ سکتا تھا میں نے رسول اللہ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر مار کر فرمایا اے اللہ اسے ثابت قدمی عطا فرما اور اسے

ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا پس میں گیا اور اسے آگ میں جلا ڈالا پھر حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم میں سے ایک آدمی کو جس کی کنیت ابوارطاۃ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف خوشخبری دینے کے لئے بھیجا پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا ہم ذوالخلصہ کو خارش زدہ اونٹ کی طرح کر کے چھوڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں پس رسول اللہ نے قبیلہ احمس کے سواروں اور پیادوں کے لئے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسمعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1870

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابی محمد بن عباد سفیان، ابن ابی عمر مروان فزاری محمد بن رافع ابواسامہ اسمعیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَرْوَانَ فَجَائَ بَشِيرُ جَرِيرٍ أَبُو أَرْطَاةَ حُصَيْنُ بْنُ رَبِيعَةَ يُبَشِّرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابی محمد بن عباد سفیان، ابن ابی عمر مروان فزاری محمد بن رافع ابواسامہ اسماعیل ان اسنا سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور مروان کی حدیث میں ہے کہ پس جریر کی طرف سے خوشخبری لانے والا ابواطارۃ حصین بن ربیعہ تھا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشخبری دی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابی محمد بن عباد سفیان، ابن ابی عمر مروان فزاری محمد بن رافع ابواسامہ اسمعیل

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1871

راوی: زھیر بن حرب، ابوبکر بن نضر ھاشم بن قاسم و رقاء بن عمر بشکری عبید اللہ بن ابی یزید حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَائَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هَذَا فِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالُوا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قُلْتُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ

زہیر بن حرب، ابوبکر بن نضر ہاشم بن قاسم ورقاء بن عمر بشکری عبید اللہ بن ابی یزید حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو میں نے آپ کے لئے پانی رکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے تو فرمایا یہ کس نے رکھا ہے صحابہ نے عرض کیا یا میں نے عرض کیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اسے دین کی فقاہت و سمجھ عطا فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوبکر بن نضر ہاشم بن قاسم ورقاء بن عمر بشکری عبید اللہ بن ابی یزید حضرت ابن عباس

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1872

راوی: ابوربیع خلف بن ھشام ابوکامل جحدری حماد بن زید ابوربیع حماد بن زید ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ وَلَيْسَ مَكَانٌ أُرِيدُ مِنْ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ قَالَ فَقَصَصْتُهُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهُ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى عَبْدَ اللَّهِ رَجُلًا صَالِحًا

ابوربیع خلف بن ہشام ابوکامل جحدری حماد بن زید ابوربیع حماد بن زید ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ میرے ہاتھ میں استبرق کا ایک ٹکڑا ہے اور جنت کے جس مکان کی طرف میں جانے کا ارادہ کرتا ہوں وہ اڑ کر اس جگہ پہنچ جاتا ہے پس میں نے اس کا پورا قصہ حضرت حفصہ کے سامنے بیان کیا پھر حضرت حفصہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے کہ عبداللہ ایک نیک آدمی ہوں گے۔

راوی : ابوربیع خلف بن ہشام ابوکامل جحدری حماد بن زید ابوربیع حماد بن زید ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1873

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زھری، سالم بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا أَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيْ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ قَالَ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ فَقَالَ لِي لَمْ تُرَعْ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَنَامُ مِنْ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی زندگی مبارک میں کوئی آدمی جو بھی خواب دیکھتا اسے رسول اللہ کے سامنے بیان کرتا اور میں غیر شدہ نوجوان تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں میں مسجد میں سویا کرتا تھا پس میں نے نیند میں دیکھا گویا کہ دو فرشتوں نے مجھے پکڑ اور مجھے دوزخ کی طرح لے گئے تو وہ کنوئیں کی دو لکڑیوں کی طرح لکڑیاں بھی تھیں اور اس میں لوگ تھے جنہیں میں پہچانتا تھا پس میں نے (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ) میں آگ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں دہرانا شروع کر دیا ان دو فرشتوں میں سے ایک اور فرشتہ ملا تو اس نے مجھ سے کہا تو خوف نہ کر پس میں نے حضرت حفصہ سے اس کا تذکرہ کیا تو حضرت حفصہ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ کتنا اچھا آدمی ہے کاش یہ اٹھ کر رات کو نماز پڑھے سالم نے کہا اس کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو تھوڑی دیر ہی سویا کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1874

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، موسیٰ بن خالد ابواسحاق فزاری عبیداللہ بن عمر نافع ابن عمر حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ خَتَنُ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّمَا انْطُلِقَ بِي إِلَى بِئْرٍ فَذَكَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، موسیٰ بن خالد ابواسحاق فزاری عبیداللہ بن عمر نافع ابن عمر حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رات مسجد میں گزارکرتا تھا اور میری بیوی نہ تھی پس میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا کہ مجھے ایک کنوئیں کی طرف لے جایا گیا ہے باقی حدیث مبارکہ اسی طرح مذکور ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، موسیٰ بن خالد ابواسحاق فزاری عبیداللہ بن عمر نافع ابن عمر حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1875

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ انس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم ہے اللہ سے اس کے لئے دعا کر دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں کثرت وزیادتی کر جو تو اسے عطا کر اس میں برکت عطا فرما۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1876

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ انس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم ہے باقی حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1877

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ھشام ابن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام ابن زید اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام ابن زید

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1878

راوی: زهيربن حرب، هاشم بن قاسم سليمان بن ثابت حضرت انس

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ

زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم سلیمان بن ثابت حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اور اس وقت میں میری امی اور میری خالہ ام حرام کے علاوہ وہاں کوئی بھی موجود نہ تھا تو میری والدہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنی سا خادم ہے اللہ سے اس کے لئے دعا مانگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میر لئے ہر بھلائی کی دعا مانگی اور میرے لئے جو دعا مانگی اسکے آخر میں یہ کہا اے اللہ اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور اس میں اس کے لئے برکت فرما۔

راوی : زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم سلیمان بن ثابت حضرت انس

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1879

راوی: ابومعن رقاشی عمربن یونس عکرمه اسحاق حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ جَائَتْ بِي أُمِّي أُمُّ أَنَسٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَزَّرَتْنِي بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَرَدَّتْنِي بِنِصْفِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا أُنَيْسٌ ابْنِي أَتَيْتُكَ بِهِ يَخْدُمُكَ فَادْعُ اللهَ لَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ أَنَسٌ فَوَاللهِ إِنَّ مَالِي لَكَثِيرٌ وَإِنَّ وَلَدِي وَوَلَدَ وَلَدِي

لَيَتَعَادُّونَ عَلَى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ

ابومعن رقاشی عمر بن یونس عکرمہ اسحاق حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میری امی جان مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور تحقیق انہوں نے مجھے اپنے آدھے دوپٹے کی چادر بنادی اور آدھے کو مجھے اوڑھادیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ میرا بیٹا انس ہے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کی خدمت کرنے کے لئے پیش کرنے کو لائی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے اس کے لئے دعا مانگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں زیادتی کر انس نے کہا اللہ کی قسم میرا مال بہت کثیر ہے اور میری اولاد اور میری اولاد کی اولاد کی تعداد آج کل تقریبا ایک سو ہے۔

راوی : ابومعن رقاشی عمر بن یونس عکرمہ اسحاق حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1880

راوی: قتیبہ بن سعید، جعفر ابن سلیمان ابن عثمان، مالک حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ صَوْتَهُ فَقَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنَيْسٌ فَدَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ قَدْ رَأَيْتُ مِنْهَا اثْنَتَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ

قتیبہ بن سعید، جعفر ابن سلیمان ابن عثمان، مالک حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے تو میری والدہ ام سلیم نے آپ کی آواز سنی تو عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان اسے اللہ کے رسول یہ چھوٹا انس ہے پس رسول اللہ نے میرے لئے تین دعائیں کیں ان میں سے دو دنیا میں دیکھ چکا ہوں اور تیسری کا آخرت میں امیدوار ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جعفر ابن سلیمان ابن عثمان، مالک حضرت انس بن مالک

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1881

راوی: ابوبکر بن نافع بہز حماد سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَبَعَثَنِي إِلَى حَاجَةٍ فَأَبْطَأْتُ عَلَى أُمِّي فَلَمَّا جِئْتُ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَتُهُ قُلْتُ إِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثَنَّ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَالَ أَنَسٌ وَاللَّهِ لَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ يَا ثَابِتُ

ابوبکر بن نافع بہز حماد سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا پھر مجھے کسی کام کے لئے بھیجا پس میں اپنی والدہ کے پاس دیر سے گیا جب میں ان کے پاس پہنچ تو اس نے کہا تجھے کس چیز نے روکے رکھا میں نے کہا مجھے رسول اللہ کسی کام کے لئے بھیج دیا تھا انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا کام تھا میں نے کہا وہ راز کی بات ہے انہوں نے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کو کسی سے بھی بیان نہ کرنا انس نے کہا اللہ کی قسم اگر میں وہ بات کسی سے بیان کرتا تو اے ثابت تجھ سے بیان کر دیتا۔

راوی : ابو بکر بن نافع بہز حماد سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1882

راوی: حجاج بن شاعر، عارم بن فضل معتمر ابن سلیمان حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسَرَّ إِلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي عَنْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ

حجاج بن شاعر، عارم بن فضل معتمر ابن سلیمان حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک راز کی بات کی اور میں نے اس کے بعد کسی کو بھی اس کی خبر نہیں دی اور میرے والدہ ام سلیم نے بھی مجھ سے اس راز کے بارے میں سوال کیا لیکن میں نے انہیں بھی نہ بتایا۔

راوی : حجاج بن شاعر، عارم بن فضل معتمر ابن سلیمان حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن سلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1883

راوی: زهیربن حرب، اسحاق بن عیسیٰ مالك ابی نضر حضرت عامر بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي إِنَّهُ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

زہیر بن حرب، اسحاق بن عیسیٰ مالک ابی نضر حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین پر زندہ چلنے والوں میں سے حضرت عبداللہ بن سلام کے علاوہ کسی کے بارے میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ جنتی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن عیسیٰ مالک ابی نضر حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبداللہ بن سلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1884

راوی: محمد بن مثنی، معاذ عبدالله بن عون محمد بن سیرین حضرت قیس بن عباد رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي نَاسٍ فِيهِمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ فِي وَجْهِهِ أَثَرٌ مِنْ خُشُوعٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَلَمَّا اسْتَأْنَسَ قُلْتُ لَهُ إِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ رَأَيْتُنِي فِي رَوْضَةٍ ذَكَرَ سَعَتَهَا وَعُشْبَهَا وَخُضْرَتَهَا وَوَسْطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَائِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَسْتَطِيعُ فَجَائَنِي مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَالْمِنْصَفُ الْخَادِمُ فَقَالَ بِثِيَابِي مِنْ خَلْفِي وَصَفَ أَنَّهُ رَفَعَهُ مِنْ خَلْفِهِ بِيَدِهِ فَرَقِيتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ لِيَ اسْتَمْسِكْ فَلَقَدْ اسْتَيْقَظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى وَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

محمد بن مثنی، معاذ عبداللہ بن عون محمد بن سیرین حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں میں کچھ لوگوں کے پاس بیٹھا ہوا تھا جن میں سے بعض رسول اللہ کے صحابہ بھی تھے پس ایک آدمی جس کے چہرے پر اللہ کے خوف کے آثار نمایاں تھے تو بعض لوگوں نے کہا یہ آدمی جنت والوں میں سے ہے یہ آدمی اہل جنت میں سے ہے اور نے دو رکعتیں ادا کیں لیکن ان میں اختصار کیا پھر چل دیا میں بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا وہ اپنے گھر میں داخل ہوا اور میں نے داخل ہو گیا پھر اس نے ہم سے گفتگو کی جب اس سے مانوسیت ہو گئی تو میں نے اس سے کہا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پہلے مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی نے اس اس طرح کہا انہوں نے کہا سُبحَانَ اللّٰہِ کسی کے لئے بھی یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ ایسی بات کرے جس کے بارے میں علم نہیں رکھتا اور میں ابھی بتاتا ہوں کہ یہ کیوں ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک خواب دیکھا جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا میں نے اپنے خواب میں دیکھا اور پھر اسے اس کی سوعت پیداوار اور سرسبزی کو بیان کیا اور باغ کے درمیان میں لوہے کا ایک ستون تھا اس کا نچلا حصہ زمین اور اوپر کا حصہ آسمانوں میں اور اس کی بلندی میں ایک حلقہ تھا پس مجھے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں نے اس سے کہا کہ میں تو چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا پس میرے پاس ایک مصنف آیا ابن عون نے کہا مصنف خادم کو کہتے ہیں اس نے میرے پیچھے سے میرے کپڑے اٹھائے اور بیان کیا کہ اس نے اس کے پیچھے سے اپنے ہاتھ سے اسے اٹھایا پس میں نے اس حلقہ کو پکڑ لیا پھر مجھے کہا گیا اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو پر میں بیدار ہو گیا اور وہ حلقہ میرے ہاتھ میں ہی تھا میں نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ باغ اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ حلقہ عروۃ الوثقی یعنی مضبوط حلقہ ہے اور تیری موت اسلام پر ہی آئے گی کہا کہ وہ آدمی حضرت عبداللہ بن سلام تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ عبداللہ بن عون محمد بن سیرین حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبد اللہ بن سلام کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1885

راوی: محمد بن عمر بن عباد بن جبلہ ابی رواء حرمی بن عمارہ قرہ بن خالد بن محمد ابن سیرین حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّ عَمُودًا وُضِعَ فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيهَا وَفِي رَأْسِهَا عُرْوَةٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَالْمِنْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ فَرَقِيتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

محمد بن عمر بن عباد بن جبلہ ابی رواء حرمی بن عمارہ قرہ بن خالد بن محمد ابن سیرین حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک حلقہ میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت سعد بن مالک اور ابن عمر بھی تشریف فرما تھے حضرت عبد اللہ بن سلام گزرے تو لوگوں نے کہا یہ اہل آدمی جنت میں سے ہے پس میں کھڑا ہوا اور اس سے کہا انہوں نے اس اس طرح کہا ہے اس نے کہا سُبْحَانَ اللَّهِ ان کے لئے مناسب نہ تھا کہ وہ ایسی بات کرتے جس کے بارے میں انہیں علم نہ تھا میں نے دیکھا گویا کہ ایک ستون ہے جسے سرسبز باغ میں بنایا گیا ہے اور اس کے درمیان میں گاڑھ دیا گیا ہے اور سرے پر ایک حلقہ ہے اور اس کے نیچے ایک مصنف یعنی خدمت گزار کھڑا ہے پس مجھے کہا گیا کہ اس پر چڑھو پس میں چڑھا یہاں تک کہ اس حلقہ کو پکڑ لیا میں نے یہاں سارا قصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبد اللہ اس حال میں فوت ہو گا کہ عروۃ الوثقی اسلام کی مضبوط رسی کو پکڑنے والا ہو گا۔

راوی : محمد بن عمر بن عباد بن جبلہ ابی رواء حرمی بن عمارہ قرہ بن خالد بن محمد ابن سیرین حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا عبد اللہ بن سلام کے فضائل کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ جریر، اعمش، سلیمان مسہرحضرت خرشہ بن حر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي حَلْقَةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَفِيهَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَهُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا قَالَ فَقُلْتُ وَاللهِ لَأَتْبَعَنَّهُ فَلَأَعْلَمَنَّ مَكَانَ بَيْتِهِ قَالَ فَتَبِعْتُهُ فَانْطَلَقَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَالَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقَالَ مَا حَاجَتُكَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ الْقَوْمَ يَقُولُونَ لَكَ لَمَّا قُمْتَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَأَعْجَبَنِي أَنْ أَكُونَ مَعَكَ قَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُحَدِّثُكَ مِمَّ قَالُوا ذَاكَ إِنِّي بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ لِي قُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِجَوَادَّ عَنْ شِمَالِي قَالَ فَأَخَذْتُ لِآخُذَ فِيهَا فَقَالَ لِي لَا تَأْخُذْ فِيهَا فَإِنَّهَا طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ فَإِذَا جَوَادُّ مَنْهَجٌ عَلَى يَمِينِي فَقَالَ لِي خُذْ هَاهُنَا فَأَتَى بِي جَبَلًا فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ قَالَ فَجَعَلْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَصْعَدَ خَرَرْتُ عَلَى اسْتِي قَالَ حَتَّى فَعَلْتُ ذَلِكَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَى بِي عَمُودًا رَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ وَأَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ فِي أَعْلَاهُ حَلْقَةٌ فَقَالَ لِي اصْعَدْ فَوْقَ هَذَا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْعَدُ هَذَا وَرَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي قَالَ فَإِذَا أَنَا مُتَعَلِّقٌ بِالْحَلْقَةِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْعَمُودَ فَخَرَّ قَالَ وَبَقِيتُ مُتَعَلِّقًا بِالْحَلْقَةِ حَتَّى أَصْبَحْتُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ وَأَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَمِينِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ وَأَمَّا الْجَبَلُ فَهُوَ مَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَلَنْ تَنَالَهُ وَأَمَّا الْعَمُودُ فَهُوَ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ فَهِيَ عُرْوَةُ الْإِسْلَامِ وَلَنْ تَزَالَ مُتَمَسِّكًا بِهَا حَتَّى تَمُوتَ

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ جریر، اعمش، سلیمان مسہر حضرت خرشہ بن حر سے روایت ہے کہ میں مدینہ کی مسجد میں ایک حلقہ میں بیٹھا ہوا تھا اور اس مجلس میں ایک بزرگ خوبصورت شکل وصورت والے بھی تھے جو عبداللہ بن سلام تھے اور انہوں نے لوگوں سے عمدہ باتیں کرنا شروع کر دیں جب وہ اٹھ گئے تو لوگوں نے کہا جس آدمی کو دیکھ لے میں نے کہا اللہ کی قسم میں اس کے پیچھے پیچھے جاؤں گا تاکہ اس کے گھر کا پتہ کر سکوں پس میں ان کے پیچھے چلا وہ چلتے رہے یہاں تک کہ مدینہ سے نکلنے کے قریب ہوئے پھر اپنے گھر میں داخل ہو گئے میں نے ان کے پاس حاضر ہونے کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت دے دی پھر فرمایا اے بھیجتے

تجھے کیا کام ہے میں نے کہا میں نے لوگوں سے آپ کے بارے میں کہتے ہوئے سنا کہ جب آپ کھڑے ہوئے کہ جسے یہ بات پسندیدہ ہو کہ جنتی آدمی کو دیکھے تو اسے چاہئے کہ انہیں دیکھ لے تو مجھے پسند آیا کہ میں آپ کے ساتھ ہی رہوں انہوں نے کہا اہل جنت کے بارے میں تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور میں تمہیں بیان کرتا ہوں جس وجہ سے انہوں نے یہ کہا ہے اس دوران کہ میں سویا ہوا تھا میرے پاس ایک آدمی آیا اس نے مجھے کہا کھڑا ہو جا میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل پڑا مجھے راستہ میں اپنی بائیں طرف کچھ راہیں ملی جن میں میں نے جانا چاہا تو اس نے مجھے کہاں میں مت جاؤ کیونکہ یہ بائیں طرف کے راستے ہیں پھر دائیں طرف ایک راستہ نظر آیا تو اس نے مجھ سے کہا میں چلے جاؤ پھر وہ ایک پہاڑ پر لے چلا پھر مجھے سے کہا اس پر چڑھ جاؤ پس میں نے چڑھنا شروع کیا لیکن جبھمیں چڑھنے کا ارادہ کرتا تو سیرین کے بل گر پڑتا یہاں تک کہ مجھے ایک ستون کے پاس لایا جس کا سر آسمان میں اور نچلا حصہ زمین میں تھا اور اس کی بلندی میں ایک حلقہ تھا تو اس نے مجھے کہا اس کے اوپر چڑھو میں نے کہا میں اس میں کیسے چڑھوں حالانکہ اس کا سرا تو آسمان میں ہے پس اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اوپر چڑھا دیا میں نے دیکھا کہ میں حلقہ کو پکڑے ہوئے کھڑا ہوں پھر اس نے اس ستون پر ایک ضرب ماری جس سے وہ گر گیا لیکن میں حلقہ کے ساتھ ہی لٹکا رہا یہاں تک کہ میں نے صبح کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سارا قصہ سنایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ راستے جو تو نے اپنے طرف دیکھے وہ تو بائیں طرف والوں کے راستے تھے اور وہ راستے جو تو نے اپنی دائیں طرف دیکھے وہ دائیں طرف والوں کے راستے تھے اور وہ پہاڑ شہداء کا مقام ہے جسے تم حاصل نہ کر سکو گے اور ستون اسلام کا ستون ہے اور حلقہ یہ اسلام کا حلقہ ہے اور تو مرتے دم تک اسلام کے حلقہ کو پکڑے رکھے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ جریر، اعمش، سلیمان مسہر حضرت خرشہ بن حر

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1887

راوی: عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابی عمر سفیان، عمرو سفیان، عیینہ زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ

خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ

عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابی عمر سفیان، عمرو سفیان، عیینہ زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت حسان کے پاس سے گزرے اور وہ مسجد میں شعر کہہ رہے تھے پس نے ان کی طرف غصہ سے دیکھا تو انہوں نے کہا میں اس وقت بھی شعر کہتا تھا جبکہ آپ سے بہتر اس میں موجود ہوتے تھے پھر انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دو اے اللہ اس کی روح القدس کے ذریعہ نصرت و مدد فرمانے کہا اے تو جانتا ہے جی ہاں۔

راوی : عمرو ناقد اسحاق بن ابراہیم، ابی عمر سفیان، عمرو سفیان، عیینہ زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1888

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع بن حمید عبدالرزاق، معمر، زهری، حضرت ابن مسیب

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللهَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت ابن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت حسان نے ایک حلقہ میں بیٹھے ہوئے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تو نے رسول اللہ سے سنا باقی حدیث اسی طرح ذکر کی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت ابن مسیب

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 1889

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، حسان بن ثابت انصاری حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو یمان شعیب زہری، حسان بن ثابت انصاری حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ اس نے حضرت حسان بن ثابت انصاری سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گواہ بناتے ہوئے سنا انہوں نے کہا میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حسان رسول اللہ کی طرف سے جواب دے اے اللہ اس کی روح القدس کے ذریعہ نصرت فرما ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو یمان شعیب زہری، حسان بن ثابت انصاری حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 1890

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، عدی ابن ثابت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عدی ابن ثابت براء، بن عازب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے حضرت حسان بن ثابت کو فرماتے ہوئے سنا ان کی ہجو کرو اور جبرائیل بھی تیرے ساتھ ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عدی ابن ثابت براء بن عازب

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1891

راوی: زهیر بن حرب، عبدالرحمن ابوبکر بن نافع غندر ابن بشار محمد بن جعفر عبدالرحمن شعبہ

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن ابوبکر بن نافع غندر ابن بشار محمد بن جعفر عبدالرحمن شعبہ، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن ابوبکر بن نافع غندر ابن بشار محمد بن جعفر عبدالرحمن شعبہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1892

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ہشام حسان بن ثابت حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِمَّنْ كَثَّرَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَبَبْتُهُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي دَعْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ہشام حسان بن ثابت حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حسان بن ثابت نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق باتیں کی تھیں تہمت والے قصہ میں میں نے انہیں برا بھلا کہا تو سیدہ نے کہا اے میرے بھانجے انہیں چھوڑ دو کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدافعت کرتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ہشام حسان بن ثابت حضرت عروہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1893

راوی: ثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ مروی ہے۔

راوی : ثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1894

راوی : بشر بن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان ضحی حضرت مسروق

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ فَقَالَ حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَكِنَّكَ لَسْتَ كَذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذَنِينَ لَهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَقَالَتْ فَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنْ الْعَمَى إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يُهَاجِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان ضحی حضرت مسروق سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے پاس حضرت حسان شعر کہہ رہے تھے اپنے تغزل آمیز شعر انہیں سنا رہے تھے تو کہا سیدہ عائشہ پاک دامن اور عقلمند ہیں اور ان پر کسی شک کی بنا پر تہمت نہیں لگائی جا سکتی اور وہ اس حال میں صبح کرتی ہیں کہ ناواقف عورتوں کے گوشت سے بھوکی ہوتی ہیں۔ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے کہا لیکن تم تو ایسے نہیں ہو مسروق نے کہا میں نے ان سے کہا آپ انہیں اپنے پاس آنے کی اجازت کیوں دیتی ہیں حالانکہ اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا والذی تولی کبرہ اور جس نے ان میں سے میں بڑا حصہ لیا اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے تو انہوں نے کہا اس سے بڑا عذاب کیا ہو گا کہ وہ نابینا ہو گئے ہیں یہ وہ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدافعت کرتے تھے یا ان کی ہجو کرتے تھے۔

راوی : بشر بن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان ضحی حضرت مسروق

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1895

راوی: ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ

حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَذُبُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَصَانٌ رَزَانٌ

ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے کہ سیدہ نے کہا وہ رسول اللہ کی طرف سے جواب دیتے تھے اور اس میں شعر مذکورہ نہیں۔

راوی : ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1896

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي أَبِي سُفْيَانَ قَالَ كَيْفَ بِقَرَابَتِي مِنْهُ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنْ الْخَمِيرِ فَقَالَ حَسَّانُ وَإِنَّ سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ بَنُو بِنْتِ مَخْزُومٍ وَوَالِدُكَ الْعَبْدُ قَصِيدَتَهُ هَذِهِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حسان نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے ابوسفیان کے بارے میں کچھ کہنے کی اجازت دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے ساتھ میری قرابت کا لحاظ کیسے کرو گے حسان نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معزز و مکرم بنایا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے ایسے نکال لوں گا جیسے آٹے سے بال کو نکال لیا جاتا ہے حسان نے کہا اور بے شک خاندان بنوہاشم میں سے بنت مخزوم کی اولاد ہی عظمت و بزرگی والی ہے ابوسفیان تیرا والد تو غلام تھا جیسے بیان کیا گیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، ہشام بن عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1897

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام بن عروہ حسان بن ثابت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَائِ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا سُفْيَانَ وَقَالَ بَدَلَ الْخَمِيرِ الْعَجِينِ

عثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام بن عروہ حسان بن ثابت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حسان بن ثابت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی ہجو کرنے کی اجازت طلب کی اس سند میں ابوسفیان کا نام ذکر نہیں کیا اور خمیر کی جگہ عجین کہا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبدہ ہشام بن عروہ حسان بن ثابت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدنا حسان بن ثابت کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1898

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال عمارہ بن غزیہ محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَشْقٍ بِالنَّبْلِ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ اهْجُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ ثُمَّ أَدْلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَفْرِيَنَّهُمْ بِلِسَانِي فَرْيَ الْأَدِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُلَخِّصَ لَكَ نَسَبِي فَأَتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ لَخَّصَ لِي نَسَبَكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنْ الْعَجِينِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا

نَافَحْتَ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى قَالَ حَسَّانُ هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا رَسُولَ اللَّهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا تُثِيرُ النَّقْعَ مِنْ كَنَفَيْ كَدَاءِ يُبَارِينَ الْأَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ عَلَى أَكْتَافِهَا الْأَسَلُ الظِّمَاءُ تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ فَإِنْ أَعْرَضْتُمُو عَنَّا اعْتَمَرْنَا وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَإِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ يُعِزُّ اللَّهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ وَقَالَ اللَّهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا هُمْ الْأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ لَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدٍّ سِبَابٌ أَوْ قِتَالٌ أَوْ هِجَاءُ فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللَّهِ فِينَا وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال عمارہ بن غزیہ محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش کی ہجو کرو کیونکہ یہ انہیں تیروں کی بوچھاڑ سے بھی زیادہ سخت محسوس ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن رواحہ کی طرف پیغام بھیجا تو فرمایا ان کی ہجو کرو انہوں نے ہجو بیان کی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش نہ ہوئے پھر حضرت کعب بن مالک کی طرف پیغام بھیجا پھر حسان بن ثابت کو بلوایا جب حسان آپ کے پاس حاضر ہوئے تو عرض کیا اب وہ وقت آ گیا ہے کہ اس دم ہلاتے ہوئے شیر کو تم میری طرف چھوڑ دو پھر اپنی زبان کو نکالا اور اسے حرکت دینا شروع کر دیا اور عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں انہیں اپنی زبان سے چیر پھاڑ کر رکھ دوں گا جس طرح چمڑے کو چیر دیا جاتا ہے تو رسول اللہ نے فرمایا جلدی مت کرو بے شک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریشی کے نسب کو خوب جانتے ہیں اور میرا نسب قریش کے نصب سے بالکل واضع کر دیں پس حضرت حسان حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور پھر واپس گئے تو عرض کیا اے اللہ کے رسول تحقیق انہوں نے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب واضع کر دیا ہے اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق دے کر مبعوث فرمایا ہے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے ایسے نکال لوں گا جیسے آٹے سے بال نکال لیا جاتا ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت حسان کو فرماتے ہوئے سنا جب تک اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مدافعت کرتا رہے گا روح القدس برابر تیری نصرت و مدد کرتا رہے گا اور کہتی ہیں میں نے رسول اللہ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ حسان نے کفار کی ہجو بیان کر کے مسلمانوں کو شفاء یعنی خوشی دی اور کفار کو بیمار کر دیا ہے حسان نے کہا۔ تو نے محمد کی ہجو کی ہے انکی طرف سے میں جواب دیتا ہوں اور اس میں اللہ ہی کے پاس جزا اور بدلہ ہو گا تو نے محمد کی ہجو کی جو نیک اور دین حنیف کے مطابق تقوی اختیار کرنے

والے اللہ کے رسول ہیں وعدہ وفا کرنا انکی صفت ہے بے شک میرے باپ اور میری ماں اور میری عزت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تم سے بچانے کے لئے صدقہ اور قربان ہیں میں اپنے آپ پر آہ وزاری کروں اگر تم نہ دیکھو اس کو کہ کداء کے دونوں طرف سے غبار کو اڑادے گا وہ گھوڑے جو باگوں پر زور کریں اپنی قوت وطاقت سے اوپر چڑھتے ہوئے ان کے کندھوں پر خون کے پیاسے نیزے ہیں ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے اور ان کے نتھنوں کو عورتیں اپنے دوپٹوں سے صاف کریں گیپس اگر تم ہم سے روگردانی واعراض کرو تو ہم عمرہ کریں گے اور فتح ہو جانے سے پردہ اٹھ جائے گا ورنہ صبر کرو اس دن کی مار کے لئے جس دن اللہ جسے چاہے گا عزت عطا کرے گا اور اللہ نے فرمایا ہے تحقیق میں نے اپنا بندہ بھیجا ہے جو حق بات کہتا ہے جس میں کوئی پوشیدہ بات نہیں ہے اور اللہ نے کہا ہے کہ میں نے ایک لشکر تیار کر دیا ہے اور انصار ہیں کہ انکا مقصد صرف دشمن سے مقابلہ ہے وہ ہر دن کسی نہ کسی تیاری میں ہے کبھی گالیاں دی جاتی ہیں یا لڑائی یا ہجو ہے۔ پس تم میں سے جو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کرے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرے سب برابر ہے ہم میں اللہ کا پیغام لانے والے جبرائیل وروح القدس موجود ہیں جن کا کوئی ہمسر اور برابر کرنے والا نہیں ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال عمارہ بن غزیہ محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1899

راوی: عمرو ناقد عمرو بن یونس یمامی عکرمہ عمار ابی کثیر یزید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَأَسْمَعَتْنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ فَتَأْبَى عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَأَسْمَعَتْنِي فِيكَ مَا أَكْرَهُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ

اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ أُمِّي خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ قَالَ فَاغْتَسَلَتْ وَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتْ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْكِي مِنْ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ قَدْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دَعْوَتَكَ وَهَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحَبِّبَنِي أَنَا وَأُمِّي إِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحَبِّبَهُمْ إِلَيْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هَذَا يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْ إِلَيْهِمْ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَحَبَّنِي

عمرو ناقد عمرو بن یونس یمامی عکرمہ عمار ابی کثیر یزید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی والدہ کو اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا اور وہ مشرکہ تھیں میں نے ایک دن انہیں دعوت دی تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایسے الفاظ مجھے سنائے جنہیں میں گوارانہ کرتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس حال میں کہ میں رو رہا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اپنی والدہ کو اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا اور وہ انکار کرتی تھی میں نے آج انہیں دعوت دی تو اس نے ایسے الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے سنائے جنہیں مجھے گوارانہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کو ہدایت عطا فرمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کو ہدایت عطا فرما میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا لے کر خوشی سے نکلا جب میں آیا اور دروازہ پر پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بند کیا ہوا ہے پس میری والدہ نے میرے قدموں کی آہٹ سنی تو کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جگہ پر رک جاؤ اور میں نے پانی گرنے کی آواز سنی پس اس نے غسل کیا اور اپنی قمیض پہنی اور اپنا دوپٹہ اوڑھتے ہوئے جلدی سے باہر آئیں اور دروازہ کھولا پھر کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹا اور میں خوشی سے رو رہا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول خوشخبری ہو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کو قبول فرمالیا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کو ہدایت عطا فرمادی پس آپ نے اللہ عزوجل کی تعریف اور اس کی صفت بیان کی اور کچھ بھلائی کے جملے ارشاد فرمائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ سے دعا مانگیں کہ وہ میری اور میری والدہ کی محبت اپنے مومن بندوں کو دلوں میں ڈال دے اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت پیدا فرمادے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اپنے بندوں کے ہاں محبوب بنادے اور مؤمنیں کی محبت ان کے دلوں میں ڈال دے اور

کوئی مومن ایسا پیدا نہیں ہوا جس نے میرا ذکر سنایا مجھے دیکھا ہوا اور اس نے مجھ سے محبت نہ کی ہو۔

راوی : عمرو ناقد عمرو بن یونس یمامی عکرمہ عمار ابی کثیر یزید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1900

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، سفیان، زهیر سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِينًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمْ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ ثَوْبِي حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ ثُمَّ ضَمَمْتُهُ إِلَيَّ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، زہیر سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ تم خیال کرتے ہو کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کثرت کے ساتھ احادیث روایت کرتا ہے اور اللہ ہی وعدہ کی جگہ ہے میں غریب و مسکین آدمی تھا اور میں رسول اللہ کی خدمت میں اپنے پیٹ بھرنے پر کیا کرتا تھا اور مہاجرین کو بازار کے معاملات میں مشغولیت رہتی تھی اور انصار اپنے اموال کی حفاظت میں مصروف رہتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے کپڑے کو پھیلائے گا وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات کبھی بھی نہ بھلائے گا پس میں نے اپنا کپڑا پھیلا دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث پوری کی پھر میں نے اس کپڑے کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور اس میں سے کوئی بھی حدیث نہ بھولا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن چکا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، زہیر سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج

باب : فضائل کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1901

راوی: عبداللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد، مالک بن انس، عبد بن حمید، عبدالرزاق

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مَعْنٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا انْتَهَى حَدِيثُهُ عِنْدَ انْقِضَاءِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ الرِّوَايَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ إِلَى آخِرِهِ

عبداللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد، مالک بن انس، عبد بن حمید، عبدالرزاق اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول پر پوری ہو جاتی ہے اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول اپنے کپڑے کو جو پھیلائے گا سے آخر حدیث تک مذکور نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد، مالک بن انس، عبد بن حمید، عبدالرزاق

باب : فضائل کا بیان

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1902

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ أَكْثَرَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ إِخْوَانِي مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَرَضِيهِمْ وَإِنَّ إِخْوَانِي مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي فَأَشْهَدُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَلَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَيُّكُمْ يَبْسُطُ ثَوْبَهُ فَيَأْخُذُ مِنْ حَدِيثِي هَذَا ثُمَّ يَجْمَعُهُ إِلَى صَدْرِهِ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ فَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَيَّ حَتَّى فَرَغَ مِنْ

حَدِيثِهِ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَی صَدْرِی فَمَا نَسِيتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ شَيْئًا حَدَّثَنِی بِهِ وَلَوْلَا آيَتَانِ أَنْزَلَهُمَا اللَّهُ فِي كِتَابِهِ مَا حَدَّثْتُ شَيْئًا أَبَدًا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَی إِلَی آخِرِ الْآيَتَيْنِ

حرملہ بن یحیٰی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ کیا تم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تعجب نہیں کرتے وہ آئے اور میرے حجرہ کے ایک طرف بیٹھ کر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی حدیثیں سنانے لگے اور میں تسبیح کر رہی تھی اور میری تسبیح پوری ہونے سے پہلے ہی وہ اٹھ کر چلے گئے اگر میں ان کو پالیتی تو تردید کرتی کہ رسول اللہ تمہاری طرح مسلسل احادیث بیان نہ کرتے تھے ابن مسیب نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ بے شک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کثرت کے ساتھ احادیث روایت کرتا ہے اور اللہ ہی وعدہ کی جگہ ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ مہاجرین اور انصار کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ اس کی احادیث روایت نہیں کرتے میں ابھی تمہیں اس بارے میں خبر دوں گا میرے انصاری بھائیوں کو زمین کی مصروفیت تھی اور میرے مہاجرین بھائی بازار اور تجارت میں مشغول تھے اور میں نے اپنے آپ کو پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ کے ساتھ لازم کر لیا تھا جب وہ غائب ہوتے تو میں حاضر ہوتا تھا جب وہ بھول جاتے میں یاد کرتا تھا اور ایک دن رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے جو اپنے کپڑے کو پھیلائے گا وہ میری ان احادیث کو لے لے گا پھر انہیں اپنے سینہ میں جمع کرلے گا پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی کوئی بات بھی کبھی نہ بھلائے پس میں نے اپنی چادر کو بچھا دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بات سے فارغ ہو گئے اور پھر میں نے اسے سمیٹ کر اپنے سینہ سے چمٹا لیا اور اس کے بعد آج تک میں کوئی حدیث نہ بھولا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان کی اور اگر اللہ نے اپنی کتاب میں یہ دو آیات مبارکہ نہ نازل کی ہوتیں تو میں کبھی بھی کوئی حدیث روایت نہ کرتا (اِنَّ الَّذِینَ یَکْتُمُونَ) بے شک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں ہماری نشانیاں اور ہدایت کی باتیں جو ہم نے اتاری ہیں آخر تک

راوی : حرملہ بن یحیٰی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل کا بیان

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1903

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، سعید بن مسیب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو

سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو یمان شعیب زہری، سعید بن مسیب ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تم کہتے ہو کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت کے احادیث روایت کرتے ہیں باقی حدیث گزر چکی

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو یمان شعیب زہری، سعید بن مسیب ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاطب بن ابی بلتعہ اور اہل بدر کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

حاطب بن ابی بلتعہ اور اہل بدر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1904

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر عمرو اسحاق سفیان بن عیینہ، عمرو حسن بن محمد عبید اللہ بن ابی رافع علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ كَاتِبُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ ائْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا فَإِذَا نَحْنُ بِالْمَرْأَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ حَلِيفًا لَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا أَكَانَ مِمَّنْ

كَانَ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنْ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَلَمْ أَفْعَلْهُ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ ذِكْرُ الْآيَةِ وَجَعَلَهَا إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ مِنْ تِلَاوَةِ سُفْيَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر عمرو اسحاق سفیان بن عیینہ، عمرو حسن بن محمد عبید اللہ بن ابی رافع علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے زبیر اور مقداد کو بھیجا اور فرمایا کہ خاخ باغ کی طرف جاؤ وہاں ایک اونٹ سوار عورت ملے گی جس کے پاس خط ہو گا پس تم وہ خط اس سے لے لینا پس گھوڑے دوڑاتے ہوئے چل پڑے پس جب تم عورت کے پاس پہنچے تو اس سے کہا خط نکالو اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے ہم نے کہا خط نکال دے ورنہ اپنے کپڑے اتار پس اس نے وہ خط اپنے سر کی میں ڈھیوں سے نکال کر دے دیا ہم وہ خط لے کر رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس نے یہ لکھا تھا حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے اہل مکہ کے مشرکین لوگوں کی طرف اور انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض معاملات کی خبر دی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حاطب یہ کیا ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے متعلق جلدی میں کوئی فیصلہ نہ کریں میں قریش سے ملا ہوا یعنی ان کا حلیف آدمی تھا سفیان نے کہا کہ وہ مشرکین کا حلیف تھا لیکن ان کے خاندان سے نہ تھا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مہاجرین میں سے صحابہ ہیں ان کی وہاں رشتہ داریاں ہیں اور انہی رشتہ داریوں کی وجہ سے وہ ان کے اہل وعیال کی حفاظت کریں گے پس میں نے پسند کیا کہ ان کے ساتھ میرا نسبی تعلق تو ہے نہیں کہ میں ان پر ایک احسان ہی کر دو جس کی وجہ سے وہ میرے رشتہ داروں کی بھی حفاظت کریں گے اور میں نے ایسا نہ تو کفر کی وجہ سے کیا ہے اور نہ ہی اپنے دین سے مرتد ہونے کی وجہ سے کیا ہے اور نہ ہی اسلام قبول کرنے کے بعد کفر پر راضی رہنے کی وجہ سے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے حضرت عمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اجازت دیں تاکہ میں اس منافق کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا یہ غزوہ بدر میں شریک ہو گیا ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ اللہ تعالی نے اہل بدر کے حالات سے واقفیت کے باوجود فرمایا ہے تم جو چاہو عمل کرو تحقیق میں نے تمہیں معاف کر دیا تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ) اے ایمان والوں میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر عمرو اسحاق سفیان بن عیینہ، عمرو حسن بن محمد عبید اللہ بن ابی رافع علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حاطب بن ابی بلتعہ اور اہل بدر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1905

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل اسحاق بن ابراھیم، عبداللہ بن ادریس رفاعہ بن ہیثم واسطی خلاد بن عبداللہ حصین سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلیم علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنْ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِنْ حَاطِبٍ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس رفاعہ بن ہیثم واسطی خلاد بن عبداللہ حصین سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلیم علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے ابومرثد غنوی اور زبیر بن عوام کو بھیجا اور ہم سب گھوڑوں پر سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ یہاں تک کہ تم باغ خاخ میں پہنچو وہاں مشرکین میں سے ایک عورت ہوگی جس کے پاس حاطب کی طرف سے مشرکین کے نام ایک خط ہوگا باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس رفاعہ بن ہیثم واسطی خلاد بن عبداللہ حصین سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلیم علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حاطب بن ابی بلتعہ اور اہل بدر کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1906

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر جابر، عبد حاطب حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَذَبْتَ لَا یَدْخُلُھَا فَإِنَّہُ شَھِدَ بَدْرًا وَالْحُدَیْبِیَۃَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر جابر، عبد حاطب حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حاطب کا ایک غلام رسول اللہ کی خدمت میں حاطب کی شکایت کرنے کے لئے حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول حاطب تو جہنم میں داخل ہو جائے گا تو رسول اللہ نے فرمایا تو نے جھوٹ کہا وہ جہنم میں داخل نہ ہو گا کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہوا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر جابر، عبد حاطب حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اصحاب شجرہ یعنی بیعت رضوان میں شریک کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

اصحاب شجرہ یعنی بیعت رضوان میں شریک کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 1907

راوی: ھارون بن عبداللہ حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ام مبشر

حَدَّثَنِی ھَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللہِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی أَبُو الزُّبَیْرِ أَنَّہُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللہِ یَقُولُ أَخْبَرَتْنِی أُمُّ مُبَشِّرٍ أَنَّھَا سَمِعَتْ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ عِنْدَ حَفْصَۃَ لَا یَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَائَ اللہُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَۃِ أَحَدٌ الَّذِینَ بَایَعُوا تَحْتَھَا قَالَتْ بَلَی یَا رَسُولَ اللہِ فَانْتَھَرَھَا فَقَالَتْ حَفْصَۃُ وَإِنْ مِنْکُمْ إِلَّا وَارِدُھَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِینَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِینَ فِیھَا جِثِیًّا

ہارون بن عبد اللہ حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ام مبشر سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ حفصہ سے فرماتے ہوئے سنا انشاء اللہ اصحاب شجرہ میں سے کوئی ایک بھی جہنم میں داخل نہ ہو گا جنہوں نے اس درخت کے نیچے بیعت کی تھی انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیوں نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جھڑکا تو سیدہ حفصہ نے عرض کیا (وَإِنْ مِنْکُمْ إِلَّا وَارِدُھَا) یعنی تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر پیش نہ کیا جائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ رب العزت نے فرمایا (ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا) پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو گھٹنوں کے بل اس میں چھوڑ دیں گے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ام مبشر

سیدنا ابوموسیٰ اشعری اور سیدنا ابوعامر اشعری کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا ابوموسیٰ اشعری اور سیدنا ابوعامر اشعری کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1908

راوی: ابوعامر ابوکریب ابی اسامہ ابوعامر ابواسامہ برید جدہ ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَا تُنْجِزُ لِي يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَبْشِرْ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى فَاقْبَلَا أَنْتُمَا فَقَالَا قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَتْهُمَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا مِمَّا فِي إِنَائِكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

ابوعامر ابوکریب ابی اسامہ ابوعامر ابواسامہ برید جدہ ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام جعرانہ پر قیام پذیر تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے تو رسول اللہ کی خدمت میں ایک دیہاتی نے حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہ کریں گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا خوشخبری ہو تو اس اعرابی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کثرت کے ساتھ کہا تو خوش ہو جاؤ تو اللہ حضرت ابوموسی اور بلال کی طرف غصہ کی حالت میں متوجہ ہوئے اور فرمایا یہ وہ آدمی ہے جس نے بشارت کو رد کر دیا ہے تم دونوں قبول کر لو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم نے قبول کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا اور اس میں اپنے ہاتھوں اور چہرے کو دھویا اور اسی میں کلی بھی کی پھر فرمایا اس میں سے تم دونوں پی لو اور اپنے چہروں اور سینوں پر انڈیل لو اور خوش ہو جاؤ پس

انہوں نے پیالہ لے کر اسی طرح کیا جو انہیں رسول اللہ نے حکم دیا تھا پھر انہیں پردہ کے پیچھے سے ام سلمہ نے آواز دی کہ اپنی والدہ کے لئے بھی اپنے برتنوں سے بچا لینا پس انہوں نے انہیں بھی اس سے بچا ہوا دے دیا۔

راوی: ابوعامر ابوکریب ابی اسماہ ابوعامر ابواسامہ برید جدہ ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا ابوموسیٰ اشعری اور سیدنا ابوعامر اشعری کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1909

راوی: عبداللہ بن براء، ابوعامر اشعری ابوکریب محمد بن علاء، ابی عامر ابواسامہ یزید حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللهُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ قَالَ فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي جُشَمٍ بِسَهْمٍ فَأَثْبَتَهُ فِي رُكْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَنْ رَمَاكَ فَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ قَاتِلِي تَرَاهُ ذَلِكَ الَّذِي رَمَانِي قَالَ أَبُو مُوسَى فَقَصَدْتُ لَهُ فَاعْتَمَدْتُهُ فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي وَلَّى عَنِّي ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ أَلَا تَسْتَحْيِي أَلَسْتَ عَرَبِيًّا أَلَا تَثْبُتُ فَكَفَّ فَالْتَقَيْتُ أَنَا وَهُوَ فَاخْتَلَفْنَا أَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي عَامِرٍ فَقُلْتُ إِنَّ اللهَ قَدْ قَتَلَ صَاحِبَكَ قَالَ فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ أَبُو عَامِرٍ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَاسْتَعْمَلَنِي أَبُو عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ وَمَكَثَ يَسِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ مَاتَ فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتٍ عَلَى سَرِيرٍ مُرْمَلٍ وَعَلَيْهِ فِرَاشٌ وَقَدْ أَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيرِ بِظَهْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنْبَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِنَا وَخَبَرِ أَبِي عَامِرٍ وَقُلْتُ لَهُ قَالَ قُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرْ لِي فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ مِنْ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلِي يَا رَسُولَ اللهِ فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيمًا قَالَ أَبُو بُرْدَةَ إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى

عبد اللہ بن براء، ابوعامر اشعری ابوکریب محمد بن علاء، ابی عامر ابواسامہ یزید حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک لشکر کے ہمراہ طاؤس کی طرف بھیجا پس درید بن صمہ سے ان کا مقابلہ ہوا تو درید کا قتل روک دیا گیا اور اللہ نے اس کے ساتھیوں کو شکست سے دوچار کیا ابوموسی نے کہا مجھے بھی ابوعامر کے ہمراہ بھیجا تھا پس ابوعامر کے گھٹنے میں تیر مارا گیا جو کہ بنو جشم کے ایک آدمی نے پھینکا تھا اور وہ تیر آکر ان کے گھٹنے میں چبھ گیا میں ان کی طرف بڑھا تو میں نے کہا اے چچاجان آپ کو کس نے تیر مارا ہے تو ابوعامر نے اشارہ کے ذریعہ ابوموسی کو بتایا کہ وہ جسے تم دیکھ رہے ہو وہ میرا قاتل ہے اور اسی نے مجھے تیر مارا ہے ابوموسی نے کہا میں اسے کے ارادہ سے چل دیا اور اسے جا پہنچا پس اس نے مجھے دیکھا تو مجھ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا شروع کر دیا میں بھی اس کے پیچھے چل دیا اور اسے کہنا شروع کر دیا کیا تجھے حیاء نہیں آتی کیا تو عربی نہیں ہے کیا تو نہیں ٹھہرے گا وہ رک گیا پھر میرا اور اس کا مقابلہ ہوا پس اس نے بھی وار کیا اور میں نے بھی وار کیا بالآخر میں نے اسے قتل کر دیا ہے اس نے کہا یہ تیر نکالو میں نے اسے نکالا تو اس کی جگہ سے پانی نکلنا شروع ہو گیا تو انہوں نے کہا اے بھتیجے رسول اللہ کی طرف جا اور آپ کو میری طرف سے سلام عرض کر اور آپ سے عرض کر کہ ابوعامر آپ سے عرض کرتا ہے کہ میرے لئے مغفرت طلب فرمائیں اور ابوعامر نے مجھے لوگوں پر امیر مقرر کر دیا پھر وہ تھوڑی ہی دیر کے بعد شہید ہو گئے پس جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں بان کی چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے جس پر بستر نہ تھا اس وجہ سے چارپائی کے نشانات آپ کے پہلوؤں اور کمر پر نمایاں تھے پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اور ابوعامر کی خبر دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ابوعامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور اس سے وضو فرمایا پھر ہاتھ اٹھا کر فرمایا اے اللہ ابوعبید ابوعامر کی مغفرت فرما یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر فرمایا اے اللہ اسے قیامت کے دن اپنی اکثر مخلوق یا لوگوں سے بلندی و عظمت عطا فرما میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اور میرے لئے بھی دعائے مغفرت فرما دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معاف فرما دے اور اسے قیامت کے دن معزز جگہ میں داخل فرما ابوبردہ نے کہا ان میں ایک دعا ابوعامر اور دوسری دعا ابوموسی کے لئے کی گئی۔

<u>راوی</u> : عبد اللہ بن براء، ابوعامر اشعری ابوکریب محمد بن علاء، ابی عامر ابواسامہ یزید حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اشعری کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

اشعری کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1910

راوی: ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرَ مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوهُمْ

ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعری حضرات جب رات کے وقت گھروں کی طرف قرآن مجید پڑھتے ہوئے آتے ہیں تو میں ان کی آوازوں کو پہچان لیتا ہوں اور ان کے گھروں کو رات کے وقت قرآن پڑھنے کی آواز سے پہچان لیتا ہوں حالانکہ میں ان کے گھروں کو نہیں دیکھا جب وہ دن کے وقت اترتے ہیں اور ان میں سے ایک آدمی حکیم ہے جب وہ گھوڑے پر سواروں یا دشمنوں سے مقابلہ کرتا ہے تو انہیں کہتا ہے میرے ساتھ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم ان کا انتظار کرو۔

راوی: ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

اشعری کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1911

راوی: ابوعامر اشعری ابوکریب ابی اسامہ ابوعامر ابواسامہ برید بن عبداللہ بن جدہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي

الْغَزْوِ أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنَائٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ

ابوعامر اشعری ابوکریب ابی اسامہ ابوعامر ابواسامہ برید بن عبداللہ بن جدہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا بے شک اشعری حضرت جب جہاد میں محتاج ہو جاتے ہیں یا مدینہ میں ان کے اہل وعیال کے لئے کھانا کم پڑ جاتا ہے تو اپنے پاس موجود سب کچھ ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں پھر اسے آپس میں ایک برتن میں برابر برابر تقسیم کر لیتے ہیں وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

راوی : ابوعامر اشعری ابوکریب ابی اسامہ ابوعامر ابواسامہ برید بن عبداللہ بن جدہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا ابوسفیان بن حرب کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا ابوسفیان بن حرب کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1912

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبر احمد بن جعفر معقری نضر ابن محمد یمامی عکرمہ ابوزمیل حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلَا يُقَاعِدُونَهُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللهِ ثَلَاثٌ أَعْطِنِيهِنَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِنْدِي أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَأَجْمَلُهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أُزَوِّجُكَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمُعَاوِيَةُ تَجْعَلُهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَمِّرُنِي حَتَّى أُقَاتِلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أُقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ وَلَوْلَا أَنَّهُ طَلَبَ ذَلِكَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَاهُ ذَلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ نَعَمْ

عباس بن عبدالعظیم عنبر احمد بن جعفر معقری نضر ابن محمد یمامی عکرمہ ابوزمیل حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمان نہ ہو ابوسفیان کی طرف دیکھتے تھے اور نہ ہی ان کے پاس بیٹھتے تھے تو ابوسفیان نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض

کیا اے اللہ کے نبی تین باتیں مجھے عطا فرمائیں آپ نے فرمایا عرض کیا میری بیٹی ام حبیبہ بنت ابوسفیان اہل عرب سے حسین و جمیل ہیں میں اس کا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر عرض کیا اور معاویہ کو اپنے لئے کاتب مقرر کر لیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حکم دیں کہ میں کفار سے لڑتا رہوں جیسا کہ میں مسلمانوں سے لڑتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر ابوزمیل نے کہا اگر یہ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان باتوں کا مطالبہ نہ کرتے تو آپ یہ کام نہ فرماتے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ آپ سے جس بھی چیز کا مطالبہ کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے جواب میں ہاں ہی فرماتے تھے۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبر احمد بن جعفر معقری نضر ابن محمد یمامی عکرمہ ابوزمیل حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا جعفر بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ اسماء بنت عمیس اور کشتی والو...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا جعفر بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ اسماء بنت عمیس اور کشتی والوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1913

راوی : عبداللہ بن براء، اشعری محمد بن علاء، ہمدانی ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمَا أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ وَالْآخَرُ أَبُو رُهْمٍ إِمَّا قَالَ بِضْعًا وَإِمَّا قَالَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ أَوْ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي قَالَ فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا هَاهُنَا وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَأَقِيمُوا مَعَنَا فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا قَالَ فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ أَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا لِأَصْحَابِ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ قَالَ فَكَانَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا يَعْنِي لِأَهْلِ السَّفِينَةِ نَحْنُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ

عبداللہ بن براء، اشعری محمد بن علاء، ہمدانی ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ

کے روانہ ہونے کی خبر پہنچی تو ہم یمن میں تھے پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کرتے ہوئے روانہ ہو گئے میں اور میرے دو بھائی تھے اور میں ان دونوں سے چھوٹا تھا ان میں سے ایک کا نام ابوبردہ اور دوسرے کا نام ابورہم تھا ہمارے ساتھ چند آدمی یا کہا ترپن یا باون آدمی ہمارے قبیلہ کے بھی تھے پس ہم کشت میں سوار ہوئے ہمیں ہماری کشتی نے حبشہ میں نجاشی کے پاس جا چھوڑا پس ہمیں اس کے پاس سیدنا جعفر نے کہا رسول اللہ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور ہمیں یہاں قیام کرنے کا حکم دیا ہے تم بھی ہمارے ساتھ رہو پس ہم ان کے ساتھ ٹھہر گئے یہاں تک کہ ہم سب اکٹھے ہو کر آئے پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت ملے جب خیبر فتح ہو چکا تھا تو آپ نے ہمارے لئے حصہ مقرر کیا یا ہمیں بھی خیبر سے عطا کیا اور فتح خیبر میں شریک لوگوں کے علاوہ غائب لوگوں میں سے کسی کو بھی اس کے مال غنیمت میں سے کچھ بھی عطا نہیں کیا تھا اور ہماری کشتی والوں کو بھی حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ فتح خیبر میں شریک لوگوں کے ساتھ تقسیم غنیمت میں حصہ عطا فرمایا پس لوگوں میں بعض نے ہمیں یعنی کشتی والوں سے کہا ہم نے ہجرت میں تم سے سبقت کی۔

راوی : عبداللہ بن براء، اشعری محمد بن علاء، ہمدانی ابواسامہ برید حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا جعفر بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ اسماء بنت عمیس اور کشتی والوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1914

راوی: اسماء بنت عمیس حفصہ رضی اللہ تعالی عنہاحضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ فَدَخَلَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَإِلَيْهِ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَأَسْمَائُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِينَ رَأَى أَسْمَائَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هَذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هَذِهِ فَقَالَتْ أَسْمَائُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ وَقَالَتْ كَلِمَةً كَذَبْتَ يَا عُمَرُ كَلَّا وَاللهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِي دَارِ أَوْفِي أَرْضِ الْبُعَدَائِ الْبُغَضَائِ فِي الْحَبَشَةِ وَذَلِكَ فِي اللهِ وَفِي رَسُولِهِ وَايْمُ اللهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى وَنُخَافُ وَسَأَذْكُرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُهُ وَ وَاللهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونِي أَرْسَالًا يَسْأَلُونِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَا مِنْ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي

اسماء بنت عمیس حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماء کی خدمت میں جو ہمارے ساتھ آئی تھیں وہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ملاقات کرنے لئے حاضر ہوئیں اور اس نے مہاجرین کے ساتھ نجاشی کی طرف ہجرت کی تھی پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ حفصہ کے پاس آئے اور ان کے پاس حضرت اسماء کو دیکھا تو کہا یہ کون ہے سید حفصہ نے کہا اسماء بنت عمیس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یہ حبشہ بحریہ ہے اسماء نے کہا ہاں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہم تم سے زیادہ رسول اللہ کے حقدار ہیں وہ ناراض ہو گئیں اور ایک بات کہی کہ اے عمر آپ نے غلط کہا ہے ہر گز نہیں اللہ کی قسم تم رسول اللہ کے ساتھ تھے جو تمہارے بھوکوں کو کھلاتے اور تمہارے جاہلوں کو نصیحت کرتے تھے اور ہم ایسے علاقے میں تھے جو دور دراز اور دشمن ملک حبشہ میں تھا اور وہاں صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے لئے تھے اللہ کی قسم میں اس وقت تک نہ کوئی کھانا کھاؤں گی اور نہ پینے کی کوئی چیز پیوں گی جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہی بات کا ذکر رسول اللہ سے نہ کرلوں اور ہمیں تکلیف دی جاتی تھی اور ڈرایا جاتا تھا میں عنقریب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کروں گی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اس بارے میں سوال کروں گی اور اللہ کی قسم نہ میں جھوٹ بولوں گی نہ بے راہ چلوں گی اور نہ ہی اس پر کوئی زیادتی کروں گی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اسماء نے کہا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس اس طرح کہا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تم سے زیادہ میرے حقدار نہیں اس نے اس کے ساتھیوں نے ایک مرتبہ ہجرت کی تمہارے اور کشتی والوں کے لئے دو ہجرتیں ہیں اسماء نے کہا تحقیق میں نے ابوموسی اور کشتی والوں کو دیکھا کہ وہ میرے پاس گروہ در گروہ آتے اور وہ یہ حدیث سنتے تھے دنیا کی کوئی چیز نہیں اس سے زیادہ خوش کرنے والے اور اس فرمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ عظمت والی ان کے ہاں نہ تھی سیدہ نے کہا میں نے ابوموسی کو دیکھا کہ وہ یہ حدیث مجھ سے بار بار دہرایا کرتے تھے۔

راوی: اسماء بنت عمیس حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا سلیمان صہیب اور بلا کے فضائل کے بیان میں ...

باب : فضائل کا بیان

سیدنا سلیمان صہیب اور بلا کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1915

راوی : محمد بن حاتم، بہزحماد بن سلمہ ثابت معاویہ بن قرہ عابد بن عمرو ابوسفیان، سلمان صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَتَى عَلَى سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ فِي نَفَرٍ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللَّهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللَّهِ مَأْخَذَهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتَقُولُونَ هَذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهِمْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَأَتَاهُمْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا إِخْوَتَاهْ أَغْضَبْتُكُمْ قَالُوا لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَخِي

محمد بن حاتم، بہز حماد بن سلمہ ثابت معاویہ بن قرہ عابد بن عمرو ابوسفیان، سلمان صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان سیدنا سلمان صہیب اور بلال کے پاس آئے کچھ لوگ بھی ان کے پاس موجود تھے تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ کی تلواریں اللہ کے دشمن کی گردن میں اپنی جگہ پر نہیں پہنچی ہیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا تم قریش کے اس شیخ اور ان کے سردار کے بارے میں ایسے کہتے ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کو اس بات کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر شاید تو نے ان کو ناراض کر دیا ہو اگر تو نے انہیں ناراض کر دیا تو تیرا رب تجھ پر ناراض ہو جائے گا پھر ابوبکر ان کے پاس آئے تو کہا اے میرے بھائیوں میں نے تمہیں ناراض کر دیا انہوں نے کہا نہیں اے میرے بھائی اللہ آپ کی مغفرت فرمائے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز حماد بن سلمہ ثابت معاویہ بن قرہ عابد بن عمرو ابوسفیان، سلمان صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

سیدنا سلیمان صہیب اور بلا کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1916

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، احمد بن عبدہ اسحاق سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا بَنُو سَلِمَةَ وَبَنُو حَارِثَةَ وَمَا نُحِبُّ أَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، احمد بن عبدہ اسحاق سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ یہ آیت کریمہ (إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ) ہمارے بارے میں یعنی بنو سلمہ اور بنو حارثہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی اور ہم یہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ آیت کریمہ نازل نہ ہوتی کیونکہ اللہ عزوجل نے واللہ ولیہما فرمادیا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، احمد بن عبدہ اسحاق سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

انصار کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1917

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کی مغفرت فرما۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1918

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1919

راوی : ابومعن رقاشی عمر بن یونس عکرمہ ابن عمار اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لِلْأَنْصَارِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ وَلِمَوَالِي الْأَنْصَارِ لَا أَشُكُّ فِيهِ

ابومعن رقاشی عمر بن یونس عکرمہ ابن عمار اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے انصار کے لئے اور انصار کی اولاد کے لئے اور انصار کے غلاموں کے لئے مغفرت کی دعا فرمائی۔

راوی : ابومعن رقاشی عمر بن یونس عکرمہ ابن عمار اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1920

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسمعیل عبدالعزیز ابن صہیب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صِبْيَانًا وَنِسَائً مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسماعیل عبدالعزیز ابن صہیب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بچوں اور کچھ عورتوں کو ایک شادی میں سے آتے ہوئے دیکھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے کھڑے ہو گئے اور پھر فرمایا اللہ کی قسم اے انصار تم مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو اللہ کی قسم اے انصار تم مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسمعیل عبدالعزیز ابن صہیب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1921

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار غندر ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار غندر ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس عورت کی (بات سننے کیلئے) علیحدگی میں ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے تم لوگوں میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات) تین مرتبہ فرمائی۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار غندر ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1922

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1923

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، جضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، جضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کے لوگ میرے بااعتماد اور مخصوص لوگوں میں سے ہیں اور لوگ تو بڑھتے چلے جائیں گے لیکن یہ کم ہوتے چلے جائیں گے لہذا ان کی نیکیوں کو قبول کرو اور ان کی خطاؤں کو معاف کر دو۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، جضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1924

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدٌ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کے گھرانوں میں سے بہترین گھرانہ بنی نجار کا گھرانہ ہے پھر بن عبد الاشہل کا پھر نبو حارث بن خزرج کا پھر بنو ساعدہ کو اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہے حضرت سعد کہتے ہیں کہ میرے خیال میں رسول اللہ نے دوسرے لوگوں کو ہم پر فضلیت عطا فرمائی ہے تو ان سے لوگوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی تو بہت سوں پر فضلیت دی گئی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1925

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، انس، حضرت ابوسعید انصار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، انس، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، انس، حضرت ابوسعید انصار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1926

راوی : قتیبہ بن رمح لیث، بن سعد قتیبہ عبدالعزیز ابن محمد ابن مثنی ابن ابی عمر عبدالوہاب ثقفی یحیی بن سعید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَ سَعْدٍ

قتیبہ بن رمح لیث، بن سعد قتیبہ عبدالعزیز ابن محمد ابن مثنی ابن ابی عمر عبدالوہاب ثقفی یحیی بن سعید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے سوائے اس کے کہ اس میں حضرت سعد کے قول کا ذکر نہیں کیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن رمح لیث، بن سعد قتیبہ عبدالعزیز ابن محمد ابن مثنی ابن ابی عمر عبدالوہاب ثقفی یحیی بن سعید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1927

راوی : محمد بن عباد محمد بن مہران رازی ابن عباد حاتم ابن اسمعیل عبدالرحمن بن حمید ابراہیم بن محمد بن طلحہ ابواسید حضرت ابراہیم بن محمد بن طلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَيْدٍ خَطِيبًا عِنْدَ ابْنِ عُتْبَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ وَدَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَدَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَدَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَاللهِ لَوْ كُنْتُ مُؤْثِرًا بِهَا أَحَدًا لَآثَرْتُ بِهَا عَشِيرَتِي

محمد بن عباد محمد بن مہران رازی ابن عباد حاتم ابن اسماعیل عبد الرحمن بن حمید ابراء، ہیم بن محمد بن طلحہ ابا اسید حضرت ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت اسید سے ابن عتبہ کے پاس انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کے گھرانوں میں سے بہترین گھرانہ بنی نجار کا گھرانہ ہے اور بنی عبد الاشہل اور بنی حارث بن خزرج اور بنی ساعدہ کا گھرانہ ہے اللہ کی قسم اگر میں ان انصار پر کسی کو ترجیح دیتا تو اپنے خاندان کو ترجیح دیتا۔

راوی : محمد بن عباد محمد بن مہران رازی ابن عباد حاتم ابن اسمعیل عبد الرحمن بن حمید ابراہیم بن محمد بن طلحہ ابو اسید حضرت ابراہیم بن محمد بن طلحہ

باب : فضائل کا بیان

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1928

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مغیرہ بن عبدالرحمن ابی زناد ابوسلمہ حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ شَهِدَ أَبُو سَلَمَةَ لَسَمِعَ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أُتَّهَمُ أَنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ كَاذِبًا لَبَدَأْتُ بِقَوْمِي بَنِي سَاعِدَةَ وَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَوَجَدَ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ خُلِّفْنَا فَكُنَّا آخِرَ الْأَرْبَعِ أَسْرِجُوا لِي حِمَارِي آتِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَهُ ابْنُ أَخِيهِ سَهْلٌ فَقَالَ أَتَذْهَبُ لِتَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ أَوَلَيْسَ حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعٍ فَرَجَعَ وَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَحُلَّ عَنْهُ

یحیی بن یحیی تمیمی، مغیرہ بن عبد الرحمن ابی زناد ابو سلمہ حضرت ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصار گواہی دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کے گھرانوں میں بہترین گھرانہ نبی نجار کا گھرانہ ہے پھر بنی عبد الاشہل پھر بنو حارث بن خزرج پھر بنو

ساعدہ کا اور انصار کے سب گھرانوں میں خیر ہے حضرت ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابواسید نے فرمایا کیا میں رسول اللہ پر تہمت لگا سکتا ہوں اگر میں جھوٹا ہوتا تو پہلے میں اپنی قوم نبی ساعدہ کا نام لیتا یہ بات حضرت سعد بن عبادہ تک پہنچی تو انہیں افسوس ہوا اور کہنے لگے کہ ہم چاروں گھرانوں کے آخر میں ہو گئے تم لوگ میرے گدھے پر زین کسو میں رسول اللہ کی خدمت میں جاتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرتا ہوں حضرت سہل کے بھتیجے نے کہا کیا آپ رسول اللہ کی بات رد کرنے کے لئے جارہے ہیں حالانکہ رسول اللہ تو زیادہ جانتے ہیں آپ کے لئے کافی نہیں ہے تم چار میں سے چوتھے نمبر پر ہو بھر حضرت سعد واپس لوٹ پڑے اور فرمانے لگے اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں اور انہوں نے اپنے گدھے سے زین کھولنے کو حکم دے دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مغیرہ بن عبدالرحمن ابی زناد ابوسلمہ حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری

باب : فضائل کا بیان

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1929

راوی: عمرو بن علی بن بحر ابوداؤد حرب بن شداد یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابواسید انصاری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الْأَنْصَارِ أَوْ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ فِي ذِكْرِ الدُّورِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عمرو بن علی بن بحر ابوداؤد حرب بن شداد یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابواسید انصاری حضرت اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے بہترین انصار یا فرمایا انصار کا بہترین گھرانہ اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی لیکن اس میں حضرت سعد بن عبادہ کے واقعہ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی بن بحر ابوداؤد حرب بن شداد یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابواسید انصاری

باب : فضائل کا بیان

انصار کے گھرانوں میں سے بہتر گھرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1930

راوی: عمرو ناقد عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم، بن سعد ابوصالح ابن شہاب ابوسلمہ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ

بن مسعود حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ عَظِيمٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مُغْضَبًا فَقَالَ أَنَحْنُ آخِرُ الْأَرْبَعِ حِينَ سَمَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَهُمْ فَأَرَادَ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِهِ اجْلِسْ أَلَا تَرْضَى أَنْ سَمَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَكُمْ فِي الْأَرْبَعِ الدُّورِ الَّتِي سَمَّى فَمَنْ تَرَكَ فَلَمْ يُسَمِّ أَكْثَرُ مِمَّنْ سَمَّى فَانْتَهَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم، بن سعد ابوصالح ابن شہاب ابوسلمہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت میں تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں انصار کا بہترین گھرانہ نہ بتاؤں صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی عبد الاشہل صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر کونسا گھرانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر بنو نجار کا گھرانہ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر کون سا گھرانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر بنو حارث بن خزرج کا گھرانہ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر کونسا گھرانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر بنی ساعدہ کا گھرانہ صحابہ نے عرض کیا پھر کونسا گھرانہ اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کے سب گھروں میں خیر ہے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصے میں کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ کیا ہم چاروں کے آخر میں ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھرانے کا نام لیا تو انہوں نے رسول اللہ کے فرمان پر اعتراج کرنا چاہا تو ان کی قسم کے آدمیوں نے ان سے کہ بیٹھ جاؤ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے گھرانے کا نام چار گھرانوں میں لیا ہے اور بہت سے گھرانے ایسے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چھوڑ دیا اور ان کا نام نہیں لیا تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ سے بات کرنے سے رک گئے۔

راوی : عمرو ناقد عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم، بن سعد ابوصالح ابن شہاب ابوسلمہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

انصار سے اچھا سلوک کرنے کا بیان۔۔۔

باب : فضائل کا بیان

انصار سے اچھا سلوک کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1931

راوی: نصر بن علی محمد بن مثنی ابن بشار ابن عرعرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عَرْعَرَةَ وَاللَّفْظُ لِلْجَهْضَمِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَخْدُمُنِي فَقُلْتُ لَهُ لَا تَفْعَلْ فَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا آلَيْتُ أَنْ لَا أَصْحَبَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا خَدَمْتُهُ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِمَا وَكَانَ جَرِيرٌ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ أَسَنَّ مِنْ أَنَسٍ

نصر بن علی محمد بن مثنی ابن بشار ابن عرعرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں نکلا وہ میری خدمت کرتے تھے میں نے ان سے عرض کیا آپ ایسے نہ کریں تو انہوں نے فرمایا میں نے انصار کو رسول اللہ کی خدمت کرتے دیکھا تو میں نے قسم کھائی کہ میں جب بھی انصار سے کسی کے ساتھ ہوں گا تو میں اس کی خدمت کروں گا ابن اعمش اور ابن بشار نے اپنی روایات میں یہ الفاظ زائد کہے ہیں کہ حضرت جریر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بڑے تھے۔

راوی : نصر بن علی محمد بن مثنی ابن بشار ابن عرعرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں۔۔۔

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1932

راوی: ھداب بن خالد ازدی سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ

ہداب بن خالد ازدی سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا قبیلہ غفار کی اللہ نے مغفرت فرمادی اور قبیلہ اسلم کو اللہ تعالی نے بچالیا۔

راوی: ہداب بن خالد ازدی سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1933

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مہدی ابن مثنی عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت ابوذر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ قَوْمَكَ فَقُلْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا

عبیداللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مہدی ابن مثنی عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت ابوذر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا تو اپنی قوم کے پاس جا اور ان سے کہہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبیلہ اسلم کو اللہ تعالی نے بچالیا اور قبیلہ غفار کی اللہ تعالی نے مغفرت فرمادی۔

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مہدی ابن مثنی عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابوعمران جونی عبداللہ بن

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1934

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار ابوداؤد حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1935

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار سوید بن سعید ابن ابی عمر عبدالوہاب ثقفی ایوب محمد بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبیداللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن رافع شبابہ ورقا ابوزناد اعرج ابوہریرہ یح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا

محمد بن مثنی، ابن بشار سوید بن سعید ابن ابی عمر عبد الوہاب ثقفی ایوب محمد بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن رافع شبابہ ورقا ابوزناد اعرج ابوہریرہ یحیی بن حبیب، روح بن عبادہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبد بن حمید ابوعاصم، ابن جریج، سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل بن ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان ساری سندوں کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ اسلم کو اللہ تعالی نے بچالیا اور قبیلہ غفار کی اللہ تعالی نے مغفرت فرمادی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار سوید بن سعید ابن ابی عمر عبد الوہاب ثقفی ایوب محمد بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن رافع شبابہ ورقا ابوزناد اعرج ابوہریرہ تح

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1936

راوی: حسین بن حریث، فضل بن موسی، خثیم بن عراک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِی حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا أَمَا إِنِّي لَمْ أَقُلْهَا وَلَكِنْ قَالَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، خثیم بن عراک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ اسلم کو اللہ تعالی نے بچالیا اور قبیلہ غفار کی اللہ تعالی نے مغفرت فرمادی اس میں یہ نہیں کہا بلکہ اللہ عزوجل نے اس طرح فرمایا ہے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسی، خثیم بن عراک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1937

راوی: ابوطاہر ابن وہب، لیث، عمران بن ابی انس، حنظلہ بن علی حضرت خفاف بن ایماء غفاری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَائَ

الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللهَ وَرَسُولَهُ غِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ

ابو طاہر ابن وہب، لیث، عمران بن ابی انس، حنظلہ بن علی حضرت خفاف بن ایماء غفاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک نماز میں ارشاد فرمایا اے اللہ بنی کیان رعل زکوان اور عصیہ پر لعنت فرما انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے اور اللہ تعالی نے قبیلہ غفار کی مغفرت فرمادی ہے اور قبیلہ اسلام کو بچالیا ہے۔

راوی : ابو طاہر ابن وہب، لیث، عمران بن ابی انس، حنظلہ بن علی حضرت خفاف بن ایماء غفاری

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1938

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجریحیی بن یحیی، اسمعیل بن جعفر عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر یحیی بن یحیی، اسماعیل بن جعفر عبد اللہ بن دینار سمع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ غفار کی اللہ تعالی نے مغفرت فرمادی اور قبیلہ اسلام کا اللہ تعالی نے بچا لیا اور قبیلہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر یحیی بن یحیی، اسمعیل بن جعفر عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1939

راوی : ابن مثنی عبدالوهاب عبیداللہ عمربن سواد ابن وهب، اسامه زهیربن حرب، حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراهیم، بن سعد ابوصالح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَأُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

ابن مثنی عبدالوہاب عبید اللہ عمر بن سواد ابن وہب، اسامہ زہیر بن حرب، حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، بن سعد ابوصالح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے اور صالح اور اسامہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات منبر پر فرمائی

راوی : ابن مثنی عبدالوہاب عبید اللہ عمر بن سواد ابن وہب، اسامہ زہیر بن حرب، حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم، بن سعد ابوصالح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار واسلم کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1940

راوی : حجاج بن شاعر، ابوداؤد طیالسی حرب بن شداد یحیی ابوسلمه ، ابن عمر

و حَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِ هَؤُلَائِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

حجاج بن شاعر، ابوداؤد طیالسی حرب بن شداد یحیی ابوسلمہ ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کردہ مذکورہ ساری حدیثوں کی طرح روایت نقل کی ہے

راوی : حجاج بن شاعر، ابوداؤد طیالسی حرب بن شداد یحیی ابوسلمہ، ابن عمر

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1941

راوی: زهیر بن حرب، یزید ابن هارون ابومالك اشجعی موسیٰ بن طلحه حضرت ایوب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ مَوَالِيَّ دُونَ النَّاسِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ

زہیر بن حرب، یزید ابن ہارون ابومالک اشجعی موسیٰ بن طلحہ حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ انصار مزنیہ جہنیہ اسلم غفار اشجع اور جو عبداللہ کی اولاد میں سے ہیں یہ دوسرے لوگوں کے علاوہ میرے مددگار اور اللہ اور اس کے رسول ان سب کا مددگار رہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یزید ابن ہارون ابومالک اشجعی موسیٰ بن طلحہ حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1942

راوی: محمد بن عبدالله بن نمیر، ابی سفیان، سعد بن ابراهیم، عبد الرحمن بن هرمز اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ قریش انصار مزنیہ جہنیہ اسلم غفار اشجع دوست ہیں اور ان کا حمایتی کوئی نہیں ماسوا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1943

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَعْدٌ فِي بَعْضِ هَذَا فِيمَا أَعْلَمُ

عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1944

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، بن سعد ابن ارھیم ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، بن سعد ابن ارہیم ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ اسلم غفار مزنیہ جہنیہ بنی تمیم بن عامر اور دونوں حلیفوں اسد اور قبیلہ غطفان سے بہتر ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، بن سعد ابن ارہیم ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1945

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيِّئٍ وَغَطَفَانَ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے قبیلہ غفار اسلم جہینہ اللہ کے ہاں قیامت کے دن قبیلہ اسد غطفان ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1946

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب دورقی اسمعیل یعینان ابن علیہ، ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِيَانِ ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْئٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْئٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ

زہیر بن حرب، یعقوب دورقی اسماعیل یعینان ابن علیہ، ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ فرمایا قبیلہ اسلم غفار اور مزنیہ میں سے کچھ اور جہینہ یا جہنیہ میں سے کچھ اور قبیلہ مزنیہ میں سے اللہ کے ہاں بہترین ہوں گے راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسد غطفان ہوازن اور تمیم سے ہوں گے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب دورقی اسمعیل یعینان ابن علیہ، ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1947

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَائَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَأَخْيَرُ مِنْهُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ حضرت اقرع بن حابس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ قبیلہ اسلام غفار مزنیہ اور میرا گمان ہے کہ جہینہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے یہ حاجیوں کا مال چوری کرنے والے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر قبیلہ اسلم غفار مزنیہ اور جہینہ کے لوگ بنی تمیم اور بنی عامت اور اسد غطفان سے بہتر ہوں تو کیا یہ ناکامی اور خسارے میں رہیں گے حضرت اقرع نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے بلاشبہ یہ لوگ اسلم و غفار وغیرہ ان لوگوں سے بہتر ہیں اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں راوی محمد کے شک کا ذکر نہیں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1948

راوی: ھارون بن عبداللہ عبدالصمد شعبہ، سید بنی تیمیم محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب ضبی

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سَيِّدُ بَنِي تَمِيمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ وَجُهَيْنَةُ وَلَمْ يَقُلْ أَحْسِبُ

ہارون بن عبداللہ عبدالصمد شعبہ، سید بنی تیمیم محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب ضبی اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں لیکن اس میں جہنیہ کے بارے میں راوی نے یہ نہیں کہا میرا گمان ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ عبدالصمد شعبہ، سید بنی تیمیم محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب ضبی

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1949

راوی: نصر بن علی ابوشعبہ، ابی بشر عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ بَنِي أَسَدٍ وَغَطَفَانَ

نصر بن علی ابوشعبہ، ابی بشر عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ

اسلم غفار مزنیہ جہینہ بنی تمیم اور بن عامر اور دو حلیفوں بن اسد اور عطفان سے بہتر ہیں۔

راوی : نصر بن علی ابوشعبہ، ابی بشر عبدالرحمن بن ابی بکرہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1950

راوی: محمد بن مثنی، ھارون بن عبداللہ عبدالصمد عمرناقد شبابہ بن سوار شعبہ، ابی بشر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، ہارون بن عبداللہ عبدالصمد عمر ناقد شبابہ بن سوار شعبہ، ابی بشر حضرت ابی بشر سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ہارون بن عبداللہ عبدالصمد عمر ناقد شبابہ بن سوار شعبہ، ابی بشر

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1951

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابوبکر وکیع، سفیان، عبدالملک ابن عمیرعبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو بکر وکیع، سفیان، عبدالملک ابن عمیر عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری کیا رائے ہے کہ اگر قبیلہ جہنیہ اسلم غفار بنی تمیم اور بنی عبداللہ بن غطفان اور عامر بن

صعصعہ سے بہتر ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آواز کو بلند فرمایا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر تو وہ لوگ ناکامی اور خسارے میں ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ وہ ان سے بہتر ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو بکر وکیع، سفیان، عبد الملک ابن عمیر عبد الرحمن بن ابی بکرہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1952

راوی : زهیر بن حرب، احمد بن اسحاق ابوعوانه، مغیره عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّئٍ جِئْتَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، احمد بن اسحاق ابو عوانہ، مغیرہ عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا سب سے پہلا وہ صدقہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے چہروں کو منور کر دیا تھا وہ قبیلہ طی کے صدقہ کا مال تھا جسے لے کر میں رسول اللہ کی خدمت میں آیا تھا۔

راوی : زہیر بن حرب، احمد بن اسحاق ابو عوانہ، مغیرہ عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1953

راوی : یحیی بن یحیی، مغیره بن عبدالرحمن ابوزناد اعرج ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ كَفَرَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا

وَائتِ بِهِمْ

یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن ابوزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل اور ان کے ساتھی آئے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول دوس نے کفر کیا انکار کر دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر بد دعا فرمائی پھر کہا جانے لگا کہ اب وہ ہلاک ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کا اسلام کی طرف لے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن ابوزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1954

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ حارث ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَائَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا قَالَ وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ

قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ حارث ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نبی تمیم کے بارے میں تین باتیں سنی ہیں جن کی وجہ سے میں ہمیشہ ان سے محبت کرتا ہوں میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ میری امت میں سے سب سے زیادہ سخت دجال پر ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے صدقات ہیں راوی کہتے ہیں کہ انہی میں سے حضرت سدی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک باندی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا اسے آزاد کر دو کیونکہ یہ حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ حارث ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1955

راوی: زھیر بن حرب، جریر، عمارہ ابی زرعہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا فِيهِمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے بنی تمیم کے بارے میں تین باتیں سنی ہیں جس کے بعد سے میں ہمیشہ بنی تمیم سے محبت کرنے لگا ہوں پھر اس کے بعد مذکورہ حدیث کی طرح روایت ذکر کی۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ غفار اسلم جہنیہ اشجع مزنیہ تمیم دوس اور قبیلہ طئی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1956

راوی: حامد بن عمر بکراوی مسلمہ بن علقمہ مازنی امام مسجد داؤد شعبی، ابوھریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثُ خِصَالٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُمْ بَعْدُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَاحِمِ وَلَمْ يَذْكُرْ الدَّجَّالَ

حامد بن عمر بکراوی مسلمہ بن علقمہ مازنی امام مسجد داؤد شعبی، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بنی تمیم کے بارے میں سنا تین خصلیتیں جن کی وجہ سے میں ان سے ہمیشہ محبت کرنے لگا ہوں

راوی: حامد بن عمر بکراوی مسلمہ بن علقمہ مازنی امام مسجد داؤد شعبی، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بہترین لوگوں کے بیان میں ...

باب : فضائل کا بیان

بہترین لوگوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1957

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهُهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کو معدنیات جیسا پاؤ گے زمانہ جاہلیت میں جو لوگ بہترین تھے زمانہ اسلام میں بھی وہ لوگ بہترین ہوں گے جبکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور تم اسلام کے معاملے میں لوگوں میں سے بہتر اس آدمی کو پاؤ گے جو اسلام لانے سے پہلے اس سے زیادہ نفرت کرتا ہو اور تم لوگوں میں سے بدترین اس آدمی کو پاؤ گے جو دورخا آدمی ہوں جو ان کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہے اور ان کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

بہترین لوگوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1958

راوی: زهیر بن حرب، جریر، عمارہ ابوزرعة ابوهریرہ، قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ وَالْأَعْرَجِ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّأْنِ

أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً حَتَّى يَقَعَ فِيهِ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ ابوزرعۃ ابوہریرہ، قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کو معدنیان جیسا پاؤ گے زہری کی حدیث کی طرح ہے سوائے اس کے کہ ابوزرعہ اور اعرج کی روایت میں ہے کہ تم لوگوں میں سے اسلام لانے کے معاملہ میں لوگوں میں سے بہترین اس آدمی کو پاؤ گے جو اسلام لانے سے پہلے اس سے زیادہ نفرت کرتا ہو۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ ابوزرعۃ ابوہریرہ، قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قریشی عورتوں کے فضائل کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

قریشی عورتوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1959

راوی: ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَعَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْآخَرُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا بہترین عورتیں اونٹوں پر سوار ہونے والی ہیں راویوں میں سے ایک راوی نے کہا کہ وہ قریش کی نیک عورتیں ہیں اور دوسرے راوی نے کہ قریش کی وہ عورتیں جو اپنے چھوٹے بچوں پر سب سے زیادہ مہربان ہیں اور اپنے خاوندوں کے مال کی زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قریشی عورتوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1960

راوی: عمرو ناقد سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَرْعَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيمٍ

عمرو ناقد سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن طاؤس اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی لیکن اس روایت میں یتیم کا لفظ نہیں۔

راوی: عمرو ناقد سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قریشی عورتوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1961

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وھب، یونس ابن شھاب سعید بن مسیب ابوھریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا قَطُّ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ قریشی عورتیں اونٹوں پر سوار ہونے والی عورتوں میں سب سے بہترین ہیں اور بچوں پر سب سے زیادہ مہربان اور اپنے خاوندوں کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں اس روایت میں کے بیان کرنے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ حضرت مریم بنت عمران اونٹ پر کبھی سوار نہیں ہوئیں

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قریشی عورتوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1962

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید عبد ابن رافع عبدالرزاق، معمر، زهری، ابن مسیب ابوهریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ

محمد بن رافع عبد بن حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام ہانی بنت ابی طالب کی نکاح کا پیغام بھجوایا تو حضرت ام ہانی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں تو بوڑھی ہو چکی ہوں اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین عورتیں سوار ہونے والی ہیں اور پھر یونس کی روایت کی طرف حدیث ذکر کی صرف لفظی فرق ہے ترجمہ وہی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قریشی عورتوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1963

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس ابوهریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹوں پر سوار ہونے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریشی عورتیں ہیں جو کہ چھوٹے بچوں پر مہربان اور اپنے خاوندوں کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

قریشی عورتوں کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1964

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم اودی خالد ابن مخلد سلیمان ابن بلال سهیل ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ هَذَا سَوَاءً

احمد بن عثمان بن حکیم اودی خالد ابن مخلد سلیمان ابن بلال سہیل ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح اس طریقے سے روایت نقل کی ہے۔

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم اودی خالد ابن مخلد سلیمان ابن بلال سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرانے کے بیا...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1965

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالصمد حماد ابن سلمه ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ

حجاج بن شاعر، عبدالصمد حماد ابن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جراح اور حضرت ابوطلحہ کے درمیان آپس میں بھائی چارہ قائم کرایا تھا۔

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالصمد حماد ابن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1966

راوی: ابوجعفر محمد بن صباح حفص بن غیاث حضرت عاصم بن احول

حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ قِيلَ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ أَنَسٌ قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ

ابوجعفر محمد بن صباح حفص بن غیاث حضرت عاصم بن احول فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام میں حلف نہیں ہے تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ نے خود اپنے گھر میں قریش اور انصار کے درمیان حلف کروایا تھا۔

راوی : ابوجعفر محمد بن صباح حفص بن غیاث حضرت عاصم بن احول

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1967

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے اپنے گھر میں جو کہ مدینہ منورہ میں تھا قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کرایا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1968

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابواسامہ زکریا، سعد بن ابراهیم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَکَرِيَّائَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ کَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابواسامہ زکریا، سعد بن ابراہیم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جائیداد کا وارث بنانے والے حلف کا اسلام میں کوئی اعتبار نہیں اور زمانہ جاہلیت میں جو حلف نیکی کے لئے تھا وہ اب اسلام میں اور زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابواسامہ زکریا، سعد بن ابراہیم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے لئے امن کا باعث تھے ا...

باب : فضائل کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے لئے امن کا باعث تھے اور آپکے صحابہ امت کے لئے امن کا باعث ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1969

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراهیم، ابن عمر بن ابان حسین ابوبکر حسین بن علی جعفی مجمع بن یحیی سعید بن حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ کُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَی عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا حَتَّی نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَائَ قَالَ فَجَلَسْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَکَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا نَجْلِسُ حَتَّی نُصَلِّيَ مَعَکَ الْعِشَائَ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ أَصَبْتُمْ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَی السَّمَائِ وَکَانَ کَثِيرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَی السَّمَائِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَائِ فَإِذَا ذَهَبَتْ النُّجُومُ أَتَی السَّمَائَ مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَی أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَی أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عمر بن ابان حسین ابو بکر حسین بن علی جعفی مجمع بن یحیی سعید بن حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے مغرب کی نماز رسول اللہ کے ساتھ پڑھی پھر ہم نے کہا کہ اگر ہم آپ کی خدمت میں بیٹھے رہیں یہاں تک کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز بھی پڑھ لیں راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم بیٹھے رہے اور آپ باہر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہیں ہو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی پھر ہم نے سوچا کہ ہم بیٹھے رہیں یہاں تک کہ عشاء کی نماز بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھ لیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اچھا کیا یا آپ نے فرمایا تم نے درست کیا راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور آپ بہت کثرت سے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھاتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستارے آسمان کے لئے امان ہیں جب ستاروں کا نکلنا بند ہو جائے گا تو پھر آسمان پر وہی آجائے گا جس کا وعدہ کیا گیا میں اپنے صحابہ کے لئے امان ہوں اور میرے صحابہ میری امت کے لئے امان ہیں پھر جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ میری امت کے لئے امان ہیں تو جب صحابہ کرام چلے جائیں گے تو ان پر وہ فتنے آن پڑیں گے کہ جن سے ڈرایا جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابن عمر بن ابان حسین ابو بکر حسین بن علی جعفی مجمع بن یحیی سعید بن حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1970

راوی : ابوخیثمہ زهیر بن حرب، احمد بن عبدہ ضبی زهیر سفیان بن عیینہ، عمرو جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ

لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

ابو خیثمہ زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ضبی زہیر سفیان بن عیینہ، عمرو جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ کچھ لوگ جہاد کے لئے نکلیں گے تو ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم میں کوئی ایسا آدمی بھی ہے کہ جس نے رسول اللہ کو دیکھا ہو وہ کہیں گے جی ہاں ہے تو پھر ان کو فتح حاصل ہو گی پھر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں لوگ جہاد کریں گے تو ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم میں کوئی ایسا آدمی بھی ہے کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی کے ساتھ (تابعی) کو دیکھا ہو تو وہ کہیں گے کہ جی ہاں ہے تو پھر انہیں فتح حاصل ہو گی۔

راوی : ابو خیثمہ زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ضبی زہیر سفیان بن عیینہ، عمرو جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1971

راوی: سعید بن یحیی بن سعید اموی، ابن جریح، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَعَمَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمْ الْبَعْثُ فَيَقُولُونَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيكُمْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّانِي فَيَقُولُونَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّالِثُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَأَى مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَكُونُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ أَحَدًا رَأَى مَنْ رَأَى أَحَدًا رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، ابن جریح، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں ایک جماعت جہاد پر بھیجی جائے گی تو لوگ کہیں گے کہ دیکھو کیا تمہارے اندر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کوئی صحابی ہے تو ایک صحابی پایا جائے گا جس کی وجہ سے ان لوگوں کو فتح حاصل

ہو گی پھر ایک دوسری جماعت جہاد پر بھیجی جائے گی تو لوگ کہیں گے کیا ان میں کوئی ہے کہ جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو دیکھا ہو تو پھر اس کی وجہ سے ان کو فتح حاصل ہو گی پھر ایک تیسری جماعت جہاد پر بھیجی جائے گی تو کہا جائے گا کہ دیکھو کیا تمہارے اندر کوئی ایسا آدمی ہے کہ جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو دیکھنے والوں کو دیکھا ہے اور ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں ایک چوتھی جماعت جہاد پر بھیجی جائے گی تو ان سے کہا جائے گا کہ دیکھو کیا تمہارے اندر کوئی ایسا آدمی بھی ہے کہ جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو دیکھنے والوں کے دیکھنے والوں کو دیکھا ہے تو ان میں سے ایک ایسا آدمی بھی ہو گا جس کی وجہ سے ان کو فتح حاصل ہو گی۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، ابوزبیر، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1972

راوی: قتیبہ بن سعید، ھناد بن سری ابوالاحوص منصور ابراھیم، بن یزید عبیدہ سلیمانی حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ لَمْ يَذْكُرْ هَنَّادٌ الْقَرْنَ فِي حَدِيثِهِ و قَالَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ

قتیبہ بن سعید، ہناد بن سری ابوالاحوص منصور ابراہیم، بن یزید عبیدہ سلیمانی حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے بہترین لوگ اس زمانے کے ہوں گے جو مجھ سے متصل بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ لوگ کے جو ان کے بعد آئیں گے پر ایک ایسی قوم آئے گی کہ جن کی گواہی کہ جن کی گواہی قسم سے پہلے اور قسم گواہی سے پہلے ہو گی نہاد نے اپنی روایت میں قرآن یعنی زمانے کا ذکر نہیں کیا قتیبہ نے اقوام کا لفظ کہا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ہناد بن سری ابوالاحوص منصور ابراہیم، بن یزید عبیدہ سلیمانی حضرت عبداللہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1973

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، حنظلی اسحاق عثمان جریر، منصور ابراہیم، عبیدہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيئُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَتَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانُوا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ عَنْ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، حنظلی اسحاق عثمان جریر، منصور ابراہیم، عبیدہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے بہترین لوگ کون سے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے زمانے کے لوگ اور پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ لوگ کہ جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر ایک ایسی قوم آئے گی جن میں سے کچھ کی گواہی قسم سے پہلے اور قسم گواہی سے پہلے ہو گی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، حنظلی اسحاق عثمان جریر، منصور ابراہیم، عبیدہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1974

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، حضرت منصور ابوالاحوص

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَجَرِيرٍ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت منصور ابوالاحوص اور جریر کی سند کے ساتھ روایت نقل کرتے ہیں لیکن ان دونوں روایتوں میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت منصور ابوالاحوص

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابیعن کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1975

راوی: حسن بن علی حلوانی، ازھربن سعد سمان، ابن عون، ابراھیم، عبیدہ، عبداللہ

و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ

حسن بن علی حلوانی، ازہر بن سعد سمان، ابن عون، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ پھر ان لوگوں کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جن میں سے کچھ کی گواہی قسم سے پہلے اور کچھ کی قسم گواہی سے پہلے ہو گی۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ازہر بن سعد سمان، ابن عون، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابیعن کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1976

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ھشیم ابی بشر اسمعیل بن سالم ھشیم ابوبشر عبداللہ بن شقیق حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم ابی بشر اسماعیل بن سالم ہشیم ابوبشر عبداللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے بہترین لوگ اس زمانے کے لوگ ہیں کہ جن میں میں بھیجا گیا ہوں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے اور اللہ زیادہ جانتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسرے لوگوں کا ذکر نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایسے لوگ باقی رہ جائیں گے کہ جو موٹا ہونے کو پسند کریں گے اور بغیر گواہی مانگے گواہی دیں گے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم ابی بشر اسمعیل بن سالم ہشیم ابوبشر عبداللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1977

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن نافع غندر شعبہ، حجاج بن شاعر، ابوولید ابوعوانہ، ابی بشر شعبہ، ابوھریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَا أَدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن نافع غندر شعبہ، حجاج بن شاعر، ابوولید ابوعوانہ، ابی بشر شعبہ، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے نمبر پر فرمایا یا تیسرے نمبر پر فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن نافع غندر شعبہ، حجاج بن شاعر، ابوولید ابوعوانہ، ابی بشر شعبہ، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1978

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار غندر شعبہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار غندر شعبہ، حضرت عمران بن حصین بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ میرے زمانے کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے حضرت عمران فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ نے اپنے زمانہ کے لوگوں کے بعد دو نمبر ذکر فرمائے یا تین نمبر پھر کہ ان کے بعد ایک ایسی قوم کے لوگ آئیں گے جو بغیر گواہی مانگنے کے گواہی دیں گے اور خیانت کریں گے اور انہیں امانت دار نہیں سمجھا جائے گا اور منتیں مانیں گے لیکن ان کو پورا نہیں کریں گے اور ان لوگوں میں موٹاپا ظاہر ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار غندر شعبہ، حضرت عمران بن حصین

باب: فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1979

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید عبدالرحمن بن بشر عبدی بہز محمد بن رافع شبابہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ قَالَ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَجَائَنِي فِي حَاجَةٍ عَلَى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَفِي حَدِيثِ بَهْزٍ يُوفُونَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید عبدالرحمن بن بشر عبدی بہز محمد بن رافع شبابہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ

روایت نقل کی گئی ہے اور ان ساری روایات میں یہ ہے کہ میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانے کے بعد دو زمانوں یا تین زمانوں کا ذکر فرمایا اور شبابہ کی روایت میں ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے زہدم بن مضرب سے سنا اور وہ میرے پاس گھوڑے پر اپنی کسی ضرورت کے لئے آئے تھے انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت عمران بن حصین سے سنا اور یحیی اور شبابہ کی روایت میں (یَنۡذُرُونَ وَلَایَفُونَ) کے الفاظ ہیں اور بہز کی روایت میں یُوفُونَ ہے جیسا کہ ابن جعفر نے کہا۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید عبدالرحمن بن بشر عبدی بہز محمد بن رافع شبابہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1980

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عبدالملک اموی ابوعوانہ، محمد بن مثنی، ابن بشار معاذ بن ہشام ابوقتادہ، زرارہ بن اوفی حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ زَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا بِمِثْلِ حَدِيثِ زَهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عبدالملک اموی ابوعوانہ، محمد بن مثنی، ابن بشار معاذ بن ہشام ابوقتادہ، زرارہ بن اوفی حضرت عمران بن حصین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں اس امت کے بہترین لوگ اس زمانے کے ہیں جس زمانے میں مجھے بھیجا گیا ہے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے ابوعوانہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسرے زمانے کا بھی ذکر فرمایا نہیں اور حضرت ہشام عن قتادہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ وہ لوگ قسمیں کھائیں گے حالانکہ ان سے قسم نہیں مانگی جائے گی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عبدالملک اموی ابوعوانہ، محمد بن مثنی، ابن بشار معاذ بن ہشام ابوقتادہ، زرارہ بن اوفی حضرت عمران بن حصین

باب : فضائل کا بیان

صحابہ کرام پھر تابعین اور تبع تابعین کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1981

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ شجاع بن مخلد ابوبکر حسین بن علی جعفی زئدہ سدی عبداللہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ

ابو بکر بن ابی شیبہ شجاع بن مخلد ابو بکر حسین بن علی جعفی زئدہ سدی عبد اللہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ لوگوں میں سے سب سے بہترین لوگ کون سے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس زمانے کے لوگ کہ جس میں میں ہوں پھر دوسرے زمانے کے لوگ پھر تیسرے زمانے کے لوگ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ شجاع بن مخلد ابو بکر حسین بن علی جعفی زئدہ سدی عبد اللہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1982

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید، محمد بن رافع عبد عبد الرزاق، معمر، زهری، سالم بن عبداللہ ابوبکر بن سلیمان حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ

محمد بن رافع عبد بن حمید، محمد بن رافع عبد عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ ابو بکر بن سلیمان حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات مبارک کے آخر میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنی اس رات کو دیکھا ہے کیونکہ اب سے سو سال کے بعد زمین والوں میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مبارک سمجھنے میں لغزش ہو گئی ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان مبارک کا مطلب یہ تھا کہ اس روئے زمین پر آج کے دن تک جو انسان موجود ہے ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا اور یہ زمانہ ختم ہو جائے گا۔

راوی : محمد بن رافع عبد بن حمید، محمد بن رافع عبد عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ ابو بکر بن سلیمان حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1983

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب و لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِيثِهِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو یمان شعیب و لیث، عبد الرحمن بن خالد بن مسافر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معمر کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو یمان شعیب و لیث، عبد الرحمن بن خالد بن مسافر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1984

راوی: ھارون بن عبداللہ حجاج بن شاعر، حجاج ابن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنْ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللهِ وَأُقْسِمُ بِاللهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

ہارون بن عبداللہ حجاج بن شاعر، حجاج ابن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے فرمارہے تھے کہ تم لوگ مجھ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہو لیکن قیامت کا علم تو صرف اللہ عزوجل کے پاس ہے اور ہاں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس زمانے میں زمین پر کوئی جاندار ایسا نہیں ہے کہ اس پر سو سال کا عرصہ گزر جائے اور پھر وہ زندہ رہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ حجاج بن شاعر، حجاج ابن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1985

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں لیکن اس روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے ایک ماہ پہلے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1986

راوی : یحیی بن حبیب، محمد بن عبد اعلی معتمر ابن حبیب معتمر بن سلیمان ابونضرہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كِلَاهُمَا عَنْ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ السِّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَفَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَقْصُ الْعُمُرِ

یحیی بن حبیب، محمد بن عبد اعلی معتمر ابن حبیب معتمر بن سلیمان ابونضرہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے تقریبا ایک ماہ قبل فرمایا اس وقت کوئی انسان بھی ایسا نہیں ہے کہ ایک سو سال گزر جانے کے بعد بھی وہ زندہ رہے صاحب سقایہ حضرت عبدالرحمن نے اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ نقل کی ہے اور حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر یہ فرمائی ہے کہ عمریں بہت کم ہو جائیں گی۔

راوی : یحیی بن حبیب، محمد بن عبد اعلی معتمر ابن حبیب معتمر بن سلیمان ابونضرہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1987

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حضرت سلیمان تیمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حضرت سلیمان تیمی سے دونوں سندوں کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حضرت سلیمان تیمی

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1988

راوی: ابن نمیر، ابوخالد داؤد ابوبکر بن ابی شیبہ، سلیمان بن حیان داؤد ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ سَأَلُوهُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

ابن نمیر، ابوخالد داؤد ابو بکر بن ابی شیبہ، سلیمان بن حیان داؤد ابی نضرہ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ نے فرمایا روئے زمین پر آج جتنے بھی انسان موجود ہیں ان میں سے کسی پر بھی سو سال نہیں گزریں گے۔

راوی: ابن نمیر، ابوخالد داؤد ابو بکر بن ابی شیبہ، سلیمان بن حیان داؤد ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک کے بیان میں کہ جو صحابہ اب موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کائی بھی باقی نہیں رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1989

راوی: اسحاق بن منصور ابوولید ابوعوانہ، حصین سالم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكَرْنَا ذَلِكَ عِنْدَهُ إِنَّمَا هِيَ كُلُّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ يَوْمَئِذٍ

اسحاق بن منصور ابوولید ابو عوانہ، حصین سالم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے کہ وہ سو سال تک کو پہنچ جائے حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے

اس چیز کا ذکر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا اس سے مراد ہر وہ انسان ہے کہ جو اس دن پیدا ہوا۔

راوی: اسحاق بن منصور ابو ولید ابو عوانہ، حصین سالم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب: فضائل کا بیان

صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1990

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، یحیی ابومعاویہ اعمش ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، یحیی ابو معاویہ اعمش ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے صحابہ کو برا نہ کہو میرے صحابہ کو برا نہ کہو اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی آدمی احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرے گا تو وہ صحابہ کے ایک مد خیرات کو بھی نہیں پہنچ سکے گا اور نہ ہی صحابہ کے آدھے مد کا صدقہ کرنے کو پہنچ سکتا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، یحیی ابو معاویہ اعمش ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل کا بیان

صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1991

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ فَسَبَّهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید اور حضرت عبدالرحمن بن عوف کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا حضرت خالد نے حضرت عبدالرحمن کو برا بھلا کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے کسی صحابی کو برا نہ کہو کیونکہ تم میں سے کوئی آدمی اگر احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو وہ میرے صحابی کو دو مد یا آدھے مد کا مقابلہ بھی نہیں کر سکتا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل کا بیان

صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد سوم   حدیث 1992

راوی: ابوسعید اشج ابوکریب وکیع، اعمش، عبیداللہ بن معاذ ابی ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، شعبہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ جریر اور ابومعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ وَوَكِيعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

ابوسعید اشج ابوکریب وکیع، اعمش، عبیداللہ بن معاذ ابی ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، شعبہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ جریر اور ابومعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سند کے ساتھ مذکورہ دونوں حدیثوں کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور شعبہ اور وکیع کی روایت میں حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت خالد بن ولید کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابوسعید اشج ابوکریب وکیع، اعمش، عبیداللہ بن معاذ ابی ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، شعبہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ جریر اور ابومعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت اویس قرنی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1993

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم سلیمان بن مغیرہ سعید جریر، ابی نضرہ، حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَفَدُوا إِلَى عُمَرَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ يَسْخَرُ بِأُوَيْسٍ فَقَالَ عُمَرُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ الْقَرَنِيِّينَ فَجَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنْ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أُمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهَ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّينَارِ أَوْ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم سلیمان بن مغیرہ سعید جریر، ابی نضرہ، حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ کے لوگ ایک وفد لے کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آئے اس وفد میں ایک ایسا آدمی بھی تھا کہ جو حضرت اویس قرنی کے ساتھ تمسخر کیا کرتا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہاں کوئی قرنی ہے تو وہی آدمی (حضرت اویس قرنی رحمہ اللہ علیہ) آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ تمہارے پاس یمن سے ایک آدمی آئے گا جسے اویس کہا جاتا ہے۔ وہ یمن کو اپنی والدہ کے سوا نہیں چھوڑے گا اسے برص کی بیماری ہوگی۔ وہ اللہ سے دعا کرے گا تو اللہ اس سے اس بیماری کو دور فرمادے گا سوائے ایک دینار یا ایک درہم کے (یعنی دینار یا درہم کے بقدر برص کی بیماری کے نشان باقی رہ جائے گا) تو تم میں سے جو کوئی بھی اس سے ملاقات کرے تو وہ اپنے لئے ان سے مغفرت کی دعا کرائے۔

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم سلیمان بن مغیرہ سعید جریر، ابی نضرہ، حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

حضرت اویس قرنی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1994

راوی: زهیربن حرب، محمد بن مثنی، عفان بن مسلم حماد بن سلمہ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جریری

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَمُرُوهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عفان بن مسلم حماد بن سلمہ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جریری سے اس سند کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تابعین میں سے سب سے بہترین وہ آدمی ہو گا جسے اویس کہا جائے گا اس کی ایک والدہ ہو گی اور اس کے جسم پر سفیدی کا ایک نشان ہو گا تو تمہیں چاہئے کہ اس سے اپنے لئے دعائے مغفرت کروانا۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عفان بن مسلم حماد بن سلمہ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جریری

باب : فضائل کا بیان

حضرت اویس قرنی کے فضائل کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 1995

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشار، اسحاق ابن مثنی معاذ بن ہشام ابوقتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت اسیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا أَتَى عَلَيْهِ أَمْدَادُ أَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ أَفِيكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى أَتَى عَلَى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأْتَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاسْتَغْفِرْ لِي فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ الْكُوفَةَ قَالَ أَلَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى

عَامِلِهَا قَالَ أَكُونُ فِي غَبْرَاءِ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ أُوَيْسٍ قَالَ تَرَكْتُهُ رَثَّ الْبَيْتِ قَلِيلَ الْمَتَاعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَأَتَى أُوَيْسًا فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِي قَالَ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِي قَالَ لَقِيتَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَانْطَلَقَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ أُسَيْرٌ وَكَسَوْتُهُ بُرْدَةً فَكَانَ كُلَّمَا رَآهُ إِنْسَانٌ قَالَ مِنْ أَيْنَ لِأُوَيْسٍ هَذِهِ الْبُرْدَةُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشار، اسحاق ابن مثنی معاذ بن ہشام ابو قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت اسیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کے پاس جب بھی یمن سے کوئی جماعت آتی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے پوچھتے کہ کیا تم میں کوئی اویس بن عامر ہے یہاں تک کہ ایک جماعت میں حضرت اویس آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اویس بن عامر ہیں انہوں نے کہا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا آپ قبیلہ مراد سے اور قرآن سے ہو انہوں نے کہا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا آپ کو برص کی بیماری تھی جو کہ ایک درہم جگہ کے علاوہ ساری ٹھیک ہو گئی انہوں نے فرمایا جی ہاں حضرت عمر نے فرمایا کیا آپ کی والدہ ہیں انہوں نے کہا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ تمہارے پاس حضرت اویس بن عامر یمن کی ایک جماعت کے ساتھ آئیں گے جو کہ قبیلہ مراد اور علاقہ قرآن سے ہوں گے ان کو برص کی بیماری ہو گی پھر ایک درہم جگہ کے علاوہ صحیح ہو جائیں گے ان کی والدہ ہو گی اور وہ اپنی والدہ کے فرمانبردار ہوں گے اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری فرمادے گا اگر تم سے ہو سکے تو ان سے اپنے لئے دعائے مغفرت کروانا تو آپ میرے لیے مغفرت کی دعا فرمادیں حضرت اویس قرنی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعائے مغفرت کر دی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اب آپ کہاں جانا چاہتے ہیں کہ حضرت اویس فرمانے لگے کہ مجھے مسکین لوگوں میں رہنا زیادہ پسندیدہ ہے پھر جب آئندہ سال آیا تو کوفہ کے سرداروں میں سے ایک آدمی حج کے لئے آیا تو حضرت عمر نے ان سے حضرت اویس کے بارے میں پوچھا تو وہ آدمی کہنے لگا کہ میں حضرت اویس کو ایسی حالت میں چھوڑ کر آیا ہوں کہ ان کا گھر ٹوٹا پھوٹا اور ان کے پاس نہایت کم سامان تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ تمہارے پاس یمن کی ایک جماعت کے ساتھ حضرت اویس بن عامر آئیں گے جو کہ قبیلہ مراد اور علاقہ قرنی سے ہوں گے ان کو

برص کی بیماری ہو گی جس سے سوائے ایک درہم کی جگہ کے ٹھیک ہو جائیں گے ان کی والدہ ہو گی وہ اپنی والدہ کے فرمانبردار ہوں گے اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری فرمادے اگر آپ سے ہو سکے تو ان سے اپنے لئے دعائے مغفرت کر دیں حضرت اویس نے فرمایا تم ایک نیک سفر سے واپس آئے ہو تم میرے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آدمی کے لئے دعائے مغفرت فرمادی پھر لوگ حضرت اویس قرنی کا مقام سمجھے راوی اسیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اویس کو ایک چادر اوڑھا دی تھی تو جب بھی کوئی آدمی حضرت اویس کو دیکھتا تو کہتا کہ حضرت اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آگئی؟

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشار، اسحاق ابن مثنی معاذ بن ہشام ابو قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت اسیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصر والوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

مصر والوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1996

راوی: ابوطاہر ابن وہب، حرملہ ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، حرملہ ابن عمران تجیبی عبدالرحمن بن شماسہ مہری حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی حَرْمَلَةُ ح و حَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ وَهُوَ ابْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّکُمْ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُذْکَرُ فِيهَا الْقِيرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ فِی مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَمَرَّ بِرَبِيعَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنَیْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِی مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا

ابوطاہر ابن وہب، حرملہ ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، حرملہ ابن عمران تجیبی عبدالرحمن بن شماسہ مہری حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا عنقریب تم ایک ایسا علاقہ فتح کرو گے کہ جس میں قیراط کا رواج ہو گا تو تم اس علاقے

والوں سے اچھا سلوک کرنا کیونکہ ان لوگوں کا تم پر حق بھی ہے اور رشتہ بھی اور جب تم وہاں دو آدمیوں کے درمیان ایک اینٹ جگہ کے لئے لڑتے ہوئے دیکھو تو پھر وہاں سے نکل جانا حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کہ ربیعہ اور عبدالرحمن بل سرجیل ایک اینٹ کی جگہ کی خاطر لڑ رہے ہیں تو پھر وہ اس جگہ سے نکل آئے۔

راوی : ابوطاہر ابن وہب، حرملہ ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، حرملہ ابن عمران تجیبی عبدالرحمن بن شماسہ مہری حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

مصر والوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1997

راوی: زهیربن حرب، عبیدالله بن سعید وهب بن جریر، حرمله مصری عبدالرحمن بن شماشه ابی بصره حضرت ابوذر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يُسَمَّى فِيهَا الْقِيرَاطُ فَإِذَا فَتَحْتُمُوهَا فَأَحْسِنُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَصِهْرًا فَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِيهَا فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا

زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید وہب بن جریر، حرملہ مصری عبدالرحمن بن شماشہ ابی بصرہ حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم لوگ مصر کو فتح کرو گے وہ ایسی زمین ہے کہ جس میں قیراط کا لفظ بولا جاتا ہے تو جب تم مصر میں داخل ہو تو وہاں کے رہنے والوں سے اچھا سلوک کرنا کیونکہ ان کا تم پر حق بھی ہے اور رشتہ بھی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کا حق بھی ہے اور دامادی کا رشتہ بھی تو جب تو دو آدمیوں کو دیکھے کہ وہ ایک اینٹ کی جگہ میں جھگڑ رہے ہیں تو وہاں سے نکل جانا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن شرجیل بن حسنہ اور اسکے بھائی ربیعہ کو ایک اینٹ کی جگہ پر جھگڑتے ہوئے دیکھا تو میں وہاں سے نکل آیا

راوی : زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید وہب بن جریر، حرملہ مصری عبدالرحمن بن شماشہ ابی بصرہ حضرت ابوذر

عمان والوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

عمان والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1998

راوی: سعید بن منصور، مھدی بن میمون ابی وازع جابر، بن عمرو راسبی حضرت ابوبرزہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ جَابِرِ بْنِ عَمْرٍو الرَّاسِبِيِّ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَقُولُا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ فَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ فَجَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ عُمَانَ أَتَيْتَ مَا سَبُّوكَ وَلَا ضَرَبُوكَ

سعید بن منصور، مہدی بن میمون ابی وازع جابر، بن عمرو راسبی حضرت ابوبرزہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک آدمی کو عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلے کی طرف بھیجا تو اس قبیلے والوں نے اس آدمی کو گالیاں دیں اور انہوں نے اسے مارا تو وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی تو رسول اللہ نے فرمایا اگر تو عمان والوں کے پاس جاتا تو وہ تجھے نہ تو گالیاں دیتے اور نہ ہی تجھے مارتے۔

راوی: سعید بن منصور، مہدی بن میمون ابی وازع جابر، بن عمرو راسبی حضرت ابوبرزہ

قبیلہ ثقیف کے کذاب اور اس کے ظالم کے ذکر کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

قبیلہ ثقیف کے کذاب اور اس کے ظالم کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 1999

راوی: عقبہ بن مکرم، یعقوب ابن اسحق، حضرمی، اسود بن شیبان، عقبہ حضرت ابونوفل

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيَّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى عَقَبَةِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَجَعَلَتْ قُرَيْشٌ تَمُرُّ عَلَيْهِ وَالنَّاسُ حَتَّى مَرَّ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ هَذَا أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كُنْتَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا قَوَّامًا وَصُولًا لِلرَّحِمِ أَمَا وَاللَّهِ لَأُمَّةٌ أَنْتَ أَشَرُّهَا لَأُمَّةٌ خَيْرٌ ثُمَّ نَفَذَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ مَوْقِفُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَوْلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُنْزِلَ عَنْ جِذْعِهِ فَأُلْقِيَ فِي قُبُورِ الْيَهُودِ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَأَبَتْ أَنْ تَأْتِيَهُ فَأَعَادَ عَلَيْهَا الرَّسُولَ لَتَأْتِيَنِّي أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكِ مَنْ يَسْحَبُكِ بِقُرُونِكِ قَالَ فَأَبَتْ وَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا آتِيكَ حَتَّى تَبْعَثَ إِلَيَّ مَنْ يَسْحَبُنِي بِقُرُونِي قَالَ فَقَالَ أَرُونِي سِبْتَيَّ فَأَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَذَّفُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِنِي صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللَّهِ قَالَتْ رَأَيْتُكَ أَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ وَأَفْسَدَ عَلَيْكَ آخِرَتَكَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ أَنَا وَاللَّهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ بِهِ طَعَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ أَبِي بَكْرٍ مِنْ الدَّوَابِّ وَأَمَّا الْآخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْأَةِ الَّتِي لَا تَسْتَغْنِي عَنْهُ أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَرَأَيْنَاهُ وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَلَا إِخَالُكَ إِلَّا إِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ عَنْهَا وَلَمْ يُرَاجِعْهَا

عقبہ بن مکرم، یعقوب ابن اسحاق، حضرمی، اسود بن شیبان، عقبہ حضرت ابونوفل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کو مدینہ کی ایک گھاٹی پر دیکھا حضرت نوفل کہتے ہیں کہ قریشی اور دوسرے لوگ بھی اس طرف سے گزرتے تھے یہاں تک کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس طرف سے گزرے تو وہاں پر کھڑے ہو کر فرمایا اے ابوخبیب تجھ پر سلامتی ہو سلامتی ہو اللہ کی قسم میں آپ کو اس سے پہلے ہی روکتا تھا اللہ کی قسم میں آپ کو اس سے پہلے ہی روکتا تھا اللہ کی قسم میں آپ کی طرح روزہ دار شب زندہ دار اور صلہ رحم کسی کو نہیں جانتا اللہ کی قسم آپ کا جو گروہ برا تھا وہ بہت اچھا گروہ تھا پھر حضرت ابن عمر چلے آئے حجاج کو حضرت عبداللہ کے یہاں کھڑے ہونے اور کلام کرنے کی اطلاع پہنچی تو حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیر کی نعش اس گھاٹ سے اتروا کر یہود کے قبرستان میں پھنکوا دی پھر اس نے حضرت عبداللہ کی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آدمی بھیج کر ان کو بلوایا حضرت اسماء نے آنے سے انکار کر دیا حجاج نے دوبارہ بلوانے بھیجا اور کہنے لگے کہ اگر کوئی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ میں تیری طرف ایک ایسے آدمی کو بھیجوں گا جو تیرے بالوں کو کھینچتا ہوا تجھے میرے پاس لے آئے گا حضرت اسماء نے پھر انکار کر دیا اور فرمانے لگیں اللہ کی قسم میں تیرے پاس نہیں آؤں گی چاہے تو میری طرف ایسے آدمی کو بھیجے کہ وہ میرے بالوں کو کھینچتا ہوا لائے راوی کہتے ہیں کہ بالآخر حجاج کہنے لگا کہ میری جوتیاں لاؤ وہ جوتیاں پہن کر اکڑتا ہوا حضرت اسماء کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کیا تو نے دیکھا ہے کہ میں نے اللہ کے دشمن کے ساتھ کیا کیا ہے حضرت اسماء نے فرمایا میں نے دیکھا ہے کہ تو نے اس کی

دنیا خراب کر دی ہے اور اس نے تیری آخرت خراب کر دی ہے مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تو نے عبداللہ کو دو کمر بندوں والی کا بیٹا کہا ہے اللہ کی قسم میں دو کمر بندوں والی ہوں ایک کمر بند سے تو میں نے رسول اللہ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھانا باندھا تھا اور دوسرا کمر بند وہی تھا کہ جس کی عورت کو ضرورت ہوتی ہے اور سن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ایک حدیث بیان فرمائی تھی قبیلہ ثقیف میں ایک کذاب اور ایک ظالم ہو گا کہ کذاب کو تو ہم نے دیکھ لیا اور ظالم میں تیرے علاوہ کسی کو نہیں سمجھتی راوی کہتے ہیں کہ حجاج اٹھ کھڑا ہوا اور حضرت اسماء کو کوئی جواب نہیں دیا۔

راوی : عقبہ بن مکرم، یعقوب ابن اسحق، حضرمی، اسود بن شیبان، عقبہ حضرت ابو نوفل

فارس والوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل کا بیان

فارس والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2000

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، جعفر جزری، یزید بن اصم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، جعفر جزری، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دین ثریا پر بھی ہو تو پھر بھی فارس کا ایک آدمی اسے لے جاتا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فارس کی اولاد میں سے کوئی آدمی اسے لے لیتا۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، جعفر جزری، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل کا بیان

فارس والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2001

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیزابن محمد ثور، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ رَجُلٌ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیزابن محمد ثور، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ الجمعہ نازل ہوئی تو جب آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی (وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ) یعنی پاک ہے وہ ذات کہ جس نے عرب اور دوسری قوموں کی طرف اپنے رسولوں کو بھیجا ان لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (یہ عرب کے علاوہ دوسرے لوگوں سے کون مراد ہیں) نبی نے اسے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ اس آدمی نے آپ سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ پوچھا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں حضرت سلمان فارسی بھی تھے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک حضرت سلمان پر رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی ہوتا تو بھی ان کی قوم میں سے کچھ لوگ وہاں تک پہنچ جاتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیزابن محمد ثور، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے...

باب : فضائل کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2002

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید محمد ابن رافع عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ

الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً

محمد بن رافع عبد بن حمید محمد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم لوگوں کو سو اونٹوں کی طرح پاؤ گے کہ ان میں کوئی بھی سوار ہونے کے قابل اونٹ نہ پائے۔

راوی : محمد بن رافع عبد بن حمید محمد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2003

راوی : قتیبہ بن سعید، بن جمیل بن طریف ثقفی زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع ابی زرعہ ابوہریرہ بن قعقاع ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ الثَّقَفِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي وَلَمْ يَذْكُرْ النَّاسَ

قتیبہ بن سعید، بن جمیل بن طریف ثقفی زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع ابی زرعہ ابوہریرہ بن قعقاع ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے اچھے سلوک کا حقدار کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری ماں اس آدمی نے عرض کیا پھر کس کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری ماں کا اس نے پھر عرض کیا پھر کس کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری ماں کا اس نے عرض کیا پھر کس کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تیرے باپ کا اس نے عرض کیا پھر کس کا آپ نے فرمایا پھر تیرے باپ کا اور قتیبہ ہی کی روایت میں ہے میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے کا ذکر ہے اور اس میں الناس یعنی لوگوں کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بن جمیل بن طریف ثقفی زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع ابی زرعہ ابوہریرہ بن قعقاع ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2004

راوی : ابوکریب محمد بن علاء ھمدانی ابن فضیل عمارہ بن قعقاع ابی زرعہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أَبُوكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

ابوکریب محمد بن علاء ہمدانی ابن فضیل عمارہ بن قعقاع ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے اچھے سلوک کا کون حقدار ہے آپ نے ارشاد فرمایا تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیرے باپ کا پھر جو تیرے قریب ہو پھر جو تیرے قریب ہو۔

راوی : ابوکریب محمد بن علاء ہمدانی ابن فضیل عمارہ بن قعقاع ابی زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2005

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارۃ، ابن شبرمۃ، ابی زرعۃ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارۃ، ابن شبرمۃ، ابی زرعۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا پھر جریر کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ تیرے باپ کی قسم تجھے

آگاہ کر دیا جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارۃ، ابن شبر مۃ، ابی زرعۃ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2006

راوی: محمد بن حاتم، شبابہ، محمد بن طلحہ، احمد بن خراش، حبان، وھیب ابن شبرمہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ مَنْ أَبَرُّ وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

محمد بن حاتم، شبابہ، محمد بن طلحہ، احمد بن خراش، حبان، وھیب ابن شبر مہ سے ان سندوں کے ساتھ روایت ہے وہیب کی روایت میں ہے کہ کون نیکی کا حقدار ہے اور محمد بن طلحہ کی روایت میں ہے کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ کون میرے اچھے سلوک کا زیادہ حقدار ہے پھر جریر کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : محمد بن حاتم، شبابہ، محمد بن طلحہ، احمد بن خراش، حبان، وھیب ابن شبر مہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2007

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، وکیع، سفیان، حبیب محمد بن مثنی یحیی ابن سعید قطان شعبہ، حبیب ابی عباس حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، حبیب محمد بن مثنی یحیی ابن سعید قطان شعبہ، حبیب ابی عباس حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد میں جانے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا کیا تیرے والدین زندہ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان کی خدمت میں رہ تیرے لئے یہی جہاد ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، حبیب محمد بن مثنی یحیی ابن سعید قطان شعبہ، حبیب ابی عباس حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2008

راوی: عبیداللہ بن معاذ شعبہ، حبیب ابوعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُا جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم أَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ الْمَكِّيُّ

عبید اللہ بن معاذ شعبہ، حبیب ابوعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا پھر آگے مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ شعبہ، حبیب ابوعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2009

راوی: ابو کریب ابن بشر مسعر محمد بن حاتم، معاویہ عمرو ابی اسحاق قاسم بن زکریا، حسین بن علی حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح و

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو کریب ابن بشر مسعر محمد بن حاتم، معاویہ عمرو ابی اسحاق قاسم بن زکریا، حسین بن علی حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان سندوں کے ساتھ مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو کریب ابن بشر مسعر محمد بن حاتم، معاویہ عمرو ابی اسحاق قاسم بن زکریا، حسین بن علی حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ لوگوں کی مثال اونٹوں کی طرح ہے کہ سو میں مجھے ایک بھی سواری کے قابل نہیں ملتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2010

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب عمرو بن حارب یزید بن ابی حبیب، ام سلیم حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ أَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنْ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ حَيٌّ قَالَ نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا قَالَ فَتَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنْ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَأَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا

سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب عمرو بن حارب یزید بن ابی حبیب، ام سلیم حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا میں ہجرت اور جہاد کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم (کے ہاتھ پر) بیعت کرتا ہوں اور اللہ تعالی سے اس کا اجر چاہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے اس نے عرض کیا جی ہاں بلکہ دونوں زندہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اللہ سے اس کا اجر چاہتے ہو اس نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے والدین کی طرف جا اور ان دونوں سے اچھا سلوک کر۔

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب عمرو بن حارب یزید بن ابی حبیب، ام سلیم حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا نفلی نماز وغیرہ مقدم ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2011

راوی: شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَةٍ فَجَائَتْ أُمُّهُ قَالَ حُمَيْدٌ فَوَصَفَ لَنَا أَبُو رَافِعٍ صِفَةَ أَبِي هُرَيْرَةَ لِصِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّهُ حِينَ دَعَتْهُ كَيْفَ جَعَلَتْ كَفَّهَا فَوْقَ حَاجِبِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا إِلَيْهِ تَدْعُوهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ كَلِّمْنِي فَصَادَفَتْهُ يُصَلِّي فَقَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَهُوَ ابْنِي وَإِنِّي كَلَّمْتُهُ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي اللَّهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ الْمُومِسَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَنَ لَفُتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاعِي ضَأْنٍ يَأْوِي إِلَى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْقَرْيَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقِيلَ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الدَّيْرِ قَالَ فَجَاؤُا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَنَادَوْهُ فَصَادَفُوهُ يُصَلِّي فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ قَالَ فَأَخَذُوا يَهْدِمُونَ دَيْرَهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُ سَلْ هَذِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَبِي رَاعِي الضَّأْنِ فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ قَالُوا نَبْنِي مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعِيدُوهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ ثُمَّ عَلَاهُ

شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جریج اپنے عبادت خانے میں عبادت کر رہے تھے کہ ان کی ماں آگئی حمید کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی اس طرح صفت بیان کی جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے صفت بیان کی تھی جس وقت ان کی ماں نے ان کو بلایا تو انہوں نے اپنی ہتھیلی اپنی پلکوں پر رکھی ہوئی تھی پھر اپنا سر ابن جریج کی طرف اٹھا کر ابن جریج کو آواز دی اور کہنے لگیں اے جریج میں تیری ماں ہوں مجھ سے بات کر ابن جریج اس وقت نماز پڑھ رہے تھے ابن جریج نے کہا اے اللہ ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے پھر ابن جریج نے نماز کو اختیار کیا پھر ان کی ماں نے کہا اے اللہ یہ جریج میرا بیٹا ہے میں اس سے بات کرتی ہوں تو یہ

میرے ساتھ بات کرنے سے انکار کر دیتا ہے اے اللہ ابن جریج کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک کہ یہ بدکار عورتوں کا منہ نہ دیکھ لے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر جریج کی ماں اس پر یہ دعا کرتی کہ وہ فتنہ میں پڑ جائے تو وہ فتنے میں مبتلا ہو جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھیڑوں کا ایک چرواہا تھا جو جریج کے عبادت خانہ میں ٹھہرتا تھا گاؤں سے ایک عورت نکلی تو اس چرواہے نے اس عورت کے ساتھ برا کام کیا تو وہ عورت حاملہ ہوگئی اس عورت کے ہاں ایک لڑکے کی ولادت ہوئی تو اس عورت سے پوچھا گیا کہ یہ لڑکا کہاں سے لائی ہے اس عورت نے کہا اس عبادت خانہ میں جو رہتا ہے یہ اس کا لڑکا ہے (یہ سنتے ہی اس گاؤں کے لوگ) پھاوڑے لے کر آئے اور انہیں آواز دی وہ نماز میں تھے انہوں نے کوئی بات نہ کی تو لوگوں نے اس کا عبادت خانہ گرانا شروع کر دیا جب جریج نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ اترا لوگوں نے اس سے کہا کہ اس عورت سے پوچھ یہ کیا کہتی ہے جریج ہنسا اور پھر اس نے بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس نے کہا تیرا باپ کون ہے اس بچے نے کہا میرا باپ بھیڑوں کا چرواہا ہے جب لوگوں نے اس بچے کی آواز سنی تو وہ کہنے لگے کہ ہم نے آپ کا جتنا عبادت خانہ گرایا ہے ہم اس کے بدلے میں سونے اور چاندی کا عبادت خانہ بنا دیتے ہیں جریج نے کہا نہیں بلکہ تم اسے پہلے کی طرح مٹی ہی کا بنا دو اور پھر ابن جریج اوپر چلے گئے۔

راوی : شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید بن ہلال ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا نفلی نماز وغیرہ مقدم ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2012

راوی: زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، جریر، ابن حازم، محمد بن سیرین، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَكَانَ جُرَيْجٌ رَجُلًا عَابِدًا فَاتَّخَذَ صَوْمَعَةً فَكَانَ فِيهَا فَأَتَتْهُ أُمُّهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَأَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى وُجُوهِ الْمُومِسَاتِ فَتَذَاكَرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ جُرَيْجًا وَعِبَادَتَهُ وَكَانَتْ امْرَأَةٌ بَغِيٌّ يُتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا فَقَالَتْ إِنْ شِئْتُمْ لَأَفْتِنَنَّهُ لَكُمْ قَالَ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا فَأَتَتْ رَاعِيًا كَانَ يَأْوِي إِلَى صَوْمَعَتِهِ فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا

فَحَمَلَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَتْ هُوَ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ فَاسْتَنْزَلُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ وَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا زَنَيْتَ بِهَذِهِ الْبَغِيِّ فَوَلَدَتْ مِنْكَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَجَاءُوا بِهِ فَقَالَ دَعُونِي حَتَّى أُصَلِّيَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَى الصَّبِيَّ فَطَعَنَ فِي بَطْنِهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ فُلَانٌ الرَّاعِي قَالَ فَأَقْبَلُوا عَلَى جُرَيْجٍ يُقَبِّلُونَهُ وَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ وَقَالُوا نَبْنِي لَكَ صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا أَعِيدُوهَا مِنْ طِينٍ كَمَا كَانَتْ فَفَعَلُوا وَبَيْنَا صَبِيٌّ يَرْضَعُ مِنْ أُمِّهِ فَمَرَّ رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى دَابَّةٍ فَارِهَةٍ وَشَارَةٍ حَسَنَةٍ فَقَالَتْ أُمُّهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذَا فَتَرَكَ الثَّدْيَ وَأَقْبَلَ إِلَيْهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى ثَدْيِهِ فَجَعَلَ يَرْتَضِعُ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي ارْتِضَاعَهُ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ فِي فَمِهِ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا قَالَ وَمَرُّوا بِجَارِيَةٍ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَتْ أُمُّهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَتَرَكَ الرَّضَاعَ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَهُنَاكَ تَرَاجَعَا الْحَدِيثَ فَقَالَتْ حَلْقَى مَرَّ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرُّوا بِهَذِهِ الْأَمَةِ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَإِنَّ هَذِهِ يَقُولُونَ لَهَا زَنَيْتِ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقْتِ وَلَمْ تَسْرِقْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، جریر، ابن حازم، محمد بن سیرین، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پنگھوڑے میں سوائے تین بچوں کے اور کسی نے کلام نہیں کیا حضرت عیسیٰ بن مریم اور صاحب جریج اور جریج ایک عبادت گزار آدمی تھا اس نے ایک عبادت خانہ بنایا ہوا تھا جس میں وہ نماز پڑھتا تھا جریج کی ماں آئی اور وہ نماز میں تھا اس کی ماں نے کہا اے جریج کہا اے میرے پروردگار ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف میری نماز ہے پھر وہ نماز کی طرف متوجہ رہا اور اس کی ماں واپس چلی گئی پھر اگلے دن آئی تو وہ نماز پڑھ رہا تھا تو وہ کہنے لگی اے جریج کہا اے میرے پروردگار ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میں نماز میں ہوں پھر وہ اپنی نماز کی طرف متوجہ رہا پھر اس کی ماں نے کہا اے اللہ جب تک جریج فاحشہ عورتوں کا چہرہ نہ دیکھ لے اس وقت تک اسے موت نہ دینا بنی اسرائیل جریج اور اس کی عبادت کا بڑا تذکرہ کرتے تھے بنی اسرائیل کی ایک عورت بڑی خوبصورت تھی وہ کہنے لگی کہ اگر تم چاہتے ہو تو میں جریج کو فتنے میں مبتلا کر دوں وہ عورت جریج کی طرف گئی لیکن جریج نے اس عورت کی طرف توجہ نہ کی ایک چرواہا جریج کے عبادت خانے میں رہتا تھا اس عورت نے اس چرواہے اپنی طرف بلایا۔ اس چرواہے نے اس عورت سے اپنی خواہش پوری کی جس سے وہ عورت حاملہ ہو گئی تو جب اس عورت کے ہاں ایک

لڑکے کی پیدائش ہوئی تو اس نے کہا یہ جریج کا لڑکا ہے (یہ سن کر) لوگ آئے اور انہوں نے جریج کو اس کے عبادت خانہ سے نکالا اور اس کے عبادت خانہ کو گرا دیا اور لوگوں نے جریج کو مارنا شروع کر دیا جریج نے کہا تم لوگ یہ سب کچھ کس وجہ سے کر رہے ہو لوگوں نے جریج سے کہا تو نے اس عورت سے بدکاری کی ہے اور تجھ سے یہ لڑکا پیدا ہوا ہے جریج نے کہا وہ بچہ کہاں ہے تو لوگ اس بچے کو لے کر آئے جریج نے کہا مجھے چھوڑ دو میں نماز پڑھ لوں جریج نے نماز پڑھی پھر وہ نماز سے فارغ ہو کر اس بچے کے پاس آیا اور اس بچے کے پیٹ میں انگلی رکھ کر کہا اے لڑکے تیرا باپ کون ہے اس لڑکے نے کہا فلاں چرواہا۔ پھر لوگ جریج کی طرف متوجہ ہوئے اس نے کو بوسہ دینے لگے اور اسے چھونے لگے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے لئے سونے کا عبادت خانہ بنا دیتے ہیں جریج نے کہا نہیں بلکہ تم اسے اسی طرح مٹی کا بنا دو پھر لوگوں نے اسی طرح بنا دیا اور تیسرا وہ بچہ کہ جس نے پنگھوڑے میں بات کی اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک بچہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا تو ایک آدمی ایک عمدہ سواری پر بہترین لباس پہنے ہوئے وہاں سے گزرا تو اس بچے کی ماں نے کہا اے اللہ میرے بیٹے کو اس جیسا بنا دے پھر وہ بچہ دودھ چھوڑ کر اس سوار کی طرف مڑا اور اسے دیکھتا رہا پھر وہ بچہ کہنے لگا اے اللہ مجھے اس جیسا نہ بنانا پھر وہ بچہ پستان کی طرف متوجہ ہوا اور دودھ پینے لگا راوی کہتے ہیں گویا کہ میں رسول اللہ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکایت بیان کر رہے ہیں اس کے دودھ پینے کو اپنی شہادت کی انگلی اپنے منہ میں ڈال کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کو چوسنا شروع کر دیا راوی کہتے ہیں پھر وہ ایک لونڈی کے پاس سے گزرے جسے لوگ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے اور چوری کی ہے اور وہ کہتی ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اور بہتر کارساز ہے تو اس بچے کی ماں نے کہا اے اللہ میرے بیٹے کو اس عورت کی طرح نہ بنانا تو اس بچے نے دودھ پینا چھوڑ کر اس باندی کی طرف دیکھا اور کہنے لگا اے اللہ مجھے اس جیسا بنا دے پس اس موقع پر ماں اور بیٹے کے درمیان ایک مکالمہ ہوا ماں نے کہا اے سر منڈے ایک خوبصورت شکل والا آدمی گزرا تو میں نے کہا اے اللہ میرے بیٹے کو اس جیسا بنا دے تو نے کہا اے اللہ مجھے اس جیسا نہ بنا اور لوگ اس باندی کے پاس سے گزرے تو لوگ اسے مارتے ہوئے کہہ رہے تھے تو نے زنا کیا ہے اور چوری کی ہے تو میں نے کہا اے اللہ میرے بیٹے کو اس جیسا نہ بنانا تو نے کہا اے اللہ مجھے اس عورت جیسا بنا دے بچے نے کہا بے شک وہ آدمی ظالم تھا تو میں نے کہا اے اللہ مجھے اس جیسا نہ بنا اور یہ عورت جسے لوگ کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے حالانکہ اس نے زنا نہیں کیا اور تو نے چوری کی ہے حالانکہ اس نے چوری نہیں کی تھی میں نے کہا اے اللہ مجھے اس جیسا بنا دے۔

راوی : زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، جریر، ابن حازم، محمد بن سیرین، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وہ بدنصیب جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت میں داخ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

وہ بدنصیب جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2013

راوی: شیبان بن فروخ ابوعوانہ، سیہل حضرت ابویوھرہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ

شیبان بن فروخ ابوعوانہ، سیہل حضرت ابویوہرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول وہ کون آدمی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا (ان کی خدمت کر کے) اور جنت میں داخل نہ ہوا۔

راوی: شیبان بن فروخ ابوعوانہ، سیہل حضرت ابویوہرہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

وہ بدنصیب جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2014

راوی: زھیر بن حرب، جریر، سھیل حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: ناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی پھر ناک خاک آلود ہوگئی عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول وہ کون آدمی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا (ان کی خدمت کر کے) پھر جنت میں داخل نہ ہوا۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

وہ بدنصیب جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2015

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی ناک خاک آلودہ ہو گئی پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماں باپ کے دوستوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

ماں باپ کے دوستوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2016

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو بن، سرح، عبداللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ولید بن ابی ولید، عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ وَحَمَلَهُ عَلَى حِمَارٍ كَانَ يَرْكَبُهُ وَأَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ ابْنُ دِينَارٍ فَقُلْنَا لَهُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّهُمْ الْأَعْرَابُ وَإِنَّهُمْ يَرْضَوْنَ بِالْيَسِيرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَبَا هَذَا كَانَ وُدًّا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ

ابو طاہر، احمد بن عمرو بن، سرح، عبد اللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، سلید بن ابی ولید، عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی مکہ مکرمہ کے راستے میں ان سے ملا۔ حضرت عبداللہ نے اس دیہاتی پر سلام کیا اور اسے اپنے گدھے پر سوار کر لیا جس پر وہ سوار تھے اور اسے عمامہ عطا کیا جو ان کے اپنے سر پر تھا حضرت ابن دینار نے کہا ہم نے ان سے کہا اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا فرمائے وہ دیہاتی لوگ ہیں جو تھوڑی سی چیز پر راضی ہو جاتے ہیں حضرت عبداللہ نے فرمایا اس دیہاتی کا باپ حضرت عمر بن خطاب کا دوست تھا اور میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے ہیں بیٹے کی نیکیوں میں سے سب سے بڑی نیکی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن، سرح، عبداللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ولید بن ابی ولید، عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ماں باپ کے دوستوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2017

راوی: ابوطاهر، عبدالله بن وهب، حیوة بن شریح، ابن الهاد، عبدالله بن دینا رالْبَقَرَةحضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبَرُّ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ أَبِيهِ

ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، حیوۃ بن شریح، ابن الہاد، عبداللہ بن دینار, حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، حیوۃ بن شریح، ابن الہاد، عبداللہ بن دینار, حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ماں باپ کے دوستوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2018

راوی: حسن بن علی حلوانی یعقوب بن ابراهیم، بن سعد، ابی، لیث، سعد یزید بن عبدالله بن اسامه بن هاد عبدالله بن دینا رحضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ

عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ كَانَ لَهُ حِمَارٌ يَتَرَوَّحُ عَلَيْهِ إِذَا مَلَّ رُكُوبَ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ يَشُدُّ بِهَا رَأْسَهُ فَبَيْنَا هُوَ يَوْمًا عَلَى ذَلِكَ الْحِمَارِ إِذْ مَرَّ بِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَسْتَ ابْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ قَالَ بَلَى فَأَعْطَاهُ الْحِمَارَ وَقَالَ ارْكَبْ هَذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ اشْدُدْ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ غَفَرَ اللهُ لَكَ أَعْطَيْتَ هَذَا الْأَعْرَابِيَّ حِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَيْهِ وَعِمَامَةً كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَأْسَكَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ وَإِنَّ أَبَاهُ كَانَ صَدِيقًا لِعُمَرَ

حسن بن علی حلوانی یعقوب بن ابراہیم، بن سعد، ابی، لیث، سعد یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ مکہ مکرمہ کی طرف جاتے تو اپنے گدھے کو آسانی کے لئے ساتھ رکھتے تھے جب اونٹ کی سواری سے اکتا جاتے تو گدھے پر سوار ہو جاتے اور اپنے سر پر عمامہ باندھتے تھے ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اسی گدھے پر سوار تھے اس کے پاس سے ایک دیہاتی آدمی گزرا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس دیہاتی سے فرمایا کیا تو فلاں بن فلاں کا بیٹا نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دیہاتی کو اپنا گدھا دے دیا اور اسے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا اور اسے عمامہ دے کر فرمایا کہ اسے اپنے سر پر باندھ لے تو آپ نے اسے اپنی سہولت کے لئے رکھا ہوا تھا اور عمامہ جسے آپ اپنے سر پر باندھتے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ نیکیوں میں سب سے بڑی نیکی آدمی کا اپنے باپ کی وفات کے بعد اس کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے اور اس دیہاتی کا باپ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوست تھا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی یعقوب بن ابراہیم، بن سعد، ابی، لیث، سعد یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیکی اور گناہ کی وضاحت کے بیان میں ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

نیکی اور گناہ کی وضاحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2019

راوی : محمد بن حاتم، بن میمون ابن مہدی معاویہ ابن صالح عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ بن سمعان انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

محمد بن حاتم، بن میمون ابن مہدی معاویہ ابن صالح عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ جو تیرے سینے میں کھٹکے اور تو اس پر لوگوں کو مطلع ہونے کو ناپسند کرے

راوی : محمد بن حاتم، بن میمون ابن مہدی معاویہ ابن صالح عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نیکی اور گناہ کی وضاحت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2020

راوی : ھارون بن سعید ایلی عبداللہ بن وھب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر نفیر، حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ أَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ سَنَةً مَا يَمْنَعُنِي مِنْ الْهِجْرَةِ إِلَّا الْمَسْأَلَةُ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا هَاجَرَ لَمْ يَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

ہارون بن سعید ایلی عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر نفیر، حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کے ساتھ مدینہ منورہ میں ایک سال تک ٹھہرا رہا اور مجھے سوائے ایک مسئلہ کے کسی بات نے ہجرت سے نہیں روکا تھا ہم میں سے جب کوئی ہجرت کرتا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرتا تھا تو

میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے جی میں کھٹکے اور تو اس پر لوگوں کے مطلع ہونے کو ناپسند کرے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر نفیر، حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2021

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن جمیل بن طریف بن عبداللہ ثقفی محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل معاویہ ابن ابی مزرد مولی بنی ہاشم ابوحباب سعید بن یسار حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو الْحُبَابِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتْ الرَّحِمُ فَقَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنْ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَذَاكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ اللهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

قتیبہ بن سعید، ابن جمیل بن طریف بن عبداللہ ثقفی محمد بن عباد حاتم ابن اسماعیل معاویہ ابن ابی مزرد مولی بنی ہاشم ابوحباب سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالی نے مخلوق کو پیدا فرمایا یہاں تک کہ جب ان سے فارغ ہوئے تو رشتہ داری نے کھڑے ہو کر عرض کیا یہ رشتہ توڑنے سے پناہ مانگنے والے کا مقام ہے اللہ نے فرمایا جی ہاں کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں تجھے ملانے والوں کے ساتھ مل جاؤں اور تجھے توڑنے والے سے میں دور ہو جاؤں رشتہ داری نے عرض کیا کیوں نہیں اللہ تعالی نے فرمایا یہ تیرے لئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم

چاہو تو اس آیت کریمہ کی تلاوت کرو فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا تو کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ اگر تمہیں حکومت دی جائے تو تم زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنی رشتہ داری کو توڑ ڈالو یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے پس ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا تو کیا وہ قرآن مجید میں غور وفکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن جمیل بن طریف بن عبداللہ ثقفی محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل معاویہ ابن ابی مزرد مولی بنی ہاشم ابوحباب سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2022

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابی بکر وکیع، معاویہ بن ابی مزرد یزید بن رومان عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابی بکر وکیع، معاویہ بن ابی مزرد یزید بن رومان عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا رشتہ داری عرش کے ساتھ لٹکائی ہوئی ہے اور کہتی ہے کہ جس نے مجھے جوڑا اللہ اسے جوڑے گا اور جس نے مجھے توڑا اللہ اس سے دور ہوگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابی بکر وکیع، معاویہ بن ابی مزرد یزید بن رومان عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2023

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان، زہری، محمد بن حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ

زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان، زہری، محمد بن حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (رشتہ) توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا حضرت سفیان نے کہا یعنی رشتہ داری کو توڑنے والا۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابی عمر سفیان، زہری، محمد بن حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2024

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی جویریہ مالک زہری، محمد بن حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی جویریہ مالک زہری، محمد بن حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رشتہ داری توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی جویریہ مالک زہری، محمد بن حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2025

راوی: محمد بن رافع عبد ابن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، اس سند سے بھی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع عبد ابن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، اس سند سے بھی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا۔

راوی : محمد بن رافع عبد ابن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، اس سند سے بھی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2026

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس آدمی کو یہ بات پسند ہو کہ اس پر اس کا رزق کشادہ کیا جائے یا اس کے مرنے کے بعد اس کو یاد رکھا جائے تو چاہے کہ وہ اپنی رشتہ داری کو جوڑے۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2027

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ

فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو یہ بات محبوب ہو کہ اس کے رزق کی کشادگی کی جائے اور اس کے مرنے کے بعد اسے یاد رکھا جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنی رشتہ داری کو جوڑے۔

راوی: عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابی جدی عقیل بن خالد ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: صلہ رحمی کا بیان

رشتہ داری کے جوڑنے اور اسے توڑنے کی حرمت کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　　**حدیث** 2028

راوی: محمد بن حاتم، مثنی محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، علاء، بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَائَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمْ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنْ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَی ذَلِكَ

محمد بن حاتم، مثنی محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، علاء، بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے کچھ رشتہ دار ایسے ہیں جن سے میں تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں میں ان سے نیکی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے برائی کرتے ہیں اور میں ان سے بردباری کرتا ہوں اور وہ مجھ سے بداخلاقی سے پیش آتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو واقعی ایسا ہی ہے جیسا کہ تو نے کہا ہے تو گویا کہ تو ان کو جلتی ہوئی راکھ کھلا رہا ہے اور جب تک تو ایسا ہی کرتا رہے گا اللہ کی طرف سے ایک مددگار ان کے مقابلے میں تیرے ساتھ رہے گا۔

راوی: محمد بن حاتم، مثنی محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، علاء، بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض اور روگردانی کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض اور روگردانی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2029

راوی: یحیی بن یحیی، مالك ابن شهاب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آپس میں ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ چھوڑ دے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض اور روگردانی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2030

راوی: حاجب بن ولید محمد بن حرب محمد بن ولید زبیدی زهری، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

حاجب بن ولید محمد بن حرب محمد بن ولید زبیدی زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مالک کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی: حاجب بن ولید محمد بن حرب محمد بن ولید زبیدی زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض اور روگردانی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2031

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابی عمر عمرو ناقد ابن عیینہ زہری

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَلَا تَقَاطَعُوا

زہیر بن حرب، ابن ابی عمر عمرو ناقد ابن عیینہ ابن عیبیہ زہری سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں (وَلَا تَقَاطَعُوا) کے الفاظ زیادہ ہیں یعنی آپس میں قطع تعلقی نہ کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن ابی عمر عمرو ناقد ابن عیینہ زہری

باب : صلہ رحمی کا بیان

آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض اور روگردانی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2032

راوی : ابوکامل یزید بن ابن زریع محمد بن رافع عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، سفیان، عبدالرزاق، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ يَزِيدَ عَنْهُ فَكَرِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ يَذْكُرُ الْخِصَالَ الْأَرْبَعَةَ جَمِيعًا وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا

ابوکامل یزید بن ابن زریع محمد بن رافع عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، سفیان، عبدالرزاق، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور وہ چار اکٹھی خصلتوں کا ذکر کرتے ہیں اور باقی عبدالرزاق کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے قطع تعلقی نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو۔

راوی : ابوکامل یزید بن ابن زریع محمد بن رافع عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، سفیان، عبدالرزاق، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض اور روگردانی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2033

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَکُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور اللہ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض اور روگردانی کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2034

راوی: علی بن نصر جھضمی وھب بن جریر، حضرت شعبہ

حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ کَمَا أَمَرَکُمْ اللَّهُ

علی بن نصر جہضمی وہب بن جریر، حضرت شعبہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں کہ اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

راوی : علی بن نصر جہضمی وہب بن جریر، حضرت شعبہ

عذر شرعی کے بغیر تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

عذر شرعی کے بغیر تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2035

راوی: یحیی بن یحیی، مالك ابن شهاب عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کسی (مسلمان) کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق کرے دونوں آپس میں ملیں تو یہ اس سے منہ موڑے اور وہ اس سے منہ موڑے اور ان دونوں میں سے بہتر وہ آدمی ہے کہ جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب انصاری

باب : صلہ رحمی کا بیان

عذر شرعی کے بغیر تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2036

راوی: قتیبه بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، سفیان، حرمله بن یحیی ابن وهب، یونس ابن ولید محمد بن حرب زبیدی اسحاق بن ابراهیم، حنظلی محمد بن رافع عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، مالك حضرت زهری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ إِلَّا قَوْلَهُ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا فَإِنَّهُمْ جَمِيعًا قَالُوا فِي حَدِيثِهِمْ غَيْرَ مَالِكٍ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن ولید محمد بن حرب زبیدی اسحاق بن ابراہیم، حنظلی محمد بن رافع عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، مالک حضرت زہری سے ان سندوں کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اس میں صرف لفظی تبدیلی کا فرق ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن ولید محمد بن حرب زبیدی اسحاق بن ابراہیم، حنظلی محمد بن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، مالک حضرت زہری

باب : صلہ رحمی کا بیان

عذر شرعی کے بغیر تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2037

راوی : محمد بن رافع محمد بن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

محمد بن رافع محمد بن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کسی مومن کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دنوں سے زیادہ قطع تعلق کرے۔

راوی : محمد بن رافع محمد بن ابی فدیک ضحاک ابن عثمان نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

عذر شرعی کے بغیر تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2038

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد بن علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد بن علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین (دن) کے بعد ترک تعلق جائز نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد بن علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بدگمانی اور عیب تلاش کرنے اور حرص کرنے کی حرمت کے بیان میں ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

بدگمانی اور عیب تلاش کرنے اور حرص کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2039

راوی: یحیی بن یحیی، مالك ابی زناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

یحیی بن یحیی، مالک ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بد گمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹ بات ہے اور نہ ہی تم ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب تلاش کرو اور حرص نہ کرو اور حسد نہ کرو اور بغض نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے سے روگردانی کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بدگمانی اور عیب تلاش کرنے اور حرص کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2040

راوی: قتیبه بن سعید، عبدالعزیزابن محمد علاء، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهَجَّرُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے سے روگردانی کرو اور نہ ہی کسی کے عیب تلاش کرو اور نہ ہی تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بدگمانی اور عیب تلاش کرنے اور حرص کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2041

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب تلاش کرو اور نہ ہی بیع تناجش کرو (کسی کے پھنسانے کے لئے کسی چیز کی زیادہ قیمت لگاؤ) اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بدگمانی اور عیب تلاش کرنے اور حرص کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2042

راوی : حسن بن علی حلوانی علی بن نصر وهب بن جریر، شعبہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ

حسن بن علی حلوانی علی بن نصر وہب بن جریر، شعبہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت ہے کہ تم ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے حسد کرو اور تم بھائی بھائی ہو جاؤ جیسا کہ اللہ تعالی نے تمہیں حکم دیا ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی علی بن نصر وہب بن جریر، شعبہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بدگمانی اور عیب تلاش کرنے اور حرص کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2043

راوی: احمد بن سعید دارمی حباب وہیب سہیل ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

احمد بن سعید دارمی حباب وہیب سہیل ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے روگردانی کرو اور نہ ہی حرص کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاو۔

راوی: احمد بن سعید دارمی حباب وہیب سہیل ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان پر ظلم کرنے اور اسے ذلیل کرنے اور اسے حقیر سمجھنے اور اس کے جان ومال وعز...

باب : صلہ رحمی کا بیان

مسلمان پر ظلم کرنے اور اسے ذلیل کرنے اور اسے حقیر سمجھنے اور اس کے جان ومال وعزت کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2044

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب داؤد ابن قیس ابی سعد عامر بن کریز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب داؤد ابن قیس ابی سعد عامر بن کریز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم لوگ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو اور نہ ہی تناجش کرو (تناجش بیع کی ایک قسم ہے) اور نہ ہی ایک دوسرے سے بغض

رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے رو گردانی کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا تقوی یہاں ہے کسی آدمی کے برا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب داؤد ابن قیس ابی سعد عامر بن کریز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

مسلمان پر ظلم کرنے اور اسے ذلیل کرنے اور اسے حقیر سمجھنے اور اس کے جان ومال وعزت کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2045

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، اسامہ ابن زید ابوسعید عبداللہ بن عامر بن کریز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ دَاوُدَ وَزَادَ وَنَقَصَ وَمِمَّا زَادَ فِيهِ إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُوَرِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ إِلَى صَدْرِهِ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، اسامہ ابن زید ابوسعید عبداللہ بن عامر بن کریز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر داؤد کی حدیث کی طرح ذکر کی اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی طرف نہیں دیکھتا اور نہ ہی تمہاری صورتوں کی طرف دیکھتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ دلوں کی طرف دیکھتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، اسامہ ابن زید ابوسعید عبداللہ بن عامر بن کریز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

مسلمان پر ظلم کرنے اور اسے ذلیل کرنے اور اسے حقیر سمجھنے اور اس کے جان ومال وعزت کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2046

راوی: عمرو ناقد کثیر بن ہشام جعفر بن برقان یزید بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

عمرو ناقد کثیر بن ہشام جعفر بن برقان یزید بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تو تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

راوی: عمرو ناقد کثیر بن ہشام جعفر بن برقان یزید بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کینہ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: صلہ رحمی کا بیان

کینہ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2047

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور ہر اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو سوائے اس آدمی کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو اور کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں اور ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

کینہ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2048

راوی: زهیربن حرب، جریر، قتیبه بن سعید، احمد بن عبدۃ ضبی عبدالعزیز دراوردی حضرت سهیل

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ إِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ و قَالَ قُتَيْبَةُ إِلَّا الْمُهْتَجِرَيْنِ

زہیر بن حرب، جریر، قتیبہ بن سعید، احمد بن عبدۃ ضبی عبدالعزیز دراوردی حضرت سہیل اپنے باپ سے مالک کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتےہیں صرف لفظی فرق ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، قتیبہ بن سعید، احمد بن عبدۃ ضبی عبدالعزیز دراوردی حضرت سہیل

باب : صلہ رحمی کا بیان

کینہ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2049

راوی: ابن ابی عمر سفیان، مسلم ابن ابی مریم ابوصالح حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَرَّةً قَالَ تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ وَاثْنَيْنِ فَيَغْفِرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ امْرِئٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا امْرَأً كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا

ابن ابی عمر سفیان، مسلم ابن ابی مریم ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرفوعا ایک مرتبہ فرمایا کہ ہر جمعرات اور سوموار کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ اس دن ہر اس آدمی کی مغفرت فرمادتیے ہیں کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتاہو سوائے اس آدمی کے جو اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان کینہ رکھتاہو کہا جاتا ہے کہ انہیں مہلت دو یہاں تک کہ وہ دونوں صلح کرلیں انہیں مہلت دو یہاں تک کہ وہ دونوں صلح کرلیں۔

راوی: ابن ابی عمر سفیان، مسلم ابن ابی مریم ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

کینہ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2050

راوی: ابوطاہرعمرو بن سواد ابن وھب، مالك بن انس، مسلم بن ابی مریم ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوا أَوْ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَفِيئَا

ابوطاہر عمرو بن سواد ابن وہب، مالک بن انس، مسلم بن ابی مریم ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر ہفتہ میں دو مرتبہ سوموار اور جمعرات کے دن لوگوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو ہر مومن بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے سوائے اس بندے کے جو اپنے اور اپنے مومن بھائی کے درمیان کینہ رکھتا ہو کہا جاتا ہے کہ ان کو چھوڑ دو یا انہیں مہلت دے دو یہاں تک کہ یہ دونوں رجوع کر لیں۔

راوی: ابوطاہر عمرو بن سواد ابن وہب، مالک بن انس، مسلم بن ابی مریم ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے لئے محبت کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

اللہ کے لئے محبت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2051

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك بن انس، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر، ابی حباب سعید بن یسار حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ

بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر، ابی حباب سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ قیامت کے دن فرمائے گا کہاں ہیں آپس میں محبت کرنے والے میرے جلال کی قسم آج کے دن میں ان کو اپنے سائے میں رکھوں گا کہ جس دن میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر، ابی حباب سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اللہ کے لئے محبت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2052

راوی: عبد الاعلی بن حماد حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ

عبد الاعلی بن حماد حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنے ایک بھائی سے ملنے کے لئے ایک دوسرے گاؤں گیا تو اللہ تعالی نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو اس کے انتظار کے لئے بھیج دیا جب اس آدمی کا اس کے پاس سے گزر ہوا تو فرشتہ کہنے لگا کہاں کا ارادہ ہے اس آدمی نے کہا اس گاؤں میں میرا ایک بھائی ہے میں اس سے ملنا چاہتا ہوں فرشتہ نے کہا کیا اس نے تیرے اوپر کوئی احسان کیا ہے کہ تو جس کا بدلہ دینا چاہتا ہے اس آدمی نے کہا نہیں سوائے اس کے کہ میں اس سے صرف اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں فرشتے نے کہا تیری طرف اللہ کا پیغام لے کر آیا ہوں کہ اللہ بھی تجھ سے اسی طرح محبت کرتا ہے اور کہ جس طرح تو اس دیہاتی آدمی سے محبت کرتا ہے۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2053

راوی: ابواحمد بن عیسیٰ ابوبکر محمد بن زنجویہ قشیری عبدالاعلی بن حماد نرسی حضرت حماد بن سلمہ

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُويَةَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابواحمد بن عیسیٰ ابوبکر محمد بن زنجویہ قشیری عبدالاعلی بن حماد نرسی حضرت حماد بن سلمہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں۔

راوی: ابواحمد بن عیسیٰ ابوبکر محمد بن زنجویہ قشیری عبدالاعلی بن حماد نرسی حضرت حماد بن سلمہ

بیمار کی عیادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیمار کی عیادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2054

راوی: سعید بن منصور، ابوربیع حماد ابن زید ایوب ابی قلابہ ابی اسماء ابوربیع رفعہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِيَانِ ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

سعید بن منصور، ابوربیع حماد ابن زید ایوب ابی قلابہ ابی اسماء ابوربیع رفعہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا بیمار آدمی کی عیادت کرنے والا جنت کے میوہ زار میں ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے۔

راوی: سعید بن منصور، ابوربیع حماد ابن زید ایوب ابی قلابہ ابی اسماء ابوربیع رفعہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیمار کی عیادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2055

راوی: یحیی بن یحیی تیمی، هشیم خالد ابی قلابه ابی اسماء حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

یحیی بن یحیی تمیمی، ہشیم خالد ابی قلابہ ابی اسماء حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بیمار کی عیادت کرتا ہے وہ اس وقت سے واپس آنے تک جنت کے میوہ زار میں ہوتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ہشیم خالد ابی قلابہ ابی اسماء حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیمار کی عیادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2056

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، یزید بن زریع خالد ابی قلابہ ابی اسماء رحبی حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

یحیی بن حبیب حارثی، یزید بن زریع خالد ابی قلابہ ابی اسماء رحبی حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس آنے تک جنت کے میوہ زار میں رہتا ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، یزید بن زریع خالد ابی قلابہ ابی اسماء رحبی حضرت ثوبان

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیمار کی عیادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2057

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، یزید زهیر یزید بن هارون، عاصم، عبداللہ بن زید ابوقلابہ ابی اشعث صنعانی ابی

اسماء رحبی حضرت ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، یزید زہیر یزید بن ہارون، عاصم، عبداللہ بن زید ابوقلابہ ابی اشعث صنعانی ابی اسماء رحبی حضرت ثوبان مولی رسول اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی بیمار کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے خرفہ میں رہتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جنت کا خرفہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے باغات۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، یزید زہیر یزید بن ہارون، عاصم، عبداللہ بن زید ابوقلابہ ابی اشعث صنعانی ابی اسماء رحبی حضرت ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیمار کی عیادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2058

راوی: سوید بن سعید مروان بن معاویہ حضرت عاصم

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

سوید بن سعید مروان بن معاویہ حضرت عاصم سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : سوید بن سعید مروان بن معاویہ حضرت عاصم

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیمار کی عیادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2059

راوی: محمد بن حاتم، بن میمون بهزحماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ وَكَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي

محمد بن حاتم، بن میمون بہز حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم میں بیمار ہوا اور تونے میری عیادت نہیں کی وہ کہے گا اے پروردگار میں تیری عیادت کیسے کرتا حالانکہ تو تورب العالمین ہے اللہ فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اور تونے اس کی عیادت نہیں کی کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو تو مجھے اس کے پاس پاتا اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا لیکن تونے مجھے کھانا نہیں کھلایا وہ کہے گا اے پروردگار میں آپ کو کیسے کھانا کھلاتا اور حالانکہ تو تورب العالمین ہے تو اللہ فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا لیکن تونے اس کو کھانا نہیں کھلایا تھا کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کو کھانا کھلاتا تو تو مجھے اس کے پاس پاتا اے ابن آدم میں نے تجھ سے پانی مانگا لیکن تونے مجھے پانی نہیں پلایا وہ کہے گا اے پروردگار میں تجھے کیسے پانی پلاتا حالانکہ تو تورب العالمین ہے اللہ فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا لیکن تونے اس کو پانی نہیں پلایا تھا اگر تو اسے پانی پلاتا تو تو اسے میرے پاس پاتا۔

راوی: محمد بن حاتم، بن میمون بہز حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہن...

باب: صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2060

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي رِوَايَةِ عُثْمَانَ مَكَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا کہ جسے رسول اللہ کی تکلیف سے بڑھ کر تکلیف ہو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2061

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، بشر ابن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن نافع عبدالرحمن ابن نمیر، مصعب بن مقدام سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ جریر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ

عبیداللہ بن معاذ ابی ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، بشر ابن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن نافع عبدالرحمن ابن نمیر، مصعب بن مقدام سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ جریر کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی ابن مثنی ابن بشار ابن ابی عدی، بشر ابن خالد محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن نافع عبدالرحمن ابن نمیر، مصعب بن مقدام سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ جریر

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2062

راوی : عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعمش، ابراہیم، حارث ابن سوید حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي

عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعمش، ابراہیم، حارث ابن سوید حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کی خدمت اقدس میں آیا حال یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا میں نے ہاتھ رکھ کر دیکھا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سخت بخار ہے رسول اللہ نے فرمایاہاں مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اسکی کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دوہرا اجر ہے رسول اللہ نے فرمایاہاں پھر رسول اللہ نے فرمایا جس مسلمان کو کوئی تکلیف آتی ہے تو اللہ اس تکلیف کے بدلہ میں اس کے اس طرح گناہ معاف کر دیتا ہے کہ جس طرح (موسم بہار) میں درخت سے پتے جھڑتے ہیں اور زہیر کی حدیث میں ہاتھ لگا کر دیکھنے کے الفاظ نہیں ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعمش، ابراہیم، حارث ابن سوید حضرت عبداللہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2063

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب ابومعاویہ محمد بن رافع عبدالرزاق، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، ابن بی غنیہ

حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ

ابو بکر بن ابی شبیہ ابو کریب ابو معاویہ محمد بن رافع عبد الرزاق، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، ابن بی غنیہ حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جریر کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اور ابو معاویہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایاہاں اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے کہ آخر تک۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ ابو کریب ابو معاویہ محمد بن رافع عبد الرزاق، سفیان، اسحاق بن ابراہیم، ابن بی غنیہ حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2064

راوی: زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، جریر، زهیر منصور ابراهیم، حضرت اسود

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلَ شَبَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بِمِنًى وَهُمْ يَضْحَكُونَ فَقَالَتْ مَا يُضْحِكُكُمْ قَالُوا فُلَانٌ خَرَّ عَلَى طُنُبِ فُسْطَاطٍ فَكَادَتْ عُنُقُهُ أَوْ عَيْنُهُ أَنْ تَذْهَبَ فَقَالَتْ لَا تَضْحَكُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَمُحِيَتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر منصور ابراہیم، حضرت اسود سے روایت ہے کہ قریش کے کچھ نوجوان سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں آئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس وقت منی میں تھیں اور وہ نوجوان ہنس رہے تھے سیدہ عائشہ نے فرمایا تم کیوں ہنس رہے ہو وہ نوجوان کہنے لگے کہ فلاں آدمی خیمہ کی رسی پر گر پڑا ہے اور اس کی گردن یا اس کی آنکھ جاتے جاتے ہی بچی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تم مت ہنسو کیونکہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ نے فرمایا جس

مسلمان کو کوئی کانٹا یا کانٹے سے بڑھ کر کوئی چیز لگ گئی ہو تو اس کے بدلے میں اس کے لئے ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر منصور ابراہیم، حضرت اسود

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2065

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق حنظلی اسحاق ابومعاویہ اعمش، ابراھیم، اسود سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْکَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق حنظلی اسحاق ابومعاویہ اعمش، ابراہیم، اسود سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب کسی مومن آدمی کو کوئی کانٹا چھتا ہے یا اس سے بڑھ کر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے یا اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق حنظلی اسحاق ابومعاویہ اعمش، ابراہیم، اسود سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2066

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْکَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَصَّ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطِيئَتِهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کسی مومن آدمی کو اگر کوئی کانٹا چبھتا ہے یا اس سے بھی بڑھ کر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے بدلہ میں اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2067

راوی: ابو کریب ابومعاویہ حضرت ھشام

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو کریب ابو معاویہ حضرت ہشام اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی : ابو کریب ابو معاویہ حضرت ہشام

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2068

راوی: ابوطاھر ابن وھب، مالک بن انس، یونس بن یزید ابن شھاب عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

ابو طاہر ابن وہب، مالک بن انس، یونس بن یزید ابن شہاب عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو جو بھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اسے اس کے گناہ کا کفارہ کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اگر اس کو کوئی کانٹا بھی چبھ جائے۔

راوی : ابو طاہر ابن وہب، مالک بن انس، یونس بن یزید ابن شہاب عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2069

راوی : ابوطاہر ابن وہب، مالک بن انس، یزید بن خصیفہ عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ حَتَّى الشَّوْكَةِ إِلَّا قُصَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ أَوْ كُفِّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ لَا يَدْرِي يَزِيدُ أَيَّتُهُمَا قَالَ عُرْوَةُ

ابوطاہر ابن وہب، مالک بن انس، یزید بن خصیفہ عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کسی مومن آدمی کو جو کوئی بھی مصیبت پہنچتی ہے یہاں تک کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کے بدلہ میں اس کے گناہ کم کر دئے جاتے ہیں یا اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے یزید نہیں جانتا کہ ان دونوں میں سے عروہ نے کون سے لفظ کہا ہے۔

راوی : ابوطاہر ابن وہب، مالک بن انس، یزید بن خصیفہ عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2070

راوی : حاملہ بن یحیی عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابن ھاد ابی بکر بن حرم عمرۃ سیدہ عائشہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشَّوْكَةِ تُصِيبُهُ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

حاملہ بن یحیی عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابن ہاد ابی بکر بن حرم عمرۃ سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کسی مومن آدمی کو جو کوئی بھی مصیبت پہنچتی ہے یہاں تک کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالی اس کے بدلہ میں اس لئے ایک نیکی لکھ

دیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے۔

راوی : حاملہ بن یحیی عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابن ہاد ابی بکر بن حرم عمرۃ سیدہ عائشہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2071

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ولید بن کثیر محمد بن عمر بن عطاء، بن یسار حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دونوں حضرات

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهَمُّهُ إِلَّا كُفِّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ولید بن کثیر محمد بن عمر بن عطاء، بن یسار حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دونوں حضرات سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کسی مومن آدمی کے جب بھی کوئی تکلیف یا ایذاء یا کوئی بیماری یا رنج یہاں تک کہ اگر اسے کوئی فکر ہی ہو تو اس سے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابواسامہ ولید بن کثیر محمد بن عمر بن عطاء، بن یسار حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دونوں حضرات

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2072

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ سفیان، ابن محصین محمد بن قیس ابن مخرمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ

مُحَيْصِنٍ شَيْخٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ مَنْ يَعْمَلْ سُوئًا يُجْزَ بِهِ بَلَغَتْ مِنْ الْمُسْلِمِينَ مَبْلَغًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا أَوْ الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا قَالَ مُسْلِم هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ سفیان، ابن محصین محمد بن قیس ابن مخرمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی (مَنْ یَعْمَلْ سُوءً یُجْزَ بِہِ) جو کوئی بھی کوئی برا عمل کرے گا تو اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا مسلمانوں کو اس سے بہت سخت پریشانی ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میانہ روی اور استقامت اختیار کرو مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ جو اسے ٹھوکر لگتی ہے یا اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو وہ بھی اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے امام مسلم کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالرحمن بن محصین مکہ مکرمہ کے رہنے والے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ سفیان، ابن محصین محمد بن قیس ابن مخرمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2073

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری یزید بن زریع حجاج صواف ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ مَا لَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِينَ قَالَتْ الْحُمَّى لَا بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

عبیداللہ بن عمر قواریری یزید بن زریع حجاج صواف ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب یا ام مسیب کے ہاں تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام سائب یا اے ام مسیب تجھے کیا ہوا تم کانپ رہی ہو اس نے عرض کیا بخار ہے اللہ اس میں برکت نہ کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار کو برا نہ کہو کیونکہ بخار بنی آدم کے گناہوں کو اس طرح دور کرتا ہے کہ جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری یزید بن زریع حجاج صواف ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن آدمی کو جب کبھی کوئی بیماری یا کوئی پریشانی وغیرہ پہنچتی ہے تو اس پر اسے ثواب ملتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2074

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری یحیی بن سعید بشر بن مفضل عمران ابوبکر حضرت عطا بن ابی رباح

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُصْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ لِي قَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ قَالَتْ أَصْبِرُ قَالَتْ فَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا

عبیداللہ بن عمر قواریری یحیی بن سعید بشر بن مفضل عمران ابوبکر حضرت عطا بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے مجھ سے فرمایا کیا میں تجھے ایک حبشی عورت نہ دکھاؤں میں نے عرض کیا کیوں نہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ سیاہ فام عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اس نے عرض کیا مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میرا ستر کھل جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے اللہ سے دعا فرمائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو صبر کر تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہے کہ تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تجھے صحت وعافیت دے دے وہ عورت کہنے لگی کہ میں صبر کروں گی لیکن میرا ستر کھل جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے دعا فرمائی کہ میرا ستر نہ کھلے تو آپ نے اس عورت کے لئے دعا فرمائی۔

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری یحیی بن سعید بشر بن مفضل عمران ابوبکر حضرت عطا بن ابی رباح

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2075

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہرام دارمی مروان ابن محمد دمشقی سعید بن عبدالعزیز ربیعہ یزید بن ابی ادریس خولانی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا رَوَى عَنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ جَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن بہرام دارمی مروان ابن محمد دمشقی سعید بن عبد العزیز ربیعہ یزید بن ابی ادریس خولانی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے اللہ عزوجل نے فرمایا اے میرے بندو میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور میں نے تمہارے درمیان بھی ظلم کو حرام قرار دیا ہے تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے کہ جسے میں ہدایت دوں تم مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت دوں گا اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے کہ جسے میں کھلاؤں تو تم مجھ سے کھانا مانگو میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو سوائے اس کے کہ جسے میں پہناؤں تو تم مجھ سے لباس مانگو تو میں تمہیں لباس پہناؤں گا اے میرے بندو تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں سارے گناہوں کو بخشتا ہوں تو تم مجھ سے بخشش مانگو میں تمہیں بخش دوں گا اے میرے بندو تم مجھے ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے اور نہ ہی ہرگز مجھے نفع پہنچا سکتے ہو اے میرے بندو اگر تم سب اولین و آخریں اور جن و انس اس آدمی کے دل کی طرح ہو جاؤ جو سب سے زیادہ تقوی والا ہو تو بھی تم میری سلطنت میں کچھ بھی اضافہ نہیں کر سکتے اور اگر سب اولین اور آخرین اور جن و انس اس ایک آدمی کی طرح ہو جاؤ کہ جو سب سے زیادہ بدکار ہے تو پھر بھی تم میری سلطنت میں کچھ کمی نہیں کر سکتے اے میرے بندو اگر تم سب اولین اور آخرین اور جن اور انس ایک صاف چٹیل میدان میں کھڑے ہو کر مجھ سے مانگنے لگو اور میں ہر انسان کو

جو وہ مجھ سے مانگے عطا کر دوں تو پھر بھی میرے خزانوں میں اس قدر بھی کمی نہیں ہو گی جتنی کہ سمندر میں سوئی ڈال کر نکالنے سے اے میرے بندو یہ تمہارے اعمال ہیں کہ جنہیں میں تمہارے لئے اکٹھا کر رہا ہوں پھر میں تمہیں ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا تو جو آدمی بہتر بدلہ پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو بہتر بدلہ نہ پائے تو وہ اپنے نفس ہی کو ملامت کرے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ادریس خولانی جب یہ حدیث بیان کرتے تھے تو اپنے گھٹنوں کے بل جھک جاتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہرام دارمی مروان ابن محمد دمشقی سعید بن عبدالعزیز ربیعہ یزید بن ابی ادریس خولانی حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2076

راوی: ابوبکر بن اسحاق ابومسہر مروان حضرت سعید بن عبدالعزیز

حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ مَرْوَانَ أَتَمُّهُمَا حَدِيثًا

ابو بکر بن اسحاق ابو مسہر مروان حضرت سعید بن عبدالعزیز اس سند کی اس روایت بیان کرتے ہیں کہ سوائے اس کے کہ مروان کی روایت ان دونوں روایتوں میں پوری ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحاق ابو مسہر مروان حضرت سعید بن عبدالعزیز

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2077

راوی: ابو اسحاق حسن و الحسین بشر محمد بن یحیی ابومسہر حضرت ابو اسحاق

قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا بِشْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَی قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ فَذَکَرُوا الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

ابو اسحاق حسن و الحسین بشر محمد بن یحیی ابو مسہر حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ ہم سے یہ حدیث حضرات حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بشر کے بیٹے اور محمد بن یحیی نے ابو مسہر کے حوالہ سے طویل ذکر کی ہے۔

راوی : ابو اسحاق حسن و الحسین بشر محمد بن یحیی ابو مسہر حضرت ابو اسحاق

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2078

راوی : اسحاق بن ابراهیم، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث همام قتاده، ابی قلابه ابی اسماء حضرت ابوذر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِي فَلَا تَظَالَمُوا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ أَبِي إِدْرِيسَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ أَتَمُّ مِنْ هَذَا

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ہمام قتادہ، ابی قلابہ ابی اسماء حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے اپنے رب کا فرمان بیان کیا ہے میں نے اپنے آپ پر اور اپنے بندوں پر ظلم کو حرام قرار دیا ہے تو تم آپس میں ظلم نہ کرو اور پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ہمام قتادہ، ابی قلابہ ابی اسماء حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2079

راوی : عبدالله بن مسلمه بن قعنب داؤد ابن قیس عبیدالله بن مقسم حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَائَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب داؤد ابن قیس عبید اللہ بن مقسم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب داؤد ابن قیس عبید اللہ بن مقسم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2080

راوی: محمد بن حاتم، شبابہ عبد العزیز ماجشون عبد اللہ بن دینا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن حاتم، شبابہ عبد العزیز ماجشون عبد اللہ بن دینا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن تاریکیاں ہوں گی۔

راوی : محمد بن حاتم، شبابہ عبد العزیز ماجشون عبد اللہ بن دینا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2081

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل زہری، حضرت سالم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل زہری، حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے

وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے کسی ہلاکت میں ڈالتا ہے جو آدمی اپنے کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے تو اللہ اس کی ضرورت پوری فرمائے گا اور جو آدمی اپنے کسی مسلمان بھائی سے کوئی مصیبت دور کرے گا تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی مصیبتوں میں سے کوئی مصیبت دور کرے گا اور جو آدمی اپنے کسی مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل زہری، حضرت سالم

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2082

راوی: قتیبہ بن سعید، علی بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

قتیبہ بن سعید، علی بن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے صحابہ نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ آدمی ہے کہ جس کے پاس مال اسباب نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ آدمی ہو گا کہ جو نماز روزے زکوۃ وغیرہ سب کچھ لے کر آئے گا لیکن اس آدمی نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہو گی اور کسی پر تہمت لگائی ہو گی اور کسی کا مال کھایا ہو گا اور کسی کا خون بہایا ہو گا اور کسی کو مارا ہو گا تو ان سب لوگوں کو اس آدمی کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں ان کے حقوق کی ادائیگی سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس آدمی پر ڈال دئے جائیں گے پھر اس آدمی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، علی بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2083

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَائِ مِنْ الشَّاةِ الْقَرْنَائِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں سے حقداروں کے حقوق ادا کروائے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ سینگ والی بکری سے لے لیا جائے گا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

ظلم کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2084

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ برید ابن حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ برید ابن حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ظالم آدمی کو مہلت دے دیتا ہے پھر جب اسے پکڑتا ہے تو پھر وہ اسے نہیں چھوڑتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ پڑھی (وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ) اور اس طرح تیرے رب کی پکڑ ہے جب وہ ظالم لوگوں کی بستیوں کو پکڑتا ہے بے شک اس کی پکڑ بڑی سخت دردناک ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ برید ابن حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے مسلمان بھائی کی خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم مدد کرنے کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2085

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس زهیر ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُ أَوْ الْمُهَاجِرُونَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ وَنَادَى الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا أَنَّ غُلَامَيْنِ اقْتَتَلَا فَكَسَعَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قَالَ فَلَا بَأْسَ وَلْيَنْصُرْ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ

احمد بن عبداللہ بن یونس زہیر ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو لڑکوں کا آپس میں جھگڑا ہوا ایک لڑکا مہاجرین میں سے تھا اور ایک لڑکا انصار میں سے مہاجر لڑکے نے مہاجروں کو پکارا اور انصاری لڑکے نے انصار کو پکارا تو رسول اللہ باہر نکلے اور فرمایا یہ کیا جاہلیت کی پکار ہے لوگوں نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول سوائے اس کے کہ دو لڑکے آپس میں جھگڑے ہیں ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے کی سرین پر مارا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم اگر ظالم ہے تو اسے ظلم سے روکو کیونکہ یہ اس کی مدد ہے اور اگر مظلوم ہے تو اس کی مدد کرو۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس زہیر ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2086

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ضبی ابن ابی عمرو ابن ابی شیبہ ابن عبدہ سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوهَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبُ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ضبی ابن ابی عمرو ابن ابی شیبہ ابن عبدہ سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے تو مہاجرین کے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کی سرین پر مارا تو انصاری نے کہا اے انصار اور مہاجر نے کہا اے مہاجرو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا جاہلیت کی پکار ہے لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مہاجرین کے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کی سرین پر مارا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ نازیبا بات ہے عبداللہ بن ابی نے جب یہ سنا تو اس نے کہا مہاجرین نے ایسے کیا ہے اللہ کی قسم اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹیں گے تو ہم میں سے عزت والا آدمی العیاذ باللہ ذلت والے کو وہاں سے نکال دے گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو لوگ یہ نہ کہنے لگ جائیں کہ محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ضبی ابن ابی عمرو ابن ابی شیبہ ابن عبدہ سفیان بن عیینہ، حضرت عمرو اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم مدد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2087

راوی : اسحاق بن ابراهیم، اسحاق بن منصور محمد بن رافع ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ایوب عمرو بن دینار، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ الْقَوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ فِي رِوَايَتِهِ عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا

اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور محمد بن رافع ابن رافع عبد الرزاق، معمر، ایوب عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین کے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کی سرین پر مارا تو وہ انصاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے قصاص کے لئے عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ نازیبا بات ہے ابن منصور نے کہا کہ عمرو کی روایت میں سَمِعْتُ جَابِرًا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور محمد بن رافع ابن رافع عبد الرزاق، معمر، ایوب عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مومنین کا ایک دوسرے کے ساتھ محبت اختیار کرنے اور متحد رہنے کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

مومنین کا ایک دوسرے کے ساتھ محبت اختیار کرنے اور متحد رہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2088

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوعامر اشعری عبداللہ بن ادریس ابواسامہ محمد بن علاء، ابوکریب ابن مبارک ابن ادریس ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوعامر اشعری عبداللہ بن ادریس ابواسامہ محمد بن علاء، ابو کریب ابن مبارک ابن ادریس ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط رکھتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوعامر اشعری عبداللہ بن ادریس ابواسامہ محمد بن علاء، ابو کریب ابن مبارک ابن ادریس ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

مومنین کا ایک دوسرے کے ساتھ محبت اختیار کرنے اور متحد رہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2089

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی زکریا، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی زکریا، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن بندوں کی مثال ان کی آپس میں محبت اور اتحاد اور شفقت میں جسم کی طرح ہے کہ جب جسم کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اس کے سارے جسم کو نیند نہیں آئے اور بخار چڑھ جانے میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی زکریا، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب : صلہ رحمی کا بیان

مومنین کا ایک دوسرے کے ساتھ محبت اختیار کرنے اور متحد رہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2090

راوی: اسحاق حنظلی جریر، مطرف شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِنَحْوِهِ

اسحاق حنظلی جریر، مطرف شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : اسحاق حنظلی جریر، مطرف شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

مومنین کا ایک دوسرے کے ساتھ محبت اختیار کرنے اور متحد رہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2091

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ کَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَکَی رَأْسُهُ تَدَاعَی لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّی وَالسَّهَرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن بندے ایک آدمی کی طرح ہیں کہ اگر اس کا سر دکھتا ہے تو اس کا باقی سارے جسم کے اعضاء بخار اور نیند نہ آنے میں اس کے شریک ہوتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب : صلہ رحمی کا بیان

مومنین کا ایک دوسرے کے ساتھ محبت اختیار کرنے اور متحد رہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2092

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، حمدی بن عبدالرحمن اعمش، خیثمہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ کَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَکَی عَيْنُهُ اشْتَکَی کُلُّهُ وَإِنْ اشْتَکَی رَأْسُهُ

اشْتَكَى كُلُّهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حمدی بن عبدالرحمن اعمش، خیثمہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان بندے ایک آدمی کی طرح ہیں اگر اس کی آنکھ دکھتی ہے تو اس کا سارا جسم دکھنے لگ جاتا ہے اور اگر اس کے سر میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، حمدی بن عبدالرحمن اعمش، خیثمہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

مومنین کا ایک دوسرے کے ساتھ محبت اختیار کرنے اور متحد رہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2093

راوی: ابن نمیر، حمید بن عبدالرحمن اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن نمیر، حمید بن عبدالرحمن اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابن نمیر، حمید بن عبدالرحمن اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گالی گلوچ کی ممانعت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

گالی گلوچ کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2094

راوی: یحیی بن ایوب قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ

یحیی بن ایوب قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی آپس میں گالی گلوچ کریں تو گناہ ابتداء کرنے والے پر ہی ہو گا جب تک کہ مظلوم حد سے نہ بڑھے (یعنی زیادتی نہ کرے)۔

راوی : یحیی بن ایوب قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معاف کرنے اور عاجزی اختیار کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

معاف کرنے اور عاجزی اختیار کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2095

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور بندے کے معاف کر دینے سے اللہ تعالی اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور جو آدمی بھی اللہ کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ اس کا درجہ بلند فرما دیتا ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غیبت کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

غیبت کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم		حدیث 2096

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِکْرُکَ أَخَاکَ بِمَا يَکْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ کَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ کَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَکُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسماعیل علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کے اس عیب کو ذکر کرے کہ جس کے ذکر کو وہ ناپسند کرتا ہو آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے کہ اگر واقعی وہ عیب میرے بھائی میں ہو جو میں کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اگر وہ عیب اس میں ہے جو تم کہتے ہو تبھی تو وہ غیبت ہے اور اگر اس میں وہ عیب نہ ہو پھر تو تم نے اس پر بہتان لگایا ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس آدمی کے لئے بشارت کے بیان میں کہ جس کے عیب کو اللہ تعالی نے دینا میں چھپایا آ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس آدمی کے لئے بشارت کے بیان میں کہ جس کے عیب کو اللہ تعالی نے دینا میں چھپایا آخرت میں بھی اللہ اس کے عبیت کو چھپائے گا۔

جلد : جلد سوم		حدیث 2097

راوی: امیہ بن بسطام عیشی یزیدی ابن زریع روح سھیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَی عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

امیہ بن بسطام عیشی یزیدی ابن زریع روح سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی دنیا میں جس بندے کے عیب چھپاتا ہے قیامت کے دن بھی اللہ اس کے عیب چھپائے گا قیامت کے دن بھی اللہ اس کے عیب چھپائے گا۔

راوی : امیہ بن بسطام عیشی یزیدی ابن زریع روح سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس آدمی کے لئے بشارت کے بیان میں کہ جس کے عیب کو اللہ تعالی نے دینا میں چھپایا آخرت میں بھی اللہ اس کے عبیت کو چھپائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2098

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان وھیب سھیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان وہیب سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ دنیامیں کسی بندے کے عیب چھپائے گا قیامت کے دن اللہ اس کے عیب چھپائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان وہیب سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس آدمی سے بے ہودہ گفتگو کو خطرہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنے کے بیان میں ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس آدمی سے بے ہودہ گفتگو کو خطرہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2099

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر ابی ابی شیبہ عمرو ناقد زھیر بن حرب، ابن نمیر، ابن عیینہ زھیر سفیان، ابن عیینہ ابن منکدر عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَلَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ

النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر ابی ابی شیبہ عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابن عیینہ زہیر سفیان، ابن عیینہ ابن منکدر عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اجازت دے دو یہ اپنے قبیلہ کا برا آدمی ہے تو جب وہ آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس آدمی سے نرمی کے ساتھ گفتگو کی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس آدمی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو فرمایا پھر پاس آدمی سے نرمی سے گفتگو کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک لوگوں سے سب سے برا آدمی وہ ہوگا کہ جس کی بیہودگی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر ابی ابی شیبہ عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابن عیینہ زہیر سفیان، ابن عیینہ ابن منکدر عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس آدمی سے بے ہودہ گفتگو کو خطرہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2100

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت ابن المنکدر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِئْسَ أَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيرَةِ

محمد بن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت ابن المنکدر سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے اس میں صرف لفظی فرق ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، حضرت ابن المنکدر

نرمی اختیار کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان
نرمی اختیار کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2101

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید سفیان، بن منصور تمیم بن سلمہ عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُحْرَمْ الرِّفْقَ يُحْرَمْ الْخَيْرَ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید سفیان، بن منصور تمیم بن سلمہ عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی نرمی اختیار کرنے سے محروم رہا وہ آدمی بھلائی سے محروم رہا

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید سفیان، بن منصور تمیم بن سلمہ عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان
نرمی اختیار کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2102

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، ابوکریب ابومعاویہ ابوسعید اشج حفص ابن غیاث اعمش، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، اعمش، تیمیم بن سلمہ عبدالرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُحْرَمْ الرِّفْقَ يُحْرَمْ الْخَيْرَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، ابوکریب ابومعاویہ ابوسعید اشج حفص ابن غیاث اعمش، زہیر بن

حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، اعمش، تیمیم بن سلمہ عبدالرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہیں کہ جو آدمی نرمی اختیار کرنے سے محروم رہا وہ آدمی بھلائی سے محروم رہا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، ابوکریب ابومعاویہ ابوسعید اشج حفص ابن غیاث اعمش، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، اعمش، تیمیم بن سلمہ عبدالرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نرمی اختیار کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2103

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالوحد بن زیاد محمد بن ابی اسمعیل عبدالرحمن بن ھلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی إِسْمَعِیلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِیرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ یَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُرِمَ الرِّفْقَ حُرِمَ الْخَیْرَ أَوْ مَنْ یُحْرَمْ الرِّفْقَ یُحْرَمْ الْخَیْرَ

یحیی بن یحیی، عبدالوحد بن زیاد محمد بن ابی اسماعیل عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جو آدمی نرمی اختیار کرنے سے محروم رہا وہ آدمی بھلائی سے محروم رہا۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالوحد بن زیاد محمد بن ابی اسمعیل عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نرمی اختیار کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2104

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابن ھاد بکر بن حزم بنت عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ يَعْنِي بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ

حرملہ بن یحیی تجیبی عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابن ہاد بکر بن حزم بنت عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اللہ رفیق ہے اور رفق کو پسند کرتا ہے اور نرمی اختیار نہ کرنے کی بناء پر وہ اس قدر عطا فرماتا ہے کہ جو سختی یا اس کے علاوہ کسی اور وجہ سے اس قدر عطا نہیں فرماتا۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابن ہاد بکر بن حزم بنت عبدالرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

نرمی اختیار کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2105

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، مقدام ابن شریح بن ہانی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، مقدام ابن شریح بن ہانی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے وہ اسے خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز میں نرمی نکال دی جاتی ہے تو وہ چیز بدصورت ہو جاتی ہے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، مقدام ابن شریح بن ہانی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

نرمی اختیار کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2106

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ھانی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ رَكِبَتْ عَائِشَةُ بَعِيرًا فَكَانَتْ فِيهِ صُعُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک سرکش اونٹ پر سوار ہوئیں اور اسے چکر دینے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ارشاد فرمایا نرمی اختیار کرو پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2107

راوی: ابوبکر بن ابی شبہ زھیر بن حرب، ابن علیہ، زھیر اسماعیل بن ابراھیم، ایوب ابی قلابہ ابی مہلب حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَرَاهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شبہ زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسماعیل بن ابراہیم، ایوب ابی قلابہ ابی مہلب حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی سفر میں تھے اور انصار کی ایک عورت اونٹنی پر سوار تھی تو اچانک وہ اونٹنی بدکنے لگی تو

اس عورت نے اپنے اس اونٹنی پر لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سن لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اونٹنی پر جو سامان ہے اسے پکڑ لو اور اس اونٹنی کو چھوڑ دو کیونکہ یہ ملعونہ ہے حضرت عمران فرماتے ہیں گویا کہ میں اب بھی اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ اونٹنی لوگوں کے درمیان چل پھر رہی ہے اور کوئی آدمی اس سے تعرض نہیں کر رہا

راوی : ابوبکر بن ابی شبہ زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر اسماعیل بن ابراہیم، ایوب ابی قلابہ ابی مہلب حضرت عمران بن حصین

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2108

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوربیع حماد ابن زید ابن ابی عمر ثقفی ایوب اسمعیل حماد عمران

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِ إِسْمَعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةً وَرْقَاءَ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَأَعْرُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ

قتیبہ بن سعید، ابوربیع حماد ابن زید ابن ابی عمر ثقفی ایوب اسماعیل حماد عمران اس روایت کی دو سندیں بیان کی گئی ہے ان میں سے ایک سند کے ساتھ حضرت عمران فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں اب بھی اس اونٹنی کی طرف دیکھ رہا ہوں اور دوسری سند کے ساتھ روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اونٹنی پر جو سامان ہے اسے پکڑ لو اور اس کی پشت خالی کر کے چھوڑ دو کیونکہ یہ اونٹنی ملعونہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوربیع حماد ابن زید ابن ابی عمر ثقفی ایوب اسمعیل حماد عمران

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2109

راوی: ابوکامل جحدری فضیل بن حسین یزید ابن زریع تیمی ابی عثمان حضرت ابوبرزہ اسلمی

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ

الْأَسْلَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ إِذْ بَصُرَتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَضَايَقَ بِهِمْ الْجَبَلُ فَقَالَتْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَاحِبْنَا نَاقَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ

ابو کامل جحدری فضیل بن حسین یزید ابن زریع تیمی ابی عثمان حضرت ابوبرزہ اسلمی سے روایت ہے کہ ایک باندی اپنی ایک اونٹنی پر سوار تھی اس پر لوگوں کا کچھ سامان رکھا ہوا تھا کہ اچانک اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حالانکہ ان کے درمیان پہاڑ کا تنگ درہ تھا تو وہ باندی کہنے لگی (اونٹنی کو) اے اللہ اس پر لعنت کر تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے ساتھ وہ اونٹنی نہ رہے کہ جس پر لعنت کی گئی ہے۔

راوی : ابو کامل جحدری فضیل بن حسین یزید ابن زریع تیمی ابی عثمان حضرت ابوبرزہ اسلمی

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2110

راوی : محمد بن عبدالاعلی معتمر بن سلیمان عبیداللہ بن سعید یحیی ابن سعید حضرت سلیمان تیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ لَا أَيْمُ اللهِ لَا تُصَاحِبْنَا رَاحِلَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِنْ اللهِ أَوْ كَمَا قَالَ

محمد بن عبدالاعلی معتمر بن سلیمن عبیداللہ بن سعید یحیی ابن سعید حضرت سلیمان تیمی سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ کی قسم ہمارے ساتھ وہ سواری نہ رہے کہ جس پر اللہ کی لعنت کی گئی ہو۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی معتمر بن سلیمان عبیداللہ بن سعید یحیی ابن سعید حضرت سلیمان تیمی

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2111

راوی : ھارون بن سعید ایلی ابن وھب، سلیمان ابن بلال علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا

ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، سلیمان ابن بلال علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدیق کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ زیادہ لعنت کرنے والا ہو۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، سلیمان ابن بلال علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2112

راوی : ابوکریب خالد بن مخلد محمد بن جعفر، حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابوکریب خالد بن مخلد محمد بن جعفر، حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کیطرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوکریب خالد بن مخلد محمد بن جعفر، حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2113

راوی : سوید بن سعید حفص بن میسرہ حضرت زید بن اسلم

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَعَثَ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَائِ بِأَنْجَادٍ مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا أَنْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَامَ عَبْدُ الْمَلِكِ مِنْ اللَّيْلِ فَدَعَا خَادِمَهُ فَكَأَنَّهُ أَبْطَأَ عَلَيْهِ فَلَعَنَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَتْ لَهُ أُمُّ الدَّرْدَائِ سَمِعْتُكَ اللَّيْلَةَ لَعَنْتَ خَادِمَكَ حِينَ دَعَوْتَهُ فَقَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَائِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ اللَّعَّانُونَ شُفَعَائَ وَلَا شُهَدَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سوید بن سعید حفص بن میسرہ حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ عبدالملک بن مروان نے حضرت ام درداء کی طرف اپنی

طرف سے کچھ آرائشی سامان بھیجا پھر جب ایک رات عبد الملک اٹھا اور اس نے اپنے خادم کو بلایا تو اس نے آنے میں دیر کر دی تو عبد الملک نے اس پر لعنت کی پھر جب صبح ہوئی تو حضرت ام دردا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ابو الدردا سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن شفاعت کرنے والے نہیں ہوں گے اور نہ ہی گواہی دینے والے ہوں گے۔

راوی : سوید بن سعید حفص بن میسرہ حضرت زید بن اسلم

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2114

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غسان مسمعی عاصم، بن نضر تیمی معتمر بن سلیمان اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، حضرت زید بن اسلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غسان مسمعی عاصم، بن نضر تیمی معتمر بن سلیمان اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، معمر، حضرت زید بن اسلم سے اس سند کے ساتھ حفص بن میسرہ کی روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غسان مسمعی عاصم، بن نضر تیمی معتمر بن سلیمان اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، معمر، حضرت زید بن اسلم

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2115

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام ہشام بن سعد زید بن اسلم ابی حازم ام درداحضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَبِي حَازِمٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام ہشام بن سعد زید بن اسلم ابی حازم ام درداحضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بہت زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہی دینے والے نہیں ہوں گے اور نہ ہی شفاعت کرنے والے ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام ہشام بن سعد زید بن اسلم ابی حازم ام درداحضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2116

راوی : محمد بن عباد ابن ابی عمر مروان یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً

محمد بن عباد ابن ابی عمر مروان یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول مشرکوں کے خلاف بد دعا فرمائی اپنے فرمایا مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

راوی : محمد بن عباد ابن ابی عمر مروان یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2117

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَأَغْضَبَاهُ فَلَعَنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَصَابَ مِنْ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا أَصَابَهُ هَذَانِ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتَهُمَا وَسَبَبْتَهُمَا قَالَ أَوَ مَا عَلِمْتِ مَا شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّي قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو آدمی آئے اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں بات کی میں نہیں جانتا کہ وہ کیا بات تھی انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کر دیا تو آپ نے ان دونوں آدمیوں پر لعنت کی اور ان کو برا کہا تو جب وہ دونوں آدمی چلے گئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان دونوں آدمیوں کو جو تکلیف پہنچی ہے وہ تکلیف اور کسی کو نہ پہنچی ہو گی آپ نے فرمایا وہ کس طرح حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے اور انہیں برا کہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نہیں جانتی کہ میں نے اپنے پروردگار سے کیا شرط لگائی ہے میں نے کہا اے اللہ میں ایک انسان ہوں تو میں نے مسلمانوں میں سے جس پر لعنت کروں یا اسے برا کہوں تو تو اسے اس کے گناہوں کی پاکی اور اجر بنا دے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2118

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ جعلی بن حجر سعدی علی بن حجر سعدی اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ و قَالَ فِي

حَدِيثِ عِيسَى فَخَلَوَا بِهِ فَسَبَّهُمَا وَلَعَنَهُمَا وَأَخْرَجَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ جعلی بن حجر سعدی علی بن حجر سعدی اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ جریر کی حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں اور اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے خلوت میں ملاقات کی ان کو برا کہا اور ان پر لعنت کی اور انہیں نکال دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ جعلی بن حجر سعدی علی بن حجر سعدی اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2119

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ میں تو ایک انسان ہوں اور مسلمانوں میں سے جس آدمی کو برا کہوں یا اس پر لعنت کروں یا اسے سزا دوں تو تو اسے اس کے لئے پاکیزگی اور رحمت بنا دے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2120

راوی: ابن نمیر، ابی اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّ فِيهِ

زَكَاةً وَأَجْرًا

ابن نمیر، ابی اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورۃ حدیث کی طرح روایت نقل کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اس میں پاکیزگی اور اجر کا ذکر ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابی اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر بنی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2121

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى جَعَلَ وَأَجْرًا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ وَرَحْمَةً فِي حَدِيثِ جَابِرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عبداللہ بن نمیر کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2122

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعَنْتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو ہرگز وعدے کے خلاف نہیں کرتا میں نے صرف ایک انسان ہوں جس مومن کو میں تکلیف دوں اس کو برا کہوں اس پر لعنت کروں یا اسے سزا دوں تو تو اسے اس کے لئے رحمت اور پاکیزگی اور ایسا باعث قرب بنادے کہ وہ قیامت کے دن تیرے قریب ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2123

راوی: ابن ابی عمر سفیان، ابوزناد حضرت ابوالزناد

حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَوْ جَلَدُّهُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَهِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هِيَ جَلَدْتُهُ

ابن ابی عمر سفیان، ابوزناد حضرت ابوالزناد اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، ابوزناد حضرت ابوالزناد

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2124

راوی: سلیمان بن معبد سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

سلیمان بن معبد سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی : سلیمان بن معبد سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2125

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید سالم نضر حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى النَّصْرِيِّينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي قَدْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ آذَيْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید سالم نضر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اے اللہ میں جس مومن بندے کو برا کہوں تو تو اسے اس بندے کے لئے قیامت کے دن اپنے قرب کو ذریعہ بنادے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید سالم نضر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2126

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب سعید بن مسیب حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا عَبْدٍ مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اے اللہ میں جس مومن بندے کو برا کہوں تو تو اسے اس بندے کے لئے قیامت کے دن اپنے قرب کا ذریعہ بنادے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2127

راوی : زهیربن حرب، عبد بن حمید زهیر یعقوب بن ابراهیم، ابن اخی ابن شهاب عمه سعید بن مسیب حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ كَفَّارَةً لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید زہیر یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب عمہ سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ارشاد فرماتے ہیں اے اللہ میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں اور تو ہرگز وعدے کے خلاف نہیں کرتا میں جس مومن کا بھی برا کہوں یا اسے سزا دوں تو قیامت کے دن اسے اس کے لئے کفارہ کر دے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید زہیر یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب عمہ سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2128

راوی : هارون بن عبدالله حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبدالله

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزَّ

وَجَلَّ أَيُّ عَبْدٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا

ہارون بن عبد اللہ حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں تو صرف ایک انسان ہوں اور میں نے اپنے رب تعالی سے یہ وعدہ کیا ہے کہ مسلمانوں میں سے جس بندے کو میں سب وشتم کروں تو تو اسے اس کے لئے پاکیزگی اور اجر کا ذریعہ بنادے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2129

راوی: ابن ابی خلف روح عبد بن حمید ابوعاصم، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنِيهِ ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن ابی خلف روح عبد بن حمید ابوعاصم، حضرت ابن جریج سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن ابی خلف روح عبد بن حمید ابوعاصم، حضرت ابن جریج

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2130

راوی: زهیر بن حرب، ابومعن رقاشی زهیر اسحاق بن ابی طلحه حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ يَتِيمَةٌ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيمَةَ فَقَالَ آنْتِ هِيَهْ لَقَدْ كَبِرْتِ لَا كَبِرَ سِنُّكِ فَرَجَعَتْ الْيَتِيمَةُ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تَبْكِي فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَا لَكِ يَا بُنَيَّةُ قَالَتْ الْجَارِيَةُ دَعَا عَلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَكْبَرَ سِنِّي فَالْآنَ لَا يَكْبَرُ سِنِّي أَبَدًا أَوْ قَالَتْ قَرْنِي

فَخَرَجَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مُسْتَعْجِلَةً تَلُوثُ خِمَارَهَا حَتَّى لَقِيَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَدَعَوْتَ عَلَى يَتِيمَتِي قَالَ وَمَا ذَاكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ زَعَمَتْ أَنَّكَ دَعَوْتَ أَنْ لَا يَكْبَرَ سِنُّهَا وَلَا يَكْبَرَ قَرْنُهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ أَمَا تَعْلَمِينَ أَنَّ شَرْطِي عَلَى رَبِّي أَنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَرْضَى كَمَا يَرْضَى الْبَشَرُ وَأَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَأَيُّمَا أَحَدٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ مِنْ أُمَّتِي بِدَعْوَةٍ لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ طَهُورًا وَزَكَاةً وَقُرْبَةً يُقَرِّبُهُ بِهَا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ أَبُو مَعْنٍ يُتَيِّمَةٌ بِالتَّصْغِيرِ فِي الْمَوَاضِعِ الثَّلَاثَةِ مِنْ الْحَدِيثِ

زہیر بن حرب، ابومعن رقاشی زہیر اسحاق بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم کے پاس ایک یتیم بچی تھی اور وہ ام انس تھی رسول اللہ نے اسے دیکھا تو فرمایا یہ تو وہی بچی ہے تو تو بڑی ہوگئی ہے اللہ کرے تیری عمر بڑی نہ ہو یہ سن کر وہ لڑکی ام سلیم کے پاس روتے ہوئے آئی ام سلیم نے کہا اے بیٹی تجھے کیا ہوا اس لڑکی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بد دعا دی ہے کہ میری عمر بڑی نہ ہو تو اب میں کبھی بوڑھی نہیں ہوں گی یا اس نے کہا میرا زمانہ زیادہ نہ ہو گا تو حضرت ام سلیم جلدی میں اپنے سر پر چادر اوڑھتے ہوئے نکلی یہاں تک کہ انہوں نے رسول اللہ سے ملاقات کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اے ام سلیم تجھے کیا ہوا حضرت ام سلیم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری یتیم بچی کے لئے بد دعا کی ہے آپ نے فرمایا اے ام سلیم وہ کیا حضرت ام سلیم نے عرض کیا اس بچی کا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ بد دعا دی ہے کہ اس کی عمر بڑی نہ ہو اور نہ اس کا زمانہ بڑا ہو راوی کہتے ہیں کہ اس کی عمر بڑی نہ ہو اور نہ اس کا زمانہ بڑا ہو راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ یہ سن کر ہنسے پھر فرمایا اے ام سلیم کیا تو نہیں جانتی کہ میں نے اپنے پروردگار سے شرط لگائی ہے اور میں نے عرض کیا ہے کہ میں ایک انسان ہوں میں راضی ہوتا ہوں جس طرح کہ انسان راضی ہوتا ہے اور مجھے غصہ آتا ہے جس طرح کہ انسان کو غصہ آتا ہے تو اگر میں اپنی امت میں سے کسی آدمی کو بد دعا دوں اور وہ اس بد دعا کا مستحق نہ ہو تو اس بد دعا کو اس کے لئے پاکیزگی کا سبب بنا دینا اور اسے اس کے لئے ایسا قرب کرنا کہ جس سے وہ قیامت کے دن تجھ سے تقرب حاصل کرے۔ راوی ابومعن نے تینوں جگہ یتیمہ تصغیر کے ساتھ ذکر کیا۔

راوی : زہیر بن حرب، ابومعن رقاشی زہیر اسحاق بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2131

راوی : محمد بن مثنی، عنبری ابن بشار ابن مثنی امیہ بن خالد شعبہ، ابی حمزہ قصاب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقَصَّابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَجَائَ فَحَطَأَنِي حَطْأَةً وَقَالَ اذْهَبْ وَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ لَا أَشْبَعَ اللَّهُ بَطْنَهُ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قُلْتُ لِأُمَيَّةَ مَا حَطَأَنِي قَالَ قَفَدَنِي قَفْدَةً

محمد بن مثنی، عنبری ابن بشار ابن مثنی امیہ بن خالد شعبہ، ابی حمزہ قصاب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ اچانک رسول اللہ تشریف لے آئے تو میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے میرے دونوں کندھوں کے درمیان تھپکی دی اور فرمایا جاؤ معاویہ کو بلا کر لاؤ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آیا اور پھر میں نے عرض کیا وہ کھا رہے ہیں ابن عباس کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جاؤ معاویہ کو بلا کر لاؤ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پھر آ کر عرض کیا وہ کھانا کھا رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس کا پیٹ نہ بھرے ابن المثنی نے کہا میں نے امیہ سے کہا حطانی کیا ہے انہوں نے کہا تھپکی دینا۔

راوی : محمد بن مثنی، عنبری ابن بشار ابن مثنی امیہ بن خالد شعبہ، ابی حمزہ قصاب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے آدمی پر لعنت کرنا یا اسکے خلاف دعا فرمانا حالانکہ وہ اس کا مستحق نہ ہو تو وہ ایسے آدمی کے لئے اجر اور رحمت ہے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2132

راوی : اسحاق بن منصور نضر بن شمیل شعبہ، ابوحمزہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَبَأْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن منصور نضر بن شمیل شعبہ، ابوحمزہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو اچانک رسول اللہ تشریف لے آئے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چھپ گیا پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : اسحاق بن منصور نضر بن شمیل شعبہ، ابوحمزہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دورخے انسان کی مذمت کے اور اس طرح کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

دورخے انسان کی مذمت کے اور اس طرح کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2133

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن زناد اعرج حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

یحیی بن یحیی، مالک ابن زناد اعرج حضرت ابویوہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے برا وہ آدمی ہے جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کا رخ اور ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کا رخ اور ہوتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن زناد اعرج حضرت ابوہریرہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

دورخے انسان کی مذمت کے اور اس طرح کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2134

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک ابن مالک حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ

وَهَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک ابن مالک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سب سے براوہ آدمی ہے کہ جو دورخوں والا ہے کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کارخ اور ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کے پاس جاتا ہے اس کارخ اور ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک ابن مالک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

دورخے انسان کی مذمت کے اور اس طرح کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2135

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب سعید بن مشیب حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مشیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا تم قیامت کے دن سب سے زیادہ برے حال میں اس آدمی کو پاؤ گے کہ جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے تو اس کارخ اور ہوتا ہے اور دوسروں کے پاس جاتا ہے تو اس کارخ اور ہوتا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مشیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھوٹ بولنے کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتوں کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

جھوٹ بولنے کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2136

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس حضرت ابن شهاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ يُرَخَّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حمید بن عبدالرحمن بن عوف نے مجھے خبر دی ہے کہ ان کی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط ابتداءِ ہجرت اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے والوں میں سے تھیں وہ خبر دیتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ آدمی جھوٹا نہیں ہے کہ جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے اور اچھی بات کہتا ہے اور دوسرے کی طرف اچھی بات منسوب کرتا ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں میں سے صرف تین موقعوں پر جھوٹ بولنے کا جواز سنا ہے (1) جنگ (2) لوگوں کے درمیان صلح کرتے وقت (3) آدمی کا اپنی بیوی سے بات کرتے وقت اور بیوی کا اپنے خاوند سے بات کرتے وقت۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جھوٹ بولنے کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2137

راوی : عمرو ناقد یعقوب بن ابراهیم، سعد ابوصالح محمد بن مسلم بن عبیدالله بن عبدالله حضرت ابن شهاب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَقَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ بِمِثْلِ مَا جَعَلَهُ يُونُسُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ

عمرو ناقد یعقوب بن ابراہیم، سعد ابوصالح محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عمرو ناقد یعقوب بن ابراہیم، سعد ابو صالح محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جھوٹ بولنے کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2138

راوی: عمروناقد، اسمعیل بن ابراهیم، زهری

و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَمَى خَيْرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، زہری سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں دوسرے آدمی کی طرف خبر کی بات منسوب کرنے کا ذکر ہے اور اس کے بعد کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : عمرو ناقد، اسمعیل بن ابراہیم، زہری

چغلی کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

چغلی کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2139

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبه، ابو اسحق، ابو الاحوص حضرت عبد الله بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ هِيَ النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، ابو الاحوص حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ سخت قبیح چیز کیا ہے وہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان نفرت اور دشمنی پھیلاتی ہے اور

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی سچ کہتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ سچا لکھا جاتا ہے اور وہ جھوٹ کہتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، ابو الاحوص حضرت عبداللہ بن مسعود

جھوٹ بولنے کی برائی اور سچ بولنے کی اچھائی اور اس کے فضلیت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

جھوٹ بولنے کی برائی اور سچ بولنے کی اچھائی اور اس کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2140

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، منصور ابو وائل حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، منصور ابو وائل حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے کر جاتی ہے اور انسانی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے اور انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، منصور ابو وائل حضرت عبداللہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جھوٹ بولنے کی برائی اور سچ بولنے کی اچھائی اور اس کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2141

راوی : ابوبکر بن ابی شبیہ ھناد بن سری ابو الاحوص منصور ابو وائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَی الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّی الصِّدْقَ حَتَّی يُکْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْکَذِبَ فُجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَی النَّارِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّی الْکَذِبَ حَتَّی يُکْتَبَ کَذَّابًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ہناد بن سری ابوالاحوص منصور ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے اور بندہ سچ بولنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ برائی ہے اور یہ برائی دوزک کا راستہ دکھاتی ہے اور بندہ جھوٹ بولنے میں لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لکھا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ہناد بن سری ابوالاحوص منصور ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جھوٹ بولنے کی برائی اور سچ بولنے کی اچھائی اور اس کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2142

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ وکیع، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَکِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْکُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَی الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَی الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّی الصِّدْقَ حَتَّی يُکْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاکُمْ وَالْکَذِبَ فَإِنَّ الْکَذِبَ يَهْدِي إِلَی الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَی النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَکْذِبُ وَيَتَحَرَّی الْکَذِبَ حَتَّی يُکْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ کَذَّابًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ وکیع، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم پر سچ بولنا لازم ہے کیونکہ سچ بولنا نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے اور انسان لگاتار سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور تم لوگ جھوٹ بولنے سے بچو کیونکہ جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتا ہے اور برائی دوزخ کا راستہ دکھاتی ہے اور انسان لگاتار جھوٹ بولتا رہتا ہے جھوٹ بولنے کا متمنی رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ

کے ہاں جھوٹ لکھ دیا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ وکیع، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جھوٹ بولنے کی برائی اور سچ بولنے کی اچھائی اور اس کے فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2143

راوی : منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ حَتَّى يَكْتُبَهُ اللَّهُ

منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں جھوٹ بولنے کا متمنی رہنے کا ذکر نہیں ہے اور ابن قسم کی روایت میں یہ ہے کہ یہاں تک کہ اللہ اسے لکھ لیتا ہے۔

راوی : منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2144

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ قتیبہ جریر، اعمش، ابراہیم، تیمی حارث بن سوید حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ قَالَ

قُلْنَا الَّذِي لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوبِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا قَالَ فَمَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ قتیبہ جریر، اعمش، ابراہیم، تیمی حارث بن سوید حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں رقوب کسے شمار کیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا جس کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوتی ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رقوب اسے نہیں کہتے بلکہ رقوب کا معنی یہ ہے کہ جس آدمی نے پہلے سے اپنی اولاد میں سے کسی کو آگے نہ بھیجا ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پہلوان کس کو شمار کرتے ہو راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کی کہ جسے لوگ بچھاڑ نہ سکیں آپ نے فرمایا وہ پہلوان نہیں ہے بلکہ پہلوان وہ ہے کہ جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ قتیبہ جریر، اعمش، ابراہیم، تیمی حارث بن سوید حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2145

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کے معنی کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2146

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد مالك ابن شهاب سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا كِلَاهُمَا قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

یحیی بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد مالک ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا طاقتور پہلوان وہ آدمی نہیں ہے کہ کشتی کرتے وقت اپنے مد مقابل کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان تو وہ آدمی ہے کہ جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالاعلی بن حماد مالک ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2147

راوی: حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ قَالُوا فَالشَّدِيدُ أَيُّمَ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ طاقتور آدمی پہلوان نہیں ہوتا صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر طاقتور کون آدمی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔

راوی : حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2148

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، عبد اللہ بن عبد الرحمان بن بہزام ابویمان شعیب زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، عبد اللہ بن عبد الرحمان بن بہزام ابویمان شعیب زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، عبد اللہ بن عبد الرحمان بن بہزام ابویمان شعیب زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد: جلد سوم حدیث 2149

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن علاء، علاء ابومعاویہ اعمش، عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْتَفِخُ أَوْدَاجُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ تَرَى بِي مِنْ جُنُونٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ تَرَى وَلَمْ يَذْكُرْ الرَّجُلَ

یحیی بن یحیی، محمد بن علاء، علاء ابومعاویہ اعمش، عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں نے آپس میں ایک دوسرے کو گالی دی ان میں سے ایک آدمی کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں رسول اللہ نے فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ آدمی اسے کہہ لے تو اس سے (یہ غصہ) جاتا رہے (وہ کلمہ یہ ہے) أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وہ آدمی عرض کرنے لگا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ میں جنون خیال کر رہے ہیں ابن علاء کی روایت میں هَلْ تَرَى کا لفظ ہے الرَّجُلَ کا لفظ نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن علاء، علاء ابو معاویہ اعمش، عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد

باب : صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2150

راوی : نصر بن علی جهضمی ابو اسامہ اعمش، عدی ثابت حضرت سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا يَغْضَبُ وَيَحْمَرُّ وَجْهُهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَامَ إِلَى الرَّجُلِ رَجُلٌ مِمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَمَجْنُونًا تَرَانِي

نصر بن علی جہضمی ابو اسامہ اعمش، عدی ثابت حضرت سلیمان بن صرف کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں نے آپس میں ایک دوسرے کو گالی دی ان میں سے ایک کا چہرہ غصہ کی وجہ سے سرخ ہو گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آمی کی طرف دیکھا تو فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ اسے کہہ لے تو اس سے (غصہ کی یہ حالت) جاتی رہے (وہ کلمہ یہ ہے) أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ایک آدمی اس آدمی کی طرف کھڑا ہوا اور اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سنا اس آدمی کو کہا کہ کیا تو جانتا ہے کہ رسول اللہ نے ابھی ابھی کیا فرمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ اسے کہ لے تو اس سے غصہ کی حالت جاتی رہے أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تو اس آدمی نے کہا کیا تو مجھے پاگل سمجھتا ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی ابو اسامہ اعمش، عدی ثابت حضرت سلیمان بن صرد

باب : صلہ رحمی کا بیان

غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پانے کی فضلیت اور اس بات کے بیان میں کہ کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2151

راوی : ابوبکر بن ابی شبیہ حفص بن غیاث، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ حفص بن غیاث، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ حفص بن غیاث، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ انسان کی پیدائش بے قابو ہونے پر ہی ہے۔...

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انسان کی پیدائش بے قابو ہونے پر ہی ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2152

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے جنت میں حضرت آدم کا پتلا بنایا تو اسے اللہ تعالیٰ نے جتنا عرصہ چاہا جنت میں چھوڑے رکھا ابلیس اس کے چاروں طرف گھومتا رہا اور اسے دیکھتا رہا کہ وہ کیا ہے تو جب اس نے دیکھا کہ یہ اندر سے کھوکھلا ہے کہ اللہ نے اسے ایسی مخلوق بنایا ہے کہ جو اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انسان کی پیدائش بے قابو ہونے پر ہی ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2153

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ بہزحضرت حماد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ بہز حضرت حماد اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ بہز حضرت حماد

چہرے پر مارنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

چہرے پر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2154

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مغیرہ زناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مغیرہ زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی سے لڑے تو وہ چہرے پر مارنے سے بچے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مغیرہ زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

چہرے پر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2155

راوی: عمرو ناقد زھیع بن حرب سفیان بن عیینہ، حضرت ابوالزناد

حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ

عمرو ناقد زہیع بن حرب سفیان بن عیینہ، حضرت ابوالزناد سیاس سند کے ساتھ روایت ہے اور اس میں انہوں نے کہا جب تم میں سے

کوئی مارے۔

راوی : عمرو ناقد زہیر بن حرب سفیان بن عیینہ، حضرت ابوالزناد

باب : صلہ رحمی کا بیان

چہرے پر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2156

راوی: شیبان بن فروض ابوعوانہ، وھیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

شیبان بن فروض ابوعوانہ، وہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑے تو وہ چہرے پر مارنے سے ڈرے۔

راوی : شیبان بن فروض ابوعوانہ، وہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

چہرے پر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2157

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری شعبہ، قتادہ، ابوایوب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلَا يَلْطِمَنَّ الْوَجْهَ

عبیداللہ بن معاذ عنبری شعبہ، قتادہ، ابوایوب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اور ابن حاتم کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑے تو اسے چاہے کہ وہ چہرے پر ہرگز تھپڑ نہ مارے

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری شعبہ، قتادہ، ابوایوب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

چہرے پر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2158

راوی : نصر بن علی ابی مثنی محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعید قتادہ، ابوایوب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ

نصر بن علی ابی مثنی محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعید قتادہ، ابوایوب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور ابن حاتم کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑے تو اسے چاہیے کہ وہ چہرے پر مارنے سے بچے کیونکہ اللہ تعالی نے آدم کو اپنی صورت پر تخلیق کیا۔

راوی : نصر بن علی ابی مثنی محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، مثنی بن سعید قتادہ، ابوایوب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

چہرے پر مارنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2159

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد ہمام قتادہ، یحیی بن مالک ابوایوب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الْمَرَاغِيِّ وَهُوَ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ

محمد بن مثنی، عبدالصمد ہمام قتادہ، یحیی بن مالک ابوایوب حضرت ابورہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے لڑے تو اسے چاہیے کہ وہ چہرے پر مارنے سے بچے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد ہمام قتادہ، یحیی بن مالک ابوایوب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس آدمی کے لئے سخت وعید کے بیان میں جو لوگوں کو ناحق عذاب دیتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2160

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث ہشام بن عروہ ہشام بن حکیم بن حزام حضرت ہشام بن حکیم حزام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أُنَاسٍ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلَى رُؤُسِهِمْ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هَذَا قِيلَ يُعَذَّبُونَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ فِي الدُّنْيَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث ہشام بن عروہ ہشام بن حکیم بن حزام حضرت ہشام بن حکیم حزام سے روایت ہے کہ وہ ملک شام میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر روغن زیتوں بہایا گیا تھا حضرت ہشام نے پوچھا یہ کیا ان کی حالت ہے آپ سے لوگوں نے کہا خراج کی وصولی کے سلسلہ میں ان کو عذاب دیا جا رہا ہے حضرت ہشام نے فرمایا میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگ دنیا میں عذاب دیتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث ہشام بن عروہ ہشام بن حکیم بن حزام حضرت ہشام بن حکیم حزام

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس آدمی کے لئے سخت وعید کے بیان میں جو لوگوں کو ناحق عذاب دیتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2161

راوی: ابوکریب ابواسامہ، ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَلَى أُنَاسٍ مِنْ الْأَنْبَاطِ بِالشَّامِ قَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا شَأْنُهُمْ قَالُوا حُبِسُوا فِي الْجِزْيَةِ فَقَالَ هِشَامٌ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا

ابو کریب ابو اسامہ، ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ہشام اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام بن حکیم بن حزام ملک شام میں کچھ نبطی لوگوں کے پاس سے گزرے جن کو دھوپ میں کھڑا کیا ہوا تھا انہوں نے فرمایا ان لوگوں کی یہ کیا حالت ہے لوگوں نے کہا جزیہ کی وصولی کے سلسلہ میں انہیں قید کیا گیا ہے تو حضرت ہشام نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ نے سنا آپ فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگ دنیا میں (لوگوں کو) عذاب دیتے ہیں۔

راوی : ابو کریب ابو اسامہ، ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس آدمی کے لئے سخت وعید کے بیان میں جو لوگوں کو ناحق عذاب دیتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2162

راوی: ابو کریب وکیع، ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَأَمِيرُهُمْ يَوْمَئِذٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى فِلَسْطِينَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَأَمَرَ بِهِمْ فَخُلُّوا

ابو کریب وکیع، ابو معاویہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ان دنوں فلسطین پر ان کے حکمران حضرت عمیر بن سعد تھے حضرت ہشام ان کی خدمت میں گئے اور انہیں یہ حدیث بیان کی تو حضرت عمر بن سعد نے حکم دیا کہ ان کو رہا کر دو۔

راوی : ابو کریب وکیع، ابو معاویہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اس آدمی کے لئے سخت وعید کے بیان میں جو لوگوں کو ناحق عذاب دیتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2163

راوی: ابوطاہر ابن وہب، یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر، ہشام بن حکیم حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِنْ النَّبَطِ فِي أَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا

ابوطاہر ابن وہب، یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر، ہشام بن حکیم حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت ہشام بن حکیم نے ایک آدمی کو دیکھا جو کہ ملک حمص کا حاکم ہے اس نے کچھ نبطی لوگوں کو جزیہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں دھوپ میں کھڑا کر رکھا ہے تو انہوں نے فرمایا یہ کیا ہے میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں فریاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو دنیا میں عذاب دیتے ہیں۔

راوی : ابوطاہر ابن وہب، یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر، ہشام بن حکیم حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

جو آدمی مسجد میں یا بازار میں ان دونوں کے علاوہ لوگوں کے مجمع میں اسلحۃ ساتھ گزر...

باب : صلہ رحمی کا بیان

جو آدمی مسجد میں یا بازار میں ان دونوں کے علاوہ لوگوں کے مجمع میں اسلحۃ ساتھ گزرے تو اس کے پیکان پکڑ لینے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2164

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق ابوبکر سفیان بن عیینہ، عمرو حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُا مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق ابو بکر سفیان بن عیینہ، عمرو حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کچھ تیر لے کر مسجد کے اندر سے گزرا تو رسول اللہ نے اس آدمی سے فرمایا اپنے تیروں کے پیکان پکڑ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق ابو بکر سفیان بن عیینہ، عمرو حضرت جابر

باب : صلہ رحمی کا بیان

جو آدمی مسجد میں یا بازار میں ان دونوں کے علاوہ لوگوں کے مجمع میں اسلحۃ ساتھ گزرے تو اس کے پیکان پکڑ لینے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2165

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع یحیی حماد بن زید عمرو بن دینا، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

دِينَارٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّبِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى نُصُولَهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا كَيْ لَا يَخْدِشَ مُسْلِمًا

یحیی بن یحیی، ابو ربیع یحیی حماد بن زید عمرو بن دینا، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کچھ تیر لے کر مسجد کے اندر سے گزرا جن کے پیکان کھلے ہوئے تھے تو آپ نے حکم فرمایا ان کی پیکانیں پکڑلو تاکہ کسی مسلمان کو چبھ نہ جائیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو ربیع یحیی حماد بن زید عمرو بن دینا، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جو آدمی مسجد میں یا بازار میں ان دونوں کے علاوہ لوگوں کے مجمع میں اسلحہ ساتھ گزرے تو اس کے پیکان پکڑ لینے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2166

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمُرَّ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنُصُولِهَا وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ يَصَّدَّقُ بِالنَّبْلِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کو حکم فرمایا کہ جو مسجد میں تیر صدقہ کر رہا تھا کہ جب تو مسجد کے اندر سے تیر لے کر گزرے تو تو ان کی پیکان پکڑ لیا کر۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جو آدمی مسجد میں یا بازار میں ان دونوں کے علاوہ لوگوں کے مجمع میں اسلحہ ساتھ گزرے تو اس کے پیکان پکڑ لینے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2167

راوی: هداب بن خالد حماد بن سلمہ ثابت حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سُوقٍ وَبِيَدِهِ نَبْلٌ فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَاللَّهِ مَا مُتْنَا حَتَّى سَدَّدْنَاهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوهِ بَعْضٍ

ہداب بن خالد حماد بن سلمہ ثابت حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے ہاتھ میں تیر لے کر کسی مجلس یا بازار میں سے گزرے تو وہ ان کے پیکان پکڑ لیا کرے پھر ان کے پیکان پکڑ لے پھر ان کے پیکان پکڑ لے حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم اس وقت تک ہماری موت نہیں آئی جب تک ہم نے تیروں کو ایک دوسرے کے چہروں پر نہیں لگایا۔

راوی : ہداب بن خالد حماد بن سلمہ ثابت حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جو آدمی مسجد میں یا بازار میں ان دونوں کے علاوہ لوگوں کے مجمع میں اسلحہ ساتھ گزرے تو اس کے پیکان پکڑ لینے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2168

راوی : عبداللہ بن براد اشعری محمد بن علاء، عبداللہ ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ أَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا

عبداللہ بن براد اشعری محمد بن علاء، عبداللہ ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے ساتھ تیر لے کر ہماری مسجد یا ہمارے بازار میں سے گزرے تو اسے چاہے کہ اپنے ہاتھ سے ان کے پیکان پکڑ لے تاکہ مسلمانوں میں سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے پیکان اپنے قبضے میں رکھ لے۔

راوی : عبداللہ بن براد اشعری محمد بن علاء، عبداللہ ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی مسلمان کی طرف اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

کسی مسلمان کی طرف اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2169

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر عمرو سفیان بن عیینہ، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَدَعَهُ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

عمرو ناقد ابن ابی عمر عمرو سفیان بن عیینہ، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم نے فرمایا جس آدمی نے اپنے کسی بھائی کی طرف ہتھیار کے ساتھ اشارہ کیا تو فرشتے اس پر اس وقت تک لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اشارہ کرنا چھوڑ نہیں دیتا اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔

راوی : عمرو ناقد ابن ابی عمر عمرو سفیان بن عیینہ، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

کسی مسلمان کی طرف اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2170

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ابن عون محمد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

کسی مسلمان کی طرف اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2171

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنْ النَّارِ

محمد بن رافع عبدالرازق معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو چند احادیث نقل کی ہیں ان میں سے ذکر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کی طرف اسلحہ کے ساتھ اشارہ نہ کرے کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ شاید کہ شیطان اس کے ہاتھ سے اسلحہ چلوادے اور پھر وہ دوزخ کے گڑھے میں جا گرے۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرازق معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2172

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ابوبکر ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ

یحیی بن یحیی، مالک ابوبکر ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ایک آدمی چل رہا تھا کہ راستے میں اسے ایک خاردار شاخ ملی تو اس آدمی نے راستے میں سے اس شاخ کو ہٹا دیا تو اللہ تعالیٰ نے قدر کی اور مغفرت فرما دی۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک ابوبکر ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2173

راوی: زھیربن حرب جریر، سھیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ وَاللهِ لَأُنَحِّيَنَّ هَذَا عَنْ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ

زہیر بن حرب جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی ایسے راستے سے گزرا کہ ایک خار دار شاخ اس پر تھی وہ کہنے لگا اللہ کی قسم میں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستے سے ہٹادوں گا تا کہ یہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دے پھر وہ آدمی جنت میں داکل کر دیا گیا۔

راوی: زہیر بن حرب جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2174

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ شیبان اعمش، ابوصالح حضرت ابوھرھرہ

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ شیبان اعمش، ابو صالح حضرت ابوہرہرہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے آدمی کو جنت میں دیکھا کہ جس آدمی نے راستے میں ایک ایسے درخت کو کاٹ دیا تھا (جسکی وجہ سے) لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ شیبان اعمش، ابو صالح حضرت ابوہرہرہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2175

راوی: محمد بن حاتم، بهزحماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِينَ فَجَائَ رَجُلٌ فَقَطَعَهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن حاتم، بہز حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درخت مسلمانوں کو تکلیف دیتا تھا تو ایک آدمی آیا اور اس نے اس درخت کو کاٹ دیا وہ آدمی جنت میں داخل ہو گیا۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2176

راوی: زهیر بن حرب، یحیی بن سعید ابان بن صمعه ابوو ازع حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَازِعِ حَدَّثَنِي أَبُو بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلْ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابان بن صمعہ ابوو ازع حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیں جس کے ذریعے مجھے نفع حاصل ہو اپنے فرمایا راستے میں سے مسلمانوں کو تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دیا کر۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابان بن صمعہ ابوو ازع حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2177

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن شعیب بن حباب ابی و ازع راسبی ابی برزہ اسلمہ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ أَبَا

بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَسَى أَنْ تَمْضِيَ وَأَبْقَى بَعْدَكَ فَزَوِّدْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا أَبُو بَكْرٍ نَسِيَهُ وَأَمِرَّ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن شعیب بن حباب ابی وازع راسبی ابی برزہ اسلمہ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نہیں جانتا شاید کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیائے فانی سے چلے جائیں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد زندہ رہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایاس توشہ عطا فرمادیں جس کے ذریعہ مجھے نفع حاصل ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسے کرو ایسے کرو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا نسب بھی بیان کیا کہ راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دیا کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن شعیب بن حباب ابی وازع راسبی ابی برزہ اسلمہ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بلی اور وہ جانور وغیرہ جو کوئی تکلیف دیتے ہوں ان کو عذاب دینے کی حرمت کے بیان می...

باب : صلہ رحمی کا بیان

بلی اور وہ جانور وغیرہ جو کوئی تکلیف دیتے ہوں ان کو عذاب دینے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2178

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء عبید ضبعی جویریہ ابن اسماء نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ بْنِ عُبَيْدٍ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ يَعْنِي ابْنَ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا إِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

عبداللہ بن محمد بن اسماء عبید ضبعی جویریہ ابن اسماء نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ایک عورت کو اس وجہ سے عذاب دیا گیا ہے کہ اس نے بلی کو باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ بلی مر گئی اس وجہ سے اس عورت کو دوزخ میں داخل کیا گیا اس عورت نے بلی کو نہ کچھ کھلایا اور پلایا جب اس نے اسے باندھا اور نہ کہیں اس عورت نے اس بلی کو چھوڑا کہ وہ زمین میں کیڑے مکوڑے ہی کھا لیتی۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء عبید ضبعی جویریہ ابن اسماء نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بلی اور وہ جانور وغیرہ جو کوئی تکلیف دیتے ہوں ان کو عذاب دینے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2179

راوی: ھارون بن عبداللہ عبداللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن بن عیسیٰ مالک بن انس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيعًا عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ

ہارون بن عبد اللہ عبد اللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن بن عیسیٰ مالک بن انس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ عبد اللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن بن عیسیٰ مالک بن انس، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بلی اور وہ جانور وغیرہ جو کوئی تکلیف دیتے ہوں ان کو عذاب دینے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2180

راوی: نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَوْثَقَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا کہ اس نے بلی کو باندھا پھر اس نے اسے نہ کھلایا اور نہ ہی کچھ پلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

راوی: نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بلی اور وہ جانور وغیرہ جو کوئی تکلیف دیتے ہوں ان کو عذاب دینے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2181

راوی: نصر بن علی عبدالاعلی عبیداللہ سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

نصر بن علی عبدالاعلی عبید اللہ سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: نصر بن علی عبدالاعلی عبید اللہ سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

بلی اور وہ جانور وغیرہ جو کوئی تکلیف دیتے ہوں ان کو عذاب دینے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2182

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا أَوْ هِرٍّ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تُرَمْرِمُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ سے روایت کردہ احادیث میں سے ذکر فرمایا کہ رسول اللہ نے فرمایا ایک عورت اپنی بلی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہوگئی کیونکہ اس عورت نے اس بلی کو باندھا ہوا تھا اسے کچھ نہیں کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی چبا لیتی یہاں تک کہ وہ بھوک سے مر گئی

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبر کی حرمت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

تکبر کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2183

راوی: احمد بن یوسف ازدی عمر ابن حفص بن غیاث ابی اعمش، اسحاق ابی مسلم حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِزُّ إِزَارُهُ وَالْكِبْرِيَائُ رِدَاؤُهُ فَمَنْ يُنَازِعُنِي عَذَّبْتُهُ

احمد بن یوسف ازدی عمر ابن حفص بن غیاث ابی اعمش، اسحاق ابی مسلم حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا عزت اللہ کی تعالی کی ازار ہے اور کبریائی اللہ تعالی کی رداء ہے تو جو آدمی مجھ سے یہ صفتیں چھینے گا میں اسے عذاب دوں گا۔

راوی : احمد بن یوسف ازدی عمر ابن حفص بن غیاث ابی اعمش، اسحاق ابی مسلم حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی انسان کو اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

کسی انسان کو اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2184

راوی: سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، ابوعمران جونی حضرت جندب

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ

سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، ابوعمران جونی حضرت جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے کہا اللہ کی قسم اللہ فلاں آدمی کی مغفرت نہیں فرمائے گا تو اللہ تعالی نے فرمایا کون آدمی ہے جو میرے بارے میں قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں آدمی کی مغفرت نہیں کروں گا میں نے فلاں کو معاف کر دیا اور میں نے اعمال ضائع کر دئے یا جیسا کہ فرمایا۔

راوی : سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، ابوعمران جونی حضرت جندب

کمزوروں اور گمناموں کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

کمزوروں اور گمناموں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2185

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ علاء، بن عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ علاء، بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا بہت سے پراگندہ بالوں والے دروازوں سے دھتکارے ہوئے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے اعتماد پر قسم کھالیں تو اللہ تعالی ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ علاء، بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگ ہلاک ہوگئے کہنے کی ممانعت کے بیان میں ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

لوگ ہلاک ہوگئے کہنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2186

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، بن قعنب، حماد بن سلمہ، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَق لَا أَدْرِي أَهْلَكَهُمْ بِالنَّصْبِ أَوْ أَهْلَكُهُمْ بِالرَّفْعِ

عبداللہ بن مسلمہ، بن قعنب، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ ہلاک ہوگئے تو وہ خود ان سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، بن قعنب، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

لوگ ہلاک ہوگئے کہنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2187

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان بن حکیم، بن مخلد، سلیمان بن بلال سهیل

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ جَمِيعًا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان بن حکیم، بن مخلد، سلیمان بن بلال سہیل اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان بن حکیم، بن مخلد، سلیمان بن بلال سہیل

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2188

راوی : قتیبه بن سعید، مالك بن انس، قتیبه محمد بن رمح، لیث، بن سعد ابوبکر بن ابی شیبه، عبده یزید بن ھارون، محمد بن مثنی، عبدالوھاب ثقفی یحیی بن سعید ابوبکر ابن محمد عمر بن حزم عمره سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيُوَرِّثَنَّهُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، قتیبہ محمد بن رمح، لیث، بن سعد ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ یزید بن ہارون، محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی یحیی بن سعید ابو بکر ابن محمد عمر بن حزم عمرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرائیل مجھے ہمیشہ پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ پڑوسی کو وارث بنا دیں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، قتیبہ محمد بن رمح، لیث، بن سعد ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ یزید بن ہارون، محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی یحیی بن سعید ابو بکر ابن محمد عمر بن حزم عمرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2189

راوی: عمرو ناقد عبدالعزیز بن ابی حازم، هشام بن عروه

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عمرو ناقد عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروہ اس سند سے بھی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عمرو ناقد عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام بن عروہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2190

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری یزید بن زریع عمر ابن محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

عبیداللہ بن عمر قواریری یزید بن زریع عمر ابن محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جبرائیل ہمیشہ پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ عنقریب اسے وراث قرار دے دیں گے۔

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری یزید بن زریع عمر ابن محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2191

راوی : ابوکامل جحدری اسحاق بن ابراھیم، اسحاق ابوکامل اسحاق عبدالعزیز بن عبدالصمد ابوعمران عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَائَهَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ

ابوکامل جحدری اسحاق بن ابراہیم، اسحاق ابوکامل اسحاق عبدالعزیز بن عبدالصمد ابوعمران عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اے ابوذر جب تو سالن پکائے تو اس کے شوربہ کو زیادہ کر لے اور اپنے پڑوسی

کی خبر گیری کرلے۔

راوی : ابوکامل جحدری اسحاق بن ابراہیم، اسحاق ابوکامل اسحاق عبدالعزیز بن عبدالصمد ابوعمران عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2192

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ادریس شعبہ، ابوکریب ابن ادریس شعبہ، ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَکْثِرْ مَائَهُ ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِکَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ادریس شعبہ، ابوکریب ابن ادریس شعبہ، ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوزر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے حبیب نے مجھے وصیت فرمائی کہ جب تو سالن پکائے تو اس کے شوربہ کو زیادہ کرلے پھر اپنے پڑوس کے گھر والوں کو دیکھ لے اور انہیں اس میں سے نیکی کے ساتھ بھیج دے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ادریس شعبہ، ابوکریب ابن ادریس شعبہ، ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوزر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ملاقات کے وقت خندہ پیشانی سے ملنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

ملاقات کے وقت خندہ پیشانی سے ملنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2193

راوی : ابوغسان مسمعی عثمان بن عمر ابوعامر خزاز ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْخَزَّازَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنْ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ

ابوغسان مسمعی عثمان بن عمر ابوعامر خزاز ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا نیکی میں کسی بھی چیز کو حقیر نہ سمجھو اگرچہ تو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ہی ملے۔

راوی : ابوغسان مسمعی عثمان بن عمر ابوعامر خزاز ابوعمران جونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو حرام کام نہ ہو اس میں سفارش کے استحباب کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

جو حرام کام نہ ہو اس میں سفارش کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 2194

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حفص بن غیاث یزید بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حفص بن غیاث یزید بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ کی خدمت میں کوئی ضرورت مند حاضر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مجلس میں موجود حاضرین کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے کہ تم اس کی سفارش کرو تمہیں ثواب دیا جائے گا اور اللہ تعالی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر وہی کلمہ جاری کروائے گا جسے وہ پسند کرتا ہوگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، حفص بن غیاث یزید بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی

نیکی لوگوں کی صحبت اختیار کرنے اور بری ہم نشینی سے پرہیز کرنے کے مستحب ہونے کے ب...

باب : صلہ رحمی کا بیان

نیکی لوگوں کی صحبت اختیار کرنے اور بری ہم نشینی سے پرہیز کرنے کے مستحب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2195

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، برید بن عبداللہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْئِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، برید بن عبد اللہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا نیک ہم نشین اور برے ہم نشین کی مثال خوشبو والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے پس خوشبو والا یا تو تجھے کچھ ویسے ہی عطا کر دے گا یا تو اس سے خرید لے گا ورنہ تو اس سے عمدہ خوشبو تو پائے گا ہی اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا ورنہ تو اس بدبو کو تو پائے ہی گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، برید بن عبد اللہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کی فضلیت کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2196

راوی: محمد بن عبداللہ بن قہزاد سلیم بن سلیمان عبداللہ معمر، ابن شہاب عبداللہ بن ابی بکر بن حزم عروہ عبداللہ بن

عبدالرحمن بن بهزام ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعبی، زھری، عبداللہ بن ابی بکر عروہ بن زبیرعائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَائَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلَتْنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنْ الْبَنَاتِ بِشَيْئٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ

محمد بن عبداللہ بن قہزاد سلیم بن سلیمان عبداللہ معمر، ابن شہاب عبداللہ بن ابی بکر بن حزم عروہ عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہزام ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعبی، زہری، عبداللہ بن ابی بکر عروہ بن زبیر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک عورت آئی اور اس کے ہمراہ اس کی دو بیٹیاں تھیں اس نے مجھ سے مانگا لیکن میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہ تھا میں نے اسے وہی عطا کر دی پس اس نے لے کر اسے اپنی دونوں بیٹیوں کو تقسیم کر کے دے دیا اور اس نے خود کچھ نہ کھایا پھر کھڑی ہوئی اور وہ اور اس کی بیٹیاں چلی گئیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ سے اس کی اس حرکت کو بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو بیٹیوں کے ساتھ آزمایا گیا اور اس نے ان سے اچھا سلوک کیا تو وہ اس مرد کے لئے جہنم سے پردہ ہوں گی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن قہزاد سلیم بن سلیمان عبداللہ معمر، ابن شہاب عبداللہ بن ابی بکر بن حزم عروہ عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہزام ابوبکر بن اسحاق ابویمان شعبی، زہری، عبداللہ بن ابی بکر عروہ بن زبیر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2197

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر ابن ھاد ابن زیاد ابن عباس عراك بن مالك عمر بن عبدالعزیز سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَائَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتْ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنْ النَّارِ

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر ابن ہاد ابن زیاد ابن عباس عراک بن مالک عمر بن عبدالعزیز سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیاں اٹھائے ہوئے آئی میں نے اسے تین کھجوریں دیں اور اس نے اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور کو اپنے منہ میں کھانے کے لئے رکھ لیا پھر اس کی لڑکیوں نے اس سے یہ کھجور بھی کھانے کے لئے طلب کی تو اس نے اس کھجور کو دو ٹکڑوں میں توڑ کر ان دونوں کو دے دیا جسے وہ خود کھانے کا ارادہ رکھتی تھی مجھے اس کی اس حالت نے متعجب کر دیا پس میں نے اس کے اس واقعہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اس کے اس عمل نے اس کے لئے جنت کو واجب کر دیا ہے اور جہنم سے اسے آزاد کر دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر ابن ہاد ابن زیاد ابن عباس عراک بن مالک عمر بن عبدالعزیز سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلہ رحمی کا بیان

بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2198

راوی: عمرو ناقد ابو احمد ابوبکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ

عمرو ناقد ابو احمد ابو بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں میں اور وہ قیامت کے دن اس طرح ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا۔

راوی : عمرو ناقد ابو احمد ابو بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2199

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان آدمی کے تین بچے فوت ہو جائیں اسے آگ صرف قسم کو پورا کرنے کے لئے چھوئے گی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2200

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب سفیان بن عیینہ، عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، زہری، مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَبِمَعْنَى حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب سفیان بن عیینہ، عبد بن حمید ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، مالک ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ حضرت سفیان کی حدیث میں ہے کہ وہ صرف قسم کو پورا کرنے کے لئے جہنم میں داخل ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب سفیان بن عیینہ، عبد بن حمید ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، مالک

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2201

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسْوَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ اثْنَيْنِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں سے فرمایا تم میں سے جس کسی کے بھی تین بچے فوت ہو جائیں گے اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے گی تو جنت میں داخل ہو گی ان میں سے ایک عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر دو مر جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا دو (یعنی دو میں بھی اسی طرح)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2202

راوی : ابوکامل جحدری فضیل بن حسین ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی ابوصالح ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ کَذَا وَکَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْکُنَّ مِنْ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا کَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

ابو کامل جحدری فضیل بن حسین ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی ابوصالح ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول مرد تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث لے گئے اور آپ اپنے پاس سے ایک دن ہمارے لئے بھی مقرر کر دیں تاکہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ تعلیم حاصل کریں جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم فلاں فلاں دن جمع ہوا کرو پس وہ جمع ہو گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں تعلیم دی جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی تھے پھر فرمایا تم میں سے جو عورت اپنے سے پہلے اپنے تین بچوں کو بھیجے گی تو وہ اس کے لئے جہنم سے پردہ ہوں گے ایک عورت نے کہا اور دو اور دو اور دو تو رسول اللہ نے فرمایا اور دو اور دو اور دو کے لیے بھی یہی بشارت ہے۔

راوی : ابو کامل جحدری فضیل بن حسین ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی ابوصالح ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2203

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ وَزَادَا جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عبد الرحمن بن اصبہانی ان اسناد سے بھی یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح مروی ہے البتہ اس میں یہ بھی ہے کہ تین ایسے بچے جو ابھی تک بالغ نہ ہوئے ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عبد الرحمن بن اصبہانی

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2204

راوی: سوید بن سعید محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی سلیل حضرت ابوحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ لِيَ ابْنَانِ فَمَا أَنْتَ مُحَدِّثِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَتَلَقَّى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِثَوْبِهِ أَوْ قَالَ بِيَدِهِ كَمَا آخُذُ أَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يَتَنَاهَى أَوْ قَالَ فَلَا يَنْتَهِي حَتَّى يُدْخِلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةَ وَفِي رِوَايَةِ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ

سوید بن سعید محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی سلیل حضرت ابوحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا میرے دو بچے فوت ہو گئے ہیں تو کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کوئی حدیث بیان کر سکتے ہیں جس سے ہمارے دلوں کو اپنے فوت شدہ کی طرف سے طبعی خوشی مل جائے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جی ہاں چھوٹے بچے تو جنت کے کیڑے ہیں ان میں سے جو بھی اپنے باپ یا اپنے والدین سے ملے گا تو اس کے کپڑے کو یا اس کے ہاتھ کو پکڑ لیں گے جیسا کہ میں تیرے کپڑے کا کنارہ پکڑے ہوئے ہوں وہ اس کو اس وقت تک نہ چھوڑے گا جب تک کہ اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے گا۔

راوی : سوید بن سعید محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی سلیل حضرت ابوحسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2205

راوی: عبیداللہ بن سعید یحیی ابن سعید تیمی

و حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ

عبید اللہ بن سعید یحیی ابن سعید تیمی اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے کہ انہوں نے کہا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی بات سنی ہے جو ہمیں ہمارے فوت شد گان کی طرف سے خوش کر دے حضرت ابوہریرہ نے کہا جی ہاں۔

راوی: عبید اللہ بن سعید یحیی ابن سعید تیمی

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2206

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج، ابوبکر حفص ابن غیاث، عمر بن حفص بن غیاث، طلق بن معاویہ، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنُونَ ابْنَ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ ادْعُ اللهَ لَهُ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ دَفَنْتِ ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنْ النَّارِ قَالَ عُمَرُ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ جَدِّهِ و قَالَ الْبَاقُونَ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْجَدَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوسعید اشج، ابو بکر حفص ابن غیاث، عمر بن حفص بن غیاث، طلق بن معاویہ، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت اپنے بچے کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حق میں اللہ سے دعا مانگیں اور میں تین بچوں کو دفن کر چکی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے پھر جہنم سے ایک مضبوط بندش باندھ لی ہے آگے سند کا اختلاف ذکر کیا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوسعید اشج، ابو بکر حفص ابن غیاث، عمر بن حفص بن غیاث، طلق بن معاویہ،

باب : صلہ رحمی کا بیان

جس کے بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید پر صبر کرے اس کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2207

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، طلق بن معاویہ ابی غیاث ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ أَبِي غِيَاثٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَشْتَکِي وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنْ النَّارِ قَالَ زُهَيْرٌ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْکُرْ الْکُنْيَةَ

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، طلق بن معاویہ ابی غیاث ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت اپنے بچے کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ بچہ بیمار ہے اور میں ڈرتی ہوں کیونکہ میں تین بچوں کو دفن کر چکی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق تو نے پھر جہنم سے ایک مضبوط بندش باندھ لی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، طلق بن معاویہ ابی غیاث ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ جب کسی بندے کو محبوب رکھے تو جبرئیل کو بھی اسے محبوب رکھنے کا حکم کرتے ہیں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

اللہ جب کسی بندے کو محبوب رکھے تو جبرئیل کو بھی اسے محبوب رکھنے کا حکم کرتے ہیں اور آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں پھر اسے زمین میں مقبول بنائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2208

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ تُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی جب کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل کو بلا کر فرماتے ہیں کہ میں فلاں سے محبت کرتا ہوں تو اسے محبوب رکھ فرمایا پس جبرائیل بھی اس سے محبت کرتے ہیں پھر آسمان میں منادی کی جاتی ہے کہ اللہ تعالی فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں پھر زمین میں اس کے لئے مقبولیت رکھ دی جاتی ہے اور جب کسی بندے کے لئے مقبولیت رکھ دی جاتی ہے (وہ دنیا والوں کے لیے مقبول ہو جاتا ہے) اور جب اللہ کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبرائیل کو بلا کر فرماتا ہے کہ میں فلاں سے بغض رکھتا ہوں تو بھی اسے مبغوض رکھ پس جبرائیل بھی اس سے بغض رکھتے ہیں پھر زمین میں اس کے لئے عداوت رکھ دی جاتی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

اللہ جب کسی بندے کو محبوب رکھے تو جبرئیل کو بھی اسے محبوب رکھنے کا حکم کرتے ہیں اور آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں پھر اسے زمین میں مقبول بنائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2209

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، قتیبہ عبدالعزیز سعید بن عمرو اشعثی عبثر علاء بن مسیب ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، مالک ابن انس، سہیل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ الْعَلَاءِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْبُغْضِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، قتیبہ عبدالعزیز سعید بن عمرو اشعثی عبثر علاء بن مسیب ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، مالک ابن انس، سہیل اس اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ ابن مسیب کی حدیث میں بغض کا ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، قتیبہ عبدالعزیز سعید بن عمرو اشعثی عبثر علاء بن مسیب ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، مالک ابن انس، سہیل

باب : صلہ رحمی کا بیان

اللہ جب کسی بندے کو محبوب رکھے تو جبرئیل کو بھی اسے محبوب رکھنے کا حکم کرتے ہیں اور آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں پھر اسے زمین میں مقبول بنائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2210

راوی: عمرو ناقد یزید بن ہارون عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون سہیل بن ابی صالح

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَامَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنِّي أَرَى اللَّهَ يُحِبُّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ لِمَا لَهُ مِنْ الْحُبِّ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَقَالَ بِأَبِيكَ أَنْتَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلٍ

عمرو ناقد یزید بن ہارون عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون سہیل بن ابی صالح سے روایت ہے کہ ہم عرفہ میں تھے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز گزرے اور وہ امیر حج تھے تو لوگ انہیں دیکھنے کے لئے کھڑے ہو گئے میں نے اپنے باپ سے کہا ابا جان میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ عمر بن عبدالعزیز سے محبت کرتا ہے انہوں نے کہا کس وجہ سے میں نے کہا لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت ہونے کی وجہ سے تو انہوں نے کہا تجھے تیرے باپ کی قسم تم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سنی ہو گی پھر جریر عن سہیل کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی : عمرو ناقد یزید بن ہارون عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون سہیل بن ابی صالح

تمام روحوں کے مجتمع جماعتوں میں ہونے کے بیان میں ...

باب : صلہ رحمی کا بیان

تمام روحوں کے مجتمع جماعتوں میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2211

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد بن سہیل حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد بن سہیل حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روحیں مجتمع جماعتیں تھیں جن کا ایک دوسرے سے تعارف ہوا ان میں محبت ہوگئی اور جن کا تعارف نہیں ہوا ان میں اختلاف رہے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد بن سہیل حضرت ابوہریرہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

تمام روحوں کے مجتمع جماعتوں میں ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2212

راوی: ھیربن حرب، کثیربن ھشام جعفر بن برقان یزید بن اصم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِحَدِيثٍ يَرْفَعُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا وَالْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

زہیر بن حرب، کثیر بن ہشام جعفر بن برقان یزید بن اصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ لوگ چاندی اور سونے کی کانوں کی طرح کانیں ہیں ان کی جاہلیت میں اچھے لوگ اسلام میں بھی اچھے ہیں جبکہ وہ سمجھدار ہیں اور روحیں باہم جماعتیں تھیں جن کا ایک دوسرے سے تعارف ہوا ان میں محبت ہوگئی اور جن کو تعارف نہیں ہوا ان میں اختلاف رہے گا۔

راوی: ہیر بن حرب، کثیر بن ہشام جعفر بن برقان یزید بن اصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2213

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ سے عرض کیا قیامت کب ہو گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے اس نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو انہیں کے ساتھ ہو گا جن سے محبت رکھتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2214

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن ابی عمرو زہیر سفیان بن زہیر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ كَبِيرًا قَالَ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن ابی عمرو زہیر سفیان بن زہیر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول قیامت کب ہو گی آپ نے فرمایا تو نے اس کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے اس نے کسی بڑے عمل کا ذکر نہ کیا اور عرض کیا بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا پھر تو انہیں کے ساتھ ہو گا جن سے محبت کرتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن ابی عمرو زہیر سفیان بن زہیر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2215

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ أَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي

محمد بن رافع عبد بن حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دیہات سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث اسی طرح ذکر کی اس میں اس طرح ہے کہ اس نے عرض کیا میں نے اس کے لئے اتنی زیادہ تیاری نہیں کی جس پر میں اپنے آپ کی تعریف کروں۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2216

راوی: ابو ربیع عتکی حماد ابن زید ثابت بن حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ وَإِنْ لَمْ أَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ

ابوربیع عتکی حماد ابن زید ثابت بن حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول قیامت کب ہو گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے اس نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو انہیں کے ساتھ ہو گا جن سے تو محبت رکھتا ہے انس کہتے ہیں ہمیں اسلام کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول تو انہیں کے ساتھ ہو گا جن سے تو محبت رکھتا ہے سے بڑھ کر اور کسی بات کی زیادہ خوشی نہیں ہوئی انس نے کہا پس میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر سے محبت رکھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ میں انہیں کے ساتھ ہوں گا اگرچہ میں نے ان جیسے اعمال نہیں کئے۔

راوی : ابوربیع عتکی حماد ابن زید ثابت بن حضرت انس بن مالک

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2217

راوی : محمد بن عبید الغبری جعفر بن سلیمان ثابت بن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَنَسٍ فَأَنَا أُحِبُّ وَمَا بَعْدَهُ

محمد بن عبید الغبری جعفر بن سلیمان ثابت بن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کرتے ہیں کہ لیکن اس سند میں حضرت انس کا قول میں ان سے محبت کرتا ہوں اور اس کے بعد والا نہیں۔

راوی : محمد بن عبید الغبری جعفر بن سلیمان ثابت بن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2218

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراهیم، اسحاق عثمان جریر، منصور سالم بن ابی جعد حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَيْنِ مِنْ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ فَكَأَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، منصور سالم بن ابی جعد حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکل رہے تھے ہم مسجد کی چوکھٹ پر ایک آدمی سے ملے اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول قیامت کب ہوگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تونے اس کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے یہ سن کر اس آدمی پر خاموشی چھاگئی پھر اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے اس کے لئے نمازیں اور روزے اور صدقہ وغیرہ تو زیادہ تیار نہیں کیے البتہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو انہیں کے ساتھ ہوگا جن سے محبت رکھتا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، منصور سالم بن ابی جعد حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2219

راوی: محمد بن یحیی بن عبد العزیز یشکری، عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن یحیی بن عبد العزیز یشکری، عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی حدیث اسی طرح اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن عبد العزیز یشکری، عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2220

راوی: قتیبہ ابوعوانہ، قتادہ، ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، معاذ ابن ہشام ابوقتادہ، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا ح و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ ابوعوانہ، قتادہ،، ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، معاذ ابن ہشام ابوقتادہ، انس، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: قتیبہ ابوعوانہ، قتادہ، ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابوغسان مسمعی محمد بن مثنی، معاذ ابن ہشام ابوقتادہ، انس

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2221

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراهیم، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت تو رکھتا ہوں لیکن ان تک پہنچ نہ سکتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، حضرت عبداللہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2222

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن ابی عدی، بشر بن خالد محمد ابن جعفر شعبہ، ابن نمیر ابوجواب سلیمان بن قرم ابووائل حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ کِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابن ابی عدی، بشر بن خالد محمد ابن جعفر شعبہ، ابن نمیر ابوجواب سلیمان بن قرم ابووائل حضرت عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن ابی عدی، بشر بن خالد محمد ابن جعفر شعبہ، ابن نمیر ابوجواب سلیمان بن قرم ابووائل حضرت عبداللہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

آدمی کا اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت رکھے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2223

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ ابن نمیر، ابومعاویہ محمد بن عبید اعمش، شقیق حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ

عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ ابن نمیر، ابو معاویہ محمد بن عبید اعمش، شقیق حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث مبار کہ گزر چکی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ ابن نمیر، ابو معاویہ محمد بن عبید اعمش، شقیق حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک آدمی کی تعریف ہونا اس کے لئے بشارت ہونے کے بیان میں...

باب : صلہ رحمی کا بیان

نیک آدمی کی تعریف ہونا اس کے لئے بشارت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2224

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی ابوربیع ابوکامل جحدری فضیل بن حسین یحیی بن یحیی، حماد بن زید ابی عمران جونی عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنْ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

یحیی بن یحیی تمیمی ابو ربیع ابو کامل جحدری فضیل بن حسین یحیی بن یحیی، حماد بن زید ابی عمران جونی عبد اللہ بن صامت حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے عرض کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو نیک اعمال کرے اور اس پر لوگ اس کی تعریف کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مومن کی فوری بشارت ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی ابو ربیع ابو کامل جحدری فضیل بن حسین یحیی بن یحیی، حماد بن زید ابی عمران جونی عبد اللہ بن صامت حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلہ رحمی کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2225

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی عبدالصمد اسحاق نضر شعبہ، ابوعمران جونی حماد بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ بِإِسْنَادِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی عبدالصمد اسحاق نضر شعبہ، ابوعمران جونی حماد بن زید ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے ایک روایت میں ہے کہ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن مثنی عبدالصمد اسحاق نضر شعبہ، ابوعمران جونی حماد بن زید

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت ل...

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2226

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ہمدانی ابومعاویہ وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ بِكَتْبِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ و کیع، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ہمدانی ابومعاویہ و کیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ صادق ومصدوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کا نطفہ اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن جمع رہتا ہے پھر اسی میں جما ہوا خون اتنی مدت رہتا ہے پھر فرشتہ بھیجا جاتا ہے جو اس میں روح پھونکتا ہے اور اسے چار کلمات لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے اس کا رزق، عمر، عمل اور شقی یا سعید ہونا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک تم میں سے کوئی اہل جنت کے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس پر تقدیر کا لکھا ہوا غالب آجاتا ہے اور وہ اہل جہنم کا سا عمل کرلیتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور تم میں سے کوئی اہل جہنم جیسے اعمال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس پر تقدیر کا لکھا ہوا غالب آجاتا ہے اور وہ اہل جنت والا عمل کرلیتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ و کیع، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ہمدانی ابومعاویہ و کیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2227

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر بن عبدالحمید اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابوسعید اشج و کیع، عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ بن حجاج اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً و قَالَ فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَأَمَّا فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى أَرْبَعِينَ يَوْمًا

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر بن عبدالحمید اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابوسعید اشج وکیع، عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ بن حجاج اعمش، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے فرق یہ ہے کہ وکیع کی روایت میں ہے تم میں سے ہر ایک کی تخلیق اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس راتیں ہوتی ہے شعبہ کی روایت میں چالیس دن یا چالیس رات ہے جریر اور عیسیٰ کی روایت میں چالیس دن مذکور ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر بن عبدالحمید اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابوسعید اشج وکیع، عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ بن حجاج اعمش

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2228

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمر ابن دینار ابی طفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بِأَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَيُكْتَبَانِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيُكْتَبَانِ وَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَأَثَرُهُ وَأَجَلُهُ وَرِزْقُهُ ثُمَّ تُطْوَى الصُّحُفُ فَلَا يُزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقَصُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمر ابن دینار ابی طفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چالیس یا پینتالیس رات تک نطفہ رحم میں ٹھہر جاتا ہے تو فرشتہ اس پر داخل ہو کر کہتا ہے اے رب یہ بدبخت ہے یا نیک بخت پھر انہیں لکھ دیا جاتا ہے پھر کہتا ہے اے رب یہ مذکر ہوگا یا مونث پر یہ دونوں باتوں کو لکھا جاتا ہے اور اس کے اعمال افعال موت اور اس کا رزق لکھا جاتا ہے پھر صحفیہ لپیٹ دیا جاتا ہے اس

میں زیادتی کی جاتی ہے نہ کمی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمر ابن دینار ابی طفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2229

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی زبیر مکی عامر بن واثلہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ فَأَتَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ الْغِفَارِيُّ فَحَدَّثَهُ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ وَكَيْفَ يَشْقَى رَجُلٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَتَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعِظَامَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ رِزْقُهُ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالصَّحِيفَةِ فِي يَدِهِ فَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا أُمِرَ وَلَا يَنْقُصُ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی زبیر مکی عامر بن واثلہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بد بخت وہی ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت ہو اور نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے پس اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک آدمی آیا جسے حذیفہ بن اسید غفاری کہا جاتا تھا اور عامر بن واثلہ سے حضرت ابن مسعود کا یہ قول روایت کیا تو عامر نے کہا آدمی بغیر عمل کے بد بخت کیسے ہو سکتا ہے تو اس سے حذیفہ نے فرمایا کیا تو اس بات سے تعجب کرتا ہے؟ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نطفہ پر بیالیس راتیں گزر جاتی ہیں تو اللہ اس کی طرف فرشتہ بھیجتے ہیں جو اس کی صورت بناتا ہے اور اس کے کان آنکھیں اور جلد گوشت اور ہڈیاں بناتا ہے پھر عرض کرتا ہے اے

رب یہ مذکر ہے یا مؤنث پس تیرا رب جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے فرشتہ پھر عرض کرتا ہے اے رب اس کی عمر تو تیرا رب جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے وہ پھر عرض کرتا ہے اے رب اس کا رزق تو تیرا رب جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے پھر فرشتہ وہ کتاب اپنے ہاتھ میں لے کر نکل جاتا ہے اور وہ نہ کوئی زیادتی کرتا ہے اور نہ کمی اس میں جو اسے حکم دیا جاتا ہے۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی زبیر مکی عامر بن واثلہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2230

راوی: احمد بن عثمان نوفلی ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، ابوطفیل عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

احمد بن عثمان نوفلی ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، ابوطفیل عبداللہ بن مسعود اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، ابوطفیل عبداللہ بن مسعود

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2231

راوی: محمد بن احمد ابن ابی خلف یحیی بن ابی بکیر زهیر ابوخیثمه عبدالله بن عطاء، عکرمه بن خالد ابوطفیل حضرت حذیفه رضی الله تعالیٰ عنه بن اسید غفاری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ إِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ الَّذِي يَخْلُقُهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيَجْعَلُهُ اللهُ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَسَوِيٌّ أَوْ غَيْرُ سَوِيٍّ فَيَجْعَلُهُ اللهُ سَوِيًّا أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا أَجَلُهُ مَا خُلُقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللهُ شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا

محمد بن احمد ابن ابی خلف یحیی بن ابی بکیر زہیر ابوخیثمہ عبداللہ بن عطاء، عکرمہ بن خالد ابوطفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید غفاری سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نطفہ رحم میں چالیس رات تک رہتا ہے پھر فرشتہ اس پر صورت بناتا ہے زہیر نے کہا میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا اس کی تخلیق کرتا ہے پھر عرض کرتا ہے اے رب یہ مذکر ہے یا مونث پس اللہ اسے مذکر یا مونث بنا دیتے ہیں پھر عرض کرتا ہے اے رب اس کے اعضاء پورے اور برابر ہوں یا ادھورے اور ناہموار پس اللہ اسے کامل الاعضاء یا ادھورے اعضاء والا بناتے ہیں پھر عرض کرتا ہے اے رب اس کا رزق کتنا ہے اس کی عمر کیا ہے اس کے اخلاق کیا ہیں پھر اللہ اسے شقی یا سعید بناتا ہے۔

راوی : محمد بن احمد ابن ابی خلف یحیی بن ابی بکیر زہیر ابوخیثمہ عبداللہ بن عطاء، عکرمہ بن خالد ابوطفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید غفاری

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2232

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد ابی ربیعہ بن کلثوم ابی کلثوم ابی طفیل حذیفہ ابن اسد غفاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ إِذَا أَرَادَ اللهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا بِإِذْنِ اللهِ لِبِضْعٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

عبدالوارث بن عبدالصمد ابی ربیعہ بن کلثوم ابی کلثوم ابی طفیل حذیفہ ابن اسد غفاری رسول اللہ کے صحابی حضرت حذیفہ بن اسید رسول اللہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ ایک فرشتہ رحم پر مقرر شدہ ہے جب اللہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ فرشہ اللہ کے حکم سے چالیس راتوں سے کچھ زیادہ گزرنے پر اسے بناتا ہے باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد ابی ربیعہ بن کلثوم ابی کلثوم ابی طفیل حذیفہ ابن اسد غفاری

باب :   تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث   2233

راوی: ابوکامل فضیل ابن حسین جحدری حماد بن زید عبیداللہ بن ابی بکر، رافع حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقًا قَالَ قَالَ الْمَلَكُ أَيْ رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

ابوکامل فضیل ابن حسین جحدری حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر، رافع حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے تو وہ عرض کرتا ہے یہ نطفہ ہے اے رب یہ جما ہوا خون ہے اے رب یہ لوتھڑا ہے پس جب اللہ اس کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو فرشتہ عرض کرتا ہے اے رب یہ نر ہے یا مادہ، شقی ہے یا سعید اس کا رزق کتنا ہے اور اس کی عمر کیا ہے پس اسی طرح اس کی ماں کے پیٹ ہی میں سب کچھ لکھ دیا جاتا ہے۔

راوی: ابوکامل فضیل ابن حسین جحدری حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر، رافع حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث   2234

راوی: عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، منصور سعد ابن عبیدہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللَّهُ مَكَانَهَا مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا وَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى

عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، منصور سعد ابن عیبدہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک جنازہ کے ساتھ بقیع الغرقد میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لا کر بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے اور آپ کے پاس ایک چھڑی تھی پس آپ نے سر جھکایا اور اپنی چھڑی سے زمین کو کریدنا شروع کر دیا پھر فرمایا تم میں سے کوئی اور جانداروں میں سے کوئی ایسا نہیں جس کا مکان جنت یا دوزخ میں اللہ نے لکھ دیا ہو اور شقاوت وسعادت بھی لکھ دی جاتی ہے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اپنی تقدیر پر ٹھہرے نہ رہیں اور عمل چھوڑ دیں؟ تو آپ نے فرمایا جو اہل سعید میں سے ہوگا وہ اہل سعادت کے عمل ہی کی طرف ہو جائے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ اہل شقاوت ہی کے عمل کی طرف جائے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم عمل کرو ہر چیز آسان کر دی گئی ہے بہر حال اہل سعادت کے لئے اہل سعادت کے سے اعمال کرنا آسان کر دیا ہے پھر آپ نے فرمایا (مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) تلاوت فرمائی جس نے صدقہ کیا اور تقوی اختیار کیا اور نیکی کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے نیکیوں کو آسان کر دیں گے اور بخل کیا اور لاپرواہی کی اور نیکی کو جھٹلایا تو ہم اس کے لئے برائیوں کو آسان کر دیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر اسحاق جریر، منصور سعد ابن عیبدہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2235

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، هناد بن سری ابوالاحوص منصور

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ وَقَالَ فَأَخَذَ عُودًا وَلَمْ يَقُلْ مِخْصَرَةً وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری ابوالاحوص منصور اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری ابوالاحوص منصور

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2236

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، ابوسعید اشج وکیع، ابن نمیر، ابی اعمش، ابو کریب ابومعاویہ اعمش، سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلمی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ نَعْمَلُ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوسعید اشج وکیع، ابن نمیر، ابی اعمش، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلمی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ایک دن بیٹھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کرید رہے تھے آپ نے اپنا سر مبارک اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر ایک کا مقام جنت یا دوزخ میں معلوم ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول تو پھر ہم عمل کیوں کریں کیا ہم بھروسہ نہ کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ عمل کرو ہر آدمی کے لئے انہیں کاموں کو آسان کیا جاتا ہے جس کے لئے اس کی پیدائش کی گئی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) تک تلاوت کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوسعید اشج وکیع، ابن نمیر، ابی اعمش، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، سعد بن عیبدہ ابوعبدالرحمن سلمی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2237

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور اعمش، سعد بن عبیدہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ أَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور اعمش، سعد بن عبیدہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی روایت ان اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور اعمش، سعد بن عبیدہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2238

راوی : احمد بن یونس زهیر ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْآنَ فِيمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ أَفِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلُ قَالَ زُهَيْرٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَسَأَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ

احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ سراقہ بن مالک بن جعشم نے آکر عرض کیا

اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے ہمارے دین کو واضح کریں۔ گویا کہ ہمیں ابھی پیدا کیا گیا ہے آج ہمارا عمل کس چیز کے مطابق ہے کیا ان سے متعلق ہے جنہیں لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر جاری ہو چکی ہے یا اس چیز سے متعلق ہیں جو ہمارے سامنے آتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ ان سے متعلق ہیں جنہیں لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر جاری ہو چکی ہے سراقہ نے عرض کیا پھر ہم عمل کیوں کریں زہیر نے کہا پھر ابوالزبیر نے کوئی کلمہ ادا کیا لیکن میں اسے سمجھ نہ سکا میں نے پوچھا آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کئے جاؤ ہر ایک کے لئے اس کا عمل آسان کر دیا گیا ہے۔

راوی : احمد بن یونس زہیر ابوزبیر، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ ابوزبیر، حضرت جابر

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2239

راوی: ابوطاهر ابن وهب، عمرو حارث ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى وَفِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ

ابوطاہر ابن وہب، عمرو حارث ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے ان اسناد سے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی معنی کی حدیث روایت ہے اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر عمل کرنے والے کے لئے اس کا عمل آسان کر دیا گیا ہے۔

راوی : ابوطاہر ابن وہب، عمرو حارث ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2240

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید یزید ضبعی مطرف حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قِيلَ فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید یزید ضبعی مطرف حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول کیا اہل جنت اہل جہنم سے معلوم ہو چکے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا پھر عمل کرنے والے عمل کس لئے کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی جس عمل کے لئے پیدا کیا گیا اس کے لئے وہ عمل آسان کر دیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، حماد بن زید یزید ضبعی مطرف حضرت عمران بن حصین

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2241

راوی : شیبان بن فروخ عبدالوارث ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، ابن نمیر ابن علیہ، یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، یزید

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

شیبان بن فروخ عبدالوارث ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن نمیر ابن علیہ، یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، یزید ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسیطرح مروی ہے صرف عبدالوارث کی روایت میں یہ ہے کہ صحابی کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

راوی : شیبان بن فروخ عبدالوارث ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن نمیر ابن علیہ، یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، یزید

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2242

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن عمر عزرہ بن ثابت یحیی بن عقیل یحیی ابن یعمر حضرت ابوالاسود دیلی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرِ مَا سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتْ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ أَفَلَا يَكُونُ ظُلْمًا قَالَ فَفَزِعْتُ مِنْ ذَلِكَ فَزَعًا شَدِيدًا وَقُلْتُ كُلُّ شَيْءٍ خَلْقُ اللَّهِ وَمِلْكُ يَدِهِ فَلَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ فَقَالَ لِي يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ بِمَا سَأَلْتُكَ إِلَّا لِأَحْزِرَ عَقْلَكَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتْ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن عمر عزرہ بن ثابت یحیی بن عقیل یحیی ابن یعمر حضرت ابوالاسود دیلی سے روایت ہے کہ مجھے عمران بن حصیں نے کہا کیا تو جانتا ہے کہ آج لوگ عمل کیوں کرتے ہیں اور اس میں مشقت کیوں برداشت کرتے ہیں کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کا فصیلہ ہو چکا ہے اور تقدیر الہی اس پر جاری ہو چکی ہے یا وہ عمل ان کے سامنے آتے ہیں جنہیں ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت نے دلائل ثابتہ سے واضح کر دیا ہے تو میں نے کہا نہیں بلکہ ان کا عمل ان چیزوں سے متعلق ہے جن کا حکم ہو چکا ہے اور تقدیر ان میں جاری ہو چکی ہے تو عمران نے کہا کیا یہ ظلم نہیں ہے راوی کہتے ہیں کہ اس سے میں سخت گھبرا گیا اور میں نے کہا ہر چیز اللہ کی مخلوق اور اس کی ملکیت ہے پس اس سے اس کے فعل کی باز پرس نہیں کی جاسکتی اور لوگوں سے تو پوچھا جائے گا تو انہوں نے مجھے کہا اللہ تجھ پر رحم فرمائے میں نے آپ سے یہ سوال صرف آپ کی عقل کو جانچنے کے لئے ہی کیا تھا قبیلہ مزنیہ کے دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ لوگ آج عمل کس بات پر کرتے ہیں اور کس وجہ سے اس میں مشقت برداشت کرتے ہیں کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کے بارے میں حکم صادر ہو چکا ہے اور اس میں تقدیر جاری ہو چکی ہے یا ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو احکام لے کرئے ہیں اور تبلیغ کی حجت ان پر قائم ہو چکی ہے اس کے مطابق عمل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ ان کا عمل اس چیز کے مطابق ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور تقدیر اس میں جاری ہو چکی ہے اور اس کی تصدیق اللہ کی کتاب میں (وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا) موجود ہے اور قسم ہے انسان کی اور جس نے اس کو بنایا اور اسے اس کی بدی اور نیکی کا الہام فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عثمان بن عمر عزرہ بن ثابت یحیی بن عقیل یحیی ابن یعمر حضرت ابوالاسود دیلی

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2243

راوی : قتیبہ بن سعید عبدالعزیز بن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ بن سعید عبدالعزیز بن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا آدمی زمانہ طویل تک اہل جنت کے سے اعمال کرتا رہتا ہے پھر اس کا خاتمہ اہل جہنم کے اعمال پر ہوتا ہے اور بے شک آدمی مدت دراز تک اہل جہنم کے سے اعمال کرتا رہتا ہے پھر اس کے اعمال کا خاتمہ اہل جنت کے سے اعمال پر ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید عبدالعزیز بن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

انسان کا اپنی ماں کے پیٹ میں تخلیق کی کیفیت اور اس کے رزق عمر عمل شقاوت وسعادت لکھے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2244

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، ابی حازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، ابی حازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا آدمی لوگوں کے ظاہر میں اہل جنت کے سے اعمال کرتا ہے حالانکہ وہ جہنم والوں میں سے ہوتا ہے اور آدمی لوگوں

کے ظاہر میں اہل جہنم کے اعمال جیسے اعمال کرتا ہے حالانکہ وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم، قاری، ابی حازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں...

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2245

راوی : محمد بن حاتم، ابراهیم بن دینار، ابن ابی عمر مکی، احمد بن عبده الضبی، ابن عیینه، عامر، طاؤس، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ وَابْنِ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى اصْطَفَاكَ اللهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَابْنِ عَبْدَةَ قَالَ أَحَدُهُمَا خَطَّ وقَالَ الْآخَرُ كَتَبَ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ

محمد بن حاتم، ابراہیم بن دینار، ابن ابی عمر مکی، احمد بن عبدہ الضبی، ابن عیینہ، عامر، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا حضرت آدم و موسیٰ کے درمیان مکالمہ ہوا تو موسیٰ نے فرمایا اے آدم آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہمیں نامراد کیا اور ہمیں جنت سے نکلوایا تو ان سے حضرت آدم نے فرمایا تم موسیٰ ہو اللہ نے آپ کو اپنے کلام کے لئے منتخب کیا اور آپ کے لئے اپنے دست خاص سے تحریر لکھی کیا آپ مجھے ایسی بات پر ملامت کر رہے ہیں جسے میرے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے ہی مجھ پر مقدر فرما دیا گیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس آدم موسیٰ پر غالب آ گئے پس آدم موسیٰ پر غالب آ گئے دوسری روایت میں ہے کہ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا تیرے لئے تورات کو اپنے ہاتھ سے لکھا۔

راوی : محمد بن حاتم، ابراہیم بن دینار، ابن ابی عمر مکی، احمد بن عبدہ الضبی، ابن عیینہ، عامر، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2246

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَاصْطَفَاهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا حضرت آدم موسیٰ کے درمیان مکالمہ ہوا تو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب آگئے اور ان سے موسیٰ نے فرمایا آپ وہ آدم ہیں جنہوں نے لوگوں کو راہ راست سے دور کیا اور انہیں جنت سے نکلوایا حضرت آدم نے فرمایا آپ وہ ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم عطا کیا اور جسے لوگوں پر اپنی رسالت کے لئے مخصوص کیا موسیٰ نے کہا جی ہاں آدم نے فرمایا پس تم مجھے اس معاملہ پر ملامت کر رہے ہو جو میرے لئے میری پیدائش سے پہلے ہی مقدر کر دیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2247

راوی: اسحاق بن موسیٰ ابن عبداللہ بن موسیٰ بن عبداللہ یزید انصاری انس ابن عیاض حارث بن ابی ذباب یزید ابن ہرمز عبدالرحمن اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي

الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ هُرْمُزَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَأَسْكَنَكَ فِي جَنَّتِهِ ثُمَّ أَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيئَتِكَ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَعْطَاكَ الْأَلْوَاحَ فِيهَا تِبْيَانُ كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللَّهَ كَتَبَ التَّوْرَاةَ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ مُوسَى بِأَرْبَعِينَ عَامًا قَالَ آدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَ فِيهَا وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَتَلُومُنِي عَلَى أَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيَّ أَنْ أَعْمَلَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

اسحاق بن موسیٰ ابن عبداللہ بن موسیٰ بن عبداللہ یزید انصاری انس ابن عیاض حارث بن ابی ذباب یزید ابن ہرمز عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت آدم اور موسیٰ کا اپنے رب کے پاس مکالمہ ہوا پس آدم موسیٰ پر غالب آ گئے موسیٰ نے فرمایا آپ وہ آدم ہیں جنہیں اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا فرمایا اور تم میں اپنی پسندیدہ روح پھونکی اور آپ کو اپنے فرشتوں سے سجدہ کرایا اور آپ کو اپنی جنت میں سکونت عطا کی پھر آپ نے لوگوں کو اپنی غلطی کی وجہ سے زمین کی طرف اتروادیا آدم نے فرمایا آپ وہ موسیٰ ہیں جسے اللہ نے اپنی رسالت اور ہم کلامی کے لئے منتخب فرمایا اور آپ کو تختیاں عطا کیں جن میں ہر چیز کی وضاحت تھی اور آپ کو سرگوشی کے لئے قربت عطا کی تو اللہ کو میری پیدائش سے کتنا عرصۃ پہلے پایا جسے نے توارۃ کو لکھا موسیٰ نے فرمایا چالیس سال پہلے آدم نے فرمایا کیا تو نے اس میں (وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى) یعنی آدم نے اپنے رب کی ظاہرا نافرمانی کی اور راہ راست سے دور ہوئے پایا موسیٰ نے فرمایا جی ہاں حضرت آدم نے فرمایا کیا آپ مجھے ایسا عمل کرنے پر ملامت کرتے ہیں جسے اللہ نے میرے لئے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے ہی لکھ دیا تھا کہ میں وہ کام کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ ابن عبداللہ بن موسیٰ بن عبداللہ یزید انصاری انس ابن عیاض حارث بن ابی ذباب یزید ابن ہرمز عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2248

راوی: زهیر بن حرب، ابن حاتم یعقوب بن ابراهیم، ابن ابی عدی ابن شهاب حمید ابن عبدالرحمن حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجَتْكَ خَطِيئَتُكَ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

زہیر بن حرب، ابن حاتم یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی عدی ابن شہاب حمید ابن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت آدم و موسیٰ کے درمیان مکالمہ ہوا تو آدم سے موسیٰ نے فرمایا آپ وہ آدم ہیں جسے آپ کی اپنی خطا نے جنت سے نکلوایا تھا تو ان سے آدم نے فرمایا آپ وہی موسیٰ ہیں جنہیں اللہ نے اپنی رسالت اور ہم کلامی کے لئے مخصوص فرمایا پھر آپ مجھے ایسے حکم پر ملامت کرتے ہیں جسے اللہ نے میرے پیدا کرنے سے پہلے ہی مجھ پر مقدر فرما دیا تھا تو آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن حاتم یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی عدی ابن شہاب حمید ابن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2249

راوی: عمرو ناقد ایوب بن نجار یمامی یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ

عمرو ناقد ایوب بن نجار یمامی یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اسناد

سے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی۔
راوی : عمرو ناقد ایوب بن نجار یمامی یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2250

راوی: محمد بن منہال ضریر یزید بن زریع ہشام بن حسان محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

محمد بن منہال ضریر یزید بن زریع ہشام بن حسان محمد بن سیرین ابوہریرہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن منہال ضریر یزید بن زریع ہشام بن حسان محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2251

راوی : ابوطاہر احمد عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح ابن وہب، ابوہانی خولانی ابوعبدالرحمن حبلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

ابوطاہر احمد عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح ابن وہب، ابوہانی خولانی ابوعبدالرحمن حبلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے آسمان و زمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال پہلے

مخلوقات کی تقدیر لکھی اور اللہ کا عرش پانی پر تھا۔

راوی : ابوطاہر احمد عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح ابن وہب، ابوہانی خولانی ابوعبدالرحمن حبلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

حضرت آدم اور موسیٰ کے درمیان مکالمہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2252

راوی: ابن ابی عمر مقری حیوۃ محمد بن سهل تمیمی ابن ابی مریم نافع ابن یزید ابی هانی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هَانِئٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

ابن ابی عمر مقری حیوۃ محمد بن سہل تمیمی ابن ابی مریم نافع ابن یزید ابی ہانی اس سند سے بھی حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں یہ مذکور نہیں کہ اللہ کا عرش پانی پر تھا۔

راوی : ابن ابی عمر مقری حیوۃ محمد بن سہل تمیمی ابن ابی مریم نافع ابن یزید ابی ہانی

اللہ تعالیٰ کا مرضی کے مطابق دلوں کو پھیرنے کے بیان میں...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا مرضی کے مطابق دلوں کو پھیرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2253

راوی: زهیر بن حرب، ابن نمیر، مقری زهیر عبدالله بن یزید مقری حیوۃ ابوهانی ابوعبدالرحمن حبلی حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، مقری زہیر عبداللہ بن یزید مقری حیوۃ ابوہانی ابوعبدالرحمن حبلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے تمام بنی آدم کے دل رحمن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ایک دل کی طرح ہیں جسے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے پھر رسول اللہ نے فرمایا (اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ) اے اللہ دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن نمیر، مقری زہیر عبداللہ بن یزید مقری حیوۃ ابوہانی ابوعبدالرحمن حبلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر چیز کا تقدیر الہی کے ساتھ وابستہ ہونے کے بیان میں...

باب : تقدیر کا بیان

ہر چیز کا تقدیر الہی کے ساتھ وابستہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2254

راوی: عبدالاعلی بن حماد مالک بن انس، قتیبہ بن سعید مالک زیادہ بن سعید عمرو بن مسلم حضرت طاؤس

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزِ وَالْكَيْسِ أَوْ الْكَيْسِ وَالْعَجْزِ

عبدالاعلی بن حماد مالک بن انس، قتیبہ بن سعید مالک زیادہ بن سعید عمرو بن مسلم حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کے متعدد صحابہ سے ملاقات کی ہے وہ کہتے تھے ہر چیز تقدیر سے وابستہ ہے اور میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر چیز تقدیر سے وابستہ ہے یہاں تک کہ عجز اور قدرت یا قدرت اور عجز۔

راوی : عبدالاعلی بن حماد مالک بن انس، قتیبہ بن سعید مالک زیادہ بن سعید عمرو بن مسلم حضرت طاؤس

باب : تقدیر کا بیان

ہر چیز کا تقدیر الہی کے ساتھ وابستہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2255

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب وکیع، سفیان، زیاد بن اسمعیل محمد بن عباد بن جعفر مخزومی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْئٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب وکیع، سفیان، زیاد بن اسماعیل محمد بن عباد بن جعفر مخزومی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین قریش رسول اللہ سے تقدیر کے بارے میں جھگڑا کرنے کے لئے آئے تو یہ آیت نازل ہوئی (يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْئٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) جس دن وہ جہنم میں اوندھے منہ گھسیٹے جائیں گے اور کہا جائے گا دوزخ کا عذاب چکھو بے شک ہم نے ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب وکیع، سفیان، زیاد بن اسمعیل محمد بن عباد بن جعفر مخزومی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابن آدم پر زنا وغیرہ میں سے حصہ مقدر ہونے کے بیان میں...

باب : تقدیر کا بیان

ابن آدم پر زنا وغیرہ میں سے حصہ مقدر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2256

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید اسحاق عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنْ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى

وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ قَالَ عَبْدٌ فِي رِوَايَتِهِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید اسحاق عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میرے نزدیک بِاللَّمَمِ کی تفسیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول سے بہتر کوئی بات نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا سے اس کا حصہ لکھ دیا جسے وہ ضرور حاصل کرے گا آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا کہنا ہے اور دل تمنا اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید اسحاق عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس حضرت ابن عباس

باب : تقدیر کا بیان

ابن آدم پر زنا وغیرہ میں سے حصہ مقدر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2257

راوی : اسحاق بن منصور ابوھشام مخزومی وھیب سھیل بن ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنْ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الِاسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ

اسحاق بن منصور ابوہشام مخزومی وہیب سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم پر اس کے زنا سے حصہ لکھ دیا گیا ہے وہ لامحالہ اسے ملے گا پس آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور کانوں کا زنا سننا ہے اور زبان کا زنا گفتگو کرنا ہے اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا چلنا ہے اور دل کا گناہ خواہش اور تمنا کرنا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا تکذیب۔

راوی : اسحاق بن منصور ابوہشام مخزومی وہیب سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت...

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2258

راوی: حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زهری، سعید بن مسیب حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ الْآيَةَ

حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پس اس کے والدین اسے یہودی نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے کہ جانور کے پورے اعضاء والا جانور پیدا ہوتا ہے کیا تمہیں ان میں کوئی کٹے ہوئے عضو والا جانور معلوم ہوتا ہے پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر تم چاہو تو آیت (فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ) پڑھ لو یعنی اے لوگو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت (دین اسلام ہے) کو لازم کر لو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ کی مخلوق میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

راوی: حاجب بن ولید محمد بن حرب زبیدی زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2259

راوی: ابوبکر بن ابی شبیہ عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زهری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً وَلَمْ يَذْكُرْ جَمْعَاءَ

ابو بکر بن ابی شبیہ عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے البتہ ایک سند سے یہ الفاظ ہیں کہ جیسے جانور کے ہاں جانور پیدا ہوتا ہے اور کامل الاعضاء ہونے کو ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2260

راوی : ابوطاہر احمد بن عیسیٰ ابن وہب، یونس بن یزید ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ يَقُولُ اقْرَئُوا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

ابوطاہر احمد بن عیسیٰ ابن وہب، یونس بن یزید ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر فرمایا یہ آیت پڑھو (فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ) اے لوگوں اپنے اوپر اللہ کی بنائی فطرت کو لازم کرلو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ کی مخلوق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی اور یہی دین قیم ہے۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عیسیٰ ابن وہب، یونس بن یزید ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2261

راوی : زهیربن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُشَرِّكَانِهِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی نصرانی اور مشرک بنا دیتے ہیں ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر وہ اس سے پہلے ہی مر جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے ہوتے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2262

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اعمش، ابن نمیر، ابی معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَهُوَ عَلَى الْمِلَّةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانُهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اعمش، ابن نمیر، ابی معاویہ، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے ابن نمیر کی روایت میں یہ ہے کہ ہر پیدا ہونے والا بچہ ملت (اسلامیہ) پر پیدا ہوتا ہے اور حضرت ابومعاویہ کی روایت میں یہ ہے کہ وہ اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی زبان سے اس کا اظہار کر دے ابوکریب کی روایت میں ہے کہ ہر پیدا ہونے والا اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کی زبان چل سکے اور اس کے ضمیر کی ترجمانی کر سکے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اعمش، ابن نمیر، ابی معاویہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2263

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُونَ الْإِبِلَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَدْعَائَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ صَغِيرًا قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مروی احادیث میں سے ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو بھی پیدا کیا جاتا ہے اسے اس فطرت اسلام پر پیدا کیا جاتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی بناتے ہیں جیسے اونٹوں کے بچے پیدائش کے وقت تمہیں پورے اعضاء والے نظر آتے ہیں کیا تمہیں کٹے ہوئے اعضاء والا بھی ملتا ہے بلکہ تم خود ان کے کان وغیرہ کاٹ دیتے ہو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جو بچپن میں ہی فوت ہو جائے اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتیہیں آپ نے فرمایا اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2264

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَأَبَوَاهُ بَعْدُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ فَإِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ فِي حِضْنَيْهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر انسان کو اس کی والدہ فطرت پر جنم دیتی ہے اور اس کے بعد اس کے والدین اسے یہودی نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں کہ اگر والدین مسلمان ہوں تو وہ مسلمان بن جاتا ہے ہر انسان کی پیدائش کے بعد اس کے دونوں پہلوؤں میں شیطان انگلی چبھو دیتا ہے سوائے مریم اور ان کے بیٹے کے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2265

راوی: ابوطاهر ابن وهب، ابن ابی ذهب یونس ابن شهاب عطاء بن یزید حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

ابوطاہر ابن وہب، ابن ابی ذہب یونس ابن شہاب عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے مشرکین کی اولاد کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ ہی بہتر جانتے ہیں کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے۔

راوی: ابوطاہر ابن وہب، ابن ابی ذہب یونس ابن شہاب عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2266

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبدالله بن عبدالرحمن بن بهزام ابوالیمان شعیب سلمه بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبیدالله زهری، یونس ابن ابی ذئب

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ ح و حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَابْنِ أَبِي ذِئْبٍ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْقِلٍ سُئِلَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہزام ابوالیمان شعیب سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، یونس ابن ابی ذئب ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی ذریت کے بارے میں پوچھا گیا۔

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہزام ابوالیمان شعیب سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، یونس ابن ابی ذئب

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2267

راوی: ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمُوتُ مِنْهُمْ صَغِيرًا فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے ان بچوں کے بارے میں پوچھا گیا جو بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہیں تو اللہ نے فرمایا اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2268

راوی: یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابی بشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ إِذْ خَلَقَهُمْ

یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابی بشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچوں کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان کے پیدا کرتے وقت بخوبی علم تھا کہ وہ کیا عمل کرنے والے ہیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوعوانہ، ابی بشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

باب : تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2269

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب معتمر بن سلیمان رقبہ بن مسقلہ اسحاق سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغُلَامَ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَ أَبَوَيْهِ طُغْيَانًا وَكُفْرًا

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب معتمر بن سلیمان رقبہ بن مسقلہ اسحاق سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا وہ بچہ جسے حضرت خضر نے مار ڈالا تھا وہ فطرةً ہی کافر تھا اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے والدین کو سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیتا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب معتمر بن سلیمان رقبہ بن مسقلہ اسحاق سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2270

راوی: زہیر بن حرب، جریر، علاء بن مسیب فضیل بن عمرو عائشہ بنت طلحہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تُوُفِّيَ صَبِيٌّ فَقُلْتُ طُوبَى لَهُ عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ لَا تَدْرِينَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ فَخَلَقَ لِهَذِهِ أَهْلًا وَلِهَذِهِ أَهْلًا

زہیر بن حرب، جریر، علاء بن مسیب فضیل بن عمرو عائشہ بنت طلحہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک بچہ فوت ہو گیا تو میں نے کہا اس کے لئے خوشی ہو وہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے تو رسول اللہ نے فرمایا کیا تو نہیں جانتی کہ اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا اور اس کے لئے کچھ لوگوں کو پیدا کیا اور کچھ لوگوں کو اس کے لئے پیدا کیا۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، علاء بن مسیب فضیل بن عمرو عائشہ بنت طلحہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2271

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَی عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَی جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَی لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ السُّوئَ وَلَمْ يُدْرِکْهُ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذَلِکَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کے ایک بچہ کا جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا گیا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس جنت کی چڑیوں میں سے چڑیا کے لئے خوشی ہو اس نے نہ کوئی گناہ کیا اور نہ ہی گناہ کرنے کے زمانے تک پہنچا آپ نے فرمایا اے عائشہ اس کے علاوہ بھی کچھ ہو گا بے شک اللہ تعالی نے بعض لوگوں کو جنت کا اہل بنایا اور انہیں پیدا ہی جنت کے لئے کیا ہے اس حال میں کہ وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے اور بعض کو جہنم کا اہل بنایا اور انہیں پیدا ہی جہنم کے لئے کیا ہے اس حال میں کہ وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تقدیر کا بیان

ہر بچہ کے فطرت پر پیدا ہونے کے معنی اور کفار کے بچوں اور مسلمانوں کے بچوں کی موت کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2272

راوی: محمد بن صباح اسمعیل بن زکریا، طلحہ بن یحیی سلیمان بن معبد حسین بن حفص اسحاق بن منصور محمد بن یوسف سفیان، ثوری طلحہ بن یحیی وکیع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَکَرِيَّائَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَی ح و حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِإِسْنَادِ وَكِيعٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ

محمد بن صباح اسماعیل بن زکریا، طلحہ بن یحیی سلیمان بن معبد حسین بن حفص اسحاق بن منصور محمد بن یوسف سفیان، ثوری طلحہ بن یحیی وکیع، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن صباح اسمعیل بن زکریا، طلحہ بن یحیی سلیمان بن معبد حسین بن حفص اسحاق بن منصور محمد بن یوسف سفیان، ثوری طلحہ بن یحیی وکیع

مقرر شدہ عمر اور رزق میں جس کا تقدیری فیصلہ ہو چکا ہے اس میں کمی یا زیادتی نہ ہو...

باب : تقدیر کا بیان

مقرر شدہ عمر اور رزق میں جس کا تقدیری فیصلہ ہو چکا ہے اس میں کمی یا زیادتی نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2273

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابی بکر وکیع، مسعر علقمہ بن مرثد مغیرہ بن عبداللہ یشکری معرور بن سوید حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَأَيَّامٍ مَعْدُودَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَنْ يُعَجِّلَ شَيْئًا قَبْلَ حِلِّهِ أَوْ يُؤَخِّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّهِ وَلَوْ كُنْتِ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعِيذَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ أَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَأَفْضَلَ قَالَ وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ الْقِرَدَةُ قَالَ مِسْعَرٌ وَأُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ مَسْخٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخٍ نَسْلًا وَلَا عَقِبًا وَقَدْ كَانَتْ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ قَبْلَ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابی بکر وکیع، مسعر علقمہ بن مرثد مغیرہ بن عبداللہ یشکری معرور بن سوید حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اے اللہ مجھے اپنے خاوند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور والد

ابوسفیان اور بھائی معاویہ سے متمتع کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نیا اللہ سے مقرر شدہ اوقات و ایام اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا ان میں سے کسی چیز کو وقت مقرر سے مقدم اور مؤخر نہیں کیا جاتا اور اگر تو اللہ سے سوال کرتی کہ وہ تجھے جہنم کے عذاب یا قبر کے عذاب سے پناہ دے تو وہ بہتر اور افضل ہوتا راوی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بندروں اور خنزیروں کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ نے کسی مسخ شدہ قوم کی نسل نہیں چلائی اور تحقیق بندر اور سور پہلے ہی سے موجود تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابی بکر و کیع، مسعر علقمہ بن مرثد مغیرہ بن عبد اللہ یشکری معرور بن سوید حضرت عبد اللہ

باب : تقدیر کا بیان

مقرر شدہ عمر اور رزق میں جس کا تقدیری فیصلہ ہو چکا ہے اس میں کمی یا زیادتی نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2274

راوی: ابو کریب ابن بشر مسعد ابن بشر وکیع

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ بِشْرٍ وَوَكِيعٍ جَمِيعًا مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ابو کریب ابن بشر مسعد ابن بشر و کیع، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے اس روایت میں عذاب جہنم اور عذاب قبر کے الفاظ ہیں۔

راوی : ابو کریب ابن بشر مسعد ابن بشر و کیع

باب : تقدیر کا بیان

مقرر شدہ عمر اور رزق میں جس کا تقدیری فیصلہ ہو چکا ہے اس میں کمی یا زیادتی نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2275

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، حجاج بن شاعر، حجاج اسحاق حجاج عبدالرزاق، ثوری علقمہ ابن مرثد مغیرہ بن عبداللہ یشکری معرور بن سوید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَآثَارٍ مَوْطُوئَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَا يُعَجِّلُ شَيْئًا مِنْهَا قَبْلَ حِلِّهِ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْئًا بَعْدَ حِلِّهِ وَلَوْ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ لَكَانَ خَيْرًا لَكِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ هِيَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا أَوْ يُعَذِّبْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَإِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، حجاج بن شاعر، حجاج اسحاق حجاج عبدالرزاق، ثوری علقمہ ابن مرثد مغیرہ بن عبداللہ یشکری معرور بن سوید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ نے کہا اے اللہ مجھے میرے خاوند رسول اللہ اور والد ابوسفیان اور بھائی معاویہ سے متمتع فرما رسول اللہ نے ان سے فرمایا تو نے اللہ سے مقرر شدہ مدتوں اور چلائے ہوئے معین قدموں اور تقسیم کئے ہوئے رزق کا سوال کیا ہے ان میں سے کوئی بھی چیز مقرر وقت سے مقدم نہ ہوگی اور نہ ہی مؤخر ہوگی اگر تو اللہ سے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے عافیت مانگتی تو یہ تیرے لئے بہتر ہوتا ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا بندر اور خنزیر ان مسخ شدہ میں سے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالی نے کسی قوم کو ہلاک کرنے یا اسے عذاب دینے کے بعد اس کی نسل نہیں چلائی اور بندر اور سور اس سے پہلے ہی موجود تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، حجاج بن شاعر، حجاج اسحاق حجاج عبدالرزاق، ثوری علقمہ ابن مرثد مغیرہ بن عبداللہ یشکری معرور بن سوید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

مقرر شدہ عمر اور رزق میں جس کا تقدیری فیصلہ ہو چکا ہے اس میں کمی یا زیادتی نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2276

راوی: ابوداؤد سلیمان بن معبد حسین بن حفص سفیان

حَدَّثَنِيهِ أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ قَالَ ابْنُ مَعْبَدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ قَبْلَ حِلِّهِ أَيْ نُزُولِهِ

ابوداؤد سلیمان بن معبد حسین بن حفص سفیان، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوداؤد سلیمان بن معبد حسین بن حفص سفیان

تقدیر پر ایمان لانے اور تقین کرنے کے بیان میں...

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر پر ایمان لانے اور تقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2277

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس ربیعہ بن عثمان محمد بن یحیی بن حبان اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبد اللہ بن ادریس ربیعہ بن عثمان محمد بن یحیی بن حبان اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاقتور مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر اور پسندیدہ ہے ہر بھلائی میں ایسی چیز کی حرص کرو جو تمہارے لئے نفع مند ہو اور اللہ سے مدد طلب کرتے رہو اور اس سے عاجز مت ہو اور اگر تم پر کوئی مصیبت واقع ہو جائے تو یہ نہ کہو کاش میں ایسا ایسا کر لیتا کیونکہ کاش لفظ شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبد اللہ بن ادریس ربیعہ بن عثمان محمد بن یحیی بن حبان اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

متشابہات القرآن کے درپے ہونے کی ممانعت ان کی اتباع کرنے والوں سے بچنے کا حکم اور...

باب : علم کا بیان

تشابہات القرآن کے درپے ہونے کی ممانعت ان کی اتباع کرنے والوں سے بچنے کا حکم اور قرآن میں اختلاف کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2278

راوی: بداللہ بن مسلمہ بن قعنب یزید بن ابراہیم تستری عبداللہ بن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَّى اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب یزید بن ابراہیم تستری عبداللہ بن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ) وہی ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ کتاب نازل کی اس میں بعض آیات محکم ہیں جو کہ کتاب کی اصل اور بنیاد ہیں اور دوسری تشابہات ہیں پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ قرآن کی تشابہات آیات کی اتباع فتنہ طلب کرنے اور اس کی تاویل کی تلاش کرنے کے لئے کرتے ہیں حالانکہ ان کی تفسیر سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا جو علم میں پختگی رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت صرف عقلمند ہی قبول کرتے ہیں سیدہ نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو قرآن کے تشابہات کی پیروی کرتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن کا اللہ نے نام ذکر فرمایا پس ان سے بچو۔

راوی: بد اللہ بن مسلمہ بن قعنب یزید بن ابراہیم تستری عبد اللہ بن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : علم کا بیان

تشابہات القرآن کے درپے ہونے کی ممانعت ان کی اتباع کرنے والوں سے بچنے کا حکم اور قرآن میں اختلاف کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2279

راوی: ابوکامل فضیل ابن حسین جحدری حماد بن زید ابوعمران جونی عبداللہ بن رباح انصاری حضرت عبداللہ بن عمرو

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ

ابوکامل فضیل ابن حسین جحدری حماد بن زید ابو عمران جونی عبداللہ بن رباح انصاری حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے دو آدمیوں کی آواز سنی جو ایک آیت میں اختلاف کر رہے تھے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر غصہ کے اثرات تھے پھر آپ نے فرمایا تم سے پہلے لوگ کتاب میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

راوی: ابوکامل فضیل ابن حسین جحدری حماد بن زید ابو عمران جونی عبداللہ بن رباح انصاری حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

متشابہات القرآن کے درپے ہونے کی ممانعت ان کی اتباع کرنے والوں سے بچنے کا حکم اور قرآن میں اختلاف کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2280

راوی: یحیی بن یحیی، ابوقدامہ حارث بن عبید ابوعمران حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو قُدَامَةَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا

یحیی بن یحیی، ابوقدامہ حارث بن عبید ابوعمران حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قرآن اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک تمہارے دلوں کو اس پر اتفاق ہو اور جب تمہارے درمیان اختلاف ہو جائے تو اٹھ جاؤ۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوقدامہ حارث بن عبید ابوعمران حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

تشابہات القرآن کے درپے ہونے کی ممانعت ان کی اتباع کرنے والوں سے بچنے کا حکم اور قرآن میں اختلاف کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2281

راوی: اسحاق بن منصور عبدالصمد ہمام ابوعمران جونی حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَئُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا

اسحاق بن منصور عبدالصمد ہمام ابوعمران جونی حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک تمہارے دلوں کو قرآن پر اتفاق ہو اس کی تلاوت کرتے رہو اور جب اختلاف ہو جائے تو اٹھ کھڑے ہو۔

راوی: اسحاق بن منصور عبدالصمد ہمام ابوعمران جونی حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

تشابہات القرآن کے درپے ہونے کی ممانعت ان کی اتباع کرنے والوں سے بچنے کا حکم اور قرآن میں اختلاف کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2282

راوی: احمد بن سعید بن صخر دارمی حبان ابان حضرت ابوعمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ قَالَ قَالَ لَنَا جُنْدَبٌ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ بِالْكُوفَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

احمد بن سعید بن صخر دارمی حبان ابان حضرت ابوعمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جندب نے ہمیں کہا اور ہم کوفہ کے نوجوان تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھو باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: احمد بن سعید بن صخر دارمی حبان ابان حضرت ابوعمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سخت جھگڑالو کے بیان میں...

باب : علم کا بیان

سخت جھگڑالو کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2283

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کا سب سے ناپسندیدہ آدمی وہ ہے جو سخت جھگڑنے والا ہو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہود ونصاری کے طریقوں کی اتباع کے بیان میں...

باب : علم کا بیان

یہود ونصاری کے طریقوں کی اتباع کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2284

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ

سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ لوگوں کے طریقے پر بالشت بالشت اور ہاتھ ہاتھ چلیں گے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوارخ میں داخل ہوئے تو بھی تم ان کی پیروی کرو گے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہود ونصاری؟ آپ نے فرمایا اور کون؟

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

یہود و نصاری کے طریقوں کی اتباع کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2285

راوی: سعید بن ابی مریم

وحَدَّثَنَا عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

سعید بن ابی مریم, ابوغسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : سعید بن ابی مریم

باب : علم کا بیان

یہود و نصاری کے طریقوں کی اتباع کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2286

راوی: ابو اسحاق بن ابراہیم، محمد محمد بن یحیی ابن ابی مریم ابوغسان زید بن اسلم عطاء بن یسار

قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

ابو اسحاق بن ابراہیم، محمد محمد بن یحیی ابن ابی مریم ابوغسان زید بن اسلم عطاء بن یسار ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو اسحاق بن ابراہیم، محمد محمد بن یحیی ابن ابی مریم ابوغسان زید بن اسلم عطاء بن یسار

غلو کرنے والوں کی ہلاکت کے بیان میں...

باب : علم کا بیان

غلو کرنے والوں کی ہلاکت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث   2287

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ حفص بن غیاث یحیی بن سعید ابن جریج، سلیمان بن عتیق طلق ابن حبیب احنف بن قیس حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ حفص بن غیاث یحیی بن سعید ابن جریج، سلیمان بن عتیق طلق ابن حبیب احنف بن قیس حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے تین بار ارشاد فرمایا غلو کرنے والے ہلاک ہوگئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ حفص بن غیاث یحیی بن سعید ابن جریج، سلیمان بن عتیق طلق ابن حبیب احنف بن قیس حضرت عبد اللہ

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان...

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث   2288

راوی: شیبان بن فروخ عبدالوارث ابوتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا

شیبان بن فروخ عبد الوارث ابو تیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا علم اٹھالینا اور جہالت کا ظاہر ہو جانا شراب کا پیا جانا اور زنا کا علی الاعلان ہونا قیامت کی علامات میں سے ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ عبد الوارث ابو تیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2289

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَتَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں تمہیں ایسی حدیث نہ بیان کروں جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور میرے بعد تمہیں کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی حدیث روایت نہ کرے گا آپ نے فرمایا علم کا اٹھ جانا اور جہالت کا غالب ہو جانا اور زنا کا عام ہو جانا اور شراب کا پیا جانا مردوں کا کم ہونا اور عورتوں کا باقی رہنا یہاں تک کہ پچاس عورتوں کے لئے ایک مرد ہی نگران ہو گا قیامت کی علامات میں سے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2290

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابو کریب عبدہ ابواسامہ سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بِشْرٍ وَعَبْدَةَ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابو کریب عبدہ ابواسامہ سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث ان اسناد سے بھی مروی ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت انس نے کہا میرے بعد تم کو کوئی بھی اسی طرح حدیث روایت نہیں کرے گا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابو کریب عبدہ ابو اسامہ سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2291

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبِي قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ اور حضرت موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا تو ان دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب کچھ زمانہ ایسا آئے گا جس میں علم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت نازل کر دی جائے گی اور خون ریزی کی زیادتی ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2292

راوی : ابوبکر بن نضر بن ابی نضر ابونضر عبیداللہ بن اشجعی سفیان، اعمش، ابووائل عبداللہ ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ

ابو بکر بن نضر بن ابی نضر ابو نضر عبید اللہ بن اشجعی سفیان، اعمش، ابووائل عبد اللہ ابو موسی اشعری ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ اور حضرت عبد اللہ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن نضر بن ابی نضر ابو نضر عبید اللہ بن اشجعی سفیان، اعمش، ابووائل عبد اللہ ابو موسی اشعری

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2293

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، اسحاق حنظلی ابی معاویہ، اعمش، شقیق حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَی عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، اسحاق حنظلی ابی معاویہ، اعمش، شقیق حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، اسحاق حنظلی ابی معاویہ، اعمش، شقیق حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2294

راوی : اسحاق بن ابراهیم، جریر، اعمش، حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَی وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ أَبُو مُوسَی قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، حضرت ابووائل سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو موسی اور حضرت عبد اللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور وہ دونوں آپس میں گفتگو کر رہے تھے تو حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، حضرت ابووائل

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2295

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا زمانہ باہم قریب ہو جائے گا اور علم قبض کر لیا جائے گا اور فتنے ظاہر ہو جائیں گے بخل ڈال دیا جائے گا اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی صحابہ نے عرض کیا ہرج کیا ہے آپ نے فرمایا قتل۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2296

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمانہ باہم قریب ہو جائے گا اور علم اٹھا لیا جائے گا پھر اسی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2297

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ قریب ہو جائے گا اور علم کم ہو جائے گا پھر ان کی حدیثوں کی طرح ہی ذکر کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی معمر، زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2298

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، ابن نمیر، ابو کریب عمرو ناقد اسحاق بن سلیمان حنظلہ سالم محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی یونس ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا وَيُلْقَى الشُّحُّ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، ابن نمیر، ابو کریب عمرو ناقد اسحاق بن سلیمان حنظلہ سالم محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ ابو طاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی یونس ابوہریرہ، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے لیکن ان میں بخل کے ڈالے جانے کا ذکر نہیں کیا گیا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، ابن نمیر، ابوکریب عمرو ناقد اسحاق بن سلیمان حنظلہ سالم محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ ابوطاہر ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی یونس ابوہریرہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2299

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَائِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

قتیبہ بن سعید، جریر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے چھین کر نہیں اٹھائے گا بلکہ علم کو علماء کے اٹھالینے کے ذریعہ سے قبض کیا جائے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے پس ان سے پوچھا جائے گا تو وہ بغیر علم کے فتوی دیں گے پس وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2300

راوی : ابوربیع عتکی حماد بن زید یحیی بن یحیی، عباد بن عباد ابومعاویہ ابوبکر بن ابی شیبہ، زهیر بن حرب، وکیع، ابوکریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن ادریس ابواسامہ ابن نمیر، عبدہ ابن ابی عمر سفیان، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید ابوبکر بن نافع عمر بن علی عبد بن حمید یزید

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابو ربیع عتکی حماد بن زید یحیی بن یحیی، عباد بن عباد ابو معاویہ ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابو کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن ادریس ابو اسامہ ابن نمیر، عبدہ ابن ابی عمر سفیان، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید ابو بکر بن نافع عمر بن علی عبد بن حمید یزید بن ہارون، شیعبہ بن حجاج ہشام بن عروہ عبد اللہ بن عمرو ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ عمرو بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ پھر میں نے عبد اللہ بن عمرو سے ملاقات کی تو ان سے میں نے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے ہمارے سامنے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے ہمارے سامنے اس حدیث کو اسی طرح دہرایا جس طرح پہلے بیان کیا تھا اور کہا میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : ابو ربیع عتکی حماد بن زید یحیی بن یحیی، عباد بن عباد ابو معاویہ ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابو کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن ادریس ابو اسامہ ابن نمیر، عبدہ ابن ابی عمر سفیان، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید ابو بکر بن نافع عمر بن علی عبد بن حمید یزید

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2301

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن حمران عبد الحمید بن جعفر ابی جعفر عمر بن حکم حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي جَعْفَرٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

محمد بن مثنی، عبد اللہ بن حمران عبد الحمید بن جعفر ابی جعفر عمر بن حکم حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبداللہ بن حمران عبدالحمید بن جعفر ابی جعفر عمر بن حکم حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : علم کا بیان

آخر زمانہ میں علم کے قبض ہونے اور اٹھ جانے جہالت اور فتنوں کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2302

راوی: حرملہ بن یحیی عبداللہ بن وہب، ابوشریح ابواسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَارٌّ بِنَا إِلَى الْحَجِّ فَالْقَهُ فَسَائِلْهُ فَإِنَّهُ قَدْ حَمَلَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا كَثِيرًا قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَاءَلْتُهُ عَنْ أَشْيَاءَ يَذْكُرُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ فَكَانَ فِيمَا ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنْ النَّاسِ انْتِزَاعًا وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ فَيَرْفَعُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ وَيُبْقِي فِي النَّاسِ رُءُوسًا جُهَّالًا يُفْتُونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذَلِكَ أَعْظَمَتْ ذَلِكَ وَأَنْكَرَتْهُ قَالَتْ أَحَدَّثَكَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ عُرْوَةُ حَتَّى إِذَا كَانَ قَابِلٌ قَالَتْ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَدْ قَدِمَ فَالْقَهُ ثُمَّ فَاتِحْهُ حَتَّى تَسْأَلَهُ عَنْ الْحَدِيثِ الَّذِي ذَكَرَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَاءَلْتُهُ فَذَكَرَهُ لِي نَحْوَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ فِي مَرَّتِهِ الْأُولَى قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا أَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ قَالَتْ مَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ أَرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيهِ شَيْئًا وَلَمْ يَنْقُصْ

حرملہ بن یحیی عبداللہ بن وہب، ابوشریح ابواسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے کہا اے میرے بھانجے مجھے یہ خبر بھی پہنچی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج کے موقعہ پر ہمارے پاس سے گزرنے والے ہیں پس تو ان سے مل کر ان سے پوچھنا کیونکہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سا علم حاصل کیا ہے کہتے ہیں میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے چند چیزوں کے بارے میں سوال کیا جنہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے عروہ نے کہا کہ اسی دوران انہوں نے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی علم کو لوگوں کے اٹھانے کے ساتھ نہیں اٹھائیں گے بلکہ علماء کو اٹھالیا جائے گا اور ان کے ساتھ ہی علم بھی اٹھ جائے گا اور لوگوں میں جاہل سردار رہ جائیں گے جو انہیں علم کے بغیر فتوی دیں گے وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے عروہ نے کہا جب میں نے یہ حدیث عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی تو انہیں اس سے تعجب ہوا اور انکار کردیا اور کہا کہ اس نے تجھ

سے اس طرح روایت کیا ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا؟ عروہ نے کہا یہاں تک کہ آنے والا سال آیا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا کہ ابن عمرو آ چکے ہیں آپ ان سے ملیں اور سلسلہ کلام شروع کرنے کے بعد ان سے اسی حدیث کے بارے میں دریافت کریں جو انہوں نے تجھ سے علم کے بارے میں روایت کی تھی میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے مجھے یہ اسی طرح بیان کیا جس طرح پہلی مرتبہ روایت کی تھی عروہ نے کہا جب میں نے سیدہ کو اس بات کی خبر دی تو سیدہ نے کہا میں انہیں سچا ہی گمان کرتی ہوں اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے اس حدیث میں کوئی چیز زیادہ یا کم نہیں کی۔

راوی : حرملہ بن یحیی عبداللہ بن وہب، ابوشریح ابواسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

اچھے یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے والے اور ہدایت یا گمراہی کی طرف بلانے والاے کے ب...

باب : علم کا بیان

اچھے یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے والے اور ہدایت یا گمراہی کی طرف بلانے والاے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2303

راوی: زھیربن حرب، جریر، بن عبدالحمید اعمش، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید ابی ضحی عبدالرحمن بن ھلال عیسیٰ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ نَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ الصُّوفُ فَرَأَی سُوئَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَی الصَّدَقَةِ فَأَبْطَئُوا عَنْهُ حَتَّی رُئِيَ ذَلِکَ فِي وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَائَ بِصُرَّةٍ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ جَائَ آخَرُ ثُمَّ تَتَابَعُوا حَتَّی عُرِفَ السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ کُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ کُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئٌ

زہیر بن حرب، جریر، بن عبدالحمید اعمش، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید ابی ضحی عبدالرحمن بن ہلال عیسیٰ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ دیہاتی آدمی اونی کپڑے پہنے

ہوئے حاضر ہوئے آپ نے ان کی بدحالی دیکھ کر ان کی حاجت وضرورت کا اندازہ لگا لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی پس لوگوں نے صدقہ میں کچھ دیر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر کچھ ناراضگی کے آثار نمودار ہوئے پھر انصار میں سے ایک آدمی دراہم کی تھیلی لے کر حاضر ہوا پھر دوسرا آیا پھر صحابہ نے متواتر اتباع شروع کر دی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار ظاہر ہونے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کیا پھر اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا تو اس کے لئے اس عمل کرنے والے کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور ان کے ثواب میں سے کچھ کمی نہ کی جائے گی اور جس آدمی نے اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کیا پھر اس پر عمل کیا گیا تو اس پر اس عمل کرنے والے کے گناہ کے برابر گناہ لکھا جائے گا اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، بن عبدالحمید اعمش، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید ابی ضحی عبدالرحمن بن ہلال عیسیٰ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اچھے یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے والے اور ہدایت یا گمراہی کی طرف بلانے ولاے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2304

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابی معاویہ، اعمش، مسلم عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابی معاویہ، اعمش، مسلم عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور صدقہ کی ترغیب دی باقی حدیث مبارکہ اسی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابی معاویہ، اعمش، مسلم عبدالرحمن بن ہلال حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اچھے یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے والے اور ہدایت یا گمراہی کی طرف بلانے ولاے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2305

راوی: محمد بن بشار، یحیی ابن سعید محمد بن ابی اسمعیل عبد الرحمن بن ھلال عیسیٰ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَمَامَ الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، یحیی ابن سعید محمد بن ابی اسماعیل عبد الرحمن بن ہلال عیسیٰ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی کسی بھی نیک طریقہ کو رائج کرتا ہے جس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا ہے باقی حدیث مبارکہ اسی طرح ذکر کی۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی ابن سعید محمد بن ابی اسمعیل عبد الرحمن بن ہلال عیسیٰ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب: علم کا بیان

اچھے یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے والے اور ہدایت یا گمراہی کی طرف بلانے والے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2306

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری ابوکامل محمد بن عبد الملک اموی ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عون بن ابی جحیفہ منذر بن جریر

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

عبید اللہ بن عمر قواریری ابوکامل محمد بن عبد الملک اموی ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عون بن ابی جحیفہ منذر بن جریر، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری ابوکامل محمد بن عبد الملک اموی ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی

شیبہ، ابو اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، عون بن ابی جحیفہ منذر بن جریر

باب : علم کا بیان

اچھے یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے والے اور ہدایت یا گمراہی کی طرف بلانے ولاے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2307

راوی: یحیی بن ایوب قتیبه بن سعید، ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنْ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا

یحیی بن ایوب قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کو ہدایت کی دعوت دی تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والے کے برابر ثواب ہوگا اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کمی نہ کی جائے گی اور جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والے کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی نہ کی جائے گی۔

راوی: یحیی بن ایوب قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

اللہ کے ذکر کی ترغیب کے بیان میں...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

اللہ کے ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2308

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ رب العزت فرماتا ہے میں اپنے بندوں کے گمان کے مطابق ان سے معاملہ کرتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ اپنے دل میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی گروہ میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو ان سے بہتر ہے اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں (میری رحمت) اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

اللہ کے ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2309

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں مذکور نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2310

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِي بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِي بِبَاعٍ أَتَيْتُهُ بِأَسْرَعَ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میرا بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے میں ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے تو میں چار ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب تو میری طرف چار ہاتھ بڑھتا ہے تو میں میری رحمت تیزی سے بڑھتی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

اللہ کے ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2311

راوی: امیہ بن بسطام عیشی یزید ابن زریع روح بن قاسم عنہ علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هَذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ

امیہ بن بسطام عیشی یزید ابن زریع روح بن قاسم عنہ علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ مکہ کے راستے میں چل رہے تھے آپ ایک پہاڑ پر سے گزرے جسے جمدان کہا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلتے رہو یہ جمدان ہے مفردون آگے بڑھ گئے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مفردون کون ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والے مرد و عورتیں۔

راوی: امیہ بن بسطام عیشی یزید ابن زریع روح بن قاسم عنہ علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کے ناموں اور انہیں یاد کرنے والوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں اور انہیں یاد کرنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 2312

راوی: عمرو ناقد زهیر بن حرب، ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفیان، عمرو سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ مَنْ أَحْصَاهَا

عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفیان، عمرو سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد کرے جنت میں داخل ہو گا اور اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے اور حضرت ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے جو انہیں شمار کرے۔

راوی: عمرو ناقد زہیر بن حرب، ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفیان، عمرو سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں اور انہیں یاد کرنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 2313

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ایوب ابن سیرین حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ننانوے نام ہیں جس نے انہیں یاد کیا وہ جنت میں داخل ہو گا ہمام نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یقین کے ساتھ دعا کرنے اور اگر تو چاہے تو عطا کر دے نہ کہنے کے بیان میں...

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرنے اور اگر تو چاہے تو عطا کر دے نہ کہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 2314

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، ابوبکر اسمعیل بن علیہ عبدالعزیز بن صہیب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ فِي الدُّعَائِ وَلَا يَقُلْ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، ابوبکر اسماعیل بن علیہ عبدالعزیز بن صہیب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو پورے یقین سے مانگے اور یہ نہ کہے اے اللہ اگر تو چاہے تو عطا کر کیونکہ اللہ کسی سے مجبور نہیں ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، ابوبکر اسمعیل بن علیہ عبدالعزیز بن صہیب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2315

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجرا سمعیل ابن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ علاء، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ وَلْيُعَظِّمْ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْئٌ أَعْطَاهُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسماعیل ابن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ علاء، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اے اللہ اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرما نہ کہے بلکہ مانگنے میں کامل یقین اور رغبت اختیار کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لئے کسی چیز کو عطا کرنا دشوار و مشکل نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ علاء، حضرت ابوہریرہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرنے اور اگر تو چاہے تو عطا کر دے نہ کہنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2316

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض حارث ابن عبدالرحمن ابن ابی ذباب عطاء بن میناء حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ فِي الدُّعَائِ فَإِنَّ اللَّهَ صَانِعٌ مَا شَائَ لَا مُكْرِهَ لَهُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض حارث ابن عبدالرحمن ابن ابی ذباب عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بھی اللہ اگر تو چاہے تو مجھے فرما اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما نہ کہے بلکہ چاہیے کہ دعا میں یقین سے مانگے کیونکہ اللہ جو چاہے کر دے کوئی اسے مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض حارث ابن عبدالرحمن ابن ابی ذباب عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

مصیبت آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2317

راوی: زهیربن حرب، اسمعیل بن علیه عبد العزیز، حضرت انس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ عبد العزیز، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی کسی مصیبت کے آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا اور خواہش نہ کرے اور اگر اسے ضرور ہی موت کی خواہش کرنا ہو تو کہے اے اللہ جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لئے وفات بہتر ہو مجھے وفات دے دے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن علیہ عبد العزیز، حضرت انس

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2318

راوی: ابن ابی خلف روح شعبه، زهیربن حرب، عفان حماد ابن سلمه ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ

ابن ابی خلف روح شعبہ، زہیر بن حرب، عفان حماد ابن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ

حدیث اسی طرح ان اسناد سے بھی مروی ہے البتہ اس میں مصیبت آجانے کے بجائے پہنچنے کا ذکر ہے۔

راوی : ابن ابی خلف روح شعبہ، زہیر بن حرب، عفان حماد ابن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2319

راوی: حامد بن عمر عبد الواحد عاصم، نضر بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَسٌ يَوْمَئِذٍ حَيٌّ قَالَ أَنَسٌ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حامد بن عمر عبد الواحد عاصم، نضر بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر یہ نہ ارشاد فرمایا ہوتا کہ تم میں سے کوئی موت کی تمنانہ کرے تو میں اس کی تمنا کرتا۔

راوی : حامد بن عمر عبد الواحد عاصم، نضر بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2320

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس اسمعیل بن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ فَقَالَ لَوْ مَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس اسماعیل بن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت خباب کے پاس گئے اس حال میں کہ ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے انہوں نے کہا اگر رسول اللہ نے ہمیں موت مانگنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا مانگتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس اسمعیل بن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2321

راوی : اسحاق بن ابراهیم، سفیان بن عیینه، جریر بن عبد الحمید وکیع، ابن نمیر، عبید الله بن معاذ یحیی بن حبیب، معتمر محمد بن رافع ابواسامه

حَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، سفیان بن عیینہ، جریر بن عبد الحمید و کیع، ابن نمیر، عبید اللہ بن معاذ یحیی بن حبیب، معتمر محمد بن رافع ابو اسامہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، سفیان بن عیینہ، جریر بن عبد الحمید و کیع، ابن نمیر، عبید اللہ بن معاذ یحیی بن حبیب، معتمر محمد بن رافع ابو اسامہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت آجانے کی وجہ سے موت کی تمنا کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2322

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی موت کی خواہش نہ کرے اور نہ ہی موت آنے سے پہلے اس کی دعا مانگے کیونکہ جب تم میں کوئی آدمی فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں اور مومن کی عمر تو بھلائی ہی کے لئے زیادہ ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2323

راوی: ھداب بن خالد ھمام قتادہ انس بن مالك، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ

ہداب بن خالد ہمام قتادہ انس بن مالک، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی : ہداب بن خالد ہمام قتادہ انس بن مالک، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2324

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبه، قتادہ، انس، بن مالك حضرت عباد بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، بن مالک حضرت عباد بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس، بن مالک حضرت عباد بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2325

راوی: محمد بن عبداللہ رازی خالد بن حارث، سعید بن قتادہ، زرارہ سعد بن ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ كَذَلِكِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ وَجَنَّتِهِ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

محمد بن عبد اللہ رازی خالد بن حارث، سعید بن قتادہ، زرارہ سعد بن ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس سے موت کو ناپسند کرنا مراد ہے تو آپ نے فرمایا ایسا نہیں ہے بلکہ مومن کو جب اللہ کی رحمت اور رضا اور جنت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور کافر کو جب اللہ کے عذاب اور ناراضگی کی بشارت دی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ رازی خالد بن حارث، سعید بن قتادہ، زرارہ سعد بن ہشام سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2326

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن بکر، سعید قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن بکر، سعید قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند سے بھی یہ حدیث مبار کہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن بکر، سعید قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2327

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، زکریا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ شعبی، شریح بن ہانی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَکَرِيَّائَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ کَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ کَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَائِ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، زکریا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ شعبی، شریح بن ہانی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اور موت اللہ کی ملاقات سے پہلے ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، زکریا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ شعبی، شریح بن ہانی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2328

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، زکریا، عامر شریح بن ہانی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، زکریا، عامر شریح بن ہانی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح ارشاد فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، زکریا، عامر شریح بن ہانی سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2329

راوی: سعید بن عمرو اشعثی عبثر مطرف عامر شریح بن ھانی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ إِنَّ الْهَالِكَ مَنْ هَلَكَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَلَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ إِذَا شَخَصَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتْ الْأَصَابِعُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ

سعید بن عمرو اشعثی عبثر مطرف عامر شریح بن ہانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور جسے اللہ کی ملاقات پسند نہ ہو اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے شریح بن ہانی کہتے ہیں میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا اے ام المومنین میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ رسول اللہ سے حدیث روایت کرتے ہیں کہ اگر واقعتا ایسا ہی ہے تو ہم ہلاک ہو گئے سیدہ نے کہا جو رسول اللہ کے قول سے ہلاک ہو گیا وہ واقعتا ہلاک ہونے والا ہے وہ حدیث کیا ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کی ملاقات کو پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا

ہے اور ہم میں سے ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے تو سیدہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا تھا لیکن اس کا مطلب وہ نہیں جس کی طرف تم چلے گئے ہو بلکہ جب آنکھیں پھٹ جائیں اور سینہ میں دم گھٹنے لگے اور رونگٹے کھڑے ہو جائیں اور انگلیاں اکڑ جائیں پس اس وقت جو اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی عبثر مطرف عامر شریح بن ہانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2330

راوی : اسحاق بن ابراہیم جریر، مطرف

وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْثَرٍ

اسحاق بن ابراہیم جریر، مطرف اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم جریر، مطرف

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جو اللہ کے ملنے کو پسند کرے اللہ کے اس کو ملنے کے پسند کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2331

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوعامر اشعری، ابوکریب، ابواسامہ، یزید، ابوبردہ، ابوموسی اشعری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند نہ کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو پسند نہیں کرتا

راوی :

ذکر دعا اور اللہ کے تقرب کی فضلیت کے بیان میں...

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

ذکر دعا اور اللہ کے تقرب کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2332

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، جعفر بن برقان یزید بن اصم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي

ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، جعفر بن برقان یزید بن اصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے میں اپنے بندے سے اپنے بارے میں گمان کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، جعفر بن برقان یزید بن اصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

ذکر دعا اور اللہ کے تقرب کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2333

راوی: محمد بن بشار، ابن عثمان عبدی یحیی ابن سعید ابن ابی عدی، سلیمان انس بن مالک، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

محمد بن بشار، ابن عثمان عبدی یحیی ابن سعید ابن ابی عدی، سلیمان انس بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ رب العزت نے فرمایا جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور وہ جب ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ چل کر میری طرف آتا ہے تو میں (میری رحمت) دوڑ کر اس کی طرف آتا ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عثمان عبدی یحیی ابن سعید ابن ابی عدی، سلیمان انس بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

ذکر دعا اور اللہ کے تقرب کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2334

راوی: محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس روایت میں جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں مذکور نہیں۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی قیسی معتمر

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

ذکر دعا اور اللہ کے تقرب کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2335

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی کریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابی کریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا اللہ رب العزت فرماتا ہے میں اپنے بندے سے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اور اگر وہ مجھ دل میں یاد کرے میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے گروہ میں یاد کرے میں اسے اس سے بہتر گروہ میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابی کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

ذکر دعا اور اللہ کے تقرب کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2336

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ وکیع، اعمش، معرور بن سوید حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاؤُهُ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابو بکر بن ابی شبیہ و کیع، اعمش، معرور بن سوید حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ رب العزت فرماتا ہے کہ جو ایک نیکی لائے گا اسے اس کی دس مثل ثواب ہو گا اور میں اور زیادہ اجر عطا کروں گا اور جو برائی لائے گا تو اس کا بدلہ اسی کی مثل ہو گا یا میں اسے معاف کر دوں گا اور جو مجھ سے ایک بالشت قریب ہو گا میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوں گا اور جو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہو گا میں چار ہاتھ اس کے قریب ہوں گا جو میرے پاس چل کر آئے گا میں اسکے پاس دوڑ کر آتا ہوں اور جس نے تمام زمین کے برابر گناہ لے کر مجھ سے ملاقات کی بشر طیکہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو میں اس سے اسی کی مثل مغفرت کے ساتھ ملاقات کرتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ و کیع، اعمش، معرور بن سوید حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

ذکر دعا اور اللہ کے تقرب کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2337

راوی: ابراهیم، حسن، ابو کریب، ابومعاویه، اعمش، رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا أَوْ أَزِيدُ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے فرق صرف یہ ہے کہ فرمایا اس کے لئے اس کی دس مثل ثواب ہوتا ہے اور میں زیادہ بھی عطا کرتا ہوں۔

راوی: ابراہیم، حسن، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا میں ہی عذاب مانگنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

دنیا میں ہی عذاب مانگنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2338

راوی: ابوخطاب زیاد بن یحیی حسانی محمد بن ابی عدی حمید ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ

ابوخطاب زیاد بن یحیی حسانی محمد بن ابی عدی حمید ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کی عیادت کی جو مرغ کے چوزہ کی طرح کمزور ہو چکا تھا تو رسول اللہ نے فرمایا کیا تو کسی چیز کی دعا مانگتا تھا یا اس سے کسی چیز کا سوال کرتا تھا اس نے عرض کیا جی ہاں میں کہتا تھا اے اللہ جو تو آخرت میں مجھے سزا دینے والا ہے اسے فوراً دنیا میں ہی مجھے دے

دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک ہے، نہ تو اس کی طاقت رکھتا ہے اور نہ استطاعت تو نے یہ کیوں نہ کہا اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نے اس کے لئے دعا مانگی پس اللہ نے شفاعت عطا فرمادی۔

راوی: ابوخطاب زیاد بن یحیی حسانی محمد بن ابی عدی حمید ثابت، حضرت انس

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دنیا میں ہی عذاب مانگنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2339

راوی: عاصم، بن نضر تیمی خالد بن حارث، حمید

حَدَّثَنَاه عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَلَمْ يَذْكُرْ الزِّيَادَةَ

عاصم، بن نضر تیمی خالد بن حارث، حمید اس سند سے بھی یہ حدیث وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ مروی ہے اور زیادتی مذکور نہیں۔

راوی: عاصم، بن نضر تیمی خالد بن حارث، حمید

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دنیا میں ہی عذاب مانگنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2340

راوی: زهیر بن حرب، عفان حماد ثابت حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حُمَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ

زہیر بن حرب، عفان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصحاب میں سے ایک صحابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو کہ چوزہ کی طرح کمزور ہو چکا تھا باقی حدیث حمید کی طرح ہے اس میں یہ بھی ہے

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے اللہ کے عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے اور یہ مذکور نہیں کہ پھر آپ نے اس کے لئے اللہ سے دعا مانگی تو اللہ نے اسے شفاء عطا فرمادی۔

راوی: زہیر بن حرب، عفان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

دنیا میں ہی عذاب مانگنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2341

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار سالم بن نوح عطاء، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن مثنی، ابن بشار سالم بن نوح عطاء، سعید بن ابی عروبہ قتادہ،، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار سالم بن نوح عطاء، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذکر کی مجلسوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

ذکر کی مجلسوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2342

راوی: محمد بن حاتم بن میمون بہز وھیب سہیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَی مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَتَبَّعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّی يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا

وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَائِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّائٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمْ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

محمد بن حاتم بن میمون بہز وہیب سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ زائد فرشتے ایسے بھی ہیں جو پھرتے رہتے ہیں اور ذکر کی مجالس کو تلاش کرتے ہیں کہ جب وہ ایسی مجلس پا لیتے ہیں جس میں ذکر ہو تو ان کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں کہ اور ایک دوسرے کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں یہاں تک کہ ان سے لے کے آسمان دنیا کے درمیان کا خلا بھر جاتا ہے پس جب وہ متفرق ہو جاتے ہیں تو اللہ رب العزت ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ بخوبی جانتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم زمین میں تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح تکبیر تہلیل اور تعریف اور تجھ سے سوال کرنے میں مشغول تھے اللہ فرماتا ہے وہ مجھ سے کیا سوال کر رہے تھے وہ عرض کرتے ہیں وہ تجھ سے تیری جنت کا سوال کر رہے تھے اللہ فرماتا ہے کیا انہوں نے میری جنت کو دیکھا ہے وہ عرض کرتے ہیں نہیں اے میرے پروردگار، اللہ فرماتا ہے اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی وہ عرض کرتے ہیں اور وہ تجھ سے پناہ بھی مانگ رہے تھے اللہ فرماتا ہے وہ مجھ سے کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے فرشتے عرض کرتے ہیں اے رب تیری جہنم سے اللہ فرماتا ہے کیا انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہے وہ عرض کرتے ہیں نہیں اللہ فرماتا ہے اگر وہ میری جہنم کو دیکھ لیتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اور وہ تجھ سے مغفرت بھی مانگ رہے تھے تو اللہ فرماتا ہے کہ تحقیق میں نے معاف کر دیا اور انہوں نے جو مانگا میں نے انہیں عطا کر دیا اور میں نے انہیں پناہ دے دی جس سے انہوں نے پناہ مانگی فرشتے عرض کرتے ہیں اے رب ان میں فلاں بندہ گناہ گار ہے وہ وہاں سے گزرا تو ان کے ساتھ بیٹھ گیا تو اللہ فرماتا ہے میں نے اسے بھی معاف کر دیا اور یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والے کو بھی محروم نہیں کیا جاتا۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون بہز وہیب سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات کون سی دعا مانگتے تھے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 2343

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، حضرت عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيهِ

زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، حضرت عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قتادہ نے حضرت انس سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات کونسی دعا مانگا کرتے تھے ؟ انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے تھے وہ یہ تھی کہ اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمایا اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب بھی کوئی دعا مانگتے تو ان الفاظ سے دعا کرتے اور جب کوئی اور دعا مانگنے کا ارادہ کرتے تو اس میں یہ دعا بھی مانگتے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، حضرت عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات کون سی دعا مانگتے تھے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 2344

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رایت ہے کہ رسول اللہ یہ دعا مانگتے تھے رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2345

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابوصالح حضرت ابوهرهرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

یحیی بن یحیی، مالک ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے دن میں سو مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی سو برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور اس دن شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بن جاتا ہے یہاں تک کہ شام کرتا ہے اس حال میں کہ کوئی آدمی بھی اسے افضل عمل نہیں کرتا سوائے اس آدمی کے جس نے ان کلمات کو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا ہو اور جس نے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ دن میں سو دفعہ پڑھا تو اس کی تمام خطائیں مٹادی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابوصالح حضرت ابوہریرہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2346

راوی: محمد بن عبدالملک اموی عبدالعزیز بن مختار سہیل بن سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ

محمد بن عبد الملک اموی عبد العزیز بن مختار سہیل بن سمی ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جو آدمی صبح و شام سو مرتبہ (یہ دعا پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لا سکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

راوی: محمد بن عبد الملک اموی عبد العزیز بن مختار سہیل بن سمی ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2347

راوی: سلیمان بن عبیداللہ ابوایوب غیلانی ابوعامر عقدی عمر ابن ابی زائدہ ابواسحاق حضرت عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مِرَارٍ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ

سلیمان بن عبید اللہ ابو ایوب غیلانی ابو عامر عقدی عمر ابن ابی زائدہ ابو اسحاق حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ جس نے دس مرتبہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) پڑھا وہ ایسا ہے جیسا کہ اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے والا۔

راوی: سلیمان بن عبید اللہ ابو ایوب غیلانی ابو عامر عقدی عمر ابن ابی زائدہ ابو اسحاق حضرت عمرو بن میمون

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2348

راوی: سلیمان بن ابوعامر عمر عبداللہ بن ابی سفر شعبی، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن ابوعامر عمر عبداللہ بن ابی سفر شعبی، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح حدیث مروی ہے کہ ربیع نے کہا میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن میمون سے سنی راوی کہتے ہیں کہ میں عمرو بن میمون کے پاس آیا اور ان سے پوچھا آپ نے کس سے یہ حدیث سنی انہوں نے کہا ابن ابی لیلی سے پھر میں ابن ابی لیلی کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ آپ نے کس سے سنا انہوں نے کہا میں نے حضرت ابوایوب انصاری سے سنا وہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: سلیمان بن ابوعامر عمر عبداللہ بن ابی سفر شعبی، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2349

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زھیر بن حرب، ابوکریب، محمد بن طریف بجلی ابن فضیل عمارہ بن قعقاع ابی زرعة حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابو کریب، محمد بن طریف بجلی ابن فضیل عمارہ بن قعقاع ابی زرعۃ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن وزن میں بھاری ہیں اور رحمن کو محبوب ہیں (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔(

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، ابو کریب، محمد بن طریف بجلی ابن فضیل عمارہ بن قعقاع ابی زرعۃ حضرت ابوہریرہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2350

راوی: بوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) کہنا میرے نزدیک ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

راوی : بو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2351

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ علی بن مسہر، ابن نمیر، موسیٰ جھنی محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی موسیٰ مصعب بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِي کَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ اللَّهُ أَکْبَرُ کَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ کَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَکِيمِ قَالَ فَهَؤُلَائِ لِرَبِّي فَمَا لِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي قَالَ مُوسَی أَمَّا عَافِنِي فَأَنَا أَتَوَهَّمُ وَمَا أَدْرِي وَلَمْ يَذْکُرْ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَ مُوسَی

ابو بکر بن ابی شیبہ علی بن مسہر، ابن نمیر، موسیٰ جہنی محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی موسیٰ مصعب بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھے ایسا کلام سکھائیں جسے میں پڑھتا رہوں آپ نے فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ اللَّهُ أَکْبَرُ کَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ کَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَکِيمِ پڑھا کر اس نے عرض کیا یہ سارے کلمات تو میرے رب کے لئے ہیں میرے لئے کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي) اے اللہ مجھے معاف فرما اور رحم فرما اور ہدایت عطا فرما اور رزق عطا فرما کہہ اور راوی کہتے ہیں عَافِنِي کے بارے میں مجھے وہم ہے کہ وہ ابن ابی شیبہ نے کہا تھا یا نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ علی بن مسہر، ابن نمیر، موسیٰ جہنی محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی موسیٰ مصعب بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2352

راوی: ابوکامل جحدری عبدالواحد ابن زیاد حضرت ابومالك اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِکٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

ابو کامل جحدری عبد الواحد ابن زیاد حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ہر مسلمان ہونے والے آدمی کو (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي) سکھاتے تھے۔

راوی : ابو کامل جحدری عبد الواحد ابن زیاد حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2353

راوی: سعید بن ازہر واسطی ابومعاویہ حضرت ابومالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي

سعید بن ازہر واسطی ابومعاویہ حضرت ابومالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب کوئی مسلمان ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے نماز سکھاتے پھر اسے حکم کرتے کہ وہ ان کلمات سے دعا مانگے (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي)۔

راوی: سعید بن ازہر واسطی ابومعاویہ حضرت ابومالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2354

راوی: زهیر بن حرب، یزید بن هارون، حضرت ابومالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَيَجْمَعُ أَصَابِعَهُ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، حضرت ابومالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیسے کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي) کہہ اور آپ نے اپنے انگوٹھے کے سوا باقی انگلیاں جمع کیں کیونکہ یہ کلمات تیری دنیا اور آخرت کے لئے جامع ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، حضرت ابومالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2355

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، مروان علی بن مسہر، موسیٰ جہنی محمد بن عبداللہ ابن نمیر، مصعب بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُوسَی الْجُهَنِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَی الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ کُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُکُمْ أَنْ يَکْسِبَ کُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ کَيْفَ يَکْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُکْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، مروان علی بن مسہر، موسیٰ جہنی محمد بن عبداللہ ابن نمیر، مصعب بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کی خدمت میں حاضر تھے تو آپ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی ہر دن ہزار نیکیاں کرنے سے عاجز ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر صحابہ کرام میں سے کسی پوچھنے والے نے پوچھا ہم میں کوئی آدمی ہزار نیکیاں کیسے کر سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی سُبْحَانَ اللہِ سو مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا اس کی ہزار خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، مروان علی بن مسہر، موسیٰ جہنی محمد بن عبداللہ ابن نمیر، مصعب بن سعد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلاوت قرآن اور ذکر کے لئے اجتماع کی فضلیت کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

تلاوت قرآن اور ذکر کے لئے اجتماع کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2356

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ محمد بن علاء ہمدانی یحیی بن یحیی ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت

ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شبیہ محمد بن علاء ہمدانی یحیی بن یحیی ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے کسی مومن سے دنیا میں مصیبتوں کو دور کیا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی مصیبتوں کو دور کرے گا اور جس نے تنگ دست پر آسانی کی اللہ اس پر دنیا میں اور آخرت میں آسانی کرے گا اور اللہ اس بندے کی مدد میں ہوتے ہیں جو اپنے بھائی کی مدد میں لگا ہوتا ہے اور جو ایسے راستے پر چلا جس میں علم کی تلاش کرتا ہو اللہ تعالیٰ اسکے لئے ذریعہ جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور اس کی تعلیم میں مصروف ہوتے ہیں ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر اپنے پاس موجود فرشتوں میں کرتے ہیں اور جس شخص کو اس کے اپنے اعمال نے پیچھے کر دیا تو اسے اس کا نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شبیہ محمد بن علاء ہمدانی یحیی بن یحیی ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

تلاوت قرآن اور ذکر کے لئے اجتماع کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2357

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، نصر بن علی جھضمی ابواسامہ اعمش، ابی اوفی ابی اسامہ ابوصالح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَاه نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَخَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي أُسَامَةَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّيْسِيرِ عَلَى الْمُعْسِرِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، نصر بن علی جہضمی ابواسامہ اعمش، ابی اوفی ابی اسامہ ابوصالح اس سند سے بھی یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا لیکن ابواسامہ کی حدیث میں تنگ دست پر آسانی کرنے کا ذکر موجود نہیں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، نصر بن علی جہضمی ابواسامہ اعمش، ابی اوفی ابی اسامہ ابوصالح

باب: ذکر دعاواستغفار کا بیان

تلاوت قرآن اور ذکر کے لئے اجتماع کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2358

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق ابی مسلم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق ابی مسلم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہی دیتے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم بھی بیٹھ کر اللہ رب العزت کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینہ ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ اپنے پاس والوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق ابی مسلم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

تلاوت قرآن اور ذکر کے لئے اجتماع کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2359

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن شعبہ

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن شعبہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

تلاوت قرآن اور ذکر کے لئے اجتماع کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2360

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، مرحوم بن عبدالعزیز ابی نعامہ سعدی ابی عثمان حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ قَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّي وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنَّ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَلَكِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، مرحوم بن عبدالعزیز ابی نعامہ سعدی ابی عثمان حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسجد میں موجود ایک حلقہ کے پاس سے گزر ہوا تو کہا تم کو کس چیز نے بٹھایا ہے انہوں نے کہا ہم اللہ کے ذکر کے لئے بیٹھے ہیں انہوں نے کہا کیا تمہیں اللہ کی قسم صرف اسی بات نے بٹھایا ہوا ہے انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم صرف اسی

لئے بیٹھے ہوئے ہیں حضرت معاویہ نے کہا میں نے تم سے قسم کسی بدگمانی کی وجہ سے نہیں لی اور میرے مقام و مرتبہ والا کوئی بھی آدمی رسول اللہ سے مجھ سے کم حدیثوں کو بیان کرنے والا نہیں اور بے شک ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے ایک حلقے کی طرف تشریف لے گئے تو فرمایا تمہیں کس بات نے بٹھلایا ہوا ہے صحابہ نے عرض کیا ہم اللہ کا ذکر کرنے اور اس کی اس بات پر حمد کرنے کے لئے بیٹھے ہوئے ہیں کہ اس نے ہمیں اسلام کی ہدایت عطا فرمائی اور ہم پر اس کے ذریعہ احسان فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ کی قسم تمہیں اس بات کے علاوہ کسی بات نے نہیں بٹھایا صحابہ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم صرف اسی لیئے بیٹھے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سے قسم کسی بدگمانی کی وجہ سے نہیں اٹھوئی بلکہ میرے پاس جبرائیل آئے اور انہوں نے مجھے خبر دی کہ اللہ رب العزت تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کر رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، مرحوم بن عبدالعزیز ابی نعامہ سعدی ابی عثمان حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استغناء کی کثرت کے استحباب کے بیان میں...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

استغناء کی کثرت کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2361

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوربیع عتکی حماد یحیی حماد بن زید ثابت حضرت اغر مزنی صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوربیع عتکی حماد یحیی حماد بن زید ثابت حضرت اغر مزنی صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے دل پر غفلت آجاتی ہے اسی وجہ سے میں دن میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوربیع عتکی حماد یحیی حماد بن زید ثابت حضرت اغر مزنی صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

استغناء کی کثرت کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2362

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، عمرو بن مرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے حضرت اغر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَغَرَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللهِ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْيَوْمِ إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، عمرو بن مرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے حضرت اغر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے کہا رسول اللہ نے فرمایا لوگو اللہ سے توبہ کرو کیونکہ میں دن میں سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، عمرو بن مرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے حضرت اغر

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

استغناء کی کثرت کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2363

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابن مثنی ابوداؤد عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ

حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

عبیداللہ بن معاذ ابن مثنی ابوداؤد عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابن مثنی ابوداؤد عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

استغناء کی کثرت کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2364

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد سلیمان بن حیان ابن نمیر، اشج حفص ابن غیاث ہشام ابوخیثمہ زہیر بن حرب،

اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد سلیمان بن حیان ابن نمیر، اشج حفص ابن غیاث ہشام ابوخیثمہ زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورج کی مغرب سے طلوع سے پہلے پہلے توبہ کرلی تو اللہ اس کی توبہ قبول کرلیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد سلیمان بن حیان ابن نمیر، اشج حفص ابن غیاث ہشام ابوخیثمہ زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2365

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل ابومعاویہ عاصم، ابی عثمان حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَأَنَا خَلْفَهُ وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل ابومعاویہ عاصم، ابی عثمان حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کے ساتھ تھے صحابہ نے بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا شروع کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگوں اپنی جانوں پر ترس کرو تم کسی غائب یا بہرے کو نہیں پکار رہے ہو بلکہ تم سننے والے اور قریب والے کو پکار رہے ہو اور وہ تمہارے ساتھ ہے اور میں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس کیا تمہیں جنت کے خزانوں میں سے خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل ابومعاویہ عاصم، ابی عثمان حضرت ابوموسی

باب : ذکر دعاواستغفار کا بیان

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2366

راوی: ابن نمیر، اسحاق بن ابراھیم، ابوسعید اشج حفص بن غیاث عاصم

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابوسعید اشج حفص بن غیاث عاصم، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابوسعید اشج حفص بن غیاث عاصم

باب : ذکر دعاواستغفار کا بیان

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2367

راوی: ابوکامل فضیل بن حسین یزید بن زریع تیمی ابی عثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَصْعَدُونَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلٌ كُلَّمَا عَلَا ثَنِيَّةً نَادَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تُنَادُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ابو کامل فضیل بن حسین یزید بن زریع تیمی ابی عثمان حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے ایک شخص نے ہر کھائی پر چڑھتے ہوئے بلند آواز سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہنا شروع کر دیا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے ہو پھر اے ابو موسی یا اے عبد اللہ بن قیس فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں جنت کے خزانے کی خبر نہ دوں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کونسا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

راوی: ابو کامل فضیل بن حسین یزید بن زریع تیمی ابی عثمان حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2368

راوی: محمد بن عبدالاعلی معتمر ابوعثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن عبد الاعلی معتمر ابو عثمان حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے باقی حدیث مبارکہ اسی طرح مذکور ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی معتمر ابو عثمان حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2369

راوی: خلف بن ہشام ابو ربیع حماد بن زید ایوب ابی عثمان حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ

خلف بن ہشام ابو ربیع حماد بن زید ایوب ابی عثمان حضرت ابو موسی سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ہمراہ تھے باقی حدیث مبارکہ عاصم کی طرح ذکر کی۔

راوی : خلف بن ہشام ابوربیع حماد بن زید ایوب ابی عثمان حضرت ابوموسی

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2370

راوی : اسحاق بن ابراہیم ثقفی خالد حذاء ابی عثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَالَّذِي تَدْعُونَهُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَةِ أَحَدِكُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اسحاق بن ابراہیم ثقفی خالد حذاء ابی عثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے پھر اسی طرح حدیث روایت کی اس میں یہ بھی فرمایا جسے تم پکار رہے ہو وہ تمہاری سواری کی گردن سے بھی تمہارے زیادہ نزدیک ہے اور ان کی حدیث میں (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم ثقفی خالد حذاء ابی عثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

آہستہ آواز سے ذکر کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2371

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل عثمان ابن غیاث ابوعثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل عثمان ابن غیاث ابوعثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ کی خبر نہ دوں یا فرمایا جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی میں نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل عثمان ابن غیاث ابوعثمان حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دعاؤں اور پناہ مانگنے کے بیان میں...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں اور پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2372

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا وَقَالَ قُتَيْبَةُ كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے ایسی دعا تعلیم دیں جسے میں اپنی نماز میں مانگا کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا) پڑھا کرو اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت بڑا ظلم کیا اور قتیبہ نے کہا بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں پس اپنے پاس سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں اور پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2373

راوی: ابوطاہرعبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابی جبیرحضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي وَفِي بَيْتِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ظُلْمًا كَثِيرًا

ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابی جبیر حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے ایسی دعا سکھائیں جسے میں اپنی نماز میں اور اپنے گھر میں مانگا کروں پھر اسی طرح حدیث مبارکہ روایت کی لیکن اس میں ظُلْمًا کَبِیرًا

راوی: ابوطاہر عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابی جبیر حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دعاؤں اور پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2374

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب ابی بکر ابن نمیر، ھشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب ابی بکر ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں سے دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے جہنم کے فتنہ اور جہنم کے عذاب اور قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب اور مال و دولت کے فتنہ کے شر سے اور تنگ دستی کے فتنہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے مسیح دجال کے فتنہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسا کہ

تونے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا ہے میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری فرما دے جتنی دوری تونے مشرق و مغرب کے درمیان فرمائی ہے اے اللہ میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب ابی بکر ابن نمیر، ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں اور پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2375

راوی: ابو کریب ابومعاویہ وکیع، هشام

وحَدَّثَنَاه أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَکِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابوکریب ابومعاویہ وکیع، ہشام یہی حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابوکریب ابومعاویہ وکیع، ہشام

عاجز اور سستی سے پناہ مانگنے کے بیان میں...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

عاجز اور سستی سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2376

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیه، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالی عنه بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِکٍ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ فرمایا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے عاجز ہونے سستی بزدلی بڑھاپے اور بخل سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے عذاب قبر زندگی اور موت کی آزمائشوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

عاجز اور سستی سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2377

راوی : ابوکامل یزید بن زریع محمد بن عبدالاعلی معتمر تیمی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ يَزِيدَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلُهُ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ابوکامل یزید بن زریع محمد بن عبدالاعلی معتمر تیمی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ روایت کرتے ہیں کہ لیکن اس حدیث میں زندگی اور موت کی آزمائش کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابوکامل یزید بن زریع محمد بن عبدالاعلی معتمر تیمی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

عاجز اور سستی سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2378

راوی : ابوکریب محمد بن علا ابن مبارک سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ

ابوکریب محمد بن علا ابن مبارک سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز سے مانگی جس میں بخل کا بھی ذکر کیا۔

راوی : ابوکریب محمد بن علا ابن مبارک سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

عاجز اور سستی سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2379

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی بہزبن اسد عمی ھارون اعور شعیب بن حباب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَائِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ابوبکر بن نافع عبدی بہز بن اسد عمی ہارون اعور شعیب بن حباب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان دعاؤں سے دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے بخل سستی اور ادھیڑ عمر عذاب قبر اور زندگی و موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی بہز بن اسد عمی ہارون اعور شعیب بن حباب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بری تقدیر اور بدنصیبی کے پانے سے پناہ مانگنے کے بیان میں...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

بری تقدیر اور بدنصیبی کے پانے سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2380

راوی: عمرو ناقد زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، سمی ابوصالح حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوئِ الْقَضَائِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَائِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَائِ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَائِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ أَنِّي زِدْتُ وَاحِدَةً مِنْهَا

عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بری تقدیر اور بدنصیبی کے پانے اور دشمنوں کے خوش ہونے اور سخت آزمائش سے پناہ مانگتے تھے۔

راوی: عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

بری تقدیر اور بد نصیبی کے پانے سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2381

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب بن عبداللہ بسر بن سعید سعد بن ابی وقاص حضرت خولہ بن حکیم سلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْئٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحج، لیث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب بن عبداللہ بسر بن سعید سعد بن ابی وقاص حضرت خولہ بن حکیم سلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جس آدمی نے کسی جگہ پہنچ کر (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) پس میں اللہ کے کلمات تامہ کے ساتھ ہر مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں پڑھ لیا تو اسے اس جگہ سے چلنے تک کوئی بھی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحج، لیث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب بن عبداللہ بسر بن سعید سعد بن ابی وقاص حضرت خولہ بن حکیم سلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

بری تقدیر اور بد نصیبی کے پانے سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2382

راوی: ھارون بن معروف، ابوطاھر ابن وھب، ھارون عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب یعقوب بن عبداللہ بن اشج بسر بن سعید سعد بن ابی وقاص سلمہ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلیمہ

وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا

عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

ہارون بن معروف، ابوطاہر ابن وہب، ہارون عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب یعقوب بن عبداللہ بن اشج بسر بن سعید سعد بن ابی وقاص سلمہ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلیمہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کوئی کسی جگہ پہنچ کر (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) کہتا ہے تو اس جگہ سے روانہ ہونے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے سکے گی۔

راوی: ہارون بن معروف، ابوطاہر ابن وہب، ہارون عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب یعقوب بن عبداللہ بن اشج بسر بن سعید سعد بن ابی وقاص سلمہ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلیمہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

بری تقدیر اور بدنصیبی کے پانے سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2383

راوی: یعقوب قعقاع بن حکیم ذکوان ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ

یعقوب قعقاع بن حکیم ذکوان ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے رات بچھو نے کاٹ لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا اگر تو شام کے وقت (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) پڑھ لیتا تو تمہیں یہ تکلیف نہ پہنچاتا۔

راوی: یعقوب قعقاع بن حکیم ذکوان ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

بری تقدیر اور بد نصیبی کے پانے سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2384

راوی: عیسی بن حماد مصری لیث، یزید بن ابی حبیب، جعفر یعقوب ابوصالح عطفان حضرت ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

عیسی بن حماد مصری لیث، یزید بن ابی حبیب، جعفر یعقوب ابو صالح عطفان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے بچھونے ڈس لیا باقی حدیث مبارکہ ابن وہب کیطرح ہے۔

راوی : عیسی بن حماد مصری لیث، یزید بن ابی حبیب، جعفر یعقوب ابو صالح عطفان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں...

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2385

راوی: عثمان بن ابی شیبه اسحاق بن ابراهیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، منصور سعد بن عبیده حضرت براء بن عازب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَّدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُنَّ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، منصور سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹو پھر (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْکَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْکَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْکَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ إِلَّا إِلَيْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ کَلَامِکَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِکَ مُتَّ وَأَنْتَ عَلَی الْفِطْرَةِ) پڑھو اے اللہ میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا اور میں نے اپنا معاملہ تیرے حوالہ کیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دے دیا اور تیری طرف رغبت کی تیرا خوف کھاتے ہوئے کوئی پناہ یا نجات کی جگہ تیرے سوا نہیں میں تیرا اس کتاب پر ایمان لو تا جسے تو نے نازل کیا اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جسے تو نے بھیجا اور ان کلمات کو اپنا آخری کلام بناؤ پس اگر تم اس رات میں فوت ہو گئی تو فطرت پر فوت ہوئے میں نے کلمات کو یاد کرنے کی غرض سے دہرایا تو میں نے (آمَنْتُ بِرَسُولِکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ) کہہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (آمَنْتُ بِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ) ہی کہہ۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، منصور سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2386

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ ابن ادری حصین سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَنْصُورًا أَتَمُّ حَدِيثًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُصَيْنٍ وَإِنْ أَصْبَحَ أَصَابَ خَيْرًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ ابن ادری حصین سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبار کہ روایت کی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ اگر صبر کرو گے تو خیر ہی پاؤ گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ ابن ادری حصین سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2387

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، ابن بشار عبدالرحمن عمرو بن مرہ سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنْ اللَّيْلِ

محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، ابن بشار عبدالرحمن عمرو بن مرہ سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو وہ (اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ) پڑھے اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور میں نے اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا اور میں نے اپنی پشت تیری پناہ میں دے اور میں نے اپنا معاملہ رغبت اور خوف سے تیرے سپرد کیا پناہ اور نجات کی جگہ تیرے سوا کوئی نہیں میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا ہے پس اگر وہ آدمی مر گیا تو فطرت پر مرا اور ابن بشار نے اپنی حدیث میں رات کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد شعبہ، ابن بشار عبدالرحمن عمرو بن مرہ سعد بن عبیدہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2388

راوی: یحیی بن یحیی، ابوالاحوص ابواسحاق حضرت برا بن عازب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا

یحیی بن یحیی، ابوالاحوص ابواسحاق حضرت برا ابن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک آدمی سے فرمایا اے فلاں جب تو اپنے بستر کی طرف آئے باقی حدیث عمرو بن مرہ کی طرح ہے اس میں یہ ہے کہ اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا ہے پس اگر تو اسی رات فوت ہو گیا تو فطرت پر تجھے موت واقع ہو گی اور اگر صبح کی تو بھلائی پائے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوالاحوص ابواسحاق حضرت برا ابن عازب

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2389

راوی: ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا

ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق حضرت برا ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس میں اگر تو نے صبح کی تو بھلائی پائے گا مذکور نہیں۔

راوی : ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق حضرت برا ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2390

راوی: عبیداللہ بن معاذ شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر ابی بکر بن ابوموسی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ الْبَرَائِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

عبیداللہ بن معاذ شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر ابی بکر بن ابوموسی، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

جب اپنے سونے کی جگہ جاتے تو (اللھُمَّ بِاسْمِکَ اَحْیَاوَبِاسْمِکَ اَمُوتُ) فرماتے اے اللہ تیرے نام سے زندہ رہتا اور مرتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ) پڑھتے یعنی تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم کو ہمارے مرنے کے بعد زندگی عطا کی اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر ابی بکر بن ابو موسی، حضرت براء بن عازب

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2391

راوی: عقبہ بن مکرم عمی ابوبکر بن نافع غندر شعبہ، خالد عبد اللہ بن حارث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

عقبہ بن مکرم عمی ابو بکر بن نافع غندر شعبہ، خالد عبد اللہ بن حارث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو اللھُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا پڑھ اے اللہ تو نے میری جان پیدا کی تو تو ہی اسے موت دے گا اس کی موت اور زندگی تیرے ہی لئے ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو معاف فرما اے اللہ میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک آدمی نے پوچھا کیا آپ نے یہ حدیث عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی تو انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر رسول اللہ سے سنی۔

راوی : عقبہ بن مکرم عمی ابو بکر بن نافع غندر شعبہ، خالد عبد اللہ بن حارث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2392

راوی: زھیر بن حرب، جریر، سہیل ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنْ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرْوِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا تو آپ اسے دائیں کروٹ پر لیٹنے اور یہ دعا پڑھنے کا حکم فرماتے اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنْ الْفَقْرِ اے اللہ آسمانوں کے رب اور ہر چیز کے پروردگار دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے تو توراۃ انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والا ھے میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے اے اللہ تو ہی ایسا اول ہے جو تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہ ہوگی اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے علاوہ کوئی چیز نہیں ہمارے قرض کو دور کر دے اور ہمیں فقر سے مستغنی فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2393

راوی: عبدالحمید ابن بیان واسطی خالد طحان سہیل حضرت ابوھرھرہ

و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

عبدالحمید ابن بیان واسطی خالد طحان سہیل حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم میں کوئی اپنے بستر پر جانے کا ارادہ کرے تو ہم اس طرح کہیں اس میں یہ بھی ہے کہ ہر جانور کے شر سے پناہ مانگتا ہوں تو اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے۔

راوی : عبدالحمید ابن بیان واسطی خالد طحان سہیل حضرت ابوہریرہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2394

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن ابی عبیدہ ابوکریب محمد بن علا ابواسامہ اعمش، ابی صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن ابی عبیدہ ابوکریب محمد بن علا ابواسامہ اعمش، ابی صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم مانگنے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ نے ان سے فرمایا (اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ) کہو اے اللہ ساتوں آسمانوں کے پروردگار باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن ابی عبیدہ ابوکریب محمد بن علا ابواسامہ اعمش، ابی صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم 2395 حدیث

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض عبید اللہ سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيُسَمِّ اللهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلَفَهُ بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض عبید اللہ سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر جائے تو چاہئے کہ اپنے تہبند کے اندرونی حصہ سے اپنے بستر کو جھاڑے اور بسم اللہ پڑھے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کونسا اس کے بعد بستر پر اس کا جانشین بنا تھا اور جب لیٹنے کا ارادہ کرے تو دائیں کروٹ پر لیٹے اور سبحانک ربی بک وضعت پڑے اے اللہ میرے رب تو پاک ہے میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا اور تیرے نام کے ساتھ اسے اٹھاتا ہوں اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے معاف فرما اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت فرما جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری انس بن عیاض عبید اللہ سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم 2396 حدیث

راوی: ابوکریب عبدہ عبید اللہ بن عمر

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ أَحْيَيْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا

ابوکریب عبدہ عبید اللہ بن عمر اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ دعا ہے پھر چاہے کہ وہ (بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ) کہے اے میرے پروردگار تیرے نام کے ساتھ میں اپنے پہلو کو رکھتا ہوں اگر تو میری جان کو زندہ رکھے تو اس پر رحم فرما۔

راوی : ابو کریب عبدہ عبید اللہ بن عمر

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

سوتے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2397

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ پڑھتے یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانا دیا کیونکہ کتنے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفالت کرنے والا ہے اور نہ ہی ٹھکانہ دینے والا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دعاؤں کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2398

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراهیم، یحیی جریر، منصور هلال حضرت فروہ بن نوفل اشجعی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ اللهَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، یحیی جریر، منصور ہلال حضرت فروہ بن نوفل اشجعی سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ تعالی سے دعاؤں کے مانگنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں تجھ سے اپنے کئے ہوئے عمل اور نہ کئے ہوئے عمل کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، یحیی جریر، منصور ہلال حضرت فروہ بن نوفل اشجعی

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2399

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب عبداللہ بن ادریس حصین ہلال حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَائٍ کَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ کَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب عبداللہ بن ادریس حصین ہلال حضرت فروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نوفل سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ سے رسول اللہ کی دعا کے بارے میں سوال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگتے تھے تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ) سے دعا مانگا کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب عبداللہ بن ادریس حصین ہلال حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2400

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار ابن ابی عدی، ابن جعفر شعبہ، حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ کِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

أَعْمَلْ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابن ابی عدی، ابن جعفر شعبہ، حصین ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسیطرح مروی ہے محمد بن جعفر کی حدیث میں (مِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ) کے الفاظ بھی مروی ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن ابی عدی، ابن جعفر شعبہ، حصین

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2401

راوی : عبداللہ بن ہاشم، وکیع، اوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، ہلال بن یساف، فروہ بن نوفل سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

عبداللہ بن ہاشم، وکیع، اوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، ہلال بن یساف، فروہ بن نوفل سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ) دعا مانگا کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن ہاشم، وکیع، اوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، ہلال بن یساف، فروہ بن نوفل سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2402

راوی : حجاج بن شاعر، عبداللہ بن عمرو ابومعمر، عبدالوراث حسین ابن بریدہ یحیی بن عمر حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ

حجاج بن شاعر، عبداللہ بن عمرو ابومعمر، عبدالوارث حسین ابن بریدہ یحیی بن عمر حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ مانگا کرتے تھے اللہ میں نے تیری فرمانبرداری کی اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری ہی مدد سے جہاد کیا اے اللہ میں تیری عزت کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں تیرے سوائے کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے گمراہ کر دے تو زندہ ہے جسے موت نہیں اور جن وانس سب مر جائیں گے۔

راوی: حجاج بن شاعر، عبداللہ بن عمرو ابومعمر، عبدالوارث حسین ابن بریدہ یحیی بن عمر حضرت ابن عباس

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2403

راوی: ابوطاہر عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَأَسْحَرَ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ

ابوطاہر عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر میں صبح کرتے تو فرماتے سمع سامع سننے والے نے اللہ کی تعریف کی اور اس کی ہم پر آزمائش کے حسن کو سن لیا اے ہمارے رب ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل فرما اس حال میں کہ ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

راوی: ابوطاہر عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم 　　حدیث 2404

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، ابی اسحاق ابی بردہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، ابی اسحاق ابی بردہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات سے دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اے اللہ میری خطاؤں میری نادانی اور میرے معاملہ میری زیادتی کو اور جو مجھ سے تو جانتا ہے کو معاف فرما اے اللہ جو کام میں نے سنجیدگی سے کئے اور جو مذاق سے سر انجام دئے جو بھول کر اور جو جان بوجھ کر اور ہر وہ عمل جو میرے نزدیک گناہ ھے معاف فرما اے اللہ میرے پہلے والے عمل اور بعد والے جو پوشیدہ اور ظاہر اعمل کئے اور جن اعمال کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف فرما یا تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا اور تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، ابی اسحاق ابی بردہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم 　　حدیث 2405

راوی: محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح شعبہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الملک بن صباح شعبہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2406

راوی : ابراهیم بن دینار ابوقطن عمرو بن هیثم عبدالعزیز بن عبدالله بن ابوسلمه ماجشون قدامه بن موسیٰ ابوصالح سمان حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

ابراہیم بن دینار ابوقطن عمرو بن ہیثم عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون قدامہ بن موسیٰ ابوصالح سمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا (اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ) پڑھتے تھے اے اللہ میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرمایا جس میں میرا لوٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لئے زیادتی کا باعث بنادے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنادے۔

راوی : ابراہیم بن دینار ابوقطن عمرو بن ہیثم عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون قدامہ بن موسیٰ ابوصالح سمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2407

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، ابواسحاق ابی احوص حضرت عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق ابی احوص حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (اللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی) دعا فرماتے تھے اے اللہ میں تجھ سے ہدایت تقوی پاکدامنی اور غنا مانگتا ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق ابی احوص حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2408

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن بن سفیان ابواسحاق

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنَّى قَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَالْعِفَّةَ

محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن بن سفیان ابواسحاق اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں عفاف کی بجائے عفت کا لفظ ہے معنی ایک ہی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار عبدالرحمن بن سفیان ابواسحاق

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2409

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم محمد بن عبداللہ ابن نمیر، اسحاق ابومعاویہ عاصم، عبداللہ بن حارث ابی عثمان نہدی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ

لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم محمد بن عبداللہ ابن نمیر، اسحاق ابو معاویہ عاصم، عبداللہ بن حارث ابی عثمان نہدی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں تم سے وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ فرمایا کرتے تھے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا) اے اللہ میں تجھ سے عاجز ہونے اور سستی اور بزدلی اور بخل اور بڑھاپے اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میرے نفس کو تقوی عطا کر اور اسے پاکیزہ بنا آپ ہی پاکیزہ بنانے والوں میں سے بہتر ہیں اور تو ہی کارساز اور مولی ہے اے اللہ میں تجھ سے ایسے علم سے پناہ مانگتا ہوں جو نفع دینے والا نہ ہوں اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم محمد بن عبداللہ ابن نمیر، اسحاق ابو معاویہ عاصم، عبداللہ بن حارث ابی عثمان نہدی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2410

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالواحد بن زید حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید نخعی عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الزُّبَيْدُ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي هَذَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

قتیبہ بن سعید، عبدالواحد بن زید حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید نخعی عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے إِذَا أَمْسَی قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَی الْمُلْکُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور ساری تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں حضرت ابراہیم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اس کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے جہنم میں اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالواحد بن زید حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید نخعی عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2411

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أُرَاهُ قَالَ فِيهِنَّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید عبدالرحمن بن یزید حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے امسینا وامسی الملک ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں راوی کا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات بھی ادا فرماتے تھے ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اے میرے رب

میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور جب صبح کرتے تو بھی اسی طرح فرماتے ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید عبد الرحمن بن یزید حضرت عبد اللہ

باب : ذکر دعاواستغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2412

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید عبد الرحمن بن یزید حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَزَادَنِي فِيهِ زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید عبد الرحمن بن یزید حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب شام کرتے تو یہ دعا فرماتے تھے ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور جو بھلائی اس رات میں ہے اس کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات کی برائی اور جو برائی اس میں ہے سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے سستی بڑھاپے کی برائی اور دنیا کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں ایک مرفوع روایت میں یہ بھی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اس کے لئے ہے اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید عبد الرحمن بن یزید حضرت عبد اللہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2413

راوی : قتیبہ بن سعید لیث، سعید بن ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْئَ بَعْدَهُ

قتیبہ بن سعید لیث، سعید بن ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات سے یہ دعا فرماتے تھے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے جس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکر کو مغلوب کیا اور اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث، سعید بن ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2414

راوی : ابوکریب محمد بن علاء ابن ادریس عاصم بن کلیب علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ

ابوکریب محمد بن علاء ابن ادریس عاصم بن کلیب علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے فرمایا یہ دعا مانگا کرو اللہم اھدنی وسددنی اے اللہ مجھے ہدایت عطا فرما اور سیدھا رکھ اور ہدایت کے وقت اپنے راستہ کی ہدایت اور سیدھے کرنے کی دعا کے وقت تیر کے سیدھا ہونے کو پیش نظر رکھو۔

راوی : ابوکریب محمد بن علاء ابن ادریس عاصم بن کلیب علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2415

راوی: ابن نمیر، عبداللہ ابن ادریس عاصم بن کلیب

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

ابن نمیر، عبداللہ ابن ادریس عاصم بن کلیب اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے رسول اللہ نے فرمایا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور سیدھے راستے کا سوال کرتا ہوں دعا مانگا کرو باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: ابن نمیر، عبداللہ ابن ادریس عاصم بن کلیب

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2416

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد ابن ابی عمرو ابن ابی عمر سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی ابن طلحہ کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد ابن ابی عمرو ابن ابی عمر سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی ابن طلحہ کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت

جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت ہی نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں پھر دن چڑھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تیرے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تیرے آج کے وظیفہ کو ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہو گا سُبحَانَ اللہِ وبحمدہ اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد ابن ابی عمرو ابن ابی عمر سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولی ابن طلحہ کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ذکر دعا و استغفار کا بیان

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 2417

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق محمد بن بشر مسعر محمد بن عبدالرحمن ابی رشدین ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو کُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّی صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّی الْغَدَاةَ فَذَکَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ کَلِمَاتِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب اسحاق محمد بن بشر مسعر محمد بن عبدالرحمن ابی رشدین ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت یا نماز فجر کے بعد اس کے پاس سے گزرے پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث روایت کی لیکن اس میں دعا کے الفاظ اسطرح ہیں سُبحَانَ اللہِ عَدَدَ خَلقِہِ سُبحَانَ اللہِ رِضَا نَفسِہِ سُبحَانَ اللہِ زِنَۃَ عَرشِہِ سُبحَانَ اللہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہِ اللہ کی پاکی اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکی اس کی رضا کے برابر اللہ کی پاکی اس کے عرش کے وزن کے برابر اللہ کی پاکی اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب اسحاق محمد بن بشر مسعر محمد بن عبد الرحمن ابی رشدین ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2418

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ الرَّحَى فِي يَدِهَا وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيئِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ کو چکی پیسنے کی وجہ سے ہاتھوں میں نشانات پڑ جانے کی وجہ سے تکلیف ہوئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی تھے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہ ہو سکی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملاقات ہوئی تو میں نے انہیں خبر دی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سیدہ عائشہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ فاطمہ کے آنے کی خبر دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اپنے بستروں پر پہنچ چکے تھے ہم نے اٹھنا شروع کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جگہ پر ہی رہو پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے یہاں تک کہ میں نے اپنے آپ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی پھر فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سوال سے بہتر چیز کی تعلیم نہ دوں جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا کرو تو یہ تمہارے لئے خادم

سے بہتر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2419

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، عبیدالله بن معاذ ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبه

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنْ اللَّيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن معاذ ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ اس سند میں ہے جب تم دونوں رات کے وقت اپنے بستروں پر جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن معاذ ابن مثنی ابن ابی عدی، شعبہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2420

راوی : زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، عبیدالله بن ابی یزید علی بن ابی طالب محمد بن عبدالله ابن نمیر، عبیدالله بن یعیش عبدالملك عطاء، بن ابی رباح مجاهد ابن ابی لیلی

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ وَفِي حَدِيثِ عَطَائٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید علی بن ابی طالب محمد بن عبد اللہ ابن نمیر، عبید اللہ بن یعیش عبد الملک عطاء، بن ابی رباح مجاہد ابن ابی لیلی ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ میں نے جب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں نے ان کلمات کو نہیں چھوڑا آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ نے صفین کی رات میں بھی انہیں نہیں چھوڑا فرمایا صفین کی رات میں بھی نہ چھوڑا ابن ابی لیلی نے کہا میں نے آپ سے کہا صفین کی رات کو بھی نہیں؟

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید علی بن ابی طالب محمد بن عبد اللہ ابن نمیر، عبید اللہ بن یعیش عبد الملک عطاء، بن ابی رباح مجاہد ابن ابی لیلی

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2421

راوی: امیہ بن بسطام عیشی یزید بن زریع روح ابن قاسم سہل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا وَشَكَتْ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا أَلْفَيْتِيهِ عِنْدَنَا قَالَ أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكِ

امیہ بن بسطام عیشی یزید بن زریع روح ابن قاسم سہل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خادم مانگنے اور کام کی شکایت کرنے کی غرض سے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں خادم تو ہمارے پاس سے نہیں ملے گا ایک عمل میں تمہیں بتائے دیتا ہوں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے تم جب بستر پر جاؤ تو تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو۔

راوی : امیہ بن بسطام عیشی یزید بن زریع روح ابن قاسم سہل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

صبح اور سوتے وقت کی تسبیح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2422

راوی: احمد بن سعید، دارمی حسن، وهیب، سهیل

وحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

احمد بن سعید، دارمی حسن، وہیب، سہیل اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی: احمد بن سعید، دارمی حسن، وہیب، سہیل

مرغ کی اذان کے وقت دعا کے استحباب کے بیان میں...

باب: ذکر دعا واستغفار کا بیان

مرغ کی اذان کے وقت دعا کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2423

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، جعفر ابن ربیعه اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا

قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر ابن ربیعہ اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو کیونکہ وہ فرشتہ کو دیکھتا ہے اور جب تم گدھے کی ہیں‌گ سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگوں کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر ابن ربیعہ اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت کے وقت کی دعا کے بیان میں...

باب: ذکر دعا واستغفار کا بیان

مصیبت کے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2424

راوی: محمد بن مثنی ابن بشر عبیداللہ بن سعدی ابن سعید معاذ بن ہشام ابوقتادہ، ابی عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

محمد بن مثنی ابن بشر عبید اللہ بن سعدی ابن سعید معاذ بن ہشام ابو قتادہ، ابی عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ)، عظمت والے اور بردباری والے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں عرش عظیم کے پروردگار کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آسمانوں کے رب زمین کے رب اور عزت والے عرش کے رب اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پڑھتے۔

راوی: محمد بن مثنی ابن بشر عبید اللہ بن سعدی ابن سعید معاذ بن ہشام ابو قتادہ، ابی عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت کے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 2425

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام معاذ بن ہشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أَتَمُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام معاذ بن ہشام یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام معاذ بن ہشام

باب: ذکر دعاو استغفار کا بیان

مصیبت کے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 2426

راوی: عبد بن حمید محمد بن بشر عبدی سعید بن ابی عروبہ قتادہ، ابوعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

عبد بن حمید محمد بن بشر عبدی سعید بن ابی عروبہ قتادہ، ابو عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت ان کلمات کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے جو اوپر مذکور ہوئے حضرت قتادہ کی روایت میں آسمانوں اور زمین کے رب مذکور ہے۔

راوی : عبد بن حمید محمد بن بشر عبدی سعید بن ابی عروبہ قتادہ، ابو عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

مصیبت کے وقت کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 2427

راوی : محمد بن حاتم، بہز حماد بن سلمہ یوسف بن عبداللہ بن حارث ابی عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

محمد بن حاتم، بہز حماد بن سلمہ یوسف بن عبد اللہ بن حارث ابی عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی اہم کام درپیش ہوتا تو انہی کلمات سے دعا مانگا کرتے تھے لیکن اس روایت میں ان کلمات کے ساتھ یہ اضافہ بھی ہے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیمِ) عزت والے عرش کے رب اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز حماد بن سلمہ یوسف بن عبد اللہ بن حارث ابی عالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ وبحمدہ کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2428

راوی: زہیر بن حرب، حبان بن ہلال وہیب سعید جریر، ابی عبداللہ جسری ابن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ عَنْ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

زہیر بن حرب، حبان بن ہلال وہیب سعید جریر، ابی عبداللہ جسری ابن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا کلام افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے اللہ نے اپنے فرشتوں یا بندوں کے لئے چن لیا ہے یعنی (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ۔(

راوی : زہیر بن حرب، حبان بن ہلال وہیب سعید جریر، ابی عبداللہ جسری ابن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

سبحان اللہ وبحمدہ کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2429

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکر شعبہ، جریری عبداللہ جسری عمرعبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکر شعبہ، جریری عبداللہ جسری عمر عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلام کی خبر نہ دوں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام کی خبر دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ) ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکر شعبہ، جریری عبد اللہ جسری عمر عبد اللہ بن صامت حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمانو کے لئے پس پشت دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں۔...

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

مسلمانو کے لئے پس پشت دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2430

راوی : احمد بن عمر ابن حفص وکیع، محمد بن فضیل ابی طلحہ بن عبید اللہ بن کریز ام درداء ابو درداء حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ

احمد بن عمر ابن حفص وکیع، محمد بن فضیل ابی طلحہ بن عبید اللہ بن کریز ام درداء ابو درداء حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان اپنے بھائی کے پس پشت اس کے لئے دعا مانگتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اسی کی طرح ہو۔

راوی : احمد بن عمر ابن حفص وکیع، محمد بن فضیل ابی طلحہ بن عبید اللہ بن کریز ام درداء ابو درداء حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

مسلمانو کے لئے پس پشت دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2431

راوی : اسحاق بن ابراهیم، نضر بن شمیل موسیٰ ابن سروان طلحہ بن عبید اللہ ابن کریز حضرت ام درداء

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَعَا

لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ

اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل موسیٰ ابن سروان طلحہ بن عبید اللہ ابن کریز حضرت ام درداء سے روایت ہے کہ میرے آقا نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے اپنے بھائی کے لئے اس کے پاس پشت دعا کی تو اسکے سر کے پاس موجود موکل فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اسی کی مثال ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل موسیٰ ابن سروان طلحہ بن عبید اللہ ابن کریز حضرت ام درداء

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

مسلمانو کے لئے پس پشت دعا مانگنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2432

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الملک بن ابی سلیمان ابی زبیر حضرت صفوان بن عبد اللہ بن صفوان

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ الدَّرْدَاءُ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَأَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ أَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الملک بن ابی سلیمان ابی زبیر حضرت صفوان بن عبد اللہ بن صفوان سے روایت ہے کہ ام درداء ان کی بیوی تھی میں ملک شام گیا تو میں ابو درداء کے پاس مکان پر حاضر ہوا اور وہ گھر پر موجود نہ تھے جبکہ ام درداء موجود تھیں تو انہوں نے کہا کیا تو اس سال حج کا ارادہ رکھتا ہے میں نے کہا جی ہاں انہوں نے کہا اللہ سے ہمارے لئے بھلائی کی دعا کرو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے مسلمان مرد کی اپنے بھائی کے لئے پس پشت دعا قبول ہوتی ہے اس کے سر کے پاس موکل فرشتہ موجود ہے جب یہ اپنے بھائی کے لئے بھلائی کی دعا کرتا ہے تو موکل فرشتہ اس پر آمین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے لئے بھی اس کی مثل ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الملک بن ابی سلیمان ابی زبیر حضرت صفوان بن عبد اللہ بن صفوان

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مسلمانو کے لئے پس پشت دعامانگنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2433

راوی: حضرت صفوان بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَی السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَائِ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِکَ يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صفوان بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں بازار کی طرف نکلا میری ابودرداء سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہوئے دعا کرنے کے لئے کہا۔

راوی : حضرت صفوان بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

مسلمانو کے لئے پس پشت دعامانگنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2434

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، عبدالملک بن ابی سلیمان صفوان بن عبداللہ بن صفوان

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان صفوان بن عبداللہ بن صفوان اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان صفوان بن عبداللہ بن صفوان

کھانے پینے کے بعد اللہ تبارک وتعالی کا شکر ادا کرنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : ذکر دعاو استغفار کا بیان

کھانے پینے کے بعد اللہ تبارک وتعالی کا شکر ادا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2435

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ محمد بن بشر زکریا، ابن ابی زائدہ سعید بن حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ محمد بن بشر زکریا، ابن ابی زائدہ سعید بن حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی اس بندے پر خوش ہوتا ہے جو ایک کھانا کھا کر اس پر اللہ کا شکر ادا کرے یا جو بھی چیز پئے اس پر اللہ کا شکر ادا کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ محمد بن بشر زکریا، ابن ابی زائدہ سعید بن حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ذکر دعا واستغفار کا بیان

کھانے پینے کے بعد اللہ تبارک وتعالی کا شکر ادا کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2436

راوی: زھیر بن حرب، اسحاق بن یونس ازرق زکریا، ابن ابی زائدہ سعید بن انس بن مالک

وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن یونس ازرق زکریا، ابن ابی زائدہ سعید بن انس بن مالک اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن یونس ازرق زکریا، ابن ابی زائدہ سعید بن انس بن مالک

ہر اس دعا کے قبول ہونے کے بیان میں جس میں جلدی نہ کی جائے۔...

باب: ذکر دعا واستغفار کا بیان

ہر اس دعا کے قبول ہونے کے بیان میں جس میں جلدی نہ کی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2437

راوی: یحیی بن یحیی، مالك ابن شهاب ابی عبید مولی ابن از هرحضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا أَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب ابی عبید مولی ابن از ہر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو آدمی جب تک جلدی نہ کرے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے یہ نہ کہا جائے کہ میں نید عا مانگی تھی مگر قبول نہ ہوئی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک ابن شہاب ابی عبید مولی ابن از ہر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

ہر اس دعا کے قبول ہونے کے بیان میں جس میں جلدی نہ کی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2438

راوی: عبدالملك بن شعیب ابن لیث، عقیل بن خالد ابن شهاب ابوعبید مولی عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ لَيْثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنْ الْقُرَّائِ وَأَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي

عبد الملک بن شعیب ابن لیث، عقیل بن خالد ابن شہاب ابو عبید مولی عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک کی دعا اس وقت تک قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلدی یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی لیکن اس نے قبول نہ کی۔

راوی : عبد الملک بن شعیب ابن لیث، عقیل بن خالد ابن شہاب ابو عبید مولی عبد الرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ذکر دعا واستغفار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2439

راوی: ابوطاہر ابن وہب، معاویہ ابن صالح ربیعہ بن یزید ابی ادریس خولانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الِاسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرَ يَسْتَجِيبُ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ

ابوطاہر ابن وہب، معاویہ ابن صالح ربیعہ بن یزید ابی ادریس خولانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک آدمی کسی گناہ یا قطع رحمی اور قبولیت میں جلدی نہ کرے اس وقت تک بندہ کی دعا قبول کی جاتی رہتی ہے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول جلدی کیا ہے آپ نے فرمایا وہ کہے میں نے دعا مانگی تھی میں نے دعا مانگی تھی لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میری دعا قبول ہوئی ہو پھر وہ اس سے ناامید ہو کر دعا مانگنا چھوڑ دیتا ہے۔

راوی: ابوطاہر ابن وہب، معاویہ ابن صالح ربیعہ بن یزید ابی ادریس خولانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2440

راوی: ھداب بن خالد حماد بن سلمہ زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ عنبری محمد بن عبدالاعلی معتمر اسحاق بن ابراہیم جریر، سلیمان تیمی ابوکامل فضیل بن حسین یزید بن زریع تیمی ابی عثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ ح وحَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَإِذَا أَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ

ہداب بن خالد حماد بن سلمہ زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ عنبری محمد بن عبد الاعلی معتمر اسحاق بن ابراہیم جریر، سلیمان تیمی ابوکامل فضیل بن حسین یزید بن زریع تیمی ابی عثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا میں جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو اس میں اکثر داخل ہونے والے مساکین تھے اور مال وعظمت والوں کو روک دیا گیا البتہ دوزخ والوں کے لئے دوزخ میں داخل ہونے کا حکم دیا گیا اور میں جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں اکثر داخل ہونے والی عورتیں تھیں۔

راوی : ہداب بن خالد حماد بن سلمہ زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ عنبری محمد بن عبد الاعلی معتمر اسحاق بن ابراہیم جریر، سلیمان تیمی ابوکامل فضیل بن حسین یزید بن زریع تیمی ابی عثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2441

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب ابی رجاء عطاردی حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب ابی رجاء عطاردی حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جنت پر مطلع ہوا تو میں نے وہاں اکثریت فقیر لوگوں کی دیکھی اور جب جہنم پر مطلع ہوا تو وہاں اکثریت میں نے عورتوں کی دیکھی۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب ابی رجاء عطاردی حضرت ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2442

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ثقفی ایوب

وحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، ثقفی ایوب اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ثقفی ایوب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2443

راوی: شیبان بن فروخ ابوالاشہب ابورجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَيُّوبَ

شیبان بن فروخ ابوالاشہب ابورجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جہنم کے بارے میں مطلع کیا گیا باقی حدیث ایوب کی طرح ذکر کی۔

راوی : شیبان بن فروخ ابوالاشہب ابورجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2444

راوی: ابوکریب ابواسامہ سعید ابن ابی عروہ ابورجاء حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابو کریب ابو اسامہ سعید ابن ابی عروہ ابو رجاء حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا پھر اسی طرح حدیث روایت کی۔

راوی : ابو کریب ابو اسامہ سعید ابن ابی عروہ ابو رجاء حضرت ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2445

راوی: عبیداللہ معاذ ابی شعبہ، حضرت ابوالتیاح

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ امْرَأَتَانِ فَجَائَ مِنْ عِنْدِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ الْأُخْرَى جِئْتَ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَائُ

عبید اللہ معاذ ابی شعبہ، حضرت ابو التیاح سے روایت ہے کہ مطرف بن عبد اللہ کی دو بیویاں تھیں وہ اس میں سے ایک کے پاس آئے تو دوسری نے کہا تو فلانے کے پاس سے آیا ہے انہوں نے کہا میں عمران بن حصین کے پاس سے آیا ہوں انہوں نے ہمیں یہ حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جنت میں رہنے والوں میں سب سے کم عورتیں ہوں گی۔

راوی : عبید اللہ معاذ ابی شعبہ، حضرت ابو التیاح

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2446

راوی: عبیداللہ بن عبدالکریم ابوزرعہ ابن بکیر یعقوب بن عبدالرحمن موسیٰ بن عقبہ عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

عبید اللہ بن عبد الکریم ابوزرعہ ابن بکیر یعقوب بن عبد الرحمن موسیٰ بن عقبہ عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی تھی (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِکَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِيعِ سَخَطِکَ) اے اللہ میں تجھ سے تیری نعمت کے زوال سے اور تیری عافیت اور صحت کے پلٹ جانے سے اور اچانک مصیبت آجانے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم ابوزرعہ ابن بکیر یعقوب بن عبد الرحمن موسیٰ بن عقبہ عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2447

راوی : محمد بن ولید بن عبدالحمید محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح سعید بن منصور، سفیان، معتمر بن سلیمان تیمی ابی عثمان نہدی اسامہ بن زید، حضرت مطرف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ

محمد بن ولید بن عبدالحمید محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح سعید بن منصور، سفیان، معتمر بن سلیمان تیمی ابی عثمان نہدی اسامہ بن زید، حضرت مطرف سے روایت ہے کہ اس کی دو بیویاں تھیں باقی حدیث اوپر گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن ولید بن عبدالحمید محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح سعید بن منصور، سفیان، معتمر بن سلیمان تیمی ابی عثمان نہدی اسامہ بن زید، حضرت مطرف

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2448

راوی: سعید بن منصور، سفیان، معتمر بن سلیمان سلیمان تیمی ابی عثمان نہدی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ

سعید بن منصور، سفیان، معتمر بن سلیمان سلیمان تیمی ابی عثمان نہدی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے بعد عورتوں سے بڑھ کر زیادہ نقصان دہ مردوں کے لئے اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔

راوی: سعید بن منصور، سفیان، معتمر بن سلیمان سلیمان تیمی ابی عثمان نہدی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2449

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری سوید بن سعید محمد بن عبدالاعلی معمتر ابن معاذ معتمر بن سلیمان ابوعثمان حارثہ حضرت اسامہ بن زید اور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنْ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ

عبیداللہ بن معاذ عنبری سوید بن سعید محمد بن عبدالاعلی معمتر ابن معاذ معتمر بن سلیمان ابوعثمان حارثہ حضرت اسامہ بن زید اور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا میں نے لوگوں میں اپنے بعد مردوں پر عورتوں سے بڑھ کر زیادہ نقصان دہ کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری سوید بن سعید محمد بن عبدالاعلی معمتر ابن معاذ معتمر بن سلیمان ابوعثمان حارثہ حضرت اسامہ بن زید اور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2450

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوخالد احمر یحیی بن یحیی، ھشیم اسحاق بن ابراھیم، جریر، سلیمان

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوخالد احمر یحیی بن یحیی، ہشیم اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبار کہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوخالد احمر یحیی بن یحیی، ہشیم اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اہل جنت میں غریبوں اور اہل جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2451

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی مسلمہ ابونضرہ شعبہ، ابی مسلمہ ابونضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی مسلمہ ابونضرہ شعبہ، ابی مسلمہ ابانضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اور اللہ تعالی تمہیں اس میں خلیفہ ونائب بنانے والا ہے پس وہ دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو دنیا سے بچو اور عورتوں سے بھی ڈرتے رہو کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلا فتنہ عورتوں میں تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی مسلمہ ابو نضرہ شعبہ، ابی مسلمہ ابو نضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تین اصحاب غار کا واقعہ اور اعمال صالحہ کو وسیلہ بنانے کے بیان میں...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تین اصحاب غار کا واقعہ اور اعمال صالحہ کو وسیلہ بنانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2452

راوی: محمد بن مثنی، اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض ابن ضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمْ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَادْعُوا اللهَ تَعَالَى بِهَا لَعَلَّ اللهَ يَفْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَامْرَأَتِي وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَأَنَّهُ نَأَى بِي ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصِّبْيَةَ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِيَ ابْنَةُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَعِبْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللهِ اتَّقِ اللهَ وَلَا تَفْتَحْ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَائَهَا فَجَائَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللهَ وَلَا تَظْلِمْنِي

حَتّٰی قُلْتُ اذْهَبْ إِلَی تِلْکَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِئْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِکَ خُذْ ذَلِکَ الْبَقَرَ وَرِعَائَهَا فَأَخَذَهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِکَ ابْتِغَائَ وَجْهِکَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ مَا بَقِيَ

محمد بن مثنی، اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض ابن ضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی چل رہے تھے کہ انہیں بارش نے گھیر لیا تو انہوں نے پہاڑ میں ایک غار کی طرف پناہ لی ان کے غار کے منہ پر پہاڑ سے ایک پتھر آکر گر گیا جس سے اس غار کا منہ بند ہو گیا ان میں سے ایک نے کہا اپنے اپنے نیک اعمال کو دیکھو جو خالص اللہ کی رضا کے لئے کئے ہوں اور اس کے ذریعہ اللہ سے دعا مانگو شاید اللہ تم سے اس مصیبت کو ٹال دے تو ان میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے اور میری بیوی بھی تھی اور چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے اور میں چرایا کرتا تھا جب میں ان کے پاس شام کو واپس آتا تو دودھ نکالتا تو میں اپنے والدین سے ابتدا کرتا اور انہیں اپنے بچوں سے قبل پلاتا ایک دن جنگل کے دور ہونے کی وجہ سے مجھے تاخیر ہو گئی اور میں رات کو آیا تو میں نے اپنے والدین کو سویا ہوا پایا میں نے پہلے کی طرح دودھ دوہا اور دودھ کا برتن لے کر ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا میں انہیں ان کی نیند سے اٹھانا ناپسند کرتا تھا اور مجھے ان سے پہلے اپنے بچوں کو پلانا بھی پسند نہ تھا اور بچے میرے قدموں کے پاس چلا رہے تھے مگر میں نے انہیں دودھ نہیں دیا اور صبح ہونے تک میرا معاملہ یونہی رہا پس تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل صرف اور صرف تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہمارے لئے کچھ کشادگی فرمادے جس سے ہم آسمان کو دیکھ سکیں پس اللہ نے ان کی لئے اتنی کشادگی فرمادی کہ انہوں نے آسمان دیکھا اور دوسرے نے عرض کیا اے اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی جس سے میں محبت کرتا تھا جس طرح مردوں کو عورتوں سے سخت محبت ہوتی ہے میں نے اس سے اس کی ذات کو طلب کیا یعنی بدکاری کا اظہار کیا تو اس نے ایک سو دینار لانے تک انکار کر دیا میں نے بڑی محنت کر کے سو دینار جمع کئے اور اس کے پاس لایا پس جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھ گیا تو اس نے کہا اے اللہ کے بندے اللہ سے ڈر اور مہر کو اس کے حق (نکاح) کے بغیر نہ کھول میں اس سے کھڑا ہو گیا یا اللہ تجھے یقینا علم ہے کہ میں نے یہ عمل صرف تیری رضا کے لئے کیا ہے پس ہمارے لئے اس غار سے کچھ کشادگی فرمادے پس ان کے لئے کھول دیا گیا اور تیسرے نے عرض کیا اے اللہ میں نے ایک مزدور کو فرق چاول مزدوری پر رکھا جب اس نے اپنا کام پورا کر لیا تو کہا میرا حق مجھے دے دو میں نے اسے فرق دینا چاہا تو وہ منہ پھیر کر چلا گیا پس میں اس کے پیچھے زراعت کرتا رہا یہاں تک کہ اس سے گائے اور ان کے چرواہے میرے پاس جمع ہو گئے پس وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا اللہ سے ڈر اور میرے حق میں مجھ پر ظلم نہ کر میں نے کہا وہ گائے اور ان کے چرواہے لے جاؤ اس نے کہا اللہ سے ڈر اور مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا وہ بیل اور ان کے چرواہے لے جاؤ اس نے انہیں لیا اور چلا گیا اگر تیرے علم میں میرا یہ عمل تیری رضامندی کے لئے تھا تو ہمارے لئے باقی راستہ بھی کھول دے تو اللہ نے باقی راستہ بھی کھول دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض ابن ضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تین اصحاب غار کا واقعہ اور اعمال صالحہ کو وسیلہ بنانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2453

راوی : اسحاق بن منصور عبد بن حمید ابوعاصم، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ سوید بن سعید علی بن مسہر، عبیداللہ ابوکریب محمد بن طریف بجلی ابن فضیل ابی رقبہ بن مسقلہ زہیر بن حرب، حسن حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح کیسان نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَرَقَبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوا فِي حَدِيثِهِمْ وَخَرَجُوا يَمْشُونَ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ يَتَمَاشَوْنَ إِلَّا عُبَيْدَ اللهِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ وَخَرَجُوا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا

اسحاق بن منصور عبد بن حمید ابوعاصم، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ سوید بن سعید علی بن مسہر، عبید اللہ ابوکریب محمد بن طریف بجلی ابن فضیل ابی رقبہ بن مسقلہ زہیر بن حرب، حسن حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح کیسان نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے البتہ موسیٰ بن عقبہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ غار سے نکل کر چل دیئے اور صالح کی حدیث میں یَتَمَاشَوْنَ ہے اور عبید اللہ کی حدیث میں وَخَرَجُوا کا لفظ ہے معنی ایک ہی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور عبد بن حمید ابوعاصم، ابن جریر، موسیٰ بن عقبہ سوید بن سعید علی بن مسہر، عبید اللہ ابوکریب محمد بن طریف بجلی ابن فضیل ابی رقبہ بن مسقلہ زہیر بن حرب، حسن حلوانی عبد بن حمید یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح کیسان نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تین اصحاب غار کا واقعہ اور اعمال صالحہ کو وسیلہ بنانے کے بیان میں

راوی : محمد بن سہل تمیمی عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہزام ابوبکر بن اسحاق ابن سہل ابویمان شعیب زہری، سالم بن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى آوَاهُمْ الْمَبِيتُ إِلَى غَارٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ لَا أَغْبِقُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّى أَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِنْ السِّنِينَ فَجَائَتْنِي فَأَعْطَيْتُهَا عِشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ وَقَالَ فَثَمَّرْتُ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَارْتَعَجَتْ وَقَالَ فَخَرَجُوا مِنْ الْغَارِ يَمْشُونَ

محمد بن سہل تمیمی عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہزام ابوبکر بن اسحاق ابن سہل ابوالیمان شعیب زہری، سالم بن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا تم سے پہلے لوگوں میں تین آدمی چلے یہاں تک کہ انہوں نے رات گزارنے کے لئے ایک غار میں پناہ لی باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزر چکی البتہ اس میں یہ ہے کہ ان میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے اور میں ان سے پہلے اپنے اہل وعیال اور غلاموں کو دودھ نہ پلاتا تھا اور دوسرے نے کہا اس عورت نے مجھ سے انکار کیا یہاں تک کہ ایک سال تک قحط میں مبتلا ہوئی پھر میرے پاس آئی تو میں نے اسے ایک سو بیس دینار عطا کئے اور تیسرے نے عرض کیا میں نے اس کی مزدوری سے پھل بو دیا یہاں تک کہ اس سے اموال بہت بڑھ گئے اور وہ مال لہریں مارنے لگے اور فرمایا کہ وہ غار سے نکل کر چل دیئے۔

راوی : محمد بن سہل تمیمی عبداللہ بن عبدالرحمن بن بہزام ابوبکر بن اسحاق ابن سہل ابویمان شعیب زہری، سالم بن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2455

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهِ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أُهَرْوِلُ

سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا میں اپنے بندے کے ساتھ وہی معاملہ کرتا ہوں جس کا وہ میرے ساتھ گمان کرتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اللہ کی قسم اللہ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا تم میں سے کوئی اپنی گمشدہ سواری کو جنگل میں پالینے سے خوش ہوتا ہے اور جو ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے میں دو ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو میرے طرف چل کر آتا ہے میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر آتی ہے۔

راوی : سوید بن سعید حفص بن میسرہ زید بن اسلم ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2456

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ إِذَا

وَجَدَهَا

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب مغیرہ بن عبد الرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تم میں سے کسی کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنی گمشدہ سواری کو پالینے کے وقت خوش ہوتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب مغیرہ بن عبد الرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2457

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس معنی کی حدیث مبارکہ روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2458

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، اعمش، عمارہ بن عمر حضرت حارث بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ أَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ

حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَأَنَامُ حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، اعمش، عمارہ بن عمر حضرت حارث بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ کے پاس ان کی عیادت کے لئے حاضر ہوا اور وہ بیمار تھے تو انہوں نے ہمیں دو حدیثیں بیان کیں ایک حدیث اپنی طرف سے اور ایک حدیث رسول اللہ سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ اپنے مومن بندے کی توبہ پر اس آدمی سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک سنسان اور ہلاکت خیز میدان میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی سواری وہ جس پر اس کا کھانا پینا ہو اور پھر وہ سو جائے جب بیدار ہو تو دیکھے کہ اس کی سواری جا چکی ہے وہ اس کی تلاش میں نکلے یہاں تک کہ اسے سخت پیاس لگے پھر وہ کہے میں اپنی جگہ پر سو جاؤں گا یہاں تک کہ مر جاؤں پس اس نے اپنے سر کو اپنی کلائی پر مرنے کے لئے رکھا پھر بیدار ہوا تو اس کی سواری اس کے پاس ہی کھڑی ہو اور اس پر اس کا زادہ راہ اور کھانا پینا ہو تو اللہ تعالی مومن بندے کی توبہ پر اس آدمی کی سواری اور زاد راہ ملنے کی خوشی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، اعمش، عمارہ بن عمر حضرت حارث بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش لونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2459

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی ابن آدم قطبہ بن عبدالعزیز اعمش

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ رَجُلٍ بِدَاوِيَّةٍ مِنْ الْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی ابن آدم قطبہ بن عبدالعزیز اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ آدمی جنگل کی زمین میں ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی ابن آدم قطبہ بن عبد العزیز اعمش

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2460

راوی : اسحاق بن منصور ابواسامہ اعمش، عمارہ بن عمیر حضرت حارث بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

اسحاق بن منصور ابواسامہ اعمش، عمارہ بن عمیر حضرت حارث بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ نے مجھ سے دو احادیث روایت کیں ان میں ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور دوسری اپنے پاس سے تو کہا رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو اپنے مومن بندہ کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے باقی حدیث جریر کی حدیث کی طرح ہی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور ابواسامہ اعمش، عمارہ بن عمیر حضرت حارث بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2461

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری ابویونس حضرت سماک سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ خَطَبَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلَى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتَّى كَانَ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ فَأَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَانْسَلَّ بَعِيرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعَى شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرَفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرَفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَأَقْبَلَ حَتَّى أَتَى مَكَانَهُ الَّذِي قَالَ فِيهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ إِذْ جَاءَهُ بَعِيرُهُ يَمْشِي حَتَّى وَضَعَ خِطَامَهُ فِي يَدِهِ فَلَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هَذَا حِينَ وَجَدَ بَعِيرَهُ عَلَى حَالِهِ قَالَ سِمَاكٌ فَزَعَمَ الشَّعْبِيُّ أَنَّ

النُّعْمَانَ رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ

عبید اللہ بن معاذ عنبری ابویونس حضرت سماک سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر نے خطبہ دیا تو کہا اللہ تعالی اپنے بندہ کی توبہ پر اس آدمی سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے اپنا زاد راہ اور مشکیزہ اونٹ پر لادا ہو پھر چل دیا یہاں تک کہ کسی جنگل کی زمین میں آیا اور اسے دوپہر کی نیند گھیر لے اور وہ اتر کر ایک درخت کے نیچے سو جائے اس کی آنکھ مغلوب ہو جائے اور اس کا اونٹ کسی طرف چلا جائے وہ بیدار ہو کر ٹیلہ پر چڑھ کر دیکھے لیکن کچھ بھی نظر نہ آئے پھر دوسری مرتبہ ٹیلہ پر چڑھے لیکن کچھ بھی نہ دیکھے پھر تیسری مرتبہ ٹیلہ پر چڑھے لیکن کچھ بھی نظر نہ آئے پھر وہ اسی جگہ واپس آجائے جہاں وہ سویا تھا پھر جس جگہ وہ بیٹھا ہوا ہو اچانک وہیں پر اونٹ چلتے چلتے پہنچ جائے یہاں تک کہ اپنی مہار لا کر اس آدمی کے ہاتھ میں رکھ دے تو اللہ تعالی کو بندے کی توبہ پر اس آدمی کی اس وقت کی خوشی سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جب وہ اپنے بندے کو ناامیدی کے عالم میں پالے سماک نے کہا حضرت شعبی کا گمان ہے کہ حضرت نعمان نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعا روایت کی تھی لیکن میں نے ان سے مرفوعا نہیں سنا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری ابویونس حضرت سماک سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2462

راوی : یحیی بن یحیی، جعفر بن حمید جعفر یحیی عبید اللہ بن ایاد بن لقیط حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ قُلْنَا شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ

یحیی بن یحیی، جعفر بن حمید جعفر یحیی عبید اللہ بن ایاد بن لقیط حضرت برا ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم اس آدمی کی خوشی کے بارے میں کیا کہتے ہو جس سے اس کی سواری سنسان جنگل میں نکیل کی رسی کھینچتی ہوئی بھاگ جائے اور اس زمین میں کھانے پینے کی کوئی چیز نہ ہو اور اس سواری پر اس کا کھانا پینا بھی ہو اور وہ اسے تلاش کرتے کرتے تھک

جائے پھر وہ سواری ایک درخت کے تنے کے پاس سے گزرے جس سے اس کی لگام اٹک جائے اور اس آدمی کو وہاں اٹکی ہوئی مل جائے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بہت زیادہ خوشی ہوگی رسول اللہ نے فرمایا اللہ کی قسم اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی کی سواری مل جانے کی خوشی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، جعفر بن حمیر جعفر یحیی عبید اللہ بن ایاد بن لقیط حضرت برا ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2463

راوی : محمد بن صباح زهیر بن حرب، عمر بن یونس عکرمہ بن عمار اسحاق بن عبد اللہ ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَأَيِسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ

محمد بن صباح زہیر بن حرب، عمر بن یونس عکرمہ بن عمار اسحاق بن عبد اللہ ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ کو تمہارے اس آدمی سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے جو سنسان زمین میں اپنی سواری پر ہو وہ اس سے گم ہو جائے اور اس کا کھانا پینا بھی اسی سواری پر ہو وہ اس سے ناامید ہو کر ایک درخت کے سایہ میں آکر لیٹ جائے جس وقت وہ اپنی سواری سے ناامید ہو کر لیٹے اچانک اس کی سواری اس کے پاس آکر کھڑی ہو جائے اور اس کی لگام پکڑلے پھر زیادہ خوشی کی وجہ سے کہے اے اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں یعنی شدت خوشی کی وجہ سے الفاظ میں غلطی کر جائے۔

راوی : محمد بن صباح زہیر بن حرب، عمر بن یونس عکرمہ بن عمار اسحاق بن عبد اللہ ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2464

راوی: هداب بن خالد همام قتاده، حضرت انس بن مالك رضي الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ

ہداب بن خالد ہمام قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر تم میں سے جب کوئی بیدار ہونے پر سنسان زمین میں اپنے گمشدہ اونٹ کو پالے اس سے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں۔

راوی: ہداب بن خالد ہمام قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

توبہ کرنے کی ترغیب اور اس سے خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2465

راوی: احمد بن سعيد دارمی همام قتاده، حضرت انس بن مالك رضي الله تعالىٰ عنه

وحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

احمد بن سعید دارمی ہمام قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی: احمد بن سعید دارمی ہمام قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استغفار اور توبہ سے گناہوں کے ساقط ہونے کے بیان میں...

باب : توبہ کا بیان

استغفار اور توبہ سے گناہوں کے ساقط ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2466

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن قیس قاص عمر بن عبدالعزیز ابی صرمہ حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصِّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن قیس قاص عمر بن عبدالعزیز ابی صرمہ حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی موت کے وقت کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے چھپائے رکھی تھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالی ایسی مخلوق پیدا فرماتا جو گناہ کرتی اور اللہ انہیں معاف فرماتا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن قیس قاص عمر بن عبدالعزیز ابی صرمہ حضرت ابوایوب انصاری

باب : توبہ کا بیان

استغفار اور توبہ سے گناہوں کے ساقط ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2467

راوی: ھارون بن سعید ایلی ابن وھب، عیاض ابن عبداللہ فھری ابراھیم، بن عبید بن رفاعہ محمد بن کعب قرظی ابوصرمہ حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا اللَّهُ لَكُمْ لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ

ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، عیاض ابن عبداللہ فہری ابراہیم، بن عبید بن رفاعہ محمد بن کعب قرظی ابوصرمہ حضرت ابوایوب انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا اگر تمہارے بخشنے کے لئے تمہارے پاس گناہ نہ

ہوتے تو اللہ تعالی ایسی قوم لے آتا جن کے گناہ ہوتے اور ان کے گناہوں کو معاف کیا جاتا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، عیاض ابن عبد اللہ فہری ابراہیم، بن عبید بن رفاعہ محمد بن کعب قرظی ابوصرمہ حضرت ابوایوب انصاری

باب : توبہ کا بیان

استغفار اور توبہ سے گناہوں کے ساقط ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2468

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، جعفر جزری یزید بن اصم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، جعفر جزری یزید بن اصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تمہیں لے جاتا اور ایسی قوم لے آتا جو گناہ کرتے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتے تو اللہ انہیں معاف فرما دیتا۔

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، جعفر جزری یزید بن اصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذکر کی پابندی اور امور آخرت میں غور وفکر مراقبہ کی فضلیت اور بعض اوقات دنیا کی...

باب : توبہ کا بیان

ذکر کی پابندی اور امور آخرت میں غور وفکر مراقبہ کی فضلیت اور بعض اوقات دنیا کی مشغولیت کی وجہ سے انہیں چھوڑ بیٹھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2469

راوی : یحیی بن یحیی، قطن بن نسیر یحیی جعفر بن سلیمان سعید بن ایاس جریر، ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ اسیدی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَقَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ

عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَا تَقُولُ قَالَ قُلْتُ نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِينَا كَثِيرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللهِ إِنَّا لَنَلْقَى مِثْلَ هَذَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

یحیی بن یحیی، قطن بن نسیر یحیی جعفر بن سلیمان سعید بن ایاس جریر، ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ اسیدی سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ کے کاتبوں میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوبکر کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا اے حنظلہ تم کیسے ہو میں نے کہا حنظلہ تو منافق ہو گیا انہوں نے کہا سُبحَانَ اللہِ تم کیا کہہ رہے ہو میں نے کہا ہم رسول اللہ کی خدمت میں ہوتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنت و دوزخ کی یاد دلاتے رہتے ہیں گویا کہ ہم انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور جب ہم رسول اللہ کے پاس سے نکل جاتے ہیں تو ہم بیویوں اور اولاد اور زمینوں وغیرہ کے معاملات میں مشغول ہو جاتے ہیں اور ہم بہت ساری چیزوں کو بھول جاتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم ہمارے ساتھ بھی اسی طرح معاملہ پیش آتا ہے میں اور ابوبکر چلے یہاں تک کہ ہم رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول حنظلہ تو منافق ہو گیا رسول اللہ نے فرمایا کیا وجہ ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم آپ کی خدمت میں ہوتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنت و دوزخ کی یاد دلاتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ آنکھوں دیکھے ہو جاتے ہیں جب ہم آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ہم اپنی بیویوں اور اولاد اور زمین کے معاملات وغیرہ میں مشغول ہو جانے کی وجہ سے بہت ساری چیزوں کو بھول جاتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم اسی کیفیت پر ہمیشہ رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو، ذکر میں مشغول ہوتے ہو تو فرشتے تمہارے بستروں پر تم سے مصافحہ کریں اور راستوں میں بھی لیکن اے حنظلہ ایک ساعت (یاد کی) ہوتی ہے اور دوسری (غفلت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا۔

راوی : حیی بن یحیی، قطن بن نسیر یحیی جعفر بن سلیمان سعید بن ایاس جریر، ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ اسیدی

باب : توبہ کا بیان

ذکر کی پابندی اور امور آخرت میں غور وفکر مراقبہ کی فضلیت اور بعض اوقات دنیا کی مشغولیت کی وجہ سے انہیں چھوڑ بیٹھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2470

راوی: سحاق بن منصور عبد الصمد ابو سعید جریر، ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعَظَنَا فَذَكَّرَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَضَاحَكْتُ الصِّبْيَانَ وَلَاعَبْتُ الْمَرْأَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذْكُرُ فَلَقِينَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً وَلَوْ كَانَتْ تَكُونُ قُلُوبُكُمْ كَمَا تَكُونُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّرُقِ

اسحاق بن منصور عبد الصمد ابو سعید جریر، ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نصیحت کی تو جہنم کی یاد دلائی پھر میں گھر کی طرف آیا تو میں نے بچوں سے ہنسی مذاق کیا اور بیوی سے دل لگی کی میں باہر نکلا تو ابو بکر سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے اس کا تذکرہ کیا پس ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول حنظلہ تو منافق ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ کیا بات ہے میں نے پوری بات ذکر کی پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے بھی ایسے ہی کیا جیسے انہوں نے کہا تو آپ نے فرمایا اے حنظلہ یہ کیفیت کبھی کبھی ایسے ہوتی رہتی ہے اگر تمہارے دل ہر وقت اسی طرح رہیں جیسے نصیحت و ذکر کرتے وقت ہوتے ہیں تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں یہاں تک کہ وہ راستوں میں تم سے سلام کریں۔

راوی : سحاق بن منصور عبد الصمد ابو سعید جریر، ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

ذکر کی پابندی اور امور آخرت میں غور وفکر مراقبہ کی فضلیت اور بعض اوقات دنیا کی مشغولیت کی وجہ سے انہیں چھوڑ بیٹھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2471

راوی : زهیر بن حرب، فضل بن دکین سفیان، سعید بن جریری ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسیدی کاتب

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيِّدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

زہیر بن حرب، فضل بن دکین سفیان، سعید بن جریری ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ تمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسیدی کاتب سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں آپ ہمیں جنت و جہنم کی یاد دلاتے ہیں باقی حدیث اسیطرح ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، فضل بن دکین سفیان، سعید بن جریری ابی عثمان نہدی حضرت حنظلہ تمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسیدی کاتب

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں ...

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2472

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنے پاس موجود کتاب میں لکھ دیا میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہو گی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2473

راوی: زهیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ رب العزت نے فرمایا میری رحمت میرے غصہ سے آگے بڑھ گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2474

راوی: علی بن خشرم ابوضمرہ حارث بن عبدالرحمن عطاء بن میناء حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَى نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوعٌ عِنْدَهُ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

علی بن خشرم ابوضمرہ حارث بن عبدالرحمن عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالی مخلوق کو پیدا کر چکے تو اپنے آپ پر اپنے پاس موجود کتاب میں لکھا میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہو گئی۔

راوی : علی بن خشرم ابوضمرہ حارث بن عبدالرحمن عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2475

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وھب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْئٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْئًا وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْئِ تَتَرَاحَمُ الْخَلَائِقُ حَتَّى تَرْفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ رحمت کے سو اجزا بنائے پھر ان میں سے ننانوے حصوں کو اپنے پاس رکھا اور زمین میں صرف ایک حصہ نازل کیا پس اسی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرتی ہے یہاں تک کہ جانور اپنے بچہ سے اپنے پاؤں کو ہٹالیتا ہے اسے تکلیف پہنچنے کے خوف کی وجہ سے۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2476

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ وَخَبَأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسماعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ارشاد فرمایا اللہ عزوجل نے سو رحمتیں پیدا فرمائیں ان میں سے ایک کو اپنی مخلوق میں رکھ دیا اور ایک کم سو اپنے پاس رکھیں۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر اسمعیل ابن جعفر علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2477

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعبدالملک عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَأَخَّرَ اللَّهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعبدالملک عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ کے لئے سو رحمتیں ہیں ان میں سے ایک جنات انسانوں چوپاؤں اور کیڑوں مکوڑوں کے لئے نازل کی جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے پر شفقت ومہربانی اور رحم کرتے ہیں اور اسی کی وجہ سے وحشی جانور اپنے بچہ پر شفقت کرتا ہے اور اللہ نے ننانوے رحمتیں بچا کر رکھی ہیں جن سے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحمت فرمائے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوعبدالملک عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2478

راوی: حکم بن موسیٰ معاذ بن معاذ سلیمان تیمی ابوعثمان نہدی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

حکم بن موسیٰ معاذ بن معاذ سلیمان تیمی ابوعثمان نہدی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے لئے سو رحمتیں ہیں ان میں سے ایک رحمت کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے کے ساتھ رحم کا معاملہ کرتی ہے اور ننانوے رحمتیں قیامت کیدن کے لئے ہیں۔

راوی : حکم بن موسیٰ معاذ بن معاذ سلیمان تیمی ابوعثمان نہدی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2479

راوی: محمد بن عبدالاعلی معتمر

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن عبد الاعلی معتمر اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی معتمر

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2480

راوی: ابن نمیر، ابومعاویہ داؤد ابن ابی ھند ابی عثمان حضرت سلمان

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ

ابن نمیر، ابومعاویہ داؤد ابن ابی ہند ابی عثمان حضرت سلمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین پیدائش کے دن سو رحمتوں کو پیدا فرمایا ہر رحمت آسمان و زمین کی درمیانی خلاء کے برابر ہے ان میں سے زمین میں ایک رحمت مقرر فرمائی ہے جس کی وجہ سے والدہ اپنے بچہ سے شفقت و محبت کرتی ہے اور وحشی جانور اور پرندے ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرتے ہیں جب قیامت کا دن ہو گا اللہ تعالیٰ اس رحمت کے ساتھ اپنی رحمتوں کو مکمل فرمائے گا۔

راوی: ابن نمیر، ابومعاویہ داؤد ابن ابی ہند ابی عثمان حضرت سلمان

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2481

راوی: حسن بن علی حلوانی محمد بن سهل تمیم حسن ابن ابی مریم ابوغسان زید بن اسلم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَسَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنْ السَّبْيِ تَبْتَغِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا

حسن بن علی حلوانی محمد بن سہل تمیم حسن ابن ابی مریم ابوغسان زید بن اسلم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی خدمت میں کچھ قیدی لائے گئے اور قیدیوں میں سے ایک عورت کسی کو تلاش کر رہی تھی اس نے قیدیوں میں اپنے بچے کو پایا اس نے اسے اٹھا کر اپنے پیٹ سے لگایا اور اسے دودھ پلانا شروع کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال دے گی؟ ہم نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم جہاں تک اس کی قدرت ہوئی اسے نہ پھینکے گی تو رسول اللہ نے فرمایا اس عورت کے اپنے بچہ پر رحم کرنے سے زیادہ اللہ اپنے بندوں پر رحم فرمانے والا ہے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی محمد بن سہل تمیم حسن ابن ابی مریم ابوغسان زید بن اسلم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2482

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسعیل ابن جعفر ابن ایوب اسعیل علاء، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسماعیل ابن جعفر ابن ایوب اسماعیل علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مومن کو پورا علم ہو جاتا کہ اللہ کا عذاب کتنا ہے تو کوئی بھی اس کی جنت کا لالچ نہ کرتا اور اگر کافر جان لیتا کہ اللہ کے پاس رحمت کتنی ہے تو کوئی جنت سے ناامید نہ ہوتا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر اسمعیل ابن جعفر ابن ایوب اسمعیل علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2483

راوی: محمد بن مرزوق ابن بنت مهدی بن میمون روح مالك ابی زناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقِ بْنِ بِنْتِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنْ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ

محمد بن مرزوق ابن بنت مہدی بن میمون روح مالک ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ایک آدمی نے ایک نیکی بھی نہ کی تھی جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے جلا کر میرا آدھا حصہ سمندر میں جبکہ آدھا حصہ فضا میں اڑا دینا اللہ کی قسم اگر اللہ اسے عذاب دے گا تو ایسا سخت عذاب دے گا کہ جہان والوں میں سے کسی کو بھی ایسا عذاب نہ ہوا ہو گا پس جب وہ آدمی مر گیا تو اس کے گھر والوں نے وہی کیا جو انہیں حکم دیا گیا تھا پس اللہ نے فضا کو حکم دیا تو اس نے اس کے ذرات کو جمع کر دیا اور سمندر کو حکم دیا تو اس نے بھی اپنے موجود سب کو جمع کر دیا پھر فرمایا تو نے ایسا کیوں کیا اس نے کہا اے میرے رب تیرے خوف وڈر کی وجہ سے تو بہتر جانتا ہے پس اللہ نے اسے معاف فرما دیا۔

راوی : محمد بن مرزوق ابن بنت مہدی بن میمون روح مالک ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ بِهِ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِلْأَرْضِ أَدِّي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ أَوْ قَالَ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ

محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے آپ پر زیادتی کی جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کرتے ہوئے کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا پھر باریک پیس دینا پھر مجھے ہوا میں اور سمندر میں اڑا دینا اللہ کی قسم اگر میرے رب نے مجھے عذاب دینے کے لئے گرفت کی تو مجھے ایسا عذاب دے گا کہ اس جیسا عذاب کسی کو نہ دیا گیا ہو گا پس اس کے ساتھ ایسا ہی کیا گیا پس زمین سے فرمایا تو نے جو کچھ لیا ہے وہ نکال دے پس فوراً وہ آدمی مجسم کھڑا ہو گیا تو اس سے فرمایا تجھے اس عمل پر کس چیز نے برانگیختہ کیا اس نے عرض کیا اے میرے رب تیرے خوف اور ڈر نے اللہ نے اسی وجہ سے اسے معاف فرما دیا۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2485

راوی: زہری، حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ ذَلِكَ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا

يَيْأَسَ رَجُلٌ

زہری، حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت بلی کو باندھنے کی وجہ سے جہنم میں ڈالی گئی جسے نہ وہ کھلاتی تھی اور نہ ہی چھوڑتی تھی کہ وہ کیڑے مکوڑے ہی کھالیتی یہاں تک کہ کمزوری کی وجہ سے وہ مر گئی زہری نے کہا ان سے مراد یہ ہے کہ نہ تو رحمت پر بالکل اعتماد کرے کہ اور نہ ہی اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جائے۔

راوی : زہری، حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2486

راوی : ابوربیع سلیمان بن داؤد محمد بن حرب زبیدی حمید بن عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِلَى قَوْلِهِ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ الْمَرْأَةِ فِي قِصَّةِ الْهِرَّةِ وَفِي حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ

ابوربیع سلیمان بن داؤد محمد بن حرب زبیدی حمید بن عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بندے نے اپنے آپ پر زیادتی کی باقی حدیث گزر چکی لیکن اس حدیث میں بلی کے واقعہ میں عورت کا ذکر نہیں اور زبیدی نے کہا تو اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا جس چیز نے بھی اس (کی راکھ) سے کچھ بھی لیا ہو وہ واپس کر دے۔

راوی : ابوربیع سلیمان بن داؤد محمد بن حرب زبیدی حمید بن عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2487

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، قتادہ، عقبہ بن عبد غافر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَقَالَ لِوَلَدِهِ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ أَوْ لَأُوَلِّيَنَّ مِيرَاثِي غَيْرَكُمْ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُونِي وَاذْرُونِي فِي الرِّيحِ فَإِنِّي لَمْ أَبْتَهِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنَّ اللَّهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِيثَاقًا فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللَّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا

عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، قتادہ، عقبہ بن عبد غافر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کو مال اور اولاد عطا کی گئی تھی اس نے اپنی اولاد سے کہا میں تمہیں جو حکم دوں وہ ضرور کرنا ورنہ میں اپنی وراثت کا تمہارے علاوہ کسی دوسرے کو وارث بنا دوں گا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور زیادہ یاد یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر میری راکھ بنانا اور مجھے ہوا میں اڑا دینا کیونکہ میں نے اللہ کے پاس کوئی نیکی نہیں بھیجی اور اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ مجھے عذاب دے پھر ان سے وعدہ لیا پس انہوں نے اللہ کی قسم اس کے ساتھ ایسا ہی کیا تو اللہ عزوجل نے فرمایا تجھے ایسا کرنے پر کس چیز نے برانگیختہ کیا اس نے عرض کیا تیرے خوف نے اللہ نے اسے اس کے علاوہ اور کوئی عذاب نہ دیا۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، قتادہ، عقبہ بن عبد غافر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ کی رحمت کی وسعت اور اس کا غضب پر غالب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2488

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، معتمر بن سلیمان ابوقتادہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان بن عبدالرحمن ابن مثنی ابوولید، ابوعوانہ، قتادہ، شعبہ

و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ ذَكَرُوا جَمِيعًا بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ النَّاسِ رَغَسَهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا وَفِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللهِ خَيْرًا قَالَ فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ فَإِنَّهُ وَاللهِ مَا ابْتَأَرَ عِنْدَ اللهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا امْتَأَرَ بِالْمِيمِ

یحیی بن حبیب حارثی، معتمر بن سلیمان ابو قتادہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان بن عبد الرحمن ابن مثنی ابو ولید، ابو عوانہ، قتادہ، شعبہ، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ لوگوں میں سے ایک آدمی کو اللہ عزوجل نے مال اور اولاد عطاء کی اور تیمی کی حدیث میں ہے کہ اس نے اللہ عزوجل کے پاس کوئی نیکی جمع نہ کی اور شیبان کی حدیث میں ہے کیونکہ اللہ کی قسم اس نے اللہ کے ہاں نیکی کو جمع نہ کیا اور ابو عوانہ کی حدیث میں ہے کہ اس نے کوئی نیکی نہیں کی۔

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، معتمر بن سلیمان ابو قتادہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان بن عبد الرحمن ابن مثنی ابو ولید، ابو عوانہ، قتادہ، شعبہ

گناہ اور توبہ اگرچہ بار بار ہوں گناہوں سے توبہ کی قبولیت کے بیان میں...

باب : توبہ کا بیان

گناہ اور توبہ اگرچہ بار بار ہوں گناہوں سے توبہ کی قبولیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2489

راوی: عبدالاعلی ابن حماد حماد بن سلمہ اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدِي أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَدْرِي أَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ

عبد الاعلی ابن حماد حماد بن سلمہ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ عبد الرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب العزت سے حکایت کرتے ہوئے فرمایا کسی بندے نے گناہ کیا پھر عرض کیا اے اللہ میرے گناہ کو معاف فرما دے اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندے نے گناہ کیا پس وہ جانتا ہے کہ اس کا رب گناہ کو معاف بھی فرماتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے پھر وہ دوبارہ گناہ کر بیٹھتا ہے پھر عرض کرتا ہے اے میرے رب میرے گناہ کو معاف فرما تو اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندے نے گناہ کیا پس وہ جانتا ہے کہ اس کا رب گناہ کو معاف بھی فرماتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے پھر وہ دوبارہ گناہ کر بیٹھتا ہے تو عرض کرتا ہے اے میرے رب میرے گناہ کو معاف فرما تو اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندے نے گناہ کیا پس وہ جانتا ہے کہ اس کا رب گناہ کو معاف بھی فرماتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے تو جو چاہے کر میں نے تجھے معاف کر دیا عبد الاعلی نے کہا میں نہیں جانتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا کہ جو چاہو عمل کرو۔

راوی : عبد الاعلی ابن حماد حماد بن سلمہ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ عبد الرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

گناہ اور توبہ اگرچہ بار بار ہوں گناہوں سے توبہ کی قبولیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 2490

راوی: ابواحمد محمد بن زنجویہ عبد الاعلی بن حماد نرشی

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُويَةَ الْقُرَشِيُّ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابواحمد محمد بن زنجویہ عبد الاعلی بن حماد نرشی اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابواحمد محمد بن زنجویہ عبد الاعلی بن حماد نرشی

باب : توبہ کا بیان

گناہ اور توبہ اگرچہ بار بار ہوں گناہوں سے توبہ کی قبولیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 2491

راوی: عبد بن حمید ابو ولید ہمام اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَفِي الثَّالِثَةِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَائَ

عبد بن حمید ابو ولید ہمام اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بندے نے گناہ کیا باقی حدیث حماد بن سلمہ کی حدیث ہی کی طرح ہے اور اس میں تین مرتبہ ذکر کیا کہ اس نے گناہ کیا اور تیسری مرتبہ کہا تحقیق میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا پس وہ جو چاہے عمل کرے۔

راوی : عبد بن حمید ابو ولید ہمام اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

گناہ اور توبہ اگرچہ بار بار ہوں گناہوں سے توبہ کی قبولیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2492

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيئُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيئُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلا تا رہتا ہے تا کہ دن کے گناہ گار کی توبہ قبول کرے اور اپنا ہاتھ دن کو پھیلا تا رہتا ہے تا کہ رات کے گناہ گار کی توبہ قبول کرے یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

گناہ اور توبہ اگرچہ بار بار ہوں گناہوں سے توبہ کی قبولیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2493

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد شعبہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، ابوداؤد شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد شعبہ

اللہ تعالی کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں...

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 2494

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اللہ سے بڑھ کر کسی کو اپنی تعریف و مدح پسند نہیں ہے اسی وجہ سے اللہ نے خود اپنی تعریف بیان کی ہے اور اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں ہے اسی وجہ سے بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 2495

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب ابومعاویہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابومعاویہ اعمش، شقیق

حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنْ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللَّهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب ابومعاویہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں اسی وجہ سے ظاہری اور باطنی فواحش کو حرام کیا ہے اور نہ ہی کوئی اللہ سے بڑھ کر تعریف کو پسند کرنے والا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب ابومعاویہ ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم		حدیث 2496

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُا قُلْتُ لَهُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنْ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں ہے اسی وجہ سے ظاہری اور باطنی فواحش کو حرام کر دیا ہے اور نہ ہی کوئی ایسا ہے جسے اللہ سے بڑھ کر تعریف پسند ہو اسی وجہ سے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2497

راوی: عثمان بن ابی شیبہ زهیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، اسحاق جرید اعمش، مالك بن حارث عبد الرحمن بن زید حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنْ اللهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنْ اللهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ

عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جرید اعمش، مالک بن حارث عبد الرحمن بن زید حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کوئی ایسا نہیں جسے اللہ رب العزت سے بڑھ کر تعریف پسند ہو اسی وجہ سے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے اور نہ ہی کوئی اللہ سے بڑھ کر غیرت مند ہے اسی وجہ سے بری باتوں کو حرام کیا ہے اور نہ ہی کوئی ایسا ہے جسے اللہ سے بڑھ کر عذر قبول کرنا پسند ہو اسی وجہ سے اللہ نے کتاب نازل کی اور رسول کو مبعوث فرمایا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جرید اعمش، مالک بن حارث عبد الرحمن بن زید حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2498

راوی: عمرو ناقد اسماعیل بن ابراهیم، اسمعیل بن علیه حجاج بن ابی عثمان حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ

عمرو ناقد اسماعیل بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ حجاج بن ابی عثمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ غیرت کرتا ہے اور مومن بھی غیرت مند ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ مومن ایسا عمل کرے جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔

راوی: عمرو ناقد اسماعیل بن ابراہیم، اسمعیل بن علیہ حجاج بن ابی عثمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — **حدیث** 2499

راوی: یحیی ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عروہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْئٌ أَغْيَرَ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

یحیی ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عروہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ نے ارشاد فرمایا کوئی چیز بھی اللہ سے بڑھ کر غیرت مند نہیں ہے۔

راوی: یحیی ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عروہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم — **حدیث** 2500

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابان بن یزید حرب بن شداد یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ أَسْمَائَ

محمد بن مثنی، ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابان بن یزید حرب بن شداد یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابان بن یزید حرب بن شداد یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2501

راوی: محمد بن ابی بکر مقدامی بشر بن مفضل ہشام یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت اسماء

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَائَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا شَيْئَ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن ابی بکر مقدامی بشر بن مفضل ہشام یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت اسماء نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بھی چیز اللہ سے زیادہ غیرت مند نہیں ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی بشر بن مفضل ہشام یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت اسماء

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی غیرت اور بے حیائی کے کاموں کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2502

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللهُ أَشَدُّ غَيْرًا

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن محمد علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2503

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَائَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں...

باب : توبہ کا بیان

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2504

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل فضیل بن حسین جحدری یزید بن زریع ابی کامل یزید تیمی ابی عثمان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَلِيَ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي

قتیبہ بن سعید، ابوکامل فضیل بن حسین جحدری یزید بن زریع ابی کامل یزید تیمی ابی عثمان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کا بوسہ لیا پھر اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا ذکر کیا تو یہ آیت کریمہ أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کرو بیشک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ میرے لئے ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے جو بھی

عمل کرے گا اس کے لئے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوکامل فضیل بن حسین جحدری یزید بن زریع ابی کامل یزید تیمی ابی عثمان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2505

راوی: محمد بن عبدالاعلی معتمر ابوعثمان حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ إِمَّا قُبْلَةً أَوْ مَسًّا بِيَدٍ أَوْ شَيْئًا کَأَنَّهُ يَسْأَلُ عَنْ کَفَّارَتِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ

محمد بن عبدالاعلی معتمر ابوعثمان حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس نے کسی عورت کا بوسہ لیا یا ہاتھ سے چھیڑا ہے یا اور کچھ کیا ہے گویا کہ وہ اس کا کفارہ پوچھ رہا تھا تو اللہ رب العزت نے یہی آیات نازل فرمائیں باقی حدیث یزید کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلی معتمر ابوعثمان حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2506

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، سلیمان تیمی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَصَابَ رَجُلٌ مِنْ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَأَتَی عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَی أَبَا بَکْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْتَمِرِ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، سلیمان تیمی یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے زنا کے علاوہ کوئی برا کام کیا پھر وہ عمر بن خطاب کے پاس آیا تو انہوں نے اسے بہت بڑا گناہ سمجھا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی اسے بہت بڑا گناہ خیال کیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر، سلیمان تیمی

باب : توبہ کا بیان

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2507

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ یحیی حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَی الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا فَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَکَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَکَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَأَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِکَ ذِکْرَی لِلذَّاکِرِينَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ کَافَّةً

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ یحیی حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے مدینہ کے کنارے ایک عورت سے لطف اندوزی کی اور میں نے اس سے جماع کے علاوہ باقی حرکت کی پس میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ فرمائیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا اگر اپنے آپ پر پردہ کرتا تو اللہ نے تیرا پردہ رکھا ہوا تھا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا تو وہ آدمی کھڑا ہوا اور چل دیا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیچھے ایک آدمی کو بھیجا جو اسے بلا لایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت کی أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِکَ ذِکْرَی لِلذَّاکِرِينَ) دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کریں بے شک نیکیاں برائیوں کو

ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے حاضرین میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ اس کے لئے خاص ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ تمام لوگوں کے لئے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ یحیی حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : توبہ کا بیان

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2508

راوی : محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ، سماک بن حرب، ابراہیم، خالد اسود حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَی حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا لِهَذَا خَاصَّةً أَوْ لَنَا عَامَّةً قَالَ بَلْ لَکُمْ عَامَّةً

محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ، سماک بن حرب، ابراہیم، خالد اسود حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی معنی کی حدیث روایت کی ہے اس حدیث میں یہ ہے کہ حضرت معاذ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ آیت اسی کے لئے خاص ہے یا ہمارے لئے عام ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تمہارے لئے عام ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ، سماک بن حرب، ابراہیم، خالد اسود حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2509

راوی : حسن بن علی حلوانی عمرو بن عاصم، ہمام اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّی

مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللهِ قَالَ هَلْ حَضَرْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ غُفِرَ لَكَ

حسن بن علی حلوانی عمرو بن عاصم، ہمام اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حد (کے جرم تک) پہنچ گیا ہوں پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر حد قائم فرمائیں نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز اداء کی جب نماز پوری کر چکا تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حد کے جرم تک پہنچ گیا ہوں آپ میرے بارے میں اللہ کا فیصلہ قائم کریں آپ نے فرمایا کیا تو ہمارے ساتھ نماز میں شریک تھا اس نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق تجھے معاف کیا جا چکا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی عمرو بن عاصم، ہمام اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ عزوجل کے قول نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2510

راوی: نصر بن علی زهیر بن حرب، عمر بن یونس عکرمه بن عمار شداد حضرت ابو امامه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ ذَنْبَكَ

نصر بن علی زہیر بن حرب، عمر بن یونس عکرمہ بن عمار شداد حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ایک دفعہ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حد (کے جرم) تک پہنچ گیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر حد قائم کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں خاموش رہے اس نے پھر دہرایا تو عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حد کے جرم تک پہنچ گیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر حد قائم کر دیں پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے خاموش رہے اور نماز قائم کی گئی جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہو لیا اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چل دیا تاکہ میں دیکھوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کو کیا جواب دیتے ہیں پس وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حد کے جرم تک پہنچ گیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر حد قائم کریں ابوامامہ نے کہا رسول اللہ نے اس سے فرمایا کیا خیال ہے کہ جب تم گھر سے نکلے تھے تو کیا تم نے اچھی طرح وضو نہ کیا تھا اس نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا پس بے شک اللہ نے تیری حد کو معاف فرما دیا یا فرمایا تیرے گناہ کو معاف کر دیا۔

راوی : نصر بن علی زہیر بن حرب، عمر بن یونس عکرمہ بن عمار شداد حضرت ابوامامہ

قاتل کی توبہ کی قبولیت کے بیان میں اگرچہ اس نے قتل کثیر کئے ہوں...

باب : توبہ کا بیان

قاتل کی توبہ کی قبولیت کے بیان میں اگرچہ اس نے قتل کثیر کئے ہوں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2511

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، معاذ بن ہشام قتادہ، ابی صدیق حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَاهِبٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا

فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ إِلَى أَرْضِ كَذَا وَكَذَا فَإِنَّ بِهَا أُنَاسًا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاعْبُدْ اللَّهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ إِلَى أَرْضِكَ فَإِنَّهَا أَرْضُ سَوْءٍ فَانْطَلَقَ حَتَّى إِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ أَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهِ إِلَى اللَّهِ وَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ إِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَأَتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ فَإِلَى أَيَّتِهِمَا كَانَ أَدْنَى فَهُوَ لَهُ فَقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ أَدْنَى إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي أَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ لَمَّا أَتَاهُ الْمَوْتُ نَأَى بِصَدْرِهِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، معاذ بن ہشام قتادہ، ابی صدیق حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی نے ننانوے جانوں کو قتل کیا پھر اس نے اہل زمین میں سے سب سے بڑے عالم کے بارے میں پوچھا پس اس کی ایک راہب کی طرف راہنمائی کی گئی وہ اس کے پاس آیا تو کہنے لگا اس نے ننانوے جانوں کو قتل کیا ہے کیا اس کے لئے توبہ کا کوئی راستہ ہے اس نے کہا نہیں پس اس نے اس راہب کو قتل کر کے سو پورے کر دیئے پھر زمین والوں سے سب سے بڑے عالم کے بارے میں پوچھا تو ایک عالم کی طرف اس کی راہنمائی کی گئی اس نے کہا میں نے سو آدمیوں کو قتل کیا ہے میرے لئے توبہ کا کوئی راستہ ہے تو اس نے کہا جی ہاں اس کے اور توبہ کے درمیان کیا چیز رکاوٹ بن سکتی ہے تم اس اس جگہ کی طرف جاؤ وہاں پر موجود کچھ لوگ اللہ کی عبادت کر رہے ہیں تو بھی ان کے ساتھ عبادت الہی میں مصروف ہو جا اور اپنے علاقے کی طرف لوٹ کر نہ آنا کیونکہ وہ بری جگہ ہے پس وہ چل دیا یہاں تک کہ جب آدھے راستے پر پہنچا تو اس کی موت واقع ہو گئی پس اس کے بارے میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے جھگڑ پڑے رحمت کے فرشتوں نے کہا یہ توبہ کرتا ہوا اور اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ کرتا ہوا آیا اور عذاب کے فرشتوں نے کہا اس نے کوئی بھی نیک عمل نہیں کیا پس پھر ان کے پاس ایک فرشتہ آدمی کی صورت میں آیا اسے انہوں نے اپنے درمیان ثالث (فیصلہ کرنے والا) مقرر کر لیا تو اس نے کہا دونوں زمینوں کی پیمائش کر لو پس وہ دونوں میں سے جس زمین سے زیادہ قریب ہو وہی اس کا حکم ہو گا پس انہوں نے زمین کو ناپا تو اسی زمین کو کم پایا جس کا اس نے ارادہ کیا تھا پس پھر رحمت کے فرشتوں نے اس پر قبضہ کر لیا حسن رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہمیں ذکر کیا گیا کہ جب اس کی موت واقع ہوئی تو اسنے اپنا سینہ اس زمین سے دور کر لیا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، معاذ بن ہشام قتادہ، ابی صدیق حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

قاتل کی توبہ کی قبولیت کے بیان میں اگرچہ اس نے قتل کثیر کئے ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 2512

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، قتادہ، ابوصدیق ناجی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْأَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَأَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبَ مِنْهَا بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ أَهْلِهَا

عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، قتادہ، ابوصدیق ناجی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے ننانوے آدمیوں کو قتل کیا پھر اس نے پوچھنا شروع کر دیا کہ اس کے لئے توبہ کا کوئی راستہ ہے ایک راہب کے پاس آکر پوچھا تو اس نے کہا تیرے لئے توبہ کا کوئی راستہ نہیں ہے اس نے راہب کو بھی قتل کر دیا پھر اس نے دوبارہ پوچھنا شروع کر دیا اور ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں کی طرف نکلا، جس میں نیک لوگ رہتے تھے جب اس نے کچھ راستہ طے کیا تو اسے موت نے گھیر لیا پس اس نے سینہ کے بل سرک کر اپنی آبادی سے اپنے آپ کو دور کر لیا پھر مر گیا تو رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان اس کے بارے میں جھگڑا ہوا تو وہ ایک بالشت نیک لوگوں کی بستی کے قریب تھا پس اسے اسی بستی والوں میں سے کر دیا گیا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، قتادہ، ابوصدیق ناجی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

قاتل کی توبہ کی قبولیت کے بیان میں اگرچہ اس نے قتل کثیر کئے ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 2513

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، معاذ بن معاذ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَزَادَ فِيهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي وَإِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، معاذ یہ حدیث اس سند سے بھی اسی طرح مروی ہے البتہ اس میں اضافہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے اس زمین کو حکم دیا کہ تو دور ہو جا اور اس زمین کو حکم دیا کہ تو قریب ہو جا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، معاذ بن معاذ

اللہ تعالی کی رحمت کی وسعت اور کافر سے نجات کے لئے ہر مسلمان کا فدیہ کافر کے ہون...

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی رحمت کی وسعت اور کافر سے نجات کے لئے ہر مسلمان کا فدیہ کافر کے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 2514

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ طلحہ بن یحیی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هَذَا فِكَاكُكَ مِنْ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ طلحہ بن یحیی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قیامت کا دن ہو گا رب العزت ہر مسلمان کی طرف یہودی یا نصرانی بھیجے گا اور کہے گا یہ جہنم سے تیرا فدیہ وبدلہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ طلحہ بن یحیی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالی کی رحمت کی وسعت اور کافر سے نجات کے لئے ہر مسلمان کا فدیہ کافر کے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 2515

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم ہمام قتادہ، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَى عَوْنٍ قَوْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم ہمام قتادہ، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عون اور سعید بن ابوبردہ کی موجودگی میں ابوبردہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے یہ حدیث اپنے باپ سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان آدمی فوت ہوتا ہے اس کے بدلے اللہ تعالیٰ یہودی یا نصرانی کو جہنم میں داخل کرتے ہیں پس عمر بن عبدالعزیز نے ابوبردہ کو تین بار اس ذات کی قسم دی جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ واقعی اس کے باپ نے یہ حدیث رسول اللہ سے روایت کی ہے تو انہوں نے ان کے سامنے قسم اٹھائی قتادہ نے کہا مجھ سے سعید نے قسم لینے کو بیان نہیں کیا اور نہ یہ انہوں نے عون کے اس قول پہ انکار کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم ہمام قتادہ، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت اور کافر سے نجات کے لئے ہر مسلمان کا فدیہ کافر کے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2516

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ہمام قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَةَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ہمام قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ حدیث اس سند سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ہمام قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت اور کافر سے نجات کے لئے ہر مسلمان کا فدیہ کافر کے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2517

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ بن ابی رواد حرمی بن عمارہ شداد ابوطلحہ راسبی غیلان بن جریر، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ بِذُنُوبٍ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَيَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِيمَا أَحْسِبُ أَنَا قَالَ أَبُو رَوْحٍ لَا أَدْرِي مِمَّنْ الشَّكُّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُوكَ حَدَّثَكَ هَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ

محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ بن ابی رواد حرمی بن عمارہ شداد ابوطلحہ راسبی غیلان بن جریر، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد کے واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مسلمانوں میں سے بعض لوگ پہاڑوں کے برابر گناہوں کو یہودیوں اور نصرانیوں پر ڈال دیں گے آگے راوی کو شک ہے راوی ابوروح نے کہا مجھے معلوم نہیں کہ شک کس کو ہوا ہے ابوبردہ نے کہا تیرے باپ نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی میں نے کہا جی ہاں

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ بن ابی رواد حرمی بن عمارہ شداد ابوطلحہ راسبی غیلان بن جریر، حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت اور کافر سے نجات کے لئے ہر مسلمان کا فدیہ کافر کے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2518

راوی : زهیر بن حرب، اسماعیل بن ابراهیم، هشام دستوائی، قتاده، حضرت صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَعْرِفُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، قتادہ، حضرت صفوان بن محرز سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے بارے میں کیا سنا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا قیامت کے دن ایک مومن اپنے رب کے قریب کیا جائے گا یہاں تک کہ اللہ اس پر اپنی رحمت کا پردہ ڈال دے گا پھر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروایا جائے گا پھر اللہ فرمائے گا کیا تو جانتا ہے وہ عرض کرے گا اے رب میں جانتا ہوں اللہ فرمائے گا میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا ہے اور آج کے دن تیرے گناہوں کو معاف کرتا ہوں پھر اسے اسکی نیکیوں کا اعمال نامہ دیا جائے گا اور کفار و منافقین کو علی الاعلان لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا اور کہا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، قتادہ، حضرت صفوان بن محرز

حضرت کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کی حدیث کے بیان میں ...

باب : توبہ کا بیان

حضرت کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2519

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو ابن عبداللہ بن عمرو ابن سرح مولی بنی امیہ ابن وہب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثُمَّ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَهُوَ يُرِيدُ الرُّومَ وَنَصَارَى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ

بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي قَدْ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ
بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ يُرِيدُونَ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى
جَمَعَ اللهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ
تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبَرِي حِينَ
تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي
تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ
فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُرِيدُ
بِذَلِكَ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ يَظُنُّ أَنَّ ذَلِكَ سَيَخْفَى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيٌ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَغَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ فَأَنَا إِلَيْهَا أَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا وَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَى
ذَلِكَ إِذَا أَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا
وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتَمَادَى بِي حَتَّى أَسْرَعُوا
وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَأُدْرِكَهُمْ فَيَا لَيْتَنِي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يُقَدَّرْ ذَلِكَ لِي فَطَفِقْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ
خُرُوجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْزُنُنِي أَنِّي لَا أَرَى لِي أُسْوَةً إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ
اللهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا
فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ
بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ
رَأَى رَجُلًا مُبَيِّضًا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ
الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِينَ لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي بَثِّي فَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا

وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلَّ ذِى رَأْيٍ مِنْ أَهْلِى فَلَمَّا قِيلَ لِى إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّى
الْبَاطِلُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنِّى لَنْ أَنْجُوَ مِنْهُ بِشَيْءٍ أَبَدًا فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا
وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَائَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا
يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ
وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللهِ حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ
أَمْشِى حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِى مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّى وَاللهِ لَوْ جَلَسْتُ
عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّى سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنِّى وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ
حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّى لَيُوشِكَنَّ اللهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ
إِنِّى لَأَرْجُو فِيهِ عُقْبَى اللهِ وَاللهِ مَا كَانَ لِى عُذْرٌ وَاللهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّى حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِى سَلِمَةَ فَاتَّبَعُونِى فَقَالُوا
لِى وَاللهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِى أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا
اعْتَذَرَ بِهِ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ فَوَاللهِ مَا زَالُوا
يُؤَنِّبُونَنِى حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِى قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِى
مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ
بْنُ الرَّبِيعَةَ الْعَامِرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ فَذَكَرُوا لِى رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ
فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِى قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ
مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَقَالَ تَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرَتْ لِى فِى نَفْسِى الْأَرْضُ فَمَا هِيَ بِالْأَرْضِ الَّتِى أَعْرِفُ
فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِى بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ
وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلَاةَ وَأَطُوفُ فِى الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِى أَحَدٌ وَآتِى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِى مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِى نَفْسِى هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّى قَرِيبًا مِنْهُ
وَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِى نَظَرَ إِلَيَّ وَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّى حَتَّى إِذَا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ

الْمُسْلِمِينَ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ
السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ فَسَكَتَ
فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي فِي سُوقِ
الْمَدِينَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ نَبَطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَيَّ حَتَّى جَاءَنِي فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ
قَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتُهَا
وَهَذِهِ أَيْضًا مِنْ الْبَلَاءِ فَتَيَامَمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنْ الْخَمْسِينَ وَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ
إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ
امْرَأَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ
فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتْ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ
قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ فَقَالَتْ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَوَاللَّهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ
هَذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ فَقَدْ أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ
أَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِينِي مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْتُ بِذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمُلَ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نُهِيَ
عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ
الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَى سَلْعٍ
يَقُولُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ قَالَ فَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ
مُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ قِبَلِي وَأَوْفَى الْجَبَلَ فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنْ الْفَرَسِ فَلَمَّا
جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي فَنَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبِشَارَتِهِ وَاللَّهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ

ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا فَانْطَلَقْتُ أَتَأَمَّمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِي بِالتَّوْبَةِ
وَيَقُولُونَ لِتَهْنِئْكَ تَوْبَةُ اللهِ عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ
وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي وَاللهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ
فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ
السُّرُورِ وَيَقُولُ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ فَقُلْتُ أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللهِ
فَقَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّ وَجْهَهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا
نَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى
رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ فَإِنِّي
أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ إِنَّمَا أَنْجَانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا
مَا بَقِيتُ قَالَ فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي اللهُ بِهِ وَاللهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللهُ فِيمَا بَقِيَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ تَابَ اللهُ عَلَى النَّبِيِّ
وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ
رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ قَالَ كَعْبٌ وَاللهِ مَا أَنْعَمَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ إِذْ هَدَانِي اللهُ
لِلْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا
إِنَّ اللهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِأَحَدٍ وَقَالَ اللهُ سَيَحْلِفُونَ بِاللهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا
عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَإِنَّ اللهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ كَعْبٌ كُنَّا خُلِّفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَلَفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى
فِيهِ فَبِذَلِكَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللهُ مِمَّا خُلِّفْنَا تَخَلُّفَنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ

تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

ابوطاہر احمد بن عمرو ابن عبداللہ بن عمرو ابن سرح مولی بنی امیہ ابن وہب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پھر رسول اللہ کو غزوہ تبوک پیش آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم روم اور عرب کے نصاری کے ساتھ جنگ کا ارادہ رکھتے تھے ابن شہاب نے کہا مجھے عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک نے خبر دی کہ عبداللہ بن کعب جو حضرت کعب کو نابینا ہونے کی حالت میں لے کر چلنے والے بیٹے تھے نے کہا میں نے حضرت کعب بن مالک سے سنا انہوں نے اپنی وہ حدیث بیان کی جب وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے کعب بن مالک نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات میں سے غزوہ تبوک کے علاوہ کسی بھی غزوہ میں پیچھے نہیں رہا اور غزوہ بدر میں پیچھے رہ گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پیچھے رہ جانے والوں میں سے کسی شخص پر ناراضگی کا اظہار نہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان قریش کے قافلہ کو لوٹنے کے ارادہ سے نکلے یہاں تک کہ اللہ نے مسلمان اور ان کے دشمنوں کے درمیان غیر اختیاری طور پر مقابلہ کروادیا اور میں بیعت عقبہ کی رات رسول اللہ کے ساتھ حاضر تھا جب ہم نے اسلام پر وعدہ ومیثاق کیا تھا اور مجھے یہ بات پسند نہ تھی کہ میں اس رات کے بدلے جنگ بدر میں شریک ہوتا گو غزوہ بدر لوگوں میں اس رات سے زیادہ معروف ومشہور ہے اور غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ جانے کا میرا واقعہ یہ ہے کہ میں اس غزوہ کے وقت جتنا مالدار اور طاقتور تھا اتنا اس سے پہلے کسی غزوہ میں نہ تھا اللہ کی قسم اس سے پہلے کبھی بھی میرے پاس دو سواریاں جمع نہیں ہوئی تھیں یہاں تک کہ میں نے دو سواریوں کو اس غزوہ میں جمع کر لیا تھا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں جہاد کیا اور بہت لمبے سفر کا ارادہ کیا اور راستہ جنگل بیابان اور دشوار تھا اور دشمن بھی کثیر تعداد میں پیش نظر تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ان معاملات کی پوری پوری وضاحت کر دی تاکہ وہ ان کے ساتھ جنگ کے لئے مکمل طور پر تیاری کرلیں اور جس طرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ تھا واضح کر دیا اور رسول اللہ کے ساتھ مسلمان کثیر تعداد میں تھے اور انہیں کسی کتاب ورجسٹر میں درج نہیں کیا گیا تھا کعب نے کہا بہت کم لوگ ایسے تھے جو اس گمان سے اس غزوہ سے غائب ہونا چاہتے ہوں کہ ان کا معاملہ آپ سے مخفی وپوشیدہ رہے گا جب تک اللہ رب العزت کی طرف سے اس معاملہ میں وحی نہ نازل کی جائے اور رسول اللہ نے یہ غزوہ اس وقت کیا تھا جب پھل پک چکے تھے اور سائے بڑھ چکے تھے اور مجھے ان چیزوں کا بہت شوق تھا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیاری کی اور مسلمانوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (تیاری کی) پس میں نے بھی صبح کو ارادہ کیا تاکہ میں بھی ان کے ساتھ تیاری کروں لیکن میں ہر روز واپس آجاتا اور کوئی فیصلہ نہ کرپاتا اور اپنے دل ہی دل میں کہتا کہ میں اس بات پر قادر ہوں جب جانے کا ارادہ کروں گا چلا جاؤں گا پس برابر میرے ساتھ اسی طرح ہوتا رہا اور لوگ مسلسل اپنی کوشش میں مصروف رہے پس رسول اللہ نے ایک صبح مسلمانوں کو ساتھ لیا اور چل دیے لیکن میں اپنی تیاری کے لئے کوئی فیصلہ نہ کرپایا تھا میں نے صبح کی تو واپس آگیا اور کچھ بھی فیصلہ نہ کرپایا پس میں اسی کشمکش میں

مبتلا رہا یہاں تک کہ مجاہدین آگے بڑھ گئے اور غزوہ شروع ہو گیا پس میں نے ارادہ کیا کہ میں کوچ کروں گا اور ان کو پہنچ جاؤں گا کاش میں ایسا کر لیتا لیکن یہ بات میرے مقدر میں نہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جانے کے بعد جب میں باہر لوگوں میں نکلتا تو یہ بات مجھے غمگین کر دیتی کہ میں کسی کو پیروی کے قابل نہ پاتا تھا سوائے ان لوگوں کے جنہیں نفاق کی تہمت دی جاتی تھی یا وہ آدمی جسے کمزوری اور ضعیفی کی وجہ سے اللہ نے معذور قرار دیا تھا اور رسول اللہ نے تبوک پہنچنے تک میرا ذکر نہ کیا پھر آپ نے تبوک میں لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے فرمایا کعب بن مالک نے کیا کیا بنی سلمہ میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس کی چادر نے اس کو روک رکھا ہے اور اس کے دونوں کناروں کو دیکھنے نے روکا ہے اس آدمی سے معاذ بن جبل نے کہا تم نے جو کہا اچھا نہیں کہا اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول ہم اس کے بارے میں سوائے بھلائی کے کوئی بات نہیں جانتے (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اس دوران آپ نے ایک سفید لباس میں ملبوس آدمی کو دھول اڑاتے ہوئے اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو رسول اللہ نے فرمایا (شاید) ابوخیثمہ ہو؟ وہ واقعتا ابوخیثمہ انصاری ہی تھے اور یہ وہی تھے جنہیں منافقیں نے طعنہ پر کھجور کا ایک صاع صدقہ کیا تھا کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جب مجھے یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ تبوک سے واپس آرہے ہیں تو میرا غم دوبارہ تازہ ہو گیا اور میں جھوٹی باتیں گھڑنے کے لئے سوچنے لگا اور میں کہتا تھا کہ کل میں رسول اللہ کی ناراضگی سے کیسے بچ سکوں گا اور میں نے اس معاملہ پر اپنے گھر والوں میں سے ہر ایک سے مدد طلب کی جب مجھے بتایا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریب پہنچ چکے ہیں تو میرے دل سے جھوٹے بہانے اور عذر نکل گئے اور میں نے جان لیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی جھوٹی بات کے ذریعہ کبھی نجات حاصل نہیں کر سکتا پس میں نے سچ بولنے کی ٹھان لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگلی صبح تشریف لے آئے اور آپ جب بھی سفر سے تشریف لاتے ابتداءً مسجد میں تشریف لے جاتے دو رکعات اداء کرتے پھر لوگوں سے دریافت کرنے کے لئے تشریف فرما ہوتے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کر چکے تو پیچھے رہ جانے والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور قسمیں اٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے عذر پیش کرنے لگے اور ایسے لوگ اسی سے کچھ زائد تھے پس رسول اللہ نے ان کے ظاہر عذروں کو قبول کر لیا اور ان سے بیعت کی اور ان کے لئے مغفرت طلب کی اور ان کے باطنی معاملہ کو اللہ عزوجل کے سپرد کر دیا یہاں تک کہ میں حاضر ہوا میں نے جب سلام کیا تو آپ ناراض آدمی کے مسکرانے کی طرح مسکرائے پھر فرمایا ادھر آؤ پس میں چلتا ہوا آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تجھے کس بات نے پیچھے کر دیا کیا تو نے اپنی سواری نہ خریدی تھی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دنیا والوں میں سے کسی کے پاس بیٹھا ہوتا تو مجھے معلوم ہے کہ میں کوئی عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچ کر نکل جاتا کیونکہ مجھے قوت گویائی عطا کی گئی ہے اللہ کی قسم میں جانتا ہوں کہ اگر میں آج کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرنے لئے جھوٹی بات بیان کروں جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی ہو بھی جائیں تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو مجھ پر ناراض کر دے اور اگر میں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچ بات بیان کروں جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر ناراض ہو جائیں پھر بھی مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ میرا انجام اچھا کر دے گا اللہ کی قسم مجھے کوئی عذر در پیش نہ تھا اللہ کی قسم میں جب آپ سے پیچھے رہ گیا تو کوئی بھی مجھ سے زیادہ طاقتور اور خوشحال نہ تھا رسول اللہ نے فرمایا اس نے سچ کہا پس تم اٹھ جاؤ یہاں تک کہ اللہ تیرے بارے میں فیصلہ فرمائے پس میں کھڑا ہوا اور بنو سلمہ کے کچھ لوگ میرے پیچھے آئے انہوں نے مجھے کہا اللہ کی قسم ہم نہیں جانتے کہ آپ نے اس سے پہلے کوئی گناہ کیا ہو اب تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عذر پیش کیوں نہ کیا جیسا کہ اور پیچھے رہ جانے والوں نے عذر پیش کیا حالانکہ تیرے لئے رسول اللہ کا استغفار کرنا ہی کافی ہو جاتا پس اللہ کی قسم وہ مجھے مسلسل اسی طرح متنبہ کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوٹ کر اپنے آپ کی تکذیب وتردید کر دوں پھر میں نے ان سے کہا کیا کسی اور کو میری طرح کا معاملہ پیش آیا ہے انہوں نے کہا ہاں آپ کے ساتھ دو اور آدمیوں کو بھی یہ معاملہ در پیش ہے انہوں نے بھی آپ ہی کی طرح کہا میں نے پوچھا وہ دونوں کون کون ہیں انہوں نے مرارہ بن ربیعہ عامری اور ہلال بن امیہ واقفی کا ذکر کیا انہوں نے مجھے ایسے دو نیک آدمیوں کا ذکر کیا جو بدر میں شریک ہو چکے تھے اور ان دونوں میں میرے لئے نمونہ تھا پس میں اپنی بات پر پختہ ہو گیا جب انہوں نے مجھے ان دو آدمیوں کا ذکر کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہم تین آدمیوں سے گفتگو کرنے سے منع کر دیا دیگر پیچھے رہنے والوں کو چھوڑ کر، پس لوگوں نے پرہیز کرنا شروع کر دیا وہ ہمارے لئے غیر ہو گئے یہاں تک کہ زمین بھی میرے لئے اجنبی محسوس ہونے لگی اور زمین مجھے اپنی جان پہچان والی ہی معلوم نہ ہوتی تھی پس ہم نے پچاس راتیں اسی حالت میں گزاریں بہر حال میرے دونوں ساتھی عاجز ہو کر اپنے گھروں میں ہی بیٹھے روتے رہے لیکن میں نوجوان تھا اور ان سے زیادہ طاقتور تھا اس لئے میں باہر نکلتا نماز میں حاضر ہوتا اور بازاروں میں چکر لگاتا لیکن کوئی بھی مجھ سے گفتگو نہ کرتا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کرتا جب نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے ہوتے پھر میں اپنے دل میں کہتا کہ آپ نے سلام کے جواب کے لئے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی ہے یا نہیں پھر میں آپ کے قریب نماز ادا کرتا اور آنکھیں چرا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا جب میں اپنی نماز پر متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ مجھ سے اعراض کر لیتے یہاں تک کہ جب مسلمانوں کی سختی مجھ پر طویل ہو گئی تو میں چلا یہاں تک کہ میں اپنے چچازاد ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھا اور وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے پس میں نے انہیں سلام کیا اللہ کی قسم انہوں نے مجھے میرے سلام کا جواب بھی نہ دیا میں نے ان سے کہا اے ابوقتادہ میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں پس وہ خاموش رہے میں نے دوبارہ انہیں قسم دی وہ خاموش ہی رہے پس میں نے سہ بارہ انہیں قسم دی تو انہوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں پس میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور میں دیوار سے اتر کر واپس آگیا اسی دوران کہ میں مدینہ کے پاس ہی چل رہا تھا کہ ایک نبطی شامی جو مدینہ میں غلہ بیچنے کے لئے آیا تھا کہہ رہا تھا کوئی

شخص مجھے کعب بن مالک کا پتہ دے پس لوگوں نے میری طرف اشارہ کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ میرے پاس آیا اور مجھے غسان کے بادشاہ کی طرف سے ایک خط دیا چونکہ میں پڑھا لکھا تھا میں نے اسے پڑھا اس میں تھا امابعد! ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ آپ کے ساتھی نے آپ پر زیادتی کی ہے اور اللہ نے تجھے ذلت کے گھر میں اور ضائع ہونے کی جگہ پیدا نہیں کیا تم ہمارے ساتھ مل جاؤ ہم تمہاری خاطر داری اور دلجوئی کریں گے میں نے جب اسے پڑھا تو کہا یہ بھی ایک اور آزمائش ہے پس میں نے اسے تنور میں ڈال کر جلا ڈالا یہاں تک کہ جب پچاس دن گزر گئے اور وحی بند رہی تو ایک دن رسول اللہ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہا رسول اللہ تجھے حکم دیتے ہیں کہ تو اپنی بیوی سے جدا ہو جا میں نے کہا میں اسے طلاق دے دوں یا کیا کروں انہوں نے کہا نہیں بلکہ اس سے علیحدہ ہو جا اور اس کے قریب نہ جا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں ساتھیوں کے پاس بھی اس طرح پیغام بھیجا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا تو اپنے رشتہ داروں کے پاس چلی جا اور انہیں کے پاس رہ یہاں تک کہ اللہ تعالی اس معاملہ کا فیصلہ کر دے پس حضرت ہلال بن امیہ کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہلال بن امیہ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں ان کا کوئی خادم بھی نہیں ہے کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی خدمت کرنے کو بھی ناپسند کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں لیکن وہ تیرے ساتھ صحبت نہ کرے انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم اسے کسی چیز کا خیال تک نہیں ہے اور اللہ کی قسم جب سے اس کا یہ معاملہ پیش آیا ہے اس دن سے لے کر آج تک وہ روہی رہا ہے پس مجھے میرے بعض گھر والوں نے کہا تم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیوی کے بارے میں اجازت لے لو جیسا کہ آپ نے ہلال بن امیہ کی بیوی کو اس کی خدمت کی اجازت دے دی ہے میں نے کہا میں اس معاملہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب نہ کروں گا کیونکہ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ اس بارے میں کیا ارشاد فرمائیں گے جس وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیوی کے بارے میں اجازت لوں گا حالانکہ میں نوجوان آدمی ہوں پس میں اسی طرح دس راتیں ٹھہرا رہا پس ہمارے لئے پچاس راتیں اس وقت سے پوری ہو گئیں جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری گفتگو کو منع فرمایا تھا پھر میں نے پچاسویں رات کی صبح کو فجر کی نماز اپنے گھروں میں سے ایک گھر کی چھت پر اداء کی پس اسی دوران میں اپنے حال پر بیٹھا ہوا تھا جو اللہ نے ہمارے بارے میں ذکر کیا ہے تحقیق میرا دل تنگ ہونے لگا اور زمین مجھ پر باوجود وسیع ہونے کے تنگ ہو گئی تو میں نے اچانک سلع پہاڑ کی چوٹی سے ایک چلانے والے کی آواز سنی جو بلند آواز سے پکار رہا تھا اے کعب بن مالک خوش ہو جا میں اسی وقت سجدہ میں گر گیا اور میں نے جان لیا کہ تنگی دور ہونے کا وقت آگیا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر پڑھنے کے بعد لوگوں میں اعلان کیا کہ ہماری توبہ قبول ہو گئی ہے پس لوگ ہمیں خوشخبری دینے کیلئے چل پڑے اور کچھ صحابہ میرے دونوں ساتھیوں کو خوشخبری دینے چلے گئے اور ایک آدمی نے میری طرف گھوڑے کی ایڑ لگائی قبیلہ اسلم کے ایک آدمی نے بلند آواز دی چنانچہ اس کی آواز گھوڑے کے پہنچنے سے قبل ہی پہنچ گئی پس جب میرے پاس وہ صحابی آئے جن کی میں نے خوشخبری دینے والی آواز سنی تھی تو میں نے اپنے کپڑے اتار کر اسے پہنا

دیئے اس کی خوشخبری دینے کی وجہ سے اللہ کی قسم اس دن میرے پاس ان دو کپڑوں کے علاوہ کوئی چیز نہ تھی اور میں نید و کپڑے ادھار لے کر خود پہنے پھر میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہونے کے ارادہ سے روانہ ہوا تو صحابہ مجھے فوج در فوج ملے جو مجھے توبہ کی قبولیت کی مبارک باد دے رہے تھے کہتے تھے کہ اللہ کا تمہاری توبہ قبول کرنا تمہیں مبارک ہو یہاں تک کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرماتھے اور صحابہ آپ کے ارد گرد موجود تھے پس طلحہ بن عبید اللہ جلدی سے اٹھے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔ اللہ کی قسم! مہاجرین میں سے ان کے علاوہ کوئی بھی نہ اٹھا۔ اسی وجہ سے کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت طلحۃ کو کبھی نہ بھولے تھے کعب نے کہا جب میں نے رسول اللہ کو سلام کیا تو آپ کا چہرہ اقدس خوشی کی وجہ سے چمک رہا تھا اور آپ فرمارہے تھے مبارک ہو تمہیں ایسی بھلائی والے دن کی اس جیسی خوشی کا دن تجھ پر تیری ماں کے پیدا کرنے سے آج تک نہیں گزرا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ آپ کی طرف سے ہے یا اللہ عزوجل کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خوش ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اور منور ہو جاتا تھا گویا کہ وہ چاند کا ٹکڑا ہو اور ہم اس علامت کو پہچانتے تھے جب میں آپ کے سامنے بیٹھا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری توبہ کی تکمیل یہ ہے کہ میں اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں بطور صدقہ پیش کر دوں رسول اللہ نے فرمایا اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھ یہ تیرے لئے بہتر ہے تو میں نے عرض کیا میں خیبر سے اپنے حصے کے مال کو اپنے لئے رکھتا ہوں اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بے شک اللہ نے مجھے سچائی کے ذریعہ نجات عطاء فرمائی ہے اور میری توبہ کی تکمیل یہ ہے کہ میں جب تک زندہ رہوں گا کبھی سچ کے علاوہ بات نہ کروں گا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ مسلمانوں میں سے کسی ایک کو اس آزمائش کی خوبی کا ذکر کیا تھا اس وقت سے لے کر آج تک میں نے کبھی جھوٹ کا ارادہ بھی نہیں کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ جب تک میری زندگی باقی ہے اللہ مجھے محفوظ رکھے گا تو اللہ رب العزت نے یہ آیات مبارکہ نازل فرمائی لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ تحقیق اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین اور انصار پر رحمت سے رجوع فرمایا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنگی کے وقت میں اتباع کی اس کے بعد قریب ہے کہ ان میں سے ایک جماعت کے دل اپنی جگہ سے ہل جائیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی بے شک وہی ان کے ساتھ مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے اور ان تینوں پر بھی جو پیچھے رہ گئے یہاں تک کہ جب زمین ان پر اپنی وسعت کے باجود تنگ ہو گئی اور انہیں یقین ہو گیا کہ اللہ کے سوا کوئی ان کے لئے پناہ کی جگہ نہیں ہے پھر اللہ نے ان پر رحمت فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ، حضرت کعب نے کہا اللہ کی قسم اللہ کی مجھ پر نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت اسلام کے بعد میرے نزدیک میرے سچ سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچ بولا اور اگر میں نے جھوٹ بولا ہوتا تو میں بھی اسی طرح ہلاک ہو جاتا جیسے جھوٹ بولنے والے ہلاک ہوئے بے شک اللہ نے جب وحی نازل کی جتنا اس میں جھوٹ بولنے والے کے شر کو بیان کیا کسی اور کے شر کو اتنا بڑا کر کے بیان نہیں کیا اور اللہ رب العزت نے فرمایا عنقریب یہ تم سے اللہ کی نام پر قسمیں کھائیں گے جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو پس تم ان کی طرف سے اعراض کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے یہ بدلہ ہے ان اعمال کا جو وہ کرتے ہیں وہ آپ سے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے راضی ہو جائیں پس اگر آپ ان سے راضی ہو گئے تو بے شک اللہ نافرمانی کرنے والی قوم سے راضی نہیں ہوتا کعب نے کہا ہم تینوں آدمیوں کو ان لوگوں سے پیچھے رکھا گیا جن کا عذر رسول اللہ نے قبول کیا جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قسمیں اٹھائیں تو ان سے بیعت کی اور ان کے لئے استغفار کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے معاملہ کو مؤخر کر دیا یہاں تک کہ اللہ نے اس بارے میں فیصلہ فرمایا اسی وجہ سے اللہ رب العزت نے فرمایا اللہ تعالی نے ان تینوں پر بھی رحمت فرمائی جن کا معاملہ مؤخر کیا گیا اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے بلکہ اس پیچھے رہ جانے سے ہمارے معاملہ کا ان لوگوں سے مؤخر رہ جانا ہے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قسم اٹھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذر پیش کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے عذر کو قبول کیا۔

راوی : ابو طاہر احمد بن عمرو ابن عبد اللہ بن عمرو ابن سرح مولی بنی امیہ ابن وہب، یونس حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

حضرت کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2520

راوی: محمد بن رافع حجین بن مثنی لیث، عقیل ابن شہاب یونس زھری

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَوَائً

محمد بن رافع حجین بن مثنی لیث، عقیل ابن شہاب یونس زہری، یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : محمد بن رافع حجین بن مثنی لیث، عقیل ابن شہاب یونس زہری

باب : توبہ کا بیان

حضرت کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2521

راوی : عبد بن حمید یعقوب بن ابراهیم بن سعد محمد بن عبدالله بن مسلم ابن اخی زهری، احمد بن مسلم زهری، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ عَلَى يُونُسَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ أَبَا خَيْثَمَةَ وَلُحُوقَهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم بن سعد محمد بن عبد اللہ بن مسلم ابن اخی زہری، احمد بن مسلم زہری، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو حضرت کعب کی راہنمائی کرنے والے تھے جب وہ نابینا ہو گئے تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے کعب بن مالک کو اپنی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا جب وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے باقی حدیث گزر چکی اس میں مزید اضافہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی غزوہ میں تشریف لے جانے کا ارادہ کرتے تو کنایتاً اس کا ذکر فرما دیتے لیکن اس غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری وضاحت کے ساتھ بتا دیا تھا البتہ زہری کے بھتیجے کی حدیث میں ابو خیثمہ اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جانے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم بن سعد محمد بن عبد اللہ بن مسلم ابن اخی زہری، احمد بن مسلم زہری، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توبہ کا بیان

حضرت کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں کی توبہ کی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2522

راوی : سلمه بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبیدالله زهری، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب بن مالك حضرت عبیدالله بن کعب

وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ أُصِيبَ بَصَرُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ قَوْمِهِ وَأَوْعَاهُمْ لِأَحَادِيثِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَغَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاسٍ كَثِيرٍ يَزِيدُونَ عَلَى عَشَرَةِ آلَافٍ وَلَا يَجْمَعُهُمْ دِيوَانُ حَافِظٍ

سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، عبدالرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک حضرت عبید اللہ بن کعب سے روایت ہے کہ جو حضرت کعب کی راہنمائی کرنے والے تھے جب ان کی بصارت ختم ہوگئی تھی اور وہ اپنی قوم میں سب سے زیادہ عالم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو محفوظ رکھنے والے تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کعب بن مالک سے سنا اور وہ ان تین میں سے ایک تھے جن کی توبہ قبول کی گئی وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ دو غزوات کے علاوہ کسی بھی غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہے باقی حدیث گزر چکی اور اس روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ نے بہت کثیر لوگوں کے ہمراہ جہاد کیا جو دس ہزار سے بھی زیادہ تھے اور ان کا شمار کسی رجسٹر میں درج نہیں کیا گیا۔

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابن عبید اللہ زہری، عبدالرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک حضرت عبید اللہ بن کعب

تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول ہونے کے بیان میں...

باب : توبہ کا بیان

تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2523

راوی : حبان بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید ایلی اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سعید بن مسیب عروہ بن زبیر علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبداللہ عتبہ ابن مسعود

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ

وَالسِّيَاقُ حَدِيثُ مَعْمَرٍ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدٍ وَابْنِ رَافِعٍ قَالَ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِيَ الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ قَالَتْ وَكَانَتِ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَوَاللهِ مَا يُكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَأْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ وَلَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ

حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ فَذَاكَ يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ
حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ
أَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا
فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ
الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا
فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ
هَنْتَاهْ أَوَ لَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا
رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ قُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ
قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي
يَا أُمَّتَاهْ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا
ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا
يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ
زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا
خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ اللهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسْأَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ
فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ
أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ
ابْنِ سَلُولَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ
قَدْ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ
عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ

وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا
وَلَكِنِ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ
وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ
فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ
ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ
عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا
يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ
قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ
الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي
حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ
لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا
أَقُولُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللهِ لَقَدْ عَرَفْتُ
أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي نُفُوسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي
بِذَلِكَ وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُونَنِي وَإِنِّي وَاللهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ
فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللهِ حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي
بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُنْزَلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ
يَتَكَلَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ
بِهَا قَالَتْ فَوَاللهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ
عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ

مِنْ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَائَتِي قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاؤُا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَائِ الْآيَاتِ بَرَائَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذِهِ أَرْجَى آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِي مَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهَذَا مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَائِ الرَّهْطِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ

حضرت سعید بن مسیب عروہ بن زبیر علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ بن مسود سے سیدہ عائشہ زوجہ نبی کریم کی حدیث روایت ہے کہ جب تہمت سے ان کے بارے میں کہا گیا جو کہا پس اللہ نے انہیں ان کی تہمت سے پاک کیا زہری نے کہا ان سب نے مجھ سے اس حدیث کا ایک ایک حصہ روایت کیا اور ان میں سے کچھ دوسرں سے اس حدیث کو زیادہ یاد رکھنے والے تھے اور عمدہ طور پر روایت کرنے والے تھے اور میں نے ان سب سے اس حدیث کو محفوظ و یاد رکھا جو انہوں نے مجھ سے روایت کی اور ان میں سے ہر ایک کی حدیث دوسرے کی حدیث کی تصدیق کرتی ہے یہ سب روایت کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ زوجہ نبی نے فرمایا رسول اللہ جب کسی سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تو اپنی ازوج مطہرات کے درمیان قرعہ ڈالتے پس ان میں سے جس کا قرعہ نکلتا رسول اللہ اسے اپنے ہمراہ لے جاتے تھے سیدہ عائشہ نے کہا کہ اس غزوہ میں بھی آپ نے ہمارے درمیان قرعہ ڈالا تو اس میں میرے نام کا قرعہ نکل آیا پس میں رسول اللہ کے ہمراہ گئی اور یہ پردہ کے احکام نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے پس مجھے میرے محمل میں سوار کیا جاتا اور اسی میں اتارا جاتا پس ہم چلتے رہے یہاں تک کہ رسول اللہ جب غزوہ سے فارغ ہو کر لوٹے اور ہم مدینہ کے قریب ہو گئے تو آپ نے رات کو کوچ کرنے کے اعلان کیا جب آپ نے کوچ کرنے کا اعلان کیا تو میں کھڑی ہوئی اور چل دی یہاں تک کہ لشکر سے دور چلی گئی

جب میں قضائے حاجت سے فارغ ہوئی اور کجاوے کی طرف لوٹ کر آئی تو میں نے اپنے سینے کو ٹٹولا تو میرا ہار ظفار کے نگینوں والا ٹوٹ چکا تھا پس میں واپس گئی اور اپنے ہار کو ڈھونڈنا شروع کر دیا اور مجھے اس ہار کی تلاش نے روک لیا اور میرے کجاوے اٹھانے والی جماعت آئی پس انہوں نے میرے کجاوے کو اٹھا کر میرے اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی اور وہ گمان کرتے تھے کہ میں اس کجاوے میں ہوں اور ان دنوں عورتیں دبلی پتلی ہوا کرتی تھیں موٹی تازی اور بھاری بھر کم نہ ہوتی تھیں اور نہ گوشت سے بھرپور کیونکہ وہ کھانا کم کھایا کرتی تھیں اس وجہ سے جب ان لوگوں نے کجاوہ کو اٹھا کر سوار کیا تو وزن کا اندازہ نہ لگا سکے اور میں نوخیز نوجوان لڑکی تھی پس انہوں نے اونٹ کو اٹھایا اور روانہ ہو گئے اور میں نے لشکر کے چلے جانے کے بعد اپنے ہار کو پالیا پس میں ان کے پڑاؤ کی جگہ آئی مگر وہاں پر یہ کوئی پکارنے والا تھا اور نہ ہی کوئی جواب دینے والا میں نے اسی جگہ کا ارادہ کیا جہاں پر میں پہلے تھی اور میرا گمان تھا کہ عنقریب وہ لوگ مجھے گم پا کر میری طرف لوٹ آئیں گے اسی دوران کہ میں اپنی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی کہ میری آنکھوں میں نیند کا غلبہ آیا اور میں سو گئی اور حضرت صفوان بن معطل سلمی ذکوانی نے لشکر کے پیچھے رات گزاری تھی وہ پچھلی رات کو چل کر صبح سویرے ہی میری جگہ پر پہنچ گئے سو سوئے ہوئے انسان کی سیاہی دیکھ کر میرے پاس آئے اور مجھے دیکھتے ہیں پہچان گئے کیونکہ انہوں نے مجھے احکام پردہ نازل ہونے سے پہلے دیکھا ہوا تھا جب انہوں نے مجھے پہچان کر انا اللہ وانا الیہ راجعوں پڑھا تو میں بیدار ہو گئی پس میں نے اپنے چہرے کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا اللہ کی قسم انہوں نے مجھ سے ایک کلمہ بھی گفتگو نہیں کیا اور نہ میں نے ان سے انا اللہ کے علاوہ کوئی کلمہ سنا یہاں تک کہ انہوں نے اپنی سواری کو بٹھا دیا اور میں اونٹنی پر ہاتھ کے سہارے پر سوار ہو گئی پس وہ سواری کی مہار پکڑ کر چل دیئے یہاں تک کہ ہم لشکر کو ان کے پڑاؤ کے بعد پہنچ گئے جو کہ عین دوپہر کے وقت پہنچے تھے پس جس شخص کو ہلاک ہونا تھا وہ ہلاک ہو گیا وہ شخص جس نے سب سے بڑی تہمت لگائی تھی وہ عبداللہ بن ابی بن سلول تھا ہم مدینہ پہنچ گئے اور میں مدینہ پہنچے کے بعد ایک ماہ تک بیمار رہی اور لوگوں نے تہمت لگانے والوں کی باتوں میں غور کرنا شروع کر دیا اور میں اس بارے میں کچھ نہ جانتی تھی البتہ مجھ کو اس بات نے شک میں ڈالا کہ میں نے اپنی بیماری میں رسول اللہ کی وہ شفقت نہ دیکھی جو اپنی بیماریوں کے وقت اس سے پہلے دیکھتی تھی رسول اللہ تشریف لائے سلام کرتے پھر فرماتے تمہارا کیا حال ہے یہ بات مجھے شک میں ڈالتی تھی لیکن مجھے کسی برائی کے بارے میں شعور نہ تھا یہاں تک کہ کمزور ہونے کے بعد ایک دن میں قضائے حاجت کے لئے باہر نکلی اور حضرت ام مسطح بھی میرے ساتھ مناصع کی طرف نکلیں اور وہ ہمارے بیت الخلاء تھا اور ہم صرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں اور یہ ہمارے گھروں کے قریب بیت الخلا بننے سے پہلے کا واقعہ ہے اور ہمارا معاملہ عرب کے پہلے لوگوں کی طرح تھا کہ ہم قضائے حاجت کے لئے جنگل میں جایا کرتی تھیں اور بیت الخلاء گھروں کے قریب بنانے سے ہم نفرت کرتے تھے پس میں اور ام مسطح چلیں اور وہ ابورہم بن عبدالمطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور اس کی والد صخر بن عامر کی بیٹی تھی جو حضرت ابوبکر کی خالہ تھیں اور اس کا بیٹا مسطح اثاثہ بن عباد بن عبدالمطلب کا بیٹا تھا پس جب میں اور ابورہم کی بیٹی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر اپنے گھر

کی طرف لوٹیں تو ام مسطح کا پاؤں ان کی چادر میں الجھ گیا تو اس نے کہا مسطح ہلاک ہوا میں نے اس سے کہا تو نے جو بات کی ہے وہ بری بات ہے کیا تو ایسے آدمی کو گالی دیتی ہے جو غزوہ بدر میں شریک ہوا تھا اس نے کہا اے بھولی بھالی عورت کیا تو نے وہ بات نہیں سنی جو اس نے کہی ہے میں نے کہا اس نے کیا کہا ہے پھر اس نے مجھے تہمت کی بات کے بارے میں خبر دی یہ سنتے ہی میری بیماری میں اور اضافہ ہو گیا پس جب میں اپنے گھر کی طرف لوٹی تو رسول اللہ میرے پاس تشریف لائے سلام کیا پھر فرمایا تمہارا کیا حال ہے میں نے عرض کیا آپ مجھے میرے والدین کے پاس جانے کی اجازت دیتے ہیں اور اس وقت میرا یہ ارادہ تھا کہ میں اپنے والدین کی طرف سے اس خبر کی تحقیق کروں پس رسول اللہ نے مجھے اجازت دے دی پس میں اپنے والدین کے پاس آئی تو میں نے اپنی والدہ سے کہا اے امی جان لوگ کیا باتیں بنا رہے ہیں انہوں نے کہا اے میری پیاری بیٹی اپنے آپ پر قابو رکھ اللہ کی قسم ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی عورت اپنے خاوند کے نزدیک محبوب ہو اور اس کی سوکنیں بھی ہوں جو اس کے خلاف کوئی بات نہ بنائیں سیدہ عائشہ نے بیان کیا کہ میں نے کہا سبحان اللہ واقعتا لوگوں نے ایسی باتیں کی ہیں فرماتی ہیں کہ اس رات صبح تک روتی رہی نہ میرے آنسو رکے اور نہ ہی میں نے نیند کو آنکھوں کا سرمہ بنایا پھر میں نے روتے ہوئے صبح کی اور رسول اللہ نے علی بن ابوطالب اور اسامہ بن زید کو بلایا اور ابھی تک وحی نازل نہیں ہوئی تھی اور ان سے اپنی اہلیہ کو جدا کرنے کا مشورہ طلب کیا پس اسامہ بن زید نے رسول اللہ کو وہی مشورہ دیا جو رسول اللہ اپنی اہلیہ کی برات کے بارے میں جانتے تھے اور وہ جانتے تھے کہ آپکو ان کے ساتھ محبت ہے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ آپکے گھر والی ہے اور ہم بھلائی کے علاوہ ان میں کچھ نہیں جانتے اور بہر حال علی بن ابوطالب نے کہا اللہ نے آپ پر کوئی تنگی نہیں کی اور ان کی علاوہ بہت عورتیں موجود ہیں اور اگر آپ (سیدہ عائشہ) کی لونڈی سے پوچھیں تو وہ آپ سے سچی بات کر دے گی پس رسول اللہ نے بریرہ کو بلوایا تو فرمایا اے بریرہ کیا تو نے کوئی ایسی چیز دیکھی ہے جس نے تجھے سیدہ عائشہ کی طرف سے شک میں ڈالا ہو آپ سے بریرہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپکو حق دے کر بھیجا ہے میں نے سیدہ عائشہ میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جس پر نکتہ چینی کی جاسکے یا عیب لگایا جاسکے باقی یہ بات ہے کہ جو عمر نوجوان لڑکی ہے اپنے گھر والوں کا آٹا گوندھتے گوندھتے سو جاتی ہے اور بکری آکر اسے کھالیتی ہے پس رسول اللہ منبر پر کھڑے ہوئے اور عبداللہ بن ابی سلول سے جواب طلب کیا فرماتی ہیں پس رسول اللہ نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت تم میں سے کون بدلہ لے گا اس آدمی سے جس کی طرف سے مجھے اپنے اہل بیت کے بارے میں تکلیف پہنچی ہے اللہ کی قسم میں تو اپنے گھر والوں میں سوائے بھلائی کے کوئی بات نہیں جانتا اور جس آدمی کا تم ذکر کرتے ہو اس کے بارے میں بھی سوائے بھلائی کے کوئی بات نہیں جانتا اور نہ وہ میرے ساتھ کے علاوہ کبھی میرے گھر والوں کے پاس گیا ہے پس حضرت سعد بن معاذ انصاری کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول اس سے میں آپکا بدلہ لیتا ہوں اگر وہ قبیلہ اوس سے ہے تو ہم اس کی گردن مار دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائیوں خزرج میں سے ہوا تو آپ جو حکم اس کے بارے میں دیں گے ہم آپکے حکم کی تعمیل کریں گے پھر قبیلہ خزرج کے سردار سعد بن عباد

کھڑے ہوئے اور وہ نیک آدمی تھے لیکن انہیں کچھ جاہلیت کی قبائلی تعصب نے بھڑکا دیا پس انہوں نے سعد بن معاذ سے کہا آپ نے سچ نہ کہا اللہ کی قسم تم اسے قتل نہیں کر سکتے اور نہ ہی تمہیں اس کے قتل پر قدرت حاصل ہے حضرت اسید بن حضیر سعد بن معاذ کے چچازاد کھڑے ہوئے تو سعد بن عبادہ سے کہا تم نے بھی حق بات نہیں کی البتہ ہم ضرور بالضرور اسے قتل کریں گے تو کیا تم منافق ہو جو منافقین کی طرف سے لڑ رہے ہو الغرض اوس اور خزرج دونوں قبیلوں کو جوش آگیا یہاں تک کہ انہوں نے باہم لڑنے کا پختہ ارادہ کر لیا اور رسول اللہ منبر پر کھڑے ہوئے تھے پس رسول اللہ برابر ان کے غصہ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے لگے رہے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور آپ بھی خاموش ہو گئے سیدہ فرماتی ہیں اس دن بھی روتی رہی میرے آنسو رو کے نہیں رکتے تھے اور نہ میری آنکھوں نے نیند کو سرمہ بنایا پھر میں آنے والی رات میں بھی روتی رہی نہ میری آنسو رکے اور نہ ہی نیند کو سرمہ بنایا اور میرے والدین نے گمان کیا کہ رونا میرے جگر کو پھاڑ دے گا اسی دوران کہ وہ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھی اور میں رو رہی تھی کہ انصار میں سے ایک عورت نے میرے پاس آنے اجازت مانگی میں نے اسے اجازت دی پس وہ بھی بیٹھ کر رونا شروع ہو گئی پس ہم اسی حال میں تھیں کہ رسول اللہ نے ہمارے پاس تشریف لا کر سلام کیا پھر بیٹھ گئے فرماتی ہیں کہ جب سے میرے بارے میں باتیں کی گئیں جو کی گئیں آپ میرے پاس نہ بیٹھے تھے اور ایک مہینہ گزر چکا تھا لیکن آپ کی طرف میرے بارے میں کوئی وحی نازل نہ کی گئی تھی پھر رسول اللہ نے بیٹھتے ہی تشہد پڑھا پھر فرمایا اما بعد اے عائشہ مجھے تیرے بارے میں ایسی ایسی خبر پہنچی ہے پس اگر تو پاک دامن ہے تو عنقریب اللہ تیری پاکدامنی واضح کر دے گا اور اگر تو گناہ میں ملوث ہو چکی ہو تو اللہ سے مغفرت طلب کر اور اس کی طرف رجوع کر پس بے شک بندہ جب گناہ کا اعتراف کر لیتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ بھی اس پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے پس جب رسول اللہ اپنی گفتگو پوری کر چکے تو میرے آنسو بالکل رک گئے یہاں تک کہ میں نے آنسوؤں سے ایک قطرہ تک محسوس نہ کیا میں نے اپنے باپ سے عرض کیا آپ میری طرف سے رسول اللہ کو ان باتوں کا جواب دیں جو آپ نے فرمائی ہیں تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ میں نے رسول اللہ کو کیا جواب دوں پھر میں نے اپنی والدہ سے عرض کیا کہ آپ میری طرف سے رسول اللہ کو جواب دیں تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم میں بھی نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ کو کیا جواب دوں تو میں نے عرض کیا میں ایک نوعمر لڑکی ہوں میں قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے نہیں کر سکتی اور اللہ کی قسم میں جانتی ہوں کہ تم اس تہمت کی بات کو سن چکے ہو یہاں تک کہ وہ بات تمہارے دلوں میں پختہ ہو چکی ہے اور تم نے اسے سچ سمجھ لیا ہے پس اگر میں تم سے کہوں کہ میں پاک دامن ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں پاک دامن ہوں تو تم میری تصدیق کرو گے پس مجھے حضرت یوسف کے باپ کی بات کے علاوہ کوئی صورت اور تمہارے درمیان بطور مثال نظر نہیں آتی کہ انہوں نے کہا فصبر جمیل واللہ پس صبر ہی بہتر اور خوب ہے اور تمہاری اس گفتگو پر اللہ ہی سے مدد طلب کرتا ہوں فرماتی ہیں پھر میں نے کروٹ بدلی اور اپنے بستر پر لیٹ گئی فرماتی ہیں اللہ کی قسم میں اس وقت بھی جانتی تھی کہ میں پاک دامن ہوں اور بے شک اللہ تعالی میری پاک دامنی کو واضح فرمائے گا لیکن اللہ کی

قسم میرا یہ گمان بھی نہ تھا کہ میرے بارے میں ایسی وحی نازل کی جائے گی جس کی تلاوت کی جائے گی اور میں اپنی شان کو اپنے دل میں کم سمجھتی تھی اس سے کہ اللہ رب العزت میرے معاملہ میں کلام کرے گا جس کی تلاوت کی جائے گی لیکن میں تو یہ امید کرتی تھی کہ رسول اللہ نیند میں خواب دیکھیں گے جس میں اللہ میری پاکدامنی واضع کریں گے فرماتی ہیں اللہ کی قسم ابھی رسول اللہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے تھے اور نہ ہی گھر والوں میں سے کوئی بھی باہر گیا تھا کہ اللہ رب العزت نے اپنے نبی پر وحی نازل فرمائی اور آپکے پسینہ کے قطرات موتیوں کی طرح دکھنے لگے اس وحی کے بوجھ کی وجہ سے جو آپ پر نازل کی گئی جب رسول اللہ کی یہ حالت دور ہو گئی یعنی وحی پوری ہو گئی تو آپ مسکرانے لگے اور آپ کا پہلا کلمہ جس سے آپ نے گفتگو کی یہ تھا کہ اے عائشہ خوش ہو جا کہ اللہ نے تیری پاکدامنی واضع کر دی ہے مجھ سے میری والدہ نے کہا آپ کی طرف اٹھ کر آپکا شکریہ ادا کر میں نے کہا اللہ کی قسم میں صرف اللہ ہی کے سامنے کھڑی ہوں اور اسی اللہ کی حمد وثناء بیان کروں گی جس نے میری برات نازل کی پس اللہ رب العزت نے یہ آیات نازل کیں ان الذین جاء وبالافک بے شک تم میں سے وہ جماعت جہنوں نے یہ تہمت لگائی ان دس آیات میں اللہ نے میری برات نازل کی۔ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر جو مسطح پر قرابت داری اور ان کی غربت کی وجہ سے خرچ کیا کرتے تھے انہوں نے کہا اللہ کی قسم میں اس کے بعد جو اس نے عائشہ کے بارے میں کہا کبھی بھی انہیں کچھ نہ دوں گا تو اللہ رب العزت نے ولا یاتل اولو سے الا تحبون ان یغفر اللہ لکم تک آیات نازل فرمائیں تم میں سے جو لوگ صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کے راستہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے اور انہیں چاہئے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تمہیں یہ پسند نہیں ہے کہ اللہ تمہیں معاف فرمادے اور اللہ بہت معاف کرنے والا بے حد مہربان ہے عبداللہ بن مالک نے کہا اللہ کی کتاب میں یہ آیت سب سے زیادہ امید کو بڑھانے والی ہے تو ابوبکر نے کہا اللہ کی قسم میں اس بات کو پسند کرتا ہون کہ اللہ مجھے معاف فرمادے پھر انہوں نے حضرت مسطح کو وہی خرچ دوبارہ دینا شروع کر دیا جو اسے پہلے دیا کرتے تھے اور کہا میں اس سے یہ کبھی بھی نہ روکوں گا سیدہ عائشہ نے کہا رسول اللہ نے ام المومنین حضرت زینب بن جحش سے میرے معاملہ کے بارے میں پوچھا کہ تو کیا جانتی ہے تو نے کیا دیکھا ہے تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اپنے کانوں اور آنکھوں کی حفاظت رکھتی ہوں یعنی بن سنے یا دیکھے کوئی بات بیان نہیں کرتی اللہ کی قسم میں ان کے بارے مس سوائے بھلائی کے کچھ نہیں جانتی سیدہ عائشہ نے کہا یہی وہ عورت تھیں جو رسول اللہ کی ازواج مطہرات میں سے میرے مقابل اور برابر کی تھیں پس اللہ نے انہیں تقوی کی وجہ سے محفوظ رکھا البتہ ان کی بہن حمنہ بن جحش ان سے اس معاملہ میں لڑیں اور وہ بھی تہمت کی ہلاکت میں ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہوئی زہری نے کہا یہ حدیث وہ ہے جو ہم تک اس معاملہ کے متعلق اس جماعت کے ذریعہ پہنچی ہے اور یونس کی حدیث میں کہا کہ تعصب میں شریک ہونے پر ابھارا۔

راوی : حبان بن موسیٰ عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید ایلی اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن رافع عبد بن حمید ابن رافع

باب : توبہ کا بیان

تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2524

راوی: ابو ربیع عتکی فلیح بن سلیمان حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح بن کیسان زہری، یونس، معمر

و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ فَإِنَّهُ قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مُوعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ و قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوغِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوغِرِينَ قَالَ الْوَغْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ

ابو ربیع عتکی فلیح بن سلیمان حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح بن کیسان زہری، یونس، معمر، یہ حدیث مبارکہ ان اسناد سے بھی مروی ہے البتہ فلیح کی حدیث میں ہے کہ تعصب نے جاہل بنا دیا اور صالح کی حدیث میں ہے کہ (حمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تعصب نے (تہمت میں شریک ہونے پر) ابھارا صالح کی حدیث مبارکہ میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت عروہ نے کہا سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے پاس حضرت حسان کو برا بھلا کہنے کو ناپسند کرتی تھیں کیونکہ انہوں نے کہا بے شک میرے باپ اور میری ماں اور میری عزت سب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو تم سے بچانے کے لئے ہیں اور یہ اضافہ بھی ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اللہ کی قسم جس آدمی کے بارے میں جو تہمت کیا گیا ہو وہ کہتے تھے سُبْحَانَ اللَّهِ اور کہتے تھے کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے میں نے کبھی بھی کسی عورت کا کپڑا نہیں کھولا فرماتی ہیں کہ پھر وہ اس کے بعد اللہ کے راستہ میں ہو کر رہے آگے موعرین فی نَحْرِ الظَّهِيرَةِ کا معنی بیان کیا ہے کہ اس کا معنی ہے دوپہر کے وقت

سخت گرمی میں (قافلہ نے پڑاوڈالا)۔

راوی : ابوربیع عتکی فلیح بن سلیمان حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح بن کیسان زہری، یونس، معمر

باب : توبہ کا بیان

تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2525

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُکِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُکِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَی عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَايْمُ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَی أَهْلِي مِنْ سُوئٍ قَطُّ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوئٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ جَارِيَتِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا کَانَتْ تَرْقُدُ حَتَّی تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْکُلَ عَجِينَهَا أَوْ قَالَتْ خَمِيرَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّی أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَی تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا کَشَفْتُ عَنْ کَنَفِ أُنْثَی قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِ أَيْضًا مِنْ الزِّيَادَةِ وَکَانَ الَّذِينَ تَکَلَّمُوا بِهِ مِسْطَحٌ وَحَمْنَةُ وَحَسَّانُ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَهُوَ الَّذِي کَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّی کِبْرَهُ وَحَمْنَةُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ جب میرے بارے میں بات پھیلائی گئی جو پھیلائی گئی اور میں جانتی بھی نہ تھی تو رسول اللہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو کلمہ شہادت پڑھا پھر اللہ کی وہ حمد وثنا بیان کی جو اس کے شایان شان ہے پھر فرمایا امابعد مجھے ان لوگوں کے بارے میں مشورہ دو جنہوں نے میری اہلیہ پر تہمت لگائی ہے اور اللہ کی قسم میں اپنی بیوی کے بارے میں کسی بھی برائی کو نہیں جانتا اور وہ میرے گھر میں میری موجودگی کے علاوہ کبھی داخل نہیں ہوا اور جس سفر میں میں گیا ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہی سفر میں رہا ہے باقی حدیث گزر چکی ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ

میرے گھر داخل ہوئے اور میری لونڈی سے پوچھا تو اس نے عرض کیا اللہ کی قسم میں نے اس میں کوئی عیب نہی پایا۔ سوائے اس کے کہ وہ سو جاتی ہے یہاں تک کہ بکری داخل ہو کر اس کا آٹا کھا لیتی ہے پس آپ کے بعض اصحاب نے اسے ڈانٹا تو کہا کہ رسول اللہ سے سچی بات کہو یہاں تک کہ انہوں نے اسے گرا دیا اس نے کہا سبحان اللہ اللہ کی قسم مجھے ان کے بارے میں ایسا ہی علم ہے جیسا کہ سنار کو خالص سونے کی ڈلی کے بارے میں ہوتا ہے اور جب یہ معاملہ اس آدمی تک پہنچا جس کے بارے میں یہ بات کی گئی تھی تو اس نے کہا سبحان اللہ اللہ کی قسم میں نے تو کبھی کسی عورت کا کپڑا نہیں کھولا سیدہ نے کہا وہ اللہ کے راستہ میں شہید کئے گئے اور مزید اضافہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس بہتان بازی میں گفتگو کی وہ مسطح حمنہ اور حسان تھے بہر حال عبداللہ بن ابی منافق تو اس بات کو آراستہ کر کے پھیلا ہی رہا تھا اور وہی اس بات کا ذمہ دار اور قائد تھا اور حمنہ بھی شریک تھی

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی کی تہمت سے برات کے بیان میں...

باب : توبہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی کی تہمت سے برات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2526

راوی: زہیر بن حرب، عفان حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِأُمِّ وَلَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ فَأَتَاهُ عَلِيٌّ فَإِذَا هُوَ فِي رَكِيٍّ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اخْرُجْ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَأَخْرَجَهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرٌ فَكَفَّ عَلِيٌّ عَنْهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ ذَكَرٌ

زہیر بن حرب، عفان حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو رسول اللہ کی ام ولد کے ساتھ تہمت لگائی جاتی تھی تو رسول اللہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا جاؤ اور اس کی گردن مار دو پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے پاس آئے تو وہ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے ایک کنویں میں تھا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا باہر نکل پس آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر نکالا اچانک دیکھا اس کا عضو تناسل کٹا ہوا تھا علی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ اسے قتل کرنے سے رک گئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کر عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ تو کٹے ہوئے ذکر والا ہے اور اس کا عضو تناسل نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عفان حماد بن سلمہ ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتون اور ان کے احکام کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتون اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2527

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ زہیر بن معاویہ ابواسحاق حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لِأَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ قَالَ زُهَيْرٌ وَهِيَ قِرَائَةُ مَنْ خَفَضَ حَوْلَهُ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَسَأَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوهُ شِدَّةٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقِي إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ ثُمَّ دَعَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوَّوْا رُئُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ وَقَالَ كَانُوا رِجَالًا أَجْمَلَ شَيْئٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ زہیر بن معاویہ ابو اسحاق حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں نکلے جس میں لوگوں کو بہت تکلیف پہنچی تو عبداللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں یہاں تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جدا اور دور

ہو جائیں زہیر نے کہا یہ قرات اس کی قرات ہے جس نے حولہ پڑھا ہے اور عبداللہ بن ابی نے یہ بھی کہا اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹے تو عزت والے مدینہ سے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے پس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کو بلانے کے لئے بھیجا پھر اس سے پوچھا تو اس نے قسم کھا کر کہا میں نے ایسا نہیں کہا اور کہنے لگا کہ انہوں نے رسول اللہ سے جھوٹ کہا ہے کہتے ہیں کہ ان لوگوں کی اس بات سے میرے دل میں بہت رنج اور دکھ واقع ہوا یہاں تک کہ اللہ رب العزت نے میری تصدیق کے لئے یہ آیت نازل کی (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس منافقین آئیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا تاکہ ان کے لئے مغفرت طلب کریں لیکن انہوں نے اپنے سروں کو موڑ لیا اور پھر اللہ عزوجل کا (قوم کانہم خشب مسندہ) گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں دیوار پر لگائی ہوئی انہیں کے بارے میں نازل ہوا حضرت زید نے کہا یہ لوگ بظاہر بہت اچھے اور خوبصورت معلوم ہوتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ زہیر بن معاویہ ابواسحاق حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتون اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2528

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، احمد بن عبدۃ ضبی ابن ابی شیبہ ابن عبدہ سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُا أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللهُ أَعْلَمُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، احمد بن عبدۃ ضبی ابن ابی شیبہ ابن عبدہ سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کی قبر پر تشریف لے گئے اور اسے اس کی قبر سے نکلوایا پھر اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لعاب مبارک اس پر تھوکا اور اپنی قمیض اسے پہنائی اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، احمد بن عبدۃ ضبی ابن ابی شیبہ ابن عبدہ سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2529

راوی: احمد بن یوسف ازدی عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ

احمد بن یوسف ازدی عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کی قبر کی طرف اس کے دفن کئے جانے کے بعد تشریف لائے باقی حدیث سفیان کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: احمد بن یوسف ازدی عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2530

راوی: ابوبکر بن ابی شبہ ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ جَائَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

ابوبکر بن ابی شبہ ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی سلول فوت ہو گیا تو اس کا بیٹا عبداللہ بن عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کی قمیض مانگنے کے لئے آیا جس میں اس کے باپ کو کفن دیا جائے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قمیض اسے عطا کر دی پھر اس نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز جنازہ پڑھیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کپڑا پکڑ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھنا چاہتے ہیں حالانکہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ نے اختیار دیا ہے اللہ عزوجل نے فرمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے مغفرت مانگیں یا استغفار نہ کریں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت طلب کریں گے اور میں اس کے لئے ستر سے بھی زیادہ دفعہ مغفرت طلب کروں گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا وہ تو منافق ہے پس رسول اللہ نے اس پر نماز جنازہ پڑھائی تو اللہ رب العزت نے یہ آیت مبارکہ نازل کی (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) ان میں سے کوئی بھی آدمی مر جائے تو اس کی نماز جنازہ کبھی نہ پڑھائیں اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبہ ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2531

راوی: محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید یحیی قطان عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید یحیی قطان عبید اللہ یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے اس میں اضافہ یہ ہے کہ پھر رسول اللہ نے منافقوں پر نماز جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید یحیی قطان عبید اللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2532

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، سفیان، منصور مجاهد ابی معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ أَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتُرَوْنَ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ وَقَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ

محمد بن ابی عمر مکی، سفیان، منصور مجاہد ابی معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیت اللہ کے پاس تین آدمی جمع ہوئے دو قریشی اور ایک ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی، ان کے دلوں میں سمجھ بوجھ کم تھی ان کے پیٹوں میں چربی زیادہ تھی پس ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے کہ اللہ ہماری بات کو سنتا ہے اور دوسرے نے کہا اگر ہم بلند آواز سے بولیں تو سنتا ہے اور اگر آہستہ بولیں تو نہیں سنتا تیسرے نے کہا اگر وہ ہماری بلند آواز کو سنتا ہے تو وہ ہماری آہستہ آواز کو بھی سنتا ہے تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ) تم اس لئے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گے بلکہ تم یہ گمان کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، سفیان، منصور مجاہد ابی معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2533

راوی: ابوبکر بن خلاد باہلی ابن سعید سفیان، سلیمان عمیر وہب بن ربیعہ عبداللہ یحیی، منصور مجاہد ابی معمر، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح و قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن خلاد باہلی ابن سعید سفیان، سلیمان عمیر وہب بن ربیعہ عبداللہ یحیی، منصور مجاہد ابی معمر، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان

اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی ابن سعید سفیان، سلیمان عمیر وہب بن ربیعہ عبد اللہ یحیی، منصور مجاہد ابی معمر، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2534

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، عدی ابن ثابت عبد اللہ بن یزید حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، عدی ابن ثابت عبد اللہ بن یزید حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ کے لئے نکلے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جانے والوں میں کچھ لوگ واپس آگئے پس اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس جانے والوں کے بارے میں دو گروہوں میں تقسیم ہوگئے ان میں بعض نے کہا ہم انہیں قتل کریں گے اور بعض نے کہا نہیں تو اللہ رب العزت نے (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) نازل کی تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں تم دو گرہوں میں تقسیم ہوگئے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، عدی ابن ثابت عبد اللہ بن یزید حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2535

راوی : زهیر بن حرب، یحیی بن سعید ابوبکر بن نافع غندر شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابو بکر بن نافع غندر شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید ابو بکر بن نافع غندر شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2536

راوی : حسن بن علی حلوانی محمد بن سہل تمیمی ابن ابی مریم محمد بن جعفر، زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنْ الْعَذَابِ

حسن بن علی حلوانی محمد بن سہل تمیمی ابن ابی مریم محمد بن جعفر، زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں منافقین میں سے بعض ایسے تھے جو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ کے لئے نکلے تو وہ پیچھے رہ گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بیٹھ جانے سے خوش ہوئے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے معذرت کی اور قسم اٹھائی اور انہوں نے اس بات کو پسند کیا کہ ان کی تعریف کی جائے اس کام پر جو انہوں نے سر انجام نہیں دیے تو آیت (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنْ الْعَذَابِ) نازل ہوئی اپنے کئے پر خوش ہونے والے لوگوں کو مت گمان کرو جو پسند کرتے ہیں اس بات کو کہ انکی تعریف کی جائے ایسے اعمال پر جو انہوں نے سر انجام نہیں دئے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم انکے بارے میں عذاب سے نجات کا گمان نہ کریں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی محمد بن سہل تمیمی ابن ابی مریم محمد بن جعفر، زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2537

راوی : زہیر بن حرب، ہارون بن عبداللہ زہیر حجاج بن محمد ابن جریج، ابن ابی ملیکہ حمید بن عبدالرحمن بن عوف مراون حضرت حمید بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مِنَّا فَرِحَ بِمَا أَتَى وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ الْآيَةِ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ هَذِهِ الْآيَةَ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا قَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَفَرِحُوا بِمَا أَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ إِيَّاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ

زہیر بن حرب، ہارون بن عبداللہ زہیر حجاج بن محمد ابن جریج، ابن ابی ملیکہ حمید بن عبدالرحمن بن عوف مراون حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ مروان نے اپنے دربان سے کہا اے رافع ابن عباس کے پاس جاؤ اور کہو کہ اگر ہم میں سے ہر آدمی اپنے کئے ہوئے عمل پر خوش ہو اور وہ اس بات کو پسند کرے کہ اس کی تعریف ایسے عمل میں کی جائے جو اس نے سرانجام نہیں دیا تو اسے عذاب دیا جائے گا پھر تو ہم سب کو ہی عذاب دیا جائے گا تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ تمہارا اس آیت سے کیا تعلق ہے حالانکہ یہ آیت تو اہل کتاب کے بارے میں نازل کی گئی تھی پھر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ تلاوت کی اور جب اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ تم ضرور بضرور اسے لوگوں کے لیے بیان کروگے اور اسے چھپاؤ گے نہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ) تلاوت کی ان کو ہرگز نہ گمان کرنا (مومن) جو اپنے کئے پر خوش ہوتے ہیں اور پسند کرتے ہیں اس بات کو کہ ان کی تعریف کی جائے ایسے کاموں پر جو انہوں نے سرانجام نہیں دیے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

عنہ نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس چیز کو آپ سے چھپایا اور اس کے علاوہ دوسری بات کی خبر دی پھر نکلے اس حال میں خوش ہوتے ہوئے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع دے دی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھی تھی پس انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر تعریف کو طلب کیا اور جو بات بتائی اور آپ نے ان سے جو بات پوچھی اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چھپانے کی وجہ سے خوش ہوئے۔

راوی : زہیر بن حرب، ہارون بن عبداللہ زہیر حجاج بن محمد ابن جریج، ابن ابی ملیکہ حمید بن عبدالرحمن بن عوف مراون حضرت حمید بن عبدالرحمن

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2538

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر شعبہ بن حجاج قتادہ ابی نضرة حضرت قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنْ حُذَيْفَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا فِيهِمْ ثَمَانِيَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ وَأَرْبَعَةٌ لَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر شعبہ بن حجاج قتادہ ابی نضرة حضرت قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آپ اپنے اس عمل کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں جو آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معاملہ میں اختیار کیا؟ (انکا ساتھ دیا) کیا وہ تمہاری اپنی رائے تھی جسے تم نے اختیار کیا یا کوئی ایسی چیز تھی جس کا وعدہ تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا انہوں نے کہا رسول اللہ نے ہم سے کوئی ایسا وعدہ نہیں لیا تھا جس کا وعدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں سے نہ لیا ہو لیکن حذیفہ نے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ کی طرف منسوب لوگوں میں سے بارہ آدمی منافق ہیں ان میں سے آٹھ آدمی جنت میں داخل نہ ہوں گے اور یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں

داخل ہو جائے آگ کا شعلہ ان میں سے آٹھ کے لئے کافی ہو گا اور چار کے بارے میں مجھے یاد نہیں رہا کہ شعبہ نے ان کے بارے میں کیا کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر شعبہ بن حجاج قتاہ ابی نضرۃ حضرت قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2539

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ ابی نضرہ حضرت قیس بن عباد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْنَا لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتَ قِتَالَكُمْ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ أَوْ عَهْدًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ وَقَالَ غُنْدَرٌ أُرَاهُ قَالَ فِي أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنْ النَّارِ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ مِنْ صُدُورِهِمْ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ ابی نضرہ حضرت قیس بن عباد سے روایت ہے کہ ہم نے عمار سے عرض کیا کیا تم نے اپنے قتال (معاویہ و علی کے درمیان جنگ) میں اپنی رائے سے شرکت کی تھی حالانکہ رائے میں خطاء بھی ہوتی ہے اور درستگی بھی یا یہ کوئی وعدہ تھا جس کا تم سے رسول اللہ نے عہد لیا ہو انہوں نے کہا رسول اللہ نے ہم سے کوئی ایسا وعدہ نہیں لیا جس کا وعدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں سے نہ لیا ہو اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میری امت میں شعبہ نے کہا راوی نے کہا کہ حضرت حذیفہ نے حدیث بیان کی اور غندر نے کہا میں بھی یہی خیال کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں بارہ منافق ایسے ہیں جو جنت میں داخل نہ ہوں گے اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے ان میں سے آٹھ کے لئے دبیلہ (آگ کا شعلہ) کافی ہو گا جو ان کے کندھوں سے ظاہر ہو گا یہاں تک کہ ان کی چھاتیاں توڑ کر نکل جائے گا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ ابی نضرہ حضرت قیس بن عباد

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2540

راوی : زہیر بن حرب، ابواحمد کوفی ولید بن جمیع حضرت ابوطفیل

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُذَيْفَةَ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ كَمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ إِذْ سَأَلَكَ قَالَ كُنَّا نُخْبَرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ وَعَذَرَ ثَلَاثَةً قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشَى فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْبِقُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

زہیر بن حرب، ابواحمد کوفی ولید بن جمیع حضرت ابوطفیل سے روایت ہے کہ اہل عقبہ میں سے ایک آدمی اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان عام لوگوں کی طرح جھگڑا ہوا تو انہوں نے کہا میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ بتاؤ اصحاب عقبہ کتنے تھے (حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے) لوگوں نے کہا آپ ان کے سوال کا جواب دیں جو انہوں نے آپ سے کیا ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم کو خبر دی جاتی تھی کہ وہ چودہ تھے اور اگر تم بھی انہیں میں سے ہو تو وہ پندرہ ہو جائیں گے میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ان میں سے بارہ ایسے تھے جنہوں نے دنیا کی زندگی میں اللہ اور اسکے رسول کے رضامندی کے لئے جہاد کیا۔

راوی : زہیر بن حرب، ابواحمد کوفی ولید بن جمیع حضرت ابوطفیل

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2541

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی قرۃ بن خالد ابی زبیر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ

عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی قرۃ بن خالد ابی زبیر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ثنیہ المرار گھاٹی پر چڑھے گا اس کے گناہ اس سے اسی طرح ختم ہو جائیں گے جس طرح بنی اسرائیل سے ان کے گناہ ختم ہوئے تھے پس سب سے پہلے اس پر چڑھنے والا ہمارا شہسوار یعنی بنو خزرج کے گھوڑے چڑھے پھر دوسرے لوگ یکے بعد دیگرے چڑھنا شروع ہو گئے تو رسول اللہ نے فرمایا تم سب کے سب بخش دیے گئے ہو سوائے سرخ اونٹ والے آدمی کے ہم اس کے پاس گئے اور اس سے کہا چلو رسول اللہ تیرے لئے مغفرت طلب کریں گے اس نے کہا اللہ کی قسم اگر میں اپنی گمشدہ چیز کو حاصل کروں تو یہ میرے نزدیک تمہارے ساتھی کی میرے لئے مغفرت مانگنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور وہ آدمی اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی قرۃ بن خالد ابی زبیر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2542

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرہ ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ أَوْ الْمَرَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَعْرَابِيٌّ جَاءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرہ ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ثنیۃ المرار یا مرار کی گھاٹی پر چڑھے گا باقی حدیث مبار کہ گزر چکی ہے اور اس میں یہ ہے کہ وہ دیہاتی آیا جو اپنی گمشدہ چیز کو تلاش کر رہا تھا۔

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرہ ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2543

راوی: محمد بن رافع ابونضر سلیمان ابن مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوهُ قَالُوا هَذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَأُعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنُقَهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتْ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتْ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتْ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا فَتَرَكُوهُ مَنْبُوذًا

محمد بن رافع ابونضر سلیمان ابن مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم بنی نجار میں سے ایک آدمی نے سورۃ البقرہ اور آل عمران پڑھی ہوئی تھی اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لکھا کرتا تھا وہ بھاگ کر چلا گیا یہاں تک کہ اہل کتاب کے ساتھ جا کر مل گیا پس اہل کتاب نے اس کی بڑی قدر و منزلت کی اور کہنے لگے کہ یہ وہ آدمی ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لکھا کرتا ہے وہ خوش ہوئے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کی گردن انہیں میں توڑ دی پس انہوں نے گڑھا کھود کر اسے چھپا دیا پس جب صبح ہوئی تو دیکھا کہ زمین نے اسے باہر پھینک دیا ہے انہوں نے پھر اس کے لئے گڑھا کھودا اور اسے دفن کر دیا لیکن صبح پھر زمین نے اسے باہر نکال کر پھینک دیا انہوں نے دوبارہ اس کے لئے گڑھا کھودا اور اسے دفن کر دیا پس صبح پھر زمین نے اسے نکال کر باہر پھینک دیا انہوں نے اسے اسی طرح باہر پھینکا ہوا چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن رافع ابونضر سلیمان ابن مغیرہ ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2544

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، حفص ابن غیاث اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثَتْ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنْ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ

ابو کریب محمد بن علاء، حفص ابن غیاث اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے آئے جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آندھی اتنے زور سے چلی قریب تھا کہ سوار زمین میں دھنس جائے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آندھی کسی منافق کی موت کے لئے بھیجی گئی ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچے تو منافقین میں سے ایک بہت بڑا منافق مر چکا تھا۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، حفص ابن غیاث اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2545

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری ابومحمد نضر بن محمد بن موسیٰ یمامی عکرمہ حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِيَاسٌ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا أَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

عباس بن عبدالعظیم عنبری ابومحمد نضر بن محمد بن موسیٰ یمامی عکرمہ حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے میرے باپ نے حدیث روایت کی کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک بیمار کی عیادت کی جسے بخار ہو رہا تھا میں نے

اپناہاتھ اس پر رکھاتو میں نے کہااللہ کی قسم میں نے آج تک کسی بھی آدمی کو اتنا تیز بخار نہیں دیکھا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں قیامت کے دن اس سے زیادہ گرم جسم والے آدمی کے بارے میں خبر نہ دوں یہ دو آدمی ہیں جو سوار ہو کر منہ پھیر کر جارہے ہیں ان دو آدمیوں کے بارے میں فرمایا جو اس وقت بظاہر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے (سمجھے جاتے) تھے۔

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری ابو محمد نضر بن محمد بن موسیٰ یمامی عکرمہ حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2546

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبیداللہ محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی عبیداللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عبید اللہ محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی عبید اللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ماری ماری پھرتی ہے کبھی اس ریوڑ میں چرتی ہے اور کبھی اس ریوڑ میں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عبید اللہ محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی عبید اللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

منافقین کی خصلتوں اور ان کے احکام کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2547

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری موسیٰ بن عقبہ نافع اس سند سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تَكِرُّ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری موسیٰ بن عقبہ نافع اس سند سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں ہے کبھی وہ اس دیوار میں گھس آتی اور کبھی دوسرے ریوڑ میں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری موسیٰ بن عقبہ نافع اس سند سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں ...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2548

راوی: ابوبکر بن اسحاق یحیی بن بکیر مغیرہ حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ اقْرَءُوا فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا

ابوبکر بن اسحاق یحیی بن بکیر مغیرہ حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن بہت موٹا آدمی لایا جائے گا لیکن اللہ کے نزدیک اس کی اہمیت مچھر کے پر کے برابر بھی نہ ہو گی پڑھو (فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا) پس ہم قیامت کے دن ان کے لئے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

راوی : ابوبکر بن اسحاق یحیی بن بکیر مغیرہ حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2549

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس فضیل ابن عیاض منصور ابراھیم، عبیدہ سلمانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَائَ حَبْرٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَی يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَی إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَی إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَی إِصْبَعٍ وَالْمَائَ وَالثَّرَی عَلَی إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَی إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَی عَمَّا يُشْرِكُونَ

احمد بن عبداللہ بن یونس فضیل ابن عیاض منصور ابراہیم، عبیدہ سلمانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عالم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے محمد یا کہا اے ابوالقاسم بے شک اللہ تعالی قیامت کے دن آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر اور کیچڑ ایک انگلی پر اور باقی ساری مخلوق کو ایک انگلی پر رکھ لے گا پھر انہیں ہلا کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں میں بادشاہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی عالم کی بات پر تعجب کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے پھر وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَی عَمَّا يُشْرِكُونَ تلاوت کی انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا اور قیامت کے دن ساری زمینیں اس کی مٹھی میں ہوں گی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے اللہ پاک اور بلند ہے اس چیز سے جسے یہ مشرک شریک کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس فضیل ابن عیاض منصور ابراہیم، عبیدہ سلمانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2550

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ جَائَ حَبْرٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ فُضَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَتَلَا الْآيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ اس میں ہے کہ یہودیوں میں سے ایک عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث فضیل کی حدیث کیطرح ذکر کی لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ پھر انہیں حرکت دے گا اور یہ کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں اس کی بات پر تعجب اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت مبارکہ (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) حق قدرہ تلاوت فرمائی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2551

راوی: عمر بن حفص ابن غیاث ابی اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُا قَالَ عَبْدُ اللهِ جَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ

عمر بن حفص ابن غیاث ابی اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے ابو قاسم بے شک اللہ تعالی آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور درختوں اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور باقی مخلوقات کو ایک انگلی پر رکھ کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں میں بادشاہ ہوں میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپکی ڈاڑھیں مبارک ظاہر ہوئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

حَقَّ قَدْرِہِ) تلاوت کی۔

راوی: عمر بن حفص ابن غیاث ابی اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2552

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب ابومعاویہ اسحاق بن ابراھیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، عثمان بن ابی شیبہ جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ وَلَكِنْ فِي حَدِيثِهِ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ تَصْدِيقًا لَهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ

ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، عثمان بن ابی شیبہ جریر، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن ان میں یہ ہے کہ درخت ایک انگلی پر اور کیچڑ ایک انگلی پر اور جریر کی حدیث میں یہ نہیں کہ باقی مخلوقات ایک انگلی پر لیکن اس کی حدیث میں پہاڑ ایک انگلی پر اور جریر کی حدیث میں یہ اضافہ ہے بھی ہے کہ اس کی تصدیق کرتے ہوئے اور اس کی بات پر تعجب کرتے ہوئے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے)۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، عثمان بن ابی شیبہ جریر

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2553

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب ابن مسیب حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَائَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالی قیامت کے دن زمین کو مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2554

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عمر بن حمزہ سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِينَ بِشِمَالِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عمر بن حمزہ سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ رب العزت آسمانوں کو لپیٹ لے گا پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں زور والے بادشاہ کہاں ہیں تکبر والے کہاں ہیں پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں زور والے بادشاہ کہاں ہیں تکبر والے کہاں ہیں؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عمر بن حمزہ سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2555

راوی: سعید بن منصور، یعقوب ابن عبد الرحمن ابوحازم، حضرت عبید اللہ بن مقسم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَيْفَ يَحْكِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْخُذُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ فَيَقُولُ أَنَا اللَّهُ وَيَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَبْسُطُهَا أَنَا الْمَلِكُ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن منصور، یعقوب ابن عبد الرحمن ابوحازم، حضرت عبید اللہ بن مقسم سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے حدیث روایت کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت اپنے آسمانوں اور اپنی زمینوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑے گا تو فرمائے گا میں اللہ ہوں اور آپ اپنی انگلیوں کو بند کرتے اور کھولتے تھے (پھر اللہ فرمائے گا) میں بادشاہ ہوں یہاں تک کہ میں نے منبر کی طرف دیکھا تو اس کے نیچے کی طرف کوئی چیز حرکت کر رہی تھی یہاں تک کہ میں نے سمجھا کہ وہ رسول اللہ کو لے کر گر پڑے گا۔

راوی: سعید بن منصور، یعقوب ابن عبد الرحمن ابوحازم، حضرت عبید اللہ بن مقسم

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

قیامت جنت اور جہنم کے احوال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2556

راوی: سعید بن منصور، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی عبید اللہ بن مقسم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

سعید بن منصور، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی عبید اللہ بن مقسم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ جبار رب العزت اپنے آسمانوں اور زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا باقی حدیث مبارکہ گزر چکی ہے۔

راوی: سعید بن منصور، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی عبید اللہ بن مقسم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مخلوق کی پیدائش کی ابتداء اور حضرت آدم کی پیدائش کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مخلوق کی پیدائش کی ابتداء اور حضرت آدم کی پیدائش کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2557

راوی : سریج بن یونس ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد ابن جریج، اسمعیل بن امیہ ایوب بن خالد عبداللہ بن رافع مولی ام سلمہ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْأَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فِي آخِرِ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْبِسْطَامِيُّ وَهُوَ الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى وَسَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ وَإِبْرَاهِيمُ ابْنُ بِنْتِ حَفْصٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ حَجَّاجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

سریج بن یونس ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد ابن جریج، اسماعیل بن امیہ ایوب بن خالد عبداللہ بن رافع مولی ام سلمہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ کو پکڑ کر ارشاد فرمایا اللہ رب العزت نے مٹی کو ہفتہ کے دن پیدا کیا اور اس میں پہاڑ اتوار کے دن پیدا کئے اور درختوں کو پیر کے دن پیدا کیا اور مکروہات منگل کے دن پیدا کئے اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمعرات کے دن زمین میں چوپائے پھیلائے اور آدم کو جمعہ کے دن عصر کے بعد مخلوق میں سب سے آخر میں جمعہ کی ساعات میں سے آخری ساعت عصر اور رات کے درمیان پیدا فرمایا آگے اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : سریج بن یونس ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد ابن جریج، اسمعیل بن امیہ ایوب بن خالد عبداللہ بن رافع مولی ام سلمہ حضرت ابوہریرہ

دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن زمین کیفیت کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن زمین کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2558

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد محمد بن جعفر بن ابی کثیر ابوحازم، دینا رحضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَائَ عَفْرَائَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ لِأَحَدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد محمد بن جعفر بن ابی کثیر ابوحازم، دینار حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو سرخی مائل سفیدی پر اٹھایا جائے گا جو میدے کی روٹی کی طرح ہو گی اس (زمین) میں کسی کے لئے علامت ونشان نہ ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد محمد بن جعفر بن ابی کثیر ابوحازم، دینار حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن زمین کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2559

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ رب العزت کے قول يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ اس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان کے متعلق پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول اس دن لوگ کہاں ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پل صرا

پر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اہل جنت کی مہمانی کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

اہل جنت کی مہمانی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2560

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَكْفَؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامُ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا

عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن زمین ایک روٹی ہو جائے گی اللہ رب العزت اسے اپنے دست قدرت سے اوپر نیچے کر دے گا اہل جنت کی مہمانی کے لئے جیسا کہ تم میں سے کوئی سفر میں اپنی روٹی کو الٹ پلٹ لیتا ہے اتنے میں یہود میں سے ایک آدمی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی برکتیں ہوں اے ابوالقاسم کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن اہل جنت کی مہمانی کے بارے میں خبر نہ دوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں اس نے عرض کیا زمین ایک روٹی ہو جائے گی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف دیکھ کر ہنسے

یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں مبارک ظاہر ہو گئیں اس نے کہا میں آپ کو (اہل جنت کے) سالن کی خبر نہ دوں آپ نے فرمایا کیوں نہیں اس نے عرض کیا ان کا سالن با، لام اور نون ہو گا صحابہ نے کہا یہ کیا ہے اس نے کہا بیل اور مچھلی جن کے کلیجے کے ٹکڑے میں سے ستر ہزار آدمی کھائیں گے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

اہل جنت کی مہمانی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2561

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرہ محمد بن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَابَعَنِي عَشَرَةٌ مِنْ الْيَهُودِ لَمْ يَبْقَ عَلَى ظَهْرِهَا يَهُودِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرہ محمد بن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہود میں سے دس (عالم) میری اتباع کر لیتے تو زمین پر کوئی یہودی بھی مسلمان ہوئے بغیر نہ رہتا۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، قرہ محمد بن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہودیوں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں سوال اور اللہ عزوجل کے قوم...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

یہودیوں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں سوال اور اللہ عزوجل کے قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2562

راوی : عمر بن حفص ابن غیاث ابی اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ إِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا رَابَكُمْ إِلَيْهِ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْئٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُوهُ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ فَسَأَلَهُ عَنْ الرُّوحِ قَالَ فَأَسْكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ مَكَانِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

عمر بن حفص ابن غیاث ابی اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لکڑی سے سہارا لیتے ہوئے چل رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک یہودی کی جماعت کے پاس سے گزر ہوا تو انہوں نے ایک دوسرے سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں پوچھو انہوں نے کہا تمہیں اس بارے میں کیا شبہ ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو ایسا جواب دیں جو تمہیں ناگوار گزرے انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو ان میں سے کچھ نے کھڑے ہو کر آپ سے روح کے بارے میں سوال کیا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اور انہیں اس بارے میں کوئی جواب نہ دیا پس مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کی جا رہی ہے پس میں اپنی جگہ پر کھڑا رہا جب وحی نازل ہو چکی تو آپ نے فرمایا (وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیں روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں کم علم عطا کیا گیا ہے۔

راوی : عمر بن حفص ابن غیاث ابی اعمش، ابراہیم، علقمہ حضرت عبداللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

یہودیوں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں سوال اور اللہ عزوجل کے قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2563

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَفْصٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا وَفِي حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَمَا أُوتُوا مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ خَشْرَمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو سعید اشج و کیع، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ کی ایک کھیتی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا باقی حدیث حفص کی حدیث کی طرح ہے البتہ وکیع کی حدیث میں اِلَّا قَلِیلًا اور عیسیٰ بن یونس کی حدیث میں وَمَا اُوتُوا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو سعید اشج و کیع، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

یہودیوں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں سوال اور اللہ عزوجل کے قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2564

راوی: ابوسعید اشج عبداللہ بن ادریس اعمش، عبداللہ بن مرہ مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

ابو سعید اشج عبداللہ بن ادریس اعمش، عبداللہ بن مرہ مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھجوروں کے باغ میں ایک لکڑی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے باقی حدیث اسی طرح ہے البتہ اس میں بھی (وَمَا اُوتِیتُم مِن الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیلًا) ہے۔

راوی : ابو سعید اشج عبداللہ بن ادریس اعمش، عبداللہ بن مرہ مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

یہودیوں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں سوال اور اللہ عزوجل کے قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2565

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن سعید اشج عبداللہ وکیع، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي

الضُّحَی عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ کَانَ لِي عَلَی الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لِي لَنْ أَقْضِيَکَ حَتَّی تَکْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي لَنْ أَکْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتَّی تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ أَقْضِيکَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَی مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ وَکِيعٌ کَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي کَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا إِلَی قَوْلِهِ وَيَأْتِينَا فَرْدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید اشج، عبداللہ، وکیع، اعمش، ابی ضحی، مسروق، حضرت خباب، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عاص بن وائل پر میرا قرض تھا پس میں اس کے پاس آیا اور اس سے قرض کا مطالبہ کیا تو اس نے کہا میں ہرگز تمہارا قرض اداء نہیں کروں گا یہاں تک کہ تم محمد کا انکار کرو تو میں نے اس سے کہا ہرگز نہیں میں محمد کے ساتھ کفر نہ کروں گا یہاں تک کہ تو مر جائے پھر دوبارہ زندہ کیا جائے اس نے کہا میں موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا جاؤں گا تو تیرا قرض اداء کردوں گا جب میں مال اور اولاد کی طرف لوٹوں گا وکیع نے کہا اعمش نے بھی اسی طرح کہا ہے پس یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی أَفَرَأَيْتَ الَّذِي کَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا سے وَيَأْتِينَا فَرْدًا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو دیکھا ہے جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے ضرور بالضرور مال اور اولاد عطا کی جائے گی کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا اس نے رحمن کے پاس سے کوئی وعدہ لے لیا ہے ہرگز نہیں عنقریب ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم اس کے لئے عذاب کو طویل کردیں گے اور ہم اس کے قول کے وارث ہیں اور ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ عبداللہ بن سعید اشج عبداللہ وکیع، اعمش، ابی ضحی مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

یہودیوں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں سوال اور اللہ عزوجل کے قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2566

راوی: ابو کریب ابومعاویہ ابن نمیر، ابواسحاق بن ابراہیم جریر، ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ کُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَکِيعٍ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ کُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ

ابو کریب ابو معاویہ ابن نمیر، ابو اسحاق بن ابراہیم جریر، ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ

اس میں یہ ہے کہ حضرت خباب کہتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا پس میں عاص بن وائل کے لئے کام کیا کرتا تھا پھر میں اس کے پاس تقاضا کرنے کے لئے آیا۔

راوی : ابوکریب ابومعاویہ ابن نمیر، ابواسحاق بن ابراہیم جریر، ابن ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ عزوجل کے قول اللہ انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں عذاب نہ دے گا...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

اللہ عزوجل کے قول اللہ انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں عذاب نہ دے گا کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2567

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری شعبہ، عبدالحمید زیاد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الزِّيَادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنْ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمْ اللهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

عبیداللہ بن معاذ عنبری شعبہ، عبدالحمید زیاد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوجہل نے کہا اے اللہ اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو پھر ہمارے اوپر آسمان سے پتھروں کی بارش برسا یا کوئی دردناک عذاب لے آتو آیت مبارکہ (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) نازل ہوئی کہ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں موجود ہیں اللہ انہیں عذاب نہ دے گا اور نہ ہی اللہ انہیں عذاب دینے والا ہے اس حال میں کہ وہ بخشش مانگتے ہوں اور کیا وجہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے حالانکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری شعبہ، عبدالحمید زیاد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ رب العزت کے قول ہرگز نہیں بے شک انسان البتہ سرکشی کرتا ہے کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

اللہ رب العزت کے قول ہر گز نہیں بے شک انسان البتہ سرکشی کرتا ہے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2568

راوی: عبیداللہ بن معاذ محمد بن عبدالاعلی معتمر ابی نعیم ابن ابی ھند ابی حازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَئِنْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَأَطَأَنَّ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَأُعَفِّرَنَّ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَأَ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَهَوْلًا وَأَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَدْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٌ بَلَغَهُ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَمَرَهُ بِمَا أَمَرَهُ بِهِ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ يَعْنِي قَوْمَهُ

عبید اللہ بن معاذ محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی نعیم ابن ابی ہند ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوجہل نے کہا کیا محمد تمہارے سامنے اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں اسے کہا گیا ہاں تو اس نے کہا لات اور عزی کی قسم اگر میں نے انہیں ایسا کرتے دیکھا تو ان کی گردن (معاذ اللہ) روند دوں گا یا ان کا چہرہ مٹی میں ملاؤں گا پس وہ رسول اللہ کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز اداء کر رہے تھے اس ارادہ سے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن کو روندے جب وہ آپ کے قریب ہونے لگا تو اچانک اپنی ایڑیوں پر واپس لوٹ آیا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے کسی چیز سے بچ رہا تھا پس اسے کہا گیا تجھے کیا ہوا تو اس نے کہا میرے اور ان کے درمیان آگ کی خندق تھی ہول اور بازو تھے تو رسول اللہ نے فرمایا اگر وہ مجھ سے قریب ہوتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو نوچ ڈالتے پس اللہ رب العزت نے یہ آیات نازل فرمائیں راوی کہتا ہے ہم نہیں جانتے کہ یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے یا ہمیں کسی اور طریقہ سے پہنچی ہے آیات (كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى) ہر گز نہیں بے شک انسان البتہ سرکشی کرتا ہے اس نے اپنے آپ کو مستغنی سمجھ لیا ہے بے شک تیرے پروردگار کی طرف ہی لوٹنا ہے کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے جو بندے کو روکتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے کیا خیال ہے کہ اگر وہ ہدایت پر ہوتا یا تقوی اختیار

کرنے کا حکم دیتا کیا خیال ہے اگر وہ جھٹلائے اور پیٹھ پھیرے کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے ہر گز نہیں اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقینا اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے ایسی پیشانی جو جھوٹی اور گناہ گار ہے پس چاہئے کہ وہ اپنے مددگاروں کو پکارے عنقریب ہم بھی فرشتوں کو بلائیں گے ہر گز نہیں آپ اس کی اطاعت نہ کریں۔ اور عبید اللہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اور اسے وہی حکم دیا جس کا انہیں حکم دیا ہے اور ابن عبد الاعلی نے اپنی حدیث میں أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ کا معنی بھی درج کیا کہ وہ اپنی قوم کو پکارے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی نعیم ابن ابی ہند ابی حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دھوئیں کے بیان میں ...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

دھوئیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2569

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور ابی ضحی، عبداللہ حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَاصًّا عِنْدَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقُصُّ وَيَزْعُمُ أَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تَجِيئُ فَتَأْخُذُ بِأَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضْبَانُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنْ النَّاسِ إِدْبَارًا فَقَالَ اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ قَالَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْئٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ مِنْ الْجُوعِ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَائِ أَحَدُهُمْ فَيَرَى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَائُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ أَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ

الرُّومِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور ابی ضحی، عبداللہ حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمارے درمیان لیٹے ہوئے تھے کہ ان کے پاس ایک آدمی نے آکر عرض کیا اے ابوعبدالرحمن کندہ کے دروازوں کے پاس ایک قصہ گو بیان کر رہا ہے اور گمان کرتا ہے کہ قرآن میں جو دھوئیں کی آیت ہے وہ دھواں آنے والا ہے پس وہ کفار کی سانسوں کو روک لے گا اور مومنین کے ساتھ صرف زکام کی کیفیت پیش آئے گی حضرت عبداللہ غصہ سے اٹھ بیٹھے پھر فرمایا اے لوگو اللہ سے ڈرو تم میں سے جو کوئی بات جانتا ہو تو وہ اپنے علم کے مطابق ہی بیان کرے اور جو بات نہیں جانتا تو کہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے کیونکہ تم میں سب سے بڑا عالم وہی ہے جو جس بات کو نہ جانتا ہو اس کے بارے میں کہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے پس بے شک اللہ رب العزت نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیں میں تم سے اس بات پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں سے بعضوں کی روگردانی دیکھی تو فرمایا اللہ نے اس پر سات سالہ قحط نازل فرمایا جیسا کہ یوسف کے زمانہ میں سات سالہ قحط نازل ہوا تھا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پس ان پر ایک سالہ قحط آیا جس نے ہر چیز کو ملیامیٹ کر دیا یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے چمڑے اور مردار کھائے گئے اور ان میں سے جو کوئی آسمان کی طرف نظر کرتا تھا تو دھوئیں کی سی کیفیت دیکھتا تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ابوسفیان حاضر ہوئے اور عرض کیا اے محمد بے شک آپ اللہ کی اطاعت کرنے اور صلہ رحمی کرنے کا حکم دینے کے لئے تشریف لائے ہیں اور بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم وبرادری تحقیق ہلاک ہو چکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے ان کے لئے دعا مانگیں اللہ رب العزت نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتظار کریں اس دن کا جس دن کھلم کھلا دھواں ظاہر ہوگا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہے بے شک تم لوٹنے والے ہو تک نازل فرمائیں تو انہوں نے کہا کیا آخرت کا عذاب دور کیا جا سکتا ہے تو اللہ عزوجل نے فرمایا جس دن ہم پکڑیں گے بڑی گرفت کے ساتھ بے شک ہم بدلہ لینے والے ہوں گے پس اس پکڑ سے مراد بدر کے دن کی پکڑ ہے اور دھوئیں اور لزام (یعنی بدر کیدن کی گرفت وقتل) اور روم کی علامات کی نشانیاں گزر چکی ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور ابی ضحی، عبداللہ حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

دھوئیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2570

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، ابوسعید اشج وکیع، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، یحیی بن یحیی،

ابو کریب ابومعاویہ اعمش، مسلم بن صبیح، عبداللہ حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ فَقَالَ تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ يُفَسِّرُ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ قَالَ يَأْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ فَيَأْخُذُ بِأَنْفَاسِهِمْ حَتَّى يَأْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا أَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ فَأَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنْ الْجَهْدِ وَحَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ اللَّهَ لِمُضَرَ فَإِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوا فَقَالَ لِمُضَرَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ فَمُطِرُوا فَلَمَّا أَصَابَتْهُمْ الرَّفَاهِيَةُ قَالَ عَادُوا إِلَى مَا كَانُوا عَلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ وکیع، ابو سعید اشج وکیع، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، یحیی بن یحیی، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، مسلم بن صبیح، عبد اللہ حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ کے پاس ایک آدمی نے آکر عرض کیا میں مسجد میں ایک ایسے آدمی کو چھوڑ آیا ہوں جو اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کرتا ہے وہ اس آیت (یوم نبطش البطشۃ) کہ جس دن آسمان پر واضح دھواں ظاہر ہوگا کی تفسیر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ قیامت کے دن دھواں لوگوں کی سانسوں کو بند کر دے گا یہاں تک کہ ان کی زکام کی سی کیفیت ہو جائے گی تو حضرت عبد اللہ نے فرمایا جو آدمی کسی بات کا علم رکھتا ہو وہ وہی بات کہے اور جو نہ جانتا ہو تو چاہئے کہ وہ کہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے پس بے شک آدمی کی عقلمندی یہ ہے کہ وہ جس بات کا علم نہ رکھتا ہو اس کے بارے میں کہے اللہ اعلم ان قریشیوں نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف قحط پڑنے کی دعا کی جیسے کہ حضرت یوسف کے زمانہ کے لوگوں پر قحط اور مصیبت و تنگی آئی تھی یہاں تک کہ جب کوئی آدمی آسمان کی طرف نظر کرتا تو اپنے اور آسمان کے درمیان اپنی مصیبت کی وجہ سے دھواں دیکھتا تھا اور یہاں تک کہ انہوں نے ہڈیوں کو کھایا پس ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول مضر (قبیلہ) کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کریں پس

بے شک وہ ہلاک ہو چکے ہیں آپ نے فرمایا تو نے مضر کے لئے بڑی جرات کی ہے پھر آپ نے اللہ سے ان کے لئے دعا مانگی تو اللہ رب العزت نے (اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ) ہم چند دنوں کے لئے عذاب روکنے والے ہیں تم پھر وہی کام سر انجام دو گے، ناز فرمائی، کہتے ہیں پس ان پر بارش برسائی گئی پس جب وہ خوشحال ہو گئے تو پھر وہ اسی کی طرف لوٹ گئے جس پر پہلے قائم تھے تو اللہ رب العزت نے یہ آیات (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ) نازل کی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ وکیع، ابوسعید اشج وکیع، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، یحیی بن یحیی، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، مسلم بن صبیح، عبداللہ حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

دھوئیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2571

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَاللِّزَامُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ

قتیبہ بن سعید،، جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں جو کہ گزر چکی ہیں دھواں لزام (قید وبند)، (غلبہ) روم بطشہ (جنگ بدر) اور (شق) قمر۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابی ضحی مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

دھوئیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2572

راوی: ابوسعید اشج وکیع، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابوسعید اشج وکیع، اعمش، ان اسناد سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج وکیع، اعمش

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

دھوئیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2573

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، قتادہ، عزرہ حسن عرنی یحیی حزار عبدالرحمن ابن ابی لیلی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ قَالَ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ أَوْ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِي الْبَطْشَةِ أَوْ الدُّخَانِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، قتادہ، عزرہ حسن عرنی یحیی حزار عبدالرحمن ابن ابی لیلی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ عزوجل کے قول وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ) ہم ضرور بالضرور بڑے عذاب سے پہلے انہیں چھوٹے عذاب دیں گے کے بارے میں روایت ہے کہ اس سے مراد دنیا کی مصیبتں (غلبہ) روم بطشہ (غزوہ بدر) یا دھواں ہے اور شعبہ کو بطشہ یا دخان میں شک ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، قتادہ، عزرہ حسن عرنی یحیی حزار عبدالرحمن ابن ابی لیلی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شق قمر کے معجزے کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2574

راوی: عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح مجاہد ابی معمر، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح مجاہد ابی معمر، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانے میں چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ ہو جاؤ۔

راوی : عمرو ناقد زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح مجاہد ابی معمر، حضرت عبد اللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2575

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب اسحاق بن ابراھیم، ابی معاویہ، عمر بن حفص بن غیاث ابی اعمش، منجاب بن حارث تیمی ابن مسہر اعمش، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى إِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فَكَانَتْ فِلْقَةٌ وَرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةٌ دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب اسحاق بن ابراہیم، ابی معاویہ، عمر بن حفص بن غیاث ابی اعمش، منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اعمش، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ہمراہ منیٰ میں تھے کہ چاند پھٹ گیا دو ٹکڑوں میں پس ایک ٹکڑا تو پہاڑ کے پیچھے چلا گیا اور دوسرا دوسری طرف تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا گواہ ہو جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب اسحاق بن ابراہیم، ابی معاویہ، عمر بن حفص بن غیاث ابی اعمش، منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اعمش، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 2576

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، اعمش، ابراهیم، ابی معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلْقَتَيْنِ فَسَتَرَ الْجَبَلُ فِلْقَةً وَكَانَتْ فِلْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، اعمش، ابراہیم، ابی معمر، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ مبارک میں چاند دو ٹکڑوں میں پھٹ گیا پس ایک ٹکڑے کو پہاڑ نے چھپالیا اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے اوپر تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ گواہ رہ۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، اعمش، ابراہیم، ابی معمر، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 2577

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، اعمش، مجاهد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، اعمش، مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث مبارکہ اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، اعمش، مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد : جلد سوم — حدیث 2578

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، ابن معاذ شعبہ

حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فَقَالَ اشْهَدُوا اشْهَدُوا

بشر بن خالد محمد بن جعفر، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، ابن معاذ شعبہ، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ ابن ابی عدی کی حدیث مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم گواہ ہو جاؤ تم گواہ ہو جاؤ۔

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، ابن معاذ شعبہ

باب: منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2579

راوی: زهیر بن حرب، عبد بن حمید یونس بن محمد شیبان قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید یونس بن محمد شیبان قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اہل مکہ نے رسول اللہ سے سوال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کوئی نشانی دکھائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو مرتبہ چاند کا پھٹنا دکھایا۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید یونس بن محمد شیبان قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2580

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق معمر، قتادہ، انس

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ

محمد بن رافع عبد الرزاق معمر، قتادہ، انس، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق معمر، قتادہ، انس

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2581

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، ابوداؤد ابن بشار یحیی بن سعید محمد بن جعفر، ابوداؤد شعبہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، ابوداؤد ابن بشار یحیی بن سعید محمد بن جعفر، ابوداؤد شعبہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ چاند دو ٹکڑوں میں پھٹ گیا اور ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑوں میں پھٹا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، ابوداؤد ابن بشار یحیی بن سعید محمد بن جعفر، ابوداؤد شعبہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

شق قمر کے معجزے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2582

راوی : موسی بن قریش تمیمی اسحاق بن ابکر بن مضر ابی جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبیداللہ بن عبداللہ عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن قریش تمیمی اسحاق بن ابکر بن مضر ابی جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند پھٹ گیا تھا۔

راوی : موسی بن قریش تمیمی اسحاق بن ابکر بن مضر ابی جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس

کافروں کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2583

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ ابواسامہ اعمش، سعید بن جبیر ابوعبدالرحمن سلمی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنْ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ يُشْرَكُ بِهِ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ ثُمَّ هُوَ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ ابو اسامہ اعمش، سعید بن جبیر ابو عبد الرحمن سلمی حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کوئی بھی اللہ رب العزت سے بڑھ کر تکلیفوں پر صبر کرنے والا نہیں ہے کہ اس سے شریک کیا جاتا ہے اور اس کے لئے اولاد ثابت کی جاتی ہے پھر بھی وہ انہیں عافیت اور رزق عطا کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ ابو اسامہ اعمش، سعید بن جبیر ابو عبد الرحمن سلمی حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2584

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، سعید بن جبیر ابوعبدالرحمن سلمی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، سعید بن جبیر ابوعبدالرحمن سلمی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے البتہ اس میں انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ اللہ کے لئے اولاد ثابت کی جاتی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوسعید اشج وکیع، اعمش، سعید بن جبیر ابوعبدالرحمن سلمی حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافروں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2585

راوی: عبیداللہ بن سعید ابواسامہ اعمش، سعید بن جبیر ابوعبدالرحمن حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ لَهُ نِدًّا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذَلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ

عبیداللہ بن سعید ابواسامہ اعمش، سعید بن جبیر ابوعبدالرحمن حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالی سے بڑھ کر کوئی تکلیف دہ باتوں کو سن کر ان پر صبر کرنے والا نہیں ہے کافر اللہ کے لئے ہمسر بناتے ہیں اور اس کے لئے اولاد ثابت کرتے ہیں پھر بھی وہ اس کے باوجود انہیں رزق اور عافیت اور (دوسری چیزیں) عطا کرتا ہے۔

راوی: عبیداللہ بن سعید ابواسامہ اعمش، سعید بن جبیر ابوعبدالرحمن حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کافروں سے زمین بھر کے برابر فدیہ طلب کرنے کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافروں سے زمین بھر کے برابر فدیہ طلب کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2586

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، ابوعمران جونی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، ابوعمران جونی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ جہنم والوں میں سے کم عذاب والوں سے فرمائے گا اگر دنیا اور جو کچھ اس میں ہے تیرے لئے ہو تو کیا تو اس عذاب سے نجات حاصل کرنے کے لئے وہ دے دے گا وہ کہے گا جی ہاں اللہ فرمائے گا کہ میں نے تجھ سے اس سے بھی کم ترین چیز کا مطالبہ اس وقت کیا تھا جب تو آدم کی پشت میں تھا کہ تو شرک نہ کرنا میرا گمان ہے کہ اللہ فرمائے گا کہ میں تجھ کو جہنم میں نہ ڈالوں گا پس تو نے شرک کے سوا (باقی سب باتوں کا) انکار کیا۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، ابوعمران جونی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافروں سے زمین بھر کے برابر فدیہ طلب کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2587

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوعمرانس بن مالک،

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوعمر انس بن مالک سے اسی طرح حدیث روایت کرتے ہیں البتہ اس حدیث میں تجھ کو جہنم میں داخل نہ کروں گا مذکور نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوعمر انس بن مالک،

باب :   منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافروں سے زمین بھر کے برابر فدیہ طلب کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث   2588

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار اسحاق معاذ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ

عبیداللہ بن عمر قواریری اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار اسحاق معاذ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا اگر تیرے لئے زمین بھر کے سونا ہوتا تو کیا تو اسے عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ کر دیتا تو وہ کہے گا جی ہاں تو اس سے کہا جائے گا تجھ سے اس سے بھی آسان چیز کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار اسحاق معاذ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافروں سے زمین بھر کے برابر فدیہ طلب کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث   2589

راوی: عبد بن حمید روح بن عبادہ عمرو بن زرارہ عبدالوہاب ابن عطاء، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ كَذَبْتَ قَدْ

سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ

عبد بن حمید روح بن عبادہ عمرو بن زرارہ عبد الوہاب ابن عطاء، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ اسے کہا جائے گا تو نے جھوٹ کہا حالانکہ تجھ سے اس سے آسان چیز کا مطالبہ کی گیا تھا۔

راوی : عبد بن حمید روح بن عبادہ عمرو بن زرارہ عبد الوہاب ابن عطاء، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کافر کو چہرے کے بل جمع کئے جانے کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کافر کو چہرے کے بل جمع کئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2590

راوی: زهير بن حرب، عبد بن حميد زهير يونس بن محمد شيبان قتادة، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

زہیر بن حرب، عبد بن حمید زہیر یونس بن محمد شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول قیامت کے دن کفار کو کیسے چہرے کے بل جمع کیا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ جو دنیا میں اسے پاؤں کے بل چلاتا ہے وہ قیامت کیدن اسے چہرے کے بل چلانے پر قادر نہیں ہے یہ حدیث سن کر قتادہ نے کہا کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی عزت کی قسم۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید زہیر یونس بن محمد شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک

جہنم میں اہل دنیا کی نعمتوں کے اثر اور جنت میں دنیا کی سختیوں اور تکلیفوں کے اثر...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

جہنم میں اہل دنیا کی نعمتوں کے اثر اور جنت میں دنیا کی سختیوں اور تکلیفوں کے اثر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2591

راوی: عمرو ناقد یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ

عمرو ناقد یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمہ نے فرمایا قیامت کے دن جہنم والوں میں سے اس آدمی کو لایا جائے گا جو اہل دنیا میں سے بہت نعمتوں والا تھا پھر اس سے کہا جائے گا اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی بھلائی بھی دیکھی تھی کیا تجھے کبھی کوئی نعمت بھی ملی تھی وہ کہے گا اے میرے رب اللہ کی قسم نہیں اور اہل جنت میں سے اس آدمی کو پیش کیا جائے گا جسے دنیا میں لوگوں سے سب سے زیادہ تکلیف آئی ہوں گی پھر اسے جنت میں ایک دفعہ غوطہ دے کو پوچھا جائے گا اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی تکلیف بھی دیکھی کیا تجھ پر کبھی کوئی سختی بھی گزری وہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار اللہ کی قسم نہیں کبھی کوئی تکلیف میرے پاس سے نہ گزری اور نہ ہی میں نے کبھی کوئی شدت و سختی دیکھی۔

راوی: عمرو ناقد یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

مومن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دینا میں اور آخرت میں ملنے اور کافر کی نیکیوں کا بد...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دینا میں اور آخرت میں ملنے اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ صرف دینا میں دیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2592

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، زہیر یزید بن ہارون، ہمام یحیی قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزَى بِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، زہیر یزید بن ہارون، ہمام یحیی قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالی کسی مومن سے ایک نیکی کا بھی ظلم نہیں کرے گا دنیا میں اسے اس کا بدلہ عطا کیا جائے گا اور کافر کو دنیا میں ہی بدلہ عطا کر دیا جاتا ہے جو وہ نیکیاں اللہ کی رضا کے لئے کرتا ہے یہاں تک کہ جب آخرت میں فیصلہ ہو گا تو اس کے لئے کوئی نیکی نہ ہو گی جس کا اسے بدلہ دیا جاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، زہیر یزید بن ہارون، ہمام یحیی قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دینا میں اور آخرت میں ملنے اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ صرف دینا میں دیے جانے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2593

راوی: عاصم بن نضر تیمی معتمر ابوقتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً مِنْ الدُّنْيَا وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ

عاصم بن نضر تیمی معتمر ابو قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب کافر کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اس کی وجہ سے دنیا سے ہی اسے لقمہ کھلا دیا جاتا ہے اور مومن کے لئے اللہ تعالی اس کی نیکیوں کو آخرت کے لئے ذخیرہ کرتا رہتا ہے اور دنیا میں اپنی اطاعت پر اسے رزق عطا کرتا ہے۔

راوی: عاصم بن نضر تیمی معتمر ابو قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں اور آخرت میں ملنے اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ صرف دنیا میں دیے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2594

راوی: محمد بن عبداللہ رزی عبدالوہاب بن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرُّزِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

محمد بن عبداللہ رزی عبدالوہاب بن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ رزی عبدالوہاب بن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مومن اور کافر کی مثال کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن اور کافر کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2595

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تَسْتَحْصِدَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ اسے ہمیشہ ہوا جھکاتی رہتی ہے اور مومن کو بھی مصیبتیں پہنچتی رہتی ہیں اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو حرکت نہیں کرتا یہاں تک کہ جڑ سے اکھیڑ دیا جاتا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن اور کافر کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2596

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید معمر، زہری، ہ عبد الرزاق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِهِ تُمِيلُهُ تُفِيئُهُ

محمد بن رافع عبد بن حمید معمر، زہری، عبد الرزاق، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید معمر، زہری، ہ عبد الرزاق

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن اور کافر کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2597

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر زکریاء بن ابی زائدہ سعد بن ابراہیم، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنْ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهِيجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُفِيئُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر زکریاء بن ابی زائدہ سعد بن ابراہیم، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کے سرکنڈے کی طرح ہے ہوا اسے جھونکے دیتی ہے ایک مرتبہ اسے گرا دیتی ہے اور ایک مرتبہ اسے سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ خشک ہو جاتا ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے اس درخت کی ہے جو اپنے تنے پر کھڑا رہتا ہے اسے کوئی بھی نہیں گراتی یہاں تک کہ ایک ہی دفعہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر زکریاء بن ابی زائدہ سعد بن ابراہیم، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن اور کافر کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2598

راوی : زهیربن حرب، بشر بن سری عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، عیینه سعد بن ابراهیم، حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنْ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِي لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً

زہیر بن حرب، بشر بن سری عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عیینہ سعد بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کے سرکنڈے کی طرح ہے ہوا اسے جھونکے دیتی رہتی ہے کبھی اسے گرا دیتی اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ اس کا مقررہ وقت آجاتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی ہے جو اپنے اس تنے پر کھڑا رہتا ہے جسے کوئی آفت نہیں پہنچتی یہاں تک کہ ایک ہی دفعہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، بشر بن سری عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عیینہ سعد بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن اور کافر کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2599

راوی : محمد بن حاتم، محمود بن غیلان بشر بن سری سفیان، سعد بن ابراهیم، حضرت عبدالله بن کعب رضی الله تعالیٰ

عنه

وحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّ مَحْمُودًا قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ بِشْرٍ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ وَأَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ

محمد بن حاتم، محمود بن غیلان بشر بن سری سفیان، سعد بن ابراہیم، حضرت عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح ارشاد فرمایا البتہ محمود نے بشر سے اپنی روایت میں کہا کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے اور ابن حاتم نے منافق کی مثال کہا ہے جیسا کہ زہیر نے کہا۔

راوی : محمد بن حاتم، محمود بن غیلان بشر بن سری سفیان، سعد بن ابراہیم، حضرت عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن اور کافر کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2600

راوی: محمد بن بشار، عبداللہ بن ھاشم یحیی قطان سفیان، سعد بن ابراھیم، ابن ھاشم عبداللہ بن بشار ابن کعب ابن مالك

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَا جَمِيعًا فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ يَحْيَى وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ

محمد بن بشار، عبد اللہ بن ہاشم یحیی قطان سفیان، سعد بن ابراہیم، ابن ہاشم عبد اللہ بن بشار ابن کعب ابن مالک اس سند سے یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ ان سب اسناد سے یہ مروی ہے کہ کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد اللہ بن ہاشم یحیی قطان سفیان، سعد بن ابراہیم، ابن ہاشم عبد اللہ بن بشار ابن کعب ابن مالک

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں ...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2601

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر سعدی یحیی اسمعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَ هِيَ النَّخْلَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر سعدی یحیی اسماعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے جس کے پتے نہیں گرتے اور اس کی مثال مسلمان کی طرح ہے پس تم مجھے بیان کرو کہ وہ کونسا درخت ہے پس لوگوں کا خیال جنت کے درختوں کی طرف گردش کرنے لگا حضرت عبداللہ نے کہا میرے دل میں یہ خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے پس میں نے شرم محسوس کی پھر صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ ہی ہمیں بتادیں وہ کون سا درخت ہے تو آپ نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے کہتے ہیں پھر میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا تو انہوں نے کہا اگر تو کہہ دیتا کہ وہ کھجور کا درخت ہے تو یہ میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسندیدہ ہوتا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر سعدی یحیی اسمعیل ابن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2602

راوی : محمد بن عبید عنبری حماد بن زید ایوب ابی خلیل مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ الضُّبَعِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ أَخْبِرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُونَ شَجَرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأُلْقِيَ فِي نَفْسِي أَوْ رُوعِيَ أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَقُولَهَا فَإِذَا أَسْنَانُ الْقَوْمِ فَأَهَابُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَلَمَّا سَكَتُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ

محمد بن عبید عنبری حماد بن زید ایوب ابی خلیل مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک دن اپنے صحابہ کرام سے فرمایا مجھے اس درخت کی خبر دو جس کی مثال مومن کی طرح ہے پس صحابہ نے جنگل کے درختوں کا ذکر کرنا شروع کر دیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے دل میں یہ بات ڈالی گئی کہ وہ کھجور کا درخت ہے پس میں نے اسے کہنے کا ارادہ کیا لیکن میں وہاں بڑے لوگوں کی وجہ سے بات کرنے سے ڈر گیا جب وہ سب خاموش ہو گئے تو رسول اللہ نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : محمد بن عبید عنبری حماد بن زید ایوب ابی خلیل مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2603

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ تک حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا پس میں نے ان سے ایک حدیث کے سوا کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے نہیں سنی انہوں نے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجور کے درخت کا گودا پیش کیا گیا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2604

راوی: ابن نمیر، ابی سفیف مجاهد حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابن نمیر، ابی سفیف مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجور کے درخت کا گودا پیش کیا گیا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابی سفیف مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2605

راوی: ابوبکر بن ابی شبه ابواسامه عبید الله بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ شِبْهِ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتُؤْتِي أُكُلَهَا وَكَذَا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِي أَيْضًا وَلَا تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

ابوبکر بن ابی شبہ ابواسامہ عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایسے درخت کی خبر دو جو مشابہ ہوتا ہے یا فرمایا مسلمان مرد کے مشابہ ہوتا ہے کہ اس کے پتے نہیں جھڑتے ابراہیم نے کہا شاید کہ وہ مسلمان ہو امام مسلم نے کہا انہوں نے شاید یہ کہا وہ پھل دیتا ہے اور اسی طرح میں نے اپنے سے علاوہ کی روایات میں یہ پایا ہے کہ وہ ہر وقت پھل نہیں دیتا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پس میرے دل میں یہ بات واقع ہوگئی کہ وہ کھجور کا درخت ہوگا اور میں نے ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ نہیں بول رہے تو میں نے

اس بارے میں کوئی بات کرنا پسند نہ کیا تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تم بتا دیتے تو یہ فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسندیدہ ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبہ ابو اسامہ عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2606

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراھیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک شیطان تحقیق مایوس ہو چکا ہے اس بات سے کہ نمازی حضرات اس کی جزیرہ عرب میں عبادت کریں لیکن وہ ان میں لڑائی اور فساد کرا دے گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2607

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابومعاویہ اعمش

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ اعمش

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2608

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ابلیس کا تخت سمندر پر ہوتا ہے پس وہ اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالیں پس ان لشکر والوں میں سے اس کے نزدیک بڑے مقام والا وہی ہوتا ہے جو ان میں سب سے زیادہ فتنہ ڈالنے والا ہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2609

راوی: ابوکریب محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ نِعْمَ أَنْتَ قَالَ الْأَعْمَشُ أُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ

ابوکریب محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے پھر وہ اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے پس اس کے نزدیک مرتبے کے اعتبار سے وہی مقرب ہوتا ہے جو فتنہ ڈالنے میں ان سے بڑا ہو ان میں سے ایک آتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے اس اس طرح کیا تو شیطان کہتا ہے تو نے کوئی (بڑا کام) سر انجام نہیں دیا پھر ان میں سے ایک (اور) آتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے (فلاں آدمی) کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہ ڈلوا دی شیطان اسے اپنے قریب کر کے کہتا ہے ہاں تو ہے اعمش نے کہا میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا وہ اسے اپنے سے چمٹا لیتا ہے۔

راوی : ابوکریب محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2610

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے شیطان اپنے لشکریوں کو بھیجتا ہے وہ لوگوں میں فتنہ ڈالتے ہیں پس ان میں سے مرتبہ کے اعتبار سے وہی زیادہ بڑا ہوتا ہے جو ان میں سے فتنہ ڈالنے کے اعتبار سے بڑا ہو۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2611

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، منصور سالم بن ابی جعد حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ

وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنْ الْجِنِّ قَالُوا وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَإِيَّايَ إِلَّا أَنَّ اللهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، منصور سالم بن ابی جعد حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک آدمی کے ساتھ اس کا جن ساتھی مقرر کیا گیا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا اور میرے ساتھ بھی مگر اللہ نے مجھے اس پر مدد فرمائی تو وہ مسلمان ہو گیا پس وہ مجھے نیکی ہی کا حکم کرتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، اسحاق عثمان جریر، منصور سالم بن ابی جعد حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2612

راوی : ابن مثنی ابن بشار عبدالرحمن ابن مهدی سفیان، ابوبکر بن ابی شیبه، یحیی بن آدم عمار بن رزیق منصور جریر، عمران سفیان

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنْ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنْ الْمَلَائِكَةِ

ابن مثنی ابن بشار عبدالرحمن ابن مہدی سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم عمار بن رزیق منصور جریر، عمران سفیان، ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ سفیان کی حدیث میں ہے کہ ہر آدمی کے ساتھ اس کا ساتھی جن اور ایک ساتھی فرشتہ مقرر کیا گیا ہے۔

راوی : ابن مثنی ابن بشار عبدالرحمن ابن مہدی سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم عمار بن رزیق منصور جریر، عمران سفیان

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2613

راوی : هارون بن سعید ایلی ابن وهب، ابوصخر، ابن قسیط عروه سیده عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها زوجه نبی

صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ رَبِّي أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ

ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط عروہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے اٹھ کر چلے گئے جب مجھے اس پر غیرت آئی پس آپ تشریف لائے تو دیکھا کہ میں کیا کر رہی ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ تجھے کیا ہوا کیا تجھے غیرت آئی میں نے عرض کیا مجھے کیا ہے کہ مجھ جیسی عورت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے مرد پر غیرت نہ آئے تو رسول اللہ نے فرمایا کیا تیرے پاس تیرا شیطان آیا میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میرے ساتھ شیطان ہے آپ نے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کیا ہر انسان کے ساتھ ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپکے ساتھ بھی ہے آپ نے فرمایا ہاں لیکن میرے رب نے اس کے خلاف میری مدد کی یہاں تک کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط عروہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں د...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2614

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر بسر بن سعید حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ رَجُلٌ وَلَا إِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا إِيَّايَ إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ

سَدِّدُوا

قتیبہ بن سعید، ، لیث، بکیر بسر بن سعید حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے کسی کو بھی اس کا عمل نجات نہ دے گا ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بھی نہیں! مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا لیکن تم سیدھی راہ پر گامزن رہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر بسر بن سعید حضرت ابوہریرہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2615

راوی: یونس بن عبد الاعلی صدفی عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج

حَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَكِنْ سَدِّدُوا

یونس بن عبد الاعلی صدفی عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ اللہ اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لے گا اور تم سیدھی راہ پر گامزن رہو مذکور نہیں۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی صدفی عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2616

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید ایوب محمد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ

قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا کسی بھی آدمی کو اس کا عمل

جنت میں داخل نہ کرائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ میرا رب مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہوگا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2617

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جسے اس کا عمل نجات دلوادے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو بھی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بھی نہیں مگر یہ کہ مجھے اللہ مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے گا ابن عون نے کہا اس طرح اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے سر پر اشارہ کر کے بتایا اور مجھے بھی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ مجھے اپنی مغفرت کے ساتھ ڈھانپ لے گا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہوگا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2618

راوی: زھیر بن حرب، جریر، سھیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَدَارَكَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی ایسا نہیں ہے جسے اس کے اعمال نجات دیں صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ اپنی رحمت میں لے لے گا۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2619

راوی : محمد بن حاتم، ابوعباد یحیی بن عباد ابراهیم بن سعد ابن شهاب ابی عبید مولی عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ

محمد بن حاتم، ابوعباد یحیی بن عباد ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابی عبید مولی عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں کسی کو بھی اس کے اعمال جنت میں داخل نہ کرائیں گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو بھی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے گا۔

راوی : محمد بن حاتم، ابوعباد یحیی بن عباد ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابی عبید مولی عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2620

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میانہ روی اختیار کرو اور سیدھی راہ پر گامزن رہو اور جان رکھو کہ تم میں کوئی بھی اپنے اعمال سے نجات حاصل نہ کرے گا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہوگا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2621

راوی: ابن نمیر، ابی اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابن نمیر، ابی اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابی اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہوگا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2622

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، اعمش،

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش،

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2623

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَأَبْشِرُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث اسی طرح روایت کی ہے البتہ اضافہ یہ ہے کہ خوش ہو جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2624

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيرُهُ مِنْ النَّارِ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنْ اللهِ

سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا تم میں سے کسی کو اس کے اعمال جنت میں داخل نہ کریں گے اور نہ ہی اسے جہنم سے بچائیں گے اور نہ مجھے مگر یہ کہ اللہ کی طرف سے رحمت کے ساتھ۔

راوی : سلمہ بن شبیب حسن بن اعین معقل ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2625

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبدالعزیز بن محمد محمد بن حاتم، بهز وهیب موسیٰ بن عقبه ابوسلمه بن عبدالرحمن بن عوف سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها زوجه نبی صلی الله علیه وسلم

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد محمد بن حاتم، بہز وہیب موسیٰ بن عقبہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا سیدھی راہ پر گامزن رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری دو کیونکہ کسی کو اس کے عمل جنت میں داخل نہ کرائیں گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور مجھے بھی نہیں سوائے اسکے کہ اللہ اپنی رحمت سے مجھے ڈھانپ لے گا اور جان لو اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ کم ہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد محمد بن حاتم، بہز وہیب موسیٰ بن عقبہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

کوئی بھی اپنے اعمال سے جنت میں داخل نہ ہو گا بلکہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2626

راوی : حسن حلوانی یعقوب بن ابراهیم بن سعد عبدالعزیز بن مطلب موسیٰ بن عقبه

حَدَّثَنَاه حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَأَبْشِرُوا

حسن حلوانی یعقوب بن ابراہیم بن سعد عبدالعزیز بن مطلب موسیٰ بن عقبہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں خوشخبری دو مذکور نہیں۔

راوی : حسن حلوانی یعقوب بن ابراہیم بن سعد عبدالعزیز بن مطلب موسیٰ بن عقبہ

اعمال کی کثرت اور عبادت میں پوری کوشش کرنے کے بیان میں...

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

اعمال کی کثرت اور عبادت میں پوری کوشش کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2627

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، زیاد بن علاقۃ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ أَتَكَلَّفُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

قتیبہ بن سعید،، ابوعوانہ، زیاد بن علاقۃ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح نماز پڑھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک سوج گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیعرض کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی مشقت کیوں برداشت کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، زیاد بن علاقۃ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

اعمال کی کثرت اور عبادت میں پوری کوشش کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2628

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُا قَامَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا قیام فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک میں ورم آگیا صحابہ نے عرض کیا تحقیق اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر چکا ہے آپ نے فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

اعمال کی کثرت اور عبادت میں پوری کوشش کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2629

راوی: ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی ابن وھب، ابوصخر، ابن قسیط عروہ بن زبیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط عروہ بن زبیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب نماز پڑھتے تو اس قدر قیام فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک پھٹ جاتے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اگلے پچھلے سب گناہ بخش دیے گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط عروہ بن زبیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

وعظ و نصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2630

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و کیع، ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ کُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللَّهِ نَنْتَظِرُهُ فَمَرَّ بِنَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا أَعْلِمْهُ بِمَکَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي أُخْبَرُ بِمَکَانِکُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْکُمْ إِلَّا کَرَاهِيَةُ أَنْ أُمِلَّکُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ و کیع، ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت شقیق سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ کے دروازہ پر ان کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے یزید بن معاویہ نخعی کا گزر ہوا تو ہم نے کہا (عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو) ہمارے یہاں حاضر ہونے کی اطلاع دے دینا تھوڑی دیر بعد ہی حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو کہا مجھے تمہارے آنے کی اطلاع دی گئی اور مجھے تمہاری طرف آنے سے اس بات کے علاوہ کسی بات نے منع نہیں کیا کہ میں تمہیں تنگ دل کرنے کو پسند نہ کرتا تھا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اکتا جانے کے خوف کی وجہ سے کچھ دنوں کے لئے وعظ و نصیحت کا ناغہ کر لیا کرتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و کیع، ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

وعظ و نصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2631

راوی: ابوسعید اشج ابن ادریس منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر سفیان، اعمش منجاب ابن مسہر اعمش، عمرو بن مرہ شقیق عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ مِنْجَابٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ

ابوسعید اشج ابن ادریس منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر سفیان، اعمش منجاب ابن مسہر اعمش، عمرو بن مرہ شقیق عبداللہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج ابن ادریس منجاب بن حارث تمیمی ابن مسہر اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر سفیان، اعمش منجاب ابن مسہر اعمش، عمرو بن مرہ شقیق عبداللہ

باب : منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2632

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور ابن ابی عمرحضرت شقیق ابووائل

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمِ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا نُحِبُّ حَدِيثَكَ وَنَشْتَهِيهِ وَلَوَدِدْنَا أَنَّكَ حَدَّثْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ أُمِلَّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور ابن ابی عمر حضرت شقیق ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ ہمیں ہر جمعرات کے دن وعظ ونصیحت کیا کرتے تھے تو ان سے ایک آدمی نے کہا اے ابوعبدالرحمن ہم آپ کی حدیثوں اور باتوں کو پسند کرتے ہیں اور چاہتے ہیں اور ہماری یہ خواہش ہے کہ آپ ہمیں ہر روز وعظ ونصیحت کیا کریں تو انہوں نے کہا مجھے تمہارے اکتا جانے کے ڈر کے علاوہ کوئی بھی چیز احادیث روایت کرنے سے روکنے والی نہیں بے شک رسول اللہ ہمارے اکتا جانے کے خوف کی وجہ سے کچھ دنوں کے لئے وعظ ونصیحت کا ناغہ کرلیا کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور ابن ابی عمر حضرت شقیق ابووائل

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2633

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت حمید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت حمید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت تکلیفوں سے گھری ہوئی ہے جبکہ دوزخ نفسانی خواہشات سے گھری ہوئی ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب حماد بن سلمہ ثابت حمید حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2634

راوی: زهیر بن حرب، شبابه ورقاء ابی زناد اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، شبابہ ورقاء ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، شبابہ ورقاء ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2635

راوی: سعید بن عمرو اشعثی زهیر بن حرب، زهیر سعید سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ مِصْدَاقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَائً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سعید بن عمرو اشعثی زہیر بن حرب، زہیر سعید سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے (ایسی ایسی چیزیں) تیار کر رکھی ہیں کہ جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَائً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ سو کسی نفس کو معلوم نہیں کہ جو نعمتیں ان کے لئے چھپا رکھی ہیں ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے بدلہ ہے اس کا جو وہ کرتے تھے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی زہیر بن حرب، زہیر سعید سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2636

راوی: هارون بن سعید ایلی ابن وهب، مالك ابی زناد اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ

ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، مالک ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے (ایسی ایسی چیزیں) تیار کر رکھی ہیں کہ جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا (اور وہ نعمتیں ان کے لیے) جمع کر رکھی ہیں ان کا ذکر چھوڑو جن کی اللہ تعالی نے تمہیں اطلاع دے رکھی ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، مالک ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2637

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ ابن نمیر، ابی اعمش، ابی صالح حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمْ اللهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ ابن نمیر، ابی اعمش، ابی صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے (ایسی ایسی نعمتیں) تیار کر رکھی ہیں کہ جن کو نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا یہ نعمتیں ان کے لئے جمع کر رکھی ہیں ان کا ذکر چھوڑو جن نعمتوں کی اللہ تعالی نے تمہیں اطلاع دے رکھی ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ) کسی نفس کو معلوم نہیں کہ جو نعمتیں ان کے لئے چھپا کر رکھی ہیں ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے بدلہ ہے اس کا جو وہ کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ ابن نمیر، ابی اعمش، ابی صالح حضرت ابوہریرہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

وعظ ونصیحت میں میانہ روی اختیار کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2638

راوی: ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی ابن وھب، ابوصخر، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَائً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابوصخر، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی ایک ایسی مجلس میں موجود تھا کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بہت تعریف بیان فرمائی آخر میں فرمایا کہ جنت میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں کہ جن کو نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ پڑھی (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَائً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) جدا رہتی ہیں ان کی کروٹیں اپنے سونے کی جگہوں سے پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے اور ہمارا دیا ہوا خرچ کرتے ہیں سو کسی جی کو معلوم نہیں جو چھپا رکھی ہے ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بدلہ ہے اس کا جو وہ کرتے تھے۔

راوی: ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی ابن وہب، ابوصخر، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

جنت میں ایک ایسے درخت کے بیان میں کہ جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال تک چلت...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت میں ایک ایسے درخت کے بیان میں کہ جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال تک چلتا رہے گا پھر بھی اسے طے نہیں کر سکے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2639

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ

قتیبہ بن سعید، ، لیث، سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال تک چلتا رہے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت میں ایک ایسے درخت کے بیان میں کہ جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال تک چلتا رہے گا پھر بھی اسے طے نہیں کر سکے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2640

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ لَا يَقْطَعُهَا

قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے لیکن اس میں لَا يَقْطَعُهَا یعنی وہ سوار اس درخت کو سو سال تک بھی طے نہیں کر سکے گا الفاظ زائد ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت میں ایک ایسے درخت کے بیان میں کہ جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال تک چلتا رہے گا پھر بھی اسے طے نہیں کر سکے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2641

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مخزومی وہیب ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مخزومی وہیب ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال تک بھی اسے طے نہیں کر سکتا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مخزومی وہیب ابی حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت میں ایک ایسے درخت کے بیان میں کہ جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال تک چلتا رہے گا پھر بھی اسے طے نہیں کر سکے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2642

راوی : ابوحازم، نعمان بن ابی عیاش زرقی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

ابوحازم، نعمان بن ابی عیاش زرقی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ جس کے سائے میں چلنے والا عمدہ تیز رفتار گھوڑے کا سوار سو سال تک چل کر بھی اسے طے نہیں کر سکتا۔

راوی : ابوحازم، نعمان بن ابی عیاش زرقی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ اللہ جنت والوں سے اپنی رضا کا اعلان فرمائے گا اور اس بات ک...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اللہ جنت والوں سے اپنی رضا کا اعلان فرمائے گا اور اس بات کے بھی کہ اللہ ان سے کبھی ناراض نہیں ہو گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2643

راوی : محمد بن عبدالرحمن بن سہم عبداللہ بن مبارک، مالک بن انس، ہارون بن سعید ایلی عبداللہ بن وہب، مالک ابن انس، زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

محمد بن عبدالرحمن بن سہم عبداللہ بن مبارک، مالک بن انس، ہارون بن سعید ایلی عبداللہ بن وہب، مالک ابن انس، زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جنت والوں سے فرمائے گا اے جنت والو! جنتی عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار ہم حاضر ہیں اور نیک بختی اور بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے پھر اللہ فرمائے گا کیا تم راضی ہوگئے ہو جنتی عرض کریں گے اے پروردگار ہم کیوں راضی نہ ہوں حالانکہ تو نے جو نعمتیں ہمیں عطا فرمائی ہیں وہ نعمتیں تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی عطا نہیں فرمائیں پھر اللہ فرمائے گا کیا میں تمہیں ان نعمتوں سے بھی بڑھ کر اور نعمت عطا نہ کروں جنتی عرض کریں گے اے پروردگار ان سے بڑھ کر اور کون سی نعمت ہوگی پھر اللہ فرمائے گا میں تم سے اپنی رضا اور خوشی کا اعلان کرتا ہوں اب اس کے بعد سے میں تم سے کبھی بھی ناراض نہیں ہوں گا۔

راوی: محمد بن عبدالرحمن بن سہم عبداللہ بن مبارک، مالک بن انس، ہارون بن سعید ایلی عبداللہ بن وہب، مالک ابن انس، زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے جنت میں ایک دوسرے کے بالاخانے اس طرح دیکھیں گے ج...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے جنت میں ایک دوسرے کے بالاخانے اس طرح دیکھیں گے جس طرح کہ تم آسمانوں میں ستاروں کو دیکھتے ہو۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2644

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم قاری، ابی حازم حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم قاری، ابی حازم حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جنت والے جنت میں ایک دوسرے کے بالاخانے اس طرح دیکھیں گے کہ جس طرح تم آسمانوں میں ستاروں کو دیکھتے ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن ابراہیم قاری، ابی حازم حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے جنت میں ایک دوسرے کے بالاخانے اس طرح دیکھیں گے جس طرح کہ تم آسمانوں میں ستاروں کو دیکھتے ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2645

راوی: حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ أَوْ الْغَرْبِيِّ

حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں جس طرح تم چمکتے ستارے مشرقی اور مغربی کناروں میں دیکھتے ہو۔

راوی : حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے جنت میں ایک دوسرے کے بالاخانے اس طرح دیکھیں گے جس طرح کہ تم آسمانوں میں ستاروں کو دیکھتے ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2646

راوی: اسحاق بن ابراهیم، مخزومی وهیب حضرت ابوحازم رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

اسحاق بن ابراہیم، مخزومی وہیب حضرت ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دونوں سندوں کے ساتھ یعقوب کی روایت کی طرح روایت نقل کی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مخزومی وہیب حضرت ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے جنت میں ایک دوسرے کے بالاخانے اس طرح دیکھیں گے جس طرح کہ تم آسمانوں میں ستاروں کو دیکھتے ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2647

راوی: عبداللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن مالک ھارون بن سعید ایلی عبداللہ بن وھب، مالک بن انس، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ مِنْ الْأُفُقِ مِنْ الْمَشْرِقِ أَوْ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ

عبد اللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن مالک ہارون بن سعید ایلی عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جنت والے اپنے اوپر کے بالاخانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے کہ جس طرح تم مشرقی یا مغربی کناروں میں چمکتے ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہو اس وجہ سے کہ جنت والوں کے درجات میں آپس میں تفاوت ہو گا صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا وہ انبیاء کے درجات ہوں گے کہ جن تک ان کے علاوہ کوئی نہیں پہنچ سکے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے کہ ان لوگوں کو بھی وہ درجات عطا کئے جائیں گے کہ جو اللہ تعالی پر ایمان لائیں اور اس کے رسولوں کی تصدیق کریں۔

راوی: عبد اللہ بن جعفر بن یحیی بن خالد معن مالک ہارون بن سعید ایلی عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری

ان لوگوں کے بیان میں کہ جنہیں اپنے گھر اور مال کے بدلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسل...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

ان لوگوں کے بیان میں کہ جنہیں اپنے گھر اور مال کے بدلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار پیارا ہو گا۔

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 2648

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سھیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

قتیبہ بن سعید،،یعقوب ابن عبد الرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے سب سے زیادہ مجھے پیارے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے لیکن ان کی تمنا ہوگی کہ کاش کہ اپنے گھر والے اور مال کے بدلہ میں میرا دیدار کرلیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید،یعقوب ابن عبد الرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت میں ایک ایسے بازار کے بیان میں کہ جس میں جنتیوں کی نعمتوں اور ان کے حسن وجما...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت میں ایک ایسے بازار کے بیان میں کہ جس میں جنتیوں کی نعمتوں اور ان کے حسن وجمال میں اضافہ ہو جائے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2649

راوی : ابوعثمان سعید بن عبدالجبار بصری حماد بن سلمہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ وَقَدْ ازْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُوهُمْ وَاللهِ لَقَدْ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُونَ وَأَنْتُمْ وَاللهِ لَقَدْ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا

ابوعثمان سعید بن عبدالجبار بصری حماد بن سلمہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک ایسا بازار ہے کہ جس میں جنتی لوگ ہر جمعہ کو آیا کریں گے پھر شمالی ہوا چلائی جائے گی جو کہ وہاں کا گردوغبار (جو کہ مشک وزعفران کی صورت میں ہوگا) جنتیوں کے چہروں اور ان کے کپڑوں پر اڑا کر ڈال دے گی جس سے جنتیوں کے حسن وجمال میں اور اضافہ ہو جائے گا پھر جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے اس حال میں کہ ان کے حسن وجمال میں اور اضافہ ہو چکا ہوگا تو وہ کہیں گے کہ ہمارے بعد تو تمہارے حسن وجمال میں اور اضافہ ہو گیا ہے وہ کہیں گے اللہ کی قسم ہمارے بعد تمہارے حسن وجمال میں بھی تو اور اضافہ ہو گیا ہے۔

راوی : ابوعثمان سعید بن عبدالجبار بصری حماد بن سلمہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت میں سب سے پہلا جو گروہ داخل ہو گا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی

جلد : جلد سوم حدیث 2650

راوی: عمرو ناقد یعقوب بن ابراهیم، ابن علیه، یعقوب اسمعیل ابن علیه ایوب

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكَرُوا الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ أَمْ النِّسَائُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَإِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَائِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَائِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ

عمرو ناقد یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، یعقوب اسماعیل ابن علیہ ایوب حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے فخر کیا یا اس بات کا ذکر کیا کہ جنت میں زیادہ تعداد مردوں کی ہو گی یا عورتوں کی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں سب سے پہلا گروہ جو داخل ہو گا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی اور وہ گروہ جو ان کے بعد جنت میں داخل ہو گا ان کی صورتیں چمکتے ہوئے ستاروں کی طرح روشن ہوں گی ان میں سے ہر ایک جنتی کے لئے دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا مغز گوشت کے پیچھے سے چمکے گا اور جنت میں کوئی آدمی بھی بیوی کے بغیر نہیں ہو گا۔

راوی : عمرو ناقد یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، یعقوب اسمعیل ابن علیہ ایوب

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت میں سب سے پہلا جو گروہ داخل ہو گا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی

جلد : جلد سوم حدیث 2651

راوی: ابن ابی عمر سفیان، ایوب حضرت ابن سیرین

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَائُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَسَأَلُوا

أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

ابن ابی عمر سفیان، ایوب حضرت ابن سیرین روایت فرماتے ہیں کہ مرد اور عورت کے درمیان اس بات پر جھگڑا ہوا کہ جنت میں کن کی تعداد زیادہ ہوگی تو انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا ابوالقاسم نے فرمایا اور پھر ابن علیہ کی حدیث کی طرح حدیث نقل کی۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، ایوب حضرت ابن سیرین

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت میں سب سے پہلا جو گروہ داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی

جلد : جلد سوم حدیث 2652

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالواحد ابن زیاد عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَائِ إِضَائَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ أَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمْ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَائِ

قتیبہ بن سعید، عبدالواحد ابن زیاد عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی اور اس گروہ کے بعد جو لوگ جنت میں داخل ہوں گے ان کی صورتیں انتہائی چمکتے ہوئے ستاروں کی طرح ہوں گی وہ نہ پیشاب کریں گے اور نہ پاخانہ اور نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے اور ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کا پسینہ مشک ہوگا اور ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگ رہا ہوگا اور ان کی بیویاں بڑی آنکھوں والی ہوں گی اور ان سب کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے اور وہ سب اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے اور ان کا قد آسمان میں ساٹھ ہاتھ کا ہوگا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالواحد ابن زیاد عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت میں سب سے پہلا جو گروہ داخل ہو گا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی

جلد : جلد سوم حدیث 2653

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه ابو کریب ابومعاویه اعمش، ابوصالح حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ أَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میری امت میں سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی پھر جو گروہ ان کے بعد جنت میں داخل ہو گا ان کی صورتیں انتہائی چمکتے ہوئے ستاروں کی طرح ہوں گی پھر ان کے بعد درجہ بدرجہ مراتب ہوں گے وہ نہ پاخانہ کریں گے اور نہ پیشاب کریں گے اور نہ ناک صاف کریں گے اور نہ تھوکیں گے اور ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگ رہا ہو گا اور ان کا پسینہ مشک ہو گا ان سب کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے وہ اپنے قد میں اپنے باپ حضرت آدم کی طرح ساٹھ ہاتھ لمبے ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت والوں کی صفات کے ءبیان میں اور یہ کہ وہ صبح وشام اپنے رب عزوجل کی پاکی بیان...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت والوں کی صفات کے ءبیان میں اور یہ کہ وہ صبح وشام اپنے رب عزوجل کی پاکی بیان کریں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2654

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوَرُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ فِيهَا آنِيَتُهُمْ وَأَمْشَاطُهُمْ مِنْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنْ الْأَلُوَّةِ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنْ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی وہ جنت میں نہ تھوکیں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے اور نہ ہی پاخانہ کریں گے ان کے برتن اور ان کی انکی کنگھیاں سونے اور چاندی کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگ رہی ہو گی اور ان کا پسینہ مشک کی طرح ہو گا اور ان جنیتوں میں سے ہر ایک کے لئے دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا مغز خوبصورتی کی وجہ سے گوشت کے اندر سے دکھائی دے گا نہ ہی جنت والے آپس میں اختلاف کریں گے اور نہ ہی آپس میں بغض رکھیں گے ان کے دل ایک دل کی طرح ہوں گے صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کریں گے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت والوں کی صفات کے بیان میں اور یہ کہ وہ صبح وشام اپنے رب عزوجل کی پاکی بیان کریں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2655

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراهیم، عثمان عثمان اسحاق جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان عثمان اسحاق جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور تھوکیں گے نہیں اور نہ ہی پیشاب کریں گے اور نہ ہی پاخانہ کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے صحابہ کرام نے عرض کیا تو پھر کھانا کدھر جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ڈکار اور پسینہ آئے گا اور پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہو گا اور ان کو تسبیح یعنی سُبحَانَ اللّٰہِ اور تحمید یعنی اَلحَمدُ لِلّٰہِ کا الہام ہو گا جس طرح کہ انہیں سانس کا الہام ہوتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان عثمان اسحاق جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت والوں کی صفات کے بیان میں اور یہ کہ وہ صبح وشام اپنے رب عزوجل کی پاکی بیان کریں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2656

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ كَرَشْحِ الْمِسْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ کَشحِ المسک یعنی جنت والوں کا پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہو گا تک روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت والوں کی صفات کے بیان میں اور یہ کہ وہ صبح وشام اپنے رب عزوجل کی پاکی بیان کریں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2657

راوی : حسن بن علی حلوانی حجاج بن شاعر، ابوعاصم، حسن ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَكِنْ طَعَامُهُمْ ذَاكَ جُشَاءٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ

وَالْحَمْدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ حَجَّاجٍ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ

حسن بن علی حلوانی حجاج بن شاعر، ابوعاصم، حسن ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جنت والے جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے لیکن وہ اس میں پاخانہ نہیں کریں گے لیکن ان کا کھانا ایک ڈکار کی صورت میں تحلیل ہو جائے گا جس سے مشک کی طرح خوشبو آئے گی اور ان کو تسبیح و تحمید اس طرح سکھائی جائے گی جس طرح تمہیں سانس لینا سکھایا گیا ہے اور حجاج کی حدیث میں طَعَامُهُمْ ذَلِكَ یعنی ان کا کھانا کے الفاظ ہیں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی حجاج بن شاعر، ابوعاصم، حسن ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت والوں کی صفات کے بیان میں اور یہ کہ وہ صبح وشام اپنے رب عزوجل کی پاکی بیان کریں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2658

راوی: سعید بن یحیی اموی ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ

سعید بن یحیی اموی ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے سوائے اس کے کہ اس میں انہوں نے کہا اور ان کو تسبح و تکبیر سکھائی جائے گی جسطرح کہ تمہیں سانس لینا سکھایا جاتا ہے۔

راوی : سعید بن یحیی اموی ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے ہمیشہ کی نعمتوں میں رہیں گے اور اللہ تعالی کے اس...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے ہمیشہ کی نعمتوں میں رہیں گے اور اللہ تعالی کے اس فرمان میں اور آواز آئے گی کہ یہ جنت ہے تم اپنے اعمال کے بدلہ میں

جلد : جلد سوم حدیث 2659

راوی: زهیر بن حرب، عبدالرحمن بن مهدی، حماد بن سلمه ثابت ابی رافع حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی جنت میں داخل ہو جائے گا وہ نعمتوں میں ہو جائے گا اسے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہو گی اور نہ ہی اس کے کپڑے پرانے ہوں گے اور نہ ہی اس کی جوانی ختم ہو گی۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ ثابت ابی رافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جنت والے ہمیشہ کی نعمتوں میں رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں اور آواز آئے گی کہ یہ جنت ہے تم اپنے اعمال کے بدلہ میں

جلد : جلد سوم حدیث 2660

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید اسحاق عبدالرزاق، ابواسحق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الثَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ أَنَّ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمْ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید اسحاق عبدالرزاق، ابواسحاق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آواز دینے والا آواز دے گا (اے جنت والو) کہ تمہارے لئے (یہ بات مقرر ہو چکی ہے کہ) تم صحت مند رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تم زندہ رہو گے تم کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے اور تم آرام میں رہو گے تمہیں کبھی تکلیف نہیں آئے گی تو اللہ عزوجل کا یہی فرمان ہے کہ آواز آئے گی کہ یہ جنت ہے تم اپنے اعمال کے بدلہ میں اس جنت کے وارث ہوئے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید اسحاق عبدالرزاق، ابواسحق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت کے خیموں اور جو مومنیں اور ان کے متعلقیں اس میں رہیں گے ان کی شان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2661

راوی: سعید بن منصور، ابی قدامہ حارث بن عبید ابی عمران جونی حضرت ابوبکر بن عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ طُولُهَا سِتُّونَ مِيلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ الْمُؤْمِنُ فَلَا يَرَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا

سعید بن منصور، ابی قدامہ حارث بن عبید ابی عمران جونی حضرت ابو بکر بن عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن آدمی کے لئے جنت میں ایک کھوکھلے موتیوں کا خیمہ ہو گا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہو گی مومن اور ان کے متعلقین اس میں رہیں گے مومن اس کے ارد گرد چکر لگائیں گے اور کوئی ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکے گا۔

راوی : سعید بن منصور، ابی قدامہ حارث بن عبید ابی عمران جونی حضرت ابو بکر بن عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت کے خیموں اور جو مومنیں اور ان کے متعلقیں اس میں رہیں گے ان کی شان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2662

راوی : ابوغسان مسمعی ابوعبدالصمد ابوعمران جونی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ الْمُؤْمِنُ

ابو غسان مسمعی ابو عبد الصمد ابو عمران جونی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا مومن کے لئے جنت میں ایک کھوکھلے موتیوں کا خیمہ ہو گا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہو گی اس خیمے کے ہر کونے میں لوگ ہوں گے جو دوسرے کونے والے لوگوں کو نہیں دیکھ رہے ہوں گے مومن ان کے ارد گرد چکر لگائے گا۔

راوی : ابو غسان مسمعی ابو عبد الصمد ابو عمران جونی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت کے خیموں اور جو مومنیں اور ان کے متعلقیں اس میں رہیں گے ان کی شان کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2663

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ یزید بن ھارون، ھمام ابوعمران جونی حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُولُهَا فِي السَّمَائِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمْ الْآخَرُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ یزید بن ہارون، ہمام ابو عمران جونی حضرت ابو بکر بن ابی موسیٰ بن قیس اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیمہ ایک موتی کا ہو گا جس کی لمبائی بلندی میں ساٹھ میل ہو گی اور اس کے ہر کونے میں مومن کی بیویاں ہوں گی جنہیں دوسرے لوگ نہیں دیکھ سکیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ یزید بن ہارون، ہمام ابو عمران جونی حضرت ابو بکر بن ابی موسیٰ بن قیس

دنیا میں جو جنت کی نہریں ہیں کے بیان میں ...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

دنیا میں جو جنت کی نہریں ہیں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2664

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عبداللہ بن نمیر علی بن مسہر، عبیداللہ بن عمر محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن

بشر عبید اللہ خبیب بن عبد الرحمن حفص بن عاصم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عبد اللہ بن نمیر علی بن مسہر، عبید اللہ بن عمر محمد بن عبد اللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ خبیب بن عبد الرحمن حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیحان اور جیحان اور فرات اور نیل یہ سب جنت کی نہروں میں سے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عبد اللہ بن نمیر علی بن مسہر، عبید اللہ بن عمر محمد بن عبد اللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ خبیب بن عبد الرحمن حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت میں کچھ ایسی قوموں کے داخل ہونے کے بیان میں کہ جن کے دل پرندوں کی طرح ہوں گے...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت میں کچھ ایسی قوموں کے داخل ہونے کے بیان میں کہ جن کے دل پرندوں کی طرح ہوں گے

جلد : جلد سوم حدیث 2665

راوی: حجاج بن شاعر، ابونضر ہاشم بن قاسم لیثی، ابراہیم، ابن سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

حجاج بن شاعر، ابونضر ہاشم بن قاسم لیثی، ابراہیم، ابن سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں کچھ ایسی قومیں داخل ہوں گی کہ جن کے دل (نرم مزاجی اور توکل علی اللہ میں) پرندوں کی طرح ہوں گے۔

راوی : حجاج بن شاعر، ابونضر ہاشم بن قاسم لیثی، ابراہیم، ابن سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جنت میں کچھ ایسی قوموں کے داخل ہونے کے بیان میں کہ جن کے دل پرندوں کی طرح ہوں گے

جلد : جلد سوم حدیث 2666

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنْ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُجِيبُونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلْ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا ان کا قد ساٹھ ہاتھ لمبا تھا پھر جب اللہ عزوجل حضرت آدم کو پیدا فرما چکا تو فرمایا جاؤ اور فرشتوں کی اس جماعت کو سلام کرو اور وہاں بہت سے فرشتے بیٹھے ہیں پھر تم سننا کہ وہ تمہیں کیا جواب دیتے ہیں کیونکہ وہ فرشتے تمہیں جو جواب دیں گے وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہوگا آپ نے فرمایا حضرت آدم گئے اور فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیکُم فرشتوں نے جواب میں کہا اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ آپ نے فرمایا فرشتوں نے جواب میں وَرَحمَۃُ اللّٰہِ کا اضافہ کر دیا تو ہر آدمی کہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ حضرت آدم کی صورت پر ہوگا اور اس کا قد ساٹھ ہاتھ لمبا ہوگا پھر حضرت آدم کے بعد جتنے لوگ بھی پیدا ہوئے ان کے قد چھوٹے ہوتے رہے یہاں تک کہ یہ زمانہ آگیا۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔۔۔

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2667

راوی: عمر بن حفص ابن غیاث ابی علاء، بن خالد کاهلی شقیق حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْعَلَائِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا

عمر بن حفص ابن غیاث ابی علاء، بن خالد کاہلی شقیق حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم کو لایا جائے گا اس دن جہنم کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر ایک لگام کو ستر ہزار فرشتے پکڑے ہوئے کھینچ رہے ہوں گے۔

راوی: عمر بن حفص ابن غیاث ابی علاء، بن خالد کاہلی شقیق حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2668

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْئٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْئًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا

قتیبہ بن سعید،، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری یہ آگ جس کو ابن آدم جلاتا ہے جہنم کی گرمی کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا یہی (دنیا کی آگ) کافی نہیں تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے انہتر حصے گرمی کے جہنم میں گرمی زیادہ ہے ہر حصے میں اتنی ہی گرمی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2669

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوالزناد کی روایت کی طرح حدیث نقل کی سوائے اس کے کہ اس میں لفظی فرق ہے (یعنی كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا) کا لفظ ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2670

راوی: یحیی بن ایوب، خلف بن خلیفہ یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْرُونَ مَا هَذَا قَالَ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مُنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهُوَ يَهْوِي فِي النَّارِ الْآنَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا

یحیی بن ایوب، خلف بن خلیفہ یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ساتھ تھے کہ ایک گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک پتھر ہے جو کہ ستر سال پہلے دوزخ میں پھینکا گیا تھا اور وہ لگاتار دوزخ میں گر رہا تھا یہاں تک کہ وہ پتھر اب اپنی تہہ تک پہنچا ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، خلف بن خلیفہ یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2671

راوی: محمد بن عباد ابن ابی عمر مروان یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجْبَتَهَا

محمد بن عباد ابن ابی عمر مروان یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پتھر اس وقت اپنی تہہ میں پہنچا ہے کہ جس کی تم نے آواز سنی تھی۔

راوی: محمد بن عباد ابن ابی عمر مروان یزید بن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2672

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد شیبان بن عبدالرحمن قتادہ، ابونضرہ حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد شیبان بن عبدالرحمن قتادہ، ابونضرہ حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دوزخیوں میں سے کچھ کو آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور ان سے کچھ کو انکے گھٹنوں تک اور ان میں سے کچھ کو ان کی کمر تک اور ان میں سے کچھ کو ان کی گردن تک آگ پکڑے گی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد شیبان بن عبدالرحمن قتادہ، ابونضرہ حضرت سمرہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2673

راوی: عمرو بن زرارہ عبدالوهاب ابن عطاء، سعید قتادہ، ابونضرہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ

عمرو بن زرارہ عبدالوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، ابونضرہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دوزخیوں میں سے کچھ کو آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور ان میں سے کچھ کو ان کے گھٹنوں تک اور ان میں سے کچھ کو ان کی کمر تک اور ان میں سے کچھ کو ان کی ہنسلی تک آگ پکڑے گی۔

راوی: عمرو بن زرارہ عبدالوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، ابونضرہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

جہنم کے بیان میں اللہ عزوجل ہمیں اس سے پناہ نصیب فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2674

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، روح حضرت سعید

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْزَتِهِ حِقْوَيْهِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، روح حضرت سعید اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں لیکن اس روایت میں حُجْزَتِہِ یعنی ان کی کمر تک کی جگہ حِقْوَیْہِ یعنی ازار باندھنے کی جگہ تک کا لفظ ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، روح حضرت سعید

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین دا...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2675

راوی: ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتْ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَرُبَّمَا قَالَ أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهَذِهِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا

ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ اور جنت کا آپس میں جھگڑا ہوا دوزخ نے کہا میرے اندر بڑے بڑے ظالم اور متکبر لوگ داخل ہوں گے اور جنت نے کہا میرے اندر کمزور اور مسکین لوگ داخل ہوں گے تو اللہ عزوجل نے دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا اور اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا لیکن تم میں ہر ایک کا بھرنا ضروری ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2676

راوی: محمد بن رافع شبابہ ورقاء ابی زناد اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّتْ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمْ مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ

محمد بن رافع شبابہ ورقاء ابی زناد اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دوزخ اور جنت میں جھگڑا ہوا تو دوزخ نے کہا مجھے متکبر اور ظالم لوگوں کی وجہ سے فضلیت دی گئی ہے اور جنت نے کہا کہ پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ میرے اندر سوائے کمزور حقیر اور عاجز لوگوں کے اور کوئی داخل نہیں ہوگا تو اللہ تعالی نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا اور اللہ تعالی نے دوزخ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعے سے اپنے بندوں میں سے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا لیکن تم میں سے ہر ایک کو میں نے ضرور بھرنا ہے پھر جب دوزخ نہیں بھرے گی تو اللہ تعالی اپنا قدم دوزخ پر رکھیں گے تو پھر دوزخ کہے گی بس بس پھر دوزخ اسی وقت بھر جائے گی اور اس کا ایک حصہ دوسرے کی طرف سمٹ جائے گا۔

راوی : محمد بن رافع شبابہ ورقاء ابی زناد اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2677

راوی: عبداللہ بن عون ہلالی ابوسفیان، محمد بن حمید معمر، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ

عبداللہ بن عون ہلالی ابوسفیان، محمد بن حمید معمر، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت اور دوزخ کا آپس میں جھگڑا ہوا اور پھر ابوالزناد کی حدیث کی طرح روایت بیان کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن عون ہلالی ابوسفیان، محمد بن حمید معمر، ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2678

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللہُ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ اللہُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ تَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللہُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللہَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت اور دوزخ کا آپس میں جھگڑا ہوا دوزخ کہنے لگی مجھے متکبر اور ظالم لوگوں کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے اور جنت کہنے لگی مجھے کیا ہے میرے اندر تو سوائے کمزور حقیر اور عاجز لوگوں کے اور کوئی داخل نہیں ہو گا اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحم کروں گا اور دوزخ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعے اپنے بندوں میں سے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا لیکن تم میں سے ہر ایک کو بھرنا ضروری ہے پھر جب دوزخ نہیں بھرے گی تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا قدم رکھیں گے تو دوزخ کہے گی بس بس پھر وہ بھر جائے گی اور اللہ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور جنت کو بھرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ایک نئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم **حدیث 2679**

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَلِكِلَيْكُمَا عَلَيَّ مِلْؤُهَا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ الزِّيَادَةِ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جنت اور دوزخ نے آپس میں جھگڑا کیا اور پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کی طرح اس قول تک کہ تم دونوں کا مجھ پر بھرنا

ضرور ہے روایت ذکر کی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2680

راوی : عبد بن حمید یونس بن محمد شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ

عبد بن حمید یونس بن محمد شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی نے فرمایا دوزخ لگاتار یہی کہتی رہے گی ھل من مزید یعنی کیا کچھ اور بھی ہے یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھے گا تو پھر دوزخ کہے گی تیری عزت کی قسم بس اور اس کا ایک حصہ سمٹ کر دوسرے حصے سے مل جائے گا۔

راوی : عبد بن حمید یونس بن محمد شیبان قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2681

راوی : زهیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث ابان بن یزید عطاء، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ

زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث ابان بن یزید عطاء، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شیبان کی روایت کی طرح حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث ابان بن یزید عطاء، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2682

راوی : محمد بن عبداللہ رازی عبدالوہاب بن عطاء، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَأَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِئَ اللهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ

محمد بن عبد اللہ رازی عبد الوہاب بن عطاء، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ میں لگاتار لوگوں کو ڈالا جائے گا اور وہ کہتی رہے گی کیا کچھ اور بھی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھے گا تو دوزخ کا ایک حصہ سمٹ کی دوسرے حصے میں مل جائے گا اور دوزخ کہے گی تیری عزت اور تیرے کرم کی قسم بس بس اور جنت میں برابر حصہ بچا ہوا ہو گا یہاں تک کہ اس کے لئے اللہ ایک نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور اسے جنت کے بچے ہوئے باقی حصے میں ڈال دے گا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ رازی عبد الوہاب بن عطاء، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2683

راوی : زهیربن حرب، عفان حماد ابن سلمه ثابت حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْقَى مِنْ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَبْقَى ثُمَّ يُنْشِئُ اللهُ تَعَالَى لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ

زہیر بن حرب، عفان حماد ابن سلمہ ثابت حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالی جنت کا جتنا حصہ باقی رکھنا چاہے گا وہ باقی رہ جائے گا پھر اللہ تعالی جسے چاہے گا اس کے لئے ایک نئی مخلوق پیدا فرمادے گا۔

راوی : زہیر بن حرب، عفان حماد ابن سلمہ ثابت حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2684

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَائُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِي بَاقِي الْحَدِيثِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن موت کو نمکین رنگ کے ایک دنبے کی شکل میں لایا جائے گا ابوکریب کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اس دنبے کو جنت اور دوزخ کے درمیان لا کر کھڑا کر دیا جائے گا پھر اللہ فرمائے گا اے جنت والو کیا تم اسے پہچانتے ہو جنتی اپنی گردنیں اٹھا کر دیکھیں گے اور کہیں گے جی ہاں یہ موت ہے پھر اللہ کی طرف سے حکم دیا جائے گا کہ اسے ذبح کر دیا جائے پھر اللہ فرمائے گا اے جنت والو اب جنت میں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں ہے اور اے دوزخ والو اب تمہیں دوزخ میں رہنا ہے اب موت نہیں ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کریمہ پڑھی (وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ) اور ان لوگوں کو حسرت کی دن سے ڈرایئے جب ہر بات کا فیصلہ ہو جائے گا اور وہ غفلت میں پڑے ہیں ایمان نہیں لاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے دنیا کی طرف ارشاد فرما رہے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2685

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيْضًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا

عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنت والوں کو جنت میں اور دوزخ والوں کو دوزخ میں داخل کر دیا جائے گا تو کہا جائے گا اے جنت والو پھر ابومعاویہ کی روایت کی طرح روایت ذکر کی سوائے اس کے کہ اس میں ذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَقُلْ کے الفاظ ہیں اور یہ نہیں کہا کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی اور اپنے ہاتھ مبارک سے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابوصالح حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2686

راوی: زہیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلٌّ خَالِدٌ فِيمَا هُوَ فِيهِ

زہیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جنت والوں کو جنت میں داخل فرما دے گا اور دوزخ والوں کو دوزخ میں داخل فرما دے گا پھر ان کے سامنے پکارنے والا کھڑا ہو گا اور کہے گا اے جنت والو اب موت نہیں ہے اور اے دوزخ والوں اب موت نہیں ہے ہر آدمی جس حالت میں ہے وہ اسی میں ہمیشہ رہے گا۔

راوی : زہیر بن حرب، حسن بن علی حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابو صالح نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2687

راوی: ھارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحیی ابن وھب، عمر بن محمد زید بن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ

ہارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحیی ابن وہب، عمر بن محمد زید بن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب جنت والے جنت کی طرف چلے جائیں گے اور دوزخ والے دوزخ کی طرف چلے جائیں گے تو پھر موت کو جنت اور دوزخ کے درمیان لایا جائے گا پھر اسے ذبح کیا جائے گا پھر ایک پکارنے والا پکارے گا اے جنت والو اب موت نہیں ہے اور اے دوزخ والو اب موت نہیں ہے تو پھر جنت والوں کی خوشی بڑھ جائے گی اور دوزخ والوں کی پریشانی میں اور زیادتی ہو جائے گی۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحیی ابن وہب، عمر بن محمد زید بن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2688

راوی: سریج بن یونس حمید بن عبد الرحمن حسن بن صالح ھارون بن سعد ابی حازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ

سریج بن یونس حمید بن عبد الرحمن حسن بن صالح ہارون بن سعد ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر کی داڑھ یا کافر کا دانت احد پہاڑ کے برابر ہو گا اور اسکی کھال تین رات کی مسافت کے برابر ہو گی۔

راوی : سریج بن یونس حمید بن عبد الرحمن حسن بن صالح ہارون بن سعد ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2689

راوی: ابوکریب احمد بن عمرو کیع ابن فضیل ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْوَكِيعِيُّ فِي النَّارِ

ابوکریب احمد بن عمرو کیع ابن فضیل ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ دوزخ میں کافر کے دو کندھوں کے درمیان مسافت تیز رفتار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر ہو گی راوی وکیع نے فی النار یعنی دوزخ کا لفظ نہیں کہا۔

راوی : ابوکریب احمد بن عمرو کیع ابن فضیل ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2690

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ضَعِيفٍ

مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہیں کہ میں تمہیں جنت والوں کی خبر نہ دوں صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کمزور آدمی جسے کمزور سمجھا جاتا ہے اگر وہ اللہ پر قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم پوری فرمادے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں ضرور فرمائیے آپ نے فرمایا ہر جاہل اکھڑ مزاج تکبر کرنے والا دوزخی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری ابی شعبہ، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2691

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ مذکورہ روایت بیان کرتے ہیں سوائے اس کے اس میں انہوں نے اَلَا اَدُلُّکُم کا لفظ کہا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2692

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب خزاعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ

لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب خزاعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت والوں کے بارے میں نہ بتاؤں پھر فرمایا ہر وہ کمزور آدمی جسے کمزور سمجھا جاتا ہے اگر وہ اللہ پر قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پورا فرمادے۔ کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مغرور سرکش اور تکبر کرنے والا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، معبد بن خالد حضرت حارثہ بن وہب خزاعی

باب: جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد: جلد سوم حدیث 2693

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ، علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

سوید بن سعید حفص بن میسرہ، علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت پراگندہ بال ایسے لوگ کہ جن کو دروازوں پر سے دھکے دیئے جاتے ہیں اگر وہ اللہ تعالی پر قسم کھالیں تو اللہ تعالی ان کی قسم پوری فرمادے۔

راوی: سوید بن سعید حفص بن میسرہ، علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد: جلد سوم حدیث 2694

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب ابن نمیر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ

خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ إِذْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَائَ فَوَعَظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَامَ يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ جَلْدَ الْأَمَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنْ الضَّرْطَةِ فَقَالَ إِلَامَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صالح کی اونٹنی کا ذکر فرمایا اور اس اونٹنی کی کونچیں کاٹنے کا بھی ذکر فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اذانبعث اشقھا کہ ایک مغرور آدمی اسے ذبح کرنے کے لئے اٹھا جو کہ اپنی قوم میں زمعہ کی طرح بڑا مضبوط اور دلیر تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے بارے میں نصیحت فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کچھ لوگ اپنی عورتوں کو کیوں مارتے ہیں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں باندی کا ذکر ہے اور ابو کریب کی روایت میں لونڈی کا ذکر ہے کہ جس طرح باندی یا لونڈی کو مارا جاتا ہے اور ان سے دن کے آخری حصے میں ہمبستری کرتے ہو پھر ہوا کے خارج ہونے سے ان کے ہنسنے کے بارے میں ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس کام پر کیوں ہنستا ہے کہ جسے وہ خود بھی کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابن نمیر، ہشام بن عروہ حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2695

راوی : زهیر بن حرب، جریر، سهیل حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ أَبَا بَنِي كَعْبٍ هَؤُلَائِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میں نے عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف بنی کعب کے بھائی کو دیکھا کہ وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے پھر رہا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2696

راوی : عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراهیم، بن سعد ابوصالح ابن شهاب حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَأَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ

عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم، بن سعد ابو صالح ابن شہاب حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ بحیرہ وہ جانور ہے کہ جس کا دودھ بتوں کے لئے وقف کر دیا جائے اور پھر لوگوں میں سے کوئی آدمی بھی اس جانور کا دوھ نہ دوھ سکے اور سائبہ وہ جانور ہے کہ جو مشرکین اپنے معبودوں کے نام پر چھوڑ دیا کرتے تھے اور اس جانور پر کوئی بوجھ بھی نہیں لادتے تھے ابن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایامیں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا کہ وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے پھر رہا ہے اور سب سے پہلے اس نے جانوروں کو سانڈھ بنایا تھا،

راوی : عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم، بن سعد ابو صالح ابن شہاب حضرت سعید بن مسیب

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2697

راوی : زهیر بن حرب، جریر، سهیل حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ

مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُؤُسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں کہ انہیں میں نے نہیں دیکھا ایک قسم تو اس قوم کے لوگوں کی ہے کہ جن کے پاس گایوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے اور وہ لوگوں کو ان کوڑوں سے ماریں گے اور دوسری قسم ان عورتوں کی ہے کہ جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی دوسرے لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود بھی مائل ہوں گی ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہان کی طرح ایک طرف کو جھکے ہوئے ہوں گے اور یہ عورتیں جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہو گی۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2698

راوی : ابن نمیر، زید ابن خباب افلح بن سعید عبداللہ بن رافع ام سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ

ابن نمیر، زید ابن خباب افلح بن سعید عبداللہ بن رافع ام سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تو ایک ایسی قوم کو دیکھے گا کہ جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم کے طرح کوڑے ہوں گے وہ لوگ اللہ تعالی کے غضب میں صبح کریں گے اور اللہ تعالی کی ناراضگی میں شام کریں گے۔

راوی : ابن نمیر، زید ابن خباب افلح بن سعید عبداللہ بن رافع ام سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ دوزخ میں ظالم متکبر داخل ہوں گے اور جنت میں کمزور مسکین داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2699

راوی : عبیداللہ بن سعید ابوبکر بن نافع عبد بن حمید ابوعامر عقدی افلح بن سعید عبداللہ بن رافع ام سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَوْشَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ

عبید اللہ بن سعید ابو بکر بن نافع عبد بن حمید ابو عامر عقدی افلح بن سعید عبد اللہ بن رافع ام سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تو ایک ایسی قوم کو دیکھے گا کہ جو صبح اللہ تعالی کی ناراضگی میں اور شام اللہ تعالی کی لعنت میں کریں گے ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید ابو بکر بن نافع عبد بن حمید ابو عامر عقدی افلح بن سعید عبد اللہ بن رافع ام سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر کے بیان میں...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2700

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس ابن نمیر ابی محمد بن بشر یحیی بن یحیی، موسیٰ بن اعین محمد بن رافع ابواسامہ اسمعیل بن ابی خالد محمد بن حاتم، یحیی بن سعید اسمعیل بن خالد قیس حضرت مستورد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی فہر کے بھائی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا أَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ وَأَشَارَ يَحْيَى بِالسَّبَّابَةِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ أَخِي بَنِي فِهْرٍ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا قَالَ وَأَشَارَ إِسْمَعِيلُ بِالْإِبْهَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس ابن نمیر ابی محمد بن بشر یحیی بن یحیی، موسیٰ بن اعین محمد بن رافع ابو اسامہ اسماعیل بن ابی خالد محمد بن حاتم، یحیی بن سعید اسماعیل بن خالد قیس حضرت مستورد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی فہر کے بھائی کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ کی قسم دنیا آخرت کے مقابلے میں اس طرح ہے کہ جس طرح تم میں سے کوئی آدمی اپنی انگلی اس دریا میں ڈال دے یحیی نے شہادت کی انگلی کی طرف اشارہ کیا اور پھر اس انگلی کو نکال کر دیکھے کہ اس میں کیا لگتا ہے سوائے یحیی کے تمام روایات میں یا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے کہ الفاظ ہیں اور اسماعیل نے انگوٹھے کے ساتھ اشارہ کرنا کیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس ابن نمیر ابی محمد بن بشر یحیی بن یحیی، موسیٰ بن اعین محمد بن رافع ابو اسامہ اسمعیل بن ابی خالد محمد بن حاتم، یحیی بن سعید اسمعیل بن خالد قیس حضرت مستورد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی فہر کے بھائی

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2701

راوی: زهیر بن حرب، یحیی بن سعید حاتم ابن ابی صغیرہ ابن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید حاتم ابن ابی صغیرہ ابن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ قیامت کے دن لوگوں کا حشر ہو گا اس حالت میں کہ وہ ننگے پاؤں ننگے بدن اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ہوں گے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا عورتیں اور مرد اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ معاملہ اس بات سے بہت سخت ہو گا کہ کوئی کسی کی طرف دیکھے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید حاتم ابن ابی صغیرہ ابن ابی ملیکہ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2702

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوخالد احمر حضرت حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صغیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ غُرْلًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوخالد احمر حضرت حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صغیرہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس روایت میں غُرْلًا کا لفظ نہیں ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوخالد احمر حضرت حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن صغیرہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2703

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر اسحاق سفیان بن عیینہ، عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ

يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ يَخْطُبُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر اسحاق سفیان بن عیینہ، عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے کہ تم لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن اور بغیر ختنہ کئے کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرو گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر اسحاق سفیان بن عیینہ، عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2704

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبیداللہ بن معاذ شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى اللهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام أَلَا وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قَالَ فَيُقَالُ لِي إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَمُعَاذٍ فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن معاذ شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ہم میں ایک نصیحت آموز خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تمہیں اللہ کی طرف ننگے پاؤں ننگے بدن اور بغیر ختنہ کئے ہوئے لے کر جایا جائے گا کمابدانا اول خلق نعیدہ جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ پیدا کیا اس طرح ہم دوبارہ پیدا کریں گے اور یہ ہمارا وعدہ ہے کہ جسے ہم کرنے والے ہیں آگاہ رہو کہ قیامت کے دن ساری مخلوق میں سے سب سے پہلے حضرت ابراہیم کو لباس پہنایا جائے گا اور آگاہ رہو کہ میری امت میں سے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا پھر ان کو بائیں طرف کو ہٹا دیا جائے گا تو میں عرض کروں گا اے پروردگار یہ تو میرے امتی ہیں تو کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کیا کیا ایجادات کیں تو میں اسی طرح عرض کروں گا جس طرح کہ اللہ کے نیک بندے (حضرت عیسی) نے عرض کیا (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) میں تو ان لوگوں پر اس وقت تک گواہ کے طور پر تھا جب تک کہ میں ان لوگوں میں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ان پر نگہبان تھا اور تو تو ہر چیز پر گواہ ہے اگر ان لوگوں کو عذاب دے تو یہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو ان لوگوں کو بخش دے تو تو غالب حکمت والا ہے، آپ نے فرمایا پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ جس وقت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو چھوڑا ہے اس وقت سے مسلسل یہ لوگ اپنی ایڑیوں کے بل پھرتے رہے وکیع اور معاذ کی روایت میں ہے کہا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان لوگوں نے کیا کیا بدعات ایجاد کیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن معاذ شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

دنیا کے فنا ہونے اور قیامت کے دن حشر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2705

راوی: زهیر بن حرب، احمد بن اسحاق محمد بن حاتم، بهز وهیب عبدالله بن طاؤس حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمْ النَّارُ تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

زہیر بن حرب، احمد بن اسحاق محمد بن حاتم، بہز وہیب عبداللہ بن طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ لوگوں کو تین جماعتوں کی صورت میں اکٹھا کیا جائے گا کچھ لوگ خاموش ہوں گے اور کچھ لوگ ڈرے ہوئے ہوں گے اور دو آدمی ایک اونٹ پر ہوں گے اور تین ایک اونٹ پر اور چار ایک اونٹ پر اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور ان میں باقی لوگوں کو آگ اکٹھا کرے گی جب وہ رات گزارنے کے لئے ٹھہریں گے تو وہ آگ ان کے ساتھ رہے گی جہاں وہ دوپہر کریں گے وہیں آگ بھی ان کے ساتھ رہے گی اور جہاں وہ صبح کے وقت ہوں گے وہیں آگ بھی ان کے ساتھ ہوگی اور جہاں وہ شام کے وقت رہیں گے تو آگ بھی شام کے وقت ان کے ساتھ رہے گی۔

راوی : زہیر بن حرب، احمد بن اسحاق محمد بن حاتم، بہز وہیب عبداللہ بن طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت کے دن کی حالت کے بیان میں اللہ پاک قیامت کے دن کی سختیوں میں ہماری مدد فرما...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن کی حالت کے بیان میں اللہ پاک قیامت کے دن کی سختیوں میں ہماری مدد فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2706

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی بن سعید عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنُونَ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ يَقُومُ النَّاسُ لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی بن سعید عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان میں سے کچھ آدمی آدھے کانوں تک پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے اور ابن مثنی کی روایت میں یقوم الناس کے الفاظ ہیں اور یوم کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی بن سعید عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن کی حالت کے بیان میں اللہ پاک قیامت کے دن کی سختیوں میں ہماری مدد فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2707

راوی : محمد بن اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض سوید بن سعید حفص بن میسرہ موسیٰ بن عقبہ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر عیسیٰ بن یونس، ابن عون عبداللہ بن جعفر بن یحیی معن مالک ابونصر تمار حماد بن سلمہ ایوب حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراھیم بن سعد ابوصالح نافع حضرت اب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ حَتَّى يَغِيبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

محمد بن اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض سوید بن سعید حفص بن میسرہ موسیٰ بن عقبہ ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر عیسیٰ بن یونس، ابن عون عبد اللہ بن جعفر بن یحیی معن مالک ابو نصر تمار حماد بن سلمہ ایوب حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابو صالح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبید اللہ بن نافع کی روایت کی طرح روایت نقل کی ہے سوائے اس کے کہ موسیٰ بن عقبہ اور ہمام کی روایت میں ہے یہاں تک کہ کچھ لوگ ان میں سے آدھے کانوں تک اپنے پسینے میں ڈوب جائیں گے۔

راوی : محمد بن اسحاق مسیبی انس، ابن عیاض سوید بن سعید حفص بن میسرہ موسیٰ بن عقبہ ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر عیسیٰ بن یونس، ابن عون عبد اللہ بن جعفر بن یحیی معن مالک ابو نصر تمار حماد بن سلمہ ایوب حلوانی عبد بن حمید یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابو صالح نافع حضرت اب

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن کی حالت کے بیان میں اللہ پاک قیامت کے دن کی سختیوں میں ہماری مدد فرمائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2708

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیزابن محمد ثور ابی غیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آذَانِهِمْ يَشُكُّ ثَوْرٌ أَيَّهُمَا قَالَ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد ثور ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن انسان کا پسینہ زمین میں ستر گز تک پھیلا ہوا ہو گا اور یہ پسینہ لوگوں کے مونہوں یا ان کے کانوں تک پہنچا ہوا ہو گا راوی ثور کو شک ہے کہ ان دونوں میں سے کونسا لفظ فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن محمد ثور ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن کی حالت کے بیان میں اللہ پاک قیامت کے دن کی سختیوں میں ہماری مدد فرمائے۔

جلد: جلد سوم حدیث 2709

راوی: حکم بن موسیٰ ابوصالح یحیی بن حمزہ عبدالرحمن بن جابر، سلیم بن عامرحضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ قَالَ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا يَعْنِي بِالْمِيلِ أَمَسَافَةَ الْأَرْضِ أَمْ الْمِيلَ الَّذِي تُكْتَحَلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ إِلْجَامًا قَالَ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ

حکم بن موسیٰ ابوصالح یحیی بن حمزہ عبد الرحمن بن جابر، سلیم بن عامر حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قیامت کے دن سورج مخلوق سے اس قدر قریب ہو جائے گا یہاں تک کہ ان سے ایک میل کے فاصلے پر ہو جائے گا سلیم بن عامر کہتے ہیں اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ میل سے کیا مراد

ہے زمین کی مسافت کا میل مراد ہے یا سرمہ دانی کی دیا سلائی آپ نے فرمایا لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق تک پسینہ میں غرق ہوں گے اور ان میں سے کچھ لوگوں کے گھٹنوں تک پسینہ ہو گا اور ان میں سے کسی کی کمر تک اور ان میں سے کسی کے منہ میں پسینہ کی لگام ہو گی راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اپنے منہ مبارک کی طرف اشارہ کر کے بتایا۔

راوی : حکم بن موسیٰ ابوصالح یحیی بن حمزہ عبدالرحمن بن جابر، سلیم بن عامر حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان صفات کے بیان میں کہ جن کے ذریعہ دنیا ہی میں جنت والوں اور دوزخ والوں کو پہچان...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

ان صفات کے بیان میں کہ جن کے ذریعہ دنیا ہی میں جنت والوں اور دوزخ والوں کو پہچان لیا جاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2710

راوی: ابوغسان سمعی محمد بن مثنی، محمد بن بشار بن عثمان ابی غسان ابن مثنی معاذ بن ہشام ابوقتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر حضرت عیاض بن حمار مجاشعی

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمْ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ قَالَ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ قَالَ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا

مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِی لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ أَوْ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو غَسَّانَ فِي حَدِيثِهِ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

ابوغسان سمعی محمد بن مثنی، محمد بن بشار بن عثمان ابی غسان ابن مثنی معاذ بن ہشام ابو قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر حضرت عیاض بن حمار مجاشعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا سنو میرے رب نے مجھے یہ حکم فرمایا ہے کہ میں تم لوگوں کو وہ باتیں سکھادوں کہ جن باتوں سے تم لاعلم ہو میرے رب نے آج کے دن مجھے وہ باتیں سکھا دیں ہیں میں نے اپنے بندے کو جو مال دے دیا ہے وہ اس کے لئے حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف رجوع کرنے والا پیدا کیا ہے لیکن شیطان میرے ان بندوں کے پاس آکر انہیں ان کے دین سے بہکاتے ہیں اور میں نے اپنے بندوں کے لئے جن چیزوں کو حلال کیا ہے وہ ان کے لئے حرام قرار دیتے ہیں اور وہ ان کو ایسی چیزوں کو میرے ساتھ شریک کرنے کا حکم دیتے ہیں کہ جس کی کوئی محبت میں نے نازل نہیں کی اور بے شک اللہ تعالی نے زمین والوں کی طرف نظر فرمائی اور عرب عجم سے نفرت فرمائی سوائے اہل کتاب میں سے کچھ باقی لوگوں کے اور اللہ تعالی نے فرمایا میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ میں تم کو آزماؤں اور ان کو بھی آزماؤں کہ جن کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا ہے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ایسی کتاب نازل کی ہے کہ جسے پانی نہیں دھو سکے گا اور تم اس کتاب کو سونے اور بیداری کی حالت میں بھی پڑھو گے اور بلاشبہ اللہ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں قریش کو جلا ڈالوں تو میں نے عرض کیا اے پروردگار وہ لوگ تو میرا سر پھاڑ ڈالیں گے اللہ نے فرمایا تم ان کو نکال دینا جس طرح کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نکالا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی خرچہ کیا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم لشکر روانہ فرمائیں میں اس کے پانچ گنا لشکر بھیجوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تابعداروں کو لے کر ان سے لڑیں کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی لوگ تین قسم کے ہیں حکومت کے ساتھ انصاف کرنے والے صدقہ و خیرات کرنے والے توفیق عطا کئے ہوئے وہ آدمی کہ جو اپنے تمام رشتہ داروں اور مسلمانوں کے لئے نرم دل ہو وہ آدمی کہ جو پاکدامن پاکیزہ خلق والا ہو اور عیالدار بھی ہو لیکن کسی کے سامنے اپنا ہاتھ نہ پھیلاتا ہو آپ نے فرمایا دوزخی پانچ طرح کے ہیں وہ کمزور آدمی کہ جس کے پاس مال نہ ہو اور دوسروں کا تابع ہو اہل و مال کا طلبگار نہ ہو خیانت کرنے والا آدمی کہ جس کی حرص چھپی نہیں رہ سکتی اگرچہ اسے تھوڑی سی چیز ملے اور اس میں بھی خیانت کرے وہ آدمی جو صبح شام تم کو تمہارے گھر اور مال کے بارے میں دھوکہ دیتا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل یا جھوٹے اور بدخو اور بیہودہ گالیاں بکنے والے آدمی کا بھی ذکر فرمایا اور ابوغسان نے اپنی روایت میں یہ ذکر نہیں کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خرچ کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی خرچ کیا جائے گا۔

راوی : ابوغسان سمعی محمد بن مثنی، محمد بن بشار بن عثمان ابی غسان ابن مثنی معاذ بن ہشام ابو قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر حضرت عیاض بن حمار مجاشعی

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

ان صفات کے بیان میں کہ جن کے ذریعہ دنیاہی میں جنت والوں اور دوزخ والوں کو پہچان لیا جاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2711

راوی: محمد بن مثنی عنزی محمد بن ابی عدی سعید، حضرت قتادہ

و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ

محمد بن مثنی عنزی محمد بن ابی عدی سعید، حضرت قتادہ نے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی ہیاور اس میں انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ ہر وہ مال جو میں اپنے بندے کو دوں حلال ہے۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی محمد بن ابی عدی سعید، حضرت قتادہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

ان صفات کے بیان میں کہ جن کے ذریعہ دنیاہی میں جنت والوں اور دوزخ والوں کو پہچان لیا جاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2712

راوی: عبدالرحمن بن بشر عبدی یحیی بن سعید ہشام قتادہ، مطرف حضرت عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حمار

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

عبد الرحمن بن بشر عبدی یحیی بن سعید ہشام قتادہ، مطرف حضرت عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حمار سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک دن خطبہ ارشاد فرمایا اور پھر مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : عبد الرحمن بن بشر عبدی یحیی بن سعید ہشام قتادہ، مطرف حضرت عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حمار

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

ان صفات کے بیان میں کہ جن کے ذریعہ دنیاہی میں جنت والوں اور دوزخ والوں کو پہچان لیا جاتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2713

راوی: ابوعمار حسین بن حریث فضل بن موسیٰ حسین مطرف قتادہ مطرف بن عبداللہ بن شخیر حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی مجاشع کے بھائی

حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ وَهُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا فَقُلْتُ فَيَكُونُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَدْرَكْتُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْعَى عَلَى الْحَيِّ مَا بِهِ إِلَّا وَلِيدَتُهُمْ يَطَؤُهَا

ابوعمار حسین بن حریث فضل بن موسیٰ حسین مطرف قتادہ مطرف بن عبداللہ بن شخیر حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی مجاشع کے بھائی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ایک دن ہمیں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ پھر مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی اور اسی حدیث میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالی نے میری طرف وحی فرمائی کہ تم لوگ عاجزی اختیار کرو یہاں تک کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ ہی کوئی کسی پر زیادتی کرے اور اسی روایت میں ہے کہ وہ لوگ تم میں مطیع و تابعدار ہیں کہ وہ نہ گھر والوں کو چاہتے ہیں اور نہ ہی مال کو میں نے کہا اے ابوعبداللہ کیا یہ اسی طرح ہو گا انہوں نے کہا ہاں اللہ کی قسم میں نے جاہلیت کے زمانے میں اسی طرح دیکھ لیا ہے اور یہ کہ ایک آدمی کسی قبیلے کی بکریاں چراتا اور وہاں سے اسے گھر والوں کی لونڈی کے علاوہ اور کوئی نہ ملتا تو وہ اسی سے ہمبستری کرتا۔

راوی: ابوعمار حسین بن حریث فضل بن موسیٰ حسین مطرف قتادہ مطرف بن عبداللہ بن شخیر حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی مجاشع کے بھائی

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2714

راوی: یحیی بن یحیی، مالك نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یحیی بن یحیی، مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا ٹھکانہ اس پر پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنت والوں میں سے ہے تو جنت والوں کا مقام اور اگر وہ دوزخ والوں میں سے ہوتا ہے تو دوزخ والوں کا مقام اسے دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے اٹھا کر اس جگہ نہ پہنچا دے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد: جلد سوم حدیث 2715

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ الَّذِي تُبْعَثُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی مر جاتا ہے تو صبح شام اس کا ٹھکانہ اس پر پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے تو جنت اور اگر وہ دوزخ والوں میں سے ہوتا ہے تو دوزخ والوں کا مقام اسے دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے جہاں قیامت کے دن تجھے اٹھا کر پہنچا دیا جائے گا۔

راوی: عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2716

راوی : یحیی بن ایوب، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ أَشْهَدْهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَدَّثَنِيهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبُرٌ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُولُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هَذِهِ الْأَقْبُرِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَتَى مَاتَ هَؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوا فِي الْإِشْرَاكِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

یحیی بن ایوب، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنی ہے بلکہ یہ حدیث میں حضرت زید بن ثابت سے سنی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر بنو نجار کے باغ میں جارہے تھے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ اچانک وہ گدھا بدک گیا قریب تھا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیچے گرا دے وہاں اس جگہ دیکھا کہ چھ یا پانچ یا چار قبریں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی ان قبر والوں کا پہنچانتا ہے تو ایک آدمی نے عرض کیا میں ان قبر والوں کو جانتا ہوں آپ نے فرمایا یہ لوگ کب مرے ہیں اس آدمی نے عرض کیا یہ لوگ شرک کی حالت میں مرے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جماعت کو ان قبروں میں عذاب ہو رہا ہے کاش کہ اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں بھی قبر کا عذاب سنا دے جسے میں سن رہا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم لوگ دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو صحابہ کرام نے عرض کیا ہم دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں پھر آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا تم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو صحابہ کرام نے عرض کیا ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا تم ہر قسم کے ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو صحابہ کرام نے عرض کیا ہم ہر قسم کے ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ تعالی کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا تم دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگو صحابہ کرام نے عرض کیا ہم دجال کے فتنہ سے اللہ تعالی کی پناہ مانگتے ہیں۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2717

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اس بات کا خیال نہ ہوتا کہ تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دوگے تو میں اللہ تعالی سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنادے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2718

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبیداللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابن بشار یحیی قطان زہیر یحیی براء، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابن بشار یحیی قطان زہیر یحیی براء، حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج غروب ہو جانے کے بعد باہر نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ آواز سنی تو آپ نے فرمایا یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ابن بشار یحیی قطان زہیر یحیی براء، حضرت ابوایوب

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2719

راوی : عبد بن حمید یونس بن محمد بن شیبان عبدالرحمن قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ

عبد بن حمید یونس بن محمد بن شیبان عبدالرحمن قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی بندے کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے منہ پھیر کر واپس چلے آتے ہیں تو وہ مردہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے آپ نے فرمایا اس مردے کے پاس دو فرشتے آتے ہیں وہ اس مردے کو بٹھا کر کہتے ہیں کہ تو اس آدمی (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کیا کہتا ہے اگر وہ مومن ہو تو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں تو پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ اپنے دوزخ والے ٹھکانے کو دیکھ اس کے بدلے میں اللہ نے تجھے جنت میں ٹھکانہ دیا ہے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مردہ دونوں ٹھکانوں کو دیکھتا ہے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے یہ بات کر دی گئی کہ اس مومن کی قبر میں ستر ہاتھ کشادگی کر دی جاتی ہے اور قیامت کے دن تک کے لئے اس کی قبر کو راحت و آرام سے بھر دیا جاتا ہے۔

راوی : عبد بن حمید یونس بن محمد بن شیبان عبد الرحمن قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2720

راوی: محمد بن منہال ضریر یزید بن زریع سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا انْصَرَفُوا

محمد بن منہال ضریر یزید بن زریع سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میت کو جب اس کی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے جب واپس جاتے ہیں تو یہ مردہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

راوی : محمد بن منہال ضریر یزید بن زریع سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2721

راوی: محمد بن زرارہ عبد الوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ

عمر بن زرارہ عبد الوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندے کو اس کی اپنی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے منہ پھیر کر واپس ہوتے ہیں پھر شیبان

عن قتادہ کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : محمد بن زرارہ عبدالوہاب ابن عطاء، سعید قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2722

راوی : محمد بن بشار، ابن عثمان عبدی محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد سعید بن عبیدہ حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

محمد بن بشار، ابن عثمان عبدی محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد سعید بن عبیدہ حضرت برا ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آیت کریمہ (يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے مردے سے کہا جاتا ہے کہ تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو اللہ عزوجل کے فرمان یثبت کا یہ معنی ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو دنیا وآخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے کہ جو قول ثابت کے ساتھ ایمان لائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عثمان عبدی محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد سعید بن عبیدہ حضرت برا ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2723

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابوبکر بن نافع عبدالرحمن ابن مہدی سفیان، خیثمہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنُونَ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابو بکر بن نافع، عبد الرحمن ابن مہدی سفیان، خیثمہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ یثبت اللہ الذین قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابو بکر بن نافع عبد الرحمن ابن مہدی سفیان، خیثمہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2724

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری حماد بن زید بدیل عبداللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَائِ رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَائَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكِ وَعَلَى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِينَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمَّادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَائِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَائَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى أَنْفِهِ هَكَذَا

عبید اللہ بن عمر قواریری حماد بن زید بدیل عبد اللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کسی مومن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اسے لے کر اوپر چڑھتے ہیں تو آسمان والے کہتے ہیں کہ پاکیزہ روح زمین کی طرف سے آئی ہے اللہ تعالیٰ تجھ پر اور اس جسم پر کہ جسے تو آباد رکھتی تھی رحمت نازل فرمائے پھر اس روح کو اللہ عزوجل کی طرف لے جایا جاتا ہے پھر اللہ فرماتا ہے کہ تم اسے آخری وقت کے لئے لے چلو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کی روح جب نکلتی ہے تو آسمان والے کہتے ہیں کہ خبیث روح زمین کی طرف سے آئی ہے پھر اسے کہا جاتا ہے کہ تم اسے آخری وقت کے لئے سجن کی طرف لے چلو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے اپنی چادر اپنی ناک مبارک پر اس طرح لگالی تھی (کافر کی روح کی بدبو ظاہر

کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا)۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری حماد بن زید بدیل عبد اللہ بن شقیق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2725

راوی : اسحاق بن عمر بن سلیط ھذلی سلیمان بن مغیرہ ثابت انس، عمر شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ ح وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَائَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَائَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا

اسحاق بن عمر بن سلیط ہذلی سلیمان بن مغیرہ ثابت انس، عمر شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے تو ہم سب چاند دیکھنے لگے میری نظر ذرا تیز تھی تو میں نے چاند دیکھ لیا میرے علاوہ ان میں سے کسی نے چاند نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی نے یہ کہا کہ میں نے چاند دیکھ لیا ہے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاند دکھائی نہیں دے رہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں عنقریب چاند دیکھوں گا اور میں اپنے بستر پر چت لیٹا ہوا تھا کہ انہوں نے ہم سے بدر والوں کا واقعہ بیان کرنا شروع کر دیا اور فرمانے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنگ بدر سے ایک

دن پہلے بدر والوں کے ٹھکانے دکھانے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جاتے کہ اگر اللہ نے چاہا تو کل فلاں اس جگہ گرے گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے وہ لوگ اس حد سے نہ ہٹے کہ جو حد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرما دی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر وہ سب ایک کنوئیں میں ایک دوسرے پر گرا دیئے گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل پڑے یہاں تک کہ ان کی طرف آگئے اور فرمایا اے فلاں بن فلاں اور اے فلاں بن فلاں کیا تم نے وہ کچھ پالیا ہے کہ جس کا تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے جان جسموں سے کیسے بات فرما رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ ان سے زیادہ میری بات سننے والے نہیں ہو سوائے اس کے کہ یہ مجھے کچھ جواب دینے کی قدرت نہیں رکھتے۔

راوی : اسحاق بن عمر بن سلیط ہذلی سلیمان بن مغیرہ ثابت انس، عمر شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ ثابت حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2726

راوی: هداب بن خالد حماد بن سلمه ثابت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ يَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُوا وَأَنَّى يُجِيبُوا وَقَدْ جَيَّفُوا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا فَأُلْقُوا فِي قَلِيبِ بَدْرٍ

ہداب بن خالد حماد بن سلمہ ثابت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے بدر کے مقتولین کو تین دن تک اسی طرح چھوڑے رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور انہیں آواز دی اور فرمایا اے ابوجہل بن ہشام اے امیہ بن خلف اے عقبہ بن ربیعہ اے شیبہ بن ربیعہ کیا تم نے وہ کچھ نہیں پالیا کہ جس کا تم سے تمہارے رب نے سچا وعدہ کیا تھا میں نے تو وہ کچھ پالیا ہے کہ جس کا میرے رب نے مجھ سے سچا وعدہ کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ

فرمانا سنا تو عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ کیسے سن سکتے ہیں اور کیسے جواب دے سکتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے تم میری بات کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو لیکن یہ جواب دینے کی قدرت نہیں رکھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ انہیں گھسیٹ کر بدر کے کنوئیں میں ڈال دو تو انہیں ڈال دیا گیا۔

راوی : ہداب بن خالد حماد بن سلمہ ثابت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

میت پر جنت یا دوزخ پیش کئے جانے قبر کے عذاب اور اس سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2727

راوی : یوسف بن حماد عبدالاعلی سعید قتادہ، انس بن مالک، طلحہ محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَأُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

یوسف بن حماد عبدالاعلی سعید قتادہ، انس بن مالک، طلحہ محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے کہ جب بدر کا دن ہوا اور اللہ کے نبی کو کافروں پر غلبہ ہوا تو آپ نے حکم فرمایا کہ کچھ اوپر تیس آدمی اور راوی کی روایت میں ہے کہ چوبیس قریشی سرداروں کو بدر کے کنوئیں میں سے ایک کنوئیں میں ڈال دو اور پھر باقی روایت مذکورہ روایت ثابت عن انس کی طرح ہے۔

راوی : یوسف بن حماد عبدالاعلی سعید قتادہ، انس بن مالک، طلحہ محمد بن حاتم، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، حضرت ابوطلحہ

قیامت کے دن حساب کے ثبوت کے بیان میں ...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن حساب کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2728

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر اسمعیل ابوبکر بن علیہ ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ لَيْسَ ذَاكِ الْحِسَابُ إِنَّمَا ذَاكِ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر اسماعیل ابوبکر بن علیہ ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت کے دن جس آدمی کا حساب ہو گیا وہ عذاب میں ڈال دیا گیا میں نے عرض کیا کیا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا فسوف یحاسب حسابا یسیرا تو اس سے حساب لیں گے آسان حساب تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حساب نہیں ہے بلکہ یہ تو صرف پیشی ہے قیامت کے دن جس سے حساب مانگ لیا گیا وہ عذاب میں ڈال دیا گیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر اسمعیل ابوبکر بن علیہ ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن حساب کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2729

راوی: ابوربیع عتکی، ابوکامل حماد بن زید ایوب حضرت ایوب

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوربیع عتکی، ابوکامل حماد بن زید ایوب حضرت ایوب اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث بیان کرتے ہیں۔

راوی: ابوربیع عتکی، ابوکامل حماد بن زید ایوب حضرت ایوب

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن حساب کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2730

راوی: عبدالرحمن بن بشر حکم عبدی یحیی ابن سعید قطان ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ قاسم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكِ الْعَرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ

عبدالرحمن بن بشر حکم عبدی یحیی ابن سعید قطان ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ قاسم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بھی ایسا آدمی نہیں ہے کہ جس سے حساب مانگا گیا ہو اور وہ ہلاک نہ ہو گیا ہو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا اللہ تعالی نے حسابا یسیرا یعنی آسان حساب نہیں فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو پیشی ہے لیکن جس سے حساب مانگ لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا۔

راوی: عبدالرحمن بن بشر حکم عبدی یحیی ابن سعید قطان ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ قاسم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

قیامت کے دن حساب کے ثبوت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2731

راوی: عبدالرحمن بن بشر یحیی قطان عثمان بن اسود ابن ابی ملیکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ

عبدالرحمن بن بشر یحیی قطان عثمان بن اسود ابن ابی ملیکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے حساب مانگ لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا ابویونس کی روایت کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی: عبدالرحمن بن بشر یحیی قطان عثمان بن اسود ابن ابی ملیکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

موت کے وقت اللہ تعالی کی ذات سے اچھا گمان رکھنے کے حکم کے بیان میں...

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

موت کے وقت اللہ تعالی کی ذات سے اچھا گمان رکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2732

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ

یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے تین دن پہلے سنا آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک نہ مرے سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالی کی ذات سے اچھا گمان رکھتا ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

موت کے وقت اللہ تعالی کی ذات سے اچھا گمان رکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2733

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر، ابوکریب ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابومعاویہ، حضرت اعمش

وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عثمان بن ابی شیبہ جریر، ابوکریب ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابومعاویہ، حضرت اعمش سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر، ابوکریب ابومعاویہ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابومعاویہ، حضرت اعمش

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

موت کے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات سے اچھا گمان رکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2734

راوی: ابوداؤد سلیمان بن معبد ابونعمان عارم مہدی بن میمون واصل ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابوداؤد سلیمان بن معبد ابونعمان عارم مہدی بن میمون واصل ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے تین دن پہلے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک نہ مرے جب تک کہ وہ اللہ عزوجل کے ساتھ اچھا گمان نہ رکھتا ہو۔

راوی: ابوداؤد سلیمان بن معبد ابونعمان عارم مہدی بن میمون واصل ابی زبیر، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

موت کے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات سے اچھا گمان رکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2735

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، ، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر بندے کو اس (اسی حالت یا اسی نیت کے ساتھ) پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

موت کے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات سے اچھا گمان رکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2736

راوی: ابوبکر بن نافع عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

ابو بکر بن نافع عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں کہ لیکن اس روایت میں انہوں نے عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کہے ہیں اور سمعت کا لفظ نہیں کہا۔

راوی: ابو بکر بن نافع عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنت اس کی نعمتیں اور اہل جنت کا بیان

موت کے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات سے اچھا گمان رکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2737

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حمزہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حمزہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو عذاب دینا چاہتا ہے تو جو لوگ اس قوم میں ہوتے ہیں ان سب پر عذاب ہوتا ہے پھر ان کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب حمزہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج ماجوج کی آڑ کھلنے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج ماجوج کی آڑ کھلنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2738

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، ام حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ عَشَرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، ام حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نیند سے یہ کہتے ہوئے بیدار ہوئے لا الہ الا اللہ عرب کے لئے اس شر سے ہلاکت ہو جو قریب آ پہنچا یاجوج ماجوج کی آڑ آج اتنی کھل گئی ہے اور سفیان راوی نے اپنے ہاتھ سے دس کا عدد کا حلقہ بنایا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے اس حال میں کہ نیک لوگ ہم میں موجود ہوں گے آپ نے فرمایا جب فسق وفجور کی کثرت ہو جائے گی۔

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، ام حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج ماجوج کی آڑ کھلنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2739

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو اشعثی، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادُوا فِي الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو اشعثی، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری، اس سند سے بھی یہ حدیث مبار کہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو اشعثی، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان، زہری

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج ماجوج کی آڑ کھلنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2740

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابوسلمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَزِعًا مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابوسلمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھبرائے اس حال میں نکلے کہ آپکا چہرہ سرخ تھا اور فرما رہے تھے لا الہ الا اللہ عرب کے لئے اس شر سے ہلاکت ہو جو قریب آچکا ہے آج یاجوج ماجوج کی آڑ اتنی کھل چکی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے انگوٹھے اور اس کے ساتھ ملی ہوئی انگلی کا حلقہ بنا کر بتایا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کہ ہم اپنے اندر موجود نیک لوگوں کے باوجود بھی ہلاک ہو جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں جب فسق وفجور کی کثرت ہو جائے گی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابوسلمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان، حضرت زینب

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج ماجوج کی آڑ کھلنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2741

راوی: عبدالملک، شعیب، لیث، عقیل بن خالد، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراهیم، بن سعد، ابی صلاح، ابن شهباب یونس، زهری

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ

عبدالملک، شعیب، لیث، عقیل بن خالد، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم، بن سعد، ابی صلاح، ابن شہباب یونس، زہری، ان اسناد سے بھی یہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عبدالملک، شعیب، لیث، عقیل بن خالد، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم، بن سعد، ابی صلاح، ابن شہباب یونس، زہری

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے قریب ہونے اور یاجوج ماجوج کی آڑ کھلنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2742

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، احمد بن اسحق، وهیب، عبدالله بن طاؤس، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ بِيَدِهِ تِسْعِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج یاجوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے اور وہیب راوی نے اپنے ہاتھ سے نوے کا حلقہ بنایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحق، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بیت اللہ کے ڈھانے کا ارادہ کرنے والے لشکر کے دھنسائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2743

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحق، جریر، عبدالعزیز بن رفیع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ صَفْوَانَ وَأَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَاهَا عَنْ الْجَيْشِ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِ وَكَانَ ذَلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوذُ عَائِذٌ بِالْبَيْتِ فَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ يُخْسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلَكِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّتِهِ وَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هِيَ بَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحاق، جریر، عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے کہ میں حارث بن ابی ربیعہ اور عبداللہ بن صفوان کے ہمراہ ام المومنین ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان دونوں نے سیدہ سے اس لشکر کے بارے میں سوال کیا جسے ابن زبیر کی خلافت کے دوران دھنسایا گیا تھا تو سیدہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک پناہ لینے والا بیت اللہ کی پناہ لے گا پھر اس کی طرف لشکر بھیجا جائے گا وہ جب ہموار زمین میں پہنچے گا تو انہیں دھنسا دیا جائے گا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جس کو زبردستی اس لشکر میں شامل کیا گا ہو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اسے اس کی نیت پر اٹھایا جائے گا ابوجعفر نے کہا بیداء سے مدینہ مراد ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحق، جریر، عبدالعزیز بن رفیع

باب : فتنوں کا بیان

بیت اللہ کے ڈھانے کا ارادہ کرنے والے لشکر کے دھنسائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2744

راوی: احمد بن یونس، زهیر، عبدالعزیزبن رفیع، ابوجعفر

حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ إِنَّهَا إِنَّمَا قَالَتْ بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَبَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ

احمد بن یونس، زہیر، عبدالعزیز بن رفیع، ابوجعفر اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے اس میں راوی کہتا ہے کہ میں ابوجعفر سے ملا تو میں نے کہا سیدہ نے تو زمین کا ایک میدان کہا تو ابوجعفر نے کہا ہرگز نہیں اللہ کی قسم وہ میدان مدینہ منورہ کا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبدالعزیز بن رفیع، ابوجعفر

باب : فتنوں کا بیان

بیت اللہ کے ڈھانے کا ارادہ کرنے والے لشکر کے دھنسائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2745

راوی: عمرو ناقد، ابن ابی عمرو، سفیان، ابن عیینہ، امیہ بن صفوان، عبداللہ بن صفوان، حضرت ام المومنین سیدہ حفصہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِي أَوَّلُهُمْ آخِرَهُمْ ثُمَّ يُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد، ابن ابی عمرو، سفیان، ابن عیینہ، امیہ بن صفوان، عبداللہ بن صفوان، حضرت ام المومنین سیدہ حفصہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس گھر والوں سے لڑنے کے ارادہ سے ایک لشکر چڑھائی کرے گا یہاں تک کہ جب وہ زمین کے ہموار میدان میں ہوں گے تو انکے درمیانی لشکر کو دھنسا دیا جائے گا اور ان کے آگے والے پیچھے والوں کو پکاریں گے پھر انہیں بھی دھنسا دیا جائے گا اور سوائے ایک آدمی کے جو بھاگ کر ان کے بارے میں اطلاع دے گا کوئی بھی باقی نہ رہے گا ایک آدمی نے کہا میں گواہی دیتا ہوں تیری اس بات پر کہ تو نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر جھوٹ نہیں باندھا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بھی میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا۔

راوی : عمرو ناقد، ابن ابی عمرو، سفیان، ابن عیینہ، امیہ بن صفوان، عبداللہ بن صفوان، حضرت ام المومنین سیدہ حفصہ

باب : فتنوں کا بیان

بیت اللہ کے ڈھانے کا ارادہ کرنے والے لشکر کے دھنسائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2746

راوی : محمد بن حاتم، ابن میمون، ولید بن صالح، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عبدالملک عامری، یوسف بن ماھك، عبداللہ بن صفوان، سیدہ ام المومنین

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِيِّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَعُوذُ بِهَذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَلَا عَدَدٌ وَلَا عُدَّةٌ يُبْعَثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَائَ مِنْ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ قَالَ يُوسُفُ وَأَهْلُ الشَّأْمِ يَوْمَئِذٍ يَسِيرُونَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِهَذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْجَيْشَ الَّذِي ذَكَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ

محمد بن حاتم، ابن میمون، ولید بن صالح، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عبد الملک عامری، یوسف بن ماہک، عبد اللہ بن صفوان، سیدہ ام المومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایک قوم اس گھر یعنی خانہ کعبہ کی پناہ لے گی جن کے پاس کوئی رکاوٹ نہ ہوگی نہ آدمیوں کی تعداد ہوگی اور نہ ہی سامان ہوگا ان کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا جب وہ زمین کے ایک ہموار میدان میں ہوں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا یوسف نے کہا شام والے ان دنوں مکہ والوں سے لڑنے کے لئے روانہ ہو چکے تھے عبد اللہ بن صفوان نے کہا اللہ کی قسم وہ لشکر یہ نہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن میمون، ولید بن صالح، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عبد الملک عامری، یوسف بن ماہک، عبد اللہ بن صفوان، سیدہ ام المومنین

باب : فتنوں کا بیان

بیت اللہ کے ڈھانے کا ارادہ کرنے والے لشکر کے دھنسائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2747

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، قاسم بن فضل، محمد بن زیاد، عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ عَبَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتَ شَيْئًا فِي مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَؤُمُّونَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَأَ بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الطَّرِيقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ فِيهِمْ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْبُورُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى يَبْعَثُهُمْ اللَّهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، قاسم بن فضل، محمد بن زیاد، عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیند میں اپنے ہاتھ پاؤں کو ہلایا تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے اپنی نیند میں وہ عمل کیا جو پہلے نہ فرمایا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا تعجب ہے کہ میری امت کے کچھ لوگ بیت اللہ کا ارادہ کریں گے قریش کے ایک آدمی کو پکڑنے کے لئے جس نے بیت اللہ میں پناہ لی ہو گا یہاں تک کہ جب وہ ایک ہموار میدان میں پہنچیں گے تو انہیں دھنسا دیا جائے گا ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول راستے میں تو سب لوگ جمع ہوتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ان میں بااختیار مجبور اور مسافر بھی ہوں گے جو ایک ہی دفعہ ہلاک ہو جائیں گے اور مختلف طریقوں سے نکلیں گے اور انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، قاسم بن فضل، محمد بن زیاد، عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں ...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2748

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زهری، عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے قلعوں میں سے ایک قلعہ پر چڑھے پھر ارشاد فرمایا کیا تم وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں کی جگہوں میں فتنے ایسے گر رہے ہیں جیسے بارش کے قطرات گرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2749

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ روایت کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2750

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد یعقوب بن ابراهیم بن سعد ابوصالح ابن شهاب ابن مسیب ابوسلمہ ابن عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً فَلْيَعُذْ بِهِ

عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب ابن مسیب ابوسلمہ ابن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب فتنے ہوں گے ان میں بیٹھنے والا کھڑا ہونے والے سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے افضل ہو گا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا اور جو آدمی گردن اٹھا کر انہیں دیکھے گا تو وہ اسے ہلاک کر دیں گے اور جسے ان میں کوئی پناہ کی جگہ مل جائے تو چاہئے کہ وہ پناہ لے لے۔

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب ابن مسیب ابوسلمہ ابن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2751

راوی : عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابوصالح ابن شہاب ابوبکر بن عبدالرحمن عبد الرحمن بن مطیع بن اسود نوفل بن معاویہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنْ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابوصالح ابن شہاب ابوبکر بن عبدالرحمن عبدالرحمن بن مطیع بن اسود نوفل بن معاویہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے جس سے وہ نماز قضاء ہو جائے تو ایسا ہے گویا کہ اس کا گھر اور مال سب لوٹ لیا گیا ہو۔

راوی : عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابوصالح ابن شہاب ابوبکر بن عبدالرحمن عبدالرحمن بن مطیع بن اسود نوفل

بن معاویہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2752

راوی: اسحاق بن منصور ابوداؤد طیالسی ابراہیم، بن سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ

اسحاق بن منصور ابوداؤد طیالسی ابراہیم، بن سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتنے ہوں گے تو ان میں سونے والا بیدار رہنے والے سے بہتر ہو گا اور بیدار کھڑا ہونے والے سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہونے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا پس جس آدمی کو کوئی پناہ کی جگہ یا حفاظت کی جگہ مل جائے تو اسے چاہئے کہ وہ پناہ حاصل کرے۔

راوی: اسحاق بن منصور ابوداؤد طیالسی ابراہیم، بن سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2753

راوی: ابوکامل جحدری فضیل بن حسین بن حماد بن زید عثمان شحام حضرت عثمان بن شحام

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي فِيهَا وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا نَزَلَتْ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ

وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَائَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أُكْرِهْتُ حَتَّى يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيئُ سَهْمٌ فَيَقْتُلُنِي قَالَ يَبُوئُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

ابو کامل جحدری فضیل بن حسین بن حماد بن زید عثمان شحام حضرت عثمان بن الشحام سے روایت ہے کہ میں اور فرقد سنجی مسلم بن ابو بکر کی طرف چلے اور وہ اپنی زمین میں تھے ہم ان کے پاس حاضر ہوئے تو ہم نے کہا کیا آپ نے اپنے باپ سے فتنوں کے بارے میں حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے کہاہاں میں نے ابو بکرہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ فرمایاعنقریب فتنے برپا ہوں گے آگاہ رہو پھر فتنے ہوں گے ان میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا اور چلنے والا ان کی طرف دوڑنے والے سے بہتر ہو گا آگاہ رہو جب یہ نازل ہوں یاواقع ہوں تو جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ ہی لگارہے اور جس کی زمین ہو وہ اپنی زمین سے ہی چمٹارہے ایک آدمی نے عرض کیااے اللہ کے رسول آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں جس کے پاس نہ اونٹ ہوں اور نہ بکریاں نہ ہی زمین آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاوہ اپنی تلوار لے کر اس کی دھار پتھر کے ساتھ رگڑ کر کند اور ناکارہ کر دے پھر اگر وہ نجات حاصل کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو نجات حاصل کرے اے اللہ میں نے تیرا حکم پہنچا دیا ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں کہ اگر مجھے ناپسندیدگی اور ناگواری کے باوجود ان دونوں صفوں میں سے ایک صف یاایک گروپ میں کھڑا کر دیا جائے پھر کوئی آدمی اپنی تلوار سے مجھے مار دے یا کوئی تیری میری طرف آجائے جو مجھے قتل کرڈالے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاوہ آدمی اپنے گناہ اور تیرے گناہ کے ساتھ لوٹے گا اور دوزخ والوں میں سے ہو گا۔

راوی : ابو کامل جحدری فضیل بن حسین بن حماد بن زید عثمان شحام حضرت عثمان بن شحام

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2754

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب وکیع، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عثمان شحام ابن ابی عدی، حماد

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا

عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ وَانْتَهَى حَدِيثُ وَكِيعٍ عِنْدَ قَوْلِهِ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب و کیع، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عثمان شحام ابن ابی عدی، حماد ان اسناد سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ و کیع کی حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر وہ نجات کی طاقت رکھتا ہوں تک ہے آگے مذکور نہیں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب و کیع، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عثمان شحام ابن ابی عدی، حماد

دو مسلمانوں کی تلواروں کے ساتھ باہم لڑائی کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

دو مسلمانوں کی تلواروں کے ساتھ باہم لڑائی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2755

راوی: ابو کامل فضیل بن حسین جحدری حماد بن زید ایوب یونس حسن حضرت احنف بن قیس

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَحْنَفُ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَحْنَفُ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ قَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

ابو کامل فضیل بن حسین جحدری حماد بن زید ایوب یونس حسن حضرت احنف بن قیس سے روایت ہے کہ میں اس آدمی (حضرت علی) کے ارادہ سے گھر سے روانہ ہوا ابو بکرہ مجھ سے ملے تو کہنے لگے اے احنف کہاں کا ارادہ ہے میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نصرت کا ارادہ کرتا ہوں تو ابو بکرہ نے مجھے کہا اے احنف واپس لوٹ جا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب دو مسلمان باہم ایک دوسرے سے اپنی تلواروں سے لڑائی جنگ کریں گے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے میں نے عرض کیا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یہ تو قاتل ہے مگر مقتول کا کیا قصور ہے آپ نے فرمایا کیونکہ اس نے بھی اپنے ساتھی کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔

راوی : ابو کامل فضیل بن حسین جحدری حماد بن زید ایوب یونس حسن حضرت احنف بن قیس

باب : فتنوں کا بیان

دو مسلمانوں کی تلواروں کے ساتھ باہم لڑائی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2756

راوی : احمد بن عبدہ ضبی حماد ایوب یونس معلی ابن زیاد حسن احنف بن قیس حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

احمد بن عبدہ ضبی حماد ایوب یونس معلی ابن زیاد حسن احنف بن قیس حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے ایک دوسرے کے مقابلہ کریں تو قاتل اور مقتول جہنم میں جائیں گے۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی حماد ایوب یونس معلی ابن زیاد حسن احنف بن قیس حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دو مسلمانوں کی تلواروں کے ساتھ باہم لڑائی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2757

راوی : حجاج بن شاعر، عبد الرزاق معمر، ایوب ابوکامل حماد

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ

حجاج بن شاعر، عبد الرزاق معمر، ایوب ابو کامل حماد اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبد الرزاق معمر، ایوب ابو کامل حماد

باب : فتنوں کا بیان

دو مسلمانوں کی تلواروں کے ساتھ باہم لڑائی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2758

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور ربعی بن جراش حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور ربعی بن جراش حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پس مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی پر اسلحہ اٹھائے پس وہ دونوں جہنم کنارے پر ہوتے ہیں جب ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی کو قتل کر دیا تو وہ دونوں اکٹھے جہنم میں داخل ہو گئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، منصور ربعی بن جراش حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دو مسلمانوں کی تلواروں کے ساتھ باہم لڑائی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2759

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ دو عظیم جماعتوں کے مابین جنگ وجدل نہ ہو جائے اور ان کے درمیان ایک بہت بڑی لڑائی ہو گی اور دونوں کا دعوی ایک ہو گا۔

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دو مسلمانوں کی تلواروں کے ساتھ باہم لڑائی کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2760

راوی: قتیبه بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن سهیل حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

قتیبہ بن سعید،، یعقوب بن عبد الرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ھرج کی کثرت ہو جائے صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ھرج کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل قتل۔

راوی : قتیبہ بن سعید،یعقوب بن عبد الرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امت کا ایک دوسرے کے ہاتھوں ہلاک ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

اس امت کا ایک دوسرے کے ہاتھوں ہلاک ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2761

راوی: ابوربیع عتکی قتیبه بن سعید، حماد بن زید قتیبه حماد ایوب ابی قلابه ابی اسماء حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَائً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى

أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا

ابوربیع عتکی قتیبہ بن سعید، حماد بن زید قتیبہ حماد ایوب ابی قلابہ ابی اسماء حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین کو میرے لئے سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشرق اور مغرب کو دیکھا اور جہاں تک کی زمین میرے لئے سمیٹ دی گئی تھی وہاں تک، عنقریب میری امت کی سلطنت وحکومت پہنچ جائے گی اور مجھے سرخ اور سفید دو خزانے عطا کئے گئے اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے دعا مانگی کہ وہ انہیں عام قحط سالی میں ہلاک نہ کرے اور اپنے علاوہ ان پر کوئی ایسا دشمن بھی مسلط نہ کرے جو ان سب کی جانوں کی ہلاکت کو مباح جائز سمجھے اور میرے رب نے فرمایا اے محمد جب میں کسی بات کا فیصلہ کرلیتا ہوں تو اسے تبدیل نہیں کیا جاتا اور بے شک میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے فیصلہ کرلیا ہے کہ انہیں عام قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہ کروں گا اور نہ ہی ان کے علاوہ ان پر ایسا کوئی دشمن مسلط کروں گا جو ان سب کی جانوں کو مباح وجائز سمجھ کر ہلاک کر دے اگرچہ ان کے خلاف زمین کے چاروں اطراف سے لوگ جمع ہو جائیں یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو خود ہی قیدی بنائیں گے۔

راوی : ابوربیع عتکی قتیبہ بن سعید، حماد بن زید قتیبہ حماد ایوب ابی قلابہ ابی اسماء حضرت ثوبان

باب : فتنوں کا بیان

اس امت کا ایک دوسرے کے ہاتھوں ہلاک ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2762

راوی : زهیربن حرب، اسحاق بن ابراهیم، محمد بن مثنی، ابن بشار اسحاق معاذ بن هشام ابوقتاده، ابی قلابه ابی اسماء رجی حضرت ثوبان

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى زَوَى لِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأَعْطَانِي الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار اسحاق معاذ بن ہشام ابوقتادہ، ابی قلابہ ابی اسماء رجی حضرت ثوبان سے روایت

ہے کہ اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا یہاں تک کہ میں نے اس کے مشرق ومغرب کو دیکھا اور مجھے سرخ اور سفید خزانے عطا کئے گئے باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، ابن بشار اسحاق معاذ بن ہشام ابوقتادہ، ابی قلابہ ابی اسماء رجی حضرت ثوبان

باب : فتنوں کا بیان

اس امت کا ایک دوسرے کے ہاتھوں ہلاک ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2763

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابی عثمان بن حکیم عامر بن حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ الْعَالِيَةِ حَتَّى إِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْنَا فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابی عثمان بن حکیم عامر بن حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مقام عالیہ سے تشریف لائے یہاں تک کہ بنو معاویہ کی مسجد کے پاس سے گزرے تو اس میں تشریف لے گئے اور اس میں دو رکعتیں ادا کیں اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے لمبی دعا مانگی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں پس دو چیزیں مجھ کو عطا کر دیں گئیں اور ایک چیز سے مجھے روک دیا میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری امت کو قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہ کرے پس یہ مجھے عطا کر دیا گیا اور میں نے اللہ عزوجل سے مانگا کہ میری امت کو غرق کر کے ہلاک نہ کر پس اللہ عزوجل نے یہ چیز بھی مجھے عطا کر دی اور میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ ان کی آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی نہ ہو تو مجھے اس سوال سے منع کر دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابی عثمان بن حکیم عامر بن حضرت سعد بن ابی وقاص

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2764

راوی: ابن ابی عمر مروان بن معاویہ عثمان بن حکیم انصاری عامر بن سعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

ابن ابی عمر مروان بن معاویہ عثمان بن حکیم انصاری عامر بن سعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی جماعت کے ساتھ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنو معاویہ کی مسند کے پاس سے گزرے باقی حدیث گزر چکی۔

راوی: ابن ابی عمر مروان بن معاویہ عثمان بن حکیم انصاری عامر بن سعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیام قیامت تم پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر دینے...

باب : فتنوں کا بیان

قیام قیامت تم پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2765

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وهب، یونس ابن شهاب حضرت ابوادریس خولانی

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ كَانَ يَقُولُ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَرَّ إِلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحَدِّثْهُ غَيْرِي وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا أَنَا فِيهِ عَنْ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَعُدُّ الْفِتَنَ مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكَدْنَ يَذَرْنَ شَيْئًا وَمِنْهُنَّ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ مِنْهَا صِغَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ قَالَ حُذَيْفَةُ فَذَهَبَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِي

حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت ابوادریس خولانی سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان نے کہا اللہ کی قسم میں لوگوں میں سے سب زیادہ جانتا ہوں کہ کون کون سے واقعات میرے اور قیامت کے درمیان پیش

آنے والے ہیں اور مجھے ان فتنوں کے بتانے سے صرف یہی بات مانع ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض راز کی باتیں مجھے بتائیں جنہیں میرے علاوہ کسی سے بھی ذکر نہیں کیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کے بارے میں فرمایا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تھے جس میں میں بھی موجود تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کو شمار کرتے ہوئے فرمایا ان میں تین ایسے ہیں جو کسی بھی چیز کو نہ چھوڑیں گے ان میں سے کچھ فتنے گرمی کی ہواؤں کی طرح ہوں گے ان میں سے بعض چھوٹے اور بعض بڑے ہوں گے حذیفہ نے کہا میرے علاوہ باقی سب قوم مجلس اب اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی ابن وہب، یونس ابن شہاب حضرت ابو ادریس خولانی

باب : فتنوں کا بیان

قیام قیامت تم پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2766

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراهیم، عثمان اسحاق جریر، اعمش، شقیق حضرت حذیفہ

و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِهِ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي هَؤُلَاءِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيتُهُ فَأَرَاهُ فَأَذْكُرُهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَآهُ عَرَفَهُ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق جریر، اعمش، شقیق حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ہمارے درمیان کھڑے ہو کر اس کھڑے ہونے کے وقت سے لے کر قیام قیامت تک کے تمام حالات کو بیان کر دیا پس جس نے انہیں یاد رکھا اس نے انہیں یاد رکھا اور جو بھول گیا سو بھول گیا اور اس واقعہ کو میرے یہ ساتھی بھی جانتے ہیں اور ان میں سے بعض باتوں کو میں بھول گیا لیکن جب وہ چیزیں سامنے آجاتی ہیں تو یاد آجاتی ہیں جیسے کوئی آدمی کسی کے سامنے سے غائب ہو جائے تو اسے بھول جاتا ہے اور جب سامنے آتا ہے تو وہ اسے پہچان لیتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق جریر، اعمش، شقیق حضرت حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

قیام قیامت تم پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2767

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وکیع، سفیان، اعمش

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ وکیع، سفیان، اعمش، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں جو بھول گیا وہ بھول گیا کے بعد مذکور نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ وکیع، سفیان، اعمش

باب : فتنوں کا بیان

قیام قیامت تم پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2768

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنْ الْمَدِينَةِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر اس بات کی خبر دے دی جو قیام قیامت تک پیش آنے والا ہے اور ہر چیز کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا سوائے اس کے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو کونسی چیز مدینہ سے نکالے گی؟

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   فتنوں کا بیان

قیام قیامت تم پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2769

راوی: محمد بن مثنی، وهب بن جریر، شعبه،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ،

باب :   فتنوں کا بیان

قیام قیامت تم پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خبر دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2770

راوی: یعقوب بن ابراهیم، دورقی حجاج بن شاعر، ابوعاصم، حجاج، ابوعاصم، عروہ بن ثابت حضرت ابوزید عمر بن اخطب

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ يَعْنِي عَمْرَو بْنَ أَخْطَبَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتْ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتْ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَأَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَأَعْلَمُنَا أَحْفَظُنَا

یعقوب بن ابراہیم، دورقی حجاج بن شاعر، ابوعاصم، حجاج، ابوعاصم، عروہ بن ثابت حضرت ابوزید عمر بن اخطب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز فجر پڑھائی اور منبر پر چڑھے تو ہمیں خطبہ دیا یہاں تک کہ نماز کا وقت آگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور نماز پڑھائی پھر منبر پر چڑھے اور ہمیں خطبہ دیا یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا پھر اترے اور نماز پڑھائی پھر منبر پر چڑھے اور ہمیں خطبہ دیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمام باتوں کی خبر دی جو پہلے ہو چکی ہیں اور جو آئندہ پیش آنے والی تھیں پس ہم میں سے سب بڑا عالم وہی ہے جس نے ہم میں سے ان باتوں کو زیادہ یاد رکھا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، دورقی حجاج بن شاعر، ابوعاصم، حجاج، ابوعاصم، عروہ بن ثابت حضرت ابوزید عمر بن اخطب

باب : فتنوں کا بیان

سمندر کی موجوں کی طرح آنے والے فتنوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2771

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن علاء ابوکریب ابی معاویہ، ابن علاء، ابومعاویہ اعمش، شقیق عمر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ وَكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَفَيُكْسَرُ الْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَلِكَ أَحْرَى أَنْ لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قَالَ فَقُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنْ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ قَالَ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَ حُذَيْفَةَ مَنْ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن علاء ابوکریب ابی معاویہ، ابن علاء، ابومعاویہ اعمش، شقیق عمر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے تو انہوں نے کہا تم میں سے کون ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فتنوں کے بارے میں حدیث زیادہ یاد ہے میں نے کہا میں ہوں کہا تو بہت جرأت مند ہے اور وہ حدیث کیسی ہے میں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے آدمی کے گھر والوں اور اس کے مال اور اس کی جان اور اولاد اور پڑوسی میں فتنہ ہے اور ان کا کفارہ روزے نماز صدقہ نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے ان کا ارادہ نہیں کیا بلکہ میرا ارادہ وہ فتنے ہیں جو سمندر کی موجوں کی طرح آئیں گے میں نے کہا اے امیر المومنین آپ کو اس سے کیا غرض ہے بے شک آپ کے اور ان فتنوں کے درمیان ایک بند دروازہ ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا

اس دروازے کو توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا میں نے کہ نہیں بلکہ اسے توڑا جائے گا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر ایسا ہے تو پھر کبھی بند نہ کیا جا سکے گا راوی کہتا ہیں ہم نے حضرت حذیفہ سے کہا کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس دروازے کے بارے میں جانتے تھے انہوں نے کہا جی ہاں وہ اسی طرح جانتے تھے جیسا کہ وہ کل کے آنے سے پہلے رات کو جانتے تھے اور میں نے ان کو ایک حدیث بیان کی جو غلط الروایات سے نہ تھی پھر ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دروازے کے بارے میں پوچھنے سے خوفزدہ ہوئے تو ہم نے مسروق سے کہا تم ان سے پوچھو انہوں نے پوچھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن علاء ابوکریب ابی معاویہ، ابن علاء، ابومعاویہ اعمش، شقیق عمر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سمندر کی موجوں کی طرح آنے والے فتنوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2772

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمریحیی بن عیسیٰ، ابومعاویہ اعمش، شقیق

و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر یحیی بن عیسیٰ، ابومعاویہ اعمش، شقیق ان اسناد سے بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج وکیع، عثمان بن ابی شیبہ جریر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عمر یحیی بن عیسیٰ، ابومعاویہ اعمش، شقیق

باب : فتنوں کا بیان

سمندر کی موجوں کی طرح آنے والے فتنوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2773

راوی: ابن ابی عمر سفیان، جامع بن ابی راشد اعمش، ابو وائل عمر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ الْفِتْنَةِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

ابن ابی عمر سفیان، جامع بن ابی راشد اعمش، ابو وائل عمر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہمیں فتنوں کے بارے میں حدیث کون بیان کرے گا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر سفیان، جامع بن ابی راشد اعمش، ابو وائل عمر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سمندر کی موجوں کی طرح آنے والے فتنوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2774

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، معاذ بن معاذ ابن عون محمد حضرت جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ جُنْدُبٌ جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَيُهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ بِئْسَ الْجَلِيسُ لِي أَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِي أُخَالِفُكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هَذَا الْغَضَبُ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ فَإِذَا الرَّجُلُ حُذَيْفَةُ

محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، معاذ بن معاذ ابن عون محمد حضرت جندب سے روایت ہے کہ جرعہ واقعہ کے دن آیا تھا جرعہ کوفہ میں ایک جگہ ہے جہاں کوفہ والے حضرت سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لڑنے کے لئے جمع ہوئے تھے جب انہیں حضرت عثمان نے کوفہ کا حاکم بنا کر بھیجا تھا وہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا تو میں نے کہا آج کے دن تو یہاں بہت خونریزی ہو گی تو اس آدمی نے کہا اللہ کی قسم نہیں میں نے کہا اللہ کی قسم کیوں نہ ہو گی اس نے کہا اللہ کی قسم ہر گز نہیں میں نے کہا اللہ کی قسم نہ ہو گی اس نے کہا اللہ کی قسم ہر گز نہیں کیونکہ رسول اللہ کی حدیث ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بیان کی تھی میں نے کہا تو میرے لئے برا ہم نشین ہے آج سے اس لئے کہ تو سنتا ہے میں تیری مخالفت کر رہا ہوں حالانکہ تو بھی رسول اللہ سے اس بارے میں حدیث سن چکا ہے مگر

مخالفت کرنے سے تو نے مجھے منع کیوں نہیں کیا پھر میں نے کہا یہ کیا غضب ہے الغرض میں نے اس کی طرف متوجہ ہو کر اس سے حدیث معلوم کرنا چاہی تو وہ آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، معاذ بن معاذ ابن عون محمد حضرت جندب

دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2775

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب عبدالرحمن قاری سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَيَقُولُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لَعَلِّي أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَنْجُو

قتیبہ بن سعید،، یعقوب عبدالرحمن قاری سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دریائے فرات سے سونے کا پہاڑے نکل آئے جس پر لوگوں کا قتل و قتال ہو گا اور ہر سو میں سے ننانوے آدمی قتل کئے جائیں گے اور ان میں سے ہر آدمی کہے گا شاید میں ہی وہ ہوں جسے نجات حاصل ہو گی اور یہ خزانہ میرے قبضہ میں رہ جائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب عبدالرحمن قاری سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2776

راوی : امیہ بن بسطام یزید بن زریع روح سہیل

وحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ أَبِي إِنْ رَأَيْتَهُ

فَلَا تَقْرَبَنَّهُ

امیہ بن بسطام یزید بن زریع روح سہیل اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ سہیل کی اس سند میں یہ اضافہ ہے کہ میرے والد نے کہا اگر تو اسے دیکھ لے تو اس کے قریب نہ جانا۔

راوی : امیہ بن بسطام یزید بن زریع روح سہیل

باب : فتنوں کا بیان

دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2777

راوی : ابومسعود سهل بن عثمان عقبه بن خالد سکونی عبیدالله بن خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

ابو مسعود سہل بن عثمان عقبہ بن خالد سکونی عبید اللہ بن خبیب بن عبد الرحمن حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک خزانہ نکلے گا پس جو اس وقت موجود ہو وہ اس میں سے کچھ بھی نہ لے۔

راوی : ابو مسعود سہل بن عثمان عقبہ بن خالد سکونی عبید اللہ بن خبیب بن عبد الرحمن حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2778

راوی: سهل بن عثمان عقبه بن خالد عبیدالله ابی زناد عبدالرحمن اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

سہل بن عثمان عقبہ بن خالد عبید اللہ ابی زناد عبد الرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا پس جو بھی اس وقت موجود ہو وہ اس میں سے کچھ بھی نہ لے۔

راوی : سہل بن عثمان عقبہ بن خالد عبید اللہ ابی زناد عبد الرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2779

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین ابومعن رقاشی ابی معن خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر ابی سلیمان بن یسار حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نوفل

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ كُنْتُ وَاقِفًا مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ أَجَلْ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَإِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا إِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ لَئِنْ تَرَكْنَا النَّاسَ يَأْخُذُونَ مِنْهُ لَيُذْهَبَنَّ بِهِ كُلِّهِ قَالَ فَيَقْتَتِلُونَ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَفْتُ أَنَا وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أُجُمِ حَسَّانَ

ابوکامل فضیل بن حسین ابومعن رقاشی ابی معن خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر ابی سلیمان بن یسار حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نوفل سے روایت ہے کہ حضرت ابی بن کعب کے ساتھ کھڑا ہوا تھا تو انہوں نے کہا ہمیشہ لوگوں کی گردنیں دنیا کے طلب کرنے میں ایک دوسرے سے اختلاف کرتی رہیں گی میں نے کہا جی ہاں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا جب لوگ اس کے بارے میں سنیں گے تو اس کی طرف روانہ ہوں گے پس جو لوگ اس کے پاس ہوں گے وہ کہیں گے اگر ہم نے لوگوں کو چھوڑ دیا تو وہ اس سے سارے کا سارا لے جائیں گے پھر وہ اس پر قتل وقتال کریں گے پس ہر سو میں سے ننانوے آدمی قتل کئے جائیں گے ابوکامل نے اس حدیث

کے بارے میں کہا کہ میں اور ابی بن کعب حسان کے قلعہ کے سایہ میں کھڑے ہوئے تھے۔

راوی : ابو کامل فضیل بن حسین ابومعن رقاشی ابی معن خالد بن حارث، عبد الحمید بن جعفر ابی سلیمان بن یسار حضرت عبد اللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نوفل

باب : فتنوں کا بیان

دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2780

راوی: عبید بن یعیش اسحاق بن ابراهیم، عبید یحیی بن آدم بن سلی ام خالد بن خالد زهیر سهیل بن ابوصالح حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتْ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا وَمَنَعَتْ الشَّأْمُ مُدْيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ إِرْدَبَّهَا وَدِينَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ شَهِدَ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ

عبید بن یعیش اسحاق بن ابراہیم، عبید یحیی بن آدم بن سلی ام خالد بن خالد زہیر سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عراق اپنے درہم اور قفیز کو روک لے گا اور شام اپنے مد اور دینار روک لے گا اور مصر اپنے اردب اور دینار روک لے گا اور تم جہاں سے چلے تھے وہیں لوٹ آؤ گے اور تم جہاں سے چلے تھے وہیں لوٹ آؤ گے اور اس بات پر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

راوی : عبید بن یعیش اسحاق بن ابراہیم، عبید یحیی بن آدم بن سلی ام خالد بن خالد زہیر سہیل بن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسطنطنیہ کی فتح اور خروج دجال اور سیدنا عیسیٰ ابن مریم کے نزول کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

قسطنطنیہ کی فتح اور خروج دجال اور سیدنا عیسیٰ ابن مریم کے نزول کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، معلی بن منصور سلیمان بن بلال سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنْ الْمَدِينَةِ مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَإِذَا تَصَافُّوا قَالَتْ الرُّومُ خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللَّهِ لَا نُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا فَيُقَاتِلُونَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ لَا يُفْتَنُونَ أَبَدًا فَيَفْتَتِحُونَ قُسْطُنْطِينِيَّةَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ قَدْ عَلَّقُوا سُيُوفَهُمْ بِالزَّيْتُونِ إِذْ صَاحَ فِيهِمْ الشَّيْطَانُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِي أَهْلِيكُمْ فَيَخْرُجُونَ وَذَلِكَ بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءُوا الشَّأْمَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يُعِدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ الصُّفُوفَ إِذْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّهُمْ فَإِذَا رَآهُ عَدُوُّ اللَّهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَانْذَابَ حَتَّى يَهْلِكَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ بِيَدِهِ فَيُرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرْبَتِهِ

زہیر بن حرب، معلی بن منصور سلیمان بن بلال سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ رومی اعماق یا دابق میں اتریں ان کی طرف ان سے لڑنے کے لئے ایک لشکر مدینہ روانہ ہوگا اور وہ ان دنوں زمین والوں میں سے نیک لوگ ہوں گے جب وہ صف بندی کریں گے تو رومی کہیں گے کہ تم ہمارے اور ان کے درمیان دخل اندازی نہ کرو جنہوں نے ہم میں سے کچھ لوگوں کو قیدی بنالیا ہے ہم ان سے لڑیں گے مسلمان کہیں گے نہیں اللہ کی قسم ہم اپنے بھائیوں کو تنہا نہ چھوڑیں گے کہ تم ان سے لڑتے رہو بالآخر وہ ان سے لڑائی کریں گے بالاآخر ایک تہائی مسلمان بھاگ جائیں گے جن کی اللہ کبھی بھی توبہ قبول نہ کرے گا اور ایک تہائی قتل کئے جائیں گے جو اللہ کے نزدیک افضل الشہداء ہوں گے اور تہائی فتح حاصل کرلیں گے انہیں کبھی آزمائش میں نہ ڈالا جائے گا پس وہ قسطنطنیہ کو فتح کریں گے جس وقت وہ آپس میں مال غنیمت تقسیم کر رہے ہوں اور ان کی تلواریں زیتون کے درختوں کے ساتھ لٹکی ہوئی ہوں گی تو اچانک شیطان چیخ کر کہے گا تحقیق مسیح دجال تمہارے بال بچوں تک پہنچ چکا ہے وہ وہاں سے نکل کھڑے ہوں گے لیکن یہ خبر باطل ہوگی جب وہ شام پہنچیں گے تو اس وقت دجال نکلے گا اسی دوران کہ وہ جہاد کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے اور صفوں کو سیدھا کر رہے ہوں گے کہ نماز کے لئے اقامت کہی جائے گی اور عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے اور مسلمانوں کی نماز کی امامت کریں گے پس جب اللہ کا دشمن انہیں دیکھے گا تو وہ اس طرح پگھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے اگرچہ عیسیٰ اسے چھوڑ دیں گے تب بھی وہ پگھل جائے گا یہاں

تک کہ ہلاک ہو جائے گا لیکن اللہ تعالی اسے عیسیٰ کے ہاتھوں سے قتل کرائیں گے پھر وہ لوگوں کو اس کا خون اپنے نیزے پر دکھائیں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، معلی بن منصور سلیمان بن بلال سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیام قیامت کے وقت رومیوں کی تمام لوگوں سے کثرت ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

قیام قیامت کے وقت رومیوں کی تمام لوگوں سے کثرت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2782

راوی: عبدالملك بن شعيب بن ليث، عبدالله بن وهب، ليث بن سعد حضرت موسىٰ بن على رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِينٍ وَيَتِيمٍ وَضَعِيفٍ وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عبداللہ بن وہب، لیث بن سعد حضرت موسیٰ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ مستورد قرشی نے حضرت عمرو بن عاص کی موجودگی میں کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب نصاری تمام لوگوں سے زیادہ ہوں گے تو حضرت عمرو نے ان سے کہا غور کرو کیا کہہ رہے ہو انہوں نے کہا میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ سے سنا حضرت عمرو نے کہا اگر تو یہی کہتا ہے تو ان میں چار خصلیتں ہوں گی وہ آزمائش کے وقت لوگوں میں سب سے زیادہ برباد ہوں گے اور مصیبت کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ جلدی اس کا ازالہ کرنے والے ہوں گے اور لوگوں میں سے مسکین یتیم اور کمزور ہوں گے اور پانچویں خصلت نہایت عمدہ یہ ہے کہ وہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ باشاہوں کو ظلم سے روکنے والے ہوں گے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عبداللہ بن وہب، لیث بن سعد حضرت موسیٰ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیام قیامت کے وقت رومیوں کی تمام لوگوں سے کثرت ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2783

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابوشریح عبدالکریم بن حارث حضرت مستورد قرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذْكَرُ عَنْكَ أَنَّكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضُعَفَائِهِمْ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابوشریح عبدالکریم بن حارث حضرت مستورد قرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب نصاری سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے یہ خبر جب حضرت عمرو بن عاص کو پہنچی تو انہوں نے کہا یہ کیا احادیث ہیں جنہیں تجھ سے ذکر کیا جاتا ہے اور تم ان احادیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہو تو مستورد نے ان سے کہا میں نے وہی کہا ہے جو رسول اللہ سے سنا تو عمرو نے کہا اگر تو نے یہ کہا ہے تو سنو وہ آزمائش کے وقت لوگوں میں سے زیادہ برباد ہوں گے اور مصیبت کے بعد لوگوں میں سے جلد درست ہونے والے ہوں گے اور اپنے مساکین اور کمزوروں کے لئے لوگوں میں سے بہتر ہوں گے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، ابوشریح عبدالکریم بن حارث حضرت مستورد قرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خروج دجال کے وقت رومیوں کے قتل کی کثرت کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال کے وقت رومیوں کے قتل کی کثرت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2784

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ علی بن حجر ابن علیہ، ابن حجر اسماعیل بن ابراہیم، ایوب حمید بن ہلال ابوقتادہ، عدوی

یسیر بن جابر،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى إِلَّا يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتْ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَنَحَّاهَا نَحْوَ الشَّأْمِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومَ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمْ الْقِتَالِ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمْ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمْ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرَى مِثْلُهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتَّى يَخِرَّ مَيْتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسٍ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمْ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ علی بن حجر ابن علیہ، ابن حجر اسماعیل بن ابراہیم، ایوب حمید بن ہلال ابو قتادہ، عدوی یسیر بن جابر سے روایت ہے کہ ایک دفعہ کوفہ میں سرخ آندھی آئی ایک آدمی آیا جس کا تکیہ کلام یہ تھا اے عبداللہ بن مسعود قیامت آگئی تو وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے حالانکہ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور کہا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ترکہ تقسیم نہ کیا جائے اور غنیمت سے خوشی نہ ہوگی پھر اپنے ہاتھ سے ملک شام کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ اس طرف دشمن اہل اسلام سے لڑنے کے جمع ہوں گے اور اہل اسلام ان سے لڑنے کے لئے جمع ہو جائیں گے میں نے کہا آپکی مراد رومی ہیں انہوں نے کہاہاں اور اس وقت سخت شدت کی جنگ ہوگی اور مسلمان موت پر شرط لگائیں گے کہ وہ غلبہ کے بغیر واپس نہ لوٹیں گے پھر وہ خوب جہاد کریں گے یہاں تک کہ ان کے درمیان

رات کا پردہ حائل ہو جائے گا پھر یہ بھی لوٹ آئیں گے اور وہ بھی واپس آجائیں گے اور کوئی ایک گروہ غالب نہ ہو گا اور جو لشکر لڑائی کے لئے آگے بڑھا تھا وہ بالکل ہلاک اور فنا ہو جائے گا پھر مسلمان ایک اور لشکر آگے بھیجیں گے جو موت پر شرط لگائیں گے کہ وہ غلبہ کے بغیر واپس نہ آئیں گے پس وہ بھی جنگ کریں گے یہاں تک کہ شام ہو جائے پھر یہ بھی واپس آجائیں گے اور وہ بھی لوٹ جائیں گے اور کوئی غالب نہ ہو گا اور جو لشکر لڑائی کے لئے آگے بڑھا تھا وہ ہلاک اور فنا ہو جائے گا پھر مسلمان ایک اور لشکر روانہ کریں گے جو موت پر شرط لگائیں گے کہ وہ غلبہ حاصل کئے بغیر واپس نہ لوٹیں گے پس وہ بھی جنگ کریں گے یہاں تک کہ شام ہو جائے گی پھر یہ بھی واپس آجائیں گے اور وہ بھی لوٹ جائیں گے لیکن کوئی بھی غالب نہ ہو گا اور وہ لشکر ہلاک و فنا ہو جائے گا پس جب چوتھا دن ہو گا تو باقی اہل اسلام ان پر حملہ کر دیں گے تو اللہ کافروں پر شکست مسلط کر دے گا اور ایسی لڑائی ہو گی کہ ویسی کوئی نہ دیکھے گا یا کہا کہ ویسی کسی نے دیکھی نہ ہو گی یہاں تک کہ پرندے بھی ان کے پہلوؤں کے پاس سے گزریں گے تو وہ بھی آگے نہ بڑھ سکیں گے یہاں تک کہ مردہ ہو کر گر پڑیں گے اور ایک باپ کی اولاد کو شمار کیا جائے گا تو وہ سو ہوں گے اور ان میں سے سوائے ایک کے کوئی بھی باقی نہ رہے گا پس اس حال میں کس غنیمت پر خوشی ہو گی یا کون سی میراث کو تقسیم کیا جائے گا پھر اسی دوران مسلمان ایک اور بڑی آفت کی خبر سنیں گے جو اس سے بھی بڑی ہو گی پس ان کے پاس ایک چیخنے والا آئے گا کہ دجال ان کے بعد ان کے بال بچوں میں آگیا ہے یہ سنتے ہی اپنے ہاتھوں میں موجود چیزوں کو پھینک دیں گے اور اس کی طرف متوجہ ہوں جائیں گے پھر دس سواروں کا ہراول دستہ روانہ کریں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان کے نام اور آباؤ اجداد کے نام اور ان کے گھوڑوں کے رنگوں کو پہچانتا ہوں اور وہ اس دن اہل زمین سے بہترین شہسوار ہوں گے یا اس دن وہ زمین والوں میں سے بہترین شہسوار ہوں گے ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں اسیر بن جابر سے روایت کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ علی بن حجر ابن علیہ، ابن حجر اسماعیل بن ابراہیم، ایوب حمید بن ہلال ابوقتادہ، عدوی یسیر بن جابر،

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال کے وقت رومیوں کے قتل کی کثرت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2785

راوی: محمد بن عبید الغبری حماد بن زید ایوب حمید بن ہلال ابوقتادہ، حضرت یسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ عُلَيَّةَ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ

محمد بن عبید الغبری حماد بن زید ایوب حمید بن ہلال ابوقتادہ، حضرت یسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نیا بن

مسعود کے پاس حاضر تھا کہ سرخ ہوا اڑانے والی چلی باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن عبید الغبری حماد بن زید ایوب حمید بن ہلال ابو قتادہ، حضرت یسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال کے وقت رومیوں کے قتل کی کثرت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2786

راوی: شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید ابن ہلال ابوقتادہ، حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلْآنُ قَالَ فَهَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید ابن ہلال ابو قتادہ، حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں تھا کہ گھر بھرا ہوا تھا اتنے میں کوفہ میں سرخ ہوا چلی باقی حدیث ابن علیہ کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ سلیمان بن مغیرہ حمید ابن ہلال ابو قتادہ، حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خروج دجال سے پہلے مسلمانوں کو فتوحات ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال سے پہلے مسلمانوں کو فتوحات ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2787

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبد الملک بن عمیر جابر بن سمرہ حضرت نافع بن عتبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ

الصُّوفِ فَوَافَقُوهُ عِنْدَ أَكَمَةٍ فَإِنَّهُمْ لَقِيَامٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ فَقَالَتْ لِي نَفْسِي ائْتِهِمْ فَقُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُونَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجِيٌّ مَعَهُمْ فَأَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعُدُّهُنَّ فِي يَدِي قَالَ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَا جَابِرُ لَا نَرَى الدَّجَّالَ يَخْرُجُ حَتَّى تُفْتَحَ الرُّومُ

قتیبہ بن سعید، جریر، عبد الملک بن عمیر جابر بن سمرہ حضرت نافع بن عتبہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شریک تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مغرب کی طرف سے ایک قوم آئی جن پر سفید اونی کپڑے تھے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ٹیلے کے پاس ملے وہ کھڑے ہوئے تھے اور رسول اللہ تشریف فرما تھے مجھے میرے دل نے کہا کہ تو بھی ان کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جا کر کھڑا ہو کہ کہیں وہ دھوکہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ ہی نہ کردیں پھر میں نے کہا شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کوئی راز کی بات کر رہے ہوں بہر حال پھر میں ان کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کے درمیان کھڑا ہو گیا اور اسی دوران میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چار کلمات یاد کئے جنہیں میں نے اپنے ہاتھوں پر شمار کر لیا آپ نے فرمایا تم جزیرۃ عرب میں جہاد کرو گے اللہ تعالی تمہیں اس میں فتح عطا فرمائے گا پھر تم اہل فارس سے جنگ کرو گے ان پر بھی اللہ تمہیں فتح عطا فرمائیں گے پھر تم روم سے جہاد کرو گے اور اللہ تعالی اس پر بھی تمہیں فتح عطا فرمائیں گے پھر تم دجال سے جنگ کرو گے اس پر بھی اللہ تمہیں فتح عطا کریں گے تو نافع نے کہا اے جابر پھر ہم روم کی فتح سے پہلے تو دجال کو نہ دیکھیں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبد الملک بن عمیر جابر بن سمرہ حضرت نافع بن عتبہ

قیامت سے پہلے کی علامات کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

قیامت سے پہلے کی علامات کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2788

راوی: ابوخیثمہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر مکی زہیر اسحاق سفیان بن عیینہ، ابوطفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُونَ قَالُوا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَأَجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ

ابوخیثمہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر مکی زہیر اسحاق سفیان بن عیینہ، ابوطفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم باہم گفتگو کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس بات کا تذکرہ کر رہے ہو انہوں نے عرض کیا ہم قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ہرگز قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم اس سے پہلے دس علامات دیکھ لو گے پھر دھوئیں دجال دابۃ الارض سورج کے مغرب سے طلوع ہونے اور سیدنا عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور یاجوج وماجوج اور تین جھگوں کے دھنسنے ایک دھنسنا مشرق میں اور ایک دھنسنا مغرب میں ایک دھنسنا جزیرہ العرب میں ہونے اور آخر میں یمن سے آگ نکلنے کا ذکر فرمایا جو لوگوں کو جمع ہونے کی جگہ کی طرف لے جائے گی۔

راوی : ابوخیثمہ زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر مکی زہیر اسحاق سفیان بن عیینہ، ابوطفیل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن اسید غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت سے پہلے کی علامات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2789

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری ابوشعبہ، ابی طفیل حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حذیفہ بن اسید

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

وَالدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قُعْرَةِ عَدَنٍ تَرْحَلُ النَّاسَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ وَرِيحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری ابوشعبہ، ابی طفیل حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کمرہ میں تھے اور ہم آپ سے نیچے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے تو فرمایا تم کس چیز کا ذکر کر رہے ہو ہم نے عرض کیا قیامت کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک دس علامات پوری نہ ہو جائیں گی مشرق میں دھنسنا اور مغرب میں دھنسنا اور ایک دھنسنا جزیرہ العرب میں ہو گا اور دھواں دجال دابۃ الارض یاجوج ماجوج سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور آگ جو عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کرلے جائے گی دوسری سند ذکر کی ہے اس میں یہ حدیث اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں اور ان میں سے ایک نے دسویں علامت کے بارے میں کہا کہ وہ عیسیٰ بن مریم کا نزول ہے اور دوسرے نے کہا وہ آندھی ہے جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری ابوشعبہ، ابی طفیل حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حذیفہ بن اسید

باب : فتنوں کا بیان

قیامت سے پہلے کی علامات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2790

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ، ابوطفیل حضرت ابوسریحہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَقَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ، ابوطفیل حضرت ابوسریحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کمرہ میں تھے اور ہم اس کے نیچے گفتگو کر رہے تھے باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزر چکی شعبہ نے کہا میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا آگ لوگوں کے

ساتھ ساتھ رہے گی جہاں وہ اتریں گے آگ بھی وہیں اتر جائے گیا اور جب وہ قیلولہ کریں گے تو آگ بھی وہیں ہو گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے شعبہ نے کہا ایک آدمی نے مجھ سے یہ حدیث ابوطفیل کے واسطہ سے ابوسریحہ سے نقل کی لیکن مرفوع ہونا روایت نہیں کیا ان میں سے ایک آدمی نے حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول اور دوسرے نے آندھی کا ذکر کیا جو انہیں سمند میں ڈال دے گی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ، ابوطفیل حضرت ابوسریحہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت سے پہلے کی علامات کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2791

راوی : محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ، فراب ابوطفیل حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ بِنَحْوِهِ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ نُزُولُ عِيسَی ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ، فراب ابوطفیل حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جھانک کر دیکھا باقی حدیث گزر چکی البتہ دسویں علامت اس میں عیسیٰ بن مریم کا نزول مذکور ہے اور بقول شعبہ عبدالعزیز نیا سے مرفوع روایت نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ، فراب ابوطفیل حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمین حجاز سے آگ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

زمین حجاز سے آگ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2792

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب ابن مسیب ان دونوں اسناد سے بھی حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب ان دونوں اسناد سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین حجاز سے آگ نکلنے تک قیامت قائم نہ ہوگی جو کہ بصری کے اونٹوں کی گردنوں کو روشن کردے گی۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب ان دونوں اسناد سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت سے پہلے مدینہ میں سکونت اور اس کی عمارتوں کے بیان میں ...

باب : فتنوں کا بیان

قیامت سے پہلے مدینہ میں سکونت اور اس کی عمارتوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2793

راوی: عمرو ناقد اسود بن عامر زہیر سہیل ابن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُ الْمَسَاكِنُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ فَكَمْ ذَلِكَ مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِيلًا

عمرو ناقد اسود بن عامر زہیر سہیل ابن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت کے قریب گھر اہاب یا یہاب تک پہنچ جائینگے زہیر نے کہا میں نے اسماعیل سے کہا کہ یہ علاقہ مدینہ سے کتنے فاصلہ پر ہے انہوں نے کہا اتنے اتنے میل کے فاصلہ پر ہے۔

راوی : عمرو ناقد اسود بن عامر زہیر سہیل ابن ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت سے پہلے مدینہ میں سکونت اور اس کی عمارتوں کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2794

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنْ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا

قتیبہ بن سعید،، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا قحط یہ نہیں ہے کہ بارش نہ برسائی جائے بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ بارش برسے اور خوب برسے لیکن زمین کوئی چیز بھی نہ اگائے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرق کی طرف سے شیطان کے سینگ کے طلوع ہونے کی جگہ سے فتنہ کے ظاہر ہونے کے بیان می...

باب : فتنوں کا بیان

مشرق کی طرف سے شیطان کے سینگ کے طلوع ہونے کی جگہ سے فتنہ کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2795

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

قتیبہ بن سعید،، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرق کی طرف منہ کئے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو فتنہ اس جگہ ہوگا آگاہ رہو فتنہ اس جگہ ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مشرق کی طرف سے شیطان کے سینگ کے طلوع ہونے کی جگہ سے فتنہ کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2796

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی قطان یحیی بن سعید عبیداللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ

عبیداللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی قطان یحیی بن سعید عبیداللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے ہوئے تھے تو آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا فتنہ یہاں ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے اسے آپ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا اور عبیداللہ بن سعید نے اپنی روایات میں فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے تھے۔

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، عبیداللہ بن سعید یحیی قطان یحیی بن سعید عبیداللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مشرق کی طرف سے شیطان کے سینگ کے طلوع ہونے کی جگہ سے فتنہ کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2797

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرق کی طرف منہ کئے ہوئے تھے کہ بے شک فتنہ یہاں ہو گا فتنہ اس جگہ ہو گا فتنہ اس جگہ ہو گا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مشرق کی طرف سے شیطان کے سینگ کے طلوع ہونے کی جگہ سے فتنہ کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2798

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عکرمہ بن عمار سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عکرمہ بن عمار سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے گھر سے نکلے تو فرمایا کفر کی چوٹی اس جگہ سے ہو گی جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے یعنی مشرق سے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عکرمہ بن عمار سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مشرق کی طرف سے شیطان کے سینگ کے طلوع ہونے کی جگہ سے فتنہ کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2799

راوی: ابن نمیر، اسحاق ابن سلیمان حنظلہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ

ابن نمیر، اسحاق ابن سلیمان حنظلہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرکے فرماتے ہوئے سنا کہ فتنہ یہاں ہو گا فتنہ یہاں ہو گا فتنہ یہاں ہو گا تین مرتبہ فرمایا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔

راوی: ابن نمیر، اسحاق ابن سلیمان حنظلہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مشرق کی طرف سے شیطان کے سینگ کے طلوع ہونے کی جگہ سے فتنہ کے ظاہر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2800

راوی: ابن عمر ابن ابان واصل عبدالاعلی احمد بن عمرو کیع بن ابان حضرت ابن فضیل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْأَلَكُمْ عَنْ الصَّغِيرَةِ وَأَرْكَبَكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنْ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

ابن عمر ابن ابان واصل عبدالاعلی احمد بن عمرو کیع بن ابان حضرت ابن فضیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبداللہ بن عمر و رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے کہا اے اہل عراق میں تم سے چھوٹے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھتا اور نہ یہ پوچھتا ہوں کہ تم کو کبائر پر کس چیز نے برانگیختہ کیا میں نے اپنے والد عبداللہ بن عرم سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے بے شک فتنہ اس طرف سے آئے گا اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا جہاں سے شیطان کے دو سینگ طلوع ہوتے ہیں تم ایک دوسرے کی گردنوں کو مارو گے اور موسیٰ علیہ السلام نے آل فرعوں میں سے جس آدمی کو خطاءً قتل کیا تھا تو اللہ رب العزت نے ان سے فرمایا اور تو نے ایک جان کو قتل کیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات عطا کی اور تجھے

آزمایا جیسے آزمایا جاتا ہے۔

راوی : ابن عمر ابن ابان واصل عبد الاعلی احمد بن عمرو کیع بن ابان حضرت ابن فضیل

دوس ذوالخلصہ بت کی عبادت نہ کئے جانے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

دوس ذوالخلصہ بت کی عبادت نہ کئے جانے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2801

راوی : محمد بن رافع حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ أَلَيَاتُ نِسَائِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةَ

محمد بن رافع حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دوس کی عورتوں کی سرین ذوالخلصہ کے گرد ہلے گی اور یہ ایک بت تھا جس کی قبیلہ دوس زمانہ جاہلیت میں تبالہ مقام پر عبادت کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن رافع حمید عبد ابن رافع عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دوس ذوالخلصہ بت کی عبادت نہ کئے جانے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2802

راوی : ابوکامل جحدری ابومعن زید بن یزید رقاشی ابی معن خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر اسود علاء، ابوسلمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَامًّا قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَوَفَّى كُلَّ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَيَبْقَى مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ

ابو کامل جحدری ابومعن زید بن یزید رقاشی ابی معن خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر اسود علاء، ابوسلمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے رات اور دن نہیں گزریں گے یہاں تک کہ لات اور عزی کی عبادت کی جائے گا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا تو یہ گمان تھا کہ جب اللہ نے یہ آیت هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وہ ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سارے دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرکوں کو یہ بات ناگوار ہو نازل فرمادی ہے تو یہ دین مکمل ہو چکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایسا ہی ہو گا جو اللہ کی مشیت میں ہے پھر اللہ تعالی پاکیزہ ہوا بھیجے گا جس سے ہر وہ آدمی فوت ہو جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو گا اور وہی لوگ باقی رہ جائیں گے جن میں بالکل خیر و بھلائی نہ ہو گی پھر وہ لوگ اپنے آباؤ اجداد کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

راوی : ابو کامل جحدری ابومعن زید بن یزید رقاشی ابی معن خالد بن حارث، عبدالحمید بن جعفر اسود علاء، ابوسلمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

دوس ذوالخلصہ بت کی عبادت نہ کئے جانے تک قیامت قائم نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2803

راوی: محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی عبدالحمید بن جعفر

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی عبدالحمید بن جعفر اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی عبدالحمید بن جعفر

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر...

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2804

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ

قتیبہ بن سعید،، مالک بن انس، ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر کہے گا اے کاش میں اس کی جگہ ہوتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2805

راوی: ابن عمر ابن محمد بن ابان بن صالح محمد بن یزید ابن ابان ابن فضیل ابی اسمعیل ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ

ابن عمر ابن محمد بن ابان بن صالح محمد بن یزید ابن ابان ابن فضیل ابی اسماعیل ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہو گی یہاں تک کہ

آدمی قبر کے قریب سے گزرے گا تو اس پر لیٹے گا اور کہے گا اے کاش اس قبر کی جگہ میں ہوتا اور اس کے ساتھ سوائے آزمائشوں کے دین نہ ہوگا۔

راوی : ابن عمر ابن محمد بن ابان بن صالح محمد بن یزید ابن ابان ابن فضیل ابی اسمعیل ابو حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2806

راوی : ابن ابی عمر مکی مروان بدر یزید ابن کیسان ابی حازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَکِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ کَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِي أَيِّ شَيْئٍ قَتَلَ وَلَا يَدْرِي الْمَقْتُولُ عَلَی أَيِّ شَيْئٍ قُتِلَ

ابن ابی عمر مکی، مروان، بدر، یزید ابن کیسان ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے لوگوں پر ایسا زمانہ ضرور آئے گا کہ قاتل نہیں جان سکے گا کہ اس نے کس وجہ سے قتل کیا اور نہ ہی مقتول جان سکے گا کہ اسے کس وجہ سے قتل کیا گیا۔

راوی : ابن ابی عمر مکی مروان بدر یزید ابن کیسان ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2807

راوی : ابن عمر بن ابان واصل عبدالاعلی محمد بن فضیل ابی سہل اسلمی ابی حازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّی يَأْتِيَ عَلَی النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُولُ فِيمَ قُتِلَ فَقِيلَ کَيْفَ يَکُونُ ذَلِکَ قَالَ الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي

النَّارِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبَانَ قَالَ هُوَيَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ لَمْ يَذْكُرْ الْأَسْلَمِيَّ

ابن عمر بن ابان واصل، عبد الاعلی، محمد بن فضیل، ابی سہل اسلمی ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ لوگوں پر ایسا دن آئے گا کہ قاتل نہ جان سکے گا کہ اس نے کس وجہ سے قتل کیا اور مقتول کو کس وجہ سے قتل کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا ایسا کیسے ہوگا آپ نے فرمایا بکثرت خونریزی ہوگی قاتل ومقتول دونوں آگ میں ہوں گے۔

راوی: ابن عمر بن ابان واصل عبد الاعلی محمد بن فضیل ابی سہل اسلمی ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2808

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابن ابی عمر ابی بکر سفیان بن عیینه، زیاد سعد زهری سعید حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابی بکر سفیان بن عیینہ، زیاد سعد زہری سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا گروہ گرادے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابی بکر سفیان بن عیینہ، زیاد سعد زہری سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2809

راوی: حرمله بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شهاب ابن مسیب ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا گروہ گرادے گا۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب ابن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2810

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ثور بن زید ابی غیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

قتیبہ بن سعید،، عبدالعزیز ثور بن زید ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی گروہ اللہ رب العزت کے گھر کو گرادے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ثور بن زید ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2811

راوی : قتیبہ بن سعید عبدالعزیز بن محمد بن ثور بن زید ابی غیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

قتیبہ بن سعید عبدالعزیز بن محمد بن ثور بن زید ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ایک آدمی قحطان سے نکلے گا جو لوگوں اپنی لاٹھی سے ہنکائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید عبدالعزیز بن محمد بن ثور بن زید ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2812

راوی : محمد بن بشار، عبدی عبد الکبیر بن عبد المجید ابوبکر حنفی عبد حمید بن جعفر عمر بن حکم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ قَالَ مُسْلِم هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ شَرِيكٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَعُمَيْرٌ وَعَبْدُ الْكَبِيرِ بَنُو عَبْدِ الْمَجِيدِ

محمد بن بشار، عبدی عبد الکبیر بن عبد المجید ابو بکر حنفی عبد حمید بن جعفر عمر بن حکم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنوں اور راتوں کا سلسلہ اس وقت تک ختم نہ ہوگا یہاں تک کہ ایک آدمی بادشاہ بن جائے گا جسے ہجاہ کہا جائے گا۔ امام مسلم نے کہا راوی کے متعلق کہ یہ چار بھائی ہیں شریک عبید اللہ عمیر اور عبد الکبیر جو کہ عبد المجید کے بیٹے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدی عبد الکبیر بن عبد المجید ابو بکر حنفی عبد حمید بن جعفر عمر بن حکم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2813

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، زھری، سعید حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم ایک قوم سے جہاد کرو گے جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے

اور قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، زہری، سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہو تا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2814

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وُجُوهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم سے ایسی قوم جنگ کرے گی جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور ان کے چہرے ٹوٹی ہوئی ڈھال کی طرح تہ بتہ ہوں گے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہو تا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2815

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابن عیینہ ابی زناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْآنُفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابن عیینہ ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک اس حدیث کو

پہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے جنگ کرو جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم چھوٹی آنکھوں والی اور چپٹی ہوئی ناک والوں سے جنگ نہ کر لو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابن عیینہ ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2816

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعَرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعَرِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ مسلمان ایسے ترکوں سے جہاد کریں جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے وہ بالوں کا لباس پہنیں گے اور بالوں میں ہی چلیں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2817

راوی: ابو کریب وکیع، ابواسامہ اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ

ابو کریب و کیع، ابو اسامہ اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب ہی تمہاری ایک ایسی قوم سے جنگ ہو گی جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے ان کے چہرے ایسے ہوں گے گویا کہ وہ کوٹی ہوئی ڈھال ہیں ان کے چہرے سرخ اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی۔

راوی : ابو کریب و کیع، ابو اسامہ اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2818

راوی : زهیر بن حرب، علی بن حجر زهیر اسماعیل بن ابراهیم، حریری حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الشَّأْمِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدْيٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَأَبِي الْعَلَاءِ أَتَرَيَانِ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا لَا

زہیر بن حرب، علی بن حجر زہیر اسماعیل بن ابراہیم، حریری حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ نے کہا عنقریب اہل عراق کی طرف (خراج) میں نہ کوئی قفیز آئے گا اور نہ ہی کوئی درہم ہم نے کہا وہ کہاں سے نہ آئے گا؟ کہا، عجم کی طرف سے وہ اسے روک لیں گے پھر کہا عنقریب اہل شام کی طرف سے ان کی طرف نہ کوئی دینار آئے گا اور نہ ہی کوئی درہم، ہم نے کہا کہاں سے نہ آئے گا؟ کہا روم کی طرف سے پھر وہ تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو گئے پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے آخر میں ایک خلیفہ ہو گا جو بغیر شمار کئے لپ بھر بھر کر لوگوں میں مال تقسیم کرے گا راوی کہتا ہے کہ میں نے نضرہ اور ابوالعلاء سے کہا کیا تم خیال کرتے ہو کہ وہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز ہیں تو ان دونوں نے کہا نہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، علی بن حجر زہیر اسماعیل بن ابراہیم، حریری حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2819

راوی: ابن مثنی عبدالوہاب سعید جریر

وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن مثنی عبدالوہاب سعید جریر، اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابن مثنی عبدالوہاب سعید جریر

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2820

راوی: نصر بن علی بشر ابن مفضل علی بن حجر اسمعیل ابن علیہ، سعید بن یزید ابی نضرہ حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ يَحْثِي الْمَالَ

نصر بن علی بشر ابن مفضل علی بن حجر اسماعیل ابن علیہ، سعید بن یزید ابی نضرہ حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوگا جو کہ بغیر شمار کئے لپ بھر بھر کر لوگوں میں مال تقسیم کرے گا۔

راوی: نصر بن علی بشر ابن مفضل علی بن حجر اسمعیل ابن علیہ، سعید بن یزید ابی نضرہ حضرت ابوسعید

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2821

راوی: زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث ابی داؤد نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ

زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث ابی داؤد نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوں گے جو بغیر شمار کئے مال تقسیم کریں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث ابی داؤد نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2822

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ داؤد بن ابی ہند ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ داؤد بن ابی ہند ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ داؤد بن ابی ہند ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2823

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابی مسلمہ ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابی مسلمہ ابو نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی جو مجھ سے بہتر افضل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب وہ خندق کھودنے میں لگے ہوئے تھے ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا اے ابن سمیہ تجھ پر کیسی آفت آئے گی جب تجھے ایک باغی گروہ شہید کر دے گا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار ابن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، ابی مسلمہ ابو نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2824

راوی : محمد بن معاذ بن عباد عنبری مریم بن عبدالاعلی خالد بن حارث، اسحاق بن ابراهیم، اسحاق بن منصور محمود بن غیلان محمد بن قدامه نضر بن شمیل شعبه، ابی مسلمه

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أُرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَيَقُولُ وَيْسَ أَوْ يَقُولُ يَا وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ

محمد بن معاذ بن عباد عنبری مریم بن عبدالاعلی خالد بن حارث، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور محمود بن غیلان محمد بن قدامہ نضر بن شمیل شعبہ، ابی مسلمہ ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ ایک سند میں ہے کہ مجھے مجھ سے بہتر آدمی ابو قتادہ نے خبر دی خالد بن حارث کی روایت میں ہے کہ میں اسے ابو قتادہ خیال کرتا ہوں اور خالد کی حدیث میں ہے آپ نے فرمایا (وَیْسَ یا وَیْسَ ابْنِ سُمَیَّۃَ(

راوی : محمد بن معاذ بن عباد عنبری مریم بن عبدالاعلی خالد بن حارث، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور محمود بن غیلان محمد بن قدامہ نضر بن شمیل شعبہ، ابی مسلمہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2825

راوی: محمد بن عمرو بن جبلہ محمد بن جعفر، عقبہ بن مکرم ابوبکر بن نافع عقبہ ابوبکر غندر شعبہ، خالد حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

محمد بن عمرو بن جبلہ محمد بن جعفر، عقبہ بن مکرم ابو بکر بن نافع عقبہ ابو بکر غندر شعبہ، خالد حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار سے فرمایا تجھے باغی جماعت قتل کرے گی۔

راوی: محمد بن عمرو بن جبلہ محمد بن جعفر، عقبہ بن مکرم ابو بکر بن نافع عقبہ ابو بکر غندر شعبہ، خالد حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2826

راوی: اسحق بن منصور عبد الصمد بن عبد الوارث شعبہ، خالد سعید بن ابی حسن حضرت ام سلمہ

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحق بن منصور عبد الصمد بن عبد الوارث شعبہ، خالد سعید بن ابی حسن حضرت ام سلمہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے۔

راوی: اسحق بن منصور عبد الصمد بن عبد الوارث شعبہ، خالد سعید بن ابی حسن حضرت ام سلمہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2827

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون حسن حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

ابوبکر بن ابی شیبہ اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون حسن حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار سے فرمایا تجھے باغی جماعت قتل کرے گی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون حسن حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2828

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ شعیب ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ شعیب ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کو قریش کا یہ قبیلہ ہلاک کرے گا صحابہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا کاش لوگ ان سے جدا اور علیحدہ رہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ شعیب ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2829

راوی: احمد بن ابراهیم، احمد بن عثمان نوفلی ابوداؤد شعبہ

وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ

احمد بن ابراہیم، احمد بن عثمان نوفلی ابوداؤد شعبہ، اس سند سے بھی اس معنی کی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی: احمد بن ابراہیم، احمد بن عثمان نوفلی ابوداؤد شعبہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم — حدیث 2830

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عمرو ناقد ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسری مر گیا اور اس کسری کے بعد کوئی کسری نہ ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا اور اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور بالضرور ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کے راستہ میں خرچ کروگے۔

راوی: عمرو ناقد ابن ابی عمر ابن ابی عمر سفیان، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم — حدیث 2831

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وهب، یونس ابن رافع عبد بن حمید عبدالرزاق، معمر، زهری، سفیان

و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، سفیان، اس سند سے بھی اس معنی کی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن رافع عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری، سفیان

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2832

راوی: محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ھمام بن منبه، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ احادیث میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسری ہلاک ہو گیا اور اس کے بعد پھر کوئی کسری نہ ہوگا اور قیصر بھی ضرور ہلاک ہو جائے اور تم ضرور بالضرور ان دونوں کے خزانے اللہ کے راستہ میں تقسیم کرو گے۔

راوی : محمد بن رافع عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2833

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبد الملک بن عمیر حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ سَوَائً

قتیبہ بن سعید،، جریر، عبدالملک بن عمیر حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا باقی حدیث بالکل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح ذکر کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالملک بن عمیر حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہو تا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2834

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری ابوعوانہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ قَالَ قُتَيْبَةُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَشُكَّ

قتیبہ بن سعید،، ابوکامل جحدری ابوعوانہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا مسلمان یا مومنین کی ایک جماعت ضرور بالضرور آل کسری کے اس خزانے کو فتح کرے گی جو قصر ابیض میں ہے اور قتیبہ نے بغیر شک کے مسلمانوں کی جماعت کہا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری ابوعوانہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہو تا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2835

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا باقی ابو عوانہ کی حدیث کی طرح روایت کی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2836

راوی : قتیبہ بن سعید عبدالعزیز ابن محمد ثور ابن زید دیلی ابی غیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحَقَ فَإِذَا جَاؤُهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّانِيَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخَرُ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّالِثَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوهَا فَيَغْنَمُوا فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَائَهُمْ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْئٍ وَيَرْجِعُونَ

قتیبہ بن سعید عبدالعزیز ابن محمد ثور ابن زید دیلی ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا تم ایک شہر سنا ہے جس کی ایک جانب خشکی میں اور دوسری طرف سمندر میں ہے صحابہ نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ بنو اسحاق میں سے ستر ہزار آدمی جنگ نہ کرلیں جب وہ وہاں آئیں گے تو اتریں گے وہ نہ ہتھیاروں سے جنگ کریں گے اور نہ تیر اندازی کریں گے وہ کہیں گے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اس سے اس شہر کی ایک طرف گر جائے گی ثور نے کہا میں سمندر کی طرف کے علاوہ کوئی دوسری طرف نہیں جانتا پھر وہ دوسری مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہیں گے تو ان کی لئے کشادگی کر دی جائے گا اور وہ اس میں داخل ہو جائیں گے اور مال غنیمت لوٹ لیں گے پس اسی دوران کہ وہ مال غنیمت آپس میں تقسیم کر رہے ہوں گے کہ انہیں ایک چیخ سنائی دے گی جو کہہ رہا ہو گا کہ دجال نکل چکا ہے تو وہ ہر چیز چھوڑ کر لوٹ جائیں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید عبد العزیز ابن محمد ثور ابن زید دیلی ابی غیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2837

راوی : محمد بن مرزوق بشر بن عمر زهرانی سلیمان بن بلال ثور بن زید

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

محمد بن مرزوق بشر بن عمر زہرانی سلیمان بن بلال ثور بن زید اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن مرزوق بشر بن عمر زہرانی سلیمان بن بلال ثور بن زید

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2838

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبید اللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبید اللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہودیوں سے لڑوگے تو انہیں قتل کر دوگے یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گا اے مسلمان ادھر آ یہ یہودی ہے اسے قتل کر دے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبید اللہ بن نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2839

راوی: محمد بن مثنی عبید اللہ بن سعید یحیی عبید اللہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي

محمد بن مثنی عبید اللہ بن سعید یحیی عبید اللہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ وہ پتھر کہے گا یہ میرے پیچھے یہودی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی عبید اللہ بن سعید یحیی عبید اللہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2840

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ عمر بن حمزہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْتَتِلُونَ أَنْتُمْ وَيَهُودُ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عمر بن حمزہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم اور یہودی باہم جنگ کرو گے یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گا اے مسلمان یہ میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے ادھر آؤ اور اسے قتل کر دو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ عمر بن حمزہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2841

راوی: حرملہ بن یحیی ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم ابن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُكُمْ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ

حرملہ بن یحییٰ ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم ابن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہود سے جنگ کرو گے پس تم ان پر غالب آجاؤ گے یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گا کہ اے مسلمان میرے پیچھے یہود ہے اسے قتل کر دے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم ابن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2842

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمْ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرْقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان یہودیوں سے جنگ کریں اور مسلمان انہیں قتل کر دیں یہاں تک کہ یہودی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپیں گے تو پتھر یا درخت کہے گا اے مسلمان اے عبداللہ یہ یہودی میرے پیچھے ہے آؤ اور اسے قتل کر دو سوائے درخت غرقد کے کیونکہ وہ یہود کے درختوں میں سے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2843

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی ابوبکر ابوالاحوص، ابوکامل جحدری ابوعوانہ، سماک حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی ابو بکر ابو الاحوص، ابو کامل جحدری ابو عوانہ، سماک حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا قیامت سے پہلے کئی کذاب ہوں گے اور ابو الاحوص نے یہ اضافہ کیا ہے کہ میں نے ان سے کہا کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی ابو بکر ابو الاحوص، ابو کامل جحدری ابو عوانہ، سماک حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2844

راوی : ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سماک

و حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ سِمَاكٌ وَسَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوهُمْ

ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سماک اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ اس میں ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ان سے بچو۔

راوی : ابن مثنی ابن بشار محمد بن جعفر، شعبہ، سماک

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2845

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن منصور اسحاق زہیر عبدالرحمن ابن مہدی مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن منصور اسحاق زہیر عبدالرحمن ابن مہدی مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیس کے قریب دجالوں اور کذابوں کو بھیجے جانے تک قیامت قائم نہ ہوگی وہ سب دعوی کریں گے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن منصور اسحاق زہیر عبدالرحمن ابن مہدی مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر مصیبتوں کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ اس جگہ ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2846

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، اس سند سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَنْبَعِثَ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، اس سند سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وہی حدیث روایت کی گئی ہے اس میں يَنْبَعِثَ کا لفظ ہے۔

راوی : محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، اس سند سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2847

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيهِمْ ابْنُ صَيَّادٍ فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا بَلْ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ الَّذِي تَرَى فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ

عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چند بچوں کے پاس سے گزرے ان میں ابن صیاد بھی تھا پس بچے بھاگ گئے اور ابن صیاد بیٹھا رہا تو گویا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو پسند نہ کیا تو رسول اللہ نے اس سے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس نے کہا نہیں بلکہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیں گے کہ میں اللہ کا رسول ہوں عمر بن خطاب نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اجازت دیں کہ میں اسے قتل کر دوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ وہی ہو جس کے بارے میں تمہارا گمان ہے تو تم اسے قتل کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ اسحاق بن ابراہیم، عثمان اسحاق عثمان جریر، اعمش، ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2848

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابی کریب ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَقَالَ دُخٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنْ يَكُنْ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابی کریب ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ پیدل چل رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابن صیاد کے پاس سے گزرے تو رسول اللہ نے اس سے فرمایا میں نے تیرے لئے ایک بات چھپائی ہوئی ہے؟ بتاوہ کیا ہے؟ اس نے کہا دخ ہے رسول اللہ نے فرمایا دور ہو جا اور تو اپنے اندازے سے تجاوز نہیں کر سکتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اجازت دیں تا کہ میں اس کی گردن مار دوں رسول اللہ نے فرمایا اسے چھوڑ دو پس اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں خدشہ ہے تو تم اس کو قتل کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابی کریب ابن نمیر، ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2849

راوی: محمد بن مثنی، سالم بن نوح جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرَى قَالَ أَرَى

صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا أَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُبِسَ عَلَيْهِ دَعْوَهُ

محمد بن مثنی، سالم بن نوح جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ کے راستوں میں سے کسی راستہ میں ابن صیاد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیتےہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایمان لایا اللہ پر اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر۔ تو نے کیا دیکھا اس نے کہا میں نے پانی پر تخت دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے سمندر پر ابلیس کا تخت دیکھا ہے اور کیا دیکھا اس نے کہا میں نے دو سچوں اور ایک جھوٹے یا دو جھوٹوں اور ایک سچے کو دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر اس کا معاملہ مشتبہ ہوگیا ہے اس لئے اسے چھوڑ دو۔

راوی : محمد بن مثنی، سالم بن نوح جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2850

راوی : یحیی بن حبیب، محمد بن عبدالاعلی معتمر ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَائِدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَعَ الْغِلْمَانِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْجُرَيْرِيِّ

یحیی بن حبیب، محمد بن عبدالاعلی معتمر ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابن صائد سے ملے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوبکر وعمر بھی تھے اور ابن صائد کے ساتھ لڑکے تھے باقی حدیث جریری کی حدیث ہی کی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب، محمد بن عبدالاعلی معتمر ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2851

راوی : عبیداللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، عبدالاعلی داؤد ابی نضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا قَدْ لَقِيتُ مِنْ النَّاسِ يَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَّالُ أَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِي أَوَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي فِي آخِرِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ مَوْلِدَهُ وَمَكَانَهُ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِي

عبید اللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، عبد الاعلی داؤد ابی نضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مکہ میں ابن صائد کے ساتھ رہا تو اس نے مجھے کہا میں جن لوگوں سے ملا ہوں وہ گمان کرتے ہیں کہ میں دجال ہوں کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دجال کی کوئی اولاد نہ ہوگی میں نے کہا کیوں نہیں اس نے کہا حالانکہ میری تو اولاد ہے پھر اس نے کہا کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ وہ مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہو سکے گا میں نے کہا کیوں نہیں اس نے کہا میں تو مدینہ میں پیدا ہو چکا ہوں اور یہ کہ میں اب مکہ کا ارادہ کرتا ہوں پھر اس نے اپنی آخری بات میں مجھے کہا اللہ کی قسم میں دجال کے پیدا ہونے اور اس کے رہنے اور اس کے رہنے کی جگہ کو اور اس وقت وہ کہاں ہے جانتا ہوں اس اخیری کلام نے معاملہ کو مجھ پر مشتبہ کر دیا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری محمد بن مثنی، عبد الاعلی داؤد ابی نضرہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2852

راوی : یحیی بن حبیب، محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ وَأَخَذَتْنِي مِنْهُ ذَمَامَةٌ هَذَا عَذَرْتُ النَّاسَ مَا لِي وَلَكُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَقُلْ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ وَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْهِ مَكَّةَ وَقَدْ حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَأْخُذَ فِيَّ قَوْلُهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْآنَ حَيْثُ هُوَ وَأَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ وَقِيلَ لَهُ أَيَسُرُّكَ أَنَّكَ ذَاكَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ

یحیی بن حبیب، محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن صائد نے مجھ سے بات کہی جس سے مجھے شرم آئی کہنے لگا کہ لوگوں کو تو میں نے معذور جانا اور تمہیں میرے بارے میں اصحاب محمد کیا ہو گیا؟ کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ دجال یہودی ہو گا حالانکہ میں اسلام لا چکا ہوں اور کہنے لگا کہ اور اس کی اولاد نہ ہو گی حالانکہ میری تو اولاد بھی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے اس پر مکہ کو حرام کر دیا ہے میں تحقیق حج کر چکا ہوں اور وہ مسلسل ایسی باتیں کرتا رہا قریب تھا کہ میں اس کی باتوں میں آجاتا اس نے کہا اللہ کی قسم میں جانتا ہوں کہ اس وقت کہاں ہے اور میں اس کے باپ اور والدہ کو بھی جانتا ہوں اور اس سے کہا گیا کیا تجھے یہ بات پسند ہے کہ تو ہی وہ آدمی ہو اس نے کہا اگر یہ بات مجھ پر پیش کی گئی تو میں اسے ناپسند نہ کروں گا۔

راوی : یحیی بن حبیب، محمد بن عبد الاعلی معتمر ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2853

راوی: محمد بن مثنی، سالم بن نوح جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عُمَّارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِيتُ أَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَحْشَةً شَدِيدَةً مِمَّا يُقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَاءَ بِمَتَاعِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ مَتَاعِي فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرُفِعَتْ لَنَا غَنَمٌ فَانْطَلَقَ فَجَاءَ بِعُسٍّ فَقَالَ اشْرَبْ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ وَاللَّبَنُ حَارٌّ مَا بِي إِلَّا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ أَوْ قَالَ آخُذَ عَنْ يَدِهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آخُذَ حَبْلًا فَأُعَلِّقَهُ بِشَجَرَةٍ ثُمَّ أَخْتَنِقَ

مِمَّا يَقُولُ لِي النَّاسُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتَ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَافِرٌ وَأَنَا مُسْلِمٌ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَقِيمٌ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ تَرَكْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ أَقْبَلْتُ مِنْ الْمَدِينَةِ وَأَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَعْذِرَهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مَوْلِدَهُ وَأَيْنَ هُوَ الْآنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ

محمد بن مثنی، سالم بن نوح جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حج یا عمرہ کرنے کی غرض سے چلے اور ابن صائد ہمارے ساتھ تھا ہم ایک جگہ اترے تو لوگ منتشر ہو گئے میں اور وہ باقی رہ گئے اور مجھے اس سے سخت وحشت و خوف آیا جو اس کے بارے میں کہا جاتا تھا اور اس نے اپنا سامان لا کر میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا تو میں نے کہا گرمی سخت ہے اگر تو اپنا سامان درخت کے نیچے رکھ دے تو بہتر ہے پس اس نے ایسا ہی کیا پھر ہمیں کچھ بکریاں نظر پڑیں وہ گیا اور ایک بھرا ہو پیالہ لے آیا اور کہنے لگا اے ابوسعید پیو میں نے کہا گرمی بہت سخت ہے اور دودھ بھی گرم ہے اور دودھ کے ناپسند کرنے کے سوائے اس کے ہاتھ سے بچنے کی اور کوئی بات نہ تھی یا کہا اس کے ہاتھ سے لینا ہی ناپسند تھا تو اس نے کہا اے ابوسعید میں نے ارادہ کیا ہے کہ ایک رسی لے کر درخت کے ساتھ لٹکاؤں پھر اپنا گلا گھونٹ لوں اس وجہ سے جو میرے بارے میں لوگ باتیں کرتے ہیں اے ابوسعید جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مخفی ہے ان کی تو الگ بات ہے اے انصار کی جماعت تجھ پر تو پوشیدہ نہیں ہے کیا تو لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ کی حدیث کو جاننے والا نہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال کافر ہو گا اور میں مسلمان ہوں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا وہ بانجھ ہو گا کہ اس کی کوئی اولاد نہ ہو گی حالانکہ میں اپنی اولاد مدینہ میں چھوڑ کر آیا ہوں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا کہ وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہ ہو گا حالانکہ میں مدینہ سے آرہا ہوں اور مکہ کا ارادہ ہے حضرت ابوسعید خدری نے کہا قریب تھا کہ میں اس کے عذر قبول کر لیتا پھر اس نے کہا اللہ کی قسم میں اسے پہچانتا ہوں اور اس کی جائے پیدائش سے بھی واقف ہوں اور یہ بھی معلوم ہے کہ وہ اس وقت کہاں ہے میں نے اس سے کہا تیرے لئے سارے دن کی ہلاکت و بربادی ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، سالم بن نوح جریر، ابی نضرہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2854

راوی: نصر بن علی بشر ابن مفضل ابی مسلمہ ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تُرْبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ صَدَقْتَ

نصر بن علی بشر ابن مفضل ابی مسلمہ ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ابن صائد سے فرمایا جنت کی مٹی کیسی ہوگی اس نے کہا اے ابوالقاسم سفید باریک مشک کی طرح ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے سچ کہا۔

راوی: نصر بن علی بشر ابن مفضل ابی مسلمہ ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2855

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ جریر، ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ جریر، ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن صیاد نے نبی سے جنت کی مٹی کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خالص سفید باریک مشک۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ جریر، ابی نضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2856

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَحْلِفُ بِاللهِ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَّالُ فَقُلْتُ أَتَحْلِفُ بِاللهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم کھا کر کہتے ہوئے دیکھا کہ ابن صائد دجال ہے تو میں نے کہا کیا تم اللہ کی قسم اٹھاتے ہو انہوں نے کہا میں نے عمر کو سنا وہ اس بات پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قسم اٹھارہے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار نہ فرمایا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ ابی شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت محمد بن منکدر

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2857

راوی : حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران ابن وهب، یونس ابن شهاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَرَفَضَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ آمَنْتُ بِاللهِ وَبِرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللهِ

أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ

حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جماعت میں ابن صیاد کی طرف نکلے یہاں تک کہ اسے بنی مغالہ کے مکانوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے پایا اور ابن صیاد ان دنوں قریب البلوغ تھا اور اسے کچھ معلوم نہ ہو سکا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کی کمر پر ضرب ماری پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد سے فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں ابن صیاد نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ کر کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امیوں کے رسول ہیں پھر ابن صیاد نے رسول اللہ سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور فرمایا میں ایمان لایا اللہ پر اس کے رسولوں پر پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تو کیا دیکھتا ہے ابن صیاد نے کہا میرے پاس سچا بھی آتا ہے اور جھوٹا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر اصل معاملہ تو پھر مشتبہ ہو گیا پھر رسول اللہ نے اس سے فرمایا میں نے تجھ سے پوچھنے کے لئے ایک بات چھپائی ہوئی ہے تو ابن صیاد نے کہا وہ درخ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا دور ہو تو اپنے اندازہ سے آگے نہیں بڑھ سکتا پھر عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا مجھے اجازت دیں اے اللہ کے رسول میں اس کی گردن مار دوں رسول اللہ نے ان سے فرمایا اگر یہ وہی ہے تو تم اس پر مسلط نہ ہو سکو گے اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی بھلائی نہیں ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران ابن وہب، یونس ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2858

راوی: سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سالم بن عبداللہ

وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِي

بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشٍ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ

سالم بن عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس واقعہ کے بعد رسول اللہ اور حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس باغ کی طرف چلے جس میں ابن صیاد تھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ اس باغ میں داخل ہوئے تو کھجوروں کے تنوں میں چھپنے لگے تا کہ ابن صیاد کے دیکھنے سے پہلے اس کی کچھ گفتگو سن سکیں پس رسول اللہ نے اسے دیکھا کہ وہ اپنی ایک چادر میں لپٹا لیٹا ہوا ہے اور کچھ گنگنا رہا ہے پس ابن صیاد کی والدہ نے رسول اللہ کو کھجور کے تنوں کی آڑ میں چھپتے ہوئے دیکھ لیا تو اس نے ابن صیاد سے کہا اے صاف اور یہ ابن صیاد کا نام تھا یہ محمد ہیں تو ابن صیاد فورا اٹھ کھڑا ہوا رسول اللہ نے فرمایا اگر وہ اسے چھوڑ دیتی تو وہ کچھ بیان کر دیتا۔

راوی : سالم بن عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سالم بن عبد اللہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2859

راوی: سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ أَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حَذَّرَ النَّاسَ الدَّجَّالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ أَوْ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ

سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان

کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف اس کی شان کے مطابق بیان کی پھر دجال کا ذکر کیا تو فرمایا میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور ہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے تحقیق نوح بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرا چکے ہیں لیکن میں تمہیں ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کو نہیں بتائی جان رکھو کہ وہ بے شک کانا ہوگا اور اللہ تبارک وتعالی کانا نہیں ہے ابن شہاب نے کہا مجھے عمر بن ثابت انصاری نے خبر دی کہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے خبر دی کہ آپ نے دجال سے ڈراتے ہوئے اس دن فرمایا اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جسے وہی پڑھ سکے گا جو اس کے عمل کو ناپسند کرتا ہوگا یا ہر مومن اسے پڑھ سکے گا اور آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنے رب العزت کو مرنے تک ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔

راوی: سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2860

راوی: حسن بن علی حلوانی بن حمید یعقوب بن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ إِلَى مُنْتَهَى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَفِي الْحَدِيثِ عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ يَعْنِي فِي قَوْلِهِ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتْهُ أُمُّهُ بَيَّنَ أَمْرَهُ

حسن بن علی حلوانی بن حمید یعقوب بن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ چلے اور آپکے ساتھ آپکے صحابہ کی ایک جماعت تھی جن میں عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے یہاں تک کہ ابن صیاد بچے کو پایا جو کہ بلوغت کے قریب تھا اور بچوں کے ساتھ بنو معاویہ کے مکانوں کے پاس کھیل رہا تھا باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کاش اس کی والدہ اسے چھوڑ دیتی تو اس کا سارا معاملہ واضح ہو جاتا۔

راوی: حسن بن علی حلوانی بن حمید یعقوب بن ابراہیم، سعد ابوصالح ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2861

راوی: عبد بن حمید سلمہ بن شبیب عبدالرزاق، معمر، زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٍ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ

عبد بن حمید سلمہ بن شبیب عبدالرزاق، معمر، زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ اپنے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ جن میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے ابن صیاد کے پاس سے گزرے تو وہ بنی مغالہ کے مکانوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا اور وہ بھی لڑکا تھا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث میں یہ مذکور نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابی بن کعب کے ساتھ کھجوروں کے باغ کی طرف تشریف لے گئے۔

راوی: عبد بن حمید سلمہ بن شبیب عبدالرزاق، معمر، زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2862

راوی: عبد بن حمید روح بن عبادہ، ھشام ایوب حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنْ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا

عبد بن حمید روح بن عبادہ، ہشام ایوب حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ابن صیاد سے مدینہ کے کسی راستہ میں ملاقات ہوگئی تو ابن عمر نے اس سے ایسی بات کہی جو اسے غصہ دلانے والی تھی پس وہ اتنا پھولا کہ

راستہ بھر گیا پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ام المومنین سیدہ حفصہ کے پاس حاضر ہوئے اور انہیں یہ خبر مل چکی تھی تو انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اللہ آپ پر رحم فرمائے تو نے ابن صائد کے بارے میں کیا ارادہ کیا تھا کیا تو نہیں جانتا تھا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ دجال کسی پر غصہ کرنے کی وجہ سے ہی نکلے گا۔

راوی : عبد بن حمید روح بن عبادہ، ہشام ایوب حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے تذکرے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2863

راوی: محمد بن مثنی حسین ابن حسن بن یسار ابن عون حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقِيتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالًا وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ لَقْيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِيَ حَتَّى تَكَسَّرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضَبُهُ

محمد بن مثنی حسین ابن حسن بن یسار ابن عون حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر نے کہا میں نے ابن صیاد سے دو مرتبہ ملاقات کی میں اس سے ملا تو میں نے بعض لوگوں سے کہا کیا تم بیان کرتے ہو کہ وہ وہی ہے انہوں نے کہا اللہ کی قسم نہیں میں نے کہا تم نے مجھے جھوٹا کر دیا اللہ کی قسم تم میں سے بعض نے مجھے خبر دی کہ وہ ہرگز نہیں مرے گا یہاں تک کہ تم میں سے زیادہ مالدار اور صاحب اولاد ہو جائے گا پس وہ ان دنوں لوگوں کے گمان میں ایسا ہی ہے پھر ابن صیاد ہم سے باتیں کر کے جدا ہو گیا پھر میں اس سے دوسری مرتبہ ملا تو اس کی آنکھ پھول چکی تھی تو میں نے اس سے کہا میں تیری آنکھ جو اس طرح دیکھ رہا ہوں یہ کب سے ہوئی ہے اس نے کہا میں نہیں جانتا میں نے کہا تو جانتا ہی نہیں حالانکہ یہ تو تیرے سر میں موجود ہے اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو وہ تیری لاٹھی میں اسے پیدا کر دے گا پھر اس نے گدھے کی طرح زور سے آواز نکالی اس سے زیادہ سخت آواز میں نے نہیں سنی

تھی اور میرے بعض ساتھیوں نے اندازہ لگایا کہ میں نے اسے اپنے پاس موجود لاٹھی سے مارا ہے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی ہے حالانکہ اللہ کی قسم مجھے اس کا علم تک نہ تھا یہاں تک کہ ام المومنین کے پاس حاضر ہوئے تو انہیں یہ واقعہ بیان کیا انہوں نے کہا تیرا اس سے کیا کام تھا کیا تو جانتا نہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے پاس دجال کو بھیجنے والی سب سے پہلے وہ غصہ ہو گا جو اسے کسی پر آئے گا۔

راوی : محمد بن مثنی حسین ابن حسن بن یسار ابن عون حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2864

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، محمد بن بشر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِئَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، محمد بن بشر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا تو ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالی کانا نہیں ہے اور مسیح دجال آنکھ سے کانا ہو گا گویا کہ اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح ہو گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، محمد بن بشر عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2865

راوی: ابو ربیع ابو کامل حماد ابن زید ایوب محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل موسیٰ بن عقبہ نافع

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو ربیع ابو کامل حماد ابن زید ایوب محمد بن عباد حاتم ابن اسماعیل موسیٰ بن عقبہ نافع ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابو ربیع ابو کامل حماد ابن زید ایوب محمد بن عباد حاتم ابن اسمعیل موسیٰ بن عقبہ نافع

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2866

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَمَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی نے اپنی اپنی امت کو کانے دجال سے ڈرایا ہے آگاہ رہو بے شک وہ کانا ہو گا اور بے شک تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے اس کی آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر، لکھا ہوا ہو گا۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2867

راوی: ابن مثنی ابن بشار ابن مثنی معاذ بن ہشام ابو قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ

بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر أَيْ كَافِرٌ

ابن مثنی ابن بشار ابن مثنی معاذ بن ہشام ابو قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کفر یعنی کافر لکھا ہوا ہو گا۔

راوی : ابن مثنی ابن بشار ابن مثنی معاذ بن ہشام ابو قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2868

راوی: زهیربن حرب عفان عبدالوارث شعیب بن حبحاب حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا ك ف ر يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ

زہیر بن حرب عفان عبدالوارث شعیب بن حبحاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا دجال کی ایک آنکھ اندھی ہے اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے پھر اس کے ہجے کئے یعنی ک، ف، ر، اور ہر مسلمان اسے پڑھ لے گا۔

راوی : زہیر بن حرب عفان عبدالوارث شعیب بن حبحاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2869

راوی: محمد بن عبدالله بن نمیر، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراهم اسحاق ابومعاویه اعمش، شقیق حضرت حذیفه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا

أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہم اسحاق ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی گھنے بالوں والا ہوگا اور اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی اور اس کی دوزخ جنت اور اس کی جنت جہنم ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہم اسحاق ابومعاویہ اعمش، شقیق حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2870

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ابی مالک اشجعی ربعی بن حراش حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَأَجَّجُ فَإِمَّا أَدْرَكَنَّ أَحَدٌ فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لْيُطَأْطِئْ رَأْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ابی مالک اشجعی ربعی بن حراش حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خوب جانتا ہوں کہ دجال کے ساتھ کیا ہوگا اس کے ساتھ بہتی ہوئی نہریں ہوں گی ان میں سے ایک کا پانی دیکھنے میں سفید ہوگا اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی پس اگر کوئی آدمی اس کو پالے تو اس نہر میں جائے جسے بھڑکتی ہوئی آگ تصور کرے اور آنکھ بند کر کے اپنے سر کو جھکائے پھر اس سے پیئے بے شک وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور بے شک دجال بالکل بند آنکھ والا ہوگا اس پر ایک موٹی پھلی ہوگی اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا اور ہر لکھنے والا اور جاہل مومن اسے پڑھے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ابی مالک اشجعی ربعی بن حراش حضرت حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2871

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر ربعی حراش حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَّالِ إِنَّ مَعَهُ مَائً وَنَارًا فَنَارُهُ مَائٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا

عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر ربعی حراش حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے بارے میں فرمایا کہ اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی پس اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگا اور اس کی پانی آگ ہوگی پس تم ہلاک نہ ہونا۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ ابی شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر ربعی حراش حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2872

راوی : حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بھی یہ حدیث رسول اللہ سے سنی۔

راوی : حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2873

راوی: علی بن حجر شعیب بن صفوان عبدالملک بن عمیر ربعی حراش عقبہ بن عمرو ابی مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّجَّالِ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَائً وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَائً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَائٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَإِنَّهُ مَائٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ فَقَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِيقًا لِحُذَيْفَةَ

علی بن حجر شعیب بن صفوان عبدالملک بن عمیر ربعی حراش عقبہ بن عمرو ابی مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عقبہ بن عمرو بن ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حذیفہ بن یمان کی طرف چلا تو عقبہ نے ان سے کہا مجھ سے وہ حدیث روایت کریں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی کہا بے شک دجال نکلے گا تو اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی پس لوگ جسے پانی تصور کریں گے وہ ٹھنڈا میٹھا پانی ہوگا پس تم میں سے جو اسے پالے تو اسی میں کود جائے جسے آگ تصور کرے کیونکہ وہ ٹھنڈا میٹھا اور پاکیزہ پانی ہوگا تو عقبہ نے حذیفہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا۔

راوی: علی بن حجر شعیب بن صفوان عبدالملک بن عمیر ربعی حراش عقبہ بن عمرو ابی مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2874

راوی: علی بن حجر اسحاق ابن حجر جریر، مغیرہ، نعیم، ابی ھند، ربعی بن حراش

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَأَنَا بِمَا مَعَ

الدَّجَّالِ أَعْلَمُ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَائٍ وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ مَائٌ وَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَائٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَائَ فَلْيَشْرَبْ مِنْ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَائً قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

علی بن حجر اسحاق ابن حجر جریر، مغیرہ، نعیم، ابی ھند، ربعی بن حراش سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ اور ابومسعود اکٹھے ہوگئے تو حذیفہ نے کہا میں ان سے زیادہ جانتا ہوں کہ دجال کے ساتھ کیا ہوگا؟ بے شک اس کے ساتھ ایک نہر پانی کی اور ایک نہر آگ کی ہوگی پس جسے تم آگ تصور کروگے وہ پانی ہوگا اور جسے تم پانی تصور کروگے وہ آگ ہوگی پس تم میں سے جو اسے پالے اور پانی کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ وہ اسی سے پیے جسے آگ تصور کرے کیونکہ وہ اسے پانی ہی پائے گا ابومسعود نے کہا کہ میں نے بھی رسول اللہ سے اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : علی بن حجر اسحاق ابن حجر جریر، مغیرہ، نعیم، ابی ھند، ربعی بن حراش

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2875

راوی: محمد بن رافع حسین بن محمد شیبان یحیی ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ الدَّجَّالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيئُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ

محمد بن رافع حسین بن محمد شیبان یحیی ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی خبر نہ دوں جو کسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کو نہیں دی بے شک وہ کانا ہوگا اور وہ جنت اور دوزخ کی مثل لے کر آئے گا پس جسے وہ جنت کہے گا وہ جہنم ہوگا اور میں تمہیں اس سے اسی طرح ڈراتا ہوں جیسا کہ نوح نے اس سے اپنی قوم کو ڈرایا۔

راوی : محمد بن رافع حسین بن محمد شیبان یحیی ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث　2876

راوی : ابوخیثمہ زهیر بن حرب، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، یحیی بن جارب طائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَاضِي حِمْصَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ غَدَاةً فَخَفَّضْتَ فِيهِ وَرَفَّعْتَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِئَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّأْمِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللهِ فَاثْبُتُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ لَا اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًا وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا

طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمْ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمْ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنْ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنْ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنْ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنْ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنْ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنْ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنْ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ

ابو خیثمہ زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، یحیی بن جارب طائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان سے روایت ہے کہ ایک صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نے کبھی تحقیر کی اور کبھی بڑا کر کے بیان فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے ایک جھنڈ میں ہے پس جب ہم شام کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اس بارے میں معلوم کر لیا تو فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح دجال کا ذکر کیا اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تحقیر کی اور کبھی اس فتنہ کو بڑا کر کے بیان کیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے ایک جھنڈ میں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے بارے میں دجال کے علاوہ دوسرے فتنوں کا زیادہ خوف کرتا ہوں اگر وہ میری موجودگی میں ظاہر ہو گیا تو تمہارے بجائے میں اس کا مقابلہ کروں گا اور اگر میری غیر موجودگی میں ظاہر ہوا تو ہر شخص خود اس سے مقابلہ کرنے والا ہو گا اور اللہ ہر مسلمان پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہو گا بے شک دجال نوجوان گھنگریالے بالوں والا اور پھولی ہوئی آنکھ والا ہو گا گویا کہ میں اسے

عبد العزی بن قطن کے ساتھ تشبیہ دیتا ہوں پس تم میں سے جو کوئی اسے پالے تو چاہیئے کہ اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت کرے بے شک اس کا خروج شام اور عراق کے درمیان سے ہو گا پھر وہ اپنے دائیں اور بائیں جانب فساد برپا کرے گا اے اللہ کے بندو ثابت قدم رہنا ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ زمین میں کتنا عرصہ رہے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چالیس دن اور ایک دن سال کے برابر اور ایک دن مہینہ کے برابر اور ایک دن ہفتہ کے برابر ہو گا اور باقی ایام تمہارے عام دنوں کے برابر ہوں گے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ دن جو سال کے برابر ہو گا کیا اس میں ہمارے لئے ایک دن کی نمازیں پڑھنا کافی ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم ایک سال کی نمازوں کا اندازہ کر لینا ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس کی زمین میں چلنے کی تیزی کیا ہو گی آپ نے فرمایا اس بادل کی طرح جسے پیچھے سے ہوا دھکیل رہی ہو پس وہ ایک قوم کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا تو وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور اس کی دعوت قبول کر لیں گے پھر وہ آسمان کو حکم دے گا تو وہ بارش برسائے گا اور زمین سبزہ اگائے گی اور اسے چرنے والے جانور شام کے وقت آئیں گے تو ان کے کوہان پہلے سے لمبے تھن بڑے اور کوکھیں تنی ہوئی ہوں گی پھر وہ ایک اور قوم کے پاس جائے گا اور انہیں دعوت دے گا وہ اس کے قول کو رد کر دیں گے تو وہ اس سے واپس لوٹ آئے گا پس وہ قحط زدہ ہو جائیں گے کہ ان کے پاس ان کے مالوں میں سے کچھ بھی نہ رہے گا اور اسے کہے گا کہ اپنے خزانے کو نکال دے تو زمین کے خزانے اس کے پاس آئیں گے۔

راوی : ابوخیثمہ زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، یحیی بن جارب طائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان

باب : فتنوں کا بیان

مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2877

راوی: علی بن حجر سعدی عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ولید بن مسلم، ابن حجر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ مَا ذَكَرْنَا وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي

الْأَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَائِ فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ إِلَى السَّمَائِ فَيَرُدُّ اللهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَيْ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ

علی بن حجر سعدی عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ولید بن مسلم، ابن حجر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث اس سند سے مروی ہے اس میں اس جملہ کے بعد کہ اس جگہ کسی موقعہ پر پانی تھا یہ اضافہ ہے کہ پھر وہ حمر کے پہاڑ کے پاس پہنچیں گے اور وہ بیت المقدس کا پہاڑ ہے تو وہ کہیں گے تحقیق ہم نے زمین والے سب کو قتل کر دیا آؤ ہم آسمان والوں کو بھی قتل کریں پھر وہ آسمان کی طرف تیر پھینیکیں گے پس اللہ تعالی ان پر ان کے تیروں کو خون آلود کر کے لوٹائے گا اور ابن حجر کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے بندوں کو نازل کیا ہے جنہیں قتل کرنے پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔

راوی : علی بن حجر سعدی عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ولید بن مسلم، ابن حجر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال کے وصف اور اس مدینہ کی حرمت اور اس کا مومن کو قتل اور زندہ کرنے کے بیان میں ...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے وصف اور اس مدینہ کی حرمت اور اس کا مومن کو قتل اور زندہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2878

راوی: عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنْ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِي إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ أَتَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يُحْيِيهِ وَاللهِ مَا كُنْتُ فِيكَ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ

عَلَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ يُقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَام

عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک دن ہم سے دجال کے متعلق ایک لمبی حدیث بیان کی اسی حدیث کے درمیان ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ وہ آئے گا لیکن مدینہ کی گھاٹیوں میں داخل ہونا اس پر حرام ہوگا وہ مدینہ کے قریب بعض بنجر زمینوں تک پہنچے گا پس ایک دن اس کی طرف ایک ایسا آدمی نکلے گا جو لوگوں میں سے سب سے افضل یا افضل لوگوں میں سے ہوگا وہ بزرگ اس سے کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہی دجال ہے جس کے بارے میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی تھی تو دجال کہے گا اگر میں اس آدمی کو قتل کر دوں اور پھر اسے زندہ کروں تو تمہاری کیا رائے ہے پھر بھی تم میرے معاملہ میں شک کرو گے وہ کہیں گے نہیں تو وہ اسے قتل کرے گا پھر اسے زندہ کرے گا تو وہ آدمی کہے گا جب اسے زندہ کیا جائے گا اللہ کی قسم مجھے تیرے بارے میں اب جتنی بصیرت ہے اتنی پہلے نہ تھی پھر دجال اسے دوبارہ قتل کرنے کا ارادہ کرے گا لیکن اس پر قادر نہ ہوگا ابواسحاق نے کہا، کہا جاتا ہے کہ وہ آدمی حضرت خضر علیہ السلام ہوں گے۔

راوی : عمرو ناقد حسن حلوانی عبد بن حمید عبد یعقوب ابن ابراہیم بن سعد ابوصالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے وصف اور اس مدینہ کی حرمت اور اس کا مومن کو قتل اور زندہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2879

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان شعیب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے وصف اور اس مدینہ کی حرمت اور اس کا مومن کو قتل اور زندہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2880

راوی: محمد بن عبداللہ بن قہزاد عبداللہ بن عثمان ابی حمزۃ قیس بن وہب ابی وداک حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَشُجُّوهُ فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوَ مَا تُؤْمِنُ بِي قَالَ فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا قَالَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِي فَيَقُولُ مَا ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيُجْعَلَ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلَى النَّارِ وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محمد بن عبداللہ بن قہزاد عبداللہ بن عثمان ابی حمزہ قیس بن وہب ابی وداک حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا دجال نکلے گا تو مومنین میں ایک آدمی کی طرف متوجہ ہوگا تو اس سے دجال کے پہرہ دار ملیں گے وہ اس سے کہیں گے کہاں کا ارادہ ہے وہ کہے گا میں اس کی طرف کا ارادہ رکھتا ہوں جس کا خروج ہوا ہے وہ اس سے کہیں گے کیا تم ہمارے رب پر ایمان نہیں لاتے وہ کہے گا ہمارے رب میں تو کوئی پوشیدگی نہیں ہے تو وہ کہیں گے اسے قتل کر دو پھر وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کیا تم کو تمہارے رب نے منع نہیں کیا کہ تم اس کے علاوہ کسی کو قتل نہ کرنا پس وہ اس کو دجال کی طرف لے جائیں گے جب مومن اسے دیکھے گا تو کہے گا اے لوگو یہ دجال ہے جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا پھر دجال اس کے سر پھاڑنے کا حکم دے گا تو کہے گا اسے پکڑ لو اور اس کا سر پھاڑ ڈالو پھر اس کی کمر اور پیٹ پر سخت ضرب لگوائے گا پھر دجال اس سے کہے گا کیا تو مجھ پر ایمان نہیں لاتا تو وہ کہے گا تو مسیح الکذاب ہے پھر دجال اسے آرے کے ساتھ چیرنے کا حکم دے گا

اور اس کی مانگ سے شروع کر کے اس کے دونوں پاؤں تک کو آرے سے چیر کر جدا کر دیا جائے گا پھر دجال اس کے جسم کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا پھر کہے گا کھڑا ہو جا تو وہ سیدھا ہو کر کھڑا ہو جائے گا پھر اس سے کہے گا کیا تو مجھ پر ایمان نہیں لاتا تو وہ کہے گا مجھے تیرے بارے میں پہلے سے زیادہ بصیرت عطا ہو گئی ہے پھر وہ کہے گا اے لوگو یہ دجال میرے بعد کسی بھی اور آدمی سے ایسا نہ کر سکے گا پھر دجال اسے ذبح کرنے کے لئے پکڑے گا اس کی گردن اور ہنسلی کے درمیان کی جگہ تانبے کی ہو جائے گی اور اسے ذبح کرنے کا کوئی راستہ نہ ملے گا پھر وہ اس کے ہاتھ اور پاؤں پکڑ کر پھینک دے گا تو وہ لوگ گمان کریں گے کہ اس نے اسے آگ کی طرف پھنکا ہے حالانکہ اسے جنت میں ڈال دیا جائے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی رب العالمین کے ہاں سب سے بڑی شہادت کا حامل ہو گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن قہزاد عبداللہ بن عثمان ابی حمزہ قیس بن وہب ابی وداک حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال کا اللہ کے نزدیک حقیر ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا اللہ کے نزدیک حقیر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2881

راوی: شہاب بن عباد عبدی ابراہیم بن حمید رواسی اسمعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُ قَالَ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْأَنْهَارَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ ذَلِكَ

شہاب بن عباد عبدی ابراہیم بن حمید رواسی اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھ سے زیادہ کسی نے بھی دجال کے متعلق سوال نہیں کئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس بارے میں کیوں زیادہ فکر مند ہو وہ تجھے کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگ کہتے ہیں

کہ اس کے ساتھ کھانا اور نہریں ہوں گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ حقیر ہو گا۔

راوی: شہاب بن عباد عبدی ابراہیم بن حمید رواسی اسمعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا اللہ کے نزدیک حقیر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2882

راوی: سریج بن یونس ہشیم اسمعیل قیس حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ قَالَ وَمَا سُؤَالُكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ وَنَهَرٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ ذَلِكَ

سریج بن یونس ہشیم اسماعیل قیس حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کسی نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے متعلق مجھ سے زیادہ نہیں پوچھا راوی نے کہا تم نے کیا پوچھا تھا میں نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ روٹی اور گوشت کے پہاڑ ہوں گے اور پانی کی نہر ہو گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ حقیر ہو گا۔

راوی: سریج بن یونس ہشیم اسمعیل قیس حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا اللہ کے نزدیک حقیر ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2883

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر وکیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن ابی عمر سفیان، ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، محمد بن رافع ابواسامہ اسعیل ابراہیم بن حمید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر و کیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن ابی عمر سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رافع ابو اسامہ اسماعیل ابراہیم بن حمید ان اسناد سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے البتہ یزید کی سند میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے میرے بیٹے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر و کیع، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابن ابی عمر سفیان، ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رافع ابو اسامہ اسمعیل ابراہیم بن حمید

خروج دجال اور اس کا زمین میں ٹھہرنے اور عیسیٰ کے نزول اور اسے قتل کرنے اہل ایمان...

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال اور اس کا زمین میں ٹھہرنے اور عیسیٰ کے نزول اور اسے قتل کرنے اہل ایمان اور نیک لوگوں کے اٹھ جانے اور برے کے باقی رہ جانے اور بتوں کی پوجا کرنے اور صور میں پھونکے جانے اور قبروں سے اٹھائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2884

راوی: عبیداللہ بن معاذ شعبہ، نعمان بن سالم حضرت یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي تُحَدِّثُ بِهِ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهُمَا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا يُحَرَّقُ الْبَيْتُ وَيَكُونُ وَيَكُونُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي فَيَمْكُثُ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ كَأَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ فَيَطْلُبُهُ فَيُهْلِكُهُ ثُمَّ يَمْكُثُ النَّاسُ سَبْعَ سِنِينَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّأْمِ فَلَا يَبْقَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَوْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ حَتَّى لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتَّى تَقْبِضَهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ فِي خِفَّةِ الطَّيْرِ وَأَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمْ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذَلِكَ دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ

ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْغَى لِيتًا وَرَفَعَ لِيتًا قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَ إِبِلِهِ قَالَ فَيَصْعَقُ وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ أَوْ قَالَ يُنْزِلُ اللَّهُ مَطَرًا كَأَنَّهُ الطَّلُّ أَوْ الظِّلُّ نُعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ أَخْرِجُوا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ يَوْمَ يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَذَلِكَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

عبید اللہ بن معاذ شعبہ، نعمان بن سالم حضرت یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے سنا اور ان کے پاس ایک آدمی نے آکر عرض کیا یہ حدیث کیسے ہے جسے آپ روایت کرتے ہیں کہ قیامت اس اس طرح قائم ہو گی انہوں نے کہا سُبحَانَ اللّٰہِ یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا اسی طرح کا کوئی اور کلمہ کہا کہ میں نے پختہ ارادہ کر لیا تھا کہ میں کسی سے بھی کبھی کوئی حدیث روایت نہ کروں گا میں نے تو یہ کہا تھا: عنقریب تھوڑی ہی مدت کے بعد ایک بہت بڑا حادثہ دیکھو گے جو گھر کو جلادے گا اور جو ہونا ہے وہ ضرور ہو گا پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال میری امت میں خروج کرے گا اور ان میں چالیس دن ٹھہرے گا اور میں نہیں جانتا کہ چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس سال پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا گویا کہ وہ عروہ بن مسعود ہیں تو وہ تلاش کر کے دجال کو قتل کر دیں گے پھر لوگ سات سال اسی طرح گزاریں گے کہ کسی بھی دو اشخاص کے درمیان کوئی عداوت نہ ہو گی پھر اللہ تعالیٰ شام کی طرف سے ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جس سے زمین پر کوئی بھی ایسا آدمی باقی نہیں رہے گا کہ اس کی روح قبض کر لی جائے گی جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی بھلائی یا ایمان ہو گا یہاں تک کہ اگر ان میں سے کوئی پہاڑ کے اندر داخل ہو گیا تو وہ اس میں اس تک پہنچ کر اسے قبض کر کے ہی چھوڑے گی اسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا پھر برے لوگ ہی باقی رہ جائیں گے جو چڑیوں کی طرح جلد باز اور بے عقل درندہ صفت ہوں گے وہ کسی نیکی کو نہ پہچانیں گے اور نہ برائی کو برائی تصور کریں گے ان کے پاس شیطان کسی بھیس میں آئے گا تو وہ کہے گا کیا تم میری بات نہیں مانتے تو وہ کہیں گے کہ تو ہمیں کیا حکم دیتا ہے تو شیطان انہیں بتوں کی پوجا کرنے کا حکم دے گا اور وہ اسی بت پرستی میں ڈوبے ہوئے ہوں گے ان کا رزق اچھا ہو گا اور ان کی زندگی عیش و عشرت کی ہو گی پھر صور پھونکا جائے گا جو بھی اس کی آواز سنے گا وہ اپنی گردن کو ایک مرتبہ ایک طرف جھکائے گا اور دوسری طرف سے اٹھالے گا اور جو شخص سب سے پہلے صور کی آواز سنے گا وہ اپنے اونٹوں کا حوض درست کر رہا ہو گا وہ بے ہوش ہو جائے گا اور دوسرے لوگ بھی بے ہوش ہو جائیں گے پھر اللہ بھیجے گا یا اللہ شبنم کی طرح بارش نازل کرے گا جس سے لوگوں کے جسم اگ پڑیں گے پھر صور میں دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو لوگ کھڑے ہو جائیں گے اور دیکھتے ہوں گے پھر کہا جائے گا اے لوگو اپنے رب کی طرف آؤ اور ان کو کھڑا کرو ان سے سوال کیا جائے گا

پھر کہا جائے گا دوزخ کے لئے ایک جماعت نکالو تو کہا جائے گا کتنے لوگوں کی جماعت کہا جائے گا ہر ہزار سے نو سو ننانوے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور اس دن پنڈلی کھول دی جائے گی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ شعبہ، نعمان بن سالم حضرت یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال اور اس کا زمین میں ٹھہرنے اور عیسیٰ کے نزول اور اسے قتل کرنے اہل ایمان اور نیک لوگوں کے اٹھ جانے اور برے کے باقی رہ جانے اور بتوں کی پوجا کرنے اور صور میں پھونکے جانے اور قبروں سے اٹھائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2885

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم حضرت یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُهُ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم حضرت یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی کو عبد اللہ بن عمرو سے کہتے ہوئے سنا کہ آپ کہتے ہیں کہ قیامت فلاں فلاں علامات پر قائم ہو گی تو انہوں نے کہا میں نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ میں تم سے کوئی بھی حدیث روایت نہ کروں گا میں نے تو صرف یہی کہا تھا کہ تم تھوڑی ہی مدت کے بعد ایک بہت بڑا حادثہ دیکھو گے گویا کہ گھر جل گیا حضرت شعبہ نے اسی طرح یا اس کی مثل روایت کی عبد اللہ بن عمرو نے کہا رسول اللہ فرمایا دجال میری امت میں نکلے گا باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی ایمان ہو گا اس کی روح قبض کر کے ہی چھوڑے گی محمد بن جعفر نے کہا شعبہ نے یہ حدیث مجھے بار بار بیان کی اور میں نے بھی ان کے سامنے یہ حدیث پیش کی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم حضرت یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال اور اس کا زمین میں ٹھہرنے اور عیسیٰ کے نزول اور اسے قتل کرنے اہل ایمان اور نیک لوگوں کے اٹھ جانے اور برے کے باقی رہ جانے اور بتوں کی پوجا کرنے اور صور میں پھونکے جانے اور قبروں سے اٹھائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2886

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابی حبان ابی زرعہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى وَأَيُّهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْأُخْرَى عَلَى إِثْرِهَا قَرِيبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابی حبان ابی زرعہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث یاد کی جسے میں رسول اللہ سے سننے کے بعد بھولا نہیں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے قیامت کی ابتدائی علامت میں سے سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت لوگوں کے سامنے دابۃ الارض کا نکلنا ہے ان دونوں میں سے کسی کا بھی دوسرے سے پہلے ظہور ہوگا تو اسکے قریب ہی زمانہ میں دوسری علامت ظاہر ہو جائیں گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر ابی حبان ابی زرعہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال اور اس کا زمین میں ٹھہرنے اور عیسیٰ کے نزول اور اسے قتل کرنے اہل ایمان اور نیک لوگوں کے اٹھ جانے اور برے کے باقی رہ جانے اور بتوں کی پوجا کرنے اور صور میں پھونکے جانے اور قبروں سے اٹھائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2887

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوحیان حضرت ابوزرعہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا خُرُوجًا الدَّجَّالُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوحیان حضرت ابوزرعہ سے روایت ہے کہ مروان بن حکم کے پاس مدینہ میں مسلمانوں میں سے تین آدمی بیٹھے ہوئے تھے پس انہوں نے مروان سے سنا اور وہ علامات قیامت کے بارے میں روایات بیان کر رہا تھا بے شک ان میں سب سے پہلی علامت خروج دجال ہے عبداللہ بن عمرو نے کہا مروان نے کچھ بھی نہیں کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث یاد کی جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے کے بعد بھولا نہیں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے باقی حدیث مذکور حدیث ہی کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوحیان حضرت ابوزرعہ

باب : فتنوں کا بیان

خروج دجال اور اس کا زمین میں ٹھہرنے اور عیسیٰ کے نزول اور اسے قتل کرنے اہل ایمان اور نیک لوگوں کے اٹھ جانے اور برے کے باقی رہ جانے اور بتوں کی پوجا کرنے اور صور میں پھونکے جانے اور قبروں سے اٹھائے جانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2888

راوی: نصر بن علی ابواحمد سفیان، ابوحیان حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكَرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضُحًى

نصر بن علی ابواحمد سفیان، ابوحیان حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ مروان کے پاس لوگوں نے قیامت کا تذکرہ کیا تو عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا لیکن اس میں چاشت کے وقت کا ذکر نہیں باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: نصر بن علی ابواحمد سفیان، ابوحیان حضرت ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جساسہ کے قصہ کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

جساسہ کے قصہ کے بیان میں

راوی: عبدالوارث ابن عبدالصمد بن عبدالوارث حجاج بن شاعر، عبدالوارث بن عبدالصمد ابی جدی حسین بن ذکوان بن بریدہ، حضرت عامر بن شراحیل شعبی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيلَ الشَّعْبِيُّ شَعْبُ هَمْدَانَ أَنَّهُ سَأَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ فَقَالَ حَدِّثِينِي حَدِيثًا سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسْنِدِيهِ إِلَى أَحَدٍ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لَئِنْ شِئْتَ لَأَفْعَلَنَّ فَقَالَ لَهَا أَجَلْ حَدِّثِينِي فَقَالَتْ نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ قُرَيْشٍ يَوْمَئِذٍ فَأُصِيبَ فِي أَوَّلِ الْجِهَادِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَأَيَّمْتُ خَطَبَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكُنْتُ قَدْ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَمْرِي بِيَدِكَ فَأَنْكِحْنِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَأُمُّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ فَقَالَ لَا تَفْعَلِي إِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ كَثِيرَةُ الضِّيفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِهْرٍ فِهْرِ قُرَيْشٍ وَهُوَ مِنْ الْبَطْنِ الَّذِي هِيَ مِنْهُ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي سَمِعْتُ نِدَاءَ الْمُنَادِي مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ فِي صَفِّ النِّسَاءِ الَّتِي تَلِي ظُهُورَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ لِيَلْزَمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِأَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَاءَ فَبَايَعَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ مَسِيحِ الدَّجَّالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامَ فَلَعِبَ بِهِمْ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفَئُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ حَتَّى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

فَجَلَسُوا فِي أَقْرُبِ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يَدْرُونَ مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقَالُوا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ أَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِقْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتَّى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيهِ أَعْظَمُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَأَشَدُّهُ وِثَاقًا مَجْمُوعَةٌ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتَ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلَى خَبَرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ أَرْفَأْنَا إِلَى جَزِيرَتِكَ هَذِهِ فَجَلَسْنَا فِي أَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يُدْرَى مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقُلْنَا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ اعْمِدُوا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا وَفَزِعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا هَلْ يُثْمِرُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ لَا تُثْمِرَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قَالُوا هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ قَالَ أَمَا إِنَّ مَاءَهَا يُوشِكُ أَنْ يَذْهَبَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَائِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَبِيِّ الْأُمِّيِّينَ مَا فَعَلَ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ أَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَى مَنْ يَلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ وَأَطَاعُوهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذَلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ وَإِنِّي مُخْبِرُكُمْ عَنِّي إِنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنِّي أُوشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَأَخْرُجَ فَأَسِيرَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدَعَ قَرْيَةً إِلَّا هَبَطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا يَصُدُّنِي عَنْهَا وَإِنَّ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةً يَحْرُسُونَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهِ فِي الْمِنْبَرِ هَذِهِ طَيْبَةُ هَذِهِ طَيْبَةُ هَذِهِ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَإِنَّهُ أَعْجَبَنِي حَدِيثُ تَمِيمٍ أَنَّهُ وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ أَلَا إِنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّأْمِ أَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالوارث ابن عبدالصمد بن عبدالوارث حجاج بن شاعر، عبدالوارث بن عبدالصمد ابی جدی حسین بن ذکوان بن بریدہ، حضرت عامر بن شراحیل شعبی سے روایت ہے کہ اس فاطمہ بنت قیس ضحاک بن قیس کی بہن سے پوچھا کہ مجھے ایسی حدیث روایت کی جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہو اور اس میں کسی اور کا واسطہ بیان نہ کرنا حضرت فاطمہ نے کہا اگر تم چاہتے ہو تو میں ایسی حدیث روایت کرتی ہوں انہوں نے حضرت فاطمہ سے کہا ہاں ایسی حدیث مجھے بیان کرو تو انہوں نے کہا میں نے ابن مغیرہ سے نکاح کیا اور وہ ان دنوں قریش کے عمدہ نوجوان میں سے تھے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شہید ہو گئے پس جب میں بیوہ ہو گئی تو حضرت عبدالرحمن بن عوف نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جماعت میں مجھے پیغام نکاح دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے آزاد کردہ غلام اسامہ بن زید کے لئے پیغام نکاح دیا اور میں یہ حدیث سن چکی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ سے محبت کرتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اسامہ سے محبت کرے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ سے گفتگو کی تو میں نے عرض کیا میرا معاملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس سے چاہیں میرا نکاح کر دیں آپ نے فرمایا ام شریک کے ہاں منتقل ہو جا اور ام شریک انصار میں سے غنی عورت تھیں اور اللہ کے راستہ میں بہت خرچ کرنے والی تھیں اس کے ہاں مہمان آتے رہتے تھے تو میں نے عرض کیا میں عنقریب ایسا کروں گی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایسا نہ کر کیونکہ ام شریک ایسی عورت ہیں جن کے پاس مہمان کثرت سے آتے رہتے ہیں میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ تجھ سے تیرا دوپٹہ گر جائے یا تیری پنڈلی سے کپڑا ہٹ جائے اور لوگ تیرا وہ بعض حصہ دیکھ لیں جسے تو ناپسند کرتی ہو بلکہ تو اپنے چچازاد عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جا اور وہ قریش کے خاندان بن فہر سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اسی خاندان سے تھے جس سے فاطمہ بنت قیس تھیں پس میں ان کے پاس منتقل ہو گئی جب میری عدت پوری ہو گئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نداء دینے والے کی آواز سنی جو کہہ رہا تھا نماز کی جاعت ہونے والی ہے پس میں مسجد کی طرف نکلی اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی اس حال میں کہ میں عورتوں کی اس صف میں تھی جو مردوں کی پشتوں سے ملی ہوئی تھی جب رسول اللہ نے اپنی نماز پوری کر لی تو مسکراتے ہوئے منبر پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا ہر آدمی اپنی نماز کی جگہ پر ہی بیٹھا رہے پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں جمع کیا ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لئے جمع نہیں کیا میں نے تمہیں صرف اس لئے جمع کیا ہے کہ تمیم داری نصرانی آدمی تھے پس وہ آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی جو اس خبر کے موافق ہے جو میں تمہیں دجال کے بارے میں پہلے ہی بتا چکا ہوں چنانچہ انہوں نے مجھے خبر دی کہ وہ بنو لخم اور بنو جذام کے تیس آدمیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے پس انہیں ایک ماہ تک بحری موجیں دھکیلتی رہیں پھر وہ سمندر میں ایک جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو

انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا اور پچھلا حصہ وہ نہ پہچان سکے تو انہوں نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے اس نے کہا اے قوم اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے پس جب اس نے ہمارا نام لیا تو ہم گھبرا گئے کہ وہ کہیں جن ہی نہ ہو پس ہم جلدی جلدی چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے وہاں ایک بہت بڑا انسان تھا کہ اس سے پہلے ہم نے اتنا بڑا آدمی اتنی سختی کے ساتھ بندھا ہوا کہیں نہ دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھوں کو گردن کے ساتھ باندھا ہوا تھا اور گھٹنوں سے ٹخنوں تک لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا ہم نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے اس نے کہا تم میری خبر معلوم کرنے پر قادر ہو ہی گئے ہو تو تم ہی بتاؤ کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں ہم دریائی جہاز میں سوار ہوئے پس جب ہم سوار ہوئے تو سمندر کو جوش میں پایا پس موجیں ایک مہینہ تک ہم سے کھیلتی رہیں پھر ہمیں تمہارے اس جزیرہ تک پہنچا دیا پس ہم چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں سوار ہوئے اور جزیرہ کے اندر داخل ہو گئے تو ہمیں بہت موٹے اور گھنے بالوں والا جانور ملا جس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا اور پچھلا حصہ پہچانا نہ جاتا تھا ہم نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے اس نے کہا میں جساسہ ہوں ہم نے کہا جساسہ کیا ہوتا ہے اس نے کہا گرجے میں اس آدمی کا قصد کرو کیونکہ وہ تمہاری خبر کا بہت شوق رکھتا ہے پس ہم تیری طرف جلدی سے چلے اور ہم گھبرائے اور اس سے پر امن نہ تھے کہ وہ جن ہو اس نے کہا مجھے بیسان کے باغ کے بارے میں خبر دو ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم خبر معلوم کرنا چاہتے ہو اس نے کہا میں اس کی کھجوروں کے پھل کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں ہم نے اس سے کہا ہاں پھل آتا ہے اس نے کہا عنقریب یہ زمانہ آنے والا ہے کہ وہ درخت پھل نہ دیں گے اس نے کہا مجھے بحیرہ طبریہ کے بارے میں خبر دو ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم خبر معلوم کرنا چاہتے ہو اس نے کہا کیا اس میں پانی ہے ہم نے کہا اس میں پانی کثرت کے ساتھ موجود ہے اس نے کہا عنقریب اس کا سارا پانی ختم ہو جائے گا اس نے کہا مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم معلوم کرنا چاہتے ہو اس نے کہا کیا اس چشمہ میں وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں ہم نے کہا ہاں یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں پھر اس نے کہا مجھے امیوں کے نبی کے بارے میں خبر دو کہ اس نے کیا کیا ہم نے کہا وہ مکہ سے نکلے اور یثرب یعنی مدینہ میں اترے ہیں اس نے کہا کیا راستے میں عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنگ کی ہے ہم نے کہا ہاں اس نے کہا اس نے اہل عرب کے ساتھ کیا سلوک کیا ہم نے اسے خبر دی کہ وہ اپنے ملحقہ حدود کے عرب پر غالب آگئے ہیں اور انہوں نے اس کی اطاعت کی ہے اس نے کہا کیا ایسا ہو چکا ہے ہم نے کہا ہاں اس نے کہا ان کے حق میں یہ بات بہتر ہے کہ وہ اس کے تابعدار ہو جائیں اور میں تمہیں اپنے بارے میں خبر دیتا ہوں کہ میں مسیح دجال ہوں عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی پس میں نکلوں گا اور میں زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور مدینہ طیبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لئے حرام کر دیا جائے گا اور اس میں داخل ہونے سے مجھے روکا جائے گا اور اس کی ہر گھاٹی پر فرشتے پہرہ

دار ہوں گے حضرت فاطمہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کو منبر پر چبھویا اور فرمایا یہ طیبہ ہے یہ طیبہ ہے یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ ہے کیا میں نے تمہیں یہ باتیں پہلے ہی بیان نہ کر دیں تھیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں، فرمایا بے شک مجھے تمیم کی اس خبر سے خوشی ہوئی ہے کہ وہ اس حدیث کے موافق ہے جو میں نے تمہیں دجال اور مدینہ اور مکہ کے بارے میں بیان کی تھی آگاہ رہو دجال شام یا یمن کے سمندر میں ہے، نہیں بلکہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا پس میں نے یہ حدیث رسول اللہ سے یاد کر لی۔

راوی : عبدالوارث ابن عبدالصمد بن عبدالوارث حجاج بن شاعر، عبدالوارث بن عبدالصمد ابی جدی حسین بن ذکوان بن بریدہ، حضرت عامر بن شراحیل شعبی

باب : فتنوں کا بیان

جساسہ کے قصہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2890

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابوعثمان سیاد ابوحکم، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ رُطَبُ ابْنِ طَابٍ وَأَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي قَالَتْ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةً قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فِيمَنْ انْطَلَقَ مِنْ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنْ النِّسَاءِ وَهُوَ يَلِي الْمُؤَخَّرَ مِنْ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ بَنِي عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَكِبُوا فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْوَى بِمِخْصَرَتِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ هَذِهِ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابوعثمان سیاد ابوحکم، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے ہمیں تازہ کھجوروں کا تحفہ دیا اور انہیں ابن طاب کی کھجوریں کہا جاتا تھا اور مجھے جو کا ستو پلایا تو میں نے ان سے مطلقہ کے بارے میں سوال کیا کہ وہ اپنی عدت کہاں گزرے انہوں نے کہا میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے اہل میں عدت گزارنے کی اجازت دی پھر لوگوں میں ندا دی گئی کہ

نماز کی جماعت کھڑی ہونے والی ہے تو میں بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ اگلی صف میں تھی اور وہ مردوں کی آخری صف کے ساتھ تھی اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمیم داری کے چچازاد سمندر میں سوار ہوئے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں اضافہ یہ ہے کہ حضرت فاطمہ نے کہا گویا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی کو زمین کی طرف جھکا کر فرما رہے ہیں کہ یہ طیبہ یعنی مدینہ منورہ ہے۔

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابوعثمان سیاد ابوحکم، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جساسہ کے قصہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2891

راوی: حسن بن علی حلوانی احمد بن عثمان نوفلی وهب بن جریر، غیلان بن جریر ثقفی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ فَسَقَطَ إِلَى جَزِيرَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ فَلَقِيَ إِنْسَانًا يَجُرُّ شَعَرَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةَ فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ هَذِهِ طَيْبَةُ وَذَاكَ الدَّجَّالُ

حسن بن علی حلوانی احمد بن عثمان نوفلی وہب بن جریر، غیلان بن جریر ثقفی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت تمیم داری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ وہ سمندر میں سوار ہوئے اور ان کی کشتی راستہ سے ہٹ گئی تو اس نے انہیں ایک جزیرہ میں گرایا یہ اس جزیرے میں پانی تلاش کرنے کے لئے نکلے اور وہاں ایک انسان سے ملاقات ہوئی جو اپنے بال کھینچ رہا تھا باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ ہے کہ اس نے کہا اگر مجھے نکلنے کی اجازت دیدی گئی تو میں مدینہ طیبہ کے علاوہ تمام شہروں کو روند ڈالوں گا پھر رسول اللہ حضرت تمیم داری کو لوگوں کی طرف لے گئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے یہ سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا یہ طیبہ ہے اور وہ دجال ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی احمد بن عثمان نوفلی وہب بن جریر، غیلان بن جریر ثقفی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

جساسہ کے قصہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2892

راوی : ابوبکر بن اسحاق یحیی بن بکیر مغیرہ حزامی ابوزناد شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ قَوْمِهِ كَانُوا فِي الْبَحْرِ فِي سَفِينَةٍ لَهُمْ فَانْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ابو بکر بن اسحاق یحیی بن بکیر مغیرہ حزامی ابوزناد شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا اے لوگو تمیم داری نے مجھے یہ بات بیان کی ہے کہ اس کی قوم میں سے کچھ لوگ سمندر میں اپنی کشتی میں تھے کہ وہ ٹوٹ گئی تو ان میں بعض لوگ کشتی کے تختوں میں سے ایک تختہ پر سوار ہو گئے اور وہ سمندر میں ایک جزیرہ کی طرف نکلے باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : ابو بکر بن اسحاق یحیی بن بکیر مغیرہ حزامی ابوزناد شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

جساسہ کے قصہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2893

راوی : علی بن حجر سعد ولید بن مسلم، ابن عمر اوزاعی اسحاق ابن عبداللہ بن ابی طلحہ ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ إِلَّا مَكَّةَ

وَالْمَدِينَةَ وَلَيْسَ نَقْبٌ مِنْ أَنْقَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسِّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَخْرُجُ إِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

علی بن حجر سعد ولید بن مسلم، ابن عمر اوزاعی اسحاق ابن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر کو دجال روند ڈالے گا اور مکہ مدینہ کے ہر راستے پر فرشتے پہرہ دینے کے لئے صف باندھے کھڑے ہوئے ہوں گے پھر وہ دلدلی زمین میں اترے گا اور مدینہ تین مرتبہ لرزے گا اور مدینہ سے ہر کافر منافق نکل کر دجال کی طرف چلا جائے گا۔

راوی : علی بن حجر سعد ولید بن مسلم، ابن عمر اوزاعی اسحاق ابن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جساسہ کے قصہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2894

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتِي سِبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اسی طرح حدیث روایت کی اس میں یہ بھی ہے کہ پھر وہ اپنا خیمہ جرف کی شور والی زمین میں لگائے گا اور فرمایا ہر منافق مرد اور منافق عورت نکل کر دجال کی طرف چلا جائے گا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2895

راوی : منصور بن ابی مزاحم یحیی بن حمزہ اوزاعی اسود بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمْ الطَّيَالِسَةُ

منصور بن ابی مزاحم یحیی بن حمزہ اوزاعی اسود بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا أَصْبَهَانَ کے ستر ہزار یہودی دجال کے پیروکار ہو جائیں گے جن پر سبز رنگ کی چادریں ہوں گی۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم یحیی بن حمزہ اوزاعی اسود بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2896

راوی : ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جابر بن عبداللہ، حضرت ام شریک

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنْ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِيلٌ

ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جابر بن عبداللہ، حضرت ام شریک سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ دجال سے پہاڑوں کی طرف بھاگیں گے ام شریک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان دنوں عرب کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا وہ بہت کم ہوں گے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ حجاج بن محمد ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جابر بن عبداللہ، حضرت ام شریک

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2897

راوی: محمد بن بشار، بد بن حمید ابوعاصم، ابن جریج

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن بشار، بد بن حمید ابوعاصم، ابن جریج، اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، بد بن حمید ابوعاصم، ابن جریج

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2898

راوی: زهیر بن حرب، احمد بن اسحاق عبدالعزیز ابن مختار ایوب حمید بن هلال حضرت ابوالدهماء اور ابوقتاده

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ أَبُو الدَّهْمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَتُجَاوِزُونِي إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَحْضَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَا أَعْلَمَ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنْ الدَّجَّالِ

زہیر بن حرب، احمد بن اسحاق عبدالعزیز ابن مختار ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوالدہماء اور ابوقتادہ اور ایک جماعت سے روایت ہے ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے تو ایک دن کہا تم مجھے چھوڑ کر ایسے لوگوں کی طرف جاتے ہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مجھ سے زیادہ حاضر رہنے والے نہیں ہیں اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت آدم کی پیدائش سے لے کر قیامت تک پیدا ہونے والی کوئی بھی مخلوق دجال سے بڑی نہیں ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، احمد بن اسحاق عبدالعزیز ابن مختار ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوالدہماء اور ابوقتادہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2899

راوی: محمد بن حاتم، عبداللہ بن جعفر عبید اللہ بن عمر ایوب حمید بن ہلال تین آدمیوں جن میں حضرت ابوقتادہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنْ الدَّجَّالِ

محمد بن حاتم، عبداللہ بن جعفر عبید اللہ بن عمر ایوب حمید بن ہلال تین آدمیوں جن میں حضرت ابوقتادہ بھی ہیں سے روایت ہے کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے باقی حدیث عبدالعزیز بن مختار کی حدیث کی طرح ہے اس میں ہے کہ دجال سے بڑا کوئی فتنہ نہیں ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، عبداللہ بن جعفر عبید اللہ بن عمر ایوب حمید بن ہلال تین آدمیوں جن میں حضرت ابوقتادہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2900

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوْ الدُّخَانَ أَوْ الدَّجَّالَ أَوْ الدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ باتوں سے پہلے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو سورج کے مغرب سے طلوع ہونے دھوئیں دجال دابہ تم میں سے کسی خاص کی موت یا سب کی موت یعنی قیامت سے پہلے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر اسعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2901

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع شعبہ، قتادہ، حسن زیاد بن رباح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرَ الْعَامَّةِ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ

امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع شعبہ، قتادہ، حسن زیاد بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ چھ چیزوں کے ظاہر ہونے سے پہلے اعمال کی سبقت کرو دجال دھواں دابۃ الارض سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور عام موت یعنی قیامت اور حاض کسی ایک کی موت۔

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع شعبہ، قتادہ، حسن زیاد بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے متعلق بقیہ احادیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2902

راوی: زھیربن حرب، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ھمام قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ہمام قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث ہمام قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنہ وفساد میں عبادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ وفساد میں عبادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2903

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید معلی بن زیاد معاویہ بن قرہ حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ وحَدَّثَنِيهِ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید معلی بن زیاد معاویہ بن قرہ حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فساد کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کے برابر ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، حماد بن زید معلی بن زیاد معاویہ بن قرہ حضرت معقل بن یسار

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ وفساد میں عبادت کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2904

راوی: ابوکامل حماد

أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوکامل حماد اس سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوکامل حماد

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں...

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2905

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن اقمر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن اقمر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت برے لوگوں پر ہی قائم ہو گی۔

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن اقمر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2906

راوی: سعید بن منصور، یعقوب بن عبدالرحمن عبدالعزیز بن ابی حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى وَهُوَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا

سعید بن منصور، یعقوب بن عبدالرحمن عبدالعزیز بن ابی حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے انگوٹھے کے قریب والی درمیانی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے۔

راوی: سعید بن منصور، یعقوب بن عبدالرحمن عبدالعزیز بن ابی حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2907

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَهُ قَتَادَةُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے قصوں میں کہتے ہیں جیسا کہ ان دونوں انگلیوں میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے میں نہیں جانتا کہ انہوں نے اسے انس سے ذکر کیا یا قتادہ نے خود کہا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2908

راوی:

و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَأَبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِيهِ

یحیی بن حبیب حارثی، ابن حارث، قتادہ، ابو التیاح، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے اور شعبہ نے اپنی شہادت والی انگلی اور درمیان والی انگلی ملا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حکایت روایت کی۔

راوی :

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2909

راوی: عبیداللہ بن معاذ ابی محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، ابی التیاح حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، ابی التیاح حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ ابی محمد بن ولید محمد بن جعفر، شعبہ، ابی التیاح حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2910

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حمزہ ضبی ابی تیاح انس،

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ يَعْنِي الضَّبِّيَّ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حمزہ ضبی ابی تیاح انس، اس سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حمزہ ضبی ابی تیاح انس،

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2911

راوی: ابوغسان مسمعی معتمر معبد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

ابوغسان مسمعی معتمر معبد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مجھے اور قیامت کو ان دو کی طرح بھیجا گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

راوی : ابوغسان مسمعی معتمر معبد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2912

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابواسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ فَنَظَرَ إِلَى أَحْدَثِ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ دیہاتی لوگ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے کہ وہ کب قائم ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کم عمر آدمی کی طرف دیکھ کر فرمایا اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بوڑھے ہونے سے پہلے تم پر تمہاری قیامت قائم ہو جائے گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو اسامہ ہشام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2913

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْغُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا قیامت کب قائم ہوگی اس کے ساتھ انصار کا ایک لڑکا بیٹھا ہوا تھا جسے محمد کہا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو ہو سکتا ہے کہ اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد حماد بن سلمہ ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2914

راوی: حجاج بن شاعر، سلیمان بن حرب، حماد ابن زید، معبد بن ہلال، حضرت انس بن مالک

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَيْهَةً ثُمَّ نَظَرَ إِلَى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ فَقَالَ إِنْ عُمِّرَ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ مِنْ أَتْرَابِي يَوْمَئِذٍ

حجاج بن شاعر، سلیمان بن حرب، حماد ابن زید، معبد بن ہلال، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قیامت کب قائم ہوگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو گئے پھر اپنے سامنے موجود قبیلہ ازدشنوء کے ایک لڑکے کی طرف دیکھا تو فرمایا اگر اس لڑکے کو عمر دی گئی تو اسے بڑھاپا نہیں آئے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ لڑکا ان دنوں میرے ہم عمر لڑکوں میں سے تھا۔

راوی: حجاج بن شاعر، سلیمان بن حرب، حماد ابن زید، معبد بن ہلال، حضرت انس بن مالک

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2915

راوی: ھارون بن عبداللہ عفان بن مسلم ھمام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّرْ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ہارون بن عبداللہ عفان بن مسلم ہمام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک لڑکے پر گزر ہوا اور وہ میرے ہم عمروں میں سے تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ زندہ رہا تو ہر گز بوڑھا نہ ہو گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ عفان بن مسلم ہمام قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کے قریب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2916

راوی: زھیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنَاءُ إِلَى فِيهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتَّى تَقُومَ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم ہو گی اور آدمی اونٹنی کا دودھ نکال رہا ہو گا اور برتن اس کے منہ تک نہ پہنچے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی اور دو آدمی کپڑے کی خرید و فروخت کر رہے ہوں گے اور ان کی خرید و فروخت مکمل ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی اور کوئی آدمی اپنے حوض کو درست کر رہا ہو گا اور وہ اس سے دور نہ ہو گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2917

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابومعاویہ اعمش، ابوصالح حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللهُ مِنْ السَّمَائِ مَائً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنْ الْإِنْسَانِ شَيْئٌ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں نفخوں کے درمیان چالیس کا وقفہ ہو گا لوگوں نے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چالیس دن انہوں نے کہا میں نہیں کہتا لوگوں نے کہا چالیس سال انہوں نے کہا میں نہیں کہتا پھر اللہ عزوجل آسمان سے پانی اتاریں گے جس سے لوگ سبزہ کے اگنے کی طرح اگیں گے اور انسان کی ایک ہڈی کے سوا سب چیز گل سڑ جائے گی اور وہ ریڑھ کی ہڈی ہے اور اسی ہڈی سے مخلوق کو قیامت کے روز جمع کیا جائے گا۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو معاویہ اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2918

راوی: قتیبه بن سعید، مغیرہ ابی زناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ

قتیبہ بن سعید،، مغیرہ ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی ریڑھ کی ہڈی کے علاوہ سارے جسم کو مٹی کھاجاتی ہے، وہ اسی سے پیدا کیا گیا ہے اور اسی میں جمع کئے جائیں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ ابی زناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2919

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجْبُ الذَّنَبِ

محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسول اللہ سے مروی روایات میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان میں ایک ہڈی ہے جسے زمین کبھی بھی نہیں کھاسکے گی اسی ہڈی پر قیامت کے دن جمع کیا جائے گا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ہڈی کونسی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دم کی ہڈی کا سرا یعنی ریڑھ کی ہڈی ہے۔

راوی: محمد بن رافع عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2920

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول نے ارشاد فرمایا دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2921

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَهُ فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هَذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوا مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ أَتُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِأَنَّهُ أَسَكُّ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بازار سے گزرتے ہوئے کسی بلندی سے مدینہ منورہ میں داخل ہو رہے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ کے دونوں طرف تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیڑ کا ایک بچہ جو چھوٹے کانوں والا تھا اسے مرا ہوا دیکھا آپ نے اس کا کان پکڑ کر فرمایا تم میں سے کون اسے ایک درہم میں لینا پسند کرے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا ہم میں سے کوئی بھی اسے کسی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کرتا اور ہم اسے لے کر کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ یہ تمھیں مل جائے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اللہ کی قسم اگر یہ زندہ بھی ہوتا تو پھر بھی اس میں عیب تھا کیونکہ اس کا کان چھوٹا ہے حالانکہ اب تو یہ مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم اللہ کے ہاں یہ دنیا اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جس طرح تمہارے نزدیک یہ مردار ذلیل ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2922

راوی : محمد بن مثنی، ابراهیم بن محمد بن عرعرہ سامی، عبدالوهاب ثقفی، جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِيَانِ الثَّقَفِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هَذَا السَّكَكُ بِهِ عَيْبًا

محمد بن مثنی، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سامی، عبدالوہاب ثقفی، جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے صرف لفظی فرق ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سامی، عبدالوہاب ثقفی، جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2923

راوی : هداب بن خالد، همام، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت آیا آپ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا ابن آدم کہتا ہے میرا مال اے ابن آدم تیرا کیا مال ہے تیرا مال تو صرف

وہی ہے جو تو نے کھالیا اور ختم کر لیا یا جو تو نے پہن لیا اور پرانا کر لیا یا جو تو نے صدقہ کیا پھر تو ختم ہو گیا۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2924

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن ابی عدی، سعید ابن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَمَّامٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن ابی عدی، سعید ابن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیا اور پھر ہمام کی روایت کی طرح حدیث ذکر کی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن ابی عدی، سعید ابن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت مطرف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2925

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال حالانکہ اس کے مال میں سے اس کی صرف تین چیزیں ہے جو کھایا اور ختم کر لیا جو پہنا اور پرانا کر لیا جو اس نے اللہ کے راستہ میں دیا یہ اس نے آخرت کے لیے جمع کر لیا اس کے علاوہ تو صرف جانے والا اور لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2926

راوی: ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح نقل کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2927

راوی: یحیی بن یحیی، زهیر بن حرب، ابن عیینه، عبدالله بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ

یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرنے والے کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں پھر دو واپس آجاتی ہیں جبکہ ایک چیز باقی رہ جاتی ہے مرنے والے کے ساتھ اس کے گھر والے اور اس کا مال اور اس کے عمل جاتے ہیں اس کے گھر والے اور اس کا مال تو واپس آجاتا ہے اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2928

راوی : حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيَّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ

حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف

رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ بنی عامر بن لوئی کے حلیف تھے سے روایت ہے کہ وہ غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے انہوں نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بحرین کی طرف بھیجا تاکہ وہاں سے جزیہ وصول کر کے لائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین والوں سے صلح کر لی تھی اور ان پر حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر مقرر فرمایا تھا حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بحرین کا مال وصول کر کے لائے انصار نے جب یہ بات سنی کہ حضرت ابوعبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ آ گئے ہیں تو انہوں نے فجر کی نماز رسول اللہ کے ساتھ پڑھی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور انصار آپ کے سامنے پیش ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دیکھ کر خوش ہوئے (مسکرائے) پھر آپ نے فرمایا میرا گمان ہے کہ تم نے سن لیا ہے کہ حضرت ابوعبید بحرین سے کچھ (مال) لے کر آئے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ اور تم لوگ اس بات کی امید رکھو کہ جس سے تمہیں خوش ہو گی اور اللہ کی قسم! مجھے تم پر فقر کا ڈر نہیں ہے بلکہ مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں تم پر دنیا کشادہ نہ ہو جائے جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں نے حسد کیا اور تم ہلاک ہو جاؤ جیسا کہ تم سے پہلے ہلاک ہوئے۔

راوی : حرملہ بن یحیی بن عبداللہ بن حرملہ بن عمران، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2929

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یونس، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یونس، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یونس کی سند کے ساتھ اور اس کی مذکورہ روایت کی طرح حدیث نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہے کہ وہ تمہیں بھی غفلت میں ڈال دے جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں کو غفلت میں ڈالا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یونس، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2930

راوی : عمر بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، ابوفراس مولی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ هُوَ أَبُو فِرَاسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ أَيُّ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضَهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ

عمر بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، ابو فراس مولی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فارس اور روم کو فتح کر لیا جائے گا اس وقت تم کس حال میں ہو گے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا ہمیں جس طرح اللہ نے حکم فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اس کے علاوہ اور کچھ نہیں؟ تم ایک دوسرے پر رشک کرو گے پھر آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو گے پھر آپس میں ایک دوسرے سے بغض رکھو گے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کچھ فرمایا پھر تم مسکین مہاجروں کی طرف جاؤ گے اور پھر ایک دوسرے کی گردنوں پر سواری کرو گے

راوی : عمر بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، ابو فراس مولی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2931

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قتیبہ، یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ، قتیبہ، یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی کسی دوسرے ایسے آدمی کو دیکھ کر جو اس سے مال اور صورت میں بڑھ کر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی دیکھے کہ جو اس سے مال وصورت میں کم تر ہو جسے اس پر فضیلت دی گئی ہے اختیار کرنے کے نتیجہ میں انسان میں اللہ کا شکر ادا کرنے کی رغبت پیدا ہو گی۔

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، قتیبہ، یحیی، مغیرہ بن عبدالرحمن حزامی، ابی زناد، اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد وتقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2932

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ سَوَاءً

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوالزناد کی روایت نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2933

راوی : زهیر بن حرب، جریر، ابو کریب، ابومعاویه، ابوبکر بن ابی شیبه، ابومعاویه، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

زہیر بن حرب، جریر، ابو کریب، ابومعاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس آدمی کی طرف دیکھو کہ جو تم سے کم تر درجہ میں ہے اور اس آدمی کی طرف نہ دیکھو کہ جو درجہ میں تم سے بلند ہو تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ سمجھنے لگ جاؤ۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ابو کریب، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2934

راوی : شیبان بن فروخ، همام، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، عبدالرحمن بن ابی عمره، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَى فَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ

الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحَقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوْ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هَذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هَذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنْ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنْ الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنْ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدْ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللَّهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلَّهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ

شیبان بن فروخ، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ بنی اسرائیل میں تین آدمی تھے (1) کوڑھی (2) گنجا (3) اندھا تو اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ تینوں کو آزمایا جائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا وہ کوڑھی آدمی کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ تجھے کسی چیز سے (زیادہ پیار) ہے؟ وہ کوڑھی کہنے لگا میرا خوبصورت رنگ ہو خوبصورت جلد ہو اور لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے نے اس کوڑھی (کے جسم پر) ہاتھ پھیرا تو اس سے وہ بیماری چلی گئی اور اس کو خوبصورت رنگ اور خوبصورت جلد عطا کر دی گئی فرشتے نے کہا تجھے مال کونسا زیادہ پیارا ہے؟ وہ کہنے لگا اونٹ یا اس نے کہا گائے۔ راوی اسحاق کو شک ہے لیکن ان دونوں میں سے (یعنی کوڑھی اور گنجے میں ایک نے) اونٹ کہا اور دوسرے نے گائے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے دس مہینے کی گابھن اونٹنی دے دی گئی پھر فرشتے نے کہا اللہ تجھے اس میں برکت عطا فرمائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر فرشتہ گنجے آدمی کے پاس آیا اور اسے کہا تجھے کونسی چیز سب سے زیادہ پیاری ہے وہ کہنے لگا خوبصورت بال اور گنجے پن کی یہ بیماری کہ جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں مجھ سے چلی جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اس سے وہ بیماری چلی گئی اور اسے خوبصورت بال عطا کر دیے گئے فرشتے نے کہا تجھے سب سے زیادہ مال کونسا پسند ہے وہ کہنے لگا گائے پھر اسے حاملہ گائے عطا کر دی گئی اور فرشتے نے کہا اللہ تجھے اس میں برکت عطا فرمائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر فرشتہ اندھے آدمی کے پاس آیا اور اس سے کہا تجھے کونسی چیز سب سے زیادہ پیاری ہے وہ اندھا کہنے لگا اللہ تعالیٰ مجھے میری بینائی واپس لوٹا دے تاکہ میں لوگوں کو دیکھ سکوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو اللہ نے اس کی بینائی اسے واپس لوٹا دی فرشتے نے کہا تجھے مال کونسا سب سے زیادہ پسند ہے وہ کہنے لگا بکریاں تو پھر اسے ایک گابھن بکری دے دی گئی چنانچہ پھر ان سب نے بچے جنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوڑھی آدمی کا اونٹوں سے جنگل بھر گیا اور گنجے آدمی کی گایوں کی ایک وادی بھر گئی اور اندھے آدمی کا بکریوں کا ریوڑ بھر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر (کچھ عرصہ کے بعد) وہی فرشتہ اپنی دوسری شکل وصورت میں کوڑھی آدمی کے پاس آیا اور اس سے کہا میں ایک مسکین آدمی ہوں اور سفر میں میرا سارا زادراہ ختم ہو گیا ہے جس کی وجہ سے میں آج (اپنی منزل مقصود پر) سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہیں پہنچ سکتا تو میں تجھ سے اسی کے نام پر سوال کرتا ہوں کہ جس نے تجھے خوبصورت رنگ اور خوبصورت جلد اور اونٹ کا مال عطا فرمایا (مجھے صرف ایک اونٹ دے دے) جو میرے سفر میں میرے کام آئے وہ کوڑھی کہنے لگا (میرے اوپر) بہت زیادہ حقوق ہیں، فرشتے نے کہا میں تجھے پہچانتا ہوں کیا تو کڑھی اور محتاج نہیں تھا، تجھ سے لوگ نفرت کرتے تھے پھر اللہ پاک نے تجھے یہ مال عطا فرمایا وہ کوڑھی کہنے لگا: یہ مال تو مجھے میرے باپ دادا سے وراثت میں ملا ہے، فرشتے نے کہا: اگر تو جھوٹ کہہ رہا ہے تو اللہ تجھے پھر اسی طرح کر دے جس طرح کہ تو پہلے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر فرشتہ اپنی اسی شکل میں گنجے کے پاس آیا اور اس سے بھی وہی کچھ کہا کہ جو کڑھی سے کہا تھا، پھر اس گنجے نے بھی وہی جواب دیا کہ جو کوڑھی نے جواب دیا تھا، فرشتہ نے اس سے بھی یہی کہا کہ اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھےاس طرح کر دے جس طرح کہ تو پہلے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر فرشتہ اپنی اسی شکل وصورت میں اندھے کے پاس آیا اور کہا کہ میں ایک مسکین اور مسافر آدمی ہوں اور میرے سفر کے تمام اسباب وغیرہ ختم ہو گئے ہیں اور میں آج سوائے اللہ کی مدد کے اپنی منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتا میں تجھ سے اسی اللہ کے نام پر کہ جس نے تجھے بینائی عطا کی، ایک بکری کا سوال کرتا ہوں جو کہ مجھے میرے سفر میں کام آئے، وہ اندھا کہنے لگا کہ میں بلاشبہ اندھا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے میری بینائی واپس لوٹا دی۔ اللہ کی قسم! میں آج تمہارے ہاتھ نہیں روکوں گا۔ تم جو چاہو میرے مال میں سے لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو۔ تو فرشتے نے اندھے سے کہا: تم اپنا مال رہنے دو کیونکہ تم تینوں آدمیوں کو آزمایا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہو گیا ہے اور تیرے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہو گیا ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2935

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عباس بن عبد العظیم، اسحق، عباس، اسحق، ابوبکر، بکیر بن مسمار، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي إِبِلِهِ فَجَائَهُ ابْنُهُ عُمَرُ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّاكِبِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهُ أَنَزَلْتَ فِي إِبِلِكَ وَغَنَمِكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

اسحاق بن ابراہیم، عباس بن عبد العظیم، اسحاق، عباس، اسحاق، ابوبکر، بکیر بن مسمار، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اونٹوں میں (موجود) تھے کہ اسی دوران ان کا بیٹا عمر آیا تو جب حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے دیکھا تو فرمایا میں سوار کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں تو جب وہ اترا تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے لگا کہ کیا آپ اونٹوں اور بکریوں میں رہنے لگے ہیں اور لوگوں کو چھوڑ دیا ہے اور وہ ملک کی خاطر جھگڑ رہے ہیں تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: خاموش ہو جا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ اپنے بندے سے پیار کرتا ہے جو پرہیزگار اور غنی ہے اور ایک کونے میں چھپ کر بیٹھا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عباس بن عبد العظیم، اسحق، عباس، اسحق، ابوبکر، بکیر بن مسمار، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2936

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، معتمر، اسمعیل، قیس بن سعد، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنْ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذًا

یحیی بن حبیب حارثی، معتمر، اسماعیل، قیس بن سعد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! عرب میں سے سب سے پہلا میں وہ آدمی ہوں کہ جس نے اللہ کے راستہ میں تیر پھینکا اور ہمارے پاس اس حبلہ درخت کے پتوں اور سمر کے پتوں کے سوا کھانے کے لیے اور کچھ نہ تھا یہاں تک کہ ہم میں سے کوئی قضائے حاجت اس طرح کرتا جیسا کہ بکری مینگنی کرتی ہے پھر آج بنو اسد کے لوگ دین کی باتیں سکھانے لگے ہیں تو میں بالکل گھاٹے ہی رہا اگر یہ بات تھی اور میرے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، معتمر، اسمعیل، قیس بن سعد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن نمیر، ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2937

راوی: یحیی بن یحیی، وکیع، حضرت اسمعیل بن ابی خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَيْءٍ

یحیی بن یحیی، وکیع، حضرت اسماعیل بن ابی خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں انہوں

نے کہا یہاں تک کہ اگر ہم میں سے کوئی قضائے حاجت کرتا تو ایسے کرتا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے اور اس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہ ہوتی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، وکیع، حضرت اسمعیل بن ابی خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2938

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، حضرت خالد بن عمیر عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّائَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَائِ يَتَصَابُّهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّكُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا إِلَى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَوَاللَّهِ لَتُمْلَأَنَّ أَفَعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظٌ مِنْ الزِّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَّزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَاتَّزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرٍ مِنْ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ صَغِيرًا وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسَتَخْبُرُونَ وَتُجَرِّبُونَ الْأُمَرَائَ بَعْدَنَا

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، حضرت خالد بن عمیر عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عتبہ بن غزوان نے ہمیں ایک خطبہ دیا۔ انہوں نے (سب سے پہلے) اللہ تعالی کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا اما بعد! کہ دنیا نے اپنے ختم ہونے کی خبر دے دی ہے اور اس میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہا سوائے اس کے کہ جس طرح ایک برتن میں کچھ بچا ہوا پانی باقی رہ جاتا ہے جسے اس کا پینے والا چھوڑ دیتا ہے اور تم لوگ اس دنیا سے ایسے گھر کی طرف منتقل ہونے والے ہو کہ جس کو پھر کوئی زوال نہیں۔ لہذا تم اپنے نیک اعمال آگے بھیج کر جاؤ کیونکہ ہمیں یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ ایک پتھر جہنم کے ایک کنارے سے اس میں ڈالا جائے گا اور وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہے گا پھر بھی وہ جہنم کی تہہ تک نہیں پہنچ سکے گا۔ اللہ کی قسم! دوزخ کو بھر دیا جائے گا کیا تم تعجب

کرتے ہو؟ اور ہم سے یہ بات بھی ذکر کی گئی ہے کہ جنت کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک چالیس سال کی مسافت ہے اور جنت پر ایک ایسا دن آئے گا کہ وہ لوگوں کے رش کی وجہ سے بھری ہوئی ہوگی، اور تو نے مجھے دیکھا ہوگا کہ میں ساتوں میں سے ساتواں ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہمارا کھانا سوائے درختوں کے پتوں کے اور کچھ نہ تھا۔ یہاں تک کہ ہماری باچھیں زخمی ہوگئیں۔ مجھے ایک چادر ملی جسے پھاڑ کر میں نے دو ٹکڑے کیے ایک ٹکڑے کا تہ بند بنایا اور ایک ٹکڑے کا سعد بن مالک نے تہ بند بنایا اور آج ہم میں سے کوئی ایسا آدمی نہیں ہے کہ جو شہروں میں سے کسی شہر کا حاکم نہ ہو اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات کی کہ میں اپنے آپ کو بڑا سمجھوں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں چھوٹا سمجھا جاؤں کیونکہ کسی نبی کی نبوت بھی ہمیشہ نہیں رہی اور نبوت کا اثر بھی جاتا رہا یہاں تک کہ اس کا آخر کار انجام یہ ہوا کہ وہ سلطنت تباہ ہوگئی اور تم عنقریب ان حاکموں کا تجربہ کرو گے کہ جو ہمارے بعد میں آئیں گے۔

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، حضرت خالد بن عمیر عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2939

راوی: اسحاق بن عمر بن سلیط، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، خالد بن عمیر، حضرت خالد بن ولید

وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

اسحاق بن عمر بن سلیط، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، خالد بن عمیر، حضرت خالد بن ولید سے روایت ہے انہوں نے زمانہ جاہلیت پایا تھا۔ خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتےہیں کہ عتبہ بن غزوان نے ایک خطبہ دیا جبکہ وہ بصرہ پر حاکم مقرر تھے (اور پھر اس کے بعد) شیبانی کی روایت کی طرح روایت ذکر کی۔

راوی: اسحاق بن عمر بن سلیط، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، خالد بن عمیر، حضرت خالد بن ولید

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2940

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، قرہ بن خالد، حمید بن ھلال، حضرت خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُولُا لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَعَامُنَا إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، حضرت خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عتبہ بن غزوان سے سناوہ کہتے ہیں کہ مجھے کیا دیکھتا ہے میں تو ان ساتوں میں سے ساتواں ہوں کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور ہمارے پاس کھانے کے لیے سوائے حبلہ درخت کے پتوں کے اور کچھ نہ تھا یہاں تک کہ ہماری باچھیں زخمی ہو گئیں۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، وکیع، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، حضرت خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2941

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان، سھیل بن ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيْ فُلْ أَلَمْ أُكْرِمْكَ وَأُسَوِّدْكَ وَأُزَوِّجْكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذَرْكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَفَظَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيَ فَيَقُولُ أَيْ فُلْ أَلَمْ أُكْرِمْكَ وَأُسَوِّدْكَ وَأُزَوِّجْكَ وَأُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذَرْكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى أَيْ رَبِّ فَيَقُولُ أَفَظَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَاهُنَا إِذًا قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ وَلَحْمِهِ

وَعِظَامِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ الَّذِي يَسْخَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد بن ابی عمر، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا کیا تمہیں دوپہر کے وقت میں جبکہ کوئی بادل نہ ہو سورج کے دیکھنے میں کوئی مشقت ہوتی ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا نہیں! آپ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں جبکہ بادل نہ ہوں کوئی مشقت ہوتی ہے؟ قسم ہے اس ذات جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ تم لوگوں کو اپنے رب کے دیکھنے میں کسی قسم کا حجاب نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ جتنا تمہیں سورج اور چاند میں سے کسی ایک کے دیکھنے میں حجاب ہوتا ہے آپ نے فرمایا پھر اس کے بعد اللہ اپنے بندوں سے ملاقات کرے گا اور فرمائے گا اے فلاں کیا میں نے تجھے عزت نہیں دی اور تجھے سردار نہیں بنایا اور تجھے جوڑا نہیں بنایا اور تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ مسخر نہیں کئے اور کیا میں نے تجھے ریاست اور آرام کی حالت میں نہیں چھوڑا اور تو ان سے چوتھائی حصہ لیتا تھا وہ عرض کرے گا جی ہاں اے پروردگار اللہ عزوجل فرمائے گا کیا تو گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملاقات کرے گا وہ عرض کرے گا نہیں پھر اللہ عزوجل فرمائے گا کہ میں تجھے بھلا دیتا ہوں جس طرح کہ تو نے مجھے بھلا دیا تھا پھر اللہ تیرے سے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بھی اسی طرح سے فرمائے گا وہ عرض کرے گا اے پروردگار میں تجھ پر اور تیری کتابوں پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا اور میں نے نماز پڑھی اور میں نے روزہ رکھا اور میں نے صدقہ وخیرات کیا اس سے جس قدر ہوسکے گی وہ اپنی نیکی کی تعریف کرے گا پھر اللہ تعالی فرمائے گا تجھے ابھی تیری نیکیوں کا پتہ چل جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اسے کہا جائے گا کہ ہم ابھی تیرے خلاف گواہ بھیجتے ہیں وہ اپنے دل میں غور وفکر کرے گا کہ کون ہے جو میرے خلاف گواہی دے پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی ران گوشت ہڈیوں سے کہا جائے گا بولو پھر اس کی رگ اور اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں اس کے اعمال کی گواہی دیتے ہوئے بولیں گے اور یہ سب اس وجہ سے ہوگا کہ کسی نفس کی طرف سے کوئی عذر قائم نہ ہوسکے گا اور یہ منافق آدمی ہوگا اور اس پر اللہ تعالی اپنی ناراضگی کا اظہار فرمائے گا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد وتقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2942

راوی : ابوبکر بن نضر بن ابی نضر، ابونضر، ہاشم بن قاسم، عبیداللہ، سفیان ثوری، عبیدالمکتب، فضیل، شعبی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُجِرْنِي مِنْ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ فَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ انْطِقِي قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ قَالَ ثُمَّ يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ

ابو بکر بن نضر بن ابی نضر، ابونضر، ہاشم بن قاسم، عبید اللہ، سفیان ثوری، عبید المکتب، فضیل، شعبی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں کس وجہ سے ہنسا ہوں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا مں بندے کی اس بات سے ہنسا ہوں کہ جو وہ اپنے رب سے کرے گا وہ بندہ عرض کرے گا اے پروردگار کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ فرمائے گا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر بندہ عرض کرے گا میں اپنے اوپر اپنی ذات کے علاوہ کسی کی گواہی کو جائز نہیں سمجھتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ فرمائے گا کہ آج کے دن تیرے اوپر تیری ہی ذات کی گوہی اور کراما کاتبین کی گواہی کفایت کر جائے گی آپ نے فرمایا پھر اس بندے کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے دیگر اعضاء کو کہا جائے گا کہ بولیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے اعضاء اس کے سارے اعمال بیان کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر بندہ اپنے اعضاء سے کہے گا دور ہو جاؤ چلو دور ہو جاؤ میں تمہاری طرف سے ہی تو جھگڑا کر رہا تھا۔

راوی : ابو بکر بن نضر بن ابی نضر، ابونضر، ہاشم بن قاسم، عبید اللہ، سفیان ثوری، عبید المکتب، فضیل، شعبی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2943

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابن زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابن زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیارشاد فرمایا اے اللہ محمد کی آل کو بقدر کفایت رزق عطا فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابن زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2944

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اعمش، عمارہ ابن قعقاع، ابی، زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو اللَّهُمَّ ارْزُقْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اعمش، عمارہ ابن قعقاع، ابی، زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ محمد کی آل کو بقدر کفایت رزق عطا فرما دے عمرو کی روایت میں اللَّھُمَّ اجْعَلْ کی بجائے اللَّھُمَّ رِزْقَ ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابوکریب، وکیع، اعمش، عمارہ ابن قعقاع، ابی، زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2945

راوی: ابوسعید اشج، ابواسامہ، اعمش، حضرت عمارہ بن قعقاع

وحَدَّثَنَاه أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا

ابوسعید اشج، ابواسامہ، اعمش، حضرت عمارہ بن قعقاع سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قُوتًا کی بجائے کَفَافًا کا لفظ فرمایا ہے۔

راوی: ابوسعید اشج، ابواسامہ، اعمش، حضرت عمارہ بن قعقاع

باب : زہد وتقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2946

راوی: زهیربن حرب، اسحاق بن ابراهیم، منصور، ابراهیم، اسود، سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت سے آل محمد مدینہ منورہ آئے کبھی بھی لگاتار تین راتیں گیہوں کی روٹی سے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس فانی دنیا سے رخصت فرما گئے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد وتقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2947

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراھیم، اسحق، ابومعاویہ، اعمش، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابراھیم، اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، ابومعاویہ، اعمش، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی لگاتار تین دن تک گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے یہاں تک کہ آپ اس فانی دنیا سے رحلت فرما گئے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، ابومعاویہ، اعمش، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد وتقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2948

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد کبھی لگاتار دو دن جو کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس فانی دنیا سے رحلت فرما گئے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2949

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فَوْقَ ثَلَاثٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبد الرحمن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد کبھی بھی تین دن سے زیادہ گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبد الرحمن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2950

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ ثَلَاثًا حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آل محمد تین دن تک لگاتار گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے یہاں تک کہ اس فانی دنیا سے رحلت فرما گئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2951

راوی: ابو کریب، وکیع، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ إِلَّا وَأَحَدُهُمَا تَمْرٌ

ابو کریب، وکیع، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد دو دنوں تک گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے سوائے اس کے کہ صرف ایک کھجور ہی ہوتی تھی۔

راوی : ابو کریب، وکیع، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2952

راوی: عمرو ناقد، عبدہ بن سلیمان، یحیی بن یمان، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ

عمرو ناقد، عبدہ بن سلیمان، یحیی بن یمان، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد کا یہ حال تھا کہ ہمارے ہاں مہینہ مہینہ بھر تک آگ نہیں جلتی تھی بلکہ صرف کھجور اور پانی پر ہی گزر بسر ہوتی تھی۔

راوی : عمرو ناقد، عبدہ بن سلیمان، یحیی بن یمان، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2953

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابواسامہ، ابن نمیر، حضرت ہشام بن عروۃ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَذْكُرْ آلَ مُحَمَّدٍ وَزَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَا اللُّحَيْمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ابن نمیر، حضرت ہشام بن عروۃ سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے لیکن اس

روایت میں آل محمد کا ذکر نہیں ہے اور ابو کریب نے اپنی روایت میں یہ زیادتی بیان کی ہے کہ ابن نمیر سے روایت ہے کہ سوائے اس کے کہ کہیں سے ہمارے لئے گوشت آجاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ابن نمیر، حضرت ہشام بن عروۃ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2954

راوی: ابو کریب محمد بن علاء بن کریب، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْئٍ يَأْکُلُهُ ذُو کَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَکَلْتُ مِنْهُ حَتَّی طَالَ عَلَيَّ فَکِلْتُهُ فَفَنِيَ

ابو کریب محمد بن علاء بن کریب، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو میرے برتن میں سوائے تھوڑے سے جو کے کھانے کے لیے اور کچھ نہیں تھا میں اسی برتن میں بہت دنوں تک کھاتی رہی میں نے اس برتن کو ناپا تو اس میں سے جو ختم ہو گئے۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء بن کریب، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2955

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن رومان، عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيَی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا کَانَتْ تَقُولُ وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ کُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَی الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةُ فَمَا کَانَ يُعَيِّشُکُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَائُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ کَانَ لِرَسُولِ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جِیرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَکَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ فَکَانُوا یُرْسِلُونَ إِلَی رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ أَلْبَانِهَا فَیَسْقِینَاهُ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن رومان، عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی تھیں اللہ کی قسم اے میرے بھیتیجے ہم ایک چاند دیکھتے پھر دوسرا چاند دیکھتے پھر تیسرا چاند دیکھتے تو مہینوں میں تین چاند دیکھ لیتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آگ نہیں جلتی تھی حضرت عروہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے خالہ پھر آپ کسی طرح زندگی گزارتیں تھیں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کھجور اور پانی کے ساتھ سوائے اس کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ انصاری ہمسائے تھے اور ان کے دودھ والے جانور تھے وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ان جانوروں کا دودھ بھیج دیتے تھے تو وہ دودھ آپ ہمیں پلا دیتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن رومان، عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2956

راوی : ابوطاہر احمد، عبداللہ بن وہب، ابوصخر، یزید بن عبداللہ قسیط، ہارون بن سعید، ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِی أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی أَبُو صَخْرٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللہِ بْنِ قُسَیْطٍ ح وحَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَیْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَزَیْتٍ فِی یَوْمٍ وَاحِدٍ مَرَّتَیْنِ

ابوطاہر احمد، عبداللہ بن وہب، ابوصخر، یزید بن عبداللہ قسیط، ہارون بن سعید، ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن میں دو مرتبہ روٹی اور زیتون کا تیل تک سیر ہو کر نہیں کھائے۔

راوی : ابوطاہر احمد، عبداللہ بن وہب، ابوصخر، یزید بن عبداللہ قسیط، ہارون بن سعید، ابن وہب، ابوصخر، ابن قسیط، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان
دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2957

راوی : یحیی بن یحیی، داؤد بن عبدالرحمان مکی ، منصور، ام منصور، حضرت عائشہ۔ سعید بن منصور، داؤد بن عبدالرحمن، عطاء، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

یحیی بن یحیی، داؤد بن عبدالرحمن مکی ، منصور، ام منصور، حضرت عائشہ۔ سعید بن منصور، داؤد بن عبدالرحمن، عطاء، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اس وقت صحابہ کرام کھجور اور پانی سے ہی سیر ہوتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، داؤد بن عبدالرحمان مکی، منصور، ام منصور، حضرت عائشہ۔ سعید بن منصور، داؤد بن عبدالرحمن، عطاء، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان
دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2958

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور بن صفیہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور بن صفیہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور ہم پانی اور کھجور سے ہی سیر ہوتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور بن صفیہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2959

راوی: ابو کریب، اشجعی، نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، حضرت سفیان

وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا شَبِعْنَا مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ

ابو کریب، اشجعی، نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، حضرت سفیاں سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ ان دونوں روایات میں ہے کہ ان دونوں چیزوں یعنی کھجور اور پانی سے بھی سیر نہیں ہوتے تھے۔

راوی : ابو کریب، اشجعی، نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، حضرت سفیان

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2960

راوی: محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ و قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے اور ابن عباد نے اپنی روایت میں وَالَّذِي نَفْسُ ابوہریرہ بِيَدِهِ کے الفاظ کہے ہیں یعنی قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار تین دن تک اپنے گھر والوں کو گندم کی روٹی سے سیر نہیں کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس فانی دنیا سے رحلت فرما گئے۔

راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید ابن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2961

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، حضرت ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ مِرَارًا يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، حضرت ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنی انگلیوں سے بار بار اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے لگاتار تین دن تک کبھی بھی گندم کی روٹی سے سیر ہو کر نہیں کھایا یہاں تک کہ اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، حضرت ابوحازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2962

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، سماک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُا أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنْ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ وَقُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهِ

قتیبہ بن سعید،، ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، سماک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم لوگ جو چاہتے ہو کھاتے اور پیتے نہیں ہو؟ جبکہ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خراب کھجور بھی پیٹ بھر کر نہیں ملتی تھی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، احوص، سماک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2963

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، اسحاق بن ابراہیم، حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، اسحاق بن ابراہیم، حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے اور زہیر کی اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ تم تو طرح طرح کی کھجور اور مسکہ کے علاوہ راضی نہیں ہوتے۔

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، اسحاق بن ابراہیم، حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2964

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سماک بن حرب

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنْ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سماک بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت نعمان سے خطبہ دیتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ذکر فرمایا کہ لوگوں نے جو دنیا حاصل کرلی ہے اس کا ذکر کیا اور فرمایا میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سارا دن بھوک کی وجہ سے بیقرار رہتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خراب کھجور تک نہ پاتے تھے کہ جس سے اپنا پیٹ بھرلیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سماک بن حرب

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2965

راوی : ابوطاہر احمد عمرو بن سرح، ابن وہب، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُا سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَائِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنْ الْأَغْنِيَائِ قَالَ فَإِنَّ لِي خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنْ الْمُلُوكِ

ابوطاہر احمد عمرو بن سرح، ابن وہب، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ کیا ہم مہاجرین فقراء میں سے نہیں ہیں تو حضرت عبداللہ نے اس آدمی سے فرمایا کیا تیری بیوی ہے جس کے پاس تو رہتا ہے وہ کہنے لگا ہاں حضرت عبداللہ نے فرمایا پھر تو تو غنی لوگوں میں سے ہے اس آدمی نے کہا میرے پاس ایک خادم بھی ہے عبداللہ نے فرمایا پھر تو تو بادشاہوں میں سے ہے۔

راوی : ابوطاہر احمد عمرو بن سرح، ابن وہب، ابوہانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

دونوں نفخوں کے درمیانی وقفہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2966

راوی : ابوعبدالرحمن

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَائَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالُوا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا وَاللهِ مَا

نَقْدِرُ عَلَى شَيْئٍ لَا نَفَقَةٍ وَلَا دَابَّةٍ وَلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فُقَرَائَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا

ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ تین آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور میں ان کے پاس موجود تھا وہ آدمی کہنے لگا اے ابومحمد اللہ کی قسم ہمارے پاس کچھ نہیں ہے نہ خرچ ہے نہ سواری نہ مال ومتاع حضرت عبداللہ نے ان تینوں آدمیوں سے فرمایا تم کیا چاہتے ہو اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تم ہماری طرف لوٹ آؤ ہم تمہیں وہ دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تمہارے مقدر میں لکھ دیا ہے اور اگر تم چاہو تو تمہارا ذکر بادشاہ سے کریں اور اگر تم چاہو تو صبر کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ہم مہاجرین فقراء قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے وہ آدمی کہنے لگا ہم لوگ صبر کریں گے اور ہم کچھ نہیں مانگتے۔

راوی : ابوعبدالرحمن

پتھر والوں کے گھروں پر سے داخل ہونے کی ممانعت کے بیان میں سوائے اس کے کہ جو روتا...

باب : زہد و تقوی کا بیان

پتھر والوں کے گھروں پر سے داخل ہونے کی ممانعت کے بیان میں سوائے اس کے کہ جو روتا ہوا داخل ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2967

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن ایوب، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَائِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید،، علی بن حجر، اسماعیل بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے پتھروں والے یعنی قوم ثمود کے بارے میں فرمایا اس قوم کے گھروں کے پاس سے نہ گزرو کیونکہ انہیں عذاب دیا گیا ہے سوائے اس کے کہ وہاں سے روتے ہوئے گزرو اور اگر تمہیں رونا نہیں آتا تو پھر وہاں سے نہ گزرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہ عذاب مسلط ہو جائے کہ جو عذاب قوم ثمود پر مسلط ہوا تھا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن ایوب، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

پتھر والوں کے گھروں پر سے داخل ہونے کی ممانعت کے بیان میں سوائے اس کے کہ جو روتا ہوا داخل ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2968

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَهُوَ يَذْكُرُ الْحِجْرَ مَسَاكِنَ ثَمُودَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ حَذَرًا أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ زَجَرَ فَأَسْرَعَ حَتَّى خَلَّفَهَا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پتھر والوں یعنی قوم ثمود کے مقامات کے پاس سے گزرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا تم ان لوگوں کے پتھروں کے پاس سے نہ گزرو کہ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے سوائے اس کے کہ تم وہاں سے روتے ہوئے گزرو اور اس بات سے بچو کہ کہیں تمہیں بھی نہ آپہنچے کہ جو عذاب ان کو پہنچا پھر اپنی سواری کو ڈانٹ کر جلد چلایا یہاں تک کہ قوم ثمود کے گھروں کو پیچھے چھوڑ دیا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

پتھر والوں کے گھروں پر سے داخل ہونے کی ممانعت کے بیان میں سوائے اس کے کہ جو روتا ہوا داخل ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2969

راوی: حکم بن موسیٰ ابوصالح شعیب بن اسحاق بن عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ أَرْضِ ثَمُودَ فَاسْتَقَوْا مِنْ آبَارِهَا وَعَجَنُوا بِهِ الْعَجِينَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُهَرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنْ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ

حکم بن موسیٰ ابوصالح شعیب بن اسحاق بن عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خبری دیتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قوم ثمود کے علاقہ میں اترے تو انہوں نے اس جگہ کے کنوؤں سے پینے کا پانی لیا اور انہوں نے اس پانی سے آٹا بھی گوندھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو حکم فرمایا پینے والا پانی بہادیا جائے اور اس پانی سے گوندھا گیا آٹا اونٹوں کو کھلا دیا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ اس کنوئیں سے پانی لیا جائے کہ جس کنوئیں پر حضرت صالح کی اونٹنی پانی پینے آئی تھی۔

راوی: حکم بن موسیٰ ابوصالح شعیب بن اسحاق بن عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

پتھر والوں کے گھروں پر سے داخل ہونے کی ممانعت کے بیان میں سوائے اس کے کہ جو روتا ہوا داخل ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2970

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، حضرت عبیداللہ

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئَارِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، حضرت عبید اللہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث روایت کی طرح حدیث بیان کرتے ہیں سوائے اسکے کہ اس میں ہے انہوں نے اس سے پانی پیا اور اس سے انہوں نے آٹا بھی گوندھا۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، حضرت عبید اللہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

بیوہ مسکین یتیم کے ساے نیکی کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2971

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، ثور بن زید، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، ثور بن زید، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بیوہ عورت اور مسکینوں پر کوشش کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ وہ اس قائم کی طرح ہے کہ جو نہ تھکتا ہو اور اس صائم کی طرح ہے کہ جو افطار نہ کرتا ہو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، ثور بن زید، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

بیوہ مسکین یتیم کے ساے نیکی کرنے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2972

راوی: زهیر بن حرب، اسحاق عیسی، مالک، ثور بن زید، ابوغیث، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَأَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

زہیر بن حرب، اسحاق عیسی، مالک، ثور بن زید، ابوغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی یتیم بچے کی کفالت کرنے والا اس کا کوئی قریبی رشتہ دار یا اس کے علاوہ اور جو کوئی بھی ہو اور وہ جنت میں اس

طرح ہوں گے حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شہادت کی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق عیسی، مالک، ثور بن زید، ابو غیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجدیں بنانے کی فضلیت کے بیان میں ...

باب : زہد و تقوی کا بیان

مسجدیں بنانے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2973

راوی : ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو ابن حارث، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ وَفِي رِوَايَةِ هَارُونَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو ابن حارث، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی ذکر کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ حضرت عثمان بن عفان نے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کو دوبارہ بنایا تو لوگ اس بارے میں باتیں کرنے لگے تو حضرت عثمان نے فرمایا تم نے بڑی کثرت سے باتیں کیں حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے مسجد بنائی راوی بکیر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اللہ کا گھر بنایا تو اس طرح کا ایک گھر جنت میں بنائے گا اور ہارون کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنادے گا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو ابن حارث، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی

باب : زہد و تقوی کا بیان

مسجدیں بنانے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2974

راوی: زهیربن حرب، محمد بن مثنی، ضحاك، عبدالحمید بن جعفر، محمود بن لبید رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ وَأَحَبُّوا أَنْ يَدَعَهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ضحاک، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد بنانے کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے اسے ناپسند سمجھا اور وہ لوگ اس بات کو پسند کرنے لگے کہ اس مسجد کو اسی حالت پر چھوڑ دیا جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے اللہ کے لئے مسجد بنائی تو اللہ جنت میں اس کے لئے اس جیسا ایک گھر بنا دے گا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ضحاک، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

مسجدیں بنانے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2975

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابوبکر حنفی، عبدالملك، ابن صباح، حضرت عبدالحمید رضی الله تعالیٰ عنه بن جعفر

و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر حنفی، عبد الملک، ابن صباح، حضرت عبد الحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جعفر سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ ان دونوں روایات میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر حنفی، عبد الملک، ابن صباح، حضرت عبد الحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جعفر

مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2976

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابی بکر، یزید بن ہارون، عبدالعزیز ابن ابوسلمہ، وہب بن کیسان عبید بن عمیر لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَکْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ کَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّی ذَلِکَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَائَهُ فِي حَرَّةٍ فَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْکَ الشِّرَاجِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِکَ الْمَائَ کُلَّهُ فَتَتَبَّعَ الْمَائَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَائَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُکَ قَالَ فُلَانٌ لِلِاسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِکَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَّا إِذْ قُلْتَ هَذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَی مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَآکُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابی بکر، یزید بن ہارون، عبدالعزیز ابن ابوسلمہ، وہب بن کیسان عبید بن عمیر لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی ایک جنگل میں تھا کہ اس نے بادلوں سے ایک آواز سنی کہ فلاں باغ کو پانی لگاؤ تو پھر ایک بادل ایک طرف چلا اور اس نے ایک پتھریلی زمین پر بارش برسائی اور وہاں نالیوں میں سے ایک نالی پھر گئی وہ آدمی برستے ہوئے پانی کے پیچھے پیچھے گیا اچانک اس نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے باغ میں کھڑا ہوا اپنے پھاوڑے سے پانی ادھر ادھر کر رہا ہے اس آدمی نے باغ والے آدمی سے کہا اے اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے اس نے کہا فلاں اور اس نے وہی نام بتایا کہ جو اس نے بادلوں میں سنا تھا پھر اس باغ والے آدمی نے اس سے کہا تو نے میرا نام کیوں پوچھا ہے اس نے کہا میں نے ان بادلوں میں سے جس سے یہ پانی برسا ہے ایک آواز سنی ہے کہ کوئی تیرا نام لے کر کہتا ہے کہ اس باغ کو سیراب کر، تم اس باغ میں کیا کرتے ہو اس نے کہا جب تو نے یہ کہا ہے کہ تو سنو میں اس باغ میں پیداوار پر نظر رکھتا

ہوں اور اس میں سے ایک تہائی صدقہ خیرات کرتا ہوں اور ایک تہائی اس میں سے میں اور میرے گھر والے کھاتے ہیں جبکہ ایک تہائی میں اسی باغ میں لگا دیتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابی بکر، یزید بن ہارون، عبدالعزیز ابن ابوسلمہ، وہب بن کیسان عبید بن عمیر لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد وتقوی کا بیان

مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2977

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، ابوداؤد، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عبید ابن عمیر لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت وہب بن کیسان

و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَجْعَلُ ثُلُثَهُ فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ

احمد بن عبدہ ضبی، ابوداؤد، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عبید ابن عمیر لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت وہب بن کیسان روایت بیان کرتے ہیں سوائے اس کے کہ اس میں اس نے کہا اس میں سے ایک تہائی مسکینوں مانگنے والوں اور مسافروں پر صدقہ کرتا ہوں۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، ابوداؤد، عبدالعزیز بن ابوسلمہ، عبید ابن عمیر لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت وہب بن کیسان

ریاکاری کی حرمت کے بیان میں...

باب : زہد وتقوی کا بیان

ریاکاری کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2978

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، روح بن قاسم، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَائِ عَنْ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، روح بن قاسم، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں شرک والوں کے شرک سے بے پرواہوں جو آدمی میرے لئے کوئی ایسا کام کرے کہ جس میں میرے علاوہ کوئی میرا شریک ہو تو میں اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، روح بن قاسم، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد وتقوی کا بیان

ریاکاری کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2979

راوی: عمربن حفص ابن غیاث، ابی اسمعیل بن سمیع، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ رَائَى رَائَى اللَّهُ بِهِ

عمر بن حفص ابن غیاث، ابی اسماعیل بن سمیع، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی لوگوں کو سنانے کے لئے کوئی کام کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ذلت لوگوں کو سنائے گا اور جو آدمی لوگوں کے دکھاوے کے لئے کوئی کام کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ریاکاروں کی سزا دے گا۔

راوی : عمر بن حفص ابن غیاث، ابی اسمعیل بن سمیع، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد وتقوی کا بیان

ریاکاری کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2980

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ ابن کہیل حضرت جندب علقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْعَلَقِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعْ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ ابن کہیل حضرت جندب علقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی لوگوں کو سنانے کے لئے کوئی کام کرے گا تو اللہ تعالی اس کی ذلت لوگوں کو سنائے گا اور جو آدمی دکھلاوے کے لئے کوئی کام کرے گا تو اللہ تعالی اس کی برائیاں لوگوں کو دکھلائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ ابن کہیل حضرت جندب علقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

ریاکاری کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2981

راوی : اسحاق بن ابراهیم، حضرت سفیان

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا غَيْرَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، حضرت سفیان اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں کہ اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ میں نے ان کے علاوہ کسی سے نہیں سنا جو کہتا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حضرت سفیان

باب : زہد و تقوی کا بیان

ریاکاری کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2982

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، سفیان، ولید بن حرب، سعید، سلمہ بن کھیل، جندب، حضرت ابن حارث بن ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيدٌ أَظُنُّهُ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسَى

قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

سعید بن عمرو اشعثی، سفیان، ولید بن حرب، سعید، سلمہ بن کہیل، جندب، حضرت ابن حارث بن ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہابن کہیل سے سناوہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب سے سنا اور کسی سے نہیں سنا جو کہتا ہو کہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ثوری کی روایت کی طرح بیان کی۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، سفیان، ولید بن حرب، سعید، سلمہ بن کہیل، جندب، حضرت ابن حارث بن ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

ریاکاری کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2983

راوی : ابن ابی عمر سفیان، حضرت الصدوق الامین ولید بن حرب

وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابن ابی عمر سفیان، حضرت الصدوق الامین ولید بن حرب اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، حضرت الصدوق الامین ولید بن حرب

زبان کی حفاظت کے بیان میں۔۔۔

باب : زہد و تقوی کا بیان

زبان کی حفاظت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2984

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بندہ ایک ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اس قدر اتر جاتا ہے جس قدر کہ مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

زبان کی حفاظت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2985

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز دراردی یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویوہرہ

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ مَا فِيهَا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز دراردی یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویوہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا بندہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے کہ اس کا نقصان نہیں سمجھتا جبکہ اس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اتنی دور جا کر گرتا ہے کہ جتنا مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، عبدالعزیز دراردی یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویوہرہ

جو آدمی دوسرے کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور خود نیکی نہ کرتا ہو اور دوسروں کو برائی...

باب : زہد و تقوی کا بیان

جو آدمی دوسرے کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور خود نیکی نہ کرتا ہو اور دوسروں کو برائی سے روکتا ہو اور خود برائی کرتا ہو ایسے آدمی کی سزا کے بیان میں

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب یحییٰ اسحٰق ابومعاویہ اعمش، شقیق، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيلَ لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فَقَالَ أَتَرَوْنَ أَنِّي لَا أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَتِحَ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِأَحَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ بَلَى قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ

یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب یحییٰ اسحاق ابومعاویہ اعمش، شقیق، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے کہا گیا کیا تم حضرت عثمان کے پاس نہیں جاتے اور ان سے بات نہیں کرتے؟ حضرت اسامہ نے فرمایا کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں حضرت عثمان سے بات نہیں کرتا میں تمہیں سناتا ہوں اللہ کی قسم میں ان سے بات کر چکا ہو جو بات میں نے اپنے اور ان کے بارے میں کرنا تھی میں وہ بات کھولنا نہیں چاہتا اور میں نہیں چاہتا کہ وہ بات کھولنے والا پہلا میں ہی ہوں اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ کسی کو جو مجھ پر حاکم ہو کہ وہ سب لوگوں سے بہتر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سن لینے کے بعد فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا جس سے اس کے پیٹ کی آنتیں نکل آئیں گی وہ آنتوں کو لے کر اس طرح گھومے گا جس طرح گدھا چکی کو لے کر گھومتا ہے۔ دوزخ والے اس کے پاس اکٹھے ہو کر کہیں گے، اے فلاں! تجھے کیا ہوا؟ یعنی آج تو کس حالت میں ہے کیا تو لوگوں کو نیکی کا حکم نہیں دیتا اور برائی سے نہیں روکتا تھ؟ وہ کہے گا: ہاں میں لوگوں تو نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود اس نیکی پر عمل نہیں کرتا تھا اور لوگوں برائی سے منع کرتا تھا لیکن میں خود برائی میں مبتلا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب یحییٰ اسحٰق ابومعاویہ اعمش، شقیق، حضرت اسامہ بن زید

باب : زہد و تقوی کا بیان

جو آدمی دوسرے کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور خود نیکی نہ کرتا ہو اور دوسروں کو برائی سے روکتا ہو اور خود برائی کرتا ہو ایسے آدمی کی سزا کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2987

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيمَا يَصْنَعُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت اسامہ بن زید کے پاس تھے کہ ایک آدمی نے عرض کیا آپ کو کس چیز نے روکا ہے کہ آپ حضرت عثمان کے پاس جا کر ان سے بات کریں پھر مذکورہ روایت کی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انسان کو اپنے گناہوں کے اظہار نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

انسان کو اپنے گناہوں کے اظہار نہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2988

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، عبد یعقوب بن ابراهیم، ابن اخی، ابن شهاب، سالم، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافَاةٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنْ الْإِجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ قَدْ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ فَيَبِيتُ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ وَإِنَّ مِنْ الْهِجَارِ

زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، عبد یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی، ابن شہاب، سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری ساری امت کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے سوائے ان گناہوں کے جو اعلانیہ گناہوں کے وہ معاف نہیں کئے جائیں گے وہ یہ کہ بندہ رات کو کوئی گناہ کرتا ہے پھر صبح کو اس کا پروردگار اس کے گناہ کی پردہ پوشی کرتا ہے لیکن وہ اسے کہتا ہے اے فلاں میں نے گزشتہ رات ایسے ایسے گناہ کیا اور رات گزاری پروردگار نے تو اسے چھپایا اور ساری رات پردہ پوشی کی لیکن صبح ہوتے ہی اس نے اس گناہ کو ظاہر کر دیا جسے اللہ عزوجل نے چھپایا تھا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، عبد یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی، ابن شہاب، سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2989

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللهَ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدْ اللهَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں نے چھینکا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک کو چھینکنے کا جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو اس نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کو چھینکنے کا جواب دیا اور مجھے چھینکنے کا جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا اور تو نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہیں کہا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2990

راوی: ابو کریب، ابوخالد احمر، سلیمان، حضرت انس

وحَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو کریب، ابوخالد احمر، سلیمان، حضرت انس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابوخالد احمر، سلیمان، حضرت انس

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2991

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر، قاسم بن مالک، عاصم بن کلیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِکٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی أَبِي مُوسَی وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَهَا فَرَجَعْتُ إِلَی أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَائَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَکَ ابْنِي فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَّهَا فَقَالَ إِنَّ ابْنَکِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ فَلَمْ أُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَحَمِدَتْ اللَّهَ فَشَمَّتُّهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُکُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ فَإِنْ لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ

زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، زہیر، قاسم بن مالک، عاصم بن کلیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوموسی کے پاس گیا تو وہ حضرت فضل بن عباس کی بیٹی کے گھر میں تھے مجھے چھینک آئی تو انہوں نے مجھے جواب نہ دیا اور فضل کی بیٹی کو چھینک آئی تو حضرت ابوموسی نے اسے جواب دے دیا میں اپنی والدہ کے پاس گیا اور انہیں اس کی خبر دی تو وہ حضرت ابوموسی کے پاس آئیں اور کہنے لگی آپ نے میرے بیٹے کو چھینک کا جواب کیوں نہیں دیا۔ ابوموسی نے کہا اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہیں کہا۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر، قاسم بن مالک، عاصم بن کلیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2992

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، اسحاق بن ابراھیم، ابونضر ھاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، اسحاق بن ابراہیم، ابونضر ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے بیان فرمایا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینکا تو آپ نے اس کے لئے دعا فرمائی یرحمک اللہ پھر اس آدمی نے دوسری مرتبہ چھینکا تو رسول اللہ نے اس آدمی کے بارے میں فرمایا اسے توزکام ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، اسحاق بن ابراہیم، ابونضر ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2993

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر سعدی، اسمعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید،، علی بن حجر سعدی، اسماعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جمائی کا آنا شیطان کی طرف سے ہے تو جب تم میں سے کسی آدمی کو جمائی آئے تو جس قدر ہو سکے اسے روکے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر سعدی، اسمعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2994

راوی: ابوغسان، مالک بن عبدالواحد، بشر بن مفضل، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنًا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

ابوغسان، مالک بن عبدالواحد، بشر بن مفضل، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کسی آدمی کو جمائی آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے روکے کیونکہ شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔

راوی : ابوغسان، مالک بن عبدالواحد، بشر بن مفضل، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 2995

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز سہیل بن حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز سہیل بن حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی آدمی کو جمائی آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اس کو روکے کیونکہ شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز سہیل بن حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2996

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سہیل بن ابوصالح، ابن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سہیل بن ابوصالح، ابن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی آدمی کو جمائی تو اسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اس کو روکے کیونکہ شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سہیل بن ابوصالح، ابن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 2997

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، سہیل ابن ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، سہیل ابن ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اور پھر) بشر اور عبدالعزیز کی روایت کی طرح نقل کیا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، سہیل ابن ابوسعید، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

متفرق احادیث مبارکہ کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

متفرق احادیث مبارکہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2998

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد ابن رافع، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ

محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد ابن رافع، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنوں کو آگ کی لپیٹ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم کو اس چیز سے جس کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد ابن رافع، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس بات کے بیان میں کہ چوہا مسخ شدہ ہے...

باب : زہد و تقوی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ چوہا مسخ شدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2999

راوی : اسحاق بن ابراهیم، محمد بن مثنی، محمد بن عبدالله رزی، ثقفی، ابن مثنی، عبدالوهاب، خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَلَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَأْرَ أَلَا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّائِ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ كَعْبًا فَقَالَ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قُلْتُ أَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ وَقَالَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ لَا نَدْرِي مَا فَعَلَتْ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ رزی، ثقفی، ابن مثنی، عبدالوہاب، خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا تھا اور یہ پتہ نہیں لگ رہا تھا کہ وہ کہاں گیا ہے اور میرا خیال ہے کہ وہ (مسخ شدہ) چوہے ہیں کیا تم یہ نہیں دیکھتے کہ جب چوہوں کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جاتا ہے تو وہ اسے نہیں پیتے اور جب ان کے سامنے بکریوں کا دودھ رکھا جاتا ہے تو وہ پی لیتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کیا تو نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے میں نے کہا ہاں انہوں نے بار بار یہی پوچھا تو میں نے کہا کیا آپ نے توراۃ پڑھی ہے اسحاق نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ اس گروہ کا کیا ہوا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ رزی، ثقفی، ابن مثنی، عبدالوہاب، خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ چوہا مسخ شدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 3000

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامه، هشام، محمد، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

وحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَأْرَةُ مَسْخٌ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْإِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَأُنْزِلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ

ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ چوہا مسخ شدہ ہے اور اس بات کی نشانی یہ ہے کہ جب چوہے کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جاتا ہے تو وہ اسے پی جاتا ہے اور اونٹوں کا دودھ رکھا جائے تو اسے نہیں پیتا حضرت کعب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تو کیا میرے اوپر توارت نازل ہوئی تھی؟

راوی: ابوکریب محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا...

باب : زہد وتقوی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا

جلد : جلد سوم   حدیث 3001

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، ، لیث، ، عقیل، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مومن ایک سوارخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد وتقوی کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا

جلد : جلد سوم حدیث 3002

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ت اس بات کے بیان میں کہ مومن کے ہر معاملے میں خیر ہی خیر ہے۔...

باب : زہد وتقوی کا بیان

ت اس بات کے بیان میں کہ مومن کے ہر معاملے میں خیر ہی خیر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 3003

راوی: ہداب بن خالد ازدی، شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، شیبان، سلیمان، ثابت، عبدالرحمن ابن ابی لیلی حضرت صہیب

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

ہداب بن خالد ازدی، شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، شیبان، سلیمان، ثابت، عبدالرحمن ابن ابی لیلی حضرت صہیب سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن آدمی کا بھی عجیب حال ہے کہ اس کے ہر حال میں خیر ہی خیر ہے اور یہ بات کسی کو حاصل نہیں سوائے اس مومن آدمی کے کہ اگر اسے کوئی تکلیف بھی پہنچی تو اسے نے شکر کیا تو اس کے لئے اس میں بھی ثواب ہے اور اگر اسے کوئی نقصان پہنچا اور اس نے صبر کیا تو اس کے لئے اس میں بھی ثواب ہے۔

راوی : ہداب بن خالد ازدی، شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، شیبان، سلیمان، ثابت، عبدالرحمن ابن ابی لیلی حضرت صہیب

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ...

باب : زہد و تقوی کا بیان

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 3004

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد حذاء، حضرت عبدالرحمن بن بکرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذَا وَكَذَا

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد حذاء، حضرت عبدالرحمن بن بکرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی دوسرے آدمی کی تعریف بیان کی تو آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی کئی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دہرایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے ساتھی کی تعریف ہی کرنا چاہئے تو اسے چاہئے کہ وہ ایسے کہے میرا گمان ہے اور اللہ خوب جانتا ہے اور میں اس کے دل کا حال نہیں جانتا انجام کا علم اللہ ہی کو ہے کہ وہ ایسے ایسے ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، خالد حذاء، حضرت عبدالرحمن بن بکرہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 3005

راوی : محمد بن عمرو، عباد بن جبلہ بن ابی رواد، محمد بن جعفر، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، خالد، حضرت عبدالرحمان بن ابی بکرہ

وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا

محمد بن عمرو، عباد بن جبلہ بن ابی رواد، محمد بن جعفر، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، خالد، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول فلاں فلاں کام میں اللہ کے رسول اللہ کے بعد کوئی بھی اس سے بہتر نہیں ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی آپ نے یہ جملہ کئی مرتبہ دہرایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا چاہے تو اسے چاہے کہ وہ فرمائے میں گمان کرتا ہوں کہ وہ ایسا ہی ہے اور وہ اس پر یہ بھی رائے رکھے کہ میں اللہ کے مقابلے میں کسی کو بہتر نہیں سمجھتا۔

راوی : محمد بن عمرو، عباد بن جبلہ بن ابی رواد، محمد بن جعفر، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، خالد، حضرت عبد الرحمان بن ابی بکرہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 3006

راوی : عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن قاسم، ابوبکر بن حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ

عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن قاسم، ابو بکر بن حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یزید بن زریع کی روایت کی طرح روایت نقل کی گئی ہے صرف لفظی تبدیلی کا فرق ہے۔

راوی : عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن قاسم، ابو بکر بن حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 3007

راوی : ابوجعفر محمد بن صباح، اسمعل بن زکریا، برید بن عبداللہ بن ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَکَرِيَّائَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَی رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَهْلَکْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ

ابو جعفر محمد بن صباح، اسمعل بن زکریا، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے کسی آدمی کے بارے میں بہت زیادہ تعریف سنی تو آپ نے فرمایا تم نے اسے ہلاک کر دیا یا تم نے اس آدمی کی پشت کاٹ دی۔

راوی : ابو جعفر محمد بن صباح، اسمعل بن زکریا، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 3008

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن مهدی، عبدالرحمن، سفیان، حبیب، مجاهد، حضرت ابومعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُثْنِي عَلَی أَمِيرٍ مِنْ الْأُمَرَائِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثِي

عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثِيَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن مہدی، عبدالرحمن، سفیان، حبیب، مجاہد، حضرت ابومعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور وہ امیروں میں سے ایک آدمی کی بڑی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد اس آدمی کے منہ پر مٹی ڈالنے لگے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ بہت زیادہ تعریف کرنے والے کے چہروں پر مٹی ڈال دیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن مہدی، عبدالرحمن، سفیان، حبیب، مجاہد، حضرت ابومعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 3009

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبی، منصور، ابراهیم، حضرت همام بن حارث

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمْ التُّرَابَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبی، منصور، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عثمان کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھے اور وہ ایک بھاری بدن آدمی تھے تو اس تعریف کرنے والے آدمی کے چہرے میں کنکریاں ڈالنے لگے تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مقداد سے فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے حضرت مقداد نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے چہروں میں مٹی ڈال دو۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبی، منصور، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث

باب : زہد و تقوی کا بیان

کسی کی اس قدر زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت کے بیان میں کہ جس کی وجہ سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 3010

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، عثمان بن ابی شیبہ، اشجعی، عبیداللہ بن عبیدالرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراھیم، ھمام، حضرت مقداد

وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ الْمِقْدَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، عثمان بن ابی شیبہ، اشجعی، عبیداللہ بن عبیدالرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت مقداد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، عثمان بن ابی شیبہ، اشجعی، عبیداللہ بن عبیدالرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت مقداد

بڑے کو دینے کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

بڑے کو دینے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3011

راوی : نصر بن علی، ابی صخر، ابن جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ

نصر بن علی، ابی صخر، ابن جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میں نے خواب دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں تو دو آدمیوں نے مجھے کھینچا ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا تو میں نے مسواک چھوٹے کو دے دی تو مجھ سے کہا گیا کہ مسواک بڑے کو دو تو پھر میں نے چھوٹے سے لے کر بڑے کو دے دی۔

راوی : نصر بن علی، ابی صخر، ابن جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدیث مبارکہ کو سمجھ کر پڑھنے اور علم کے لکھنے کے حکم کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

حدیث مبارکہ کو سمجھ کر پڑھنے اور علم کے لکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 3012

راوی: ھارون بن معروف، سفیان بن عیینہ، حضرت ھشام اپنے باپ سے روایت

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَيَقُولُ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذَا وَمَقَالَتِهِ آنِفًا إِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ

ہارون بن معروف، سفیان بن عیینہ، حضرت ہشام اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث بیان فرمایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے سن حجرہ والی سن اے حجرہ والی سن اور سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں پھر جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہو گئیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کیا تو نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ حدیثیں نہیں سنی کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان فرمایا کرتے تھے اور اگر کوئی شمار کرنے والا آدمی انہیں شمار کرنا چاہتا تو انہیں شمار کر لیتا۔

راوی: ہارون بن معروف، سفیان بن عیینہ، حضرت ہشام اپنے باپ سے روایت

باب : زہد و تقوی کا بیان

حدیث مبارکہ کو سمجھ کر پڑھنے اور علم کے لکھنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 3013

راوی: ھداب بن خالد ازدی، ھمام، زید بن اسلم، عطاء ابن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي وَمَنْ كَتَبَ عَنِّي غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ وَحَدِّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ وَمَنْ

كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ہداب بن خالد ازدی، ہمام، زید بن اسلم، عطاء ابن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے کوئی بات نہ لکھو اور جس آدمی نے قرآن مجید کے علاوہ مجھ سے کچھ سن کر لکھا ہے تو وہ اس مٹا دے اور مجھ سے سنی ہوئی احادیث بیان کرو اس میں کوئی گناہ نہیں اور جس آدمی نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا تو اسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی : ہداب بن خالد ازدی، ہمام، زید بن اسلم، عطاء ابن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اصحاب الاخدود اور جادوگر اور ایک اور غلام کے واقعہ کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

اصحاب الاخدود اور جادوگر اور ایک اور غلام کے واقعہ کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 3014

راوی: ہداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، صہیب، حضرت صہیب

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ فَابْعَثْ إِلَيَّ غُلَامًا أُعَلِّمْهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ إِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ إِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ فَأَعْجَبَهُ فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ مَرَّ بِالرَّاهِبِ وَقَعَدَ إِلَيْهِ فَإِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ إِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبَسَنِي أَهْلِي وَإِذَا خَشِيتَ أَهْلَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتْ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ أَعْلَمُ آلسَّاحِرُ أَفْضَلُ أَمْ الرَّاهِبُ أَفْضَلُ فَأَخَذَ حَجَرًا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِ السَّاحِرِ فَاقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ فَأَتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ أَيْ بُنَيَّ أَنْتَ الْيَوْمَ أَفْضَلُ مِنِّي قَدْ بَلَغَ مِنْ أَمْرِكَ مَا أَرَى وَإِنَّكَ سَتُبْتَلَى فَإِنْ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُدَاوِي النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْأَدْوَاءِ فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ فَأَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ فَقَالَ مَا

هَاهُنَا لَكَ أَجْمَعُ إِنْ أَنْتَ شَفَيْتَنِي فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللهُ فَإِنْ أَنْتَ آمَنْتَ بِاللهِ دَعَوْتُ اللهَ فَشَفَاكَ فَآمَنَ
بِاللهِ فَشَفَاهُ اللهُ فَأَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ قَالَ رَبِّي قَالَ وَلَكَ
رَبٌّ غَيْرِي قَالَ رَبِّي وَرَبُّكَ اللهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ فَجِيءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ أَيْ بُنَيَّ قَدْ
بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ
يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَجِيءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَعَا بِالْمِئْشَارِ فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ
رَأْسِهِ فَشَقَّهُ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ
فَشَقَّهُ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ
إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَإِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاطْرَحُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ
الْجَبَلَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ
أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللهُ فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاحْمِلُوهُ فِي قُرْقُورٍ فَتَوَسَّطُوا بِهِ الْبَحْرَ فَإِنْ
رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاقْذِفُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَأَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَغَرِقُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى
الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ
قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَصْلُبُنِي عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ ضَعْ السَّهْمَ فِي كَبِدِ
الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِاسْمِ اللهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِي فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ قَتَلْتَنِي فَجَمَعَ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَصَلَبَهُ
عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ أَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ
السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي صُدْغِهِ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا
بِرَبِّ الْغُلَامِ فَأُتِيَ الْمَلِكُ فَقِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأُخْدُودِ فِي
أَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ وَأَضْرَمَ النِّيرَانَ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَنْ دِينِهِ فَأَحْمُوهُ فِيهَا أَوْ قِيلَ لَهُ اقْتَحِمْ فَفَعَلُوا حَتَّى جَاءَتْ
امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ فِيهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا أُمَّهْ اصْبِرِي فَإِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ

ہداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، صہیب، حضرت صہیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا تم سے پہلے ایک بادشاہ تھا جس کے پاس ایک جادوگر تھا جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ اب

میں بوڑھا ہو گیا ہوں تو آپ میرے ساتھ ایک لڑکے کو بھیج دیں تاکہ میں اسے جادو سکھا سکوں تو بادشاہ نے ایک لڑکا جادو سیکھنے کے لیئے جادوگر کی طرف بھیج دیا جب وہ لڑکا چلا تو اس کے راستے میں ایک راہب تھا تو وہ لڑکا اس راہب کے پاس بیٹھا اور اس کی باتیں سننے لگا جو کہ اسے پسند ئیں پھر جب بھی وہ جادوگر کے پاس آتا اور راہب کے پاس سے گزرتا تو اس کے پاس بیٹھتا اور جب وہ لڑکا جادوگر کے پاس آتا تو وہ جادوگر اس لڑکے کو مارتا تو اس لڑکے نے اس کی شکایت راہب سے کی تو راہب نے کہا کہ اگر تجھے جادوگر سے ڈر ہو تو کہہ دیا کر کہ مجھے میرے گھر والوں نے روک لیا تھا اور جب تجھے گھر والوں سے ڈر ہو تو کہہ دیا کر کہ مجھے جادوگر نے روک لیا تھا۔ اسی دوران ایک بہت بڑے درندے نے لوگوں کا راستہ روک لیا (جب لڑکا اس طرف آیا تو اس نے کہا میں آج جاننا چاہوں گا کہ جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے اور پھر ایک پتھر پکڑا اور کہنے لگا اے اللہ اگر تجھے جادوگر کے معاملہ سے راہب کا معاملہ زیادہ پسندیدہ ہے تو اس درندے کو مار دے تاکہ لوگوں کا آنا جانا ہو اور پھر وہ پتھر اس درندے کو مار کر اسے قتل کر دیا اور لوگ گزرنے لگے پھر وہ لڑکا راہب کے پاس آیا اور اسے اس کی خبر دی تو راہب نے اس لڑکے سے کہا اے میرے بیٹے آج تو مجھ سے افضل ہے کیونکہ تیرا معاملہ اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ جس کی وجہ سے تو عنقریب ایک مصیبت میں مبتلا کر دیا جائے گا پھر اگر تو مبتلا کر دیا جائے تو کسی کو میرا نہ بتانا اور وہ لڑکا مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو صحیح کر دیتا تھا بلکہ لوگوں کا ساری بیماری سے علاج بھی کر دیتا تھا بادشاہ کا ایک ہم نشین اندھا ہو گیا اس نے لڑکے کے بارے میں سنا تو وہ بہت سے تحفے لے کر اس کے پاس آیا اور اسے کہنے لگا کہ اگر تم مجھے شفا دے دو تو یہ سارے تحفے جو میں یہاں لے کر آیا ہوں وہ سارے تمہارے لئے ہیں اس لڑکے نے کہا میں تو کسی کو شفا نہیں دے سکتا شفاء تو اللہ تعالی دیتا ہے تو اگر تو اللہ پر ایمان لے آئے تو میں اللہ تعالی سے دعا کروں گا کہ وہ تجھے شفاء دے دے پھر وہ اللہ پر ایمان لے آیا تو اللہ تعالی نے اسے شفاء عطا فرما دی پھر وہ آدمی بادشاہ کے پاس آیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا جس طرح کہ وہ پہلے بیٹھا کرتا تھا بادشاہ نے اس سے کہا کہ کس نے تجھے تیری بینائی واپس لوٹا دی اس نے کہا میرے رب نے اس نے کہا کیا میرے علاوہ تیرا اور کوئی رب بھی ہے اس نے کہا میرا اور تیرا رب اللہ ہے پھر بادشاہ اس کو پکڑ کر اسے عذاب دینے لگا تو اس نے بادشاہ کو لڑکے کے بارے میں کہا پھر جب وہ لڑکا آیا تو بادشاہ نے اس لڑکے سے کہا کہ اے بیٹے! کیا تیرا جادو اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ اب تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو بھی صحیح کرنے لگ گیا ہے اور ایسے ایسے کرتا ہے؟ لڑکے نے کہا میں تو کسی کو شفا نہیں دیتا بلکہ شفاء تو اللہ تعالی دیتا ہے بادشاہ نے اسے پکڑ کر عذاب دیا یہاں تک کہ اس نے راہب کے بارے میں بادشاہ کو بتا دیا راہب آیا تو اس سے کہا گیا کہ تو اپنے مذہب سے پھر جا، راہب نے انکار کر دیا پھر بادشاہ نے آرا منگوایا اور اس راہب کے سر پر رکھ کر اس کا سر چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے پھر بادشاہ کے ہم نشین کو لایا گیا اور اس سے بھی کہا گیا کہ تو اپنے مذہب سے پھر جا اس نے بھی انکار کر دیا بادشاہ نے اس کے سر پر بھی آرا رکھ کر سر کو چیر کر اس کے دو ٹکڑے کروا دیئے پھر اس لڑکے کو بلوایا گیا وہ آیا تو اس سے بھی یہی کہا گیا کہ اپنے مذہب سے پھر جا اس نے بھی انکار کر دیا تو بادشاہ نے اس لڑکے کو اپنے کچھ ساتھیوں کے حوالے کر کے کہا اسے فلاں

پہاڑ پر لے جاؤ اور اسے اس پہاڑ کی چوٹی پر چڑھاؤ اگر یہ اپنے مذہب سے پھر جائے تو اسے چھوڑ دینا اور اگر انکار کر دے تو اسے پہاڑ کی چوٹی سے نیچے پھینک دینا چنانچہ بادشاہ کے ساتھی اس لڑکے کو پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے تو اس لڑکے نے کہا اے اللہ تو مجھے ان سے کافی ہے جس طرح تو چاہے مجھے ان سے بچالے اس پہاڑ پر فورا ایک زلزلہ آیا جس سے بادشاہ کے وہ سارے ساتھی گر گئے اور وہ لڑکا چلتے ہوئے بادشاہ کی طرف آگیا بادشاہ نے اس لڑکے سے پوچھا کہ تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا لڑکے نے کہا اللہ پاک نے مجھے ان سے بچالیا ہے بادشاہ نے پھر اس لڑکے کو اپنے ساتھیوں کے حوالے کر کے کہا اسے ایک چھوٹی کشتی میں لے جا کر سمندر کے درمیان میں پھینک دینا اگر یہ اپنے مذہب سے نہ پھرے بادشاہ کے ساتھی اس لڑکے کو لے گئے تو اس لڑکے نے کہا اے اللہ تو جس طرح چاہے مجھے ان سے بچالے پھر وہ کشتی بادشاہ کے ان ساتھیوں سمیت الٹ گئی اور وہ سارے کے سارے غرق ہو گئے اور وہ لڑکا چلتے ہوئے بادشاہ کی طرف آگیا بادشاہ نے اس لڑکے سے کہا تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا اس نے کہا اللہ تعالی نے مجھے ان سے بچالیا ہے پھر اس لڑکے نے باشاہ سے کہا تو مجھے قتل نہیں کر سکتا جب تک کہ اس طرح نہ کرو جس طرح کہ میں تجھے حکم دوں بادشاہ نے کہا وہ کیا؟ اس لڑکے نے کہا سارے لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو اور مجھے سولی کے تختے پر لٹکاؤ پھر میرے ترکش سے ایک تیر کو پکڑو پھر اس تیر کو کمان کے حلہ میں رکھو اور پھر کہو اس اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے پھر مجھے تیر مارو اگر تم اس طرح کرو تو مجھے قتل کر سکتے ہو پھر بادشاہ نے لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کیا اور پھر اس لڑکے کو سولی کے تختے پر لٹکا دیا پھر اس کے ترکش میں سے ایک تیر لیا پھر اس تیر کو کمان کے حلہ میں رکھ کر کہا اس اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے پھر وہ تیر اس لڑکے کو مارا تو وہ تیر اس لڑکے کی کنپٹی میں جا گھسا تو لڑکے نے اپنا ہاتھ تیر لگنے والی جگہ پر رکھا اور مر گیا تو سب لوگوں نے کہا ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے، بادشاہ کو اس کی خبر دی گئی اور اس سے کہا گیا تجھے جس بات کا ڈر تھا اب وہی بات آن پہنچی کہ لوگ ایمان لے آئے تو پھر بادشاہ نے گلیوں کے دھانوں پر خندق کھودنے کا حکم دیا پھر خندق کھودی گئی اور ان خندقوں میں آگ جلادی گئی بادشاہ نے کہا جو آدمی اپنے مذہب سے پھرنے سے باز نہیں آئے گا تو میں اس آدمی کو اس خندق میں ڈلوادوں گا تو انہیں خندق میں ڈال دیا گیا یہاں تک کہ ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ ایک بچہ بھی تھا وہ عورت خندق میں گرنے سے گھبرائی تو اس عورت کے بچے نے کہا اے امی جان صبر کر کیونکہ تو حق پر ہے۔

راوی : ہداب بن خالد، حماد بن سلمہ، ثابت بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، صہیب، حضرت صہیب

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان م...

باب : زہد و تقوی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 3015

راوی : ھارون بن معروف، محمد بن عباد، ھارون، حاتم ابن اسمعیل، یعقوب بن مجاھد، ابی حزرہ عباد بن ولید بن حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالسِّيَاقُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنْ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِينَا أَبَا الْيَسَرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْيَسَرِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ أَجَلْ كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِيِّ مَالٌ فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثَمَّ هُوَ قَالُوا لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي فَقُلْتُ اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ اخْتَبَأْتَ مِنِّي قَالَ أَنَا وَاللَّهِ أُحَدِّثُكَ ثُمَّ لَا أَكْذِبُكَ خَشِيتُ وَاللَّهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ وَأَنْ أَعِدَكَ فَأُخْلِفَكَ وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ وَاللَّهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ آللَّهِ قَالَ اللَّهِ قُلْتُ آللَّهِ قَالَ اللَّهِ قُلْتُ آللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ فَأَتَى بِصَحِيفَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلٍّ فَأَشْهَدُ بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ

ہارون بن معروف، محمد بن عباد، ہارون، حاتم ابن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابی حزرہ عباد بن ولید بن حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا باپ علم کے حصول کے لئے قبیلہ حی میں گئے یہ اس قبیلہ کی ہلاکت سے پہلے کی بات ہے تو سب سے پہلے ہماری ملاقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابو الیسر سے ہوئی حضرت ابو الیسر کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا جس کے پاس صحیفوں کا ایک بستہ تھا حضرت ابو الیسر ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے اور مغافری کپڑے پہنے ہوئے تھے اور حضرت ابو الیسر کے غلام پر بھی ایک چادر تھی اور وہ بھی مغافری کپڑے پہنے ہوئے تھا فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے ان سے کہا اے چچا میں آپ کے چہرے پر ناراضگی کے اثرات دیکھ رہا ہوں انہوں نے فرمایا فلاں بن فلاں حرامی کے اوپر میرا کچھ مال تھا میں اسکے گھر گیا اور میں نے سلام کیا اور میں نے کہا کیا کوئی شخص ہے؟ گھر والوں نے کہا نہیں اسی دوران جفر کا بیٹا باہر

نکلا میں نے اس سے پوچھا تیرا باپ کہاں ہے اس نے کہا آپ کی آواز سن کر میری ماں کے چھپر کھٹ میں داخل ہو گیا ہے پھر میں نے کہا میری طرف باہر نکل مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ تو کہاں ہے پھر وہ باہر نکلا تو میں نے اس سے کہا تو مجھ سے چھپا کیوں تھا اس نے کہا اللہ کی قسم میں آپ سے بیان کرتا ہوں اور آپ سے جھوٹ نہیں کہوں گا کہ اللہ کی قسم مجھے آپ سے جھوٹ کہتے ہوئے ڈر لگا اور مجھے آپ سے وعدہ کرنے کے بعد اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خوف معلوم ہوا کیونکہ آپ رسول اللہ کے صحابی ہیں اور اللہ کی قسم میں ایک تنگ دست آدمی ہوں حضرت ابوالیسر فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کیا تو اللہ کو حاظر وناظر جان کر کہتا ہے اس نے کہا میں اللہ کو حاضر وناظر جان کر کہتا ہوں حضرت ابوالیسر نے فرمایا کیا تو اللہ کو حاضر وناظر جان کر کہتا ہے اس نے کہا میں اللہ کر حاضر وناظر جان کر کہتا ہوں حضرت ابوالیسر نے پھر فرمایا کیا تو اللہ کو حاضر وناظر جان کر کہتا ہے اس نے کہا میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں حضرت ابوالیسر نے وہ کاغذ منگوا کر اپنے ہاتھ سے اسے مٹا دیا اور فرمایا اگر تو پائے تو اسے ادا کر دینا ورنہ میں تجھے معاف کرتا ہوں اپنی آنکھوں پر دو انگلیاں رکھ کر فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میری ان آنکھوں نے دیکھا اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے اس کو یاد رکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو آدمی کسی تنگ دست کو مہلت دے یا اس سے اس کا قرض معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔

راوی : ہارون بن معروف، محمد بن عباد، ہارون، حاتم ابن اسمعیل، یعقوب بن مجاہد، ابی حزرہ عبادہ بن ولید بن حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد وتقوی کا بیان

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3016

راوی: حضرت ابوالیسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنَا يَا عَمِّ لَوْ أَنَّكَ أَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِكَ وَأَعْطَيْتَهُ مَعَافِرِيَّكَ وَأَخَذْتَ مَعَافِرِيَّهُ وَأَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ يَا ابْنَ أَخِي بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتُهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوالیسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا اے چچا اگر آپ اپنے غلام کی چادر لے لیتے اور اپنے معافری

کپڑے اسے دے دیتے یا اس کے معافری کپڑے لے لیتے اور اپنی چادر اسے دے دیتے تو آپ کا بھی جوڑا پورا ہو جاتا اور آپ کے غلام کا بھی جوڑا پورا ہو جاتا حضرت ابوالیسر نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ اسے برکت عطا فرما پھر فرمایا اے بھتیجے میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے یاد رکھا کہ رسول اللہ فرماتے ہیں کہ ان کو وہی کچھ کھلاؤ جو کچھ تم خود کھاتے ہو اور ان کو وہی کچھ پہناؤ جو کچھ تم خود پہنتے ہوں اور اگر میں اسے دنیا کا مال ومتاع دے دوں میرے لئے اس سے زیادہ آسان ہے کہ قیامت کے دن یہ میری نیکیاں لے۔

راوی: حضرت ابوالیسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد و تقوی کا بیان

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3017

راوی: عبادہ بن صامت

ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُكَ إِلَى جَنْبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي هَكَذَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَقَوَّسَهَا أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا وَفِي يَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ طَابٍ فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُونِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا أَيُّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهِ هَكَذَا ثُمَّ طَوَى ثَوْبَهُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَرُونِي عَبِيرًا فَقَامَ فَتًى مِنْ الْحَيِّ يَشْتَدُّ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلُوقٍ فِي رَاحَتِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعُرْجُونِ ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَى أَثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمْ الْخَلُوقَ فِي مَسَاجِدِكُمْ

عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالیسر کے پاس سے چلے یہاں تک کہ ہم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی مسجد میں آگئے اور وہ ایک کپڑا اوڑھے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے میں لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور قبلہ کے درمیان حائل ہو کر بیٹھ گیا پھر میں نے کہا اللہ آپ پر رحم فرمائے کیا آپ ایک ہی کپڑا اوڑھے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں حالانکہ آپ کے پہلو میں ایک چادر رکھی ہوئی ہے حضرت جابر نے اپنی ہاتھ کی انگلیاں کھول کر میرے سینے پر ماریں اور پھر فرمایا میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ جب تیری طرح کا کوئی احمق میری طرف آئے تو وہ مجھے اس طرح کرتے ہوئے دیکھے تاکہ وہ بھی اسی طرح کرے کیونکہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ابن طاب کی لکڑی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ رخ والی دیوار میں ناک کی کچھ بلغم سی لگی ہوئی دیکھی تو آپ نے اسے لکڑی سے کھرچ دیا پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے روگردانی کرے راوی کہتے ہیں کہ ہم گھبرا گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اللہ اس سے روگردانی کرے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کوئی بھی یہ پسند نہیں کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی آدمی جب بھی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے کہ تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے لہذا تم میں سے کوئی بھی اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے بلکہ اپنی بائیں طرف اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے اور اگر تھوک نہ رکے تو وہ کپڑے کو لے کر اس طرح کرے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے کو لپیٹ کر اور اسے مسل کر دکھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی خوشبو لاؤ پھر قبیلہ حی کا ایک نوجوان کھڑا ہوا اور دوڑتا ہوا اپنے گھر کی طرف گیا اور وہ اپنی ہتھیلی پہ کچھ خوشبو رکھ کر لے آیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ خوشبو لکڑی کی نوک پر لگاء اور پھر اسے ناک کی ریزش والی جگہ پر لگائی اور اسے مل دیا حضرت جابر فرماتے ہیں کہ تم لوگ اسی وجہ سے اپنی مسجدوں میں خوشبو لگاتے ہو۔

راوی : عبادہ بن صامت

باب : زہد وتقوی کا بیان

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3018

راوی: جابر بن عبداللہ

سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَهُوَ يَطْلُبُ الْمَجْدِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْجُهَنِيَّ وَكَانَ النَّاضِحُ يَعْتَقِبُهُ مِنَّا الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالسَّبْعَةُ فَدَارَتْ عُقْبَةُ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاضِحٍ لَهُ فَأَنَاخَهُ فَرَكِبَهُ ثُمَّ بَعَثَهُ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضَ التَّلَدُّنِ فَقَالَ لَهُ شَأْ لَعَنَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا اللَّاعِنُ بَعِيرَهُ

قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ انْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُونٍ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنْ اللهِ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ

جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں، کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بطن بواط کے غزوہ میں چلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجدی بن عمرو جہنی کی تلاش میں تھے اور ہمارا یہ حال تھا کہ ہم پانچ اور چھ اور سات آدمیوں میں ایک اونٹ تھا جس پر ہم باری باری سواری کرتے تھے اس اونٹ پر ایک انصار آدمی کی سواری کی باری آئی تو اس نے اونٹ بٹھایا اور پھر اس پر چڑھا اور پھر اسے اٹھایا اس نے کچھ شوخی دکھائی تو انصاری نے کہا اللہ تجھ پر لعنت کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اپنے اونٹ پر لعنت کرنے والا کون ہے؟ انصاری نے عرض کیا میں ہوں اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے نیچے اتر جا اور ہمارے ساتھ کوئی لعنت کیا ہوا اونٹ نہ رہے کہ اپنی جانوں کے خلاف بددعا نہ کیا کرو اور نہ ہی اپنی اولاد کے خلاف بددعا کیا کرو اور نہ ہی اپنے مالوں کے خلاف بددعا کیا کرو کیونکہ ممکن ہے کہ وہ بددعا ایسے وقت میں مانگی جائے کہ جب اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا جاتا ہو اور تمہیں عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ تمہاری وہ دعا قبول فرمالے۔

راوی: جابر بن عبد اللہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 3019

راوی: جابربن عبداللہ

سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ عُشَيْشِيَةٌ وَدَنَوْنَا مَاءً مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٌ يَتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِينَا قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هَذَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْبِئْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا أَوْ سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى أَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ أَوَّلَ طَالِعٍ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَأْذَنَانِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَشْرَعَ نَاقَتَهُ فَشَرِبَتْ شَنَقَ لَهَا فَشَجَتْ فَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَأَنَاخَهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ مُتَوَضَّإِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ

ذَهَبْتُ أَنْ أُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ يَعْنِي شُدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حَقْوِكَ

جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ جب شام ہوگئی اور ہم عرب کے پانیوں میں سے کسی پانی کے قریب ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون آدمی ہے کہ جو ہم سے پہلے جا کر حوض کو درست کرے اور خود بھی پانی پیئے اور ہمیں بھی پانی پلائے حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جابر کے ساتھ کون آدمی جائے گا تو جبار بن صخر کھڑے ہوئے پھر ہم دونوں ایک کنوئیں کی طرف چلے اور ہم نے حوض میں ایک ڈول یا دو ڈول ڈالے پھر اسے بھر دیا پھر سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اجازت دیتے ہو ہم نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اور اس نے پانی پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کی باگ کھینچی تو اس نے پانی پینا بند کر دیا اور اس نے پیشاب کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے علیحدہ لے جا کر بٹھا دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حوض کی طرف آئے آپ نے اس سے وضو فرمایا پھر میں کھڑا ہوا اور اس جگہ سے وضو کیا کہ جس جگہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تھا اور جبار بن صخر قضائے حاجت کے لئے چلے گئے اور رسول اللہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے اور میرے اوپر ایک چادر تھی جو کہ چھوٹی تھی میں نے اسکے دونوں کناروں کو پلٹا تو وہ میرے کندھوں تک نہیں پہنچی تھی پھر میں نیا سے اوندھا کیا اور اس کے دونوں کناروں کو پلٹا کر اسے اپنی گردن پر باندھا پھر میں آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر اور گھما کر مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا پھر جبار بن صخر آئے انہوں نے وضو کیا پھر وہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑے ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں کے ہاتھوں کو پکڑ کر پیچھے ہٹا کر اپنے پیچھے کھڑا کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھور کر میری طرف دیکھنے لگے جسے میں سمجھ نہ سکا بعد میں سمجھ گیا حضرت جابر فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اس طرح اشارہ فرمایا کہ اپنی کمر باندھ لے تاکہ تمہارا ستر نہ کھل جائے پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوگئے فرمایا اے جابر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا جب تمہاری چادر بڑی ہو تو اس کے دونوں کناروں کو الٹا اور جب چادر چھوٹی ہو تو اسے اپنی کمر پر باندھ لو۔

راوی : جابر بن عبداللہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3020

راوی: جابربن عبداللہ

سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قُوتُ كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَكَانَ يَمَصُّهَا ثُمَّ يَصُرُّهَا فِي ثَوْبِهِ وَكُنَّا نَخْتَبِطُ بِقِسِيِّنَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَأُقْسِمُ أُخْطِئَهَا رَجُلٌ مِنَّا يَوْمًا فَانْطَلَقْنَا بِهِ نَنْعَشُهُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يُعْطَهَا فَأُعْطِيَهَا فَقَامَ فَأَخَذَهَا

جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے اور ہم میں سے ہر ایک آدمی کو روزانہ ایک کھجور ملتی تھی اور یہی ہماری خوراک تھی اور وہ اس کھجور کو چوستا اور پھر اسے اپنے کپڑے میں لپیٹ کر رکھ لیتا تھا اور ہم اپنی کمانوں سے درختوں کے پتے جھاڑا کرتے تھے اور انہیں کھایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں زخمی ہو گئیں اور کھجوریں تقسیم کرنے والے آدمی سے ایک غلطی ہو گئی تو ہم اس آدمی کو اٹھا کر اس کے پاس لے گئے اور ہم نے گواہی دی کہ اسے کھجور نہیں ملی تو اس نے اس آدمی کو کھجور دے دی تو اس نے کھڑے کھڑے پکڑی اور کھالی۔

راوی : جابر بن عبداللہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3021

راوی: جابربن عبداللہ

سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا وَادِيًا أَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ

الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الْأُخْرَى فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَأَمَ بَيْنَهُمَا يَعْنِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَالْتَأَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ أُحْضِرُ مَخَافَةَ أَنْ يُحِسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُرْبِي فَيَبْتَعِدَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَبَعَّدَ فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدْ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ وَقْفَةً فَقَالَ بِرَأْسِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو إِسْمَعِيلَ بِرَأْسِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيَّ قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا فَأَقْبِلْ بِهِمَا حَتَّى إِذَا قُمْتَ مَقَامِي فَأَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَمِينِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِكَ قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَأَخَذْتُ حَجَرًا فَكَسَرْتُهُ وَحَسَرْتُهُ فَانْذَلَقَ لِي فَأَتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ أَقْبَلْتُ أَجُرُّهُمَا حَتَّى قُمْتُ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَمِينِي وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِي ثُمَّ لَحِقْتُهُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَأَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِي أَنْ يُرَفَّهَ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ

جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ، پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے یہاں تک کہ ہم ایک وسیع وادی میں اترے اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے چلے گئے اور میں ایک ڈول میں پانی لے کر چلا تو آپ نے کوئی آڑ نہ دیکھی جس کی وجہ سے آپ پردہ کر سکیں اس وادی کے کناروں پر دو درخت تھے رسول اللہ ان دونوں درختوں میں سے ایک درخت کی طرف گئے اور اس درخت کی شاخوں میں سے ایک شاخ پکڑی اور فرمایا اللہ کے حکم سے میرے تابع ہو جا تو وہ شاخ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہو گئی جس طرح کہ وہ اونٹ اپنے کھینچنے والے کے تابع ہو جاتا ہے جس کے نکیل پڑی ہوئی ہو پھر آپ نے دوسرے درخت کی طرف آئے اور اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ پکڑ کر فرمایا اللہ کے حکم سے میرے تابع ہو جا تو وہ شاخ بھی اسی طرح آپ کے تابع ہو گئی یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں درختوں کے درمیان ہوئے تو دونوں کو ملا کر فرمایا تم دونوں اللہ کے حکم سے آپس میں ایک دوسرے سے جڑ جاؤ تو وہ دونوں جڑ گئے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس ڈر سے نکلا کہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قریب دیکھ کر دور نہ تشریف لے جائیں میں اپنے آپ سے بیٹھے بیٹھے باتیں کرنے لگا تو اچانک میں نے دیکھا کہ سامنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں وہ دونوں درخت اپنی اپنی جگہ پر جا کر کھڑے

ہو گئے اور ہر ایک درخت اپنے تنے پر کھڑا ہوا علیحدہ ہو رہا ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر ٹھہرے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر مبارک سے اس طرح اشارہ فرمایا ابو اسمعیل نے اپنے سر سے دائیں اور بائیں اشارہ کر کے بتایا پھر آپ سامنے آئے اور جب آپ میری طرف پہنچے تو فرمایا اے جابر کیا تو نے دیکھا جس جگہ میں کھڑا تھا میں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور ان دونوں درختوں میں سے ایک ایک شاخ کاٹ کر لاؤ اور جب اس جگہ آجاؤ جس جگہ میں کھڑا ہوں تو ایک شاخ اپنی دائیں طرف اور ایک شاخ اپنی بائیں طرف ڈال دینا حضرت جابر فرماتے ہیں کہ پھر میں نے کھڑے ہو کر ایک پتھر کو پکڑا اور اسے توڑا اور اسے تیز کیا وہ تیز ہو گیا تو پھر میں ان دونوں درختوں کے پاس آیا تو میں نے ان دونوں درختوں کو کھینچتے ہوئے اس جگہ پر لے آیا جس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے پھر میں پھر میں نے ایک شاخ دائیں طرف ڈالی اور دوسری شاخ بائیں طرح ڈالی پھر میں جا کر آپ سے ملا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جس طرح آپ نے مجھے حکم فرمایا تھا میں نے اسی طرح کر دیا ہے کہ لیکن اس کی وجہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دو قبروں کے پاس سے گزرا مجھے وحی الہی کے ذریعہ پتہ چلا کہ ان قبر والوں کو عذاب دیا جا رہا ہے تو میں نے اس بات کو پسند کیا کہ میں ان کی شفاعت کروں شاید کہ ان سے عذاب ہلکا کر دیا جائے جب تک کہ یہ دونوں شاخیں تر رہیں گی۔

راوی : جابر بن عبد اللہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

حضرت ابو الیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3022

راوی: جابر بن عبد اللہ

قَالَ فَأَتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوءٍ فَقُلْتُ أَلَا وَضُوءَ أَلَا وَضُوءَ أَلَا وَضُوءَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُبَرِّدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِي أَشْجَابٍ لَهُ عَلَى حِمَارَةٍ مِنْ جَرِيدٍ قَالَ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ إِلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ هَلْ فِي أَشْجَابِهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فِيهَا فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَيَغْمِزُهُ بِيَدَيْهِ ثُمَّ

أَعْطَانِيهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةَ الرَّكْبِ فَأُتِيتُ بِهَا تُحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فِي الْجَفْنَةِ هَكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي قَعْرِ الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا جَابِرُ فَصُبَّ عَلَيَّ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ بِاسْمِ اللَّهِ فَرَأَيْتُ الْمَائَ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَارَتْ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَائٍ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتَّى رَوُوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ لَهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلْأَى

جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم لشکر میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر لوگوں میں آواز لگادو کہ وضو کرلیں پھر میں نے آواز لگائی کہ وضو کرلو وضو کرلو وضو کرلو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول قافلہ میں تو کسی کے پاس پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہے اور انصار کا ایک آدمی جو رسول اللہ کے لئے ایک پرانا مشکیزہ جو کہ لکڑی کی شاخوں پر لٹکا ہوا تھا اس میں پانی ٹھنڈا کیا کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں بن فلاں انصاری کے پاس جاکر دیکھو کہ اس کے مشکیزے میں پانی ہے یا نہیں میں نے اس انصاری کی طرف گیا اور اس کے مشکیزے میں دیکھا کہ اس کے منہ میں سوائے ایک قطرے کے اور کچھ بھی نہیں ہے اگر میں اس مشکیزے کو انڈیلوں تو خشک مشکیزہ اسے پی جائے پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے اس انصاری کے مشکیزے میں سوائے اس ایک قطرہ پانی کے اور کچھ نہیں پایا اگر میں اسے الٹاتا تو خشک مشکیزہ اسے پی لیتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور اس مشکیزے کو میرے پاس لے آؤ پھر میں اس مشکیزہ کو لے کر آیا اور اسے اپنے ہاتھ میں پکڑا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بات کرنے لگے میں نہیں جانتا کہ آپ کیا فرما رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے اس مشکیزے کو دباتے جاتے پھر وہ مشکیزہ مجھے عطا فرمایا اور فرمایا اے جابر آواز لگاؤ کہ قافلے میں سے کسی کا پانی کا بڑا برتن لایا جائے میں نے آواز لگائی اور بڑا برتن لایا گیا اور لوگ اس برتن کو اٹھا کر لائے میں نے اس بڑے برتن کو آپکے سامنے رکھ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مشکیزے میں اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اس طرح سے پھیلا کر اور انگلیوں کو کھلا کر کے اس مشکیزے کی تہ میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر پکڑ اور بسم اللہ کہہ کر میرے ہاتھوں پر پانی ڈال میں نے بسم اللہ کہہ کر اس مشکیزے میں سے پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک پر ڈالا تو میں نے دیکھا کہ پانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے جوش مار رہا ہے پھر اس برتن نے جوش مارا اور وہ برتن گھوما یہاں تک کہ وہ برتن پانی سے بھر گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر آواز لگاؤ کہ جس کو پانی کی ضرورت ہو تو آکر پانی لے جائے حضرت جابر فرماتے ہیں لوگ آئے اور انہوں نے پانی پیا یہاں تک کہ سب سیر ہوگئے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کیا کوئی ایسا باقی رہ گیا

ہے کہ جسے پانی کی ضرورت ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک کو اس مشکیزے سے اٹھایا تو پھر وہ بھی بھرا ہوا تھا۔

راوی : جابر بن عبداللہ

باب : زہد و تقوی کا بیان

حضرت ابوالیسر کا واقعہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لمبی حدیث کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3023

راوی :

وَشَکَا النَّاسُ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَی اللهُ أَنْ يُطْعِمَکُمْ فَأَتَيْنَا سِيفَ الْبَحْرِ فَزَخَرَ الْبَحْرُ زَخْرَةً فَأَلْقَی دَابَّةً فَأَوْرَيْنَا عَلَی شِقِّهَا النَّارَ فَاطَّبَخْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَأَکَلْنَا حَتَّی شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ فَدَخَلْتُ أَنَا وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّی عَدَّ خَمْسَةً فِي حِجَاجِ عَيْنِهَا مَا يَرَانَا أَحَدٌ حَتَّی خَرَجْنَا فَأَخَذْنَا ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِأَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرَّکْبِ وَأَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرَّکْبِ وَأَعْظَمِ کِفْلٍ فِي الرَّکْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَأْطِئُ رَأْسَهُ

اور پھر اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھوک کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ اللہ تمہیں کھلا دے پھر ہم سمندر کے کنارے پر آئے اور سمندر نے موج ماری اور ایک جانور نکال کر باہر ڈال دیا پھر ہم نے اس سمندر کے کنارے پر آگ جلائی اور اس جانور کا گوشت پکایا اور بھونا اور ہم نے کھایا یہاں تک کہ ہم خوب سیر ہوئے گئے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے اور فلاں اور فلاں اس جانور کی آنکھ کے گوشت میں داخل ہوئے اور ہمیں کسی نے نہیں دیکھا یہاں تک کہ ہم باہر نکلے پھر ہم نے اس جانور کی پسلیوں میں سے ایک پسلی پکڑی اور قافلے میں جو سب سے بڑا آدمی تھا اور وہ سب سے بڑے اونٹ پر سوار تھا ہم نے اس آدمی کو بلایا اور اس کے اونٹ پر سب سے بڑی زین رکھی ہوئی تو وہ آدمی بغیر اپنا سر جھکائے اس پسلی کے نیچے سے گزر گیا۔

راوی :

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ ہجرت کے بیان میں...

باب : زہد و تقوی کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ ہجرت کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 3024

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، ابواسحق

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُا جَائَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ رَحْلًا فَقَالَ لِعَازِبٍ ابْعَثْ مَعِيَ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِي إِلَى مَنْزِلِي فَقَالَ لِي أَبِي احْمِلْهُ فَحَمَلْتُهُ وَخَرَجَ أَبِي مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ فَلَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا فَأَتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ بِيَدِي مَكَانًا يَنَامُ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً ثُمَّ قُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا الَّذِي أَرَدْنَا فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفَتَحْلُبُ لِي قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ لَهُ انْفُضْ الضَّرْعَ مِنْ الشَّعَرِ وَالتُّرَابِ وَالْقَذَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبَرَائَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِي فِي قَعْبٍ مَعَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِي إِدَاوَةٌ أَرْتَوِي فِيهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّأَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ مِنْ نَوْمِهِ فَوَافَقْتُهُ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ مِنْ الْمَائِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَمَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَنَحْنُ فِي جَلَدٍ مِنْ الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُتِينَا فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أُرَى فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِي فَاللَّهُ لَكُمَا أَنْ أَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا اللَّهَ فَنَجَا فَرَجَعَ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هَاهُنَا فَلَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَوَفَى لَنَا

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، ابواسحاق، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت برا ابن عازب سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے والد کے گھر میں تشریف لائے اور ان سے ایک کجاوہ خریدا پھر عازب یعنی میرے والد سے فرمایا

کہ اپنے بیٹے کو میرے ساتھ بھیج دیں تا کہ وہ اس کجاوہ کو اٹھا کر میرے گھر لے چلے اور پھر میرے والد نے مجھ سے کہا کہ اسے اٹھا لے تو میں نے اس کجاوے کو اٹھا لیا اور میرے والد بھی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اس کجاوے کی قیمت وصول کرنے کے لئے نکلے تو میرے والد نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے ابو بکر مجھ سے بیان فرمائیں کہ جس رات تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اچھا اور پھر فرمایا کہ ہم ساری رات چلتے رہے یہاں تک کہ دن چڑھ گیا اور ٹھیک دوپہر کا وقت ہو گیا اور راستہ خالی ہو گیا اور راستے میں کوئی گزرنے والا نہ رہا یہاں تک کہ ہمیں سامنے ایک لمبا پتھر دکھائی دیا جس کا سایہ زمین پر تھا اور ابھی تک وہاں دھوپ نہیں آئی تھی پھر ہم اس کے پاس اترے اور میں نے اس پتھر کے پاس جا کر اپنے ہاتھ سے جگہ صاف کی تا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سائے میں آرام فرمائیں پھر میں نے اس جگہ پر ایک دری بچھا دی پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرمائیں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد ہر طرف سے بیدار رہتا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے اور میں آپ کے ارد گرد جاگ کر پہرہ دیتا رہا پھر میں نے سامنے کی طرف سے بکریوں کا ایک چرواہا دیکھا جو اپنی بکریوں کو لئے ہوئے اس پتھر کی طرف آرہا ہے اور چرواہا بھی اس پتھر سے وہی چاہتا تھا جو ہم نے چاہا میں نے اس چرواہے سے ملاقات کی اور میں نے اس سے کہا اے لڑکے تو کس کا غلام ہے اس نے کہ میں مدینہ والوں میں سے ایک آدمی کا غلام ہوں میں نے کہا تیری بکریوں میں دودھ ہے اس نے کہا ہاں میں نے کہا کیا تو مجھے دودھ دے گا اس نے کہا ہاں پھر اس چرواہے نے ایک بکری پکڑی تو میں نے اس چرواہے سے کہا اس بکری کے تھن کو بالوں مٹی اور کچرے وغیرہ سے صاف کر لے راوی ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت برا کو دیکھا کہ وہ اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر دکھا رہے تھے اس چرواہے نے لکڑی کے ایک پیالے میں تھوڑا سا دودھ دوہا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک ڈول تھا کہ جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے کے لئے اور وضو کے لئے پانی تھا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میں نے ناپسند سمجھا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیند سے بیدار کروں لیکن آپ خود ہی بیدار ہو گئے پھر میں نے دودھ پر پانی بہایا تا کہ دودھ ٹھنڈا ہو جائے پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ دودھ نوش فرمائیں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دودھ پیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہاں سے کوچ کرنے کو وقت نہیں آیا میں نے عرض کیا جی ہاں وہ وقت آگیا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم سورج ڈھلنے کے بعد چلے اور سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتیہیں کہ ہم جس زمین پر تھے وہ سخت زمین تھی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کافر ہم تک آگئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فکر نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ اللہ ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ کے لئے بد دعا فرمائی تو سراقہ کا گھوڑا اپنے پیٹ تک زمین میں دھنس گیا سراقہ کہنے لگا مجھے معلوم ہے کہ تم نے میرے لئے بد دعا کی ہے اب تم

میرے لئے دعا کرو اللہ کی قسم اب جو بھی آپ حضرات کی تلاش میں آئے گا میں اسے واپس کر دوں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے اللہ سے دعا فرمائی تو اسے نجات مل گئی اور وہ واپس لوٹ گیا اور اسے جو کوئی کافر بھی ملتا وہ اسے کہہ دیتا کہ میں اس طرف دیکھ آیا ہوں سراقہ کو جو کافر بھی ملتا وہ اسے واپس لوٹا دیتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سراقہ نے جو ہم سے کہا وہ اس نے پورا کیا۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، ابواسحق

باب : زہد وتقوی کا بیان

جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ ہجرت کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3025

راوی: زهیر بن حرب، عثمان بن عمر، اسحاق بن ابراهیم، نضر بن شمیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ و قَالَ فِي حَدِيثِهِ مِنْ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَوَثَبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْزِلُ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُكْرِمُهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

زہیر بن حرب، عثمان بن عمر، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء، روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے والد سے تیرہ درہم پر ایک کجاوہ خریدا لیکن عثمان بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس روایت میں ہے کہ جب سراقہ بن مالک قریب آگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے بددعا فرمائی اور اس کا گھوڑا اپنے پیٹ تک زمین میں دھنس گیا سراقہ اپنے اس گھوڑے سے کودا اور کہنے لگا اے محمد مجھے معلوم ہے کہ یہ آپ کا کام ہے اس لئے آپ اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھے اس تکلیف سے نجات دے دے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو میرے پیچھے آرہے ہیں میں ان

سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال چھپاؤں گا اور میرے اس ترکش سے ایک تیر لے لیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فلاں فلاں مقام پر میرے اور میرے اونٹ اور غلام ملیں گے ان میں سے جتنی آپکو ضرورت ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لے لیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تیرے اونٹوں کی کوئی ضرورت نہیں پھر ہم رات کو مدینہ منورہ پہنچ گئے تو لوگ اس بات میں جھگڑنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس جگہ اتریں آپ نے فرمایا میں قبیلہ بنی نجار کے پاس اتروں گا وہ عبدالمطب کے ننھیال تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو عزت دی پھر مرد اور عورتیں گھروں کے اوپر چڑھے اور لڑکے اور غلام راستوں میں پھیل گئے اور یہ پکارنے لگے اے محمد اے اللہ کے رسول اے محمد اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن عمر، اسحاق بن ابراہیم، نضر بن شمیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می...

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 3026

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ يُغْفَرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل سے کہا گیا اُدْخُلُوا الْبَابَ کہ دروازے میں داخل ہو سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے جاؤ بخش دے تو، تو ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے لیکن بنی اسرائیل نے اس حکم کی خلاف ورزی کی اور اس کے دروازے میں سے سرین کے بل گھسٹتے ہوئے اور حبہ یعنی دانہ بال میں کہتے ہوئے داخل ہوئے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3027

راوی : عمرو بن محمد، ابن بکیر، ناقد، حسن بن علی حلوانی، عبد ابن حمید، عبد یعقوب ابن ابراهیم، ابن سعد ابوصالح ابن کیسان، حضرت ابن شهاب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوُفِّيَ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن محمد، ابن بکیر، ناقد، حسن بن علی حلوانی، عبد ابن حمید، عبد یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد ابوصالح ابن کیسان، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی ہے کہ اللہ عزوجل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے لگاتار وحی نازل فرمائی یہاں تک کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اس دن تو بہت ہی زیادہ مرتبہ وحی نازل ہوئی۔

راوی : عمرو بن محمد، ابن بکیر، ناقد، حسن بن علی حلوانی، عبد ابن حمید، عبد یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد ابوصالح ابن کیسان، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3028

راوی : ابوخیثمه، زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبدالرحمن ابن مهدی، سفیان، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شهاب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ آيَةً لَوْ أُنْزِلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيَّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

ابو خیثمہ، زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تم ایک ایسی آیت کریمہ پڑھتے ہو اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ اگر یہ آیت کریمہ ہم لوگوں میں نازل ہوتی تو اس دن کو ہم عید کا دن بنالیتے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کریمہ کہاں نازل ہوئی اور کس دن نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تھے جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی میدان عرفات میں نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی عرفات ہی میں ٹھہرے ہوئے تھے راوی حضرت سفیان کہتے ہیں کہ مجھے اس بات میں شک ہے کہ وہ جمعہ کا دن تھا یا نہیں یعنی اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ یعنی آج کے دن میں نے تم پر تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتوں کو تم پر پورا کر دیا ہے۔

راوی : ابو خیثمہ، زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3029

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابی بکر، عبداللہ بن ادریس، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتْ الْيَهُودُ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُودَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ وَالسَّاعَةَ وَأَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ

وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابی بکر، عبد اللہ بن ادریس، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اگر ہم یہودیوں کے گروہ پر یہ آیت کریمہ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا) آج کے دن میں تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور میں نے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کر لیا ہے نازل ہوتی اور ہم اس آیت کریمہ کے نزول کے دن کو جان لیتے تو ہم اس دن کو عید کا دن بنا لیتے راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے وہ دن اور وہ وقت بھی معلوم ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تھے جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو ہم اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں جمع تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابی بکر، عبد اللہ بن ادریس، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3030

راوی: عبد بن حمید، جعفر، عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

وحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَئُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْيَهُودِ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ وَأَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

عبد بن حمید، جعفر، عون، ابو عمیس، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ یہودیوں کا ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے امیر المومنین تمہاری کتاب میں ایک آیت کریمہ ہے جسے تم پڑھتے ہو اگر وہ آیت کریمہ ہم پر یعنی یہودیوں کے گروہ پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کا دن بنا لیتے حضرت عمر نے فرمایا وہ کون سی آیت کریمہ ہے یہودی آدمی نے کہا (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا) تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

میں اس دن کے بارے میں جانتا ہوں کہ جس دن میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی جس جگہ اور جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی وہ عرفات کا میدان اور جمعہ کا دن ہے۔

راوی: عبد بن حمید، جعفر، عون، ابوعمیس، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3031

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عروہ بن زبیر، حضرت ابن شہاب

حَدَّثَنِی أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِی الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِی هِیَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِی حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِی مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِی صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنْ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنْ النِّسَائِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْتَفْتُونَكَ فِی النِّسَائِ قُلْ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِی الْكِتَابِ فِی يَتَامَى النِّسَائِ اللَّاتِی لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ وَالَّذِی ذَكَرَ اللهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِی الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِی قَالَ اللهُ فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِی الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللهِ فِی الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنْ الْيَتِيمَةِ الَّتِی تَكُونُ فِی حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِی مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَائِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عروہ بن زبیر، حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے خبر دی ہے کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے فرمان (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا

فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ) کہ اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہو کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو پھر ان عورتوں سے نکاح کر لو جو تمہیں پسند ہیں دو دو یا تین تین یا چار چار سے کے بارے میں پوچھا سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے بھانجے اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے جو اپنے ولی کے زیر تربیت ہو اور وہ ولی اس کا مال اور اس کی خوبصورتی دیکھ کر اس سے نکاح کرنا چاہتا ہو بغیر اس کے کہ اس کے مہر میں انصاف کرے اور اس قدر اسے مہر کی رقم دینے پر رضامند نہ ہو کہ جس قدر دوسرے لوگ مہر کی رقم دینے کے لئے راضی ہوں تو اللہ تعالی نے ایسی لڑکیوں سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے اس صورت میں کہ ان سے انصاف کریں اور ان کو پورا مہر ادا کریں اور ان کو حکم دے دیا ہے کہ وہ عورتوں سے جو ان کو پسند ہوں نکاح کر لیں حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا پھر لوگوں نے اس آیت کریمہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یتیم لڑکیوں کے بارے میں پوچھا تو پھر اللہ تعالی نے ان کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَائِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں کے نکاح کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو فرما دیں کہ اللہ تم کو اجازت دیتا ہے ان کی اور وہ جو تم کو سنایا جاتا ہے قرآن میں سو حکم ہے ان یتیم عورتوں کا جن کو تم نہیں دیتے جو ان کے لئے مقرر کیا ہے اور تم چاہتے ہو کہ ان کو نکاح میں لے آؤ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اس آیت میں اللہ نے جو ذکر فرمایا (يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) کہ تم کو سنایا جاتا ہے قرآن میں اس سنائے جانے سے مراد وہی پہلی آیت ہے (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ) ہے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فرمان دوسری آیت کریمہ (وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنْ الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ) سے مراد یہ ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے ہاں کوئی یتیم لڑکی زیرِ تربیت ہو اور مال وخوبصورتی میں کم ہو تو اگر اس وجہ سے اس کے ساتھ نکاح کرنے سے اعراض کرتا ہے تو ان کو اس سے منع کیا گیا ہے کہ جو یتیم عورتوں کے مال اور خوبصورتی میں رغبت کرتے ہیں کہ بغیر انصاف کے انکے ساتھ نکاح نہ کریں۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عروہ بن زبیر، حضرت ابن شہاب

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3032

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد، ابوصالح، عروہ حضرت ابن شہاب

و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ

شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِي آخِرِهِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد، ابوصالح، عروہ حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے خبر دی کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے فرمان (ان ینکحوا ما رغبوا فی مالها و جمالها من یتامی النساء الا بالقسط من اجل رغبتهم عنهن) کے بارے میں پوچھا یونس عن الزہری کی روایت کی طرح بیان کی اور اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں ان عورتوں کے مال اور حسن کی کمی کی وجہ سے نکاح کرنے سے اعراض کریں۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم، ابن سعد، ابوصالح، عروہ حضرت ابن شہاب

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3033

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْيَتِيمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يُخَاصِمُ دُونَهَا فَلَا يُنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِيءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ يَقُولُ مَا أَحْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعْ هَذِهِ الَّتِي تَضُرُّ بِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان (اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ) کے بارے میں فرماتی ہیں کہ یہ آیت کریمہ اس آدمی کے بارے میں نازل ہوئی جس کے پاس کوئی یتیم بچی ہو اور وہ آدمی اس بچی کا سرپرست اور اسکا وارث ہو اور اس بچی کے پاس مال بھی ہو اور اسی بچی کے پاس اس آدمی کے علاوہ اس بچی کی طرف سے کوئی جھگڑنے والا بھی نہ ہو تو وہ آدمی اس کے مال کی وجہ سے اس کا نکاح نہ کرے اور اس یتیم بچی کو تکلیف پہنچائے اور برے طریقے سے اس کے ساتھ پیش آئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ) اگر تم کو اس بات کا ڈر ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو جو عورتیں تمہیں پسند ہیں ان سے نکاح کرو یعنی جو عورتیں میں نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں ان سے نکاح کرو اور تم اس یتیم لڑکی کو چھوڑ دو جسے تم تکلیفیں پہنچا رہے ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم   حدیث 3034

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْله وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَائِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجُهَا وَلَا يُزَوِّجُهَا غَيْرَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ تعالیٰ کا فرمان وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَائِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ یہ آیت کریمہ اس یتیم لڑکی کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جو کسی ایسے آدمی کے زیر تربیت ہو کہ جو اس لڑکی کے مال میں شریک ہو یہ خود بھی اس لڑکی سے نکاح نہ کرنا چاہتا ہو اور کسی اور سے بھی اس کا نکاح کرانا پسند نہ کرتا ہو اس ڈر سے کہ کہیں وہ اس کے مال میں شریک نہ ہو جائے اور وہ آدمی اس یتیم لڑکی کو ایسے ہی لٹکائے رکھے نہ خود اس سے نکاح کرتا ہو اور نہ ہی کسی دوسرے کو اس سے نکاح کرنے دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم   حدیث 3035

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْله يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ يَعْنِي

أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا

ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ترجمہ پچھلی حدیث میں گزر چکا ہے کے بارے میں فرماتی ہیں کہ یہ آیت اس یتیم لڑکی کے بارے میں نازل ہوئی کہ جو کسی ایسے آدمی کے زیر تربیت ہو کہ وہ آدمی اس لڑکی کے مال میں شریک ہو اور پھر وہ آدمی اس لڑکی سے نہ خود نکاح کرنا چاہتا ہو اور نہ ہی اسے کسی اور سے نکاح کرنے دے تا کہ وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے اور اسے اسی طرح لٹکائے رکھے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3036

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) اور جو حاجت مند ہو تو وہ دستور کے مطابق کھالے۔ اس کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی یتیم کے مال کا ولی ایسا آدمی ہو کہ جو اس کی سرپرستی بھی کرتا ہو اور اس کے مال کی دیکھ بھال بھی کرتا ہو تو اگر وہ محتاج ہو تو وہ اس کے مال میں سے انصاف کے ساتھ کچھ کھا سکتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3037

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ

وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَلِيِّ الْيَتِيمِ أَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ

ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان (وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ) یعنی جو آدمی غنی ہو تو وہ بچے اور جو حاجت مند ہو تو وہ دستور کے مطابق کھالے۔ ولی کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ اگر یتیم کا ولی اس یتیم کے مال کا ضرورت مند ہو تو وہ اس کے مال میں سے بقدر ضرورت دستور کے مطابق لے سکتا ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3038

راوی: ابو کریب، ابن نمیر، حضرت هشام

وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3039

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبده بن سلیمان، هشام، سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتْ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان (إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتْ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ) جب چڑھ آئے تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے سے اور جب بدلنے لگیں آنکھیں اور

پہنچے دل گلوں تک، کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اس سے مراد غزوہ خندق کا منظر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3040

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا الْآيَةَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَکُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا فَتَقُولُ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِکْنِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنِّي فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ یہ آیت کریمہ (وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِھَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا) اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا خوف محسوس کرے اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جو کسی آدمی کے پاس ہو اور بڑی لمبی مدت سے اس کے پاس رہی ہو اور اب وہ اسے طلاق دینا چاہتا ہو تو یہ عورت کہتی ہو کہ مجھے طلاق نہ دے اور مجھے اپنے پاس روکے رکھو اور میری طرف سے تجھے دوسری عورت کے پاس رہنے کی یعنی نکاح کرنے کی اجازت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3041

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ نَزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَکُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَسْتَکْثِرَ مِنْهَا وَتَکُونُ لَهَا صُحْبَةٌ وَوَلَدٌ فَتَکْرَهُ

أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ لَهُ أَنْتَ فِي حِلٍّ مِنْ شَأْنِي

ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ اللہ تعالی کے فرمان (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) کے بارے میں فرماتی ہیں کہ یہ آیت کریمہ اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو کسی آدمی کے پاس ہو اور وہ آدمی اس کے پاس نہ رہنا چاہتا ہو اور اس عورت سے اولاد بھی ہو اور عورت اس مرد سے علیحد گی کرنا پسند کرتی ہو تو وہ عورت اپنے شوہر سے کہے کہ میری طرف سے تجھے دوسرے نکاح کی اجازت ہے۔

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3042

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، حضرت ھشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي أُمِرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبُّوهُمْ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے فرمایا اے بھانجے (لوگوں کو اس بات کا) حکم دیا گیا تھا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لئے استغفار کریں لیکن لوگوں نے صحابہ کرام کو برا کہا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3043

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت ھشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت بیان کرتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3044

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آخِرَ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ والوں نے اس آیت کریمہ جو آدمی کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے گا اس کا بدلہ جہنم ہے، کے بارے میں اختلاف کیا تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گیا اور میں نے اس بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ آیت کریمہ آخر میں نازل ہوئی ہے اور پھر کسی اور آیت نے اس آیت کو منسوخ نہیں کیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3045

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراهیم، نضر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ إِنَّهَا لَمِنْ آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراہیم، نضر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ روایت بیان کرتے

ہیں صرف لفظی فرق ہے ترجمہ ایک ہی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراہیم، نضر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم　　حدیث 3046

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عبدالرحمن بن ابزی نے حکم فرمایا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دو آیات کریمہ کے بارے میں پوچھوں (ایک آیت کریمہ یہ ہے) (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا) اور جو آدمی کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس کا بدلہ جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا، میں نے اس آیت کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس آیت کو کسی اور آیت کریمہ نے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت کریمہ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) وہ لوگ کہ نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ دوسرے حاکم کو اور نہیں قتل کرتے جان کو جو منع کر دی اللہ نے مگر جہاں چاہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ آیت کریمہ مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم　　حدیث 3047

راوی : ھارون بن عبداللہ، ابونضر، ھاشم بن قاسم لیثی، ابومعاویہ، شیبان، منصور بن معتمر، سعید بن جبیرحضرت

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بِمَكَّةَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَى قَوْلِهِ مُهَانًا فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ وَمَا يُغْنِي عَنَّا الْإِسْلَامُ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللَّهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَقَلَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ

ہارون بن عبداللہ، ابونضر، ہاشم بن قاسم لیثی، ابومعاویہ، شیبان، منصور بن معتمر، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت کریمہ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ آخر سے مُهَانًا تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی تو مشرکوں نے کہا کہ پھر ہمیں مسلمان ہونے کا کیا فائدہ کیونکہ ہم نے تو اللہ کے ساتھ دوسروں کو بھی شریک کیا ہوا ہے اور ناحق قتل بھی کئے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے قتل کرنا حرام کیا تھا اور دوسرے برے کام بھی کئے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا سوائے اس کے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک اعمال کئے آخر آیت تک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی اسلام میں داخل ہو جائے اور اسلامی تعلیمات کو سمجھ لے پھر اس کے بعد ناحق کسی کو قتل کرے تو اب اس کی کوئی توبہ قبول نہیں۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابونضر، ہاشم بن قاسم لیثی، ابومعاویہ، شیبان، منصور بن معتمر، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3048

راوی : عبداللہ بن ہاشم، عبدالرحمن بن بشر عبدی، یحیی ابن سعید قطان، ابن جریج، قاسم بن ابی بزة، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَلِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ

فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ إِلَّا مَنْ تَابَ

عبداللہ بن ہاشم، عبدالرحمن بن بشر عبدی، یحیی ابن سعید قطان، ابن جریج، قاسم بن ابی بزة، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا نہیں، حضرت سعید فرماتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے یہ آیت کریمہ تلاوت کی (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) اور جو لوگ اللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے کو نہیں پکارتے اور اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے کہ جس کو قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے آخر تک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ آیت کریمہ مکہ میں نازل ہوئی اور مدینہ منورہ میں نازل ہونے والی آیت کریمہ ومن یقتل مومنا نے اس کو منسوخ کر دیا ہے اور ابن ہاشم کی روایت میں ہے کہ پھر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے سورۃ الفرقان کی یہ آیت کریمہ (إِلَّا مَنْ تَابَ) تلاوت کی۔

راوی : عبداللہ بن ہاشم، عبدالرحمن بن بشر عبدی، یحیی ابن سعید قطان، ابن جریج، قاسم بن ابی بزة، حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3049

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ھارون بن عبداللہ، عبد بن حمید، عبد، جعفر بن عون، ابوعمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالمجید بن سہیل، حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ وَقَالَ هَارُونُ تَدْرِي آخِرَ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنْ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا قُلْتُ نَعَمْ إِذَا جَائَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ قَالَ صَدَقْتَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ تَعْلَمُ أَيُّ سُورَةٍ وَلَمْ يَقُلْ آخِرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہارون بن عبد اللہ، عبد بن حمید، عبد، جعفر بن عون، ابو عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد المجید بن سہیل، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں علم ہے کہ قرآن مجید کی سب سے آخری سورۃ جو ایک ہی مرتبہ نازل ہوئی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں (إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ)، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تو نے سچ کہا اور ابن شیبہ کی روایت میں انہوں نے آخر کا لفظ نہیں کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہارون بن عبد اللہ، عبد بن حمید، عبد، جعفر بن عون، ابو عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد المجید بن سہیل، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3050

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویه، حضرت ابوعمیس رضی الله تعالیٰ عنه

و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ آخِرَ سُورَةٍ وَقَالَ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَلَمْ يَقُلْ ابْنِ سُهَيْلٍ

اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، حضرت ابو عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح روایت بیان کرتے ہیں اور اس میں انہوں نے آخری سورۃ کے الفاظ کہے ہیں اور اسمیں انہوں نے عبد المجید کہا ہے اور ابن سہیل نہیں کہا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، حضرت ابو عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3051

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، اسحاق بن ابراهیم، احمد بن عبدة ضبی، ابن ابی شیبه، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ نَاسٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ فَقَالَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَأَخَذُوهُ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمْ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا وَقَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، احمد بن عبدۃ ضبی، ابن ابی شیبہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگوں نے ایک آدمی کو کچھ بکریوں میں دیکھا تو اس نے کہا السلام علیکم تو مسلمانوں نے اسے پکڑ کر قتل کر دیا اور اس کی بکریاں پکڑ لیں، تو پھر یہ آیت نازل ہوئی (وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا) جو کوئی تم سے سلام کرے تو تم اسے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت میں سلم کی بجائے السلام پڑھا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، احمد بن عبدۃ ضبی، ابن ابی شیبہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

مختلف آیات کی تفسیر کے بیان می

جلد : جلد سوم حدیث 3052

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ انصاری لوگ جب حج کر کے واپس آتے تھے تو وہ گھروں میں دروازوں سے داخل نہ ہوتے بلکہ اپنے گھروں کے پیچھے سے آتے حضرت برا فرماتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی آیا تو وہ اپنے گھر کے دروازے سے داخل ہوا تو اس کو اس بارے میں کہا گیا (کہ پیچھے سے آؤ) تو یہ آیت نازل ہوئی (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا) یہ کوئی نیکی کی بات نہیں کہ اپنے گھروں میں پیچھے کی طرف سے آؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء

اللہ تعالی کے اس فرمان کیا وقت نہیں آیا ان کے لئے جو ایمان لائے کہ گڑ گڑائیں ان ک...

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالی کے اس فرمان کیا وقت نہیں آیا ان کے لئے جو ایمان لائے کہ گڑ گڑائیں ان کے دل اللہ تعالی کی یاد سے کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 3053

راوی : یونس بن عبدالاعلی صدفی، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی هلال، عون بن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ

یونس بن عبدالاعلی صدفی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، عون بن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے ہم اسلام لائے اس وقت سے لے کر اس آیت (أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ) کیا وقت نہیں آیا ان کے لئے جو ایمان لائے کہ گڑ گڑائیں ان کے دل اللہ کی یاد سے، کے نزول تک چار سال کا عرصہ گزرا ہے اس آیت میں اللہ تعالی نے ہم پر عتاب فرمایا ہے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی صدفی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، عون بن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کے فرمان لے لو اپنی آرائش ہر نماز کے وقت کے بیان میں...

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان لے لو اپنی آرائش ہر نماز کے وقت کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 3054

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن نافع، غندر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، مسلم، سعید بن جبیرحضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يُعِيرُنِي تِطْوَافًا تَجْعَلُهُ عَلَى فَرْجِهَا وَتَقُولُ الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، مسلم، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت ننگے ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھی اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہتی چلی جاتی کہ کون ہے جو مجھے ایک کپڑا دیتا اور اسے میں اپنی شرمگاہ پر ڈال لیتی اور پھر وہ کہتی کہ آج کے دن کھل جائے کچھ یا سارا اور پھر جو کھل جائے گا تو میں اسے کبھی حلال نہیں کروں گی، تو پھر یہ آیت نازل ہوئی (خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ) لے لو اپنی آرائش ہر نماز کے وقت۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، مسلم، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کے فرمان اور نہ زبردستی کرو اپنی باندیوں پر بدکاری کے واسطے۔۔۔

باب: تفسیر کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان اور نہ زبردستی کرو اپنی باندیوں پر بدکاری کے واسطے۔

جلد: جلد سوم   حدیث 3055

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ يَقُولُ لِجَارِيَةٍ لَهُ اذْهَبِي فَابْغِينَا شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ لَهُنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن ابی سلول اپنی باندی سے کہتا کہ جا اور بد فعلی کروا کر ہمارے لئے کچھ کما کر لا، تو اللہ عزوجل نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ) اپنی باندیوں کو زنا کرنے پر مجبور نہ کرو جبکہ وہ زنا کرنے سے بچنا چاہیں تاکہ تم دنیا کا مال حاصل کرو اور جو کوئی باندیوں پر اس کام کے لئے زبردستی کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کی بے بسی کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان اور نہ زبردستی کرو اپنی باندیوں پر بدکاری کے واسطے۔

جلد : جلد سوم حدیث 3056

راوی: ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، اعمش، ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ جَارِيَةً لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ يُقَالُ لَهَا مُسَيْكَةُ وَأُخْرَى يُقَالُ لَهَا أُمَيْمَةُ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزِّنَى فَشَكَتَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ

ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، اعمش، ابو سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن ابی سلول کے پاس دو باندیاں تھیں ایک باندی کا نام مسیکہ اور دوسری باندی کا نام امیمہ تھا وہ منافق ان دونوں باندیوں کو زنا پر مجبور کیا کرتا تھا تو ان دونوں باندیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ) ترجمہ گزر چکا ہے۔

راوی : ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، اعمش، ابو سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان یہ لوگ جنہیں وہ پکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف س...

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان یہ لوگ جنہیں وہ پکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف سے وسیلہ

جلد : جلد سوم حدیث 3057

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابراھیم، ابی معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنْ الْجِنِّ أَسْلَمُوا وَكَانُوا يُعْبَدُونَ فَبَقِيَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ عَلَى عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ أَسْلَمَ النَّفَرُ مِنْ الْجِنِّ

ابو بکر بن ابی شبیہ، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابراہیم، ابی معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ عزوجل کے اس فرمان اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ یہ لوگ جنہیں وہ پکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف سے وسیلہ کہ کون ان میں سے زیادہ قریب ہے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جنوں کی ایک جماعت مسلمان ہوگئی لوگ ان کی پوجا کرتے رہے حالانکہ جنوں کی یہ جماعت مسلمان ہوگئی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شبیہ، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابراہیم، ابی معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان یہ لوگ جنہیں وہ پکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف سے وسیلہ

جلد : جلد سوم حدیث 3058

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراھیم، ابی معمر، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنْ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنْ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ النَّفَرُ مِنْ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْإِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَنَزَلَتْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ

ابو بکر بن نافع عبدی، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم، ابی معمر، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ یہ آیت (اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ) اس وقت نازل ہوئی کہ جب کچھ لوگ جنوں کی پوجا کرتے تھے وہ جن مسلمان ہوگئے اور ان کے پوجنے والوں کو پتہ نہ چلا اور وہ لوگ ان جنوں کو ہی پوجتے رہے تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

راوی: ابو بکر بن نافع عبدی، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم، ابی معمر، حضرت عبداللہ

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان یہ لوگ جنہیں وہ پکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف سے وسیلہ

جلد : جلد سوم حدیث 3059

راوی: بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، حضرت سلیمان

وحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، حضرت سلیمان سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، حضرت سلیمان

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان یہ لوگ جنہیں وہ پکارتے ہیں تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف سے وسیلہ

جلد : جلد سوم حدیث 3060

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابی حسین، قتادہ، عبداللہ بن معبد رمانی، عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنْ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنْ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ وَالْإِنْسُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَنَزَلَتْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ

حجاج بن شاعر، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابی حسین، قتادہ، عبداللہ بن معبد رمانی، عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ (أُولَئِکَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَی رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ) کے بارے میں فرمایا کہ یہ آیت کریمہ عرب کی ایک جماعت کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جو جنوں کی ایک جماعت کی پوجا کرتے تھے یہ جن مسلمان ہو گئے تو عرب لوگ لاعلمی میں ان جنوں کی پوجا کرتے رہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (أُولَئِکَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَی رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ)۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابی حسین، قتادہ، عبداللہ بن معبد رمانی، عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

سورۃ البراءۃ سورۃ الانفال سورۃ الحشر کے بیان میں...

باب : تفسیر کا بیان

سورۃ البراءۃ سورۃ الانفال سورۃ الحشر کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 3061

راوی: عبداللہ بن مطیع ھشیم، ابی بشر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ آلتَّوْبَةِ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنْ لَا يَبْقَى مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا ذُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُورَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرُ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ

عبداللہ بن مطیع ہشیم، ابی بشر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا سورۃ توبہ، انہوں نے فرمایا کیا توبہ؟ نہیں، بلکہ وہ سورت تو کافروں اور منافقوں کو ذلیل کرنے والی ہے اس سورت میں تو برابر کچھ کا حال یہ ہے کچھ کا حال یہ ہے نازل ہوتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے خیال کیا کہ اس سورت میں ہر منافق کا ذکر کر دیا جائے گا حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ انہوں نے فرمایا سورۃ الانفال انہوں نے فرمایا یہ سورت تو بدر کی لڑائی کے بارے میں نازل ہوئی ہے میں نے کہا سورۃ الحشر انہوں نے فرمایا یہ سورت بنی نضیر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : عبداللہ بن مطیع ہشیم، ابی بشر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب کی حرمت کے حکم کے نزول کے بیان میں...

باب : تفسیر کا بیان

شراب کی حرمت کے حکم کے نزول کے بیان میں

جلد : جلد سوم **حدیث** 3062

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا وَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ مِنْ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ وَدِدْتُ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد ثناء بیان فرمائی پھر فرمایا امابعد آگاہ رہو کہ جس وقت شراب حرام ہوئی تو شراب پانچ چیزوں سے تیار ہوا کرتی تھی گندم، جو، کھجور، انگور، اور شہد سے اور شراب اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو عقل میں فتور ڈال دے اور تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن کے بارے میں میں چاہتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تفصیل سے ان کے بارے میں بتادیتے دادا اور کلالہ کی میراث اور سود کے کچھ ابواب۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

شراب کی حرمت کے حکم کے نزول کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3063

راوی: ابو کریب، ابن ادریس، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

ابو کریب، ابن ادریس، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر سنا وہ فرما رہے تھے امابعد اے لوگو اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت نازل فرمائی ہے اور وہ شراب پانچ چیزوں سے تیار ہوتی ہے انگور، کھجور، شہد، گندم، اور جو سے اور شراب وہ ہے جو کہ عقل میں فتور ڈال دے اور اے لوگو تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن کے بارے میں میں چاہتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے آخری مرتبہ بیان

فرمادیتے دادا، کلالہ کی میراث اور سود کے کچھ ابواب۔

راوی : ابوکریب، ابن ادریس، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

شراب کی حرمت کے حکم کے نزول کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 3064

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت ابوحیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى الزَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت ابوحیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ مذکورہ دونوں حدیثوں کی طرح روایت نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اس میں ابن علیہ نے اپنی روایت میں عنب کا لفظ کہا ہے جیسا کہ ابن اویس نے کہا اور عیسیٰ کی روایت میں زبیب کا لفظ ہے جیسا کہ ابن مسہر نے کہا مطلب دونوں لفظوں کا ایک ہی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حضرت ابوحیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے فرمان یہ دو جھگڑا کرنے والے ہیں جنہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے...

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان یہ دو جھگڑا کرنے والے ہیں جنہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 3065

راوی : عمرو بن زرارہ، ھشیم، ابی ھاشم، ابومجلز، حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ

ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

عمرو بن زرارہ، ہشیم، ابی ہاشم، ابو مجلز، حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ قسم کھا کر بیان فرما رہے تھے کہ (اِنَّ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ) یہ دو جھگڑا کرنے والے ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جنہوں نے غزوہ بدر کے دن (جنگ کے میدان میں) مبارزت یعنی سبقت کی حضرت حمزہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبیدہ بن حارث مسلمانوں کی طرف سے اور عتبہ، شیبہ، ربیعہ کے بیٹے اوولید بن عتبہ کافروں کی طرف سے تھے۔

راوی : عمرو بن زرارہ، ہشیم، ابی ہاشم، ابو مجلز، حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان یہ دو جھگڑا کرنے والے ہیں جنہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں

جلد : جلد سوم حدیث 3066

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابی ہاشم، ابومجلز، حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذَانِ خَصْمَانِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابی ہاشم، ابو مجلز، حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ قسم کھا کر بیان فرما رہے تھے کہ یہ آیت کریمہ (اِنَّ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ) نازل ہوئی۔ (اور پھر) ہشیم کی روایت کی طرح اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، ابی ہاشم، ابو مجلز، حضرت قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ